صابری مٹیریا میڈیکا

Sabri Materia Medica (2)

(دوسرا اضافہ شدہ ایڈیشن)

Saturday, December 31, 2022

ہومیوڈاکٹر ماجد حسین صابری (گجرات)

03494143244

اس کتاب میں آپ کو کیا ملے گا: نظریہ مفرد الاعضاء الثلاثہ کے مطابق ہومیوپیتھک ادویہ کے مزاج۔ 100 مزاجی ادویہ (کانسٹی ٹیوشنل ریمڈی) کا انتہائی جامع، مختصر، عمدہ اور قومی زبان میں تعارف۔ مزاجی ادویہ کی بے شمار ایسی علامات جن کا کسی ہومیوکتاب میں وجود ہی نہیں ہے بلکہ وہ میں ان ادویہ کے کرانک مریضوں سے نوٹ کی ہیں۔ 10 عام اکیوٹ امراض، ان کی علامات اور علاج۔ 37 اکیوٹ امراض کی ادویہ اور ان کی کلیدی علامات۔ اکیوٹ امراض میں ادویہ استعمال کرنے کا طریقہ اور کیس ٹیکنگ کا طریقہ۔ بخار کی 26 اقسام اور بخار کے مریض کا کیس حل کرنے کے لئے سوال نامہ۔ 137 ادویہ کی کلیدی علامات کا بیان، جن کی ہر ہومیوپیتھ کو تلاش ہوتی ہے۔ پوٹینسی کے بارے میں نایاب معلومات کا خزانہ، ڈھونڈنے سے بھی کسی جگہ سے نہیں ملتا۔ کرانک امراض کے لئے کیس ٹیکنگ فارم، جس کی ہر ایک ہومیوپیتھ کو ضرورت ہے۔ مجرب اور مستعمل ادویہ کی لسٹ، اس لئے کہ ہر دواء کلینک استعمال میں نہیں آتی، جو استعمال میں ہیں ان کا علم ہونا ہر ایک کے لئے ضروری ہے۔ کرانک امراض میں مریض کے لئے مزاجی دواء کے انتخاب کے لئے موڈ میتھڈ کا تعارف۔ دواء کے انتخاب کو آسان بنانے کے لئے 53 کرانک کامیاب کیسز۔ یہ کتاب ہومیوپیتھک کے 11 مٹیریا میڈیکا کا خلاصہ اور میری کلینک علامات پر مشتمل ہے، اتنی کتابوں کا خلاصہ لکھنا آسان کام نہیں ہے، نیز میری کلینک علامات کی تعداد کل علامات کا 20% بنتا ہے۔ ان شاء اللہ، یہ کتاب ہومیوپیتھک کی تاریخ میں انقلاب برپا کرے گی۔ یہ میری 10 سالہ محنت کا نتیجہ ہے۔ اس کی جزاء صرف اللہ تعالی ہی دے سکتا ہے۔

آپ کو اس کتاب میں کیا ملے گا؟

میری 10 سالہ ہومیوپیتھک پر محنت کا ماحاصل کتاب: میں نے اس کتاب میں اپنے ہومیوپیتھک کے لکھے ہو 8 مضامین کو جمع کیا ہے۔ یہ مضامیں میرے 10 سالہ محنت کا نتیجہ ہیں۔اللہ تعالی ہی اس کی جزاء دے سکتا ہے۔ میں نے بغیر کسی لالچ کے آپ سب کے نفع کے لئے انٹرنٹ پر اس کتاب کا پہلا ایڈیشن PDF میں اپلوڈ کر دی ہے۔ میں نے یہ محسوس کیا کہ یہ بہت زیادہ مفید ہیں اس لئے شائع کرنے سے قبل ہی آپ تک پہنچ جائیں۔۔ان شاء اللہ دوسرا اضافہ شدہ ایڈیشن یکم اپریل 2023 کو شائع کرنے لگا ہوں۔ان تمام مضامین کو اس کتاب میں شامل کرنے سے قبل اپڈیٹ بھی کیا ہے۔ان مضامیں نے بہت سے لوگوں کی زندگیوں کو بدلا ہے۔بے شمار مسائل و مشکلات کا حل پیش کیا ہے۔ بہت سے ہومیوڈاکٹرز کے کلینک ان کی مدد سے چل رہے ہیں۔ اللہ تعالی نے ان کو بے پناہ مقبولیت عطاء کی ہے۔آپ اس کتاب کو ایک بار ضرور پڑھنا۔ اگر آپ ہومیو سیکھنے اور سمجھنے میں ناکام ہوگئے ہیں تو یہ کتاب آپ کو کامیاب کر دے گی۔آپ کا شوق پھر سے بحال کر دے گی۔

میں نے یہ کتاب صرف ہومیوپیتھک کو آسان کرنے اور آپ سب کے نفع کے لئے لکھی ہے۔ میں نے اس کتاب پر 10 سال محنت کی ہے۔ اس محنت کا اجر اور بدلہ صرف اللہ تعالی ہی دے سکتا ہے۔

یہ بک ان کتابوں میں سے نہیں، جو 10، 8 کتابوں کو سامنے رکھ کر 6 ماہ میں لکھ دی جائے، بلکہ یہ میری زندگی کا ماحاصل کتاب ہے۔ میں ہر روز اس کتاب میں کچھ نہ کچھ لکھتا رہتا ہوں۔2013 سے پہلے کا لکھنا شروع کیا ہوا ہے۔ کوئی بھی ڈاکٹر کسی بھی چیز پر لکھنے کی فرمائش کرتا ہے تو میں اس کو لکھ کر اس کتاب میں شامل کر دیتا ہوں، اور مجھے جو بھی چیز مفید لگتی ہے اس کا خلاصہ لکھ کر اس کتاب میں شامل کر دیتا ہوں۔ اللہ تعالی دونوں جہانوں میں نفع کثیر اور مقبولیت عطاء فرمائے اور حاسدین کے حسد سے محفوظ رکھے۔

آسان قومی عالمانہ اردو زبان میں پہلا مٹیریا میڈیکا: کچھ مٹیریا میڈیکا کی اردو ٹھیک نہیں، کچھ مٹیریا میڈیکا کا ترجمہ ٹھیک نہیں، اور کچھ میں علامات بے ربط لگی ہیں۔ اس لئے مٹیریا میڈیکا کو سمجھنا مشکل ہوتا ہے۔ مگر میرے اس صابری مٹیریا میڈیکا میں نہ اردو گرائمر کی خرابی ہے، نہ بے ربط جملے ہیں، نہ الفاظ آگے پیچھے ہیں، نہ فضول کوئی بحث ہے، اور نہ ہی مشکل الفاظ کا استعمال ہے، نہ ہی طویل ابحاث ہیں۔ اس میں to the point بات ہوتی ہے، مرتب بات ہوتی ہے، اور صفائی کے ساتھ ہر علامت اپنے محل میں بیان کی جاتی ہے۔ یہ ایک نئی طرز کا مٹیریا اور فلاسفی بک ہے۔ یہ کتاب ہماری پاکستانی قومی زبان اردو میں لکھی گئی ہے۔ جس طرح آپ کو دوسرے مٹیریا میڈیکا میں بے ربط جملے اور غیر مناسب الفاظ ملتے ہیں، وہ اس کتاب میں بالکل نہیں ہیں۔ اس کی زبان عالمانہ اور نفیس ہے۔ مجھے ایک ڈاکٹر صاحبہ نے کہا کہ سر آپ کا اندازے بیان اور کلام سب ڈاکٹرز اور مصنفین سے جداگانہ ہے۔

صرف مجرب اور مستعمل ادویہ پر مشتمل بک: میں نے اس مٹیریا میں صرف مستعمل اور مجرب ادویہ کا ذکر کیا ہے۔ جو ادویہ پریکٹس میں استعمال ہی نہیں ہوتی، ان کو ترک کر دیا ہے۔ فضول ادویہ کا مطالعہ کرنے سے انتشار ذہن پیدا ہوتا ہے، اور اصل مجرب ادویہ پر توجہ دینا مشکل ہوتا ہے۔ اس لئے میرے اس مٹیریا میڈیکا کی خصوصیت ہے کہ یہ صرف مجرب ادویہ پر مشتمل ہے۔ اس مٹیریا میں 37 ایکوٹ اور 100 مزاجی ادویہ پر فوکس کیا گیا ہے۔ اس لئے کہ علاج اور معالجہ میں یہ ہی ہمیشہ استعمال ہوتی ہیں۔ باقی ادویہ کا استعمال نہ ہونے کے برابر ہے۔ میں ان شاء اللہ کوشش کروں گا کہ کتاب کے اخر میں ان ادویہ کا مختصر ذکر کر دوں، جو زندگی میں دوران پریکٹس ایک یا دو بار استعمال ہو سکتی ہیں، اور ان ادویہ کو بھی شامل کر دوں گا جو جزوی طور پر کبھی کبھی استعمال ہوتی رہتی ہیں جیسا کہ ڈمیانہ، اشوکا، ہامیلس وغیرہ۔

سنگل ریمڈی اور کلاسیکل بک: یہ کتاب صرف سنگل کلاسیکل ریمڈی والوں کے لئے ہے۔ اس کتاب میں نسخہ جاتی باتیں نہیں ملیں گی۔ اس میں خالص کلاسکل ہومیوپیتھک ہے۔ ہومیوپیتھک ڈاکٹرز میں سب سے بڑی خرابی یہ ہے کہ وہ اصل ہومیوپیتھک سنگل پوٹینسی کو چھوڑ کر مدر ٹنکچرز، کمبینیشن اور اور ایک ساتھ ایک ہی وقت میں ایک سے زیادہ پوٹینسی کا استعمال کرتے ہے۔ یہ ہومیوپیتھک فلاسفی کے خلاف ہے۔

14 مٹیریا میڈیکا کے علم کو جمع کرنے والی کتاب: اس کتاب کا مواد دو جگہ سے حاصل شدہ ہے۔

(1). کاشی رام انسائیکوپیڈیا، بیورا مٹیریا میڈکا، کینٹ لیکچر، نیش لیڈر مٹیریا میڈیکا، ایسنس آف میڈیسن جارج وتھاکس، لپی مٹیر میڈیکا، کینٹ ریپرٹری، کینٹ فلاسفی، آرگینن، پھاٹک مٹیریا میڈیکا، سول آف ریمڈی شنکرن، ہیرنگ کی نوٹس، اور ایلن کی نوٹس سے۔ نیز القانون فی الطب اور کلیات تحقیقات صابر ملتانی سے۔ بہت سے ہم عصر ڈاکٹرز کے تجربات و مشاہدات بھی شامل ہیں۔

(2). دوسری وہ علامات جو میں نے ایکوٹ اور کرانک مریضوں سے خود نوٹ کی ہیں۔ اس لئے آپ کو اس کتاب میں کثرت سے ایسی علامات ملیں گی، جن کا کسی بھی کتاب میں وجود ہی نہیں ہے، اور آپ نے کسی بھی ہومیوڈاکٹر کی زبان سے ان کے بارے میں کبھی بھی نہیں سنا ہوگا۔ میری یہ سب سے بڑی خواہش ہے کہ ہومیوپیتھک کی وہ ادویہ جن کی مٹیریا سے زیادہ علامات نہیں مل اور ان کے مریض موجود ہیں، ان کو مکمل کروں اور ان کی علامات میں اضافہ کر دوں، تاکہ ہومیوڈاکٹرز کے لئے تشخیص کرنا آسان ہو۔ ان ادویہ کے مریضوں سے علامات حاصل کرکے مٹیریا میڈیکا میں شامل کروں۔ اس سے ادویہ کے مریضوں کو تلاش کرنا آسان ہوگا اور دواء کا انتخاب بھی آسان ہوگا۔ مریضوں اور میڈیسن کو سمجھنا بھی آسان ہو جائے گا۔

بے شمار کلیدی علامات کو جمع کرنے والی: اس کتاب میں کلیدی علامات پر بہت ہی زیادہ توجہ دی گئی ہے۔ ہر دواء کی تمام تر کلیدی علامات کا احاطہ کیا گیا ہے۔ میں ان کلیدی علامات کو سمجھنے، یاد کرنے، جمع کرنے، اور لکھنے میں بہت ہی زیادہ محنت لگی ہے۔ اللہ تعالی اپنی جناب سے دنیا اور آخرت میں اس کا اجر عطا فرمائے۔ یہ بھی میری کتاب کی ہائی لائیٹ باتوں میں سے ہے۔ اس لئے آپ اس کتاب کو کلیدی مٹیریا

میڈیکا بھی کہہ سکتے ہیں۔ 137 ادویہ کی کلیدی علامات کو حاصل کرنے میں میری طویل محنت لگی ہے۔ دنیا کا ہر اچھا ہومیو پیتھک ڈاکٹر ادویہ کی کلیدی علامات ضرور تلاش کرتا ہے۔

اکیوٹ امراض کا علاج کرنے میں مددگار: ایک سٹوڈنت اور ڈاکٹر کی سب سے اولین ضرورت روزمرہ کے عام حاد امراض کا علاج سمجھنا ہے۔ خاص کر بخار کے مریض کی دواء کو جاننا۔ اس کے لئے 37 اکیوٹ میڈیسن والا مکمل جامع مضمون لکھا ہے۔ میں نے شروع پریکٹس میں بہت سے ڈاکٹرز سے یہ سوال کیا تھا کہ آپ نے کن کن امراض میں کون کون سی دواء کس کس پوٹینسی میں استعمال کی ہے۔ ان سب سے میں نے بہت کچھ سیکھا اور اس کے بعد 10 سال کی پریکٹس سے مجھے جو عموما ادویہ کے اکیوٹ حاد عام امراض میں استعمال ہونے والی ادویہ کا علم حاصل ہو، اسے بھی جمع کرکے اس کتاب میں شامل کر دیا ہے۔ اس لئے اکیوٹ امراض کی تعداد اور ان میں استعمال ہونے والی ادویہ کے بارے علم، اس کتاب میں جمع ہے۔ اکیوٹ امراض کے متعلق مواد مٹیریا میڈکا کے مطالعہ، سینئر سے سوالات اور اپنی پریکٹس سے جمع کیا ہے۔ اس لئے نیو ڈاکٹرز اور سٹوڈنٹ کو کلینک شروع کرنے میں یہ صابری مٹیریا میڈیکا بہت ہی helpful ثابت ہوگا۔ ان شاء اللہ۔

اختصار: یہ کتاب سمندر کو کوزے میں بند کرنے والی ہے۔ جس بات کو دوسرے مٹیریا میڈکا میں ۱۰ لائینوں میں بیان کیا گیا ہے، میں نے اس ہی بات کو انتہائی مناسب الفاظ کے ساتھ ایک لائین میں بیان کر دیا ہے۔ اس سے پڑھنا، سمجھنا اور یاد رکھنا آسان ہوتا ہے۔

ہومیو پیتھک اصول اور خواص الادویہ کی طب کے ساتھ مطابق بیان کرنے والی بک: ہر دواء ساتھ نظریہ مفرد الاعضاء کے مطابق طبّی مزاج بھی بیان کیا ہے اور فلاسفی کے باب میں ان سب کی وضاحت بھی کر دی ہے۔ یہ بھی بیان کیا ہے کہ: اس دواء کو دینے سے مریض میں طبّی اعتبار سے کیا تبدیلیاں آئیں گی اور وہ کس طرح راہ صحت پر گامزن ہوگا۔ نیز اس مریض کے لئے کون سی طبّی دواء زیادہ مناسب ہے۔

طریقہ استعمال اور پوٹینسی کا انتخاب کو بیان کرنے والی بک: ہر دواء کے ساتھ اس کو استعمال کرنے کا مکمل طریقہ، اور اس دواء کی سب سے مناسب پوٹینسی کا ذکر لکھ دیا ہے۔ فلاسفی کے باب میں اس پر بنیادی اصولی طویل گفتگو کی ہے، اور ہر دواء کے بیان کے آخر میں علیحدہ علیحدہ دے بھی بیان کیا ہے۔ اگر مریض کا دواء کا انتخاب ٹھیک ہو اور پوٹینسی کا انتخاب غلط ہو تو اچھا رزلٹ نہیں آتا یا بالکل نفع نہیں ہوتا بلکہ کبھی کبھی اپرونگ ہو کر مریض بھی مزید بیمار ہو جاتا ہے۔ اس لئے پوٹینسی کا انتخاب اور دہرائی کی مدت انتہائی حساس ہے۔ اس میں بہت احتیاط اور غور و فکر سے کام کرنا پڑتا ہے۔

تمام مزاجی ادویہ کی جامع بک: اس کتاب کی سب سے بڑی افادیہ یہ ہے کہ جسمانی ساخت، اور مزاج کے مطابق کرانک امراض میں استعمال ہونے والی ادویہ کا ذکر ایک ساتھ ملے گا۔ اس سے ذھن انتشار سے بچ جاتا ہے۔ یہ خوبی ہومیو پیتھک کی کسی کتاب میں موجود ہی نہیں۔ اکثر ہومیو ڈاکٹر جانتے ہیں کہ میں مزاجی ادویہ پر اپنی فیس بک پر ہر روز کچھ نہ کچھ لکھتا رہتا ہوں۔ 100 مزاجی ادویہ کا احاطہ اور ان کی علامات میں اضافہ میری خصوصیات میں سے ہے۔ الحمد للہ میں ان سب مزاج کے لوگوں سے ملا ہو، سواء 3، 2 کے۔

فلاسفی اور ہومیوپیتھی قوانین کی جامع: فلاسفی میں میں مریض، امراض، پوٹینسی، درون علاج آنے والی رکاوٹوں، میازم، اسباب امراض، اور علاج و معالعہ کے تمام بنیادی اور جزوی قوانین بیان کئے جاتے ہیں۔ ہر ہومیوپیتھ معالج کے لئے ان کو جاننا اور یاد کرنا ضروری ہے۔ میں نے اس کتاب میں ان تمام قوانین اور اصول کو محضر انداز سے جمع کر دیا ہے۔ ہنیمن، کینٹر، جارج وتھالکس، نیش لیڈر، کاشی رام وغیرہ کے بیان کردہ تمام اصول کو آسان الفاظ کے ساتھ جمع کر دیا ہے۔ میں نے جن جن نئے اصول کو دریافت کیا ہے، ان کو بھی شامل کر دیا ہے۔

اعتدال: یہ ایک معتدل حجم والی کتاب ہے۔ بورک اور داست کی طرح بہت مختصر نہیں کہ کیس حل کرنا مشکل ہو جائے اور نہ ہی کاشی رام کی طرح اس قدر طویل کہ پڑھنا مشکل ہو جائے۔ درمانی حجم والی کتاب ہے۔

یہ اس کتاب کا دوسرا ایڈیشن ہے۔ الحمد للہ پہلے ایڈیشن کی مقبولیت کے بعد مسلسل 6 ماہ اس کتاب پر کام کیا گیا ہے۔ اس ایڈیشن میں پہلے ایڈیشن کی تمام اشیاء ہونے کے ساتھ ساتھ اس دوسرا ایڈیشن میں ان سب اشیاء کا اضافہ کیا گیا ہے۔

1۔ مزاجی ادویہ کی کلیدی علامات میں اضافہ اور ساتھ یہ بیان کیا کہ کس علامت کی مدد سے کتنے کیس حل ہوئے ہیں۔ اس لئے اس ایڈیشن میں کلیدی علامات کو جاننا پہچاننا آسان ہوگا۔

2۔ مزاجی ادویہ میں سے 60 ادویہ کی تمام علامات کا احاطہ کرنا باقی تھا۔ ان سب پر تحقیقی کام مکمل کیا ہے۔ ہر ایک دواء پر کم از کم 3 دن لگا کر اس کا جامع مضمون مکمل کیا ہے۔ یہ سب مضامین ایک ایک کرکے اپنی فیس بک اور وٹس ایپ گروپ کے ذریعہ سے آپ تک پہنچاتا رہا۔ ان شاء اللہ، اس وجہ سے اس کتاب کی افادیہ ڈبل ہو گئی ہے۔

3۔ تمام ادویہ کی نظریہ مفرد الاعضاء الثلاثہ کے مطابق علیحدہ علیحدہ طبّی مزاج کا بھی ذکر شامل کیا ہے۔ ہر ایک دواء کے ساتھ مزاجی دواء کو استعمال کرنے کا قانون بھی ذکر کیا ہے تاکہ مزاجی ادویہ کی اہمیت اور دائرہ کار کا علم ہر ایک ہومیوپیتھ کے ذھن نشین ہو سکے۔ ہر دواء کو استعمال کرنے کا طریقہ علیحدہ علیحدہ سے بیان کیا ہے۔ ہر دواء کی معاون اور متضاد ادویہ کو بھی شامل کیا ہے۔

4۔ علامات کی ترتیب کو بدل دیا ہے۔ ہر عنوان کے تحت پہلے زیادہ اہم پھر بقیہ علامات کو ذکر کیا ہے۔ جیسا کہ دماغی علامات کے عنوان کے تحت سب سے قبل اس دواء کی سب سے بڑھی مرکزی دماغی علامت کو ذکر کیا پھر کلیدی علامات کو پھر صفات کو پھر دماغی امراض کو۔ اس طرح ہر دواء کے بارے میں مواد پہلے سے زیادہ احسن ہو گیا ہے۔ اس سے سمجھنا بہت سہل ہو گیا ہے۔

5۔ ان دوادیہ کو ایک ساتھ ذکر کیا ہے جو علامات کے اعتبار سے ایک دوسرے کے ساتھ سب سے زیادہ مناسبت رہتی ہیں اور ایک دوسرے کی معاون ادویہ ہیں۔ اس طرح ادویہ کو یاد رکھنا آسان ہوگا۔

6۔فلاسفی پر انتہائی جامع مضمون بھی اس میں شامل کیا گیا ہے۔اصول طور پر فلاسفی کو جاننا سب سے زیادہ ضرور اور پہلے ہوتا ہے۔خواص الادویہ، ریپرٹری، کیس ٹیکنگ اور امراض کی معرفت بعد کی باتیں ہیں۔

7۔مزاجی ادویہ میں کلکیریا فاس، نیٹرم فاس کا اضافہ کیا ہے اور کچھ مزاجی ادویہ کو عدم مستعمل ہونے کی وجہ سے کتاب سے نکال دیا ہے۔

8۔علامات کی گروپ بند کا اضافہ ہے۔وہ علامات جن پر گروپ بندی کرکے آج تک میں نے کرانک کیسز میں کامیابیاں حاصل کی ہیں، ان سب علامات اور ان علامات کے تحت آنے والی تمام مزاجی ادویہ کے ناموں تک احاطہ کیا گیا ہے۔اس سے آپ کو معلوم ہو جائے گا کہ مریض کی بیان کردی کن کن علامات پر گروپ بندی کرکے کیس حل کر سکتے ہیں اور کن کو ترک کرنا ہے۔مریض کی ہر علامت اتنی اہمیت نہیں لکھتی کہ اس کو پکڑ کر اس پر موجود تمام ادویہ کا مطالعہ کرے مریض کی بالمثل دواء تک پہنچا جائے۔مریض کی بیان کردہ اکثر علامات گروپ بندی کے قابل نہیں ہوتی۔یہ جاننا کہ کون سی علامت اہم اور کون سی غیر اہم ہے، کافی وقت لگتا ہے۔الحمد للہ میرا اس کے بارے تجربہ اچھا تھا تو آپ سے شیئر کر دیا۔اللہ اپنی جناب سے اجر دے۔

9۔ہر دواء کی بہتریں پوٹینسی کے بارے میں تنبیہ کرنا۔

میری یہ خواہش ہے کہ میری یہ کتاب DHMS کورس میں شامل ہو۔ان شاء اللہ اس سے بہت فائدہ ہوگا۔اللہ قبول فرمائے۔

میرے ہومیو دوست: میری کتاب (صابری مٹیریا میڈیکا) پڑھنے کے بعد مجھے میرے وٹس ایپ نمبر پر Feedback ضرور دینا۔اس سے مزید لکھنے کا حوصلہ پیدا ہوتا ہے۔03494143244۔میرے فیس بک پیج پر فرنڈ ریکوسٹ ضرور بھیجنا۔اس کتاب کا دوسرا ایڈیشن یکم اپریل 2023 کو شائع ہونے والا ہے، اسے ضرور خریدنا، اس سے کتاب پڑھنی آسان ہو گی۔

الحمد للہ، میں ہر روز اپنی فیس بک پر ہومیوپیتھک پر کچھ نہ کچھ لکھتا رہتا ہوں۔اس کو فالو ضرور کرنا۔

https://www.facebook.com/HDrMajidHussainSabri

ہومیوپیتھک کو سیکھنے کے لئے میرے 85 لیکچر بھی youtube پر موجود ہیں۔آپ اس پر یہ (Homoeo Dr Majid Hussain Sabri) لکھ کر سرچ کریں۔اس کتاب کے ساتھ وہ بھی سننا۔بحکم خدا، جب آپ نے یہ کتاب توجہ سے 3 بار یاد کرلی، میرے تمام لیکچر سن لئے، اور کاشی رام انسائکلوپیڈیا 3 بار بڑھ لیا تو اپنا کلینک شروع کر سکتے ہیں۔

H-Dr Majid Hussain Sabri

03494143244

اللہ الشافی اللہ الکافی، اللہ المعافی وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ(القرآن)

Online Kamil Homoeopathic Clinic,Gujrat

HOMOEO DR MAJID HUSSAIN SABRI
single Remedy Homoeopath

Alhamdulillah, Homeopathy has cure for every Disease except Death and Intemperateness.

Written By Sabri Materia Madica Book



12:00 PM TO 04:00 PM

Call Us : +92 349 4143244



آپ مجھ سے علاج کروانے کے لئے دنیا کے کسی بھی ملک سے فون کال کر سکتے ہیں۔



الحمد للہ، اس بک صابری مٹیریا میڈیکا کے پہلے ایڈیشن کی بے پناہ کامیابی کے بعد، آپ کے سامنے یہ اس بک کا دوسرا ایڈیشن موجود ہے۔ دوسری ایڈیشن میں پہلے والا تمام مواد موجود ہے، اور بہت زیادہ اضافہ بھی موجود ہے۔ میں نے ہومیوپیتھک پر جو کام کرنے کا ذمہ لیا ہوا ہے وہ ان شاء اللہ تیسرے ایڈیشن میں مکمل ہو جائے گا۔ یہ کتاب ہومیوپیتھک ڈاکٹرز کے لئے انتہائی مفید ہونے کی وجہ سے مکمل ہونے سے قبل ہی شیئر کر رہا ہوں۔ ان شاء اللہ، جب مکمل ہو جائے گی تو ہارڈ کاپی میں پبلش کروادوں گا۔ ابھی صرف PDF میں آپ تک پہنچارہا ہوں۔ مجھے معلوم ہے ہے ابھی اس کتاب میں بہت زیادہ اضافات کرنے اور معلومات کو ترتیب دینے کی ضرورت ہے۔

اگر آپ اس کی مکمل کاپی خریدنا چاہتے ہیں تو مجھے کال ضرور کرنا۔03494143244۔

ہومیو میں کامیابی کے اصول

۱۔فلاسفی کو جاننا۔

فلاسفی اصول اور قوانین کا نام ہے۔ کسی بھی مریض اور دواء کو سمجھنے کے لئے ہومیو فلاسفی کا جاننا ضروری ہے۔اس کے لئے آپ کا آرگینن، کینٹ لیکچر فلاسفی،اور کاشی رام انسائیکلوپیڈیا کا جاننا ضروری ہے۔ نیز فلاسفی کو کماحقہ سمجھنے کے لئے نظریہ مفردہ اعضاء ثلاثہ کو جاننا بھی بہت مفید ہے۔اس سے آپ کو معلوم ہو جائے گا کہ کسی بھی ہومیو دواء دینے سے جسم میں کیا ہوتا ہے۔

۲۔خواص الادویہ۔

جب تک آپ ایک ایک کرکے ہومیوپیتھک ادویہ کے خواص نہ جانے گے تب تک آپ ان کو مریضوں اور امراض میں استعمال نہ کر سکے گے۔اس کے لئے آپ کو کم از کم ۱۱ مرتبہ کاشی رام انسائکلوپیڈیا پڑھنا چاہئے۔پھر ایک بار کینٹ لیکچر، ایک بار نیش لیڈر، ایک بار ایلن کی نوٹس، ایک بار جارج وتھالکس مٹیر کا میڈیکا، ایک بار پیورا مٹیریا میڈیکا، ایک بار پھاٹک، ایک بار سول آف ریمڈی شنکرن کا مطالعہ کرنا چاہئے۔ان سب کا خلاصہ میرا صابری مٹیریا میڈیکا بھی ایک بار پڑھ لیں۔مارکیٹ میں موجود لاتعداد نسخہ جاتی کتب کا مطالعہ کرنے کی بالکل ضرورت نہیں ہے۔

ایک اچھے ہومیوپیتھ کی سب سے بڑی علامت یہ ہے کہ مٹیریا میڈیکا ہر روز اس کے مطالعہ میں رہتا ہے۔

الحمد للہ میں نے ۱۰۰ مرتبہ مٹیریا میڈیکا کا مطالعہ کیا ہوا ہے۔اب بھی کرتا ہوں۔ہر مرتبہ مطالعہ کرنے سے کچھ نہ کچھ حاصل ہوتا ہے۔ مطالعہ کبھی بھی لاحاصل نہیں ہوتا۔

۳۔ریپرٹری کا علم۔

فلاسفی اور مٹیری میڈیکا کو جاننے کے بعد سب سے ضروری ہے ریپرٹری کا پاس ہونا۔ایک مرتبہ طائرانہ سرسری مطالعہ بھی کرنا چاہئے۔ ریپرٹری کو صرف گروپ بندی کے لئے استعمال کرنا چاہئے یا علامات کی تصدیق کرنے کے لئے۔ وہ اس طرح کہ اگر مریض میں کوئی اہم علامت ملی ہے تو اس علامت پر موجود تمام ادویہ کی لسٹ کو جاننے کے لئے ریپرٹری کا مطالعہ کریں۔ پھر جو ادویہ سامنے آئیں ان کا ایک ایک کرکے مٹیریا سے مطالعہ کریں۔ خود سوچیں کہ کون سی دواء مریض کی علامات کے زیادہ قریب ہے۔آپ کا دماغ استعمال ہو گا تو آپ کی قابلیت بڑھے گی۔اگر مریض کی ہر ہر علامت ریپرٹری سے تلاش کریں گے تو یہ آپ کے لئے نقصان دے ہے۔ دماغ میں انتشار اور الجھن پیدا ہوتی ہے۔اس میں وقت زیادہ لگتا ہے اور کامیابی کم ملتی ہے۔آپ تمام زندگی ریپرٹری کے محتاج رہیں گے۔ یہ محتاجی اچھی نہیں ہے۔

یہ جو ہر ریپرٹری کے شروع میں لکھا ہوتا ہے کہ مریض کی ہر ہر علامت پر ادویہ کی لسٹ نکالیں پھر دیں کھیں کہ کس دواء کا زیادہ نام آرہا ہے۔ یہ ٹھیک نہیں ہے۔اس سے تھاوٹ بھی بہت ہو جاتی ہے اور سے کامیابی بھی کم ملتی ہے۔ان میں ناکامی کے بھی ۳۰ فی صد چانس ہیں۔اس سے آپ تمام زندگی ریپرٹری یا سافٹ ویئر کے محتاج رہیں گے۔آپ کی ذھنی صلاحیت اجاگر نہیں ہو گی۔

۴۔پوٹینسی کا انتخاب اور استعمال جاننا۔

دواء کے انتخاب کے بعد مریض کے لئے مناسب پوٹینسی کے انتخاب ،اس کی کتنی مقدار دینی ہے، کس طرح دینی ہے،اور ریپیٹ کرنے کا مرحلہ آتا ہے کہ کتنے عرصہ کے بعد دوسری ڈوز دین ہے۔ کس پوٹینسی کی کتنی ڈوزیں دینے کے بعد اوپر والی پوٹینسی کی ضرورت ہوتی ہے۔اس کے لے آپ کو صابری مٹیریا میڈیکا پڑھنا پڑے گا۔میں نے جتنا پوٹنیسی کے بارے لکھ دیا ہے وہ کافی ہے۔پوٹینسی کے بارے میں عام طور پر کتب اور ڈاکٹر سے معلومات نہیں ملتی۔ بہت سے کیسوں میں ناکامی کی وجہ پوٹنیسی کا غلط انتخاب، یا زیادہ مقدار، یا مناسب وقت پر اسے نہ بڑھنا بنتی ہے۔

ہر کیس میں 1M یا CM دینا یا ہر کیس میں Q دینا بالکل غلط ہے۔

۵۔معاون ادویہ کا علم۔

کچھ کیسوں میں معاونہ ادویہ کی بھی ضرورت پڑتی ہے۔ان کا بھی علم ہونا ضروری ہے۔

۶۔اصول حفظان صحت کو جاننا۔

کچھ کیسوں میں ناکامی کی وجہ مریض کا اصول حفظان صحت کی پاسداری نہ کر بنتی ہے۔ جیسا کہ مریض کا غذا کم کھانا اور محنت زیادہ کرنا۔ جیسا کہ مریض کا تمام دن بیٹھ کر کام کرنا اور کوئی ورزش نہ کرنا۔ جیسا کہ مریض کا کثرت جماع، مشت زنی، یا کھانے میں بدپرہیز کا عادی ہونا۔ وغیرہ۔مریض کا اپنے مزاج کے اعتبار سے غلط غذا کھانا۔اگر آپ اصول حفاظ صحت کو جانتے ہوں گے تو آپ کو ان رکاوٹوں کا علم ہو گا اور ان کو دور کر سکو گے۔علاج کے ساتھ پرہیز ضروری ہے۔

۷۔ میری بیان کردہ 37 ایکوٹ میڈسن اور 100 مزاجی ادویہ کا 1M 30,200 پوٹنسی کا پاس ہونا۔ ہتھیاروں کے بغیر جنگ نہیں لڑ سکتے۔ پہلے چھوٹی پوٹینسیوں کا استعمال سیکھ لیں، پھر جب پریکٹس اچھی ہو جائے تو بڑی کو استعمال کر لیں۔ پہلے دن ہی فیکٹری نہیں بنتی۔ بہتر ہے کہ شوابی کمپنی کی ادویہ خریدیں اور جب بھی کوئی دواء ختم ہونے لگے اس میں عمدہ قسم کا ڈائی لوشن ڈال لیں۔اس طرح ایک بوتل تمام زندگی چلے گی۔

۸۔ بہتری جامع کیس ٹیکنگ کرنا۔

ہر کیس میں کیس ٹیکنگ تسلی اور صبر کے ساتھ کریں۔ جلد بازی نہ کریں اور مریض کو بار بار تنگ بھی نہ کریں۔ شروع شروع میں کرانک کیسوں میں مریض کی دواء کے انتخاب کے لئے ایک ایک ماہ لگے گا۔ پھر آہستہ آہستہ سے ایک ہفتہ تک بات پہنچ جائے گی۔ پھر دو دنوں میں کیس حل ہونے شروع ہو جائے گے۔ پھر ایک دن میں ہی کسی حل ہونے شروع ہو جائے گے۔ اگر آپ نے محنت اور سمجھداری سے کام کیا تو ایساوقت آجائے گا کہ کسی بھی کیس کو حل کرنے کے لئے کیس نوٹ کرنے کے بعد مطالعہ کی ضرورت ہی نہیں پڑے گی۔ ایک یا دو گنٹھوں کے اندر ہر مریض کا کیس حل ہو جایا کرے گا۔ 30 فیصد مریضوں کے کیش شکل اور زبان دیکھ کر ہی حل ہو جایا کرے گے۔ مگر کیس نوٹ کرنا ہمیشہ ضروری ہوتا ہے۔ آپ کیس ٹیکنگ کے لئے میرا کیس ٹیکنگ فارم استعمال کر سکتے ہیں۔

اکثر ہومیوڈاکٹرز کی ناکامی کی وجہ مطالعہ نہ کرنا اور شاٹ کٹ تلاش کرنا ہے۔ بس ہر ایک سے یہ ہی پوچھتے رہتے ہیں کہ اس بیماری میں کون سی دواء دینی ہے۔

۹۔ القانون فی الطب، کلیات تحقیقات صابر ملتانی اور طب کی کوچھ مفید کتابیں۔ نبض کے بارے میں بنیاد معلومات۔ کھائی جانے والی چیزوں کے طبّی مزاجوں کو جاننا بھی اچھا ہومیو پیتھ بننے کے لئے ضروری ہے۔ ایک علم دوسرے علم کا معاون ہوتا ہے۔ خصوصاجب وہ دو علم جن کا مقصود صرف ایک ہی ہو۔

H-dr Majid Hussain Sabri

03494143244

ہومیوپیتھک میں کامیابی چار قدم پر ہے۔

مگر میں نے دیکھا ہے کہ یہ چار قدم کوئی اٹھاتا نہیں ہے۔اگر آپ یہ اٹھالیں گے تو ایک کامیاب ہومیوپیتھ بن جائیں گے۔

پہلا قدم: آگینن آف میڈیسن، کینٹ لیکچر فلاسفی، کاشی رام انسائیکلوپیڈیا کا مکمل مقدمہ جو کہ ادویہ کا تعارف شروع ہونے سے قبل، کلیات تحقیقات صابر ملتانی،اور میری بک صابری مٹیریا میڈیکا مکمل، تین تین سمجھ کر آہستہ آہستہ سے مطالعہ کریں، جو سمجھ آئے اسے یاد رکھیں۔

دوسرا قدم: 37 ایکوٹ میڈیسن کا کاشی رام، کینٹ لیکچر، نیش لیڈر، ایلن کی نوٹ، جارج وتھا کس مٹیریا سے تین تین بار مطالعہ کریں اور یوٹیوب سے میرے ان ادویہ پر لیکچر کو تین تین بار سنیں۔

تیسرا قدم: 100 مزاجی ادویہ کا کاشی رام،، کینٹ لیکچر، نیش لیڈر، ایلن کی نوٹ، جارج وتھا کس مٹیریا، لپی مٹیریا میڈیکا، میرا صابری مٹیریا میڈکا سے تین تین بار مطالعہ کریں، سمجھ کر، جو سمجھ آئے اسے یاد رکھیں۔ نیز میری یوٹیوب چینل سے بھی ان ادویہ کے لیکچر ایک ایک بار سن لیں۔ نیز میں ہر روز اپنی فیس بک پر ہومیوپیتھک پر کچھ نہ کچھ دس سال سے لکھ رہا ہوں۔اس کو بھی پڑھا کریں۔ کسی بھی فن کو مکمل سمجھنے اور یاد کرنے کے بعد ہی اس کو پریکٹکل کر سکتے ہیں۔جو فلاسفی اور مٹیریا کا مطالعہ نہیں کرتا،اس کا ہومیوپیتھک میں کوئی کام نہیں، وہ کبھی بھی کامیاب نہیں ہوسکے گا۔

چوتھا قدم: جب تین قدم مکمل ہو جائیں تو علاج و معالجہ شروع کر دیں۔ تمام مستعمل ادویہ خرید لیں۔ پہلے ایکوٹ امراض، بخار، دردسر، قے، موشن، درد شکم اور موسمی خرابیوں کا علاج شروع کر دیں۔اس کے بعد مزاجی کرانک تکلیفات، پرانی چوٹیں، اور کرانک ٹائیفائیڈ کا علاج شروع کر دیں۔ کوئی بھی کام پریکٹکل کرنے سے ہی آتا ہے۔ شروع میں دواء کا انتخاب مشکل ہوگا اور لوگوں کے مزاج کا انتخاب مشکل ہوگا آہستہ آہستہ آسان ہوتا جائے گا۔اگر کام کریں گے نہیں تو آپ کو کچھ بھی سمجھ نہیں آئے گی۔ جب تک 200 پوٹینسی کے استعمال کا خوب علم نہ ہو جائے تب تک بڑی پوٹینسی کو ہاتھ مت لگاؤ۔جب تک ایکوٹ امراض، تکلیفات، درد اور بخاروں پر خوب مہارت حاصل نہ ہو جائے تب تک کرانک امراض،بڑی امراض، کرانک ٹائیفائیڈ اور پورانی چوٹوں کے کیسوں سے دور رہیں۔ جلد بازی نہ کریں۔

H-dr Majid Hussain Sabri

03494143244

میری تمام ہومیوپیتھک ڈاکٹر کو آخری نصیحت

اچھا ماہر قابل حاذق بہتریں معالج وہ ہے جو امراض کی حقائق، ان کے اسباب، مریض، فلاسفی، خواص الادویہ، پوٹینسی، اصول حفظان صحت، اور دوران علاج حائل ہونے والی رکاوٹوں کو خوب جانتا ہے۔ یہ بہتریں مطالعہ اور کڑی محنت کے بغیر حاصل نہیں ہو سکتے۔ فلاسفی اور مٹیریا میڈیکا کا بار بار مطالعہ کریں، مریض اور امراض کو سمجھنے کے لئے عمدہ کیس ٹیکنگ کریں۔ مریض کو وقت دین۔ کیس کو اچھی طرح سے ریپر ٹرائز کریں۔

میری بک صابری مٹیریا میڈیکا، ہنیمن کینٹ اور کاشی رام کی فلاسفی پر گفتگو، کاشی رام انسائیکلوپیڈیا، کینٹ لیکچر، ایلن کی نوٹس، نیش لیڈر مٹیریا، جارج وتھالکس ایسنس، لپی مٹیریا میڈیکا، کلیات تحقیقات صابر ملتانی، کا تین تین بار مطالعہ کریں۔

کامیاب ڈاکٹرز کے کیسز کا مطالعہ کریں۔ خلوص دل سے محنت کرتے رہیں ان شاء اللہ کامیاب ہو جائیں گے۔

H-dr Majid Hussain Sabri

03494143244

ہومیوپیتھک کسے کہتے ہیں؟

ہومیوپیتھک: فلاسفی(علاج و معالجہ کے اصول و قوانین)، مریض(جس نفس پر اچھے.برے خیالات نازل ہوتے ہیں)،امراض(ٹی بی، دمہ، کینسر،یرقان، بواسیر، قبض، دست، نظر کی کمزوری، حافظہ کی کمزور، وہم، شک، حسد، تکبر، غرور، شرمیلاپن وغیرہ)،ان کے پیدائش کے اسباب، امراض کی کمی زیادتی کے وجوہات(علامات عامہ)، دماغی صفات واخلاقیات، کھانے پینے کے متعلق خوائش و نفرت، خواص الادویہ(مٹیریا میڈیکا)، اصول حفظان صحت اور پوٹینسی کے استعمال کے قوانین کو جاننے کا نام ہے۔

یہ علاج بالمثل ہے، جب کہ طب اور ایلوپیتھک علاج بالضد ہیں۔اس کی تمام تر ادویہ آزمائش شدہ ہیں، جب کہ طب اور ایلوپیتھک کی کوئی بھی دواء مکمل آزمائش شدہ نہیں ہے، بس ان دونوں طریقوں میں مریضوں کو تحت مشق بنابنا کر ہی میڈسن کی علامات اور شفایابی قوت کو معلوم کیا جاتا ہے۔

ہومیوپیتھک کامل طریقہ علاج ہے اور اس میں دنیا کی ہر مرض کا علاج موجود ہے، جتنی امراض کے بارے میں ہمارے مٹیریا میڈیکا اور ریپرٹری میں لکھا ہے، اتنی امراض کے بارے کسی طب یا ڈاکٹری کی بک میں نہیں لکھا ہوا، تجربہ سے معلوم ہوا ہے کہ ہومیوپیتھک ادویہ ان تمام امراض میں ماثر ہیں۔

ہومیوپیتھک طریقہ علاج مستقل طور پر مرض کو ختم کرتا ہے، ایلوپیتھک کی طرح مرض کو دباتی یا وقتی سکون نہیں دیتی، اسی وجہ سے کرانک امراض میں اس کا کورس لمبا ہوتا ہے، ہومیوپیتھک طریقہ علاج میں کسی عضو پر سختی کرکے کام نہیں لیا جاتا بلکہ اس عضو کو مکمل ٹھیک کرکے اس سے قدرتی کام لیا جاتا ہے۔

ہومیوپیتھک بے ضرر طریقہ علاج ہے۔اس میں کسی قسم کا کوئی بھی نقصان نہیں ہے،آپ ایلوپیتھک کی کسی بھی دواء کے بارے میں گوگل پر سرچ کرلیں، اس کے نقصانات مل جائیں گے، اسی وجہ سے آج تک ہومیوپیتھک کی کوئی بھی میڈیسن ابھی تک بین نہیں ہوئی، جب کہ ایلوپیتھک کی بے شمار میڈیسن بین ہوچکی ہیں، ہومیوپیتھک کی تمام ادویہ مارکیٹ میں میسر ہیں۔

ہومیوپیتھک میں مریض کی دواء کا مجموعی علامات وامراض کی بنیاد پر انتخاب کیا جاتا ہے، اسی وجہ سے ہومیوپیتھک کی واحد دواء تمام تر سوچ وعادات کی خرابیاں، جسمانی امراض، تکلیفات اور علامات کو ختم کرنے کی صلاحیت لکھتی ہے۔

ہومیوپیتھک طریقہ علاج میں موروثی اور دماغی امراض کا بھی علاج موجود ہے، جب کہ طب اور ایلوپیتھک میں موروثی امراض کا علاج نہیں ہے۔

یہ حقیقی معنی میں قدرتی علاج ہے۔اس کے اصول و قوانین کبھی نہیں بدلتے ہیں، اس لئے کہ یہ قدرتی ہیں۔

اس طریقہ علاج میں سب سے زیادہ اہمیت مریض کی بیان کردہ، زبان و نبض کی صورت حال اور معالج کی مشاہدہ شدہ علامات کی اہمیت ہے ۔لفظ علامات انتہائی گہرا اور وسیع لفظ ہے۔ ہومیو پیتھک طریقہ علاج میں علامات کا اطلاق اچھی بری صفات، اخلاقیات، کھانے پینے کے متعلق خوائش و نفرت، جسمانی امراض و تکلیفات، بیماریوں کے اسباب، امراض کی کمی زیادتی کی وجوہات پر ہوتا ہے۔ حکیم صابر ملتانی نے جو کہا ہے کہ ہومیوپیتھک میں امراض کا وجود نہیں بلکہ اس میں صرف علامات کا علاج کیا جاتا ہے بلکہ غلط کہا ہے۔اس لئے کہ ہومیو پیتھک میں امراض کا وجود ہے۔ان کا بھی علاج ہوتا ہے۔ لفظ علامات کے تحت امراض کا بھی ذکر موجود ہے۔

یہ دنیا کا سب سے سستا طریقہ علاج ہے،اس کی تمام ادویہ کسی بھی بڑے ہومیو سٹور سے کم قیمت پر میسر ہیں،اور بار بار خریدنی نہیں پڑتی، جب طب اور ایلوپیتھک کی میڈیسن بہت زیادہ کاسٹلی ہوتی ہیں۔

اس کی تمام ادویہ بہت آسانی سے میسر ہوتی ہیں۔

ہومیوپیتھک ادویہ کبھی بھی اکسپائر نہیں ہوتی۔

یہ سب سے زیادہ آسانی سے سمجھنے والا طریقہ علاج ہے۔

یہ گناہوں کی عادات اور برے اخلاق کو بھی ختم کر سکتے ہے، طب اور ایلوپیتھک میں مشت زنی، چوری، ناک کریدنے، وہم کرنے، شک کرنے، ہوائی قلعے سے نجات دلانے والی کوئی بھی دواء موجود نہیں، جب کہ ہومیو پیتھک میں ان تمام اخلاقی خرابیوں کی ادویہ موجود ہیں اور وہ اثر بھی کرتی ہیں۔

H-dr Majid Hussain Sabri

03494143244

باب:260 مجرب ادویہ کی فہرست

H-dr Majid Hussain Sabri

03494143244

1۔ مجرب ادویہ کی تعداد بہت کم ہے!

کل کی لالچ میں اکثر کو چھوڑنا بے وقوفی ہے۔آپ یہ بات یاد رکھیں کہ ہومیو پیتھک ادویہ کی کل تعداد 7000 سے بھی زیادہ ہیں اور کاشی رام انسا کلوپیڈیا میں 1200 ادویہ کا ذکر ہے. ان میں مستعمل اور مشہور ادویہ بہت کم ہیں۔ وہ ادویہ جو پرووِنگ کے بعد ماہرین کے کلینک کی زینت بنی اور معالجاتی تجربات سے گزرنے کر معمولاتِ مطب بننے وہ والی ادویہ کی تعداد بہت ہی کم ہے۔

ایک ملک کا بڑے سے بڑا ہومیو ڈاکٹر بھی اپنی تمام زندگی کی پریکٹس میں 150 ادویہ سے زیادہ استعمال نہیں کر پاتا۔

ہومیو کے بانی ڈاکٹر ہنیمن نے صرف 100 ادویہ کی بدولت اتنی شہرت و کامیابی حاصل کی جتنے بعد میں آنے والے کسی ہومیو ڈاکٹر نے کامیابی حاصل نہیں کی ہے۔جب کے بعد میں ادویہ کی تعداد بہت زیادہ ہو چکی تھی۔

ڈاکٹر ایلن نے تمام ہومیو پیتھک ڈاکٹرز کے دلوں پر گہرا اثر چھوڑا ہے. ہر ایک ہومیو پیتھک کی زبان پر ایلن کا نام ہے. ایلن کی مشہور زمانہ کتاب (ایلن کے نوٹس) 183 ادویہ پر مشتمل ہے۔

ڈاکٹر نیش لیڈر کا سکہ پوری دنیا ہومیو پیتھک میں 236 ادویہ پر مہارت سے چھکا ہے۔ نیش نے اپنے مٹیریا میڈ کا میں صرف ان ہی ادویہ کا ذکر کیا۔ نیش لیڈر نے ایلن کا طریقہ کار اپنا کر صرف اپنی مجرب ادویہ کی کلیدی علامات کا ذکر کیا۔ان دونوں کی کتاب کی ایک ہی طرز ہے۔ دونوں کی کتابین مختصر، جامع، اور کلیدی علامات پر مشتمل ہونے کے ساتھ صرف ان ہی ادویہ پر مشتمل ہیں، جو انہوں نے اپنی زندگی میں استعمال کی ہیں۔

انڈیا کا سب سے مشہور ڈاکٹر راجن شنکرن کی کتاب (the soul of remedies) صرف 100 ادویہ پر مشتمل ہے۔

ڈاکٹر جے ٹی کینٹ نے صرف 206 ادویہ پر لیکچر دیا ہے۔آپ جب کینٹ کے لیکچرز پر مشتمل مٹیریا میڈیا پڑھیں گے، تو آپ کو معلوم ہوگا کہ وہ ادویہ جو مجرب ہیں، ان کا لیکچر بہت سمجھا سمجھا کر کریں گے اور آپ کو بھی اس کی مکمل سمجھ آئی گی اور وہ ادویہ جو کینٹ کی پریکٹس سے نہیں

گزریں،ان کا لیکچر ایسا ہوگا جیسے کسی کتاب سے نقل کرکے ذکر کر رہے ہیں۔آپ پر اس قسم کی دواء واضع نہیں ہو گی۔جب آپ جانی پہچانی چیز کا ذکر کرتے ہیں تو آپ کے بات کرنے کا انداز اور ہوتا ہے۔جب کسی دوسرے کی بات نقل کرتے ہیں تو آپ کا انداز تکلم کچھ اور ہوتا ہے۔

جارج وتھالکس نے اپنے شاگردوں کو 20 ادویہ کے بارے سمجھانے کے بعد کہا تھا کہ : ہومیوپیتھک کی 20بڑی ادویہ تقریبا ہومیو کا 55% حصہ بنتی ہے. ساٹھ ادویہ 85% بنتا ہے. 200ادویہ 99% بنتا ہے. کینٹ 206ادویہ پر مشتمل ہے. وہ زبانی یاد کرنی چاہئے . "

نیز جارج وتھالکس کا دوسرا مٹیریا میڈ کا 56ادویہ پر مشتمل ہے۔ جارج وتھالکس کا تیسرا بڑا مٹیریا میڈ کا 56 سے زیادہ ادویہ پر مشتمل ہے۔ مگر وہ مکمل نہ ہو سکا۔وہ MATERIA MEDICA VIVA ہے۔الحمد للہ میں ہنمن کے بعد جارج کا فین ہوں۔مزاجی ادویہ کا علم اور فن میں نے جارج کی دو کتابوں سے سیکھا ہے۔اسی وجہ سے میری الحمد للہ پاکستان میں بہت شہرت ہوئی ہے۔آپ سب کی محبت اور چاہت مجھے لکھنے اور اس طرح کی باتین کرنے پر مجبور کرتی رہتی ہے۔اللہ مجھے اور آپ سب کو دنیا اور آخرت میں ہر قسم کی ترقی اور کامیابی عطاء کرے۔

ڈاکٹر لپی کا مشہور مٹیریا مڈیکا 347ادویہ پر مشتمل ہے۔مگر لپی ایلن اور نیش کی طرح خود محقق نہیں تھا۔بلکہ دوسروں سے نقل کرکے ہی لکھتا ہے۔

میں (ڈاکٹر ماجد حسین صابری) اپنی اس 260ادویہ کی لسٹ کے بارے کہتا ہوں کہ یہ " ہومیوپیتھک کا 99% بنتا ہے۔

امید ہے کہ آپ کو ان تمام باتوں سے یہ بات سمجھ آ گئی ہو گی کہ آزمائش شدہ ادویہ بہت زیادہ ہیں. ان میں معمولاتِ مطب اور ماہرین کی مجرب ادویہ بہت کم ہیں. مجرب ادویہ پورے مٹیریا میڈ کا 10% بنتا ہے. بقیہ 90% غیر مستعمل اور معالجاتی طور پر غیر مفید ادویہ ہیں.

اس لئے اپنے ذھن کے انتشار کو ختم کرنے،اپنے مطالعہ مٹیریا میڈیکا کو اچھا کرنے،ادویہ کو یاد کرنے اور ریپرٹری سے کماحقہ فائدہ حاصل کرنے کے لئے " مجرب اور معمولات کلینک "میڈیسن کو جاننا اشد ضروری ہے۔

2۔اس مضمون کو لکھنے کی وجہ؟

جب میں ہومیوپیتھک کی فیلڈ میں آیا، تو سب سے قبل میں نے کاشی رام مٹیریا میڈیکا پڑھا تھا. اس میں کل 1200ادویہ کا جامع ذکر تھا۔ اتنی زیادہ ادویہ کو دیکھ کر پریشان ہو گیا،دل مرجھا گیا،ادویہ کو یاد رکھنا مشکل ہو گیا،ذھن منتشر ہو گیا، کیس ڈیل کرنا ناگوار لگنے لگا،ادویہ میں فرق بھی مشکل ہو گیا،اور دل عجیب کشمکش میں تھا. اس لئے کہ اتنی زیادہ ادویہ میں سے سامنے بیٹھے مریض کی بالمثل دواء تلاش کرنا بہت مشکل ہوتا ہے. اس کی وجہ یہ تھی کہ میں ہمیشہ مریض کی بالمثل مجموعی علامات کے مطابق ہی دواء تلاش کرتا تھا. پہلے چند مریضوں کی دواء تلاش کرنے کے لئے میں کاشی رام کا 1200ادویہ پر مشتمل مٹیریا میڈیکا مکمل پڑھا اور ان کا کیس الحمد للہ حل کر دیا. اس طرح تقریبا 10 کیس حل کئے اور ہر بار مکمل کتاب پڑھنی پڑی. اب دل میں یہ سوال پیدا ہوا کہ کیا کتاب میں مذکورہ تمام ادویہ کے دنیا میں مریض ہیں

یانہیں؟اس سوال کاجواب" نہیں "ہے. اس لئے کہ میں نے دورانِ مطالعہ دیکھاکہ کچھ ادویہ کے بارے بہت جامع اور واضع مخصوص علامات لکھیں ہیں. ساتھ بڑے بڑے ہومیوپیتھک کے" معالجاتی تجربات "کاذکرتھا.اس لئے میں نے فیصلہ کیاکہ مجرب ادویہ کو ہائی لائٹ کرکے،ان میں سے ہی مریض کی دواء تلاش کرنی چاہیئے. اس لئے میں ان ادویہ کو اپنے علم کے مطابق ہائی لائٹ کر دیا. ان کی تعداد تقریبا260 تھی۔

ان ادویہ کے انتخاب کی ایک وجہ یہ بھی تھی کہ ڈاکٹر کاشی رام نے کتاب کے شروع میں لکھاتھاکہ " میرے خیال میں ان ہی چالیس ادویہ کا ہماری پریکٹس میں زیادہ واسطہ پڑتاہے۔اس لئے جن ادویہ کاپریکٹس میں واسطہ پڑتاہے وہ بہت ہی کم ہیں. تقریباجب میں 30 کرانک کیس ڈیل کرچکاتو مجھے معلوم ہواکہ پریکٹس میں استعمال ہونے والی کاشی رام کی بیان کردہ 40ادویہ سے دوگنازیادہ ہیں. اس لئے کہ ہر دوسرا مریض کاشی رام کی 40ادویہ سے خارج ہوکر کسی اور دواء کامریض بنتاتھا. اس لئے 40کاانحصار چھوڑدیا۔کاشی رام کی بات کاغلط ہونا بھی معلوم ہوگیا۔

اس کے بعد جب میں نے ڈاکٹر جارج وتھالکس کامٹیریامیڈیکاپڑھاتواس سے بہت سے کیس حل کرنے کے بعد جارج وتھالکس کی" معالجاتی تجربات "سے گزری ہوئی ادویہ کو بھی اپنی لسٹ میں شامل کرلیا. جارج وتھالکس کی بیان کردہ ہر دواء مجرب ہے۔میں نے جارج وتھالکس کی کتاب سے مزاجی ادیہ کو سمجھنے کافن حاصل کیا۔

اس کے بعد کینٹ کے لیکچر بڑھے. اس کتاب نے بھی مجھے بہت متاثر کیا۔اس کتاب سے دواء کی ڈرگ پکچر بنانے کافن سیکھا۔اس کے سواء بہت کچھ نیاسیکھنے کوملا. مگر کینٹ لیکچر میں کچھ ادویہ ایسی بھی ہیں جن کو کینٹ نے اپنی کتاب میں ذکر کردیاہے. مگر وہ اس کے معالجات سے نہیں ہیں. اس بات کاعلم مجھے کینٹ کے اندازبیان سے ہوا. ہر وہ دواء جس کو کینٹ بہت ہی آسان اور واضع طریقہ کے مطابق سمجھادے ،وہ کینٹ کی مجرب دواء ہوتی ہے. جس کے بارے بس لکھتاجائے اور پڑھنے والے کواچھی طرح سمجھ نہ آئے،وہ مجرب نہیں ہوتی. اس لیے کینٹ کی ادویہ کی چھانٹی کرنی پڑی۔ان میں سے مجرب ادویہ کو لے لیا۔ غیر مجرب کو چھوڑناپڑا۔

اس کے بعد میں نے نیش لیڈر کوپڑھا. اس سے بھی بہت کچھ سیکھنے کوملا. خاص کر یہ بات سیکھی کہ ایک علامت پر کم از کم 10ادویہ یاد کرنا پریکٹس میں تیزی اور کامیابی کاسبب بنتاہے۔جب نیش لیڈر کی کتاب پڑھی اور اس کی کتاب سے بہت سے کیس حل کرنے میں مدد ملی،تو نیش لیڈر کی" معالجاتی تجربات "سے گزری ادویہ کو بھی اپنی لسٹ میں شامل کرلیا. نیش کی تمام ادویہ مجرب ہیں۔ان سب کو میں نے اپنی لسٹ میں شامل کیا۔

ان چار کتابوں اور اپنی" معالجاتی تجربات "سے ایک تسلی بخش مصدقہ مجرب ادویہ کی جامع لسٹ بنانے میں کامیاب ہوگیاہوں. اللہ تعالیٰ کا شکر ہے۔

یہ 260 ادویہ کی لسٹ ہے. یہ لسٹ جارج وتھالکس کی 52، کاشی رام کی 40، نیش لیڈر کی 200، جے ٹی کینٹ کی 159، بنارس خان کی 80، فاروق احمد قریشی کی 30، میری 37 ایکوٹ معالجاتی ادویہ اور 100 کرانک مزاجی ادویہ شامل ہیں۔ ایلن کی 3 ادویہ کے سواء باقی 180 کو شامل کیا ہے۔ ایلن کی تین ادویہ کو ترک کرنے کی وجہ ان کی علامات کا واضع نہ ہونا ہے۔

آپ ان شاء اللہ طالب علمی کے چار سال اور اپنی پریکٹس کے 20 سال تک ان محدود منتخب ادویہ سے باہر نہیں نکل سکیں گے۔ ان ہی سے آپ کا ہر کیس حل ہو جائے گا۔

میں اپنے تمام شاگردوں کو ان ادویہ کے بارے چند نصیحتیں کرتا ہوں:

1۔ وہ اپنی اپنی کتاب " انسائیکلوپیڈیا کاشی رام "پر ان 260 ادویہ کو اورنج کلر کے ہائی لائٹر سے ہائی لائٹ کرکے نمبر بھی ساتھ لگا لیں. وہ ہی نمبر لگانے ہیں، جو میں نے لگائے ہیں۔

2۔ کسی بھی کیس کو ریپر ٹرائز کرتے وقت جتنی بھی ادویہ سامنے آئیں، ان میں سے آپ نے اپنے مریض کے لئے صرف اس دواء کو سلکٹ کرنا ہے، جو ان 260 میں سے ایک ہو. کسی ایسی دواء کو منتخب نہیں کرنا جو ان ادویہ سے خارج ہو. جو دواء ان ادویہ سے خارج ہو اس دواء کو ترک کر دیں اور اپنے ذہن میں یہ ہی بات لانا کہ دواء " معالجاتی تجربات "میں تصدیق شدہ نہیں اور غیر مستعمل ہے .

3۔ ہر روز ایک دواء کا مطالعہ ضرور کیا کریں۔ اس طرح ایک سال میں آپ 260 ادویہ کا مطالعہ مکمل کر لیں گے. دوسرے سال پھر سے مطالعہ شروع سے شروع کریں. مطالعہ کے لئے کاشی رام مٹیریا رکھیں. یہ میری سب سے زیادہ پسندیدہ کتاب ہے. شروع شروع میں زیادہ سمجھ نہیں آئے گی آہستہ آہستہ سمجھ آنے لگے گی. الحمد للہ مجھے بھی اس کتاب کی اس وقت سمجھ آئی جب اس کا 5 مرتبہ مکمل مطالعہ کر لیا۔ نیز اس کے بعد ایلن کی نوٹس، پھر نیش لیڈر، پھر کینٹ لیکچر، پھر جارج وتھالکس مٹیریا میڈیکا کا مطالعہ کریں۔ پھر لیپی مٹیریا میڈیکا اور ڈاکٹر بنارس خان کی کتاب میرے مہمان کا بھی مطالعہ کریں۔ ہومیوپیتھک میں کامیاب ہونے کے لئے مطالعہ شرطِ اول ہے۔ ادویہ کی خصوصیات اور تقابلی جائزہ پر سب سے زیادہ فوکس کریں۔

4۔ یہ 260 ادویہ 200 اور 30 پوٹینسی میں سب سے پہلے خرید لیں. اکثر یہ ہی کافی ہوا کرتی ہیں۔ اگر زیادہ گنجائش نہ ہو تو 27 ایکوٹ میڈسن اور 100 مزاجی ادویہ 30 اور 200 پوٹینسی میں خرید لیں۔ بعد میں جب جیب اجازت دے تو باقی بھی خرید لیں۔ جرمنی کی دواء خریدنا زیادہ بہت ہے۔ اس کا ڈراپ اچھا ہوتا ہے اور خوبصورت ہوتی ہے۔ اس کا مریض پر تاثر اچھا پڑتا ہے۔ پاکستانی مسعود کمپنی کی بھی خرید سکتے ہیں۔ اس کا بھی ریزلٹ اچھا ہے۔

ادویہ کی مدت کے اعتبار سے تقسیم

ادویہ تین قسم کی ہوتی ہیں. 1 . کرانک ادویہ 2. ایکوٹ ادویہ 3. دونوں صورتوں میں استعمال ہونے والی ادویہ. کرانک ادویہ سے مراد وہ ادویہ جو عموماً مزمن عوارض اور پرانی امراض میں استعمال ہوتی ہیں. ان کو مزاجی اور کانسٹیٹیوشنل ریمڈیز کہا جاتا ہے. ان ادویہ کا تعلق جسمانی ساخت کے ساتھ ہے۔ ان ادویہ کی شکل کے انسان دنیا میں موجود ہیں۔ جیسا کہ سلفر، میڈورینم، نکس، لیکسس، اور سٹافی وغیرہ ہیں. ایکوٹ ادویہ سے مراد وہ ادویہ ہیں، جو حاد امراض، مخصوص امراض، حوادثاتی صورتوں اور ایمر جنسی کے طور پر استعمال ہوتی ہیں. ان کا تعلق جسمانی ساخت اور شکل وصورت کے ساتھ بالکل نہیں ہے. ان کی حالت اور کیفیت کسی بھی مزاج کے انسان پر طاری ہو جایا کرتی ہے۔ جیسا کہ اپیکاک، کیفر، اکونائٹ، بیلاڈونا، کیپسیکم، کولوسنتھ وغیرہ. کچھ بڑی ادویہ ایسی بھی ہیں جو ایکوٹ اور کرانک دونوں طرح استعمال ہوتی ہیں جیسا کہ آرسینک، چائنا، نیٹرم سلف، سٹافی، وغیرہ۔ وہ اس طرح کی ان ایکوٹ ادیہ کی حالت کسی انسان پر طاری ہوئی اور درست علاج نہ ہونے کی وجہ سے وہ انسان ہمیشہ کے لئے اس دواء کے مزاج کا انسان بن جاتا ہے۔ اگرچہ اس حالت کے طاری ہونے سے قبل وہ کسی دوسری دواء کا مریض ہو۔

تصدیق شدہ ادویہ کی لسٹ

یہ بہت بڑا سوال ہے. اگر نیش لیڈر کا مٹیریا میڈیکا نہ ہوتا تو اس کا جواب دینا میرے لئے بہت ہی مشکل تھا. مگر اب میرے لئے اس کا جواب دینا بہت آسان ہو چکا ہے.

ہومیوپیتھک مٹیریا میڈیکا میں آزمائش شدہ ادویہ کی تعداد بہت ہی زیادہ ہے. مگر وہ ادویہ جن کی علامات کو مریضوں میں مشاہدہ کرکے تصدیق کر لیا گیا ہے وہ بہت کم ہیں .

میری تحقیق کے مطابق ان کی تعداد 260 ہے. میں مکتبہ دانیال سے پبلش شدہ انسائیکلوپیڈیا کاشی رام کے مطابق نمبر وار ذکر کرتا ہوں۔ ادویہ کے ناموں کے آخر میں نظریہ مفرد الاعضاء اور طب یونانی کے مطابق ادویہ کے طبّی مزاجوں کو بھی ذکر کرتا ہوں.

جس دواء کے بارے یہ کہا جائے کہ وہ عضلاتی اعصابی ہے۔ وہ سوداوی مزاج دواء ہو گی۔ سوداوی کا مطلب خشک سرد دواء ہے۔ اس مزاج کے لوگوں میں خشکی سب سے زیادہ ہوتی ہے۔ اس کے بعد سردی کی مقدار ہوتی ہے۔ اس سے کم تری اور سب سے کم گرمی ہوتی ہے۔ ان لوگوں کا دل، دماغ اور جگر سے زیادہ تیز رفتار چلتا ہے۔ یہ لوگ سائیکو مزاج ہوتے ہیں۔ ان سب کا سائیکوسس میازم کے ساتھ تعلق ہے۔ ان کے دماغ میں بے چینی عام لوگوں سے زیادہ ہوتی ہے۔ کچھ نیم پاگل ہوتے ہیں۔ کچھ پورے پاگل ہوتے ہیں۔ کچھ حد سے زیادہ سمجھدار ہوتے ہیں۔ کچھ میں تھکاوٹ اور خون کی کمی بہت زیادہ ہوتی ہے۔ تھوجا اس میازم کی سب سے مشہور اور بڑی دواء ہے۔ اس مزاج کی ادویہ اور انسان سب سے زیادہ ہیں۔ ان لوگوں کی نبض موٹی سخت، خشک، اور باقی دونوں قسم کے لوگوں سے زیادہ تیز ہوتی ہے۔ عموم،

84،81 پر سکنٹ چلتی ہے۔اس مزاج کے 20 فیصد لوگوں میں ٹائیفائیڈ ہوتا ہے۔ جیسا کہ برائی اونیا، رسٹاکس، پپٹیشیا، ایلم سیپا، سیپیا، کوکا، وغیرہ۔ بخار اور چوٹ کا مزاج بھی عضلاتی اعصابی ہے۔ ایکوٹ ادویہ 37 میں سے 36 ادویہ کا مزاج بھی یہ ہی ہے۔ اس مزاج کے لوگ عموماً دبلے ہوتے ہیں۔ جیسا کہ نیٹرم میور، نیٹرم سلف، مگنیشیا کارب، کونیم، لائیکوپوڈیم، پلساٹیلا، سیپیا، تھوجا، پلاٹینم، پلیڈم، اناکارڈیم، میور ٹیکم ایسڈ وغیرہ۔ ہومیوپیتھک کتابوں میں ان کے بارے خون کی کمی یا بھس پن لکھا ہوتا ہے۔ اس مزاج کے لوگوں میں بری صفات باقی سب مزاج کے لوگوں سے زیادہ ہوتی ہیں۔ اس مزاج کے لوگوں کو گرم تر غذائیں زیادہ کھانی چاہیے تاکہ ان کی امراض کم ہوں۔ گرم تر (غدی عضلاتی) تحریک میں ان کا علاج ہے۔ ان چیزوں کو سمجھنے کے لئے آپ کو حکیم صابر ملتانی کے کلیات پڑھنے ہوں گے۔

جن ادویہ کے آخر میں عضلاتی غدی لکھا ہے۔ وہ خونی مزاج کی ادویہ ہیں۔ ان لوگوں میں خون کے سرخ اجزاء باقی لوگوں سے زیادہ ہوتے ہیں۔ ان میں بھی خشکی سب سے زیادہ ہوتی، پھر تری پھر گرمی کی مقدار ہوا کرتی ہے۔ یہ عضلاتی اعصابی کے قریب تر مزاج ہے۔ اس مزاج کی سب سے زیادہ مشہور اور مستعمل دواء نکس وامیکا ہے۔ میں اس کو زہریلا مزاج کہتا ہوں۔ اس قسم کی ادویہ بھی بہت کم ہیں۔ اس مزاج کی ادویہ کی تعداد اعصابی عضلاتی ادویہ کے قریب ہے۔ اس مزاج کے لوگوں کو گرم خشک غذائیں زیادہ کھانی چاہیے۔ اس طرح کی غذاؤں میں ان کا علاج ہے۔ لیکسس، نکس، ناجا، ٹیرنٹولا اس مزاج کی ادویہ ہیں۔

جن ادویہ کے آخر میں غدی عضلاتی لکھا ہے وہ صفراوی مزاج کی ادویہ ہیں۔ یہ گرم خشک مزاج ہے۔ اس مزاج کے لوگوں میں صفراء سب سے زیادہ ہوتی ہے۔ صفراء خون میں زرد رنگ کا مادہ ہے جو گرم خشک ہوتا ہے۔ اس قسم کے انسانوں میں سب سے کم مقدار بلغم کی ہوا کرتی ہے۔ ان کا جگر دل اور دماغ سے زیادہ تیز چلتا ہے۔ جس کے نتیجہ میں جسم میں صفراء زیادہ پیدا ہوتی ہے۔ ان کی نبض گرم باریک، اور دوسرے پورے پر محسوس ہوتی ہے۔ یہ عموماً پیدائشی قبض کے مریض ہوا کرتے ہیں اور قبض کی وجہ سے تکلیفات ہوا کرتی ہیں۔ یہ اکثر موٹے اور موٹاپے کا رجحان رکھنے والے لوگ ہوا کرتے ہیں۔ ہومیوپیتھک کے مطابق یہ سوراء میازم کے ساتھ تعلق رکھنے والے لوگ ہیں۔ اس مزاج کی سب سے بڑی دواء سلفر ہے۔ اس مزاج کی ادویہ کی تعداد عضلاتی اعصابی سے کم اور باقی دو مزاج کی ادویہ سے زیادہ ہے۔ اس مزاج کے لوگوں میں منفی سوچ باقی سب مزاج کے لوگوں سے زیادہ ہوتی ہے۔ اس مزاج کے لوگوں کو تر غذائیں زیادہ کھانی چاہئے۔

جن ادویہ کی آخر میں اعصابی عضلاتی لکھا ہے وہ بلغمی مزاج ادویہ ہیں۔ ان میں تری تین گنا اور خشکی ایک گنا ہوتی ہے۔ گرمی ان دونوں سے کم ہوتی ہے۔ ان کا دماغ دل اور جگر سے تیز چلتا ہے۔ جس کے نتیجہ میں جسم میں بلغم زیادہ پیدا ہوتی ہے۔ ان کی نبض نرم، موٹی، پہلی انگلی پر محسوس ہونے والی، سست اور ٹھنڈی ہوا کرتی ہے۔ اس مزاج کی سب سے مشہور دواء مرک سال ہے۔ اس مزاج کا تعلق سفلیٹک میازم کے ساتھ ہے۔ یہ عموماً سادے، ایماندار، انتہائی محنتی، ہمدرد، مغرور، اور زیادہ خوش ہونے والے لوگ ہوا کرتے ہیں۔ دوسرے لوگوں کو ان کی نظر بد بہت زیادہ لگتی ہے۔ اس مزاج کے لوگوں کو خشک غذا زیادہ کھانی چاہئے اور ٹھنڈی چیزوں سے پرہیز کرنی چاہئے۔۔ پستہ ان کے لئے سب سے بہتر غذا ہے۔

مزید طبّی معلومات حاصل کرنے کے لئے القانون فی الطب، کلیات تحقیقات صابر ملتانی، اور حکیم اشرف کی کتابیں پڑھیں۔ مگر ایک اہم بات یہاں پر آپ ضرور جان لیناکہ گرم کا علاج تر کے زیادہ کرنے سے، تری کا علاج خشک کے زیادہ کرنے سے اور خشکی کا علاج گرمی سے کیا جاتا ہے۔ یعنی صفراء کی زیادتی کا بلغم کی زیادتی سے، بلغم کی زیادتی کا خون کی زیادتی سے اور خون کی زیادتی کا صفراء کی زیادتی سے طب یونانی میں علاج کیا جاتا ہے۔

دوسری اہم ترین بات یہ یاد رکھیں کہ جب ہم سلفر کے مریض کو سلفر دواء دیں گے تو وہ صفراء کو زیادہ نہیں بلکہ کم کرے گی۔ اس لئے کہ ہم اسے سلفر کثیف نہیں بلکہ لطیف مقدار میں دے رہے ہیں۔ اگر آپ مریض کو سلفر (گندک) اپنی مادی طاقت میں دیں تو وہ صفراء کو زیادہ کرے گی۔ جب آپ اسی گندک کو ہومیوپوٹینسی بنانے کے بعد پوٹینسی کی صورت میں دیں گے تو اس سے جسم میں صفراء کم ہوگا۔ جن ادویہ کے بارے میں جو میں نے کہا ہے کہ وہ گرم ہیں، وہ سب گرمی کو کم کرتی ہیں جیساکہ سلفر، گریفائٹس اور میڈورینم۔ جن کے بارے میں نے کہاکہ وہ خشک ہیں، وہ سب خشکی کو کم کرتی ہیں جیساکہ آرسینکم البم، تھوجا، اگنیشیا اور اپیس۔ جن ادویہ کے بارے میں کہاکہ وہ تر ہیں، وہ سب تری کو کم کرتی ہیں جیساکہ مرک سال اور سٹافی دواء ہے۔ یہ ہومیوپیتھک کا کمال ہے کہ گرم چیز سے بنی دواء مریض کو دینے سے مریض کے جسم میں گرمی کم ہوتی ہے۔ ٹھنڈی چیز سے بنی ہوئی لطیف دواء دینے سے جسم میں ٹھنڈک کم ہوتی ہے۔ خشک چیز سے بنی ہوئی دواء مریض کو دینے سے جسم میں خشکی کم ہوتی ہے۔ وہ اس طرح کہ ہم مریض کو دواء لطیف حالت میں دے کر جسم میں مصنوعی طور پر گرمی کو زیادہ کرتے ہیں اور جسم اپنی قوت مدافعہ کی مدد سے رد عمل کے طور پر تری پیدا کرکے اس گرمی کو کم کرتا ہے۔ اس طرح مریض میں گرمی کم ہونے لگتی ہے اور مریض شفاء پانے لگتا ہے۔

اس لئے نیچے جو ادویہ کے اخر میں نظریہ مفرد الاعضاء کے مزاج لئے ہیں، وہ ان ادویہ کے بھی مزاج ہیں اور ان ادویہ کے مریضوں کے بھی مزاج ہیں۔

جیساکہ ہومیو دواء ''سلفر'' گندک سے بنی ہے۔ گندک کا مادی مزاج غدی عضلاتی (گرم خشک) ہے۔ مریض کو گندک مادی حالت میں دینے سے مریض کے جسم میں گرمی خشکی اور صفراء کی مقدار زیادہ ہو جائے گی۔ جب آپ گندک کو ہومیوپیتھک اصولوں پر پوٹینٹائز کرکے ہومیو دواء سلفر کی 200 پوٹینسی بنائیں گے یا جرمنی شوابے کی خرید لیں گے تو یہ دواء ہومیو دواء ''سلفر 200'' گندک کا تریاق اور انٹی ڈوٹ بن جائے گی۔ جب مریض کو دیں گے تو جسم میں مصنوعی طور پر گرمی خشکی زیادہ ہوگی مگر دواء کی لطافت کی وجہ سے جسم رد عمل کے طور پر اعصابی تحریک شروع کردے گا اور میں کی گرمی خشکی اور صفراء کم ہونے لگے گی۔ گندک مادی حالت میں کھانے کی وجہ سے اگر مریض کو درد سر یا دست شروع ہوئے تھے ہومیو دواء ''سلفر 200'' ان سب تکلیفات کو دور کردے گی۔

مگر جسم رد عمل کے طور پر جو گرمی خشکی اور صفراء کو کم کرنے کے لئے تحریک شروع کرتا ہے، وہ صرف دواء کی لطافت کی وجہ سے ہے۔ اگر آپ مریض کو گندک مادی حالت میں پوٹینسی بنانے کے بغیر دیں گے تو یہ جسم میں صرف گرمی خشکی اور صفراء زیادہ کرے گی اور جسم رد عمل کے طور پر اعصابی بلغی تحریک شروع نہیں کرے گا۔ جس کے نتیجہ کی وجہ سے جسم میں گرمی خشکی اور صفراء زیادہ ہی ہوتی جائے گی۔ اس سے آپ کو معلوم ہو گیا ہو گا کہ ہومیو علاج بالمثل ہے اور حکمت علاج بالضد ہے۔

میں اس بات کو ایک اور مثال سے سمجھاتا ہوں۔ لیکسس دواء سانپ کے زہر سے بنتی ہے۔ سانپ کو ہومیو پوٹنٹائزیشن کے ذریعہ سے لطیف بنادیا جاتا ہے۔ اگر کسی انسان کو سانپ ڈس لے تو لیکسس 200 دواء دینے سے سانپ کے ڈسنے کی وجہ سے جو تکلیفات پیدا ہوئی وہ سب ختم ہوجائیں گی اور جسم سے سانپ کا زہر بھی ختم ہوگا۔ یہ اس طرح کہ جب آپ مریض کو ہومیو دواء لیکسس 200 کا ایک قطرہ دیتے ہیں تو وہ انسان کے نفس پر اثر کرتا ہے۔ اس سے مریض میں مصنوعی زہریلے حالات پیدا کئے جاتے ہیں۔ وہ خشک گرم (عضلاتی غدی) حالات ہیں۔ جسم رد عمل کے طور پر ان سب حالات کو ختم کرنے کے لئے اور زہر کو ختم کرنے کے لئے مخالف تحریک شروع کرے گا۔ وہ غدی عضلاتی (گرم خشک) تحریک ہے۔ اس سے جسم سے زہر ختم ہوجائے گا اور تمام تر تکلیفات ختم ہوجائیں گی۔ معلوم ہوا کہ ہومیو دواء لیکسس سانپ کے زہر سے بنی ہونے کے باوجود بھی اس کا تریاق اور انٹی ڈوٹ ہے۔ اس لئے کہ سانپ کا زہر مادی ہے اور ہومیو دواء لیکسس غیر مادی لطیف ہے۔ مادی اور لطیف کے اثر میں فرق ہے۔

اس کی ایک اور مثال دیتا ہوں۔ اگر کسی حکیم نے "پارا" کا کشتہ بنا کر کسی مریض کو کوچھ دن استعمال کروایا۔ پارا مادی صورت میں کشتہ بنا کر دینے سے جسم میں اعصابی تحریک شروع ہوگی۔ وہ زیادہ استعمال کروانے کی وجہ سے جسم میں بلغم بہت زیادہ ہوگی، مریض کو گیس بہت ہونے لگی اور منہ سے تھوک بہنے لگی۔ اب جب مریض میں پارا زیادہ استعمال ہونے کی وجہ سے امراض پیدا ہوئی تو آپ ہومیو کی دواء مرک سال 200 مریض میں مریض کو دیں۔ یہ لطیف حالت میں ہونے کی وجہ سے جسم میں مصنوعی طور پر تکلیفات زیادہ ہوں گی اور جسم رد عمل کے طور پر عضلاتی اعصابی (خشک سرد) تحریک شروع کرے گا۔ اس سے مریض کی تمام تر تکلیفات کا خاتمہ ہوگا اور پارا کا انٹی ڈوڈ ہوجائے گا۔ معلوم ہوا کہ ہومیو پیتھک کی دواء "مرک سال 200" پارے سے بنی ہونے کے باوجود بھی پارا کی تریاق اور انٹی ڈوٹ ہے۔

بہت سے لوگوں نے مجھ سے یہ سوال کیا کہ آپ نے ہومیو پیتھک ادویہ کے طب کے مطابق مزاج کیسے جانے ؟

اس کا جواب یہ ہے کہ کچھ ادویہ کے مزاج کا علم اس کی بنیادی مادی ماخذ اور مواد سے معلوم ہوا۔ جیسا کہ سلفر کندھک سے بنی ہے۔ گندھک گرم خشک ہے۔ اس لئے سلفر بھی گرم خشک ہے۔ یہ ادویہ کے مزاج شناشی کی شروعات تھی۔ کچھ ادویہ کے مزاج کا علم ان ادویہ کے مریضوں کی نبض دیکھنے سے ہوا۔ جیسا کہ سنگونیریا، پلساٹیلا، سائیکوٹا، وغیرہ۔ کچھ ادویہ کے مزاج کا علم ان کی علامات کا بغور مطالعہ کرنے سے

ہوا۔ جیسا کہ ایکونائٹ بیلاڈونا، میوریٹک ایسڈ، آرسنیک، سٹافی سیگیریا۔ کچھ ادویہ کا علم ان کے میازم سے ہوا جیسا کہ تھوجا، میڈورینم، ٹیوبر کولینم، سورینم، کلکیریا کارب، وغیرہ۔ کچھ ادویہ کو ان کے قریب ترین اور مماثل دواء پر قیاس کر کے علم حاصل ہوا، جس دواء کا پہلے سے ہی مزاج کا علم ہوا۔

یہ بات یاد رکھنا کہ جو دواء کا مزاج ہوگا وہ ہی اس دواء کے مریض کا مزاج ہوگا۔ جیسا کہ میں نے کہا کہ سلفر غدی عضلاتی ہے۔اس کا مطلب یہ ہے کہ سلفر مزاج اور ساخت کے لوگوں کی نبض غدی عضلاتی چلتی ہے۔آپ تصدیق کے لئے چیک کر سکتے ہیں۔ یہ اس لئے کہ ہومیوعلاج بالمثل ہے۔اس لئے دواء اور مریض کا مزاج ایک ہی ہوگا۔

اب میں مجرب ادویہ کی مکمل لسٹ پیش کرتا ہوں۔وہ لسٹ یہ ہے:-

1. آرٹیمیشیا ولگرس. (Artemisia Vulgaris). عضلاتی اعصابی .
2. آرسینک البم. (Arsenicum album). عضلاتی اعصابی .
3. آرسنیک آئیوڈیٹم. (Arsenicum iodatum). عضلاتی اعصابی .
4. آرم ٹرائفیلم. (Arum triphyllum). عضلاتی اعصابی .
5. آرموریشا سٹائیوا. (Armoracea Sativa). عضلاتی اعصابی .
6. آرنیکا مونٹانہ. (Arnica montana). عضلاتی اعصابی .
7. آکسی جینم. (Oxygenium). عضلاتی اعصابی .
8. آگزالیکم ایسڈم. (Oxalic acid). عضلاتی اعصابی .
9. آئرس ورسی کولر. (Iris versicolor) غدی عضلاتی .
10. آئیوڈوفارمم. (Iodoformum). عضلاتی اعصابی .
11. آئیوڈیم. (Iodium). غدی عضلاتی .
12. ابروٹینم. (Abrotanum). عضلاتی اعصابی .
13. اپیکاک. (Ipecacuanha). عضلاتی اعصابی .

14. اپی ہسٹرینم (Epyhisterinum) . عضلاتی اعصابی .

15. آرٹیکا یورنس . (Urtica Urens) . غدی عضلاتی .

16. ارجنٹم نائیٹریکم . (Argentum Nitricum) . غدی عضلاتی .

17. ایجیرن کینیڈنس . (Erigeron Cannadense) . عضلاتی اعصابی .

18. ارینیاڈیاڈیما . (Arannea Diadema) . عضلاتی اعصابی

19. اسارم یوروپیم (Asarum Europeum) . عضلاتی اعصابی .

20. اسافوٹیڈا (Asafoetida) . عضلاتی اعصابی .

21. اسٹیلاگومیڈس (Ustilago Maidis) غدی عضلاتی .

22. ایسٹیکم ایسڈم . (Aceticum Acidum) . عضلاتی اعصابی .

23. اشوکا (Ashoka) . غدی عضلاتی .

24. اکٹیاریسی موسا . (Actaea Recemosa) . عضلاتی اعصابی .

25. اکونائیٹم نیپلس . (Aconitum Napellus) . عضلاتی اعصابی .

26. اگیریکس مسکیریس . (Agaricus muscarius) . عضلاتی اعصابی.

27. ایگنس کاسٹس.(Agnus castus) . عضلاتی اعصابی.

28. اگنیشیااماره . (Ignatia amara) . عضلاتی اعصابی.

29. الفلفا . (Alfalfa) . عضلاتی اعصابی.

30. الیومن . (Alumen) . عضلاتی اعصابی.

31. الومینا . (Alumina) . غدی عضلاتی

32. امائیلینم نائٹروسم . (Amylenum Nitrosum) . عضلاتی اعصابی.

33. امبرا گریشیا. (Ambra grisea). عضلاتی اعصابی.

34. امونیم کاربونیکم. (Ammonium carbonicum). عضلاتی اعصابی.

35. امونیم میورٹیکم. (Ammonium muriaticum). عضلاتی اعصابی.

36. اناکارڈیم اورینٹل. (Anacardium orientale). عضلاتی اعصابی.

37. انتھراسینم. (Anthracinum). عضلاتی اعصابی.

38. انٹی مونیم ٹارٹاریکم. (Antimonium tartaricum). عضلاتی اعصابی.

39. انٹی مونیم کروڈم. (Antimonium crudum). غدی عضلاتی .

40. انڈیگو. (Indigo). عضلاتی اعصابی.

41. انفلوانزینم. (influenzinum). عضلاتی اعصابی.

42. اوپیم. (Opium). عضلاتی اعصابی.

43. اورم میٹیلیکم. (Aurum metallicum). عضلاتی اعصابی.

44. اورم میورٹیکم. (Aurum Muriaticum). عضلاتی اعصابی.

45. اوریگینم مارجورانا. (Origanum Marjorana). عضلاتی اعصابی.

46. اورنھوگالم امبیلیٹم. (Ornithogalum Umbellatum). عضلاتی اعصابی.

47. اوسیمم کینم. (Ocimum Canum). عضلاتی اعصابی.

48. اولینڈر. (Oleander). عضلاتی اعصابی.

49. اپیس میلیفیکا. (Apis mellifica). عضلاتی اعصابی.

50. اپوسائینم کینابینم (Apocynum Cannabinum). عضلاتی اعصابی.

51. اپیفیگس ورجینیانا. (Epiphegus Virginiana). عضلاتی اعصابی.

52. ایتھوساسائی نیپیم. (Aethusa cynapium). عضلاتی اعصابی.

53. ایسکولس ہیپوکاسٹینم. (Aesculus hippocastanum). عضلاتی اعصابی.

54. ایکیوزیٹم ہائیمیل. (Equisetum hyemale). عضلاتی اعصابی.

55. ایلم سیپا. (Allium cepa). عضلاتی اعصابی.

56. ایلوسکوٹرینا. (Aloe socotrina). عضلاتی اعصابی.

57. بپٹیشیا ٹنکٹورا. (Baptisia Tinctoria). عضلاتی اعصابی.

58. بڈیاگا. (Badiaga). عضلاتی اعصابی.

59. برائی اونیاالبا. (Bryonia alba). عضلاتی اعصابی.

60. بربرس ولگرس. (Berberis vulgaris). عضلاتی اعصابی.

61. بریٹاکاربونیکا. (Baryta carbonica). غدی عضلاتی

62. برومیم. (Bromium). عضلاتی اعصابی.

63. بسمتھم. (Bismuthum metallicum). عضلاتی اعصابی.

64. بیسی لینم. (Bacillinum). عضلاتی اعصابی.

65. بنزوایکم ایسڈم. (Benzoicum acid). عضلاتی اعصابی.

66. بوریکس. (Borax). عضلاتی اعصابی.

67. بووسٹا. (Bovista). عضلاتی اعصابی.

68. بیلاڈونا. (Belladonna). عضلاتی اعصابی.

69. بیوفورانا. (Bufo Rana). عضلاتی اعصابی.

70. پائیروجینم. (Pyrogenium). عضلاتی اعصابی.

71. پوڈوفائلم پلٹیٹیم. (Podophyllum peltatum). عضلاتی اعصابی.

72. پیٹرو سیلینم سٹائیوم. (Petroselinum Sativum). عضلاتی اعصابی.

73. پٹرولیم. (Petroleum). عضلاتی اعصابی.

74. پریرابریوا. (Pareira brava). عضلاتی اعصابی.

75. پکرک ایسڈ. (Picric acid). عضلاتی اعصابی.

76. پلاٹینم میٹیلیکم. (Platinum metallicum). عضلاتی اعصابی.

77. پلساٹیلا نائگرا. (Pulsatilla Nigra). عضلاتی اعصابی.

78. پلمبم مٹیلیکم. (Plumbum metallicum). عضلاتی اعصابی.

79. پیلیڈیم. (Palladium). عضلاتی اعصابی.

80. تھریڈین. (Theridion). عضلاتی اعصابی.

81. تھوجا. (Thuja occidentalis). عضلاتی اعصابی.

82. ٹرینتھینا اولیم. (Terebinthinae Oleum). عضلاتی اعصابی.

83. ٹرنیرا افروڈی سیکا. (ڈمیانہ). (Turnera Aphrodisiaca). غدی عضلاتی .

84. ٹریلیم. (Trillium). عضلاتی اعصابی.

85. ٹلیا. (Tilia). عضلاتی اعصابی.

86. ٹیوبر کولینم. (Tuberculinum). غدی عضلاتی .

87. ٹیرن ٹولا ہسپانیکا. (Tarantula Hispancia). عضلاتی غدی .

88. ٹیرن ٹولا کیوبنسس. (Tarantula cubensis)عضلاتی اعصابی.

89. ٹیلوریم. (Tellurium). عضلاتی اعصابی.

90. ٹیوکریم میرم ویرم. (Teucrium Marum verum). عضلاتی اعصابی.

91. جلاپا. (jalapa). عضلاتی اعصابی.

92. جیلسیمیم سمپر وائرنس. (Gelsemium sempervirens). عضلاتی اعصابی.

93. چائنا افیشیا نیلس. (China officinalis). عضلاتی اعصابی.

94. چائنا سلفیوریکم. (Chininum sulphuricum). عضلاتی اعصابی.

95. چمافیلا امبلاٹا. (Chimaphila Umbellata). عضلاتی اعصابی.

96. چیلیڈونیم میجس. (Chelidonium majus). غدی عضلاتی .

97. چینوپوڈیم التھل منٹی کم. (Chenopodium Anthelminticum). عضلاتی اعصابی.

98. ڈائیسکوریا ویلوسا. (Dioscorea villosa). عضلاتی اعصابی.

99. ڈروسیرا روٹنڈی فولیا. (Drosera rotundifolia). عضلاتی اعصابی.

100. ڈفتھیرینم. (Diphtherinum). عضلاتی اعصابی.

101. ڈلکامارہ. (Dulcamara). عضلاتی اعصابی.

102. ڈیجی ٹیلس پرپیورا. (Digitalis purpurea). عضلاتی اعصابی.

103. رسٹاکس کوڈنڈرن. (Rhus toxicodendron). عضلاتی اعصابی.

104. روٹا گرویلو لینس. (Ruta graveolens). عضلاتی اعصابی.

105. روڈوڈنڈرن. (Rhododendron). عضلاتی اعصابی.

106. ریوم. (Rheum). عضلاتی اعصابی.

107. ریومکس کرسپس. (Rumex crispus). عضلاتی اعصابی.

108. زنجبر آفیشنلس. (Zingiber Officials). غدی اعصابی .

.109 زنکم میٹیلیکم. (Zincum metallicum). عضلاتی اعصابی.

.110 سارساپریلا. (Sarsaparilla). عضلاتی اعصابی.

.111 سائیکوٹاوائی روسا. (Cicuta Virosa). عضلاتی اعصابی.

.112 سائی میکس لیکٹولارس. (Cimex lectularius) عضلاتی اعصابی.

.113 سبائنا. (Sabina). عضلاتی اعصابی.

.114 سباڈیلا. (Sabadilla). عضلاتی اعصابی.

.115 سپانجیاٹوسٹا. (Spongia tosta). عضلاتی اعصابی.

.116 سپائی جیلیا. (Spigelia anthelmintica). عضلاتی اعصابی.

.117 سٹافی سیگیریا. (Staphisagria). اعصابی عضلاتی .

.118 سٹانم میٹیلیکم. (Stannum metallicum). عضلاتی اعصابی.

.119 سٹرامونیم. (Stramonium). عضلاتی اعصابی.

.120 سٹکٹاپلمونیریا. (Sticta pulmonaria). عضلاتی اعصابی.

.121 سڈرن. (Sedron). عضلاتی اعصابی.

.122 سیفیلینم. (Syphilinum). اعصابی عضلاتی .

.123 سکوئلامارٹیما. (Squilla Martima). عضلاتی اعصابی.

.124 سکرہینم. (Scirrhinum). عضلاتی اعصابی.

.125 سلفر. (Sulphur). غدی عضلاتی .

.126 سلفیوریکم ایسڈم. (Sulphuric acid). غدی عضلاتی .

.127 سیلیشیا. (Silicea). غدی عضلاتی .

128. سمبوکس نائگرا. (Sambucus Nigra). عضلاتی اعصابی.

129. سمفائٹم. (Symphytum). عضلاتی اعصابی.

130. سائنا. (Cina). عضلاتی اعصابی.

131. سنٹونائنم. (Santoninum). عضلاتی اعصابی.

132. سنگونیریا کیناڈنسس. (Sanguinaria Canadensis). عضلاتی اعصابی.

133. سینیگا. (Senega). عضلاتی اعصابی.

134. سورائنم. (Psorinum). غدی عضلاتی .

135. سیپیا. (Sepia). عضلاتی اعصابی.

136. سیکیل کورنوٹم. (Secale Cornutum). عضلاتی اعصابی.

137. سیلینیم. (Selenium). عضلاتی اعصابی.

138. فائی ٹولاکا. (Phytolacca Decandra). عضلاتی اعصابی.

139. فاسفورس. (Phosphorus). عضلاتی اعصابی.

140. فاسفورک ایسڈ. (Phosphoric acid). عضلاتی اعصابی.

141. فلورک ایسڈ. (Fluoric acid). عضلاتی اعصابی.

142. فلینڈریم ایکوٹیکم. (Phellandrium Aquaticum). عضلاتی اعصابی.

143. فیرم میٹیلیکم. (Ferrum metallicum). عضلاتی اعصابی.

144. فیرم فاسفوریکم. (Ferrum phosphoricum). عضلاتی اعصابی.

145. کاربالکم ایسیڈم. (Carbolicum Acidum). عضلاتی اعصابی.

146. کاربوانیملس.(Carbo animalis). عضلاتی اعصابی.

.147 کاربو ویجی ٹیبلس. (Carbo vegetabilis). عضلاتی اعصابی.

.148 کارڈوس میری آنس. (Carduus Marianus). غدی عضلاتی .

.149 کارسی نوسینم. (Carcinosinum). عضلاتی اعصابی.

.150 کاسٹیکم. (Causticum). عضلاتی اعصابی.

.151 کافیا کروڈا. (Coffea cruda). عضلاتی اعصابی.

.152 کالچیکم. (Colchicum autumnale). عضلاتی اعصابی.

.153 کالمیا لیٹی فولیا. (Kalmia latifolia). عضلاتی اعصابی.

.154 کالن سونیا کیناڈنس. (Collinsonia Canadensis) عضلاتی اعصابی.

.155 کولوسنتھ. (Colocynthis). عضلاتی اعصابی.

.156 کالوفائلم. (Caulophylum Thalictroides). عضلاتی اعصابی.

.157 کالی بائی کرومیکم. (Kali bichromicum). عضلاتی اعصابی.

.158 کالی.برومیٹم. (Kali bromatum). عضلاتی اعصابی.

.159 کالی سلفیوریکم. (Kali sulphuricum). عضلاتی اعصابی.

.160 کالی فاس. (Kali phosphoricum). عضلاتی اعصابی.

.161 کالی کارب. (Kali carbonicum). عضلاتی اعصابی.

.162 کالی میوریٹیکم. (Kali muriaticum). عضلاتی اعصابی.

.163 کالی نائیٹریکم. (Kali nitricum). عضلاتی اعصابی.

.164 کالی آئیوڈیم. (Kali iodatum). عضلاتی اعصابی.

.165 کروٹن ٹگلیم. (Croton tiglium). عضلاتی اعصابی.

.166 کروٹیلس ہریڈس .(Crotalus horridus). عضلاتی غدی .

.167 کروکس سٹائیوس.(Crocus sativus). عضلاتی اعصابی.

.168 کریازوٹم .(Kreosotum). عضلاتی اعصابی.

.169 کسٹوریم .(Castoreum). عضلاتی اعصابی.

.170 کلکیریا سلفیوریکا .(Calcarea sulphurica). غدی عضلاتی .

.171 کلکیریا فاسفوریکا .(Calcarea phosphorica). غدی عضلاتی .

.172 کلکیریا فلور .(Calcarea fluorica). غدی عضلاتی .

.173 کلکیریا کاربونیکا .(Calcarea carbonica). غدی عضلاتی .

.174 کلکیریا ہاپیو فاسفورسا .(Calcarea Hypo Phosphorosa). غدی عضلاتی .

.175 کلیمٹس ایرکٹا .(Clematis erecta). عضلاتی اعصابی.

.176 کینابس انڈیکا .(Cannabis indica). عضلاتی اعصابی.

.177 کینابس سٹائیوا .(Cannabis sativa). عضلاتی اعصابی.

.178 کنولیریا میجلس.(Convallaria Majalis). عضلاتی اعصابی.

.179 کوپیویا .(Copaiva). عضلاتی اعصابی.

.180 کوریلیم ریوبرم .(Corallium Rubrum). عضلاتی اعصابی.

.181 کوکا .(Coca). عضلاتی اعصابی.

.182 کوکس کیکٹائی.(Coccus cacti). عضلاتی اعصابی.

.183 کوکولس انڈیکس .(Cocculus indica). عضلاتی اعصابی.

.184 کولسٹرینم .(Cholesterinum) (غدی عضلاتی .

185. کونیم میکولیٹم. (Conium maculatum). عضلاتی اعصابی.

186. کیپسیکم. (Capsicum annuum). عضلاتی اعصابی.

187. کیڈ میم سلفیوریٹم. (Cadmium sulphuratum). عضلاتی اعصابی.

188. کیکٹس گرینڈی فلورا. (Cactus grandiflora). عضلاتی اعصابی.

189. کیلنڈولا. (Calendula officinalis). عضلاتی اعصابی.

190. کیمفر. (Camphora). عضلاتی اعصابی.

191. کیمومیلا. (Chamomilla). عضلاتی اعصابی.

192. کینتھرس. (Cantharis). عضلاتی اعصابی.

193. کیوبیباآفیسی نیلس. (Cubeba Officinalis). عضلاتی اعصابی.

194. کیوپرم مٹیلیکم. (Cuprum metallicum). عضلاتی اعصابی.

195. گریشی اولا. (Gratiola Officinalis). عضلاتی اعصابی.

196. گریفا ئٹس. (Graphites). غدی عضلاتی .

197. گلونائن. (Glonoin). عضلاتی اعصابی.

198. گلیسرینم. (Glycerinum). عضلاتی اعصابی.

199. گمبوجیا. (Gambogia). عضلاتی اعصابی.

200. گن پاؤڈر. (Gunpowder). عضلاتی اعصابی.

201. لاروسرسیس. (Laurocerasus). عضلاتی اعصابی.

202. لائیکوپوڈیم. (Lycopodium clavatum). عضلاتی اعصابی.

203. لیپٹنڈرا. (Leptandra virginica). عضلاتی اعصابی.

.204 لیکٹیکم ایسڈم . (Lactic acid) . عضلاتی اعصابی.

.205 لونا . (Luna) . عضلاتی اعصابی.

.206 لیپس البس . (Lapis albus) . عضلاتی اعصابی.

.207 لیتھیم کاربونیکم . (Lithium carbonicum) . عضلاتی اعصابی.

.208 لیڈم پال . (Ledum palustre) . عضلاتی اعصابی.

.209 لیک کینینم . (Lac caninum) . عضلاتی اعصابی.

.210 لیکسس . (Lachesis) . عضلاتی غدی .

.211 لیلیم ٹگرینم. (Lilium tigrinum) . عضلاتی اعصابی.

.212 مار بیلینم . (Morbillinum) . عضلاتی اعصابی.

.213 مائگیل . (Mygale lasiodora) . عضلاتی اعصابی.

.214 مرٹس کمیونس . (Myrtus Communist) . عضلاتی اعصابی.

.215 مرک سال . (Mercurius solubilis) . اعصابی عضلاتی .

.216 مرکیورس آئیوڈیٹس فلیوس . (Mercurius iodatus flavus) . اعصابی عضلاتی .

.217 مرکیورس سائی نیٹس . (Mercurius cyanatus) . اعصابی عضلاتی .

.218 مرکیورس کاروسیوس . (Mercurius corrosivus) . اعصابی عضلاتی .

.219 مزیریم . (Mezereum) . عضلاتی اعصابی.

.220 مشک . (Moschus) . عضلاتی اعصابی.

.221 مگنیشیا فاس . (Magnesia phosphorica) . عضلاتی اعصابی.

.222 مگنیشیا کارب . (Magnesia carbonica) . عضلاتی اعصابی.

223. مگنیشیا میور. (Magnesia muriatica). عضلاتی اعصابی.

224. ملی ٹگرینم. (Melitagrinum). عضلاتی اعصابی.

225. ملیریا آفیسینیلس. (Malaria Officinalis). عضلاتی اعصابی.

226. ملی فولیم. (Millefolium). عضلاتی اعصابی.

227. ملی لوٹس. (Melilotus officinalis). عضلاتی اعصابی.

228. میڈورینم. (Medorrhinum). غدی عضلاتی .

229. میفائیٹس. (Mephitis). عضلاتی اعصابی.

230. مینگنم. (Manganum metallicum). عضلاتی اعصابی.

231. میوریکس پرپوریا. (Murex purpurea). عضلاتی اعصابی.

232. میوریٹیکم ایسڈم. (Muriatic acid). عضلاتی اعصابی.

233. ناجا. (Naja tripudians). عضلاتی غدی .

234. نائٹرک ایسڈ. (Nitricum acid). عضلاتی اعصابی.

235. نکس موسکاٹا. (Nux moschata). عضلاتی غدی .

236. نکس وامیکا. (Nux vomica). عضلاتی غدی .

237. نیٹرم سلف. (Natrum sulphuricum). عضلاتی اعصابی.

238. نیٹرم فاس. (Natrum phosphoricum). عضلاتی اعصابی.

239. نیٹرم کارب. (Natrum carbonicum). عضلاتی اعصابی.

240. نیٹرم میور. (Natrum muriaticum). عضلاتی اعصابی.

241. وائی برنم اوپولس. (Viburnum opulus)عضلاتی اعصابی.

.242 وربیسکم تھپسس. (Verbascum thapsus). عضلاتی اعصابی.

.243 وریٹرالبم. (Veratrum album). عضلاتی اعصابی.

.244 وریٹرم وائیڈ. (Veratrum viride). عضلاتی اعصابی.

.245 وریولائنم. (Variolinum). عضلاتی اعصابی.

.246 وکسی نینم. (Vaccininum). عضلاتی اعصابی.

.247 ولیریانہ آفیشینیلس. (Valeriana Officinalis). عضلاتی اعصابی.

.248 ہائپیریکم. (Hypericum perforatum). عضلاتی اعصابی.

.249 ہائڈراسٹس کیناڈنس. (Hydrastis canadensis). غدی عضلاتی .

.250 ہائڈروسیانیکم ایسڈم. (Hydrocyanic acid). عضلاتی اعصابی.

.251 ہائڈروفوبینم. (Hydrophobinum). غدی عضلاتی .

.252 ہائیڈروکوٹائل ایشیاٹیکا. (Hydrocotyle). عضلاتی اعصابی.

.253 ہمامیلس. (Hamamelis virginica). عضلاتی اعصابی.

.254 ہیپر سلف. (Hepar sulphuris calcareum). عضلاتی اعصابی.

.255 ہیلونائس. (Helonias dioica). عضلاتی اعصابی.

.256 ہیلیبورس نائگرا. (Helleborus niger). عضلاتی اعصابی

.257 ہائیوسائمس نائگرا. (Hyoscyamus niger). عضلاتی اعصابی.

.258 یوپیٹوریم پرپیورم. (Eupatorium purpureum). عضلاتی اعصابی.

.259 یوپیٹوریم پرفولیٹم. (Eupatorium perfoliatum). عضلاتی اعصابی.

.260 یوفریزیا آفیشینلس. (Euphrasia Officinalis). عضلاتی اعصابی.

4۔مزاجی ادویہ کتنی ہیں؟

بہت سے دوستوں نے مجھ سے یہ سوال کیا کہ " مزاجی ادویہ " کتنی ہیں؟میں نے ان کے جواب میں ایک " خواص الادویہ "کا مضمون لکھا ہے. میری پریکٹس اور معالجاتی تجربات کے مطابق ان ادویہ کی تعداد 100 ہے. مگر حقیقت میں اس سے زیادہ ہیں میرے نوٹس میں ابھی تک یہ ہی ادویہ آئی ہیں. جو ان کے علاوہ ہیں وہ 4،2 سے زیادہ نہیں ہوں گیں۔اپنی پانچ سالہ پریکٹس اور معاشرے میں ان ہی مزاج کے لوگوں کو دیکھا ہے۔

3کے سواء باقی تمام مزاج کے مریضوں سے میں مل چکا ہو اور ان کا علاج کر چکا ہوں۔ تقریب 30 مزاجوں کے لوگ تو میری فیملی میں موجود ہیں۔

سب سے ضروری یہ بات جاننا ہے کہ مزاجی دواء کیا کام کرتی ہے۔اگر مزاجی دواء کا درست استعمال کروایا جائے تو یہ تمام تر تکلیفات، امراض اور دردوں کو ختم کر دیتی ہے۔ وہ ایک سال پرانی ہو یا 30 سال پرانی ہو۔ حکماء اور ایلوپیتھک ڈاکٹرز ان امراض کا کوئی بھی نام لکھتے ہیں۔انسان کی قوت حیات کو طاقت دیتی،اس کے دفاعی نظام کو بحال کرتی، جسم کو طاقت دیتی، خون کی مقدار کو زیادہ کرتی، ہر قسم کی کمزوری اور تھکاوٹ کو دور کرتی، بار بار بیمار ہونے کے رجحان کو ختم کرتی اور مریض کی جوانی کو واپس لاتی ہے۔ صحت جتنی بھی تباہ ہو چکی ہو اور امراض جتنی بھی زیادہ لگ چکی ہو تب بھی مزاجی دواء ہر قسم کی تباہ و بربادی کو ختم کر کے جسم میں نئ جان ڈالتی ہے۔ مریض ایسی صحت وطاقت دیکھتا ہے جو اس نے کبھی نہ دیکھی ہو۔بری عادت اور گندی صفات کو ختم کرتی ہے۔سست اور لاپرواہی کو ختم کرتی ہے۔ان سب کے سواء بھی بہت کچھ کرتی ہے۔

یہ بات بھی یاد رکھنا کہ : آپ اور آپ کی فیملی کے ہر فرد کی مزاجی دواء مذکورہ لسٹ میں موجود ہے۔آپ تلاش کریں مل جائے گی۔

مزاجی ادویہ کی لسٹ یہ ہے،اور ان کی کلیدی علامات :

آرسینک :-انتہائی صفائی پسند شخصیت، ہر کام میں صفائی پسند ہوں۔ زیادہ تر رشتہ داروں کی بے وفائیوں اور فکر کی وجہ سے بیمار پڑنے والا، یہ علامت اس کے ہر مریض میں موجود ہوتی ہے۔ موت کا خوف یا کسی بڑی بیماری کے لگ جانے کا خوف خصوصاً کینسر۔ خوبصورت۔ اکثر تکلیفات دائیں جانب ہونا، دودھ پسند ہونا۔ دائیں کندے کا درد۔ غذا کی نالی میں جلن۔ سرد مزاج، اور سردی سے نفرت کرنے والا۔ چوروں کا خوف۔ بہت سمجھدار۔ کام پسند۔

آئیوڈیم:-ہر وقت پریشان . تکلیفات کا گرمی سے بڑھنا۔ دودھ پینے سے قبض ختم ہونا۔ گلے کے درد کا رجحان، رات کے وقت مسلسل گلے کا درد بڑھتے جانا اور دودھ سے کم ہونا۔ بلاوجہ تشدد کرنے کا جذبہ۔ عموما قبض کے مریض ہوتے ہیں۔ ہر وقت اس بات کا احساس کہ میں کچھ بھول رہا ہوں۔ جیسا کہ بار بار یہ کہنا کہ ڈاکٹر صاحب میں کچھ بھول رہا ہوں۔

ایبسنتھینم:-بے رحم اور ظالم .

ارجنٹم نائیٹریکم:- میسا۔ زیادہ تر باتیں اندر ہی چھپا کر رکھتے ہیں۔ میٹھے کے شیدائی ہوتے ہیں، اگرچہ زیادہ میٹھا نقصان دیتا ہے، ایک مریض نے یہ تک کہہ دیا کہ جب بھی کوئی تکلیف ہوتی ہے تو میں میٹھا کھاتا ہوں، زیادہ تر کیس اس علامت کی مدد سے حل ہوئے ہیں۔ یہ دبلے پتلے ہوتے ہیں۔ مجلس سے ڈرتے ہیں۔ وہمی شکی ہوتے ہیں۔ انتہائی جلد باز، خصوصا باتیں بہت جلدی جلدی کرتے ہیں، ہر کام کو وقت سے پہلے کرنا چاہتے ہیں اگرچہ اس کام میں کتنا ہی دیر کیوں نہ لگتا ہو، گفتگو بھی بہت جلد جلد کرنے کی وجہ سے درمیاں کلام اٹک جاتے ہیں، میں ان کی جلد بازی سے بہت irritate ہوتا ہوں۔ انتہائی غیر مستقل مزاج، ہر کام کو جلد ہی ترک کر دیتے ہیں۔ بے چین اور کسی ایک جگہ پر سکون سے نہ بیٹھ سکے۔ بات کرتے ہوئے اٹکنا۔ شیخ چلی، بے حد خیالات کا ذہن میں آنا، خصوصا سونے سے قبل اور صبح جاگنے پر۔

اکٹیاریسی موسا:- صرف اپنی ہی بات منوانے والی۔ دن 11 بجے بخار محسوس ہونا۔ ہر ماہ مخصوص دنوں میں تکلیفات کا بڑھنا۔ انتہائی باتونی۔ حیض کے ساتھ ساتھ تکلیفات کا بڑھتے جانا اور حیض کے ختم ہونے سے ختم ہو جانا۔

اگنیشیا امارہ:-مسلسل غم میں ڈوبا۔ ٹھنڈی آہیں بھرنے والا، اس علامت کی مدد سے بہت سے کیس حل ہوئے ہیں۔ 5 بجے کے بعد بخار محسوس ہوتا، کچھ کیس اس علامت کی مدد سے بھی حل ہوئے ہین۔ کسی کی بھی وفات پر عام لوگوں سے زیادہ غم لینے والا اور زیادہ عرصہ تک یاد رکھنے والا، اس علامت کی مدد سے بھی کچھ کیس حل ہوئے ہیں۔ چھوٹی چھوٹی باتوں کو جلد دل پر لے لینا۔ متضاد علامات کا ہونا جیسا کہ کچھ دردوں کا گرمی سے کچھ کا سردی سے کم ہونا، اس علامت کی مدد سے بھی 4 کیس حل ہوئے ہیں۔ یہ شروع زندگی میں بہت کام پسند ہوتے ہیں مگر جب بہت غم کی حالت میں چلے جاتے ہیں تو کام سے نفرت ہو جاتی ہے۔ پیاس کی کمی اور روٹی سے نفرت۔ عموما دبلے پتلے ہوتے ہیں۔

الیومن:-منہ پر ہی سخت کلامی کرنے والا، اس علامت کی مدد سے 3 کیس حل ہوئے ہیں۔ جلد سخت ہونا۔ شدید ترین قبض ہونا۔ معدہ کے بہت سے مسائل ہونا۔ زیادہ تر تکلیفات بائیں جانب ہونا۔ جسم سے پھٹکڑی جیسی رطوبات کے نکلنے کا رجحان، زیادہ تر کیس اور پہلا کیس اس علامت کی مدد سے حل ہوا، ایک مریض نے کہا کہ اسے پھٹکڑی جیسا زکام لگتا ہے اور ایک نے کہا کہ اسے پھٹکڑی جیسا پاخانہ آتا ہے۔ سوزاک۔ سخت جسم۔

الومینا: خیالات میں الجھا ہوا ۔۔اس دواء کاآلو کے ساتھ گہرا تعلق ہے، اول زندگی میں آلو بہت پسند ہوتے ہیں بعد میں شدید نفرت ہونے لگتی ہے، اس علامت کی مدد سے بہت زیادہ کیس حل ہوئے ہین۔آلو جیسا گول جسم اور نین نکش ۔ موٹاپے کا رجحان۔ہاتھ کے ساتھ پاخانہ نکالنا، کچھ کیس اس علامت کی مدد سے حل ہوئے ہیں۔ گوشت سے نفرت۔مزاقیہ۔ غمگین۔ سست۔

اناکارڈیم: دو ضمیرہ (کسی کام کی اچھائی یا برائی کے بارے فیصلہ کرنا مشکل ہو)، اس علامت کی مدد سے بہت زیادہ کیس حل ہوئے ہیں۔بے حد محتاط۔ سخت مزاج۔ موٹے موٹے گال اور سخت چہرا۔ہر معاملہ میں مستقبل کی سوچنے والا اور مستقبل کی بہت زیادہ فکر۔ صرف اپنی بات ماننے والا، اس اس طرح کہ جس کام کے بارے میں یہ ذھن میں بیٹھ جائے کہ وہ کرنا ہے تو وہ ضرور کر دینا ہے، کسی کی بھی نہیں ماننی، جس کام کے بارے ذھن میں یہ طے کر لیا کہ اسے نہیں کرنا تو نہیں کرنا، دوسرے کی کوئی بات نہیں کرنی اس علامت کی مدد سے ایک کیس حل ہوا ہے۔ مغرب کے بعد غمگینی، اس علامت کی مدد سے کچھ کیس حل ہوئے ہیں۔ کھانے کے فوراً بعد پاخانہ آنا، جس کو IBS کہا جاتا ہے، اس دواء کے بہت سے مریضوں کو یہ بیماری ہوتی ہے۔اکثر اوقات کھاتے رہنا، اس کے باوجود موٹا نہ ہونا، اس لئے کہ ان کو کھایا پیا لگتا نہیں ہے۔ عموماً دبلے پتلے اور بڑی بڑی گالوں والے ہوتے ہیں۔بڑے گوشت سے تکلیفات بڑھنا، یہ علامت اس کے ہر مریض میں ہوتی ہے۔

انٹی مونیم کروڈم: جتنی بھی تسلی ودلاسہ دیا جائے تسکین نہ پانے والا اور مطمئن نہ ہونا۔ دوسروں کے اپنی طرف دیکھنے سے نفرت، اس علامت کی مدد سے دو کیس حل ہوئے ہیں۔ قبض۔

اوپیم:۔انتہائی زندہ دل اور تیز خیالات والا، دو تین کیس اس علامت سے حل ہوئے ہیں۔چہرا نشہ بازوں کا سا، ایک کیس اس علامت سے حل ہوا تھا۔ چکر کے وقت جسم میں ہلکے پن کا احساس، ایک کیس اس علامت سے حل ہوا تھا۔مسلسل وزن کا کم ہوتے جانا۔ شدید قبض اور 5 دن کے بعد پاخانہ آنا۔ درد کو محسوس نہ کرنا یعنی چوٹ لگی ہے مگر درد محسوس نہیں کر رہا، ایک کیس اس علامت کی مدد سے حل ہوا تھا۔ بے خوابی اور دیر سے سونا۔ بھوک پیاس اور پسینے کی کمی۔ صبح 9 بجے شدید یاد وطن آنا اور ساتھ بخار ہونا، ایک کیس اس علامت کی مدد سے حل ہوا تھا۔ یہ باتونی ہوتے ہیں۔ پہلے زندگی میں کام پسند پھر آرام پسند۔

اورم میٹ:۔انتہائی ناامید۔ جگر کی امراض۔ رات کو تکلیفات زیادہ ہونا۔ میں نے اس دواء کا ابھی تک کوئی مریض نہیں دیکھا۔

اوریگینم:۔ شہوانی خیالات اور خواب۔ ہمارے بہت سے ڈاکٹروں نے عورتوں کی انگشت زنی کی عادت اس دواء سے چھوڑائی ہے۔ میں نے اس دواء کا ابھی تک کوئی مریض نہیں دیکھا۔

اولینڈر:۔بہت زیادہ پچھتانے والا ۔ ہمیشہ درد سر پچھتاوے کے بعد ہوتا ہے، اس علامت کی مدد سے ایک کیس حل ہوا ہے۔ سر پر دانے بننے کا رجحان۔ ابھی تک اس کا ایک ہی مریض دیکھا ہے۔

اپیس ملیفیکا:-انتہائی حاسد۔ مکھی کی طرح گول مٹول چہرے اور زبان والا،اس علامت کی مدد سے بہت سے کیس حل ہوئے ہیں۔انتہائی چغل خور، کوئی بات ان کے پیٹ میں پچتی نہیں ہے،اس علامت کی مدد سے ایک کیس حل ہوا ہے۔ شہد کھانے سے تکلیفات میں کمی یا اضافہ ہوتا ہے،اس علامت کی مدد سے ایک کیس حل ہوا ہے۔دن 3 بجے بخار کا محسوس ہونا،اس طرح کہ 3 بجے کے بعد سردی لگنااور بخاری شرور ہو جاتا اور اور مسلسل بڑھتا جاتا ہے ، تمام رات رہنے کے بعد صبح ختم ہو جاتا ہے،دن 12 سے 3 بجے ایسا محسوس ہوتا کہ کہ بخار بالکل نہیں ہے۔اس علامت سے رہنمائی حاصل کرکے بے شمار کیس ڈیل کئے ہیں۔ میٹھی چھری (بہت میٹھی میٹھی آواز میں باتیں کرنے والی اور جڑیں کاٹنے والی عورت"اس علامت سے رہنمائی حاصل کرکے بہت سے کیس حل ہوئے۔اپنے خاندان کے بارے عدم تحفظ کا وہم کہ ان کو کوئی نقصان نہ دے دے۔زیادہ تکلیفات دائیں جانب ہونا۔ غصہ ور۔ مطلب پرست۔ جلدی امراض ٹھنڈک سے کم ہونا،اس طرح کہ ہاتھ کا درد پانی سے دھونے سے کم ہوتا تھا،اس علامت کی مدد سے ایک کیس حل ہوا۔ کھانسی کی شدت رات 9 بجے،اس علامت سے ایک کیس حل ہونا۔رات کو درد شکم کے دورے۔ حالت بخار بے حد نکاہت وکمزوری کا احساس۔ بھوک کی کمی،پیاس نہ لگنااور پسینہ کم آنا۔استسقاء

ایلوسکوٹرینا:-عیاش۔ پاخانہ کا یکدم بے اختیار نیچے گر جانا۔ کھانے کے بعد فورًا پاخانہ آجانا۔اس کا ابھی تک کوئی مریض دیکھنے کو نہیں ملا۔

برائی اونیاالبا:-روکھاپن۔ بہت زیادہ کاروباری۔زیادہ تر تکلیفات دائیں جانب ہونا، خصوصًا دائیاں بازو۔ٹائیفائیڈ ہسٹری۔زیادہ تر کیس ان کی زبان کی سفید چٹے دار تہہ سے حل ہوئے ہیں۔درد سر اور درد بدن معمولی سی حرکت سے زیادہ ہو جاتے ہیں۔،درد بانے سے کم ہوتے ہیں۔سردی اچھی لگتی ہے۔ گرمی سے درد اور بے چینی میں اضافہ ،جب یہ تین علامات کسی مریض میں موجود ہوتو اس کی عموما یہ ہی دواء بنتی ہے۔ صبح کے وقت چھینکیں۔دبلے پتلے گنے بالوں والوں۔ سینے میں شدید تیزابیت۔زیادہ تر تکلیفات رات 9 بجے اور صبح ۴ بجے بڑھنا، اس علامت کی مدد سے 2 کیس حل ہوئے ہیں۔

بربرس ولگرس:-انتہائی بےپرواء . بائیں گردے کا شدید درد کا رجحان اور وہاں بھاری پن،اس علامت کی مدد سے اس دواء کے تمام کیس حل ہوئے ہیں۔پیشاب سے تیز بدبو غمگین۔بولنے کا خوائش ندارد۔سست۔

بریٹاکارب:-بدگمان (اکثر اس بات کا وہم کہ لوگ میرے بارے غلط بات کر رہے ہیں یا دوسرا میرے بارے غلط سوچ رہا ہے) اس علامت کی مدد سے بہت سے کیس حل ہوئے ہیں۔ بچپنا پن اور بچوں جیسی باتیں کرنے والا،اس علامت کی مدد سے اب جدید کیس حل ہو رہے ہیں۔قد چھوٹا ہونا۔ سر جھکا کر بات کرنا،اس علامت کی مدد سے 3 کیس حل ہوئے۔چڑچڑاپن۔ٹانسلز کا شدید رجحان۔ دائمی قبض۔زیادہ تر تکلیفات بائیں جانب خصوصًا بائیں بازو کا درد۔ بائیں جانب کے فالج کا رجحان۔

برومیم:-خوش مزاج .انتہائی گرم مزاج، موسم سرما میں بھی دھوپ میں جانے سے درد سر ہونا،اس علامت کی مدد سے ایک کیس حل ہوا،اور اس دواء کا ابھی تک صرف ایک ہی مریض دیکھا ہے۔ گرمی سے شدید نفرت۔

بینزویکم ایسڈ:-ناخوشگوار واقعات کو ہر وقت سوچنے والا، خصوصا رات ۱۲ بجے غمگین یادیں۔ جیسا کہ فوت شدہ ماں یا بیٹے کو یاد کر کرکے غمگین ہونا۔ پیشاب میں گھوڑے کے پیشاب کی سی بو، اس علامت کی مدد سے بہت زیادہ کیس حل ہوئے ہیں۔ جلدی امراض کا رجحان۔ انتہائی غمگین انداز سے باتیں کرنا۔ نامکمل حاجت اور پاخانہ کھل کر نہ آنا۔

بوریکس:-بری خبر سے جلد متاثر ہونے والا ..بری خبر سن کر فوراً باتھروم کی حاجت ہونا،اس علامت کی مدد سے اس دواء کا ہر کیس حل ہوا ہے۔پیشاب سے گھوڑے کے پیشاب کی بو یا خشبو آنا۔ دن ۱۱ بجے شدید غنودگی۔ اونچائی سے نیچے آتے ہوئے ڈر لگنا۔

پٹرولیم:-پٹرول کی آگ جیسا شدید ترین غصہ ور . بہت بد تمیز۔ ہر ایک کو گالیاں دینے والے۔ لڑاکے۔ اپنے ساتھ کسی کے سوئے ہوئے ہونے کا وہم، اس دواء کا ایک ہی مریض دیکھا اور اس علامت کی مدد سے اس کی دواء تک پہنچا۔ ٹائیفائیڈ کی ہسٹری کا وجود۔ گردن میں اکڑاؤ۔ رات کو بہت بھوک لگنا۔ سردی زیادہ لگنا اور موسم گرماں میں بھی پنکھے سے پرہیز کرنا۔ بے خوابی۔

پلاٹینم:-بے حد مغرور اور انا پرست . ہر بات اور کام میں غرور حتیٰ کہ اس بات پر غرور کہ میں دن میں ۴، ۴ بار مشت زنی کرتا رہا ہوں، بے حد مغروری کی صفت کی مدد سے اس دواء کے بہت زیادہ کیس حل ہوئے ہیں۔ سخت مزاج۔ مطلب پرست۔ شدید قبض کہ پاخانہ دواء کی مدد کے بغیر باہر نہ آئے۔ دبلے پتلے۔ کام پسند۔ شہوت پرست اور فحش گفتگو کرنے والے اور بے شرم۔ دماغی علامات جسمانی علامات سے ادل بدل کر آتی ہے۔ اپنے پیاروں کو قتل کرنے کا جذبہ۔ باتونی۔

پلساٹیلا:-حد سے زیادہ فرماں بردار، دوسرے کی بات جلد مان جانا اور منکسر مزاج . اس علامت کی مدد سے بہت سے کیس حل ہوئے ہیں۔ بہت رحم دل۔ ہمدرد۔ کام پسند۔ دوسروں کی نقل کرنے والے۔ زکام بہت کم لگنا اور زکام کی کمی سے درد سر ہو جانا، اس علامت کی مدد سے ایک کیس حل ہوا تھا۔ رطوبات اور پسینہ کے دب جانے سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ اکثر تکلیفات دائیں جانب۔ رات سوتے ہوئے دائیاں نتھنا بند ہونے کا شدید رجحان، یہ علامت میں نے اس دواء کے اکثر مریضوں میں دیکھی ہے۔ اپنی علامات کو صحیح طریقہ سے بیان نہ کر سکنا، یہ علامت بھی اس دواء کے ہر مریض میں پائی جاتی ہے۔ پیاس بالکل نہ لگنا، حتیٰ کہ سخت گرمی میں بھی مریض بغیر پیاس کے پانی پیتا ہے۔ اس علامت کی مدد سے بہت زیادہ کیس حل ہوئے ہیں۔ زبان زرد۔ اندر ہی اندر کڑنے اور وس گولنے کی عادت۔ عموما دبلے بعد مرتبہ موٹے بھی ہو جاتے ہیں۔

پلمبم میٹ:-احساس میں کمی۔ اس دواء کا کوئی مریض نہیں دیکھا۔

پیلیڈیم:-خوشامد پسند۔ایسی کھانسی جو بات کرنے سے زیادہ ہو جائے، یہ اس دواء کی کلیدی علامت ہے۔

تھریڈین:-دماغی طور پر ہر وقت کسی کام میں مصروف۔رات کو سوتے ہوئے زبان حرکت کرتی ہے اور ہر دو ماہ کے بعد زبان زخمی ہو جاتی ہے،اسی علامت سے رہنمائی حاصل کرکے ایک کسی حل کیا۔وہ پھر دیر سے ٹھیک ہوتی ہے۔دبلا پتلا۔اس دواء کا صرف ایک ہی مریض دیکھا ہے۔

تھوجا:-انتہائی جاسوس اور ہر وقت اس خیال میں رہنا کہ دوسرا کیا کر رہا ہو،اس کا گزارا کیسے ہو رہا ہے،اس کا مستقبل کیسا ہوگا۔پیاز سے نفرت اور تکلیفات کا زیادہ ہونا،اس علامت سے رہنمائی حاصل کرکے بہت سے کیس حل ہوئے ہیں۔کبھی پیاز کی شدید خوائش بھی دیکھی ہے۔منافق۔تنہائی پسند۔اکثر تکلیفات جسم کی دائیں جانب ہوتی ہیں۔چہرے کی دائیں جانب سیاہ گول گول لمبے موکے بننا۔مطلب پرست۔انچائی سے گرنے کے خواب،اس علامت سے بھی رہنمائی حاصل کرکے 2،3 کیس حل ہوئے ہیں۔

ٹریسنتھینیا:-راتوں کو آوارہ پھرنے والا . جسم کے ہر حصہ میں خارش اور جلن کا ہونا۔اس دواء کا کوئی مریض نہیں دیکھا۔

ٹیوبر کولینم:-ہر وقت تبدیلی پسند . کسی بھی چیز سے خوش نہ ہونے والے۔ایک خواہش پوری ہونے پر تو دوسرے کے لئے پریشان، میں نے اس علامت سے رہنمائی حاصل کرکے ایک مریضہ کی پہچان کی تھی۔سفر پسند۔شدید قبض اور کھانسی کا رجحان۔غصہ اس حد تک شدید آنا کہ مریض بے ہوش ہو جائے۔ٹی بی اور دمہ کا رجحان۔زیادہ تر تکلیفات سینہ اور بائیں جانب۔دودھ اور گوشت سے نفرت۔

ٹیرن ٹولا:-مکار . مکڑی کی طرح تیز تیز چلنے کی عادت،اس علامت سے رہنائی حاصل کرکے ایک کیس حل ہوا تھا۔زیادہ تر تکلیفات دائیں جانب ہونا۔اس کا بھی ایک ہی مریض دیکھا ہے۔

ٹیلوریم:-چپ چاپ پڑے رہنے کی خوائش والا . دن ۳ بجے کے بعد عموماً درد شکم ہونا،اس علامت سے رہنمائی حاصل کرکے ایک کیس حل کیا تھا۔اس کا بھی ایک ہی مریض دیکھا ہے۔

جلسیمیم:-مجمع سے انتہائی ڈرنے والا ..بری خبر سننے سے ڈر اور دھڑکن کا تیز ہونا۔ہر ۳ یا ۴ ماہ کے بعد بخار ہونا۔جسم میں دن ۴ بجے کے بعد سردی لگنے کا رجحان ہو اور ٹانگیں زیادہ درد کریں،ان بخار کی علامت سے رہنمائی حاصل کرکے کچھ کیس حل ہوئے ہیں۔دبلے پتلے ہنس مکھ ہوتے ہیں۔دائیں جانب۔تنہائی پسند اور خاموش طبع۔

چائنا:-شاعر۔فلاسفر۔پاخانہ سے مردار کی سی بدبو آنا اور پانی کے سے پتلے پاخانے لگنے کا رجحان۔مردانہ طاقت کا بالکل نہ ہونا۔دبلے پتلے۔ٹائیفائیڈ کی ہسٹری کا موجود ہونا۔ابھی تک اس دواء کا کوئی دائمی مریض ڈیل نہیں کیا مگر دیکھے ہیں۔

چیلیڈونیم:-حریص . بچپنا پن۔ بس اس بات کی خواہش کہ میں باتین کرتا رہوں اور دوسرے سنتے رہیں۔دائیں کندے، بائیں گردے اور بائیں گھٹنے میں درد کا رجحان، ان سب علامات کے ساتھ ہیپاٹئٹس بی کا ہونا، اس دواء کی کلیدی علامت ہے، اس سے رہنمائی حاصل کرکے بہت سے کیس حل ہوئے ہیں۔ کمر کے آخری موروں میں درد کا رجحان۔ صبح کے وقت تھکاوٹ۔ سینے میں تیزابیت۔ہیپاٹائیٹس بی کا رجحان یا وجود۔زبان پر پیلی موٹی گندی تہہ کا ہونا۔دائمی قبض۔ نمکین چیزیں کھانا زیادہ پسند کرنا۔اندر سے جسم ٹھنڈا اور باہر سے گرم محسوس ہونا، ۔یورک ایسڈ اور کولسٹرول کی زیادتی کا رجحان۔ لمبا قد اور موٹے نین نکش۔اس مزاج کے لوگوں چہرا یاد ہو چکا ہے چہرے سے بھی بہت مرتبہ رہنمائی ملی ہے۔

ڈروسیرا:-دوسروں پر اعتماد نہ کرننے والا .انتہائی چڑچڑا۔رات ۲ بجے بخار سردی کے ساتھ شدید دورے والی کھانسی جس کے بعد قے آجائے، اس علامت سے رہنمائی حاصل کرکے 3 کیس حل ہوئے ہیں، یہ اس دواء کی کلیدی علامت ہے۔ ٹائیفائیڈ کی ہسٹری۔ سردی سے تکلیفات کا بڑھنا اور شروع ہونا۔ہڈیوں میں درد۔ ٹانسلز کا شدید رجحان۔ بچپن میں عموماً اپریشن سے یہ اپنے بریٹا کارب کی طرح غدود نکلوا دیتے ہیں۔

رسٹاکس:-اپنی صحت کے متعلق زبردست پریشانی لینے والا . مسلسل اس بات کا ڈر کے کچھ ہونے والا ہے۔مسلسل اس بات کا وہم کے معلوم نہیں کہ مجھے کیا ہوا ہے یا ہونے جارہا ہے، اس طرح کی بیماری کے بارے شدید تشویش اس کے ہر مریض میں ہوتی ہے۔ شام کے وقت غمگین خیالات و تفکرات کا ہونا۔ حرکت کرنے کو دل کرتا ہے اور ہر قسم کا درد یا بیماری حرکت سے کم ہوتا ہے، اس علامت سے بہت مرتبہ رہنمائی حاصل ہوئی ہے۔ نیز درد زور سے دبانے سے بھی کم ہوتا ہے۔ صبح ۵، اور رات ۵ بجے تکلیفات کا بڑھنا۔اس علامت سے بھی 4 کیسوں میں رہنمائی ملی ہے۔ دن ۱۱ بجے پاؤں میں جلن، بخار میں شدت، کان پیڑوں میں درد اور تکلیفات کا زیادہ ہونا، اس علامت سے بھی 10 کیسوں میں رہنمائی حاصل ہوئی ہے۔زبان کی نوک مثلثی نما سرخ چمک دار اور پیچھے سے زبان پر سفید تہہ جس میں باریک باریک دانے ہوں، ایک مرتبہ جب آپ رسٹاکس کے مریض کی زبان کے اوپر والے یہ رنگ یاد کرلیں گے تو کبھی نہیں بھولیں گے، اس علامت سے رہنمائی حاصل کرکے بے شمار ایکوٹ اور کرانک کیس حل کیئے ہیں۔ تنہائی پسند۔ ہنس مک۔لاپرواہ۔

زنکم:-لڑائی سے شدید تریں ڈرنے والا، اور انتہائی بزدل، حتیٰ کہ لڑائی دیکھ کر ہی درد سر ہونے لگتا ہے، لڑنا تو دور کی بات ہے۔اس بزدلی کی علامت سے اکثر رہنمائی ملتی رہتی ہے۔۔ مچھلی سے شدید نفرت، اس علامت سے بہت سے کیسوں میں رہنمائی ملی ہے۔ کبھی کبھی شدید خواہش بھی دیکھ گئی ہے۔ گردن پر باریک باریک مسے بننے کا رجحان۔پیاس اور پسینہ کی کمی۔ رات کے وقت ٹانگوں کو ہلانے کی عادت، یہ خون کی کمی کی وجہ سے ہوتی ہے، اس علامت سے بھی بعض کیسوں میں رہنمائی حاصل ہوئی ہے۔

سائیکوٹا:۔بڑاہونے کے باوجود اپنے آپ کو بچہ محسوس کرنا۔ بچوں جیسی عادات اور بولی۔ ناقابل ہضم اشیاء جیسے کہ کوئلا مٹی، ناخن وغیرہ کھانے کی عادت، پہلے کیس اور بعد میں آنے والے کیسوں میں اس ہی علامت سے رہنمائی حاصل ہوئی ہے۔ رات کے وقت شدید خارش۔ جھٹکے لگنا۔ ڈراوٗنی بدوضع شکل۔ان کی شکل بھی یاد کر لینی چاہئے۔اس سے بھی رہنمائی ملتی ہے۔

سباڈیلا:۔ذکی الحس۔ ہر قسم کے گوشت سے شدید نفرت، حتیٰ کہ وہ تمام زندگی گوشت نہیں کھاتا،اس علامت کی مدد سے ایک مریضہ کی پہچان ہوئی اور اس کا کیس حل ہوا۔

سٹافی: انتہائی شرمیلا، اس علامت سے کچھ کیسوں میں مدد ملی ہے۔ انصاف پسند۔ خوبصورت۔ موٹاپے کا رجحان۔ منہ میں بہت زیادہ تھوک کے ہونے کے باوجود شدید پیاس، اس علامت سے اکثر رہنمائی حاصل ہوتی ہے۔ مشت زنی کی ایسی عادت کہ جب ایک بار گندا خیال آجاتا ہے تو مشت زنی سے اپنے آپ کو روکنا ناممکن ہوتا ہے، ایک دو کیسوں میں اس علامت سے بھی رہنمائی حاصل ہوئی ہے۔ یہ فنکار قسم کے لوگ ہوتے ہیں۔ انتہائی غصہ ور اور غصہ کے وقت کا پنا، اس علامت سے 3 کیسوں میں رہنمائی حاصل ہوئی ہے۔ چیزیں بھی توڑتے ہیں۔ ہر ۶ ماہ بعد کام تبدیل کرنے کی خوائش، یہ علامت ایک سٹافی نے خود بیان کی تھی، یہ اس کے غیر مستقل مزاج ہونے پر دلالت کرتی ہے۔ اپنے اور دوسروں کے کئے ہوئے کاموں پر تاسف اور راضی نہ ہونا۔ خاموش طبع اور تنہائی پسند۔ ٹھنڈی سیال اشیاء کھانے کی عادت۔ لوگوں اور نئے کاموں کا سامنا نہ کر سکنا۔

سٹانم:۔انتہائی بے صبر، حتیٰ کہ ہر سوال کا جواب بے صبری سے دے۔ تیز تیز باتیں کرنے والے۔ دبلے پتلے۔ خوشبو سے دردسر، 2 کیس اس علامت کی مدد سے حل ہوئی ہیں۔ کھانسی اور ٹی بی کا رجحان۔ لمبوتری شکل سے آپ ان کو پہچان جائیں گے،اس کیس اس علامت کی مدد سے حل ہوا تھا۔انسانوں سے نفرت۔

سٹرامونیم:۔مسلسل واہیات، بے ہودہ اور بے وقوفانہ گفتگو کرنے والا،اس علامت کی مدد سے بہت زیادہ کیس حل ہوئے ہیں۔ شہوت پرست اور مشت زنی کا دائمی مریض، حتیٰ کی مشت زنی سے عضو کا ٹیڑا ہو جانا۔ اکثر تکلیفات بائیں جانب۔انتہائی باتونی۔ مغرور۔ خیالات میں اپنے دشمن سے لڑنا۔ خیال میں کسی ملک کا بادشاہ بن جانا یا کوئی بڑی شخصیت بن جانا۔ تھوکنے کی عادت۔ نیم پاگل۔ پانی سے ڈر،اس علامت کی مدد سے بھی ایک کیس حل ہوا ہے۔

سفیلینم:۔لڑاکا . تھوکنے کی عادت۔ خوبصورت۔ شفاء سے ناامید۔اس دواء کا ابھی تک کوئی مریض علاج کے لئے نہیں آیا۔ مگر میں نے اس کے مریض دیکھے ہیں۔

سلفر:۔ہر بات کا الٹ مطلب لینے والا،اس علامت کی مدد سے 3 کیس حل ہوئے ہیں۔ گلے میں بائیں جانب بال اٹکے ہونا، یہ علامت ہر سلفر میں ملتی ہے۔اس علامت سے بہت سے کیس حل ہوئے ہیں۔ دائمی پیدائشی شدید قبض۔اپنے پسینہ سے گندی گھٹی بدبو آنا اور اس سے

شدید نفرت۔انتہائی گرم مزاج۔ بائیں جانب۔ صبح ۱۱بجے زیادہ بھوک لگنا۔ موٹاپے کا رجحان۔انتہائی فلسفی۔ مطلب پرست۔ خوبصورت۔ اب الحمد للہ چہرا دیکھ کر ہی معلوم ہو جاتا ہے کہ یہ سلفر ہے۔

سلفیورک ایسڈ:-ہر وقت خیالی پلاؤ بنانے والا .کدوں سے نفرت اور تیزابیت کا زیادہ ہونا۔نوٹ : ہمارے کسی بھی مٹیریا یا ریپرٹری میں یہ دونوں علامات نہیں لکھی ہوئی۔ جسم میں شدید گرمی، اس علامت کی مدد سے ایک کیس حل ہوا۔اکثر احتلام ہونا۔ قبض۔اس دواء کا ایک ہی مریض دیکھا ہے۔

سیلیشیا:-گہرا مفکر . ہر بات سوچ سمجھ کر کرتا ہے،آپ جب اس سے سوال کر رہے ہیں گے تو وہ ہر بات پر غور وگ فکر کر رہا ہوگا اور سوچ سمجھ کر ہی جواب دے گا،اس علامت سے بہت دفع رہنمائی حاصل ہوتی ہے۔ سمجھدار۔ سنجیدہ۔بند۔زیادہ تکلیفات بائیں جانب۔ خوبصورت۔اکثر قبض کے مریض ہوتے ہیں اور قبض سے درد سر ہوتا ہے۔انتہائی سرد مزاج اور اکثر سر پر درد سر سے بچنے کے لئے ٹوپی پہننے والا،اس علامت کی مدد سے ایک کیس حل ہوا ہے۔ عموماً سر درد ہونا۔پسینہ کم آنا، پسینہ سب سے زیادہ پیشانی پر آنا، یعنی جب بھی پسینہ آتا ہے تو سب سے قبل اور زیادہ پیشانی پر آتا ہے پھر باقی جسم پر آتا ہے،اس علامت کی مدد سے بہت ہی زیادہ کیس حل ہوئے ہیں۔۔ہمدرد۔دودھ اور دودھ سے بنی چیزیں پسند ہونا۔کاروبار کا شدید رجحان۔ بارعب آواز۔ علم دوست۔اچھائی اور مذہب کی طرف میلان۔ دوست پسند۔ سلیشیا بچہ اجنبی سے ڈر کر اپنی ماں یا باپ کے پیچھے چپ جاتا ہے،ایک بچے کا مزاج اس علامت سے پہچانا تھا۔ شدید قبض سے درد سر۔

سمبوکس:-بہت جلد شدید ڈرنے والا . ڈر سے پیشانی پر پسینہ آنا،اس علامت کی مدد سے ایک کیس حل ہوا ہے۔ صبح جب تک پاخانہ نہ کر لے، طبیعت میں بہتری نہیں آتی۔دن کو غنودگی بہت زیادہ ہوتی ہے۔اس دواء کا صرف ایک ہی کیس ڈیل کیا ہے۔

سائنا:-ذراسی بات اور مذاق کو اپنی بے عزتی سمجھنے والا . پیٹ میں کیڑے بننے کا شدید رجحان۔ بے حد شرارتی اور بچہ کسی جگہ ٹھہرتا ہی نہیں۔ چھینکیں اور بہت زیادہ الرجی زیادہ آنا۔ بار بار ناک کو ہاتھ لگانے کی عادت اور پیٹ میں کیڑوں کی موجودگی سے اس دواء کے اکثر کیس حل ہوئے ہیں۔

سنگونیریا:-فضول خرچ. ان کی زیادہ تر تکلیفات جسم کی دائیں جانب خصوص دائیاں بازوں اور گلا۔ جسم میں بہت زیادہ خشکی۔ نامردگی۔ تنہائی پسند ہونا۔ سینے میں تیزابیت اور پاخانہ کے بعد مقعد میں شدید جلن کا ہونا۔ تیزابیت سے دن کو درد سر اور رات کو قے آنا۔ کھانسی کے دورے۔ مطلب پرست۔ اس کا ایک ہی دائمی مریض دیکھا ہے۔ دائیں نتھنے سے پانی کی طرح بہنے والا تیز سوزش والا زکام،اس علامت کی مدد سے بہت سے ایکوٹ کیسوں میں اسے کامیابی سے استعمال کیا ہے۔

سورینم :-انتہائی باصبر . جذباتی۔عاشقانہ مزاجی۔خوبصورت۔ موٹاپے کارجان، خصوصاسرینیں بڑی بڑ ہوتی ہیں۔پاخانہ اور پسینہ سے مردار کی سی بو،اس علامت کی مدد سے ایک کیس حل ہوا۔ جلدی امراض۔ جلد کا نرم ہونا۔ میرز کی کمزوری سے قبض۔حافظہ کی کمزوری۔ یہ کاموں کو دیکھ کر بہت جلدی سیکھ لیتے ہیں۔دونوں ٹانگوں اور بازوں کو پھیلا کر سونا۔دمہ کارجان۔ شہوانی کاموں اور لذتوں سے نفرت۔ پیسوں کے ختم ہو جانے کا مسلسل ڈر،اس علامت سے اکثر اس دواء کی طرف رہنمائی حاصل کی جاتی ہے۔رحم دل۔انتہائی سرد مزاج، حتی کے موسم گرماں میں بھی دھوپ سیکھنا اچھا لگتا ہے،اس علامت کی مدد سے ایک کیس حل ہوا ہے۔

سیپیا:۔مچھلی جیسی شکل وصورت،اس علامت کی مدد سے بہت سے کیس حل ہوئے ہیں۔اپنے کنبہ (شوہر اور بچوں) سے لاپرواہ،مگر جب گھر سے باہر ہو تو فیملی کی بہت یاد آتی ہے،اس علامت کی مدد سے کچھ کیس حل ہوئے ہیں۔جماع سے نفرت۔ غمگینی اور رونے کی رغبت۔زبان دائیں جانب سے زرد،اور زیادہ تر تکلیفات بھی دائیں جانب ہوتی ہیں۔دودھ اور گوشت سے نفرت،اس علامت کی مدد سے ایک کیس ایسے حل ہوا کہ دودھ کی نفرت پر تمام ادویہ کا مطالعہ کیا تو باقی تمام علامات سیپیا سے مشابہت رکھتی تھیں۔غصہ سے پیٹ میں مروڑ پڑنا۔کھانسی اور بقیہ تکلیفات پانی پینے سے کم ہوتی ہیں،یہ بہت عجیب علامت ہے (برائی اونیا،ہائیوسائمس، کیوپرم میٹ)،ایک کیس اس علامت کی مدد سے گرپ بنا کر حل ہوا تھا۔دبلی پتلی۔زرد چہرا۔جلدی امراض۔انتہائی گرم مزاج اور گرمی بہت زیادہ لگنا۔

سیلینیم :-لواطت،زنا،اور جانوروں سے بدکاریاں کرنے والا،ان عادات سے 5 کیس حل ہوئے ہیں،اس دواء کے دو مریض اللہ کی پناہ، گدی کے ساتھ لواطت کرتے تھے۔مشت زنی کی بہت زیادہ عادت۔ نشہ بازوں جیسی شکل،اس علامت پر تمام ادویہ جمع کرکے آپ بقیہ علامات سے رہنمائی حاصل کرکے مریض کے لئے سیلینیم دواء کا انتخاب کر سکتے ہیں۔ مونچھوں اور ابروں کے بال کثرت سے گرنا،اس علامت کی مدد سے پہلا کیس حل ہوا تھا۔ صبح کے وقت نیند زیادہ آنا اور بھوک کم لگنا۔

فاسفورس :-ہر چیز سے بے اعتناء برتنے والا۔ تنہائی پسند۔ باتونی۔ باریک نین نکش اور ہونتوں والا، چھوٹے سینے ، لمبے قد اور ابھرے ہوئے کندوں والا، لمبے قد والا،اس جسمانی ساخت سے مدد لے کر بہت سے کیس حل ہوتے ہیں۔ذکی الحس۔اکثر تکلیفات بائیں جانب۔ جسم میں کسی جگہ پر آگ جیسی جلن خصوص سینے میں ، پیٹ میں آگ جیسی جلن، 4 کیس اس علامت کی مدد سے حل ہوئے تے۔ٹی بی کارجان۔ دودھ اور گوست سے نفرت،ایک کیس اس علامت پر گرپ بنا کر حل کیا تھا۔ جسم میں کسی جگہ بوجھ کا احساس۔شہوت پرست۔ مطلب پرست۔

فاسفورک ایسڈ:- بات کو مشکل سے سمجھنے والا،اور سوال کو دہرانے والا،اس طرح کہ جب آپ اس سے کوئی بھی بات پوچھیں تو سننے کے باوجود بھی آگے سے اکثر یہ ہی کہے گا کہ : کیا کہا؟۔اس علامت کو آپ اس طرح بھی بیان کر سکتے ہیں کہ سوال سمجھنے کی نااہلیت۔چپ چاپ سونے کی عادت۔ بار بار ناک میں انگلی ڈالنے اور صاف کرنے کی عادت۔ تنہائی پسند۔خاموش طبع۔ شہوت پرست۔علالت یاد

وطن۔زیادہ طر تکلیفات جسم کی بائیں جانب۔ٹی بی اور شوگر کا رجحان۔بہت زیادہ گیس بننااور وہ بار بار منہ سے نکالنا۔آرام پسند۔بار بار کھانااور بہت زیادہ کھانا۔سینہ بیٹھنے کااحساس۔اس مزاج کاابھی تک صرف ایک ہی انسان دیکھا ہےاور کوئی کیس ڈیل نہیں کیا۔

فلورک ایسڈ:اپنے کنبہ کی ذمہ داریوں سے بھاگنے والااور باہر کے لوگوں کے کام کرنے کی تمنارکھنے والا۔انتہائی گرم مزاج، حتی کہ تکلیفات کی شدت کی وجہ عموماگرمی اور دھوپ ہوتی ہے،اس گرمی کی شدت سے 4 کیس حل ہوئ ہیں۔انتہائی شہوت پرست، حتی کہ یہ اکثر زانی ہوتے ہیں۔بے شرم۔زیادہ تر تکلیفات بائیں جانب۔متکبر، شیطان جیسا تکبر۔مردوں کے ساتھ لواطت کرنے کی عادت۔اکثر ہجڑے فلورک ایسڈ اور نیٹرم میور ہوتے ہیں۔خون دیکھنے سے ڈر۔مجھے فلورک ایسڈ لوگوں کی پہچان کرنے میں بہت وقت لگا تھا۔مطلب پرست۔

فیرم میٹ:-اپنے کنبہ کے بارے انتہائی جذباتی، یعنی ہر معاملہ میں کی کی بہت فکر ہوتی ہے۔ٹہلنے کی عادت اور ٹہلنے سے تکلیفات کا کم ہونا، اس علامت اور چہرے شناسی سے ہر مرتبہ رہنائی ملی ہے، رات کو اکثر ٹہلنے کی عادت ہوتی ہے۔بھوک کی زیادتی۔دائمی قبض۔پیلا رنگ۔پیٹ میں کیڑے۔بہت زیادہ تھکاوٹ اور خون کی کمی،اسی وجہ سے رات کو ٹانگوں میں بے چینی ہوتی ہے۔بواسیر۔

کاربوویج:-دماغی اور جسمانی طور پرانتہائی ڈھیلاپن۔دودھ سے نفرت۔جنات کاڈر۔جذبات میں بھی ڈیلاپن کی وجہ سے کسی خوشی اور غم کا موقع زیادہ متاثر نہیں ہوتا۔اکثر زکام لگے رہنا۔رات کو تلوے جلنا۔3 کیس ڈیل کئے ہیں۔غذاکی نالی میں جلد۔ناک ،ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہونے کی وجہ سے اندرونی گرمی کی شدت سے پنکھے کی شدید خوائش،اس دواء کاکلیدی نکتہ ہے۔ابھی تک کاربوویج شخصیت کے بارے زیادہ جان نہیں سکا۔کاشی رام نے انسائیکلوپیڈیا میں اس دواء پر بہت ہی عمدہ اور جامع لکھا ہے۔وہ پڑھنے کے لائق ہے۔میں نے بہت مرتبہ اسے مکمل یاد کیا ہے۔

کارسی نوسینم:-شرافت کاپتلا۔کینسر کارجحان۔بہت خوبصورت۔دبلاپتلا۔اس کاایک ہی مریض دیکھا تھا۔اس کا کیس بھی کامیاب نہیں ہو سکا تھا۔اس وقت پوٹینسی کے استعمال کے بارے زیادہ علم نہیں تھا۔

کاسٹیکم:-معاشرے کے ظلموں اور ناانصافیوں سے ستایا ہوا،اس علامت سے بہت زیادہ کیس حل ہوئے ہیں۔ہمدردی ملنے سے تکلیفات کا کم ہونا۔مسے۔ذکی الفہم۔دن 3 بجے کے بعد غمگینی،اس علامت کی مدد سے ایک کسی حل ہوا تھا۔سمجھدار۔غصہ سے اپنے آپ کو مارنا۔سورائسز کارجحان،اس علامت کی مدد سے 3 کیس حل ہوئے ہیں۔

کالچیکم:-بیرونی اثرات سے جلد متاثر ہونے والا، خصوصاروشنی۔کھانے کی خشبو سے الرجی قے اور دوسری تکلیفات کازیادہ ہونا،اس علامت کی مدد سے اس کے تمام کیس حل ہوئے ہیں۔

کالی بائیکرامیکم :-اپنے فیملی کے بارے جھوٹے خیالات والا۔ صبح کے وقت منہ میں تار دار لیسلی تھوک کا اجتماع،اس علامت کی مدد سے اس کے سب کیس حل ہوئے ہیں۔

کالی بر ومیٹم :-ہاتھوں سے ہر وقت کچھ نہ کچھ کرنے والا۔ ہر وقت منہ پر ایسے دانے جیسے جوانی میں لڑکوں کو نکلتے ہیں،اس کے تینوں کیس ان دونوں علامات کی مدد سے حل ہوئی ہیں۔

کالی کارب :-اپنے اصولی کی معمول سے زیادہ پابندی کرنے والا۔

کالی میور ٹیکم :-اپنے رشتہ داروں کے شدید فکر سے بیمار ہونے والا .

کروٹیلس ہریڈس :-بول چال میں ابتری والا .

کسٹوریم :-ہر قسم کے جذبات اور اثرات سے ذکی الحس .

کلکیریا کارب :-ضدی،ہٹیلا .بہت قسم کے ڈر۔ دائمی قبض۔ انڈے زیادہ کھانے والے،اس علامت کی مدد سے بہت سے کسی حل ہوئے ہیں۔ لاپرواہ۔

کینابس انڈیکا:-نشہ بازوں جیسی باتیں کرنے والا .

کوکا:- محفل میں چڑچڑااور تنہائی میں خوش مزاج .

کوکولس :-دوسروں کی صحت اور تیمارداری کی شدید ترین فکر .

کونیم :-خوائش جماع کے رک جانے سے شدید غمگین ہونے والا .

کیموميلا:-زودرنج .

کینتھرس :-کاموں کے انجام تک نہ پہنچنے کا مسلسل غم .

گریفائٹس :-ہر کام اور بزنس کرنے کی خوائش .

لاروسریس :-خیالی مصائب کے متعلق شدید پریشانی اور ڈر .

لائیکوپوڈیم:-دوسروں پر حکم چلانے کی زبردست خوائش۔دن ۴ بجے سے ۸ بجے تک تکلفات کا بڑھنا خصوصا درد سر۔اکثر تکلفات کا دائیں جانب شروع ہو کر بائیں جانب جانا۔ہر وقت غصہ ناک پر۔انتہائی چڑچڑا پن۔مطلب پرست۔قد چھوٹا اور نشو نما میں کمی۔ خوبصورت۔اپنے اندر کمزوری کا احساس۔ترقی کرنے کا جذبہ۔

لیک کینینیم:-کسی ایک مرد سے مطمئن نہ ہونے والی۔درد حلق جو اطراف بدلے،ایک دن دائیں طرف تو دوسرے دن بائیں طرف درد حلق۔

لیکسس:-کینہ ور۔انتہائی باتونی۔کسی کا چھونا برداشت نہ ہو۔گلے میں ٹائٹ کپڑا برداشت نہ ہوسکے۔نیند کے درمیان یا بعد میں تکلیفات کا بڑھنا،یعنی نیند ان کی تکلیفات کو بڑھا دیتی ہے،اس علامت سے اکثر رہنمائی ملتی ہے۔گلے میں ایسے ٹانسلز کا رجحان جس سے گلا بلکل بند ہو جائے۔تکلیفات کا ہر سال ایک وقت پر لوٹ کر آنا۔لاپرواہ۔حاسد۔مذہبی۔شکی۔وہمی۔زیادہ تر تکلیفات جسم کی بائیں جانب۔قبض۔مضبوط جسم والے۔بارعب آواز۔خشبو سے درد سر۔خوائش خمسہ اور عقل کا تیز ہونا۔الہامی باتیں کرنا۔سرد مزاج۔ان کو بادام کھانا پسند ہوتا ہے۔ان کے جسم پر عام ادویہ کا کم اثر کرتی ہیں۔

مرک سال:-ترغیبوں سے جلد مرغوب ہونے والا۔زیادہ تر تکلیفات دائیں جانب۔گوراچٹا۔چھوٹے قد والا۔دائمی گیس کا مریض۔منہ میں تھوک ہونے کے باوجود پیاس زیادہ لگنا،اس علامت کی مدد سے اکثر کیس حل ہوتے ہیں۔پسینہ زیادہ آنا۔پانی کا ساز کام لگنے کا رجحان۔ اپنی اور دوسروں کی کامیابیوں پر حد سے زیادہ خوش ہونے والا۔میٹھے کا شیدائی۔سادہ۔ہنس مکھ۔کمپیوٹر کی طرح تیز دماغ۔قرض لینے کی عادت۔جھوٹ سے نفرت۔محنتی۔

مزیریم:-مایوس ۔ صبح کے وقت پیٹ میں بہت زیادہ مایوسی محسوس کرنا۔عام لوگوں سے سردی بہت زیادہ لگنا حتی کہ موسم سرماں شروع ہونے سے قبل ہی لیکٹ پہن لیتے ہیں،اس علامت کی مدد سے ایک کیس حل ہوا تھا۔لوگوں کے ڈر سے مروڑ اور موشن لگنا۔زبان زرد۔

ماسکس:-ملامت کرنے والا ۔

مگنیشیا فاس:-مسلسل پست حوصلگی۔بہت زیادہ ناامید۔زندگی میں کسی جگہ پر چوٹ کا لگنا،جس کا درد ہاتھ لگانے سے بڑھتا اور گرمی سے کم ہوتا ہے،اس علامت کی مدد سے بہت سے کیس حل ہوئے ہیں۔بھوک کی کمی۔

مگنیشیا کارب:-پست حوصلگی سے بولنے کی رغبت کا نہ ہونا۔خاموش طبع۔دبلے پتلے۔روٹی سے نفرت۔زرد رنگ۔

منگیشیا میور:-اپنے ذمہ داروں کو ضرورت سے زیادہ محسوس کرنے والا۔کامیوں کو اس لئے چھوڑ دینا کہ میں اسے کماحقہ کر نہیں پارہا۔پسینہ سے کھٹی بدبو۔دودھ سے موشن۔

میڈورینم:-بات بات پر دعائیں دینے والا۔ شدت، غصہ شدت کا، رحمی دلی شدت کی، گرمی لگنا شدت کااور محبت شدت کی، غرضہ کہ ہر صفت وعلامت میں شدت ہوتی ہے،اس علامت کی مدد سے میں نے اکثر میڈورینم کو پہچاننے میں مدد حاصل کی ہے۔ موٹاپنے کا رجحان۔دائمی قبض۔ تکلیفات صرف طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک عروج پر ہوتی ہیں۔دن ۵ بجے بھوک زیادہ لگتی ہے۔سوچنے سے تکلیفات کا پیدا ہوجانا۔ہائی بی پی کا رجحان۔ان کو زندگی میں ایک مرتبہ سوزاک ضرور ہوتا، جارج وتھالکس نے اسے اس دواء کی کلیدی علامت کہا ہے۔یہ اکثر سینے کے بل سوتے ہیں،اس سے ان کی تکلیفات میں کمی آتی ہے،اس علامت سے رہنمائی حاصل کرکے بہت سے بچوں کے کیس حل ہوئے ہیں۔۔

میور ٹیکم ایسڈم:- مستقبل کی شدید فکر اور خواب۔اپنے معالج کو اپنا نجات دہندہ اور مرشد سمجھنے والا۔بہت جلد بدہضمی ہونا۔شہوانی خیالات۔ہسٹری میں ٹائیفائیڈ کا وجود۔نامردگی۔تنہائی پسند۔

نائیٹریکم ایسڈم:-دوسروں کی بیماریوں کو اپنے اوپر مسلط کرنے والا، مثلاً کسی ٹی بی کے مریض کو دیکھنے کے بعد مسلسل اس وہم میں رہنا کہ مجھے نہ ہوجائے، یہ جب کسی دل کے مریض یا کینسر کے مریض کو دیکھتا ہے تو ان کو یہ وہم لگ جاتا ہے کہ میں اس بیماری میں نہ پڑ جاؤ، اس علامت کی مدد سے 5 کیس حل ہوئے ہیں۔۔انتہائی انتقامی مزاج، اگر کسی سے دشمنی ہوجائے تو اس سے بدلا لینے کی شدید خواہش،اس علامت کی مدد سے بے شمار کیس حل ہوئے ہیں۔غصہ کا بہت برا۔اگر کسی سے ناراض ہوجائیں تو جلد راضی نہیں ہوتا۔باتونی۔انتہائی بخیل، پیسوں کے بارے بہت ہی کمینے ہوتے ہیں۔پیسے لینے اور دوسروں کو نہ دینے کے سو بہانے ان کے پاس ہوتے ہیں،اس علامت کی مدد سے کچھ بہت سے لوگوں کی پہچان حاصل ہوتی ہے کہ وہ نائیٹرک ہیں۔ عموماسیاہ رنگ اور موٹے موٹے ہونٹوں والے ہوتے ہیں۔ بھوک بہت زیادہ اور جو بھی ملے کھاپی جاتے ہیں، کسی چیز سے پرہیز نہیں کرتے۔اکثر پیٹ باہر آجاتا ہیں۔ ناگلے،اپنی بات پر کم ہی قائم رہتے ہیں۔کاروباری شدید رجحان ہوتا ہے۔بدتمیز۔جلدرونے والے بچے۔دودھ اور گوشت سے نفرت۔اکثر ان کے دل کے بال بند ہوجاتے ہیں۔اکثر بے خوابی اور ڈپریشن کے مریض بن جاتے ہیں۔اس دواء کے اکثر مریضوں میں بائیں بازو کا درد دیکھا ہے۔زنا کی عادت۔سردی، خشبو، گرمی،اور زیادہ سوچنے سے دردسر۔اس مزاج کے اکثر لوگ مزاقیہ ہوتے ہیں۔

نکس وامیکا:-انتہائی ترتیب پسند۔ جسم کی بناوٹ بھی بہت ترتیب میں ہوتی ہے۔بائیں جانب زیادہ کمزور ہوتی ہے۔اکثر پیٹ کے امراض میں مبتلاء رہتے ہیں۔ایجاد کنندہ۔بارعب آواز۔لمباقد۔کاروباری شدید رجحان۔عیاش۔

نیٹرم سلف:-بے شمار تحفظات والا (کسی بھی کام کے کرنے سے قبل اس کے بارے میں بہت دفع سوچے گا اور اس کے ہر قسم کے نقصان کے بارے میں توجہ دے گا، کسی بھی کام کے فوائد اور نقصانات کو جاننے کے بعد کریں گے،اگر فائدہ زیادہ دیکھیں گے تو کریں گے، ورنہ نہیں)، اس علامت کی مدد سے کچھ کیس حل ہوئے ہیں۔بے حد محتاط۔دانش ور۔بچہ ہونے کے باوجود بڑوں جیسی سمجھداری والی باتیں کرنے

والا۔ زبان پر سبز رنگ اور اخراجات سبز رنگ کے جیساکہ قے اور دست ،اس علامت کی مدد سے بہت سے کیس حل ہوئے ہیں۔ مطلب پرست۔ مرطوب آبی مزاج۔ دبلے پتلے۔کاروباری شدید رجحان۔کام پسند۔ بائیں جانب۔سوتے وقت رات 10 بجے دائیاں نتھنہ بند ہونا۔ صبح 5 بجے کے بعد دست لگنا،اس علامت سے کچھ کیسوں میں رہنمائی حاصل ہوئی ہے۔دست اور قے کاایک ساتھ لگنا۔غمگین، خصوصاجب غمگین گانا سنیں۔

نیٹرم کارب:-وقت کا بے حد پابند ۔ محنتی۔دائیں جانب۔عاشقانہ مزاج۔باقی نیٹرمز کی طرح کاروباری رجحان۔سنجیدہ مزاج۔بند مزاج۔

نیٹرم میور:-انتہائی سنجیدہ۔اس کی زندگی میں عموما بہت بڑا غم ضرور گزرا ہوتا ہے۔سالن پر نمک زیادہ ڈال کر کھانے کی مخصوص اور رہنماکن علامت ضرور بر ضرور ہوتی ہے،اسی علامت کی مدد سے اس کے بہت سے کیس حل ہوئے ہیں۔ٹائیفائیڈ کی ہسٹری کا وجود۔زیادہ تر تکلیفات بائیں جانب۔ جسم کی چھوٹی چھوٹی جگہ پر درد ہونا، جیساکہ ایک انگلی کی مقدار جگہ پر درد ہونا۔ جنس مخالف سے نفرت۔بند کمرے سے نفرت۔

ویلیریانہ:-غیر معمولی خوش مزاجی ۔

ہائیڈراسٹس:-موت کا یقین۔موٹاپے کارجحان۔ قبض شدید۔ بھوک کی کمی۔زندگی سے سیری۔ناک بار بار کھجلانے کی عادت۔سست۔ان کو کینسر تک بھی ہوجایا کرتا ہے۔

ہائیڈروفوبینم:-وفاداری ۔ بے حد موٹاپا، خصوصا جوانی میں ہی بہت بڑا پیٹ،جب آپ کسی کے بارے دیکھیں کہ وزن تیزی کے ساتھ زیادہ ہوتا جارہااور وہ 120 کلو سے زیادہ ہوگیا ہے تو جان لیناکہ یہ ہائیڈروفوبینم ہے۔ شہوت بہت زیادہ۔ چلتے وقت اس بات کااحساس کہ نیچے والا جسم اوپر والے جسم سے علیحدہ بغیر اختیار کے چل رہا ہے،اس علامت کی مدد سے دو کیس حل ہوئے تھے۔ پانی سے ڈر،اس علامت کی مدد سے بہت سے کیسوں میں رہنمائی ملی تھی۔ گرمی بہت زیادہ لگنا۔کتے جیسی وفاداری اور گالیاں دینے کی عادت۔خاموش طبع۔منہ میں تھوک کا زیادہ بننا۔ بھوک زیادہ لگنا۔

ہیلیبورس:-سوالات کا جواب آہستہ آہستہ دے۔سوالات کا جواب آہستہ آہستہ سے دینے والا،اس لئے کہ دماغ میں خیالات کو جمع کرنا مشکل ہوتا ہے،اس علامت کی مدد سے دو کیس حل ہوا تھا۔علالت یاد وطن ،اس علامت کی مدد سے پہلا کیس حل ہوا تھا۔دن 4 بجے کے بعد غمگینی ہونا،اس علامت کی مدد سے بھی کچھ کیس حل ہوئے۔ہر وقت بی پی کا ہائی رہنا۔ جتنی بھی تسلی دیں یہ مطمئن نہیں ہوتے۔پیٹ کے بہت سے امراض۔

ہائیوسائمس :- بہت زیادہ بے شرم و بے حیاء۔ مزاقیہ۔ شہوت پرست، بار بار عضو خاص کو ہاتھ لگانے کی عادت۔ انتہائی باتونی۔ بے وفاء، اکثر بیوی کو طلاق دیتے ہیں اور زیادہ شادیاں کرتے ہیں۔ پسینہ سے کھٹی بو۔ بے حد شرارتی بچہ۔ پانی پینے سے ہذیان میں کمی۔ خشبو سے درد سر۔

کیوپرم میٹ :- کھنچاؤ۔ انگلیوں میں کھنچاؤ، باقی جسم سے زیادہ ہوتا ہے۔ چوٹ کی ہسٹری کا وجود۔ سردی عام لوگوں سے زیادہ لگنا۔ دودھ سے تکلیفات۔ تکبر۔

وریٹرم البم :- مذھبی پاگل پن۔ مذہبی پاگل پن، بہت زیادہ بے جا نیکی کا حکم دینے والا، اور پیشانی پر ٹھنڈے پسینوں کی کثرت۔ اپنی ذمہ داریوں سے بھاگنے والا۔ شدید قسم کے دست کی ہسٹری، اور اس کے بار پاگل پن کا شروع ہونا۔ جیسے کہ کسی بوڑھے کو دست لگے، وہ پاگل ہوگیا اور اونچی اونچی آذان دینے لگا۔ گندی کھانے والا بچہ۔

الحمد للہ، اب 30% کیسوں میں چہرے سے رہنمائی مل جاتی ہے۔ مریضوں کے چہرے یاد کرنے کا بہت فائدہ ہوا ہے۔ آپ بھی ہر دواء کے مریضوں کا چہرا یاد کرنے کی کوشش کریں۔

5% کیس زبان کی بناوٹ اور رنگت دیکھنے سے حل ہو جاتے ہیں۔ اس لئے ہر مریض کی زبان کے بارے میں بھی معلومات ہونی چاہیئے۔

40% کیس دماغی علامات سے حل ہوتے ہیں۔ اب 5 سال مسلسل محنت کرنے سے دماغی علامات کو سمجھنے کی قابلیت حاصل ہو چکی ہے۔ اب میں دماغی علامات کو جسمانی علامات، اور کمی زیادتی کی علامات سے بہت زیادہ اہمیت دینے لگا ہوں۔

10% کیسوں میں مدد مریض کی خوائش و نفرت سے ملتی ہے، جیسا کہ ارجنٹم، مرک سال، تھوجا، گریفائٹس، سیپیا، آر سینکم، الومینا، نیٹرم سلف، کالی کارب وغیرہ۔ اس لئے یہ بھی بہت اہمیت کی حامل ہیں۔

10% کیسوں میں تکلیفات کی کمی وزیادتی سے مدد ملتی ہے۔ اس لئے ان علامات کو بھی اہمیت دینی چاہیئے۔

5% کیسوں میں جسمانی علامات سے مدد ملتی ہے۔ ٹائیفائیڈ کی ہسٹری کے وجود سے بھی بہت سی ادویہ کی طرف ذھن چلا جاتا ہے۔

اوپر 100 مزاجی ادویہ کی جو علامات بیان کی ہیں ان کو حفظ کر لینا۔ بہت فائدہ ہوگا۔ ان ادویہ پر مزید کلام اس کتاب کے آخر میں ہے۔

5۔ اکیوٹ ادویہ کتنی ہیں؟

ایک اچھے اور محنتی ہومیو طالب علم کے ذہن میں یہ سوال پیدا ہوتا کہ روزمرہ کے اکیوٹ اور حاد امراض میں استعمال ہونے والی "اکیوٹ میڈیسن کون سی ہے؟ کتنی ہیں؟ اس کے جواب کے لئے میں نے " اکیوٹ میڈیسن "کے نام پر مکمل لسٹ تیار کی ہے. وہ یہ ہے .

آرنیکا مونٹانہ، آئرس ورسی کولر، اپیکاک، اکونائٹ نیپلس، اگنیشیا امارہ، انٹی مونیم ٹارٹاریکم، ایپس ملیفیکا، ایتھوساسائی نیپیم، ایلم سیپا، پیٹیشیا ٹنک ٹورا، برائی اونیاالبا، بیلاڈونا، پائروجینم، پوڈوفائلم، جیلسیمیم، چائناآفش، ڈائیسکوریا، ڈلکامارہ، رسٹاکس، روٹا، سمفائٹم، سنگونیریا، کولوسنتھ، کیپسیکم، کیلنڈولا، کیمفر، کیوپرم میٹ، گلونائن، لیڈم پال، مگنیشیا فاس، نیٹرم میور، وریٹرم البم، ہائپریکم، ہیپر سلف، یوپیٹوریم پرفولیٹم، یوفریزیا، آرسینکم البم، ڈیجی ٹیلس، کالوفائلم، ڈروسیرا

نوٹ:- یہ بات خوب یادرکھنا کہ ایکوٹ ادویہ اس سے بھی زیادہ ہے. میں نے صرف ان کو ذکر کیا جو میری معمولات مطب ہیں. بقیہ کو چھوڑ دیا. ہوسکتا ہے کہ بعد میں ان کو بھی ایڈ کردوں۔

6۔ کثیر الاستعمال ادویہ کتنی ہیں؟

تقریبا 7 دن ہوگئے ہیں کہ میری دل میں یہ خوائش بار بار اٹھ رہی کہ کہ جیسے کاشی رام نے 40، ڈاکٹر بنارس خان نے 70، اور ڈاکٹر فاروق احمد قریشی نے 30 نے کثیر الاستعمال ادویہ کی مختصر لسٹ بنائی ہے. ان ادویہ میں ایکوٹ اور کرانک کا فرق نہیں کیا جاتا۔ میں بھی بناؤں. اس کے بھی بہت سے فوائد حاصل ہوں گے. عموما 90% کیسز ان ہی ادویہ سے کامیاب ہوتے ہیں. ان کی تعداد 100 ہے۔وہ یہ لسٹ ہے .

آرسینکم البم .آرنیکا .آئرس ورسی کولر .آئیوڈیم .اپیکاک .ارٹیکا یورنس .ارجنٹم نائٹریکم، اشوکا .اکٹیاریسی موسا .اکونائٹم .اگنیشیا امارہ .الیومن .الومینا .اناکارڈیم. انٹی مونیم کروڈم. انٹی مونیم ٹارٹاریکم. اوپیم .اورم میٹ. ایپس. ایلم سیپا .پیٹیشیا .برائی اونیا .بربرس ولگرس .بریٹاکارب .بنزوریکم ایسڈم. بوریکس. بیلاڈونا .پوڈوفائلم. پٹرولیم. پلاٹینم. پلساٹیلا نائگرا .تھوجا .ٹیوبر کولینم .ٹیرن ٹولا ہسپانیکا .جیلسیمیم .چائناآف۔ چیلیڈونیم .ڈائسکوریا .ڈلکامارہ .رسٹاکس. زنکم مٹ. سائیکوٹا. سباڈیلا. سٹافی سیگریا. سٹانم میٹ. سٹرامونیم .سفیلینم. سلفر. سلفیورک ایسڈ. سیلیشیا. سنگونیریا. سورینم. سپیا. سیلینم. فاسفورس. فاسفورک ایسڈ. فیرم میٹ. کاربوویج. کارسینوسینم .کاسٹیکم. کالچیکم. کولوسنتھ. کالوفائلم. کالی بائیکرامیکم. کالی برومیٹم. کالی کارب. کلکیریا کارب. کینابس انڈیکا. کونیم. کیپسیکم. کیمفر. کیمومیلا .کیوپریم. گریفائٹس. گلونائن. لائیکوپوڈیم. لیڈم. لیک کینینم. لیکسس. مرک سال. مزیریم. ماسکس. مگنیشیا فاس. مگنیشیا کارب. مگنیشیا میور .میڈورینم .میورٹیکم ایسڈم. نائٹرک ایسڈ. نکس وامیکا. نیٹرم سلف. نیٹرم کارب. نیٹرم میور. وریٹرم البم. ہائپریکم. ہائیڈروفوبینم. ہیپر سلف .ہیلی بورس. ہائیوسائمس. یوپیٹوریم پرفولیٹم. یوفریشیا .

7۔ میرے کلینک کی زینت بننے والی ادویہ کی لسٹ یہ ہے:-

الحمد للہ، میری پریکٹس کا اب دسواں سال ہے۔اس لئے میں یہ ضروری سمجھتا ہوں کہ ان ادویہ کی لسٹ آپ کے سامنے پیش کروں جو میں نے دوران پریکٹس استعمال کی ہیں۔ان ادویہ کے مریض میں نے خود دیکھے ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ 4 سال کا DHMS کورس مکمل کرنے

کے بعد کلینک کے پہلے 10 سالوں میں آپ کا بھی ان ہی ادویہ کے ساتھ واسطہ پڑنے والا ہے۔اس لئے ان کو سب سے پہلے خوب یاد کر لیں ۔یہ 118 ادویہ ہیں۔ میں نے پانچ سالوں میں اپنے پاس آنے والے ہر مریض کی بالمثل دواء نکالی ہے۔اس لئے میں اس لسٹ کو بہت اہم سمجھتا ہوں۔

آرسینک البم، آرنیکا مونٹانہ.آئرس ورسی کولر.آئیوڈیم.اپیکاک.ارجنٹم نائیٹریکم.اشوکا.اکٹیاریسی موسا.اکونائیٹم نیپلس.ایگنس کاسٹس.اگنیشیاامارہ.الیومن.الومینا.اناکارڈیم اورینٹل.انٹی مونیم ٹارٹاریکم.انٹی مونیم کروڈم.اوپیم.اولینڈر.ایپس میلیفیکا.ایتھوسا سائینیپیم. ایلم سیپا.ایلوسکوٹرینا. پٹیشیاٹنکٹورا.برائی اونیاالبا.بربرس ولگرس..بریٹاکاربونیکا.برومیم.بنزوایکم ایسڈم.بوریکس.بیلاڈونا.بیوفورانا .پائیلروجینم.پوڈوفائلم پلٹیٹیم.پٹرولیم.پلاٹینم میٹیلیکم.پلساٹیلا نائگرا.پیلیڈیم.تھریڈین.تھوجا.ٹرنیرا افروڈی سیکا.(ڈمیانہ). ٹیوبرکولینم .ٹیرن ٹولا ہسپانیکا.ٹیلوریم. جیلسیمیم سمپر وائرنس.چائنا افیشیانیلس.چیلیڈونیم میجس.ڈائیسکوریا ویلوسا.ڈروسیرا روٹنڈی فولیا.ڈلکامارہ. رسٹاکس کوڈنڈرن. زنکم میٹیلیکم.سائیکوٹاوائی روسا.سباڈیلا.سٹافی سیگیریا.سٹانم میٹیلیکم.سٹرامونیم. سیفیلینم.سلفر.سلفیوریکم ایسڈم .سیلیشیا.سمبوکس نائگرا.سائنا.سنگونیریا کیناڈنسس.سورائنم.سیپیا. سیلینم.فاسفورس.فاسفورک ایسڈ.فلورک ایسڈ.فیرم میٹیلیکم.کاربوویجی ٹیبلس .کارسی نوسینم.کاسٹیکم.کالچیکم.کولوسنتھ.کالوفائلم.کالی بائی کرومیکم.کالی برومیٹم.کالی کارب.کلکیریاکاربونیکا.کینابس انڈیکا.کوکا .کوکولس انڈیکس.کونیم میکولیٹم.کیپسیکم.کیلنڈولا.کیمفر.کیمومیلا.کینتھرس.کیوپرم مٹیلیکم.گریفائٹس.گلونائن.لائیکوپوڈیم.لیڈم پال .لیک کینینم.لیکسس.مرک سال.مزیریم.مگنیشیافاس.مگنیشیاکارب.مگنیشیامیور.میڈورینم.مینگنم.میور ٹیکم ایسڈم.نائٹرک ایسڈ.نکس وامیکا . نیٹرم سلف.نیٹرم کارب.نیٹرم میور.وریٹرالبم.ہائپریکم.ہائڈراسٹس کیناڈنسس.ہائڈروفوبینم.ہامیلس.ہیپرسلف.ہیلیبورس نائگرا . ہائیوسائمس نائگرا.یوپیٹوریم پرفولیٹم.

8۔مزاجی ادویہ میں سے سب سے زیادہ استعمال ہونے والی ادویہ کی لسٹ:

الحمد للہ، میرے مستقل پریکٹس کے 5 سال مکمل ہو گئے ہیں۔میں نے کرانک امراض میں جن مزاجی ادویہ کے مریض سب سے زیادہ دیکھے ہیں اور ان کا علاج کیا ہے، ان کی لسٹ کو پیش کرنا ضرور ہے۔کچھ مزاجی ادویہ کے مریض دیکھے ہی نہیں، کچھ کے صرف ایک ایک دیکھے ہیں، کچھ کے صرف 5 دیکھے ہیں، ان سب مزاجی ادویہ کو میں اس لسٹ میں شامل نہیں کروں گا۔نیز ایکوٹ میڈسن کو بھی شامل نہیں کروں گا۔

آرسینک البم .ارجنٹم نائیٹریکم.اگنیشیاامارہ.اناکارڈیم اورینٹل.ایپس میلیفیکا.برائی اونیاالبا.بریٹاکاربونیکا.بنزوایکم ایسڈم.پلاٹینم میٹیلیکم .پلساٹیلا نائگرا.تھوجا.رسٹاکس کوڈنڈرن.زنکم میٹیلیکم.سٹافی سیگیریا.سٹرامونیم.سلفر.سیلیشیا.سیپیا.سیلینم.فاسفورس .

فلورک ایسڈ۔ فیرم میٹیلیکم۔ کاسٹیکم۔ کلکیریا کاربونیکا۔ کونیم میکولیٹم۔ گریفا ئٹس۔ مگنیشیا فاس۔ نائٹرک ایسڈ۔ نیٹرم سلف۔ ہائڈروفوبینم۔ ہائیوسائمس نائگرا۔

9۔ کلینک شروع کرنے کے لئے کون کون سی پوٹینسی ضروری ہیں؟

ایک مسئلہ یہ درپیش آتا ہے کہ جب کلینک شروع کیا جاتا ہے تو یہ معلوم نہیں ہوتا کہ کون کون سی ادویہ کی کن کن پوٹینسی کی ضرورت ہے۔ میں نے دس سال پریکٹس کرنے کے بعد یہ لسٹ تیار کی ہے۔آج میں نے اپنے لئے ان کاآڈر کیا ہے۔آپ بھی جب کلینک شروع کرنے لیں یا شوقیہ طور پر پریکٹس کرنے لگے تو اس لسٹ کے مطابق پوٹینسی منگوالیں۔

آرٹیمیشیا ولگرس .(Artemisia V ulgaris) .عضلاتی اعصابی .200

آرسینک البم .(Arsenicum album) .عضلاتی اعصابی30,200,1M,10,cm .

آرنیکا مونٹانہ .(Arnica montana) .عضلاتی اعصابی200,1M .

آکسی جینم .(Oxygenium) .عضلاتی اعصابی200,30 .

آگزالیکم ایسڈم .(Oxalic acid) .عضلاتی اعصابی30,200,1M,10,cm .

.آئرس ورسی کولر .(Iris versicolor) غدی عضلاتی200,30 . .

آئیوڈیم .(Idium) .غدی عضلاتی30,200,1M,10,cm . .

اپیکاک .(Ipecacuanha) .عضلاتی اعصابی200,30 . .

اپی ہسٹرینم (Epyhisterinum) .عضلاتی اعصابی30,200 .

آرٹیکا یورنس .(Urtica Urens) .غدی عضلاتی Q.

ارجنٹم نائیٹریکم .(Argentum Nitricum) .غدی عضلاتی30,200,1M,10,cm . .

اسٹیلا گومیڈس (Ustilago Maidis) غدی عضلاتی1M .

اشوکا (Ashoka) .غدی عضلاتیQ .

اکٹیاریسی موسا. (Actaea Recemosa). عضلاتی اعصابی30,200,1M,10,cm . .

اکونائیٹم نیپلس. (Aconitum Napellus). عضلاتی اعصابی200,30,1M . .

ایگنس کاسٹس. (Agnus castus). عضلاتی اعصابی.Q,200,30

اگنیشیا امارہ. (Ignatia amara). عضلاتی اعصابی30,200,1M,10,cm . .

الفلفا. (Alfalfa). عضلاتی اعصابیQ .

الیومن. (Alumen). عضلاتی اعصابی30,200,1M,10,cm . .

الومینا. (Alumina). غدی عضلاتی30,200,1M,10,cm . .

اناکارڈیم اورینٹل. (Anacardium orientale). عضلاتی اعصابی30,200,1M,10,cm . .

انٹی مونیم ٹارٹاریکم. (Antimonium tartaricum). عضلاتی اعصابی200,30 . .

انٹی مونیم کروڈم. (Antimonium crudum). غدی عضلاتی30,200,1M,10,cm . .

انفلوانزینم. (Infiuenzium). عضلاتی اعصابی200,30 . .

اوپیم. (Opium). عضلاتی اعصابی30,200,1M,10,cm . .

اورم میٹیلیکم. (Aurum metallicum). عضلاتی اعصابی30,200,1M,10,cm . .

اوریگینم مارجورانا. (Origanum Marjorana). عضلاتی اعصابی1M.

اورنتھوگالم امبیلیٹم. (Ornithogalum Umbellatum). عضلاتی اعصابی.Q

اولینڈر. (Oleander). عضلاتی اعصابی30,200,1M,10,cm . .

ایپس میلیفیکا. (Apis mellifica). عضلاتی اعصابی30,200,1M,10,cm . .

ایپوسائینم کیناینم (Apocynum Cannabinum). عضلاتی اعصابی200.

ایتھوساسایہ نیپیم. (Æthusa cynapium). عضلاتی اعصابی.200,30 .

ایلم سیپا. (Allium cepa). عضلاتی اعصابی 200,30,1M . .

ایلوسکوٹرینا. (Aloe socotrina). عضلاتی اعصابی 30,200,1M,10,cm . .

بپٹیشیا ٹنکٹورا. (Baptisia Tinctoria). عضلاتی اعصابی 30,200,1M,10,cm . .

برائی اونیاالبا. (Bryonia alba). عضلاتی اعصابی 30,200,1M,10,cm . .

بربرس ولگرس. (Berberis vulgaris). عضلاتی اعصابی 30,200,1M,10,cm . .

بریٹاکاربونیکا. (Baryta carbonica). غدی عضلاتی 30,200,1M,10,cm . .

برومیم. (Bromium). عضلاتی اعصابی 30,200,1M,10,cm . .

بیسی لینم. (Bacillinum). عضلاتی اعصابی 200.

بنزوایکم ایسڈم. (Benzoicum acid). عضلاتی اعصابی 30,200,1M,10,cm . .

بوریکس. (Borax). عضلاتی اعصابی 30,200,1M,10,cm . .

بیلاڈونا. (Belladonna). عضلاتی اعصابی 30,200,1M,10,cm . .

بیوفورانا. (Bufo Rana). عضلاتی اعصابی 1M.

پائیلروجینم. (Pyrogenium). عضلاتی اعصابی 200,30 .

پوڈوفائلم پلٹیٹیم. (Podophyllum peltatum). عضلاتی اعصابی 30,1M,200,

پیروسیلینم سٹائیوم. (Petroselinum Sativum). عضلاتی اعصابی.

پٹرولیم. (Petroleum). عضلاتی اعصابی 30,200,1M,10,cm . .

پکرک ایسڈ. (Picric acid). عضلاتی اعصابی 1M,200 .

پلاٹینم میٹیلیکم. (Platinum metallicum). عضلاتی اعصابی 30,200,1M,10,cm . .

پلساٹیلانگرا. (Pulsatilla Nigra). عضلاتی اعصابی 30,200,1M,10,cm . .

پلمبم مٹیلیکم. (Plumbum metallicum). عضلاتی اعصابی30,200,1M,10,cm . .

پیلیڈیم. (Palladium). عضلاتی اعصابی30,200,1M,10,cm . .

تھریڈین. (Theridion). عضلاتی اعصابی30,200,1M,10,cm . .

تھوجا. (Thuja occidentalis). عضلاتی اعصابی30,200,1M,10,cm . .

ٹرنیراافروڈی سیکا.(ڈمیانہ). (Turnera Aphrodisiaca). غدی عضلاتیQ .

ٹریلیم. (Trillium). عضلاتی اعصابی,30,200,1M,10M,cm .

ٹیوبر کولینم. (Tuberculinum). غدی عضلاتی30,200,1M,10,cm . .

ٹیرن ٹولا ہسپانیکا. (Tarantula Hispancia). عضلاتی غدی30,200,1M,10,cm . .

ٹیلوریم. (Tellurium). عضلاتی اعصابی30,200,1M,10,cm . .

جلاپا. (Jalpa). عضلاتی اعصابی200.

جیلسیمیم سمپر وائرنس. (Gelsemium sempervirens). عضلاتی اعصابی30,200,1M,10,cm .

چائنا افیشیا نیلس. (China officinalis). عضلاتی اعصابی30,200,1M,10,cm . .

چیلیڈونیم میجس. (Chelidonium majus). غدی عضلاتی30,200,1M,10,cm . .

ڈائیسکوریا ویلوسا. (Dioscorea villosa). عضلاتی اعصابی.200,1M

ڈروسیرا روٹنڈی فولیا. (Drosera rotundifolia). عضلاتی اعصابی30,200,1M,10,cm . .

ڈفتھیرینم. (Diphtherinum). عضلاتی اعصابی200.

ڈلکامارہ. (Dulcamara). عضلاتی اعصابی200,30 . .

ڈیجی ٹیلس پرپیورا. (Digitalis purpurea). عضلاتی اعصابی.30,200

رسٹاکس کوڈنڈرن. (Rhus toxicodendron). عضلاتی اعصابی30,200,1M,10,cm . .

روٹا گرویلو لینس. (Ruta graveolens). عضلاتی اعصابی200,30 . .

روڈوڈنڈرن. (Rhododendron). عضلاتی اعصابی,200,301M . .

زنکم میٹیلیکم. (Zincum metallicum). عضلاتی اعصابی.30,200,1M,10,cm .

سارساپریلا. (Sarsaparilla). عضلاتی اعصابی.

سائیکوٹاوائی روسا. (Cicuta Virosa). عضلاتی اعصابی30,200,1M,10,cm . .

سبائنا. (Sabina). عضلاتی اعصابی200,30 . .

سباڈیلا. (Sabadilla). عضلاتی اعصابی30,200,1M,10,cm . .

سٹافی سیگیریا. (Staphisagria). اعصابی عضلاتی30,200,1M,10,cm . .

سٹانم میٹیلیکم. (Stannum metallicum). عضلاتی اعصابی30,200,1M,10,cm . .

سٹرامونیم. (Stramonium). عضلاتی اعصابی30,200,1M,10,cm . .

سڈرن. (Sedron). عضلاتی اعصابی200.

سیفیلینم. (Syphilinum). اعصابی عضلاتی30,200,1M,10,cm . .

سکرہینم. (Scirrhinum). عضلاتی اعصابی.200

سلفر. (Sulphur). غدی عضلاتی30,200,1M,10,cm . .

سلفیوریکم ایسڈم. (Sulphuric acid). غدی عضلاتی30,200,1M,10,cm . .

سیلیشیا. (Silicea). غدی عضلاتی30,200,1M,10,cm . .

سمبوکس نائگرا. (Sambucus Nigra). عضلاتی اعصابی30,200,1M,10,cm . .

سمفائٹم. (Symphytum). عضلاتی اعصابی.200,30 .

سائنا. (Cina). عضلاتی اعصابی30,200,1M,10,cm . .

سنٹونائنم . (Santoninum) . عضلاتی اعصابی200.

سنگونیریا کیناڈنسس . (Sanguinaria Canadensis) . عضلاتی اعصابی.30,200,1M,10,cm .

سورائنم . (Psorinum) . غدی عضلاتی30,200,1M,10,cm . .

سپیا . (Sepia) . عضلاتی اعصابی30,200,1M,10,cm . .

سیکیل کورنوٹم . (Secale Cornutum) . عضلاتی اعصابی.200

سیلینیم . (Selenium) . عضلاتی اعصابی30,200,1M,10,cm . .

فائی ٹولاکا . (Phytolacca Decandra) . عضلاتی اعصابی.200

فاسفورس . (Phosphorus) . عضلاتی اعصابی30,200,1M,10,cm . .

فاسفورک ایسڈ . (Phosphori) . عضلاتی اعصابی30,200,1M,10,cm . .

فلورک ایسڈ . (Fluoric acid) . عضلاتی اعصابی30,200,1M,10,cm . .

فیرم میٹیلیکم . (Ferrum metallicum) . عضلاتی اعصابی30,200,1M,10,cm . .

فیرم فاسفوریکم . (Ferrum phosphoricum) . عضلاتی اعصابی30.

کاربو ویجی ٹیبلس . (Carbo vegetabilis) . عضلاتی اعصابی30,200,1M,10,cm . .

کارڈوس میری آنس . (Carduus Mariaanus) . غدی عضلاتیQ .

کارسی نوسینم . (Carcinosinum) . عضلاتی اعصابی30,200,1M,10,cm . .

کاسٹیکم . (Causticum) . عضلاتی اعصابی30,200,1M,10,cm . .

کالچیکم . (Colchicum autumnale) . عضلاتی اعصابی30,200,1M,10,cm . .

کولوسنتھ . (Colocynthis) . عضلاتی اعصابی200,30.

کالوفائلم . (Caulophylum Thalictroides) . عضلاتی اعصابی.200,30 .

کالی بائی کرومیکم. (Kali bichromicum). عضلاتی اعصابی30,200,1M,10,cm . .

کالی برومیٹم. (Kali bromatum). عضلاتی اعصابی30,200,1M,10,cm . .

کالی فاس. (Kali phosphoricum). عضلاتی اعصابی30.

کالی کارب. (Kali carbonicum). عضلاتی اعصابی30,200,1M,10,cm . .

کالی میورٹیکم. (Kali muriaticum). عضلاتی اعصابی200.

کروٹیلس ہریڈس. (Crotalus horridus). عضلاتی غدی30,200,1M,10,cm . . .

کلکیریا فاسفوریکا. (Calcarea phosphorica). غدی عضلاتی30,200,1M,10,cm . .

کلکیریا کاربونیکا. (Calcarea carbonica). غدی عضلاتی. 30,200,1M,10,cm .

کینابس انڈیکا. (Cannabis indica). عضلاتی اعصابی30,200,1M,10,cm . .

کوکا. (Coca). عضلاتی اعصابی30,200,1M,10,cm . .

کوکولس انڈیکس. (Cocculus indica). عضلاتی اعصابی30,200,1M,10,cm . .

کولسٹرینم. (cholesterinum) غدی عضلاتیQ .

کونیم میکولیٹم. (Conium maculatum). عضلاتی اعصابی30,200,1M,10,cm . .

کیپسیکم. (Capsicum annuum). عضلاتی اعصابی.200,30 .

کیڈمیم سلفیوریٹم. (Cadmium sulphuratum). عضلاتی اعصابی200.

کیلنڈولا. (Calendula officinalis). عضلاتی اعصابی.Q

کیمفر. (Camphora). عضلاتی اعصابی200,30 . .

کیمومیلا. (Chamomilla). عضلاتی اعصابی30,200,1M,10,cm . .

کینتھرس. (Cantharis). عضلاتی اعصابی30,200,1M,10,cm . .

کیوپرم مٹیلیکم. (Cuprum metallicum). عضلاتی اعصابی200,1M.

گریشی اولا. (Gratiola Officinalis). عضلاتی اعصابی1M.

گریفائٹس. (Graphites). غدی عضلاتی30,200,1M,10,cm . .

گلونائن. (Glonoin). عضلاتی اعصابی200.

گلیسرینم. (Glycerinum). عضلاتی اعصابیQ .

گن پاؤڈر. (Gunpowder). عضلاتی اعصابیQ .

لاروسریس. (Laurocerasus). عضلاتی اعصابی.30,200

لائیکوپوڈیم. (Lycopodium clavatum). عضلاتی اعصابی30,200,1M,10,cm . .

لیتھیم کاربونیکم. (Lithium carbonicum). عضلاتی اعصابی.

لیڈم پال. (Ledum palustre). عضلاتی اعصابی.200

لیک کینینم. (Lac caninum). عضلاتی اعصابی30,200,1M,10,cm . .

لیکسس. (Lachesis). عضلاتی غدی30,200,1M,10m,cm . .

ماربیلینم. (Morbillinum). عضلاتی اعصابی200,30 . .

مرک سال. (Mercurius solubilis). اعصابی عضلاتی30,200,1M,10m,cm .

مزیریم. (Mezereum). عضلاتی اعصابی30,200,1M,10m,cm .

مشک. (Moschus). عضلاتی اعصابی30,200,1M,10m,cm .

مگنیشیا فاس. (Magnesia phosphorica). عضلاتی اعصابی30,200,1M,10m,cm .

مگنیشیا کارب. (Magnesia carbonica). عضلاتی اعصابی30,200,1M,10m,cm .

مگنیشیا میور. (Magnesia muriatica). عضلاتی اعصابی30,200,1M,10m,cm .

ملی ٹگرینم. (Melitagrinum). عضلاتی اعصابی200,30 . .

ملیریا آفیشینیلس. (Malaria Officinalis). عضلاتی اعصابی200,30 . .

ملی فولیم. (Millefolium). عضلاتی اعصابی200,30 . .

ملی لوٹس. (Melilotus officinalis). عضلاتی اعصابی200.

میڈورینم. (Medorrhinum). غدی عضلاتی30,200,1M,10m,cm .

میفائیٹس. (Mephitis). عضلاتی اعصابی200

مینگنم. (Manganum metallicum). عضلاتی اعصابی30,200,1M,10m,cm .

میورٹیکم ایسڈم. (Muriatic acid). عضلاتی اعصابی30,200,1M,10m,cm .

ناجا. (Naja tripudians). عضلاتی غدی. 200

نائٹرک ایسڈ. (Nitricum acid). عضلاتی اعصابی30,200,1M,10m,cm .

نکس وامیکا. (Nux vomica). عضلاتی غدی30,200,1M,10m,cm .

نیٹرم سلف. (Natrum sulphuricum). عضلاتی اعصابی30,200,1M,10m,cm .

نیٹرم فاس. (Natrum phosphoricum). عضلاتی اعصابی30,200,1M,10m,cm .

نیٹرم کارب. (Natrum carbonicum). عضلاتی اعصابی30,200,1M,10m,cm .

نیٹرم میور. (Natrm muriaticum). عضلاتی اعصابی30,200,1M,10m,cm .

وریٹر البم. (Veratrum album). عضلاتی اعصابی30,200,1M,10m,cm .

وریولائنم. (Variolinum). عضلاتی اعصابی200,30 . .

وکسی نینم. (Vaccininum). عضلاتی اعصابی200.

ولیریانہ آفیشینیلس. (Valeriana Officinalis). عضلاتی اعصابی.

ہائیپیریکم. (Hypericum perforatum). عضلاتی اعصابی1M,200.

ہائڈراسٹس کیناڈنسس. (Hydrastis canadensis). غدی عضلاتی30,200,1M,10m,cm .

ہائڈروسیانیکم ایسڈم. (Hydrocyanic acid). عضلاتی اعصابی.200

ہائڈروفوبینم. (Hydrophobinum). غدی عضلاتی30,200,1M,10M,CM .

ہمامیلس. (Hamamelis virginica). عضلاتی اعصابی.200

ہیپر سلف. (Hepar sulphuris calcareum). عضلاتی اعصابی30,200,1M,10m,cm .

ہیلیبورس نائگرا30,200,1M,10m,cm . (Helleborus niger) .

ہائیوسائمس نائگرا. (Hyoscyamus niger). عضلاتی اعصابی30,200,1M,10m,cm .

یوپیٹوریم پرفولیٹم. (Eupatorium perfoliatum). عضلاتی اعصابی.200,30 .

یوفریزیا آفیشینلس. (Euphrasia Officinalis). عضلاتی اعصابی200,1M.

ا۔30پوٹینسی کی تعداد131 ہیں۔

۲۔q کی 11 ہیں۔

۳۔200پوٹینسی کی تعداد 155 ہیں۔

4۔1Mپوٹینسی کی تعداد114 ہیں۔

5۔10Mپوٹیسی کی تعداد 100 ہیں۔

6۔cmپوٹینسی کی تعداد100 ہے۔

How to select a potency ?

باب: پوٹینسی کا انتخاب کیسے کیا جائے؟

H-dr Majid Hussain Sabri

03494143244

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اس مضمون کو لکھنے اور لیکچر کو دینے کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ: کلاسیکل ہومیوپیتھک ڈاکٹر کو دوران علاج سب سے بڑی مشکل یہ پیش آتی ہے کہ جب بہترین کیس ٹیکنگ اور ریپرٹرائزیشن سے مریض کی کلی مماثل دواء کا انتخاب کر لیا جائے تو چار سوال ذھن میں آتے ہیں :

منتخب ریمڈی کا کس پوٹینسی میں انتخاب اس مریض کے لئے بہتر ہوگا؟ (Q,30,200,1M,10M,50M,CM)

وہ کتنی مقدار میں دینی ہے؟ (ایک قطرہ، دو قطرے، یا زیادہ یا ایک قطرہ سے بھی کم)

کتنے عرصہ کے بعد ریپیٹ کر سکتے ہیں؟ (ایک گھنٹہ، ایک دن، ایک ہفتہ، ایک ماہ، یا زیادہ)

کون سی پوٹینسی کتنی دفعہ ریپیٹ کر سکتے ہیں؟ (دو بار، چار بار، دس بار، باراں بار، یا زیادہ)

ہر مخلص محنتی سمجھدار سٹوڈنٹ اور نیو ڈاکٹر کے ذھن میں یہ سوالات آتے ہیں۔ وہ ان کے جوابات حاصل کرنے کی مکمل کوشش کرتا ہے۔ وہ ہومیوپیتھ کی فلاسفی اور مٹیریا میڈیکا کی کتب پڑھتا ہے۔ بڑے بڑے ڈاکٹرز کے کیسز اور تجربات پڑھتا ہے۔ گوگل اور یوٹیوب پر سرچ کرتا ہے۔ اپنے اساتذہ، ہومیوپیتھک کے پرانے ڈاکٹرز اور اپنے ملک کی مشہور شخصیات سے پوچھتا ہے۔ لیکن وہ مکمل جواب حاصل کرنے میں ناکام رہتا ہے۔ ان سوالات کے جوابات کسی بھی جگہ پر تسلی بخش نہیں ملتے۔ اکثر جگہوں سے یہ ہی جواب ملتا ہے کہ آپ جیسے جیسے پریکٹس کرتے جائے گے، ویسے ویسے آپ کو پوٹینسی کے بارے علم ہوتا جائے گا۔ آخر ہار کر اپنے تجربات اور فراست سے ہی کام لینا پڑتا ہے۔ اس کے نتیجہ میں یہ ہوتا ہے کہ شروع پریکٹس میں بہت سے مریضوں کو خراب کر دیتا ہے۔ کچھ کو لو پوٹینسی ہونے کی وجہ سے کما حقہ آرام ہی نہیں آتا۔ کچھ کو زیادہ ہائی پوٹینسی سے پرووُنگ ہو جاتی ہے، اور وہ پہلے سے دگنا بیمار ہو جاتے ہیں۔ زندگی میں پھر لوٹ کر نہیں آتے۔ اگر دواء کی طاقت کا انتخاب ٹھیک ہو جانے سے آرام آتا ہے۔ پھر یہ معلوم نہیں ہوتا کہ دواء کو کب اور کتنے دن بعد ریپیٹ کرنا ہے۔ جب تک دواء کو مناسب وقت پر ریپیٹ نہ کیا جائے تب تک مریض کو مکمل شفاء حاصل نہیں ہوتی۔ جس شفاء کے مریض اپنے معالج

سے تمنار کھتا ہے وہ شفاء صرف ٹھیک مدت پر دواء کی دہرائی سے ہی حاصل ہو سکتی ہے۔ اسے دوہرانی کی مدت کا علم نہیں ہوتا۔ اس طرح بہت سے مریض دواء کا کورس پورا ہونے کے بعد بھی مطمئن نہیں ہوتے۔ اب اس سٹوڈنٹ اور نیوڈاکٹر کا دل پژمردہ اور مایوس ہو جاتا ہے۔ جب ریپیٹ کرنے کی مدت کا علم ہو جاتا ہے تو یہ معلوم نہیں ہوتا کہ کتنی دفعہ اس پوٹینسی کو ریپیٹ کر سکتے ہے۔اس کے بعد اس پوٹینسی سے بڑی کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس طرح پریکٹس کے بارے معلومات جمع کرتے کرتے پہلے دو تین سال تباہ ہو جاتے ہیں۔

اس لئے پریکٹس شروع کرنے سے قبل ان چار سوالات کا تسلی بخش جواب ملنا ضروری ہے۔ اس وجہ سے میں نے یہ مضمون لکھنے اور لیکچر دینے کا ارادہ کیا .

اس سے قبل اس مضمون کے تین ایڈیشن لکھ کر اپلوڈ کر چکا ہوں۔ اب 11/3/2020 کو چوتھے ایڈیشن پر کام کر رہا ہوں۔ اب پانچوے ایڈیشن پر کام ہو رہا ہے۔

اس مضمون کو لکھنے کی دوسری وجہ یہ ہے کہ اکثر وہ لوگ جو میرے فیس بک پروفائل
(https://web.facebook.com/MajidHussainSabriH) پر آتے ہیں وہ پوٹینسی کے بارے مختلف سوالات مجھ سے کرتے ہیں۔ ان سب کو مکمل تفصیل درکار ہوتی ہے۔ اب ہر ایک کو علیحدہ سے بتانا ممکن نہ تھا۔ اس لئے ان سب کے لئے یہ کارِ مفید سرانجام دینا پڑا۔

اس مضمون کو لکھنے کی اس سے بھی بڑی وجہ یہ ہے کہ میں نے ہومیوپیتھک سیکھانے کے لئے ایک وٹس ایپ گروپ بنایا ہے۔ الحمد للہ یہ گروپ ۱۳۰ ہومیوپیتھک ڈاکٹرز، ۴۰ سٹوڈنت، اور ۳۰ ہومیوپیتھک صاحب ذوق پر مشتمل ہیں۔ الحمد للہ اس گروپ امیں بہت ہی مخلص احباب ہیں۔ وہ بہت محنت سے ہومیوپیتھک سیکھ رہے ہیں۔ اب وہ مجھے سے پوٹینسی کے بارے مختلف قسم کے سوالات پوچھ رہے ہیں۔ میں چاہتا ہوں کہ تمام شاگردوں کو ایک ساتھ ہی پوٹینسی کے بارے سمجھا دوں۔ ایسا نہ ہو کہ غلطی میں مریض ضائع کر دیں۔ نوٹ:۔ اگر آپ کو ہومیوپیتھک سیکھنے کا شوق ہے تو گروپ میں ایڈ ہونے کے لئے مجھے کال کر سکتے ہیں۔

اب اللہ جل جلالہ اور اس کے سب سے پیارے حبیب حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلم کا نام لے کر اس مضمون اور لیکچر کو شروع کرتے ہیں۔ اللہ رب العزت سے دعا ہے کہ وہ اس کو اپنی مخلوق کے لئے نافع، اور میرے لئے ترقی کا باعث بنائے، آمین یا رب العالمین بجاہ النبی الکریم صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلم۔

ہومیوپیتھک پوٹینسیز کتنے درجہ کی ہیں؟

اس امر میں کچھ اختلاف ہے کہ کون سی پوٹینسی لواور کون سی ہائی ہے۔ میں اس اختلاف کو بالکل ذکر نہیں کروں گا۔ میں صرف اپنی تحقیق ذکر کرتا ہوں۔ یہ میرے شاگردوں کے لئے مشعلِ راہ ہے۔ میری ریسرچ کے مطابق ہومیوپیتھک پوٹینسی (طاقتین) تین قسم کی ہیں:

1۔ چھوٹی پوٹینسی. (low potency) یہ مدر ٹینکچر سے 30C تک ہے۔

30 پوٹینسی کے Low ہونے کی وجہ یہ ہے کہ ایکوٹ کیس تو اس سے عموما حل ہوجایا کرتے ہیں مگر کوئی بھی کرانک مرض اس پوٹینسی سے مکمل شفایاب نہیں ہوسکتا۔ اگر ہوا بھی تو کوئی ایک یا دو ہو جائے ورنہ اس طاقت سے کرانک مرض کا ٹھیک ہونا ناممکن کے قریب تر ہے۔ جب اس پوٹینسی کا تعلق ایکوٹ کیسز کے ساتھ ہے تو اسے Low میں ہی رکھنا مناسب ہوگا۔

20% ایکوٹ کیسز میں دواء کا درست انتخاب ہونے کے بوجود بھی 30c پوٹینسی سے آرام نہیں آتا ہے۔ یہ اس لئے کہ مریض پر ایکوٹ حالت طاری ہوے جب زیادہ دن ہو جائیں تو بیماری جسم کی گہرائی میں چلی جاتی ہے۔ ان دور تک 30 پوٹینسی کا اثر ہوتا ہی نہیں ہے۔ اس صورت میں 200 پوٹینسی ضروری ہوا کرتی ہے۔ ایک مریض کو دو ہفتوں سے پیٹ کی خرابی، درد، گیس اور سر درد کا مرض تھا۔ علامات لینے سے معلوم ہوا کہ دو ہفتے سے اسے کولوسنتھ بخار ہے۔ وہ دو ہفتوں سے کولوسنتھ کیفیت میں تھا۔ میں نے اسے کولوسنتھ 200 لینے کو کہا۔ اس نے دوسرے دن کہا کہ کوئی فرق نہیں پڑا۔ میں حیران ہوگیا کہ یہ کیسے ممکن ہے کہ فرق نہ پڑا ہو۔ میں نے اس سے پوچھا کہ کولوسنتھ 200 لی تھی؟ اس نے کہا کہ میرے پاس کولوسنتھ 30 تھی۔ میں نے وہ لی تھی۔ میں نے کہا کہ اسی وجہ سے آرام نہیں آیا۔ میں نے اسے پھر سے کولوسنتھ 200 لینے کو کہا۔ دوسرے دن پھر بات ہوئی۔ اس نے کہا کہ اب بہت آرام ہے۔

2۔ درمیانی پوٹینسی. (Medium Potency) یہ صرف 200 ہے۔

اکثر ہومیوپیتھک ڈاکٹرز کی پریکٹس 200 پر ہی ہوتی ہے۔ آپ کسی بھی کلینک کو دیکھیں گے تو باقی پوٹینسی ہو یا نہ ہو، 200 ضرور ہوگی۔ ہنمن نے 60 سے اوپر پوٹینسی استعمال نہیں کی ہے۔ ہنمن کے بعد اکثر ڈاکٹرز کا معمول 200 پوٹینسی بنی ہے۔ میں نے بھی اپنی پریکٹس میں اس پوٹینسی کو سب سے زیادہ استعمال کیا ہے اور اب بھی کرتا ہوں۔ اعتدال سب کو پسند ہوتا ہے۔ بہت سے ڈاکٹر 200 کو ہائی پوٹینسی کہتے ہیں۔ یہ ان کی تحقیق ہے۔ مجھے ان پر کوئی اعتراض نہیں۔ مگر میری تحقیق یہ ہے کہ یہ معتدل پوٹینسی ہے۔ اس کا زیادہ میلان Low پوٹینسی کی طرف ہے۔ یہ درمیانی طاقت ہے۔ اگر نیچے یا اوپر والی طاقوں کی طرف دیکھیں تو آپ کو یہ Low پوٹینسی کے ساتھ مناسب رکھتی دکھائی دے گی۔ میں سمجھتا ہوں کہ 200 بھی بنیادی طور پر لو پوٹینسی ہے۔

اب اس کے لو اور معتدل پوٹینسی ہونے کی چند وجوہات بیان کرتا ہوں:

کرانک مریضوں میں سے 90% مریض 200 کو برداشت کر لیتے ہیں۔ صرف 10% کے لئے یہ زیادہ طاقت وار ہونے کی وجہ سے پروونگ کرتی ہے۔ جب کہ M1 پوٹینسی کو 30% مریض شروع میں ہی برداشت نہیں کر پاتے، اور پروونگ ہو کر تکلیفات پہلے سے 10% گنا زیادہ ہو جاتی ہیں. اس لئے میں 200 کو لو اور M 1 کو ہائی پوٹینسی کہتا ہوں۔

دوسرا بات یہ ہے کہ 200 پوٹینسی کا ایک ڈوز پانچ دن تک اثر کرتا ہے. پھر وہ ختم ہو جاتا ہے. اس کے بعد قوت حیات اپنی تقویت کی وجہ سے عمل کرنا شروع کرتی ہے. ایکوٹ امراض میں ہمیں ایسی ہی پوٹینسی چاہیئے جو کم از کم پانچ دن تک ماثر ثابت ہو۔ وہ 200 ہے۔ ایکوٹ امراض اتنی تاثیر سے شفایاب ہو جایا کرتے ہیں۔ اس لئے میں ایکوٹ امراض میں 200 کو سب سے بہتریں پوٹینسی مانتا ہوں۔ مگر جب مریض بہت زیادہ کمزور، یا کسی بڑی بیماری میں مبتلا ہو یا بہت بوڑھا ہو تو اس کے لئے 30 پوٹینسی ہی زیادہ بہتر ہے۔ اس لئے کہ 200 پوٹینسی زیادہ طاقت وار ہونے کی وجہ سے پروونگ کر جاتی ہے اور مریض زیادہ بیمار ہو جاتا ہے۔ 1M کا ایک ڈوز مسلسل 40 دن تک اثر رکھتا ہے۔ اتنا لمبا اثر ہمیں کرانک امراض میں چاہیئے۔ وہ ٹھیک ہونے میں ٹائم لگاتے ہیں. اس لئے کہ وہ طویل مدت سے جسم میں رہنے کی وجہ سے جسم کی زیادہ گہرائی میں پہنچے ہوتے ہیں۔ ان کو ٹھیک کرنے کے لئے زیادہ گہرا اثر رکھنے والی اور طویل مدت تک اثر کرنے والی طاقت کی ضرورت ہوتی ہے۔ وہ 1M ہے۔ جو پوٹینسی طویل مدت تک اثر کرتی ہے اس کا اثر بھی گہرا ہوتا ہے۔ ایکوٹ امراض ایک دو دن میں ہی شفایاب ہو جایا کرتے ہیں۔ ان میں مرضیاتی کیفیت زیادہ گہری نہیں ہوا کرتی ہے۔ اس لئے 1M کو ہائی پوٹینسی قرار دیا۔ 200 دواء ایکوٹ کے لئے موزون تر ہے. اس لئے 200 کو درمیانی اور Low پوٹینسی کی طرف مائل پوٹینسی قرار دیا ہے۔ جیسے کیس دو قسم کے ہوتے ہیں. ایکوٹ اور کرانک. اسی طرح پوٹینسی بھی بنیادی طور پر دو قسم ہیں لو اور ہائی. درمیانی کو لو میں سمجھیں۔

3۔بڑی پوٹینسی (high potency). یہ 1M اور اس سے اوپر والی تمام طاقتیں ہیں۔

قوت کے اعتبار سے ہومیوپیتھک پوٹینسیز کتنی قسم کی ہیں؟

کل پوٹینسیاں 12 ہیں۔ وہ بالترتیب یہ بنتی ہیں:-

Q

6c

12c

15c

30c

200c

1000 (1M)

10000 (10M)

50000 (50M)

100000 (CM)

500000 (DM)

1000000 (MM)

پاکستان میں CM تک دستیاب ہیں. ابھی تک 13MM تک پوٹینسی بن چکی ہے. مگر میں یہ سمجھتا ہوں کہ کوئی بھی بیماری CM پوٹینسی سے زیادہ طاقت وار نہیں ہو سکتی.۔ اس لئے CM تک ہی پوٹینسی کافی ہے۔

کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ مدر ٹینکچر ہومیوپیتھک پوٹینسی نہیں ہے. یہ غلط ہے. بلکہ یہ بھی ہومیو پوٹینسی ہی ہے. آپ کو معلوم ہے کہ بڑے بڑے ڈاکٹر کیلنڈولا، اشوکا، آرٹیکا یورنس، وغیرہ کچھ گنی چنی ادویہ کو مدر ٹینکچر میں ہی استعمال کرتے ہیں. بہترین ریزلٹ آتا ہے۔

ایک پوٹینسی کی قسم X ہے۔ یہ بائیوکیمیکل پوٹینسی ہے۔ ایک پوٹینسی کی قسم LM ہے۔ یہ ہنمن نے اخری زندگی میں کمزور رد عمل والے لوگوں کے لئے ایجاد کی تھی۔ مگر بعد میں ماہرین نے اس کو کم ہی استعمال کیا۔ سب سے زیادہ C قسم ہی استعمال ہوتی ہے۔ میں بھی یہ ہی کرتا ہوں۔ کچھ لوگ یہ خیال رکھتے ہیں کہ LM پوٹینسی زیادہ اچھا ریزلٹ دیتی ہے۔ یہ غلط خیال ہے۔ اس کی رفتار کم ہے۔ وہ بھی X پوٹینسی کی طرح کم طاقت والی پوٹینسی ہے۔

اگر آپ نے کلینک شروع کرنا ہے تو میری منتخب شدہ 260 مجرب ادویہ کو صرف 200 پوٹینسی میں خرید لیں. اس سے آپ کے کلینک کا پہلا سال بہت آسانی سے گزر جائے گا. جب مالی حالت اجازت دے تو یہ تمام ادویہ 1M پوٹینسی میں خرید لینا. پریکٹس کے دوسرے سال آپ کو بہت سے کیسز میں 1M کی ضرورت پڑے گی. پھر جب مالی حالت اجازت دے تو ان ہی ادویہ کی 30 اور 10 M خرید لیں. پھر CM خرید لیں۔ CM سے اوپر والی پوٹینسی کو خریدنے کی بالکل ضرورت نہیں ہے۔

یہ بات یاد رکھنا کہ میری پریکٹس میں دو ہی پوٹینسی سب سے زیادہ یوز ہوتی ہیں۔ وہ 200 اور 1M ہیں۔ اس کا استعمال 90% ہے۔ ان سے اوپر اور نیچے جانے کی اکثر ضرورت ہی پیش نہیں آتی۔ 10% استعمال 30 اور 10M کا ہے۔ میں اوپر والی طاقتیں دینا پسند نہیں کرتا۔ بلکہ اکثر کیسز میں ضرورت ہی پیش نہیں آتی ہے۔

ہومیوپیتھک طریقہ علاج کی ایک افادیت یہ بھی ہے کہ ایک بار دواء خرید کر کلینک میں رکھ لیں. پھر دواء خریدنے کی ضرورت ہی نہیں پیش آئے گی۔ اس طرح کہ ایک بار پوٹینسی کسی اچھی کمپنی کی خریدیں۔ بہتر ہے کہ کسی بھی جرمنی کمپنی کی ایک پوٹینسی خرید لیں۔ اس کو استعمال کرتے رہیں.۔ جب شیشی میں دواء 12،10 قطرے باقی رہ جائے تو پوٹینسی میں کسی اچھی کمپنی کا عمدہ قسم ڈائیلوشن ڈال کر بھر لیں۔ پھر شیشی کو 10 جھٹکے دیں۔ دواء تیار ہے۔ اس طرح ایک ہی پوٹینسی پوری زندگی چلے گی۔ دوبارہ خریدنے کی بالکل ضرورت نہیں ہے۔ نیز ہومیوپیتھک ادویہ ایکسپائر اور خراب نہیں ہوتیں۔ نیز یہ ایلوپیتھک ادویہ کی طرح Ban بھی نہیں ہوتی۔ نیز یہ بنی بنائی مل جاتی ہیں ۔ یہ حکمت کی طرح خود بنانی نہیں پڑتی۔ نہیں ان کی قیمت بہت کم ہوتی ہے۔ ایک ہومیوڈاکٹر کو زیادہ پیسہ خرچ نہیں کرنا پڑتا۔

میری ایک مخلصانہ دوستانہ ہومیو سٹوڈنٹ کو نصیحت ہے کہ : ہومیوپیتھک دواء کی ہائی پوٹینسی تلوار کی دھار ہے غلط وار سے ایسا آزار دیتی ہے جس کا چارادشوار ہے. اس لئے جب تک آپ کو 30 اور 200 پوٹینسی پر اچھا خاصہ عبور حاصل نہ ہو جائے تب تک اونچی پوٹینسی کو ہاتھ نہیں لگانا چاہیئے. اس سے نقصان کا زیادہ اندیشہ ہے۔ ڈاکٹر جے ٹی کینٹ" ہیپر سلف "کے لیکچر کے آخر میں لکھا ہے کہ:- جب آپ کسی مریض کو اونچی طاقت کی دواء دیتے ہیں تو آپ استرے سے کھیل رہے ہیں۔ میں ایسے اناڑی کے ہاتھوں اونچی طاقت دواء لینے کی بنسبت ایسے ایک درجن حبشیوں کے ساتھ بند رہنے کو ترجیح دوں گا۔ جو استرے لے کر مجھے کاٹ دیں۔ اونچی پوٹینسی کی دوائیاں عظیم نقصان کا باعث ہیں. اس کے ساتھ عظیم فائدے کا منبع بھی ہیں۔ (کینٹ لیکچر، صفحہ :-534)۔

اس کلام سے ان لوگوں کو عبرت حاصل کرنی چاہیئے جو بات بات پر 10M اور "CM" پوٹینسی استعمال کرنے کو کہتے ہیں. اللہ ان جیسے نیم ڈاکٹر سے محفوظ رکھے. نیم حکیم خطرہ جان کا، نیم ملا خطرہ ایمان کا۔

میں خود کوشش کرتا ہوں کہ کیس کو چھوٹی سے چھوٹی طاقت سے حل کرکے جلد کلوز کردوں۔ اس لئے میں ہائی پوٹینسی کے نقصانات دیکھ چکا ہوں۔ میں نے طویل عرصہ سے سواء چار مریضوں کے کسی کو 1M اور اوپر والی پوٹینسی نہیں دی۔ زیادہ تر 30 اور 200 ہی دیتا ہوں۔ جب 10% مریضوں میں 200 پوٹینسی بھی ناقابل برداشت ہوا کرتی ہے تو 1m تو دور کی بات ہے۔

کیا دواء کی ایک ہی پوٹینسی شفایابی کے لئے کافی نہیں؟

مزمن کیسز میں شفائی کلی حاصل کرنے کے لئے عموماً لو سے ہائی پوٹینسی کا استعمال ضروری ہے۔ جیسا کہ کینٹ نے بیان کیا ہے. اس کی وجہ یہ ہے کہ مزمن کیسز میں عموماً بیماری جسم کے زیادہ گہرائی تک پہنچ چکی ہوتی ہے، اور زیادہ عرصہ پرانی ہوتی ہے۔ چھوٹی طاقتوں میں اس

قسم کی امراض تک رسائی ممکن نہیں ہوتی۔ ہومیو پوٹینسی محدود ریشوں اور جسم کی گہرائی تک اثر کرتی ہے۔ اس سے آگے اثر نہیں کرتی۔ چاہے وہ جتنے زیادہ مقدار دیں یا جتنے زیادہ عرصہ تک بار بار دیتے رہیں۔ جب ایک پوٹینسی اپنے محدود ریشوں تک امراض کو ختم کر دیتی ہے، تو اس پوٹینسی کو چھوڑنا پڑتا ہے۔اس لئے کہ وہ اثر کرنا چھوڑ دیتی ہے۔ اب اگر مریض کچھ امراض کی موجودگی کی وجہ سے زیادہ شفاء کے طالب، تو اس سے اوپر والی پوٹینسی استعمال کریں۔ اس طرح سٹپ بائی سٹپ لو سے ہائی پوٹینسی استعمال کرتے جائیں۔ جس جگہ پر جاکر تمام امراض سے شفاء حاصل ہو جائے کیس کلوز کر دیں۔ اس وجہ سے کسی بھی مریض کے لئے دواء کی صرف ایک ہی پوٹینسی شفایابی کا باعث نہیں بن سکتی۔

ہاں اگر وہ اس کے امراض کے ٹکر کی ہائی پوٹینسی ہے تو اس کی ایک ہی خوراک شفایابی کی وجہ بن جاتی ہے۔ مثلاً:-اگر مریض کی علامات سٹافی کے ساتھ کلی مشابہت رکھتی ہے تو سٹافی دواء کی صرف 30 کو مسلسل بار بار استعمال کرنے سے شفایابی بالکل نہیں ہو گی. صرف 5 دن تک ہی دواء سے مریض محدود ریشوں تک آرام محسوس کرے گا. اس کے بعد جب 30 پوٹینسی کی جن جسم کے ریشوں تک رسائی ہے. ان سے امراض کو ختم کرکے اثر کرنا بند کر دے گی. اب 30 بن کر دیں. شفاء برقرار رہے گی۔ اگر آپ نے مزید استعمال کیا تو جو امراض ٹھیک ہو چکی ہیں وہ پہلے سے زیادہ شدت کے ساتھ ظاہر ہوں گی۔ اس طرح کے اگلے ریشوں کی امراض ظاہر ہوں گی۔ وہ پہلے سے زیادہ شدید ہوتی ہیں۔ وہ 200 پوٹینسی کے ریشوں کی امراض ہیں۔ اب اس کا حل ہے کہ کہ سٹافی 200 استعمال کریں۔ اس سے ظاہری شدت امراض بھی ختم ہوں گی، اور مزید بھی شفاء ملے گی. اسی طرح 200 اور اوپر والی طاقتوں کا معاملہ ہے۔ مگر کرانک کیسز میں عموماً 1M تک جانے کی ضرورت ہوتی ہے. اکثر کیس اسی پر کلوز ہو جاتے ہیں۔ بعض دفع 10M اور CM کی بھی ضرورت پڑتی ہے. جیسے جیسے آپ کا تجربہ زیادہ ہوتا جائے گا ویسے ویسے پوٹینسی کے استعمال کا طریقہ آتا جائے گا۔ پہلے 30، 200 پر ہاتھ مضبوط کرلیں۔ پھر 1M پر جانا۔

ہومیوپیتھک ادویہ کی طاقت کس اعتبار سے بڑھتی ہے؟

ہومیوپیتھک دواء جتنی زیادہ قلیل اور لطیف ہوتی جاتی ہے اتنی ہی زیادہ طاقتور، گہری، اور زیادہ عرصہ تک عمل کرنے والی بنتی جاتی ہے۔ Q سے 6c زیادہ لطیف ہے۔ 30 سے 200 زیادہ لطیف ہے۔ 200 سے 1M زیادہ لطیف ہے۔ اسی طرح اوپر جاتے جائیں۔ لطیف ہونے کا مطلب یہ ہے کہ 200 میں مادی دواء کے اجزاء 30 سے کم ہیں. 30 میں 200 سے زیادہ مادی اجزاء ہیں۔ مگر 200 پوٹینسی 30 سے 6 گناہ زیادہ طاقت رکھتی ہے۔ 30 کا ایک ڈوز دینے کے بعد 3.5 گھنٹہ تک اثر رہتا ہے۔ اس کے بعد 21 گھنٹے تک قوت حیات سربلند رکھتی ہے۔ 200 کا ایک ڈوز دینے کے بعد 5 دن اثر رکھتی ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ 200 پوٹینسی 30 سے ہائی پوٹینسی اور لطیف پوٹینسی ہے۔ نیز یہ بھی معلوم ہوا کہ 200 کا اثر زیادہ عرصہ تک رہے گا۔ ظاہر بات ہے کہ جب 200 پوٹینسی زیادہ عرصہ تک اثر کرتی ہے تو وہ زیادہ گہرائی تک جائے گی۔ وہ زیادہ امراض کو ختم کرسکے گی۔ اس سے آپ کو معلوم ہو گیا ہو گا کہ ہومیوپیتھک ادویہ جیسے جیسے لطیف ہوتی جاتی ہیں ویسے ویسے طاقت وار ہوتی جاتی ہیں۔

ہومیوپیتھک علاج بالمثل ہے. حکمت اور ایلوپیتھک علاج بالضد ہے۔ ہومیوپیتھک کا تعلق روح کے ساتھ ہے۔ باقی دونوں کا تعلق مادی جسم کے ساتھ ہے۔ ہومیوپیتھک ادویہ کی قوت ان کی قلّتِ اجزاء اور لطافت کی وجہ سے ہے۔ باقی دونوں کی ادویہ کی قوت کا تعلق کثرتِ اجزاء اور کثافت کے ساتھ ہے۔ اس لئے ہومیوپیتھک ادویہ کی طاقت کا ہائی اور لو ہونا ان دونوں سے مختلف ہے۔ حکمت اور ایلوپیتھک ادویہ میں مادی اجزاء جتنے زیادہ ہوں گے وہ اتنی زیادہ دیر تک کام کرنے والی، طاقتور، اور جسم کی گہرائی تک کام کرتی ہیں۔ مثلا: - ایک ایلوپیتھک دواء 20MG میں دوائیہ اجزاء 500MG والی دواء سے کم ہیں۔ اس لئے 500MG کی ایلوپیتھک ٹیبلٹ 200MG سے زیادہ طاقتور، گہری، اور زیادہ دیر تک عمل کرنے والی دواء ہے۔ ایلوپیتھک اور حکمت پر یہ معقولہ صادق آتا ہے۔ " جتنا گُڑ ڈالو گے اتنا زیادہ میٹھا ہوگا . "ہومیوپیتھک پر یہ بات صادق آتی ہے" . کھانا جتنا کم ہوگا اتنا ہی زیادہ لذیز ہوگا. "

لو اور ہائی پوٹینسی میں فرق؟

میری ذاتی ریسرچ یہ ہے کہ: امراض کی اقسام دو ہیں۔ مادی امراض اور غیر مادی امراض۔

مادی امراض:-

مادی امراض سے مراد وہ امراض جن کا تعلق جسم کے ساتھ ہے۔ جیسے، بخار، قے، دست، اسہال، زکام، دردسر، چکر، پیٹ درد، زخم، جسم کے کسی حصہ سے خون نکلنا، کینسر، لقوہ، فالج، شوگر، چیچک، خسرہ، یرقان، وغیرہ۔ ان کے خاتمہ کے لئے 30 اور 200 پوٹینسی کافی ہے۔

روحانی امراض:-

روحانی امراض سے مراد وہ امراض جن کا خیالات، جذبات، سوچ اور اچھی بری صفات کے ساتھ تعلق ہے، جیسا کہ: - پریشانی، غم، وہم، ڈر، غصہ، مشت زنی، تنہائی پسند ہونا، چوری کرنا، زیادہ باتیں کرنا، لاپرواہی، جماع سے نفرت، جماع کی شدید خوائش، ظلم، لالچ، وغیرہ. ان کے خاتمہ کے لئے عموما کم از کم 1M پوٹینسی درکار ہوتی ہے۔ اسی لئے یہ بات مشہور ہے کہ کیس میں جب دماغی علامات واضح ہوں اور جسمانی علامات کم تو ہائی پوٹینسی کا انتخاب کرنا چاہئے۔

جس طرح امراض دو قسم ہیں اسی طرح پوٹینسی بھی دو قسم کی ہیں۔ مادی طاقت، روحانی طاقت۔

مادی طاقت: یہ وہ طاقت ہے جس کو جسمانی امراض کو ختم کرنے کے لئے بنایا گیا ہے. اس طاقت کا اثر مادی جسم پر زیادہ اور روحانی پر بہت ہی کم ہوتا ہے. یہ 200 پوٹینسی تک ہے۔

روحانی طاقت: اس کا زیادہ اثر روح اور سوچ پر ہوتا ہے. یہ گندے خیالات کو اچھا بناتی ہے۔ بری عادت کو اچھی عادت میں تبدیل کرتی ہے۔

لوپوٹینسی مادی طاقت ہے. ہائی پوٹینسی روحانی طاقت ہے. 200 اور اس سے نیچے والی طاقتیں مادی اور لو ہیں۔ یہ مادی امراض پر زیادہ اثر کرتیں ہیں. ان کو مادی امراض کے خاتمہ کے لئے بنایا گیا ہے۔1M اور اوپر والی طاقتیں روحانی اور ہائی طاقتیں ہیں۔ یہ خیالاتی اور جذباتی امراض کے لئے بنائی گئیں ہیں۔ جب مریض میں جسمانی مسائل کم اور دماغی علامات زیادہ ہوں۔ اس کا ردعمل بھی اچھا ہو تو ہائی پوٹینسی کا استعمال ضروری ہوتا ہے. وہ کم از کم 1M ہے۔

آپ کے پاس ایک ایسا مریض آتا ہے جس کی امراض جسمانی اور روحانی دونوں قسم کی ہیں۔ اس مریض نے آپ سے جسمانی امراض کا علاج کروانا ہے، تو آپ اس کی تمام جسمانی امراض کو لو پوٹینسی کے ساتھ ختم کر سکتے ہیں۔ آپ اس کو صرف لو پوٹینسی دیں اور اس کی تمام جسمانی علامات کو ختم کر دیں۔ آپ ہائی پوٹینسی استعمال نہ کریں۔ اس کے بعد اگر مریض چاہتا ہے کہ میری روحانی امراض بھی ختم ہونی چاہیں تو آپ ہائی پوٹینسی سے اس کی روحانی امراض ختم کریں۔

لہٰذا مزمن کیس میں لوپوٹینسی کا استعمال زیادہ مفید ہے۔ مزمن کیس کو ہمیشہ لوپوٹینسی سے شروع کریں، اور اس کے ساتھ ہی تمام جسمانی تکلیفات ختم کرنے کے بعد آپ ہائی پوٹینسی کی طرف جائیں۔ جب تک لوپوٹینسی اپنا اثر کر رہی ہے ہائی کی طرف جانے کی ضرورت نہیں۔ ہاں اگر مریض جوان ہے، مٹیریا میڈکا میں اس کی دواء کے بارے میں حرارت غریزی کی کمی بھی نہیں لکھا ہوا، مریض میں تھکاوٹ اور کمزری بھی زیادہ نہیں، اور جسم میں کسی جگہ پر ورم بھی نہیں ہے، تو اس صورت میں 1m کی ڈوز دینا بہت اچھا ہے۔ 7 سال سے کم اور 50 سال سے زیادہ عمر کے مریضوں میں، وہ ادویہ جن کے بارے میں کہا گیا ہے کہ ان کا ردعمل کمزوری ہے یا حرارت غریزی کی کمی ہے، اور معدہ کے السر کے مریضوں میں، ٹائیفائیڈ کے مریض میں، ایسے مریض جن میں مسلسل تھکن اور کمزوری کا شدید احساس ہے

خلاصہ کلام:- لطیف بیماری کے لئے لطیف طاقت اور کثیف بیماری کے لئے کثیف طاقت استعمال کریں۔ جسمانی امراض کے لے لوپوٹینسی اور روحانی امراض کے لئے ہائی پوٹینسی استعمال کریں۔ جب تک آپ لوپوٹینسی کے ذریعہ سے مریض کی جسمانی علامات ختم نہ کر دیں، اس وقت تک ہائی پوٹینسی استعمال نہ کریں۔ لوپوٹینسی کا زیادہ اثر مادی جسم پر ہوتا ہے اور ہائی پوٹینسی کا زیادہ اثر روح (خیالات اور جذبات کے مرکز) پر زیادہ ہوتا ہے.

کس قسم کے مریضوں میں ہائی پوٹینسی استعمال نہیں کرنی چاہیئے؟

یہ سوال بہت ہم ہے۔ اس کے بارے میں متنبع کرنے والا بھی کوئی نہیں ہے۔ کہ کس قسم کے مریضوں میں ہائی پوٹینسی نقصان دے ثابت ہو جایا کرتی ہے۔ ان کو ہائی پوٹینسی سے دور رکھنا چاہیئے۔ طویل عرصہ سے پریکٹس کرنے سے اس سوال کا جواب معلوم ہوا ہے۔ میں آپ کے سامنے پیش کرتا ہوں۔

ا۔بچہ : 7 سال سے کم عمر کے بچوں میں کمزوری ہوتی ہے۔ان کا رد عمل تیز تو ہوتا ہے مگر وہ نئی جان کمزور ہوتی ہے۔اس لئے کو کو جو بھی دواء دیں لو پوٹینسی میں دیں۔

۲۔بوڑھا: 50 سال کی عمر کے بعد انسان بوڑھا اور کمزور ہونے لگتا ہے۔ان کو بھی ہائی ڈوز نہ دیں۔

۳۔ کمزور رد عمل والے، حرارت غریزی کی کمی والی ادویہ کے مریض اور قوت منعقسہ میں کمی والے ادویہ کے مریضوں کو ہائی پوٹینسی سے دور رکھیں۔

۴۔ایسا مریض جو طویل عرصہ میں بہت زیادہ امراض شدیدہ میں مبتلا ہو۔اگرچہ وہ جوان ہی ہو۔

۵۔ فم معدہ میں ورم کے مریض۔

۶۔ کینسر کے مریض۔

۷۔ بہت زیادہ تھکاوٹ اور مسلسل کمزوری محسوس کرنے والے مریض۔

۸۔ ٹائیفائیڈ کے پرانے مریض۔

۹۔ کوئی بھی ایسی بیماری کا مریض جس کی وجہ سے مریض کا وزن تیزی کے ساتھ بہت کم ہو چکا ہو۔

ہاں یہ مریض 30 اور 200 پوٹینسی سے نصف تک ٹھیک ہو چکے ہیں تو اب مزید بہتری کے حصول کے لئے 1m دے سکتے ہیں۔

نوٹ: ہائی پوٹینسی سے مراد 1M اور اوپر والی طاقتیں ہیں۔

کون سی پوٹینسی کتنا عرصہ تک اثر کرتی ہے؟

الحمد للہ، ثم الحمد للہ، اللہ کا مجھ پر خصوصی کرم ہے کہ میں نے اپنے تجربہ، مشاہدہ، فکر اور مطالعہ سے یہ جانا کہ ہر پوٹینسی کے اثر کی ایک مدت معین ہے. ہر طاقت اپنی مدت تک اثر کرتی ہے. اس سے آگے نہیں جاتی اور نہ ہی اس سے پیچھے رہتی ہے۔ دواء کے اثر کے بعد قوت حیات کی باری آتی ہے۔ قوت حیات کے اثر کا دورانیہ دواء کے اثر سے زیادہ گہرا اور دیر پا ہوا کرتا ہے۔

1۔ 30 پوٹینسی کے اثر کی مدت:

کسی بھی دواء کی 30 پوٹینسی کا ایک قطرہ کم از کم 3.5 گھنٹہ میں اپنا عمل اور رد عمل کرتا ہے۔ اس کے بعد قوت حیات اپنے کرشماتی عمل دیکھاتی ہے۔ یہ قوت حیات کا اثر کم از کم پہلے سے 6 گناہ زیادہ عرصہ تک چلتا ہے۔ وہ 21 گھنٹے ہیں۔ اب دوسرے دن اسی وقت پر دوسری ڈوز دے سکتے ہیں۔ اس پوٹینسی کا دوسرا ڈوز کم از کم 24 گھنٹہ بعد دیا جاتا ہے۔ یہ پوٹینسی ڈیلی بیس پر چلتی ہے۔

30 پوٹینسی کی صرف دس ڈوزز ہی کار آمد ہوا کرتی ہیں۔ دس دنوں میں دس ڈوزیں مکمل ہوں گیں۔ یہ دس ڈوزز سے ہی اپنے محدود ریشوں سے امراض کو ختم کرکے دست بردار ہوجایا کرتی ہے۔ بعض کیسوں میں 5 دن تک بھی اثر دیکھا ہے۔ اس کے بعد 200 کی ضرورت پڑتی ہے۔

میں نے ایک رسٹاکس کے مریض کو کہا کہ 30 میں لینی ہے اور ہر روز ایک ڈوز لینی ہے۔ جس ڈوز کے بعد طبیعت بجائے بہتر ہونے کے پھر سے خراب ہونے لگے تو مجھے بتانا ہے۔ 7 ڈوز تک طبیعت بہت بہتر رہی اور تکلیفات میں مسلسل کمی آتی گئ۔ 8 نمبر ڈوز جو آٹھویں دن لی تھی تو اس سے پھر سے تکلیفات واپس ہونے لگی تو میں نے فورنا 200 کیا ایک ڈوز لینے کو کہا تو طبیعت پھر سے بہتر ہونے لگی۔ اس کیس میں 30 پوٹینسی کی 7 ڈوزیں ماثر رہی۔

کرانک کیسز میں ایک دن میں ایک ہی ڈوز دینا بہتر ہوتا ہے۔ اکیوٹ کیسز میں صبح دوپہر شام ایک ایک قطرہ بھی دے سکتے ہیں۔

2۔200 پوٹینسی کے اثر کی مدت:

200 پوٹینسی کا ایک قطرہ کم از کم 5 دن رہتا ہے۔ کچھ ادویہ میں اس سے بھی زیادہ ہے۔ جیسا کہ تھوجا، ڈروسیرا اور بریٹاکارب ہیں۔ 5 دن مکمل ہونے کے بعد بہتر ہے کہ مزید 5 دن انتظار کیا جائے۔ یہ اس لئے کہ قوت حیات کو جسم کی اصلاح اور مزید ڈوز کو برداشت کرنے کی طاقت کو جمع کرنے کے لئے وقت دینا چاہیئے۔ وہ اس لئے کہ میں نے کچھ کیسوں میں دیکھا ہے کہ مریض 5 دن کے بعد بھی 200 کی دوسری ڈوز برداشت نہیں کرسکتا اور پروُونگ ہو کر تکلیفات زیادہ ہوجاتی ہیں۔ اس لئے اب میں ہر کیس میں کم از کم 10 دن انتظار کرتا ہوں۔ اس کے بعد دوسری ڈوز دیتا ہوں۔ اگر مریض بہت زیادہ کمزور ہو تو 15 دن کا وقفہ بھی کیا جاسکتا ہے۔

مثلا: اگر کسی مریض کے لئے اناکارڈیم دواء کا انتخاب ہوا تو پہلے اناکارڈیم 30 کی 5 ڈوزج دینے کے بعد اناکارڈیم 200 کی ایک ڈوز دوں گا۔ مکمل 10 دن انتظار کروں گا۔ ہر مریض یہ کہتا ہے کہ پہلے 5 دن اچھے گزرے اور دوسرے 5 دن اچھے نہیں گزرے۔ آپ اس چیز کی فکر نہ کرنا۔ 5 دن کے بعد دواء کو ریپیٹ نہ کریں۔ اصل میں اثر 5 دن ہی ہوتا ہے۔ باقی 5 دن تو قوت حیات کو عمل کرنے کے لئے اور جسم کو دوسری ڈوز کو برداشت کرنے کے لئے دئے ہیں۔ پھر گیارویں دن صبح کو دوسری ڈوز دوں گا۔ اسی طرح پھر دوسری ڈوز کے 10 دن مکمل کر کے گیارویں دن صبح تیسری ڈوز دوں گا۔ اس طریقہ پر میں ہر کیس کو چلاتا ہوں۔

آپ ان لوگوں کی باتوں سے دھوکہ نہ کھانا جو 200 پوٹینسی کے صبح شام 5۔5 قطرے دیتے رہتے ہیں یا ہر روز 200 کی ایک ڈوز دیتے ہیں یا جلد ریپیٹ کرتے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں کے کبھی ہومیوپیتھی کو سمجھنے کی کوشش نہیں نہیں کی ہے۔نیز ان لوگوں کی باتوں میں بھی نہ آنا کو ہر روز 5 قطرے لینے کو کہتے ہیں۔

مجھے افسوس سے یہ کہنا پڑ رہا ہے کہ شروع میں میں بھی 200 پوٹینسی کا Daily ایک ڈوز دیا کرتا تھا۔14 دنوں میں 14 ڈوزج مکمل کر کے 1M کی ڈوز دیا کرتا تھا۔ایک سال تک ایسا ہی رہا۔ مجھے صرف ایک ڈاکٹر صاحبہ سے معلوم ہوا تھا کہ 200 کی ایک ڈوز کا اثر ایک دن سے زیادہ کم از کم ایک ہفتہ ہوتا ہے، تو میں نے اپنا طریقہ چھوڑ کر ایک ڈوز دے کر انتظار کرنا شروع کر دیا۔اچھا رزلٹ ملا۔ بہت سے مریضوں نے کہا کہ دواء کے پہلے 5 دن اچھے گزرتے ہیں پھر ایسے محسوس ہوتا ہے کہ دواء نے اثر چھوڑ دیا۔ میں 5 یا 7 دن کے بعد دواء Repeat کر دیتا تھا۔اس طرح میں کافی عرصہ تک کرتا رہا۔اس طرح میں 3 سال تک کرتا رہا تھا۔اب 6 ماہ سے یہ معلوم ہوا کہ کچھ کمزور مریضوں میں 200 پوٹینسی 5 دن کے بعد Repeat کرنے سے دواء برداشت سے باہر ہو جاتی ہے۔تو میں نے اب 10 دن کا دورانیہ کر دیا ہے۔اب ہر مریض کو 10 دن کے انتظار کے بعد گیارویں دن دوسری ڈوز دیتا ہوں۔ مریض جتنا بھی کمزور ہو برداشت کر لیتا ہے۔ مریض کے اس جملہ سے کبھی بھی دھوکہ نہیں کھاتا کہ ڈاکٹر صاحب دواء دینے کے بعد پہلے 5 دن اچھے گزرے اور بعد میں طبیعت کچھ خراب ہونے لگی۔ کمال اور ترقی آہستہ آہستہ سے حاصل ہوتی ہے۔یکدم سے کامیابی حاصل نہیں ہوتی۔اس لئے میں آپ سب کو نصیحت کرتا ہوں کے 200 پوٹینسی 10 دن سے قبل Repeat نہ کریں۔چاہے جو بھی ہو جائے۔

200 پوٹینسی کی 14 ڈوزز ہی کارآمد ہوا کرتی ہیں۔اس طرح کہ 10۔10 دن کے فاصلہ کے ساتھ ایک ایک Dose دینی ہے۔ کل 14Dose دینی ہیں۔اس کے بعد پھر 1M دینی ہے۔ یہ 14 ڈوز سے ہی اپنے محدود ریشوں سے امراض ختم کرنے میں کامیاب ہو کر بے اثر ہو جاتی ہے۔اب آپ اس کا استعمال روک دیں۔ اگر آپ مزید شفاء کے خوائش رکھتے ہیں تو 200 سے اوپر والی طاقت کی ڈوز دیں. 200 کو اب چھوڑ دیں۔ میں نے بہت سے مریضون میں دیکھا ہے کہ جب 200 کی 14 ڈوز مکمل ہو جاتی ہیں تو پندرویں ڈوز دینے سے شفایاب شدہ امراض پھر سے شروع ہو جاتی ہیں۔تو فوراً 1M کی ضرورت پڑتی ہے۔

ایک اہم نصیحت یہ ہے کہ : کیس کو جلد ہی Close کر دینا چاہئے۔ مریض اور معالج دونوں اکتاہٹ کا شکار ہو جاتے ہیں۔200 کی 14 دوز کے بعد Close کر دیں یا آخر میں 1M کی ایک ڈوز دے کر کیس بند کر دیں۔ اگر کیس 1M سے شروع کیا ہے تو اس کی چار ڈوز دینے کے بعد ہی کیس بند کر دیں۔ مریض کو اللہ حافظ کہہ دیں۔

3۔1M پوٹینسی کے اثر کی مدت:

1M کاایک قطرہ 5 دن میں اپنااثر مکمل کرتا ہے۔ پھر جسم سے ختم ہو جاتا ہے۔ اس کے بعد 25 دن تک قوت حیات اپناآپ بتاتی ہے۔اس طرح 1M کے مکمل اثر کادورانیہ کم از کم ایک ماہ ہے۔ کچھ میں اس سے بھی زیادہ ہے۔چالیس دن تک اثر بھی دیکھا ہے۔سب سے بہتر یہ ہے کہ 40 دن سے قبل دوا کو Repeatنہ کریں۔اس سے پروؤنگ ہونے کا خطرہ ہوتا ہے۔ اگر مریض زیادہ کمزور ہے تو 3 ماہ سے قبل دواء کوRepeatنہ کریں۔

میرا مشاہدہ یہ ہے کہ :1M پوٹینسی کی چار ڈوزز ہی مُوثر ہوا کرتی ہیں. پانچویں ڈوز دینے سے تمام درست شدہ امراض پھر سے شروع ہو جاتی ہیں۔ چار ڈوز مکمل ہونے کے بعد اگر مزید دواء کی ضرورت ہے توآپ 10M دیں۔

4۔10M پوٹینسی کے اثر کی مدت:

10M کے ایک قطرہ کااثر کم از کم 28 دن رہتا ہے۔ اس کے بعد جو قوت حیات اپنازور دکھاتی ہے وہ بہت تیز ہوتا ہے۔ قوت حیات 6 ماہ تک ایکٹور ہتی ہے۔اس طرح ٹوٹل 7 ماہ ہو جاتے ہیں۔ اگر ضرورت ہے تو اس کے بعد دوسری ڈوز دے سکتے ہیں۔اس پوٹینسی کی صرف 2 ڈوزز ہی کارآمد ہوا کرتی ہیں۔ دو ڈوز مکمل ہونے کے باوجود بھی کوئی مرض یا تکلیف باقی ہے توآپ 50M یا CM کی ایک ڈوز دے سکتے ہیں۔

میں نے ایسے مریض بھی دیکھے ہیں کہ 1M کے ایک قطرے سے سالوں کی بیماری ٹھیک ہوئی اور دوبارہ لوٹ کر نہیں آئی۔ یہ بہت بڑی اور عمدہ طاقت ہے۔ ہومیو پیتھک میں 200 پوٹینسی کے بعد M1 پوٹینسی سب سے زیادہ استعمال ہوتی ہے۔ کچھ ڈاکٹرز کی عادت ہے کہ وہ ہر مریض کو 1M کی ایک ہی ڈوز دیا کرتے ہیں اور اچھا رزلٹ پاتے ہیں۔ مگر میں اس حق میں نہیں ہوں۔اس لئے کہ کچھ مریض بہت کمزرو بھی ہوتے ہیں۔ وہ اتنی بڑی طاقت برداشت کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتے۔

یہ بات خوب یادرکھیں کہ جب 20% سے زیادہ مریض Starting میں ہی 1M پوٹینسی کو برداشت نہیں کر سکتے۔ ایسا نہیں کہ آپ نے مریض کی دواء کاانتخاب کیااور آپ اس کو پہلی ہی Dose،1M پوٹینسی میں دیں۔ ایسا کرنے سے pproving کا خطرہ ہوتا ہے۔ یعنی مریض کی بیماری کے ساتھ دواء کی بھی علامات ظاہر ہونے لگتی ہیں اور وہ پہلے سے زیادہ بیمار ہو جاتا ہے۔اس لئے 20% مریضوں میں 30، اور 200 پوٹینسی کا کورس Complete ہونے کے بعد ہی 1M پوٹینسی دی جائے۔ میں خود 10 میں سے ایک مریض کا کیس ہی 1M سے Start کرتا ہوں۔ زیادہ تر 30 اور 200 سے کیس کی ابتداء ہوتی ہے۔

4۔50M پوٹینسی کے اثر کی مدت:

50M کے ایک ڈوز کا اثر 3 ماہ سے زیادہ عرصہ تک رہتا ہے. اس کے بعد قوت حیات کا کام شروع ہوتا ہے۔ وہ بہت دیر تک چلتا ہے۔ یہ کم از کم 21 ماہ رہتا ہے.۔ کل دورانیہ 2 سال ہے۔اس لئے 50M پوٹینسی کو دوسال سے قبل Repeat نہیں کر سکتے۔

اس کی ایک ڈوز ہی کار آمد ہوا کرتی ہے۔ دوسری ڈوز نہیں دے سکتے۔اگر مزید دواء کی ضرورت ہے تو CM پوٹینسی دیں۔

5۔CM پوٹینسی کے اثر کی مدت:

CM کے ایک قطرہ جب مریض کی زبان پر رکھا جاتا ہے تو اس کا اثر 6 ماہ سے زیادہ عرصہ تک رہتا ہے۔اس کے بعد قوت حیات سر بلند کر لیتی ہے۔ وہ مسلسل 3 سال تک اثر پزیر ہوتی ہے۔ اس طرح کل دورانیہ 3 سال اور 6 ماہ ہوگا ۔اس پوٹینسی کو Repeat نہیں کر سکتے۔ دنیا میں کوئی ایسا مرض نہیں جو CM سے زیادہ طاقت رکھتا ہو اور اس سے ٹھیک نہ ہو۔ میں نے کبھی بھی CM پوٹینسی دہرائی نہیں ہے۔

DM اور MM پوٹینسی کے بارے میں میرا کو تجربہ اور مشاہدہ نہیں. نہ ہی کبھی یہ پوٹینسی استعمال کی ہے.

پوٹینسی کو ریپیٹ کرنے کی مدت کیا ہے؟

میری تمام تر تجربات کا ماحاصل یہ ہے کہ بہتر سے بہترین نتائج حاصل کرنے کے لئے دواء کو جلد از جلد دہرانا نہیں چاہئے۔ جیسا کہ ہنمن نے آرگینن میں بیان کیا ہے۔ آپ یہ بھی جانتے ہیں کچھ ادویہ جیسا کہ فاسفورس، ڈروسیرا، کاسٹیکم، زنکم وغیرہ کا جلد از جلد دہرانا خطرہ سے خالی نہیں ہوتا. اس لئے جب تک پہلی ڈوز کا اثر اور قوت حیات کا ذاتی عمل باقی ہو اس وقت تک دوسری ڈوز نہیں دینی چاہئے۔ 30 پوٹینسی 24 گھنٹہ سے پہلے، 200 پوٹینسی 10 دن سے پہلے، 1M پوٹینسی چالیس دن سے پہلے، 10m پوٹینسی 7 ماہ سے پہلے، 50m پوٹینسی 2 سال سے پہلے، اور CM پوٹینسی 3.5 سال سے پہلے نہیں دہرانی چاہئے۔ بعض صورتوں میں درمیانی وقفہ اس سے بھی زیادہ ہو سکتا ہے۔ یہ اس وقت ہے جب مریض زیادہ کمزور ہو۔

میں نے دوسری بات تجربات سے یہ معلوم کی کہ کیس کو ہمیشہ لو سے ہائی پوٹینسی سے ڈیل کرنا زیادہ ماثر اور محتاط ہوا کرتا ہے۔ ڈائرکٹ ہائی پوٹینسی دینے میں وہ اثرات اور فوائدہ حاصل نہیں ہوتے جو لو دینے کے بعد ہائی دینے سے حاصل ہوتے ہیں۔آپ بھی آزمائش کرکے دیکھ سکتے ہیں۔

پہلی تین پوٹینسی (30،200،1M) کو پانی میں ملا کر دینا زیادہ اچھا ہے. دوسری تین پوٹینسی (10M,50m,CM) کو پانی میں ملا کر نہیں دے سکتے وہ اثر نہیں کرتیں، بلکہ زبان یا ڈسکٹس پر ڈالیں۔ میں نے دو تین مریضوں کو 10M پوٹینسی کا جب ایک قطرہ پانی میں ڈال کر دیا تو بالکل اثر نہ ہو پھر جب زبان پر ڈالا تو اثر ہوا۔ ان میں ایک سلفر 10m، دوسری مرک سال 10m، اور تیسری سٹافی 10m تھی۔

جب کسی مریض کو بخار کی دواء دی جائے تو زیادہ اچھے اثرات لینے کے لئے دواء نیم گرم پانی میں ملا کر دیں۔

مریض کے لئے بہترین پوٹینسی کون سی ہو گی؟

امراض دو قسم کے ہوتے ہیں. ا کیوٹ (حاد) . کرانک (مزمن)

1۔حاد سے مراد وہ امراض جن کے شروع ہوے کچھ ہی وقت ہوا ہو. وہ وقت گھنٹوں، دنوں، یا ہفتوں تک ہوتا ہے۔ یہ امراض عموما کسی حادثہ سے شروع ہوتے ہیں۔ ان امراض میں عموما30 اور 200 کافی ہوا کرتی ہے۔ مزید تفصیل آخر میں آ رہی ہے۔

2۔مزمن امراض سے مراد وہ امراض ہیں جو مہینوں اور سالوں پرانے ہوتے ہیں. ان امراض کو 98% تعلق مزاج اور جسمانی ساخت کے ساتھ ہے۔ کسی حادثہ کے ساتھ نہیں ہوتا۔2% ٹائیفائیڈ بخار یا چوٹ کا اثر ہوتا ہے۔ یہ عموما رسٹاکس،.برائی اونیا، ہیپر سلف، بیلاڈونا، نیٹرم سلف، نیٹرم میور اور اگنیشیا بخار ہوا کرتا ہے۔

میں پہلے ان کرانک امراض میں پوٹینسی کے انتخاب کے بارے بتاتا ہوں پھر ا کیوٹ امراض میں پوٹینسی کے انتخاب کے بارے آخر میں ذکر کروں گا۔ چلیں، شروع کرتے ہیں۔

کرانک امراض میں پوٹینسی کا انتخاب کیسے کیا جائے؟

کرانک امراض میں مریض کے رد عمل کے اعتبار سے منتخب شدہ ریمڈی کی پوٹینسی دینی ہوتی ہے۔ ان امراض میں پوٹینسی کا انتخاب مریض کی قوت حیات کے رد عمل کی قوت اور ضعف کے اعتبار سے ہوا کرتا ہے۔ اس لئے کہ جب تک دواء کی پوٹینسی مریض کی مرضیاتی حالت اور اس کے امراض سے زیادہ طاقت وار نہ ہو گی تب تک مریض کو مکمل شفاء نہ ملے گی.

اس لئے میں قوت حیات کے اعتبار سے مریضون کی 3 قسمیں بیان کرتا ہوں۔

کمزور رد عمل والے مریض اور ادویہ:

آپ نے مٹیریا میڈیکا میں مختلف ادویہ کے بارے پڑھا ہوا ہو گا کہ ان کا رد عمل کمزوری ہوتا ہے۔ کچھ کے بارے میں پڑھا ہو گا کہ ان میں تھکاوٹ بہت زیادہ ہوتی ہے۔ کچھ کے بارے یہ پڑھا ہو گا کہ ان میں خون کی کمی بہت ہوتی ہے۔ کچھ میں پڑھا ہے کہ ان میں دبلا پن ہوتا ہے۔ کچھ کے بارے پڑھا ہے کہ ان میں قوت منعکسہ میں کمی ہوتی ہے. کچھ کے بارے پڑھا ہو گا کہ یہ ٹبھس کی بہترین دواء ہے. کچھ کے بارے میں پڑھا ہو گا کہ ان میں نشو نما کی ابتری یا کمی ہوتی ہے۔ ان سب قسم کی ادویہ کو کمزور رد عمل والے ادویہ کہتے ہیں. ان ادویہ کے مزمن مریض بھی کمزور رد عمل والے مریض ہوتے ہیں۔

کمزور رد عمل والی ادویہ میں سے مشہور ادویہ یہ ہیں:-کارسینو سینم، الیومینا، بریٹاکارب، انتم کروڈم، اوپیم، اولینڈر، کینابس انڈیکا، سیپیا، تھوجا، برائی اونیا، رسٹاکس تھوجا، زنکم، سورینم، فاسفورس، فیرم، کاربوویج، کاسٹیکم، ہیلی بورس، لاروسریسس، منگنم، میور ٹیکم ایسڈ، ویلریانہ، سائیکوٹا، کالی برومیٹم، کالی کارب، گریفائٹس وغیرہ۔

بچوں کارد عمل تیز اور کمزور ہوتا ہے۔اس لئے وہ اس قسم میں آتے ہیں۔

وہ تمام مریض جو امراض کے گھر بن چکا ہو اور بہت سی امراض میں طویل مدت سے مبتلاء ہو۔وہ سب بھی اس قسم میں داخل ہیں

بوڑھوں کارد عمل کمزور اور سست ہوتا ہے۔ وہ بھی اس قسم میں آتے ہیں۔50 سال سے زیادہ عمر والے لوگ بوڑھے ہوتے ہیں۔

ان تمام قسم کے مریضوں کا کیس ہمیشہ لوپوٹینسی (30) سے شروع کرکے درمیانی (200) سے گزرتے ہوے 1Mتک لے جانا چاہئے۔ اگر مریض زیادہ بوڑھا ہو تو1M سے گریز کرنا چاہئے۔اس طرح کہ 30 کی ہر روز ایک ڈوز 5دن تک دیں. پھر200 کی ہر10 دن بعد ایک ڈوز دیں. کل 14 ڈوزز دیں. پھر1M کی چار ڈوزز دیں.اس طرح کہ چالیس چالیس دن بعد ایک ڈوز دیں.

یہ بات خوب یاد رکھنا کہ ان ادویہ کے مریض شروع میں ہی1M کی ڈوز بالکل برداشت نہیں کرتے،اور دواپرؤوئنگ کر جاتے ہیں۔مریض صحت یاب ہونے کی بجائے پہلے سے زیادہ بیمار ہو جاتا ہے۔

میری حتی الامکان یہ کوشش ہوتی ہے کہ ان تمام قسم کے مریضوں کے کیس 200پر ہی Close کردوں. یا بعد میں کچھ معاون ادویہ کے ساتھ ان کی قوت حیات کو بحال کرکے1mاستعمال کرواؤں. مگران قسم کے مریضوں کو10mان کو کبھی نہیں دیتا. یہ ان کے لئے ہلاکت کا باعث ہو سکتی ہے. ان لوگوں کو30کے بعد جب200استعمال کروائی جاتی ہے تو یہ کہتے ہیں کہ ہم80%تک ٹھیک ہیں. اتنا کافی ہے۔

سب سے ضروری یہ بات یاد رکھنا کہ ان کے کیس کو کبھی بھی1m سے شروع نہ کرنا. اس لئے کہ شروع میں ان میں طاقت بہت کم ہونے کی وجہ سے پرؤوئنگ کے امکان 99% ہوتے ہیں. بلکہ پہلے 30اور 200 سے جتنی شفاء مل سکتی ہے وہ دیں. اس سے کافی ریلیف ہوتا ہے اور ان کی قوت حیات ہائی پوٹینسی کو برداشت کرنے کے قابل بن جاتے ہیں. پھر 1M دیں. بلکہ اس سے بھی زیادہ احسن یہ طریقہ کار ہے کہ 200کے 14ڈوزز مکمل کرکے دو تین معاون ادویہ سے قوت حیات کو مزید بحال کیا جائے پھر اصل مزاجی دواء کی1M پوٹینسی کے 4 ڈوزز دیں۔ان تمام قسم کے مریضوں میں شروع میں ہی ان کو10m یا CM کی ڈوز دینا زندگی در گور کرنے کے مترادف ہے .

معتدل رد عمل والے مریض اور ادویہ:

عموماًادویہ اور مریضوں کارد عمل معتدل ہوا کرتا ہے۔ مٹیریا میڈیکا میں لکھی ہوئی 80%ادویہ کارد عمل اور ان ادویہ کے مزمن مریضوں کا رد عمل معتدل ہوا کرتا ہے۔جس دواء کے بارے یہ نہ لکھا ہو کہ اس کارد عمل کمزور ہے اور نہ ہی یہ لکھا ہو کہ اس دواء کی ہائی پوٹینسی زیادی

مفید ہے تو وہ دواء اور اس دواء کا مزمن مریض معتدل رد عمل والا ہوتا ہے۔ جیسا کہ عموما انسان ہوتے ہیں۔ کمزور اور قوی رد عمل والی ادویہ کے سواء باقی تمام ادویہ معتدل رد عمل والی ہیں۔

جب مریض جوان ہو، بچہ اور بوڑھا نہ ہو، کسی کمزور رد عمل والی دواء کا مزمن مریض نہ ہو، قم معدہ میں السر نہ ہو، کینسر نہ ہو، شوگر نہ ہو، طویل مدت سے بے شمار امراض کا گھر نہ ہو، ہر وقت تھکاوٹ نہ رہتی ہو، طویل مدت سے ٹائیفائیڈ کا مریض نہ ہو تو وہ اس قسم میں آتا ہے۔

ان لوگوں کے کیس کی شروعات 200 سے بہتر ہوگی۔ پھر 1 M دیں۔ کیس 1M سے شروع کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے. یہ لوگ اکثر 1M کا کورس پورا ہونے سے مطمئن ہو جاتے ہیں۔ کچھ کو 10M کی بھی ضرورت پیش آتی ہے۔ 10M دینے میں کسی قسم کا کوئی خطرہ نہیں ہے۔ اکثر اوقات CM سے بھی خطرہ نہیں ہوتا۔ اگر آپ کو پورا یقین ہے کہ مریض کا رد عمل معتدل ہے تو 1M سے شروع کرنے میں کوئی حرج نہیں۔ پھر بھی احسن اور محتاط طریقہ یہ ہی ہے کہ 200 سے ہی شروع کرنا ہے۔ اس طرح کہ پہلے ہفتہ وار 200 کے 14 ڈوزز دیں۔ پھر ماہانہ وار 1m کے چار ڈوزز دیں۔ پھر 10m کا ایک ڈوز دیں۔ جب اس کے 7 ماہ مکمل ہو جائیں دوسری ڈوز دیں۔ جب دوسری کے 7 ماہ مکمل ہو جائیں تو اگر ضرورت محسوس ہو تو 50m یا CM کی ایک ڈوز دے کی کیس کلوز کر دیں. آگے جانے کی حاجت نہیں ہے . میں ان لوگوں کا کیس عموما 200 اور 1M پر ہی کلوز کر دیتا ہوں۔ اوپر والی طاقتیں کم ہی استعمال کرتا ہوں۔ کیس کو زیادہ لمبا کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

جس طرح بچے اور بوڑھے کمزور رد عمل والے عموما ہوتے ہیں اس طرح مرد اور عورتیں معتدل رد عمل والے ہوتے ہیں. یعنی وہ انسان جو 7 سے 50 کے درمیانی عمر والے ہوتے ہیں .

مضبوط رد عمل والے مریض اور ادویہ .

بہت ہی کم ادویہ اور مریض ہیں جن کا رد عمل مضبوط ہوتا ہے۔ یہ وہ ادویہ ہیں جن کے بارے میں مٹیریا میڈیکا میں لکھا ہوا ہے کہ ان کی ہائی پوٹینسی زیادہ مفید ثابت ہوئی ہے۔

جیسے کمزوری رد عمل والی ادویہ کم ہیں ویسے ہی مضبوط رد عمل والی ادویہ ان سے بھی کم ہیں.

میرے علم کے مطابق مضبوط رد عمل والی ادویہ یہ ہیں: لیکسس، نکس وامیکا، کریٹیلس ہریڈس، ناجا، ٹیرنٹولا، الیومن، بیسیلینم، ہائیوسائمس، سٹرامونیم، اناکارڈیم، میڈورینم، پلاٹینم، ڈروسیرا، کالی بائیکرامیکم، ٹیوبرکولینم، نائیٹرک ایسڈ۔ ابھی تک میرے تجربہ اور علم میں یہ ہی آئی ہیں۔

مضبوط رد عمل والے مریض 200 سے کبھی بھی مطمئن نہیں ہوتے ۔۔ان کے لئے بہترین پوٹینسی 1M ہے اگر آپ کو یقین ہو کہ میرا مریض مضبور رد عمل والا ہے، تو اس کو پہلی ڈوز ہی منتخب شدہ دواء کی 1M پوٹینسی کی دیں. 1M کی چار ڈوزز مکمل کرکے پھر 10m کی ایک ڈوز ضرور دیں. پھر 7 ماہ بعد اگر کچھ امراض ابھی بھی باقی ہیں تو 50m, یا CM کی ایک ڈوز دیں کر کیس کلوز کر دیں۔ان کا کیس عموما 10M تک جاتا ہے. ان کی 10M سے نیچے سے تشفی نہیں ہوتی۔

نوجوان، اور جوان اس قسم میں آتے ہیں۔اس لئے ان کا رد عمل عموماً مضبوط ہوتا ہے یہ وہ ہیں جو 10 سے 33 کی عمر کے درمیان والے ہیں۔

یہ کرانک کیسز کے اعتبار سے مریضوں اور ادویہ کو تین قسموں میں تقسیم کیا ہے. کرانک کیسز میں لو سے ہائی تک دواء کا استعمال کرنا ضروری ہوتا ہے جیسا کہ جے ٹی کینٹ نے بیان کیا ہے. یہ بات مجھے اپنے تجربات اور مشاہدات سے بھی معلوم ہو چکی ہے. اس لئے کہ انسانی جسم کے مختلف قسم کے ریشے ہیں. مزمن کیسوں میں بیماری انسان کے تمام ریشوں تک پہنچ چکی ہوتی ہے. ہر پوٹینسی محدود ریشوں سے بیماریوں کو ختم کرتی ہے. جب ایک پوٹینسی اپنے ریشوں سے بیماریوں کو ختم کر دیتی ہے تو اثر کرنا بند کر دیتی ہے. پھر اس سے آگے والی پوٹینسی کی باری آتی ہے .

دوسری قسم اکیوٹ امراض کی ہے

اکیوٹ (حاد) امراض سے مراد یہ ہے کہ جن کی شروع ہوئے کچھ گھنٹے یا چند دن ہوئے ہوں یا کچھ ہفتے ہو۔ان کے شروع ہونے کا سبب معلوم ہو۔ان کا تعلق انسان کی ساخت اور مزاج کے ساتھ نہ ہو۔ جیسا کہ مریض آ کر کہتا ہے کہ ڈاکٹر صاحب مجھے صبح سے پیٹ درد ہو رہا ہے، یا کل شام سے بخار ہے یا دو دن سے قے لگی ہے، یا 3 دن سے دانتوں میں درد ہے یا ایک ہفتہ سے شدید بخار ہے یا دوپہر سے بہت بے چینی محسوس ہو رہی ہے، ایک ماہ سے جسم درد اور جوڑوں کا درد ہے، وغیرہ۔ان امراض کو حاد اور اکیوٹ امراض کہا جاتا ہے۔ان امراض میں کام آنے والے ادویہ کو اکیوٹ ادویہ کہتے ہیں۔ کینٹ ان ادویہ کو نئے امراض میں کام آنے والی ادویہ کہتا ہے۔

حاد اور روزمرہ کی چھوٹے امراض جیسا کہ بخار، قے، موشن، دردسر، چوٹ اور درد دانت وغیرہ. میں عموما 30 اور 200 کافی ہوتی ہے. اونچی پوٹینسیوں کی بالکل ضرورت نہیں. اگر دواء کا انتخاب درست ہوا، تو ان سے ہی باذن اللہ شفاء ہو جائے گی. اگر 30 دینی ہے تو چار قطرے کافی ہوں گے. چار ڈسکٹس لیں. ان پر 30 پوٹینسی کے چار قطرے ڈال کر دے دیں. صبح دوپہر شام ایک ایک گولی کھانے کی ہدایت کر دیں. اگر 200 پوٹینسی دینی ہے، تو اس کا ایک قطرہ ہی کافی ہوگا. شاز و ناظر ہی دوسری ڈوز کی ضرورت ہوتی ہے .

باقی رہی 1M پوٹینسی تو اس کے بارے تین باتیں یاد رکھیں.

اول یہ کہ حاد امراض میں یہ پوٹینسی بڑی ہونے کی وجہ سے ضروری نہیں ہوتی کیوں کہ جب چھوٹی پوٹینسی سے مرض بالکل ختم ہو تو بڑی پوٹینسی دینے کی ضرورت نہیں۔

دوسری بات یہ کہ کچھ ادویہ ایسی ہیں جن کی M1پوٹینسی زیادہ اچھا ریزلٹ نہیں دیتی بلکہ 30 اور 200 زیادہ عمدہ ریزلٹ دیتی ہے جیسا کہ کولوسنتھ، کیفر، وریٹرم، ایلم سیپا، برائی اونیا، رسٹاکس، بیلاڈونا، پیٹیشیا، نیٹرم میور، جیلیسمیم، ہیپر سلف. اور کیپسیکم وغیرہ۔ اگر شدید بخار میں یہ ادویہ بڑی طاقت میں دی جائیں تو اچھا نتیجہ نہ دیں گیں. ہوگا یہ کہ بیماری ٹھیک ہونے کی بجائے بڑھ جائے گی۔ ان کی 30 اور 200 پوٹینسی بہترین ریزلٹ دیتی ہیں.۔

تیسری بات یہ کہ حاد امراض میں 30 اور 200 مضر اثرات مرتب نہیں کرتی مگر بعض اوقات 1M کچھ مضر اثر کر جاتی ہے۔ نمونے کے طور پر میں اپنے ذاتی دو کیس ذکر کرتا ہوں. ایک سالہ بچی کو بخار ہوا. علامات کے مطابق چائنا دواء بنی. میں نے اسے چائنا 1M کا ایک قطرہ دیا. 12 گھنٹے میں مکمل بخار اترنے کے بعد اسے شدید کھانسی شروع ہو گئی۔ اس لئے کہ چائنا دواء نے جگر میں گرمی زیادہ کر دی۔ اس گرمی سے بچی کو کھانسی شروع ہو گئی۔ میں نے فورا اس کھانسے کو روکنے کے لئے سلفر 200 کا ایک قطرہ دیا۔ بچی 10 منٹ میں ٹھیک ہو گئی۔ اس کے بعد میں نے کسی قسم کے بخار میں کبھی بھی ہائی پوٹینسی نہیں دی۔ ایک 2 سال بچے کو موشن لگے علامات کے مطابق کیمفر دواء بنی. میں نے کیمفر 1M کا صرف ایک قطرہ دیا. موشن تو ختم ہو گئے مگر بے چینی پیدا ہو گئی. پھر سلفر 200 سے بے چینی ختم کرنی پڑی۔ میں نے ایکوٹ امراض میں سب سے زیادہ 200 پوٹینسی استعمال کی ہے۔

کچھ صورتوں میں ایکوٹ امراض میں ہمیں مجبورا 1M پوٹینسی بھی دینی پڑتی ہیں۔ جیسا کہ اگر چوٹ زیادہ گہری ہو تو آرنیکا 1M اور دبائے سے درد زیادہ ہو رہا ہو تو مگنیشیا فاس 1M دینے پڑتی ہے۔ مگر یہ بہت کم ہوتا ہے۔ زیادہ تر 200 پوٹینسی سے ہی کیس حل ہو جاتا ہے۔ مجھے بہت عرصہ گزر گیا ہے ایکوٹ امراض میں 1m دئے ہوئے۔ اب 3 سال سے زیادہ عرصہ ہو گیا ہے کبھی ایکوٹ حالت میں بڑی طاقت نہیں دی۔

ایکوٹ امراض میں 10M اور ہائی پوٹینسی کو بالکل استعمال نہ کرنا۔ یہ بہت بڑی طاقتیں ہیں۔ بعض دفع دواء کا انتخاب غلط ہونے کی وجہ سے مریض کی تکلیف زیادہ بھی ہو سکتی ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ اگر آپ کا انتخاب درست ہوا تو حاد امراض چند گھنٹوں یا ایک دو دن میں مکمل ختم ہو جایا کرتی ہیں۔ ان کے لئے وہ پوٹینسی دینی چاہئے جس کا اثر چند گھنٹوں یا دنوں کے لئے ہو۔ وہ 30، اور 200 ہے۔ 10M کے ایک قطرے کا اثر 3 ماہ رہتا ہے. اتنا لمبا اثر کرنے والی پوٹینسی کی حاد امراض میں بالکل ضرورت نہیں. مریض کسی بڑی مصیبت میں بھی پڑ سکتا ہے۔

ٹائیفائیڈ بخار اور سالوں پرانی چوٹ یا حادثہ اگرچہ مزاج اور جسمانی ساخت کے ساتھ تعلق نہیں رکھتا مگر مریض بہت سالوں سے اس بخار میں رہنے کی وجہ سے اس بخار والا مزاج اختیار کرلیتا ہے۔ اس قسم کو بھی کرانک امراض میں شامل کیا جائے۔ اگرچہ اس کا تعلق مزاج اور جسمانی ساخت کے ساتھ نہیں جیسا کہ ایک مریض کو 10 سال قبل ٹائیفائیڈ بخار ہوا تھا یا چوٹ لگی تھی۔ درست علاج نہ ہونے کی وجہ سے وہ بخار یا چوٹ کا اثر اب بھی جسم میں باقی ہے تو یہ اگرچہ حادثاتی مرض ہے مگر اتنے لمبے عرصہ سے جسم میں رہتے رہتے کرانک صورت اختیار کرکے مریض کا مزاج بن چکا ہے. اس کی جسمانی ساخت اور کچھ نین نکش تبدیل کرچکا ہے۔ اس کیس کو کرانک کیسز کے طرح ڈیل کرنا ہوگا۔ یہ ایک دو ڈوز سے کبھی بھی مکمل شفایاب نہیں ہوتے۔

آپ جو اپنی سمجھ کے مطابق مریض کے لئے دواء نکالتے ہیں، وہ حقیقت میں تین قسم کی ہوتی ہے:

ایک اس کی تمام علامات کے ساتھ کلی مماثل مزاجی دواء جو اس کی جسمانی ساخت کے بھی مطابق ہوتی ہے۔ یہ دواء جب مریض کو دی جاتی ہے تو مریض کی قوت حیات کو ایک نئی زندگی ملتی ہے. جس کی وجہ سے قوت حیات بہت دیر تک اپنا کام کرتی رہتی ہے. اس کی وجہ یہ ہے کہ مزاجی دواء مریض کی قوت حیات کے ہر ہر پہلو پر اثر انداز ہو کر ہر طرح سے تحریک دیتی ہے۔ ہر قسم کی رکاوٹ کو دور کرتی ہے۔ قوت حیات کو کام کرنے میں کسی قسم کی رکاوٹ نہیں ڈالتے بلکہ تمام رکاوٹوں کو دور کرکے قوت حیات کو جلا بخشتی ہے۔ اس دواء کی تاثیر بہت زیادہ اور لمبے عرصہ تک چلتی ہے۔ بشرط کہ مریض ساتھ ایلوپیتھک ادویہ استعمال نہ کرے۔

دواء کی دوسری قسم وہ ہے جو مریض کی علامات کے ساتھ جزوی مشابہت رکھتی ہے۔ مریض اور دواء کا میازم بھی ہو. یہ دواء قوت حیات کو جزوی طور پر ہی تحریک دے گی. اس کے بعد قوت حیات کا عمل بھی جزوی ہوگا۔ وہ زیادہ دیر پا نہیں ہوگا۔

تیسری قسم کی وہ دواء ہوتی ہے جو مریض کی علامات کے ساتھ مشابہت نہیں رکھتی اور مریض کے میازم کے خلاف ہے۔ یہ دواء عموماً کوئی فائدہ نہیں دیتی، کبھی کچھ دیر کے لئے جزوی فائدہ دیتی ہے، کبھی کچھ نقصان کرتی ہے، کبھی بہت سا نقصان کردیتی ہے۔ اس لئے میں نے کرانک میں لکھا ہے کہ 30 پوٹینسی کم از کم 24 گھنٹہ کے بعد دیں۔ وہ کلی مماثل ہوا کرتی ہے۔ حاد امراض میں 30 صبح دوپہر شام کو 1.1.1. قطرہ دیں۔ یہ مزاجی دواء نہیں ہوتی۔ اس سے قوت حیات میں وہ تحریک پیدا نہیں ہوتی جو مزاج دواء قوت حیات میں تحریک پیدا کرتی ہے۔ اس لئے جو دواء کو ریپیٹ کرنے کے بارے فرق اوپر ہو چکا یہ حقیقت میں مزاجی اور حادثاتی دواء کی اثرپزیری کے مختلف ہونے کی وجہ سے ہوا ہے۔

دواء کتنی مقدار میں دینی چاہئے اور ایک ڈوز سے کیا مراد ہے؟

ایک ڈوز اور خوراک سے مراد یہ ہے کہ ایک وقت میں آپ مریض کو جتنے بھی قطرے دیتے ہیں وہ ایک ہی ڈوز مانی جائے گی. مثلاً:- 200 کے ایک مریض کو 1 دوسرے کو 5 اور تیسرے کو 10 قطرے دیتی ہیں تو اصولاً آپ نے تینوں کو ایک ایک ہی ڈوز دی ہے۔

سب سے بہتر یہ ہے کہ دواء کی کم سے کم مقدار دیں۔ وہ ایک قطرہ یا اس سے بھی کم ہے۔ اس طرح کہ ایک گلاس پانی میں ایک قطرہ ڈال کر اس سے ایک گھونٹ پینے کے بعد باقی پھینک دیں یا اگلی ڈوز کے لئے رکھ لیں۔ میں ہمیشہ ایک قطرہ ایک ڈسکٹس پر ڈال کر دیتا ہوں۔ اس سے زیادہ بالکل نہیں دیتا۔

ایک قطرہ دینے یا 6 قطرے دینے میں تاثیر میں فرق نہیں ہوگا. دونوں صورتوں میں دواء کے اثر کی مدت اور گہرائی ایک ہی رہے گی. صرف دوسری صورت میں تیزی زیادہ ہوگی. اس تیزی کا کوئی خاص فائدہ بھی نہیں ہوتا۔ کبھی نقصان بھی ہو جایا کرتا ہے بلکہ میں سمجھتا ہوں یہ دواء ضائع کرنے کے مترادف ہے. دوسرا ایک سے زیادہ قطرے دینے میں خرابی یہ بھی ہے کہ اگر مریض کا ردعمل کمزور ہوا اور آپ نے دواء کو زیادہ مقدار میں دے دیا جیسا کہ 1m کے 5.6 قطرے دے دئے تو عموماً پرُوونگ شروع ہو جائے گی۔ مریض شفاء کی بجائے مزید بیمار ہونا شروع ہو جائے گا۔ ہاں اگر مریض کا ردعمل مضبوط ہوا تو وہ 1 M کے 5.6 قطرے برداشت کر لے گا۔ اس لئے کہ محتاط ترین طریقہ کار یہ ہی ہے کہ صرف 1 ہی قطرہ دیا جائے۔ میں کمزور مریضوں کو ایک سے بھی کم قطرہ دیتا ہے۔ وہ اس طرح کہ ایک کپ پانی میں ایک قطرہ ڈال کر اس میں سے ایک چمچ پینے کو کہتا ہوا اور باقی گرانے کا حکم دیتا ہوں۔ یہ سب سے محتاط طریقہ ہے۔ ذھن سے یہ وہم نکل جائے گا کہ دواء کی Quantity زیادہ ہونے سے pproving ہوئی ہے۔

انٹی ڈوٹ کیا کام کرتا ہے؟

اگر آپ نے مریض کی دواء اس کی طاقت سے بڑی استعمال کی تو اس سے عموماً پرُوونگ شروع ہو جاتی ہے۔ یعنی دواء کی علامات بھی مریض میں ظاہر ہونے لگتی ہیں۔ دن بدن مریض بد سے بدتر ہوتا جائے گا۔ تکلیفات کے بڑھنے کے ساتھ ساتھ مریض کسی قسم کی کوئی بہتری محسوس نہیں کرےگے۔ امراض پہلے سے زیادہ شدت سے ظاہر ہوں گی۔ ساتھ نئی امراض بھی شروع ہو جاتی ہیں۔ اس کی سب سے بڑی دلیل یہ ہے کہ مریض دماغی اور جسمانی طور پر تھاوٹ اور کمزوری محسوس کرتا ہے۔ وہ اپنے جسم میں کوئی طاقت محسوس نہیں کرتا۔ کسی قسم کی کوئی بہتری کی کرن نظر نہیں آتی۔ اس وقت اس دواء کو انٹی ڈوٹ کرنا ضروری ہے۔ ڈاکٹر کاشی رام نے ہر دواء کا انٹی ڈوٹ ذکر کیا ہے۔ انٹی ڈوز کو 200 پوٹینسی میں صرف ایک بار دینے سے ہی دواء کا اثر ختم ہو جاتا ہے۔ انٹی ڈوٹ کا مطلب اثر کو ختم کرنا ہے۔

عموماً کیمفر، سلفر، بیلاڈونا اور نکس وامیکا انٹی ڈوٹ کے لئے استعمال ہوتی ہیں۔ یہ ادویہ بے شمار ادویہ کی انٹی ڈوٹ ہیں۔

جو ادویہ کے آخر میں اس دواء کا Antidote" (تریاق) " لکھا ہوتا ہے اس سے مراد وہ دواء جو اس دواء کا اثر زائل اور ختم کرتی ہے۔ یہ اس لئے لکھا جاتا ہے کہ :۔ اگر آپ کسی مریض کو اس کی زیادہ ہائی پوٹینسی میں دواء دیتے ہیں وہ دواء کو برداشت نہیں کر پاتا تو اس سے اس کی تکلیفات پہلے سے زیادہ ہو جاتی ہے۔ سب سے خاص بات یہ ہوتی ہے کہ مریض" دماغی اور جسمانی طور پر تھکاوٹ "محسوس کرنے لگتا ہے۔ یہ تھکاوٹ اس بات کی سب سے بڑی دلیل ہے کہ مریض آپ کی دواء کی طاقت برداشت نہیں کر سکا۔ اب دواء کے اثر کو ختم کرنے

کے لئے اس دواء کا انٹی ڈوٹ کا 200 میں ایک قطرہ دیا جاتا ہے۔اس سے آپ کی پہلے دی ہوئی دواء کا اثر ختم ہو جاتا ہے. دوسری دواء پہلے کے اثر کو کاٹ دے گی۔

پہلی دواء آپ نے جس بھی طاقت میں دی ہے،آپ نے اس کا انٹی ڈوٹ صرف 200 پوٹینسی میں ہی دیناہے۔انٹی ڈوٹ کو بڑی طاقت میں دیناضروری نہیں ہوتا۔مثلاآپ نے کسی کو کلکیریا کارب CM میں دی۔وہ پروونگ کر گئی۔آپ نے کلکیریا کارب کا انٹی ڈوٹ کاشی رام انسائیکلوپیڈیا سے تلاش کرنا ہے۔اس میں ایک سے زیادہ انٹی ڈوٹ لگے ہوئے ہیں۔آپ نے ان میں سے کسی ایک کو 200 پوٹینسی میں مریض کو دیناہے۔اس سے 10 منٹ میں ہی کلکیریا کارب کا اثر ختم ہو جائے گا۔

فضلات کا اخراج اور دبی ہوئی امراض کا ظہور بھی شفاء ہے !

کرانک مریض کے جسم میں فاسد مواد اور نقصان دے فضلات جمع ہوتے ہیں۔یہ عموما سینہ، معدہ اور آنتوں میں ہوا کرتے ہیں۔جب اس کو کلی مماثل دواء دی جاتی ہے، تو قوت حیات جسم سے ان نقصان دے اشیاء کو نکالنے کے لئے مختلف قسم کے فوری اقدام کرتی ہے۔جیسا کے سینہ کی بلغم نکالنے کے لئے قے لگانا، پھیپھڑوں کے ورم کو ختم کرنے کے لئے کھانسی لگنا، مقعد کے ناسور سے فاسد مواد خارج کرنے کے لئے موشن لگنا، آنتوں کی متعفن صفراء نکلنے کے لئے دست لگانا، کسی زخم کو بھرنے یا ٹائیفائیڈ بخار ختم کرنے کے لئے تیز بخار کا ہونا، اور خون میں کثیر انفیکشن کو ختم کرنے کے لئے دانے نکالنا، وغیرہ۔اس کو استفراغ کا عمل کہتے ہیں۔یہ 25% پرانے مریضوں میں ہوا کرتا ہے۔یہ ایک قسم کی صفائی کا عمل ہے۔یہ فوبًا ہوا کرتا ہے۔یہ حقیقی صحت کے طرف بڑھتا ہوا پہلا قدم ہے۔

اس عمل میں سب سے عجیب بات یہ دیکھنے میں آتی ہے کہ مریض اپنے جسم میں ایک طاقت محسوس کرتا۔اس طرح کہ موشن لگنے کے بوجود کمزوری نہیں آتی ہے۔اگر آپ مریض سے یہ سوال کریں کہ کیا کمزوری محسوس ہورہی ہے؟ تو وہ جواب دے گا کہ کمزوری محسوس نہیں ہورہی ہے۔آپ کو معلوم ہے کہ اگر کسی کو بیماری والے موشن لگتے ہیں تو کمزوری محسوس ہوتی ہے۔مگر صفائی کے عمل کے درمیان جو موشن ہوتے ہیں وہ کمزوری نہیں پیدا کرتے۔یہ استفراغ کا عمل عموما پہلے ہفتہ میں ہی ہوا کرتا ہے۔

دوسری چیز ہے کہ دوران علاج دبی ہوئی پرانی گزشتہ دماغی امراض اور جسمانی امراض کا بالترتیب ایک ایک کرکے ظاہر ہوتے جانا اور ختم ہوتے جانا۔اس کو کہتے ہیں دبی ہوئی امراض کا حقیقی علاج۔یہ جسم میں مخفی امراض کا درست علاج ہے۔یہ عمل استفراغ کے عمل کے بعد شروع ہوتا ہے۔یہ فوراً شروع نہیں ہوتا بلکہ آہستہ آہستہ ہوا کرتا ہے۔جو مرض آخر میں دبی تھی اس کا سب سے پہلے ظہور کے ساتھ علاج ہوگا۔جو سب سے پہلے دبی تھی اس کا آخر میں ظہور کے بعد علاج ہوتا ہے۔یعنی آگے سے پیچھے کی طرف شفاء کا عمل ہوا کرتا ہے۔یہ ہومیوپیتھک کا انفرادی خاصہ ہے۔حکمت اور ایلوپیتھک میں یہ چیز بالکل نہیں ہوتی۔یہ دوسرے والا عمل ہر مزمن مریض میں ہوا کرتا ہے۔استفراغ والا عمل 25% مزمن مریضوں میں ہوتا ہے۔نیز ایکوٹ کیسز میں یہ دونوں عمل نہیں ہوتے۔معالج کو ان دونوں کا کیس

شروع کرنے سے قبل علم ہونا ضروری ہے۔ یہ دونوں بھی شفاء میں داخل ہیں۔ نیز اپنے کرانک مریض یااس کے والدین کو بتانا بہت ہی ضروری ہے۔ دوران کیس بھی ان کو بتاتے رہنا چاہئے۔ تسلی بھی دیتے رہنا چاہئے۔

سب سے اہم ترین بات

میں (ماجد حسین صابری ہومیوپیتھ) اس بات پر مضمون کا اختتام کرتا ہوں کہ کسی بھی پوٹینسی کو جلد نہ ریپیٹ کیا جائے۔ اگر آپ بہت سے بہترین ریزلٹ لینا چاہئے ہیں، تو حتی الامان زیادہ سے زیادہ فاصلہ ہونا، زیادہ سے زیادی عمدہ ریزلٹ دیتا ہے.

اس بات کو سمجھانے کے لئے میں اپنے دو کیس بیان کرتا ہوں. دو مریض تھے. دونوں کو بائیں گردہ میں پتھری تھی. دونوں کی کلی مماثل دواء بربرس ولگرس بنی. دونوں کو بربرس 200 استعمال کروائیں. پہلے کو 200 کے 14 ڈوزز 28 دنوں میں مکمل کروانے پر بھی پتھری نہ نکلی اور مریض کی زیادہ تشفی بھی نہ ہوئی. دوسرے کو بربرس 200 کی صرف 5 ڈوزز ایک ماہ میں 5-5 دن کے فاصلہ سے استعمال کروانے پر اس کی پتھری باہر نکل آئے. وہ بہت مطمئن بھی ہوا. یہ اس لئے کہ دو ڈوزوں کے درمیان وقفہ زیادہ تھا. پہلے کا کم تھا. مگر اب میں 200 پوٹینسی کو 10 دن سے قبل دہراتا نہیں ہوں۔

آپ اس مضمون سے یہ بھی جان چکے ہوں گے کہ ہومیوپیتھک نظریہ حکمت اور ایلوپیتھک سے بھی سے اصول میں منفرد اور الٹ ہے .

نیز آپ کو یہ بھی معلوم ہو چکا ہوگا کہ ہومیوپیتھک علاج کا زیادہ انحصار قوت حیات کی بحالی پر ہے. ادویہ کی مدد سے مریض کی قوت حیات کو ہی ابھارا، اکسایا، جگایا، تیز اور قوی بنایا جاتا ہے. وہ قوت حیات ہی بیماریوں کو جڑوں سے اکھاڑتی ہے. قوت حیات کو عموما لوگ قوت مدافعت اور وائٹل فورس کہتے ہیں. یہ حرارت غریزی اور رطوبت غریزی کا مجموعہ ہے. والحمد للہ رب العالمین والصلاۃ والسلام علی حبیبہ الکریم صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلم

کینٹ کا کہنا ہے کہ: پوٹینسی کے انتخاب کے بارے کوئی قانون نہیں ہے۔آپ کو اپنے تجربات پر ہی بھروسہ کرنا ہوگا۔

ایلین کا کہنا کہ کہ بچوں اور بوڑھوں کو ہائی پوٹینسی نہیں دینی۔ایکیوٹ میں ہائی اور کرانک میں لو پوٹینسی دینی ہے۔

بل کا کہنا کہ کہ بخار میں 12 سے 200 پوٹینسی زیادہ بہتر ہے۔

ہنیمن کا کہنا ہے کہ علامات جتنی زیادہ ملتی ہوں اتنی زیادہ ہائی پوٹینسی دیں۔ جب تک مریض اصلاح پزیر ہوتا ہو رہا ہو تب تک دہرانا نہیں چاہئے۔

میں کہتا ہوں کہ: ورم اور السر کے مریضوں کو بھی ہائی پوٹینسی نہیں دینی چاہیے۔

H-Dr Majid Hussain Sabri

03494143244

باب: کرانک کیس کو حل کرنے کے لئے صابری موڈ میتھڈ

H-Dr Majid Hussain Sabri

03494143244

کرانک امراض کی دواء تلاش کرنے میں ہر ہومیوڈاکٹر کا اپنا ایک طریقہ کار ہے۔اس کو Method کہتے ہیں۔الحمد للہ، اللہ رب العزت کے فضل و کرم سے میں 99% کرانک مریض کی درست دواء تک پہنچ جاتا ہوں۔ میرا Method کامل، آسان فہم، دواء تک جلد رسائی کروانے والا اور روح ہومیوپیتھی کے مطابق ہے۔ یہ Mood Method ہے۔ فی الوقت میں یہ Method اپنے شاگردوں کو سیکھا رہا ہوں۔ غور و فکر کے بعد اس کو تحریری شکل میں اپنے شاگردوں تک پہنچانا چاہتا ہوں۔ تاکہ انہیں مجھ سے اس طریقہ کے بارے میں بار بار پوچھنا نہ پڑے۔ اگر آپ کلاسیکل سنگل ریمڈی ڈاکٹر بننا چاہتے ہیں تو یہ مضمون پڑھیں، اور اس Mood Method کو اپنے کرانک کیسز میں اپلائی کر کے کلاسیکل ڈاکٹر بن جائیں۔ اگر آپ اپنی کمائی کمبینیشن کمپنیوں کو دینا چاہتے ہیں تو یہ مضمون آپ کے لئے بالکل نہیں ہے۔

موڈ میتھڈ کا نام کیسے منتخب کیا گیا؟

سب سے قبل میں نے مسلسل کچھ دن اس پر غور و فکر کیا کہ میں اپنے Method کو کون سا نام دوں۔ نام ایسا ہو، جو میرے مکمل طریقہ کار کی عکاسی کرے، عام فہم ہو، اور آسانی سے بولا جاسکے۔ آخر کار تین دن کے غور و فکر اور تحقیق کے بعد میں نے اپنے مکمل طریقہ کار کو Mood Method کا نام دیا ہے۔ اس کو اردو میں "مزاجی طریقہ کار" کہا جائے گا۔ Mood مزاج کو کہتے ہیں۔ Method طریقہ کار کو کہا جاتا ہے۔ میں نے اپنے ہر لیکچر اور تحریر میں "مزاج" کا لفظ بولا ہے، اور مزاجی ادویہ پر سب سے زیادہ کام کیا ہے۔ اکثر ڈاکٹروں نے شروع میں مجھ پر یہ اعتراض کیا تھا کہ "صابری صاحب! آپ ہومیوپیتھک میں مزاج کہاں سے لے آئے ہیں؟ یہ تو طب یونانی کا طریقہ کار ہے، ہومیوپیتھک میں صرف مجموعی علامات کا اعتبار ہوتا ہے"۔ میں نے ان مطالعہ سے بھاگے ہوئے سند یافتہ ڈاکٹروں کو ایلن، نیش لیڈر، کینٹ اور جارج وتھالکس کے مٹیریا میڈیکا پڑھنے کو کہا۔ نیز ان سے یہ کہا کہ "کانسٹی ٹیوشنل ریمیڈی" سے مراد "مزاجی دواء" ہی ہوتی ہے۔ اس طرح ان کی زبانوں پر مہر لگی۔

الحمد للہ مزاج کی بنیاد پر دواء کا انتخاب پاکستان میں صرف میری طرف ہی منسوب کیا جاتا ہے۔ میں بھی اس طریقہ کا دلدادہ ہوں۔ اس لئے میں نے اپنے طریقہ تشخیص الامراض کو "Mood Method" کا نام دیا ہے۔ یہ حقیقت میں طریقہ تشخیص صاحب الامراض ہے۔ الحمد للہ، میں نے اس طریقہ پر سب سے زیادہ محنت کی ہے۔ مخلوق خدا کی خیر خواہی کے لئے یہ طریقہ کار میں مستقل لکھ بھی رہا ہوں۔ الحمد للہ چار ڈاکٹرز نے مجھ سے یہ طریقہ کار سیکھ بھی لیا ہے۔ وہ ڈاکٹر خالد تنویر بھاولپور، ڈاکٹر زاہد اقبال ستراہ، ڈاکٹر زیب النساء گجرات، اور ڈاکٹر ارسہ گجرات ہیں۔

Mood Method کی بنیاد کیا ہے؟

Mood Method کی بنیاد اس بات پر ہے کہ: اللہ رب العزت نے ہر انسان کو ایک نیچر، مزاج، شخصیت، جسمانی ساخت، اور الگ پہچان پر پیدا کیا ہے۔ یہ نیچر اچھی اور بری صفات، کچھ عادات، سوچ کے مرکز، کھانے پینے میں پسند اور ناپسند، گرمی اور سردی کے تاثرات وغیرہ پر مشتمل ہوتی ہے۔ ہر انسان %100 صرف ان ہی کرانک بیماریوں میں مبتلاء ہوتا ہے جو اس کا مزاج ہے۔ ایک ہی مزاج رکھنے والے انسان بے شمار ہیں۔ اگر آپ کا مزاج کلکیریا کارب ہے، تو دنیا میں اور بھی کلکیریا کارب مزاج کے انسان موجود ہیں۔ آپ ان ہی کرانک امراض میں مبتلاء ہوں گے، جن میں دوسرے کلکیریا کارب مزاج انسان مبتلاء ہوتے ہیں۔ اسی وجہ سے ہومیوپیتھی کو قدرتی طریقہ علاج کہا جاتا ہے۔

اکیوٹ امراض کا تعلق مزاج کے ساتھ نہیں بلکہ حوادثات کے ساتھ ہوتا ہے۔ اکیوٹ امراض ہر مزاج کے انسان کو یکساں لگا کرتی ہیں۔ جیسا کہ بخار، سردی، ملیریا، موشن، قے، درد سر، جسم درد، دانت درد، لو بی پی، ہائی بی پی وغیرہ۔

Mood Method کی خوبیاں اور فوائد کیا ہیں؟

الحمد للہ، اس Mood Method کے بے شمار فوائد اور خوبیاں ہیں۔ ان سب کو بالترتیب ذکر کرتا ہوں۔ اللہ توفیق حق عطاء فرمائے۔ اللھم زدنی علما۔

کامیابی کی شرح کا زیادہ ہونا:

اس میں کامیابی کے چانس اور مریض کی دواء میں غلطی کے امکان نہ ہونے کے برابر ہیں۔

ہر قسم کی محنت سے آزادی کی ضمانت:

جب آپ صرف ایک سال محنت شاقہ کرکے اس کو اچھی طرح سے سیکھ لیں گے، تو آپ کو مٹیریا میڈیکا، ریپرٹری اور فلاسفی کا مطالعہ کرنے کی ضرورت ہی نہ رہے گی بلکہ ان کو دیکھنے کی بھی ضرورت نہیں پڑے گی۔ آپ آزاد ہو جائیں گے۔ یہ اصل کامیابی ہے۔ الحمد للہ آج 6 ماہ سے میں نے ریپرٹری اور مٹیریا میڈکا کو دیکھے بغیر ہی بے شمار کیسز حل کئے ہیں۔ اللہ آپ کو بھی یہ قابلیت عطاء فرمائے۔

شارٹ کٹ:

سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ یہ طریقہ کار سب سے زیادہ شارٹ کٹ ہے۔اس طریقہ کی مدد سے آپ چہرہ شناسی کے ماہر ہو جائیں گے۔مریض کا چہرہ دیکھ کر اور کچھ اہم سوالات پوچھ کر آپ اس کی کرانک امراض کی دواء دینے پر قادر ہو جائیں گے۔

لوگوں کی نفسیات کا علم حاصل ہونا:

اس طریقہ کار پر عبور اور ملکہ حاصل کرنے سے آپ تمام انسانوں کی نفسیات، صفات، عادات، اخلاق، ترجیحات، اور سوچ کے مرکز کو نہ صرف اچھی طرح سے جان جائیں گے، بلکہ آپ اپنے قرب وجوار کے لوگوں کو ان سے بھی زیادہ جان سکیں گے۔معاشرہ میں آپ کی زندگی آسان ہو جائے گی۔آپ حقیقی معنی میں سائیکولوجیسٹ بن جائیں گے۔اس طرح آپ لوگوں کی بری صفات اور عادات کا ہومیوپیتھک کی "مزاجی ادویہ" سے علاج بھی کر سکے گے۔

آسان فہم ہونا:

Mood Method بہت ہی آسان فہم اور جلد سمجھ میں آنے والا ہے۔ایک عام انسان بھی اسے سیکھ سکتا ہے، اور اسے اچھی طرح سے سمجھ سکتا ہے۔یہ طریقہ ہر ایک کو سمجھایا بھی جاسکتا ہے۔باقی تمام طریقے بہت ہی مشکل اور نہ سمجھ میں آنے والے ہیں۔اکثر طریقے ایسے ہیں کہ جس نے ایجاد کیا وہ ہی سمجھ سکا۔باقی لوگ نہ سمجھ سکے۔ان شاء اللہ، یہ طریقہ کار نسلوں تک چلے گا۔اللہ رب العزت اپنے پیار حبیب ﷺ کے صدقہ سے قبول و منظور فرمائے، اور میرے لئے آخرت ترقی و کامیابی کا ذریعہ بنائے۔آمین بجاہ النبی الکریم ﷺ یارب العالمین۔

ہانیمن کے طریقہ کے سب سے زیادہ قریب ہونا:

میرا طریقہ ہانیمن کے طریقہ کے سب سے زیادہ قریب ہے۔باقی تمام طریقے ہانیمن کے طریقہ کے بہت دور ہیں۔ہانیمن کا طریقہ دواء کا انتخاب "مجموعی علامات" کی بنیاد پر کرنا ہے۔میرے طریقہ میں مریض کی مجموعی علامات لینے کے بعد ایسی مزاجی دواء نکالی جاتی ہے جو اس کی مجموعی امراض وعلامات پر حاوی ہوتی ہے۔

اس طریقہ کار کی جامعیت اور آفاقیت:

میں نے اس طریقہ کار میں طب یونانی، نظریہ مفرد الاعضاء، مٹیریا میڈیکا، ریپرٹری، میازم، اور فطرتی مزاج کو جمع کیا ہے۔مریض کے اخلاط اربعہ کا بھی لحاظ کیا گیا ہے۔اس کی تحریک کو بھی مد نظر رکھا گیا ہے۔مٹیریا میڈیکا سے علامات کی تصدیق کو بھی لازم قرار دیا ہے۔ریپرٹری کو بھی گروپ بندی کے معاملہ میں مدد لینے کو کہا ہے۔دواء اور مریض کے میازم کے ایک ہونے کو بھی ضروری کہا ہے۔انسان کے فطری

مزاج جیسا کہ چڑچڑا ہونا، صفائی پسند ہونا، منفی سوچ کا مالک ہونا، کا بھی بہت خیال رکھا گیا ہے۔ یہ میرے Mood Method کی جامعیت ہے۔ شکرالحمد للہ۔

تمام طریقہ تشخیص کو جمع کرنا:

یہ ایک ایسا نظام ہے جو انوکھا ہے۔ اس کے ڈیزائن کو طلباء اور پریکٹیشنرز کامیابی کے ساتھ سیکھ سکتے ہیں، اس پر عمل پیرا ہو سکتے ہیں۔ اس طریقہ کار نے ہومیوپیتھی میں پرانے اور نئے دونوں طریقوں کو اکٹھا کیا ہے۔ اس نے ایک آفاقی پلیٹ فارم قائم کیا ہے، جہاں ہومیوپیتھی میں تمام طریقوں کا خیر مقدم کیا جاتا ہے، اور مرض کی بازیابی میں مدد کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ آپ کو اس طریقہ کار میں ویلکم ہے۔

جدت اور نئی تحقیق

پہلی بار اس طریقہ کار میں یہ کہا گیا ہے کہ تمام انسانوں کی مزاجی ادویہ صرف 100 ہیں۔ اس سب علاج ان ہی میں موجود ہے۔ اس سے قبل آپ نے یہ سنا ہوگا کہ کانسٹی ٹیوشنل ریمڈی ہوتی ہیں۔ مگر آپ کو یہ علم نہیں ہوگا کہ وہ کتنی اور کون کون سی ہیں۔ اس طریقہ کار میں ان سب کو مکمل بیان کیا جا چکا ہے۔ میں نے اس پر 100 مزاجی ادویہ والا مضمون لکھا ہے۔ آپ وہ پڑھ سکتے ہیں۔ وہ میرے ''کامل ہومیوپیتھک کلینک'' والی فیس بک پیج پر موجود ہے۔

Mood Method کیا ہے؟:

یہ Mood Method 11 اصولوں پر مشتمل ہے۔ وہ یہ ہیں:

1۔ ہمدردی اور ذوق:

مریضوں کی خیر خواہی کا جذبہ اور ان سے ہمدردی ہونی چاہئے۔ دل میں اس امر کا ذوق ہونا چاہئے کہ آپ اللہ کے حکم سے مریض کو شفاء دے سکیں۔

2۔ وقت اور اولین ترجیح:

اس قانون پر عمل کرکے کامیابی حاصل کرنے کے لئے بہت سا وقت درکار ہوگا۔ اس لئے آپ کے پاس وقت بھی ہو کہ آپ اس کو اپنے اوپر لاگو کر سکیں۔ اس طریقہ کار کو سمجھنے کر مریضوں کا علاج کرنے کے لئے ایک سال بہت محنت کرنی پڑے گی۔ محنت کرنے کے لئے وقت درکار ہوتا ہے۔ جب تک آپ کسی چیز کو دل سے نہ چاہیں، جنون کی حد تک طلب نہ کریں، اپنا پورا وقت اسے نہ دیں، اسے اولین حیثیت نہ دیں، اس کو اول ترجیح (first priority) نہ ریں گے۔ اس کی طرف ہمہ تن متوجہ نہ ہو، اس کو اپنا اوڑھنا بچھونا نہ بنائیں گے، اپنی مالک،

جان، وقت اور کھانا اس پر قربان نہ کریں گے، تب تک وہ چیز آپ کو نہیں ملے گی۔ ہومیوپیتھک بھی ایک پیشہ اور ہنر ہے۔اس کو بھی وقت دے کر سیکھنا پڑتا ہے۔

3۔ مطالعہ:

دوستو! اس قانون سے علاج کرنے کے لئے سب سے قبل آپ کے لئے مٹیریا میڈیکا کا بھرپور مطالعہ کرنا ضروری ہے۔آپ کم از کم 41 بار مٹیریا میڈیکا کا مطالعہ اس نیت سے کریں کہ آپ کو خواص الادویہ ، مرکزی علامات، اسباب، کلیدی علامات، اور ادویہ کا تقابلی جائزہ کرنا آجائے۔ مطالعہ اس حد تک کریں کہ خواب میں بھی آپ مطالعہ کر رہے ہوں۔آپ سب سے قبل کاشی رام انسائیکلوپیڈیا سے 100 مزاجی ادویہ کا کم از کم 3 بار سٹڈی کریں۔ پھر ایلن کی نوٹس سے 100 مزاجی ادویہ کا کم از کم 3 بار سٹڈی کریں۔ پھر نیش لیڈر کے مٹیریا میڈکا سے 100 مزاجی ادویہ کا کم از کم 3 بار سٹڈی کریں۔ پھر کینٹ لیکچرز سے 100 مزاجی ادویہ کا کم از کم 3 بار سٹڈی کریں۔ پھر ایسنس آف مٹیریا میڈیکا (جارج وتھالکس مٹیریا میڈکا) سے 100 مزاجی ادویہ کا کم از کم 3 بار سٹڈی کریں۔ پھر میرے مضمون "100 مزاجی ادویہ اور کلیدی علامات" سے 100 مزاجی ادویہ کا کم از کم 3 بار سٹڈی کریں (میرا مضمون ما قبل 5 کتابوں اور میرے تجربات، مشاہدات و تحقیقات کا خلاصہ ہے)۔ساتھ یوٹیوب سے میرا 100 مزاجی ادوہ والے لیکچر بھی سنیں۔ان میں بہت کچھ ہے۔ مطالعہ کرنے کا طریقہ کار یہ ہے کہ: پہلے ایک دواء کو آہستگی سے پڑھیں، پھر سمجھیں، پھر یاد کریں، پھر دہرائیں، پھر آگے والی دواء پڑھیں۔ اگر ہو سکے تو اپنے کسی دوست کو سنائیں۔ یا دوسرا طریقہ کار یہ ہے کہ: پہلے ایک دواء کو ان تمام کتب سے پڑھیں، سمجھیں، یاد کریں، کسی دوست کے ساتھ تکرار کریں، پھر دوسری پھر تیسری علی ھذا القیاس۔اس طرح کم از کم 3 بار پڑھیں۔ان شاء اللہ اس طرح آپ کو 100 مزاجی ادویہ خوب یاد ہو جائیں گی۔ اہم باتوں کو اورنج کلر سے ہائی لائیٹ کریں۔

دوستو علم سیکھنے سے آتا ہے۔العلم بالتعلم،الحلم بالتحلم،الصبر بالتصبر-ہماری ڈاکٹرز کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ کوئی علم گلاس میں ڈال کر پلا دے۔ہمیں محنت نہ کرنی پڑے۔اس سوچ کو بدلیں، اور محنت کریں۔

4۔ کیس ٹیکنگ:

کسی بھی کیس کو حل کرنے کے لئے اس کی عمدہ اور جامع کیس ٹیکنگ کرنا بھی اشد ضروری ہے۔آج ہر سٹوڈنٹ اور ڈاکٹر کی زبان پر کیس ٹیکنگ کا لفظ موجود ہے اور وہ اس کی اہمیت سے واقف ہیں۔ سب یہ چاہتے ہیں کہ ہمیں کوئی کیس ٹیکنگ سیکھا دے۔ مگر افسوس یہ ہے کہ ہمارے اکثر ڈاکٹرز کیس ٹیکنگ نہیں کرتے، اور وہ یہ چاہتے ہیں کہ ہمیں کیس ٹیکنگ کے بغیر ہی مریض کی درست دواء مل جائے۔ یہ بہت بڑی غلط فہمی میں مبتلا ہیں۔آپ یہ یقین جانیں کہ "نصف کیس عمدہ کیس ٹیکنگ سے ہی حل ہو جاتا ہے"۔ایک مریض کی کیس ٹیکنگ میں شروع شروع میں 3 دن لگتے ہیں۔ یہ وقت کم ہوتے ہوتے 45 منٹ پر آجاتا ہے۔اس سے نیچے نہیں جاتا۔

میری آپ کو یہ نصیحت ہے کہ شروع کے چند کیس کم از کم ایک ایک ہفتے میں حل کریں۔کچھ دن کیس نوٹ کرنے میں لگائیں، کچھ دن کیس یاد کرنے میں، کچھ دن ریپرٹرائیز کرنے میں، ایک دن اس دواء کا 5 مٹیریا میڈکا سے مطالعہ کرنے میں لگائیں۔آخر میں اپنے استاد سے مشاورت بھی کریں۔اس طرح جب 21 کرانک کیس ڈیل کرلیں گے تو معاملہ بہت ہی آسان ہو جائے گا۔

کیس ٹیکنگ کے لئے میرا کیس ٹیکنگ فارم بہتریں رہے گا۔آپ کو یہ میرے فیس بک پیج "کامل ہومیوپیتھک کلینک" سے مل جائے گا۔یہ فارم میرے تین سال کی محنت شاقہ ہے۔ان شاء اللہ آپ کو اس سے بہت نفع حاصل ہوگا۔

کیس خود ہی نوٹ کریں۔ مریض کو کیس ٹیکنگ فارم نہ دیں۔جب آپ کو کیس ٹیکنگ پر عبور حاصل ہو جائے تو اپنا اسسٹنٹ رکھ لیں۔

نوٹ: یہ بات خوب یاد رکھیں کہ کرانک مریض کی ایک ہی بار کیس ٹیکنگ ہوا کرتی ہے۔اس کے بعد وہ جتنی بار بھی آپ کے کلینک پر آئے گا، تو اس کی کیس ٹیکنگ نہیں ہوگی۔

بار بار ناقص کیس ٹیکنگ سے بہتر ہے کہ اپنا وقت بچائیں، اور ایک ہی بار میں تسلی شدہ کیس ٹیکنگ کرلیں۔مریض کو ذلیل نہ کریں۔جو مریض زیادہ جلدی میں ہو، اسے "اللہ حافظ" کہیں۔

5۔ کیس لکھنا:

مریض کی دواء تک رسائی حاصل کرنے کے لئے کیس کو لکھنا اور ریکارڈ کرنا بھی ضروری ہے۔لکھنے سے کیس ہمیشہ کے لئے یاد ہو جاتا ہے۔ریکارڈ کرنا اس لئے ضروری ہے کہ مریض کی آواز اور انداز بیان محفوظ ہو جاتا ہے۔آواز شناسائی سے بھی کیس حل ہوا کرتے ہیں۔ کیس ہمیشہ مختصر اور صاف لکھیں۔ مریض کی زبان، چہرے، اور حلق کی پکچر بنالیں، اور 2 منٹ کی وڈیو بھی بنالیں۔

6۔مریض کی سمجھ:

اپنی قابلیت کو بڑھانے اور بہترین کلاسیکل ڈاکٹر بننے کے لئے مریض کو یاد کرنا اور سمجھنا اشد ضروری ہے۔ مریض کی بیان کردہ ہر بات کو دوسری بات کے ساتھ ملانا، اور ترتیب دینا ضروری ہے۔ شروع شروع میں ایک ایک مریض کو سمجھنے میں ایک ایک دن لگتا ہے۔جب آپ 21 مریضوں کو سمجھ جاتے ہیں تو معاملہ بہت آسان ہو جاتا ہے۔ مریض کی بیان کردہ تمام علامات کو حفظ کرنا، پہلے ایک سال اشد ضروری ہوتا ہے۔آپ یہ بات اچھی طرح سے یاد کرلیں کہ مریض کی علامات کو یاد کرنا فضول نہیں ہے۔آپ مریض کی نہیں بلکہ ایک ہومیوپیتھک دواء کی علامات کو یاد کر رہے ہیں۔جب اس کی مزاجی دواء مل جائے گی تو اس دواء میں مریض کی بیان کردہ اکثر علامات کا ذکر ہوگا۔آپ دیکھ کر حیران ہوں گے کہ مریض اور دواء کی علامات ایک جیسی ہی ہیں۔اس طرح ایک دواء یاد ہو جائے گی۔ جب آپ کو 100 مزاجی ادویہ یاد ہو جائیں گی تو آپ کی محنت بہت کم ہو جائے گی۔اب مریض کو یاد کرنے کی بالکل ضرورت نہ ہوگی۔

دوستو یہ بات یاد رکھنا کہ کسی بھی دواء کی حقیقی سمجھ اس وقت حاصل ہوتی ہے جب آپ اس دواء کے پیدائشی مستقل پرانے 5 مریض سے ملیں گے،اور اس کا کیس نوٹ کریں نہ کریں۔آپ ادویہ کو کتابوں سے زیادہ مریضوں سے سمجھنے کی کوشش کریں۔اگر یہ طریقہ اختیار کریں گے تو آپ ہومیوپیتھک کے لیڈر اور لیجنڈ بن جائیں گے،ان شاء اللہ۔اور آگے لئے آسانیاں ہی آسانیں ہوں گیں

7۔ریپرٹرائزیشن:

مریض کو سمجھنے کے بعد مریض کے کیس کو ریپرٹرائز کرنے کا مرحلہ آتا ہے۔اس وقت آپ کے لئے سب سے زیادہ ضروری یہ ہے کہ آپ کینٹ ریپرٹری کا اسلوب تحریر کو جانتے ہیں اور ہر باب میں کیا کیا لکھا ہے وہ بھی جانتے ہوں۔یہ جاننے کے لئے آپ کو کینٹ ریپرٹری کا مکمل مقدمہ اور بعد میں جو ابواب لکھے ہیں ان کا طریقہ کار جاننا ہوگا۔کم از کم 3 بار اسے پڑھ لیں۔اب آپ مریض کی کلیدی علامات اور اہم اہم علامات پر ایک دائرہ بنا دیں۔کلیدی علامت سے مراد وہ علامت ہے جو ہمارے ذہن کو کسی ایک دواء کی طرف لے جائے۔اہم علامت وہ ہوتی ہے جو ہماری کسی دواء کی مرکزی یا کلیدی علامت ہو اور ہماری کتابوں میں اس پر بہت فوکس کیا گیا ہو،جیسا کہ مریض کا انتہائی ترتیب پسند ہونا(یہ نکس وامیکا کی مرکزی علامت ہے)،یا انتہائی صفائی پسند ہونا(یہ آرسینکم البم کی مرکزی علامت ہے)،یا انتہائی منفی سوچ کا مالک ہونا(یہ سلفر کی کلیدی علامت ہے)،مریض کا میٹھے کا شیدائی ہونا(یہ ارجنٹم کی کلیدی علامت ہے)،مریض کا نمک کا شیدائی ہونا(یہ نیٹرم میور کی کلیدی علامت ہے)،مریض کا کتے کی طرح گوشت کا شیدائی ہونا(یہ ہائیڈروفوبینم کی کلیدی علامت ہے)،تمام تکلیفات کا حرکت سے زیادہ ہونا(یہ برائی اونیا کی کلیدی علامت ہے)،تمام تکلیفات کا حرکت سے کم ہونا(رسٹاکس کی کلیدی علامت ہے)،مریض کا ناقابل ہضم اشیاء کو کھانا(سائیکوٹا کی اہم علامت ہے)۔مریض کا حاسد ہونا(ایپس کی)،اور مغرور ہونا(پلاٹینم کی)اہم علامت ہے۔مریض کو پیاس نہ لگنا پلساٹیلا کی اہم علامت ہے۔اگر 100 مزاجی ادویہ کی کلیدی علامات اور اہم علامات کو جاننا ہے تو میرا 100 مزاجی ادویہ والا مضموں کم از کم 11 بار پڑھیں۔وہ اسی کتاب کے اخر میں ہے۔

8۔گروپ بندی:

جب اہم علامات کی نشاندہی ہو جائے تو کسی ایک علامت کو پکڑ کر اس پر موجود تمام ادویہ کے گروپ کو نکالیں۔جیسا کہ ناقابل ہضم اشیاء کھانے پر جتنی ادویہ موجود ہیں تو آپ ان کو کیس کے آخر میں لکھ لیں۔یہ گروپ آپ کو کسی ریپرٹری سے ملے گا۔میں کینٹ ریپرٹری استعمال کرتا ہوں۔گروپ بناتے وقت اس بات کا خیال رکھنا ہے کہ گروپ میں صرف 100 مجرب مزاجی ادویہ ہی شامل ہوں۔باقی سب ادویہ کو چھوڑ دیں۔

9۔کلی مماثل دواء تک رسائی:

جب گروپ تیار ہو جائے، تو آپ نے اس گروپ کی چھانٹی کر کے اس ایک دواء تک پہنچنا ہے، جو مریض کی حقیقی بالمثل دواء بنتی ہے۔ وہ ہمیشہ ایک ہی ہوتی ہے۔ ان تمام ادویہ کا کسی جامع مٹیریا میڈیکا سے مطالعہ کریں۔ جن جن ادویہ کی مرکزی علامات، اطراف، اور گرمی وسردی کے اعتبار سے مزاج متضاد ہوتا جاتا ہے، ان کو نکالتے جائیں۔ جو آخر میں بچے وہ ہی مریض کی دواء ہو گی، اور اسے چیک کرنا ضروری ہوتا ہے۔ مثلا: اگر مریض کی آپ نے کسی ایک اہم علامت پر 10 ادویہ نکالیں ہیں تو ان آپ دیکھی کہ اگر آپ کا مریض دائیں جانب والا ہے تو آپ بائیں جانب والی تمام ادویہ کو نکال دیں۔ اگر آپ کا مریض سرد مزج ہے تو آپ گرم مزاج ادویہ کو نکال دیں۔ آخر میں جو ادویہ بچھیں ان کر مرکزی علامت پر غور کریں، اور جس جس دواء کی مرکزی علامت آپ کے مریض میں موجود نہیں اس دواء کو نکال دیں۔ اس طرح آخر میں صرف ایک ہی دواء بچے گی۔ وہ مریض کی اصل دواء ہو گی۔

10۔ تصدیق کا عمل:

اب جو دواء نکل آئے اس دواء کا کسی مٹیریا میڈیکا سے اچھی طرح سے آرام وسکون سے مطالعہ کریں۔ اگر اکثر علامات بالمثل ہیں، دو یا تین ہی متضاد علامات ہیں، اور آپ کا دل خوشی سے باغ باغ ہو رہا ہے، تو آپ درست دواء تک پہنچ چکے ہیں۔ شفاء رب ذوالجلال کے دست قدرت میں ہے۔

11۔ چہرہ اور مزاج شناسائی:

جب دواء نکل آئے تو اللہ کا نام لئے کر دواء دیں۔ 72 گھنٹے یا سات دن بعد چیک کریں، اگر مریض 10 فیصد تک ٹھیک ہے، تو یہ مریض اس دواء کا دائی اور مستقل مریض ہے۔ یہ دواء اس کی مزاجی دواء ہے۔ ایک دواء جو آپ نے کتاب میں پڑھی ہے۔ ایک سامنے بولتی ہوئی دواء ہے جس کو آپ نے ابھی جانا ہے۔ اب آپ مریض کی بیان کردہ علامات اور مٹیریا میڈکا میں لکھی علامات کو یاد کریں۔ اس انسان کے چہرے، نین نقش، بولنے کا انداز، آپ کے ساتھ رویہ، اور بقیہ سب باتیں یاد کریں۔ اس طرح آپ کو ایک دواء بہت ہی عمدہ طریقہ سے خوب یاد ہو چکی ہے۔ اب دوبارہ جب کبھی اس دواء کا کوئی دوسرا مریض آئے گا تو آپ کے لئے بہت ہی آسانی ہو گی۔ جب آپ اس ہی دواء کے کم از کم 5 مریض دیکھ لیں گے تو آپ اس مزاج کے انسانوں کے چہرہ شناس بن جائیں گے۔ اب آپ کو اس دواء کے بارے میں پڑھنے اور اس قسم کے مریضوں کے کیس میں سر کھپائی کرنے کی بالکل ضرورت نہیں۔ ایک بار اس دواء کو ایسے یاد کریں کہ دوبارہ زندگی میں اس دواء کو پڑھنے کی ضرورت ہی نہ پڑھے۔ یہ بات یاد رکھنا کہ میرا ابنیاد منیتھڈ "چہرہ شناسائی" ہے۔ اس کو حاصل کرنے کے لئے بہت محنت کرنی پڑھی ہے، مگر جب یہ حاصل ہو جاتا ہے تو تمام محنتیں ختم ہو جاتی ہیں اور مریضوں کی لائینیں لگ جاتی ہیں۔

اہم ترین بات: دوستو یہ بات ہمیشہ یاد رکھنا کہ یہ اس وقت تک ہے جب تک آپ 100 کیس مکمل تسلی سے ڈیل نہیں کر لیتے۔ جب آپ نے 100 کیس ڈیل کر لئے اور اکثر کیسوں میں کامیاب ہوئے تو آپ کا طریقہ کار بدل جائے گا۔ وہ اس طرح کہ کیس کو مکمل نوٹ کرنے

کے بعد آپ سب سے قبل یہ دیکھیں گے کہ کیا میں نے اس جیسی شکل و صورت والا انسان اپنی فیملی، اپنی دوستواور اپنے مریضوں میں دیکھا ہے یا نہیں ؟اگر دیکھا ہے تو اس کی وہ ہی دواء ہو گی جو اس جانے ہوئے کی دواء ہے۔ (اس کو چہرہ شناسائی سے کیس حل کرنا کہتے ہیں)۔

اگر چہرے سے معلوم نہ ہو سکے تو آپ اس کی زبان کو چیک کریں گے۔ جب آپ زبان دیکھیں گے تو یاد کریں گے کہ ایسی رنگت اور زبان کی بناوٹ والی انسان میں نے پہلے دیکھا ہے یا نہیں ؟اگر دیکھا ہے اور جو دواء ذھن میں آئی ہے، اس کی کچھ اہم علامات مریضوں میں موجود ہے، اس مریض کی بھی وہ ہی دواء ہو گی، جو دواء پہلے مریض کی تھی۔ اس کو زبان شناسائی کہتے ہیں۔

اگر زبان سے معلوم نہ ہوا تو آپ اس کا انداز کلام پر غور کریں گے۔ آپ یاد کریں گے کہ ایسا انداز کلام میں نے پہلے کسی انسان کا سنا ہے یا نہیں ؟اگر سنا ہے تو اس کی جو مزاجی دواء بنتی تھی اس کی بھی وہ ہی دواء ہو گی۔ مگر ان تینوں صورتوں میں کچھ علامات کی تصدیق کرنا ضروری ہوتی ہے۔ ایسا نہ ہو کہ آ کی چہرہ شناسائی، زبان شناسائی یا طرز کلام شناسائی میں غلطی ہو جائے۔ یہ تین طریقہ بہت تیز ہیں۔ ان سے بہت جلدی کیس حل ہو جاتا ہے۔ یہ اصل کامیابی ہے۔ اگر ان تینوں طریقوں سے بھی مریض کا مزاج معلوم نہ ہو سکے تو چوتھا طریقہ یہ ہے کہ مریض کی علامات میں سے کوئی ایسی علامت نکالیں جو 100 ادویہ میں سے کسی ایک میں ہی ہو۔ اس کو منفرد اور کلیدی علامت کہتے ہیں۔ جو دواء نکلے اس کی بقیہ علامات کو مریض کی علامات سے ملا کر چیک کریں۔ اگر بالکل ہیں تو آپ کلیدی علامت کی مدد سے ٹھیک پہنچے ہیں۔ اگر آپ 100 ادویہ کو 100 کیسوں کی مدد سے جان چکے ہیں تو آپ کو اپنے موجودہ کیسز میں ضرور مل جائے گی۔ اسے کلیدی علامت سے کیس حل کرنا کہتے ہیں۔

اگر آپ کا علم، تجربہ، مشاہدہ بہت ہی کم ہے تو ان چاروں سے کیس حل نہ ہو سکے گا۔ تو آپ کو اب پانچواں ہی طریقہ کار اپنانا ہو گا۔ وہ اہم علامت پر گروپ بندی کا طریقہ کار ہے۔ اس کا اوپر مکمل ذکر ہو چکا ہے۔ یہ پانچواں طریقہ کار شاگردوں اور مبتدئین کا ہے۔ پہلے چار طریقے استادوں اور تجربہ کار لوگوں کے ہیں۔ ان شاء اللہ، اگر آپ گروپ بندی والے طریقہ کار سے کم از کم 100 کیس ڈیل کر لیں گے تو آپ میں بھی چہرہ، زبان، انداز کلام، اور منفرد علامات سے کیس کو فوراً حل کرنا آجائے گا۔ ہمت نہ ہارنا۔

نیز یہ بھی یاد رکھنا کہ ان تمام طریقوں سے مقصود مریض کی مزاجی دواء تک رسائی ہے۔

یہ گیارویں والی سرکار غوث الاعظم رضی اللہ تعالی عنہ کے نام مبارک پر 11 نکات پر مشتمل Mood Method ہے۔ Mood Method کی انتہاء چہرہ شناسی ہے۔ ادویہ کو کتابوں سے کم اور ان ادویہ کے دائمی مریضوں سے زیادہ سمجھنے کی کوشش کریں۔ یہ اصل کامیابی اور سب سے بڑا شارٹ کٹ راستہ ہے۔ اللہ آپ سب کو نصیب کرے۔

میرے دوست ! میرے یہ بات خوب یاد رکھنا کہ : کرانک امراض میں 80% دواء کا انتخاب مریض کی مزاجی دواء کا ہی ہوتے ہیں۔ زیادہ تر کرانک امراض مزاجی دواء سے ہی ٹھیک ہوتے ہیں۔ 15 % بخار کی ادویہ کا انتخاب ہوتا ہے۔ باقی 5 % چوٹ، موروثی امراض، میازم،

ایلوپیتھک ادویہ کے اثرات بد وغیرہ کی ادویہ استعمال ہوتی ہیں۔ یہ سب سے بڑی گر کی بات ہے۔ اسے ہمیشہ یاد رکھنا۔ میرے اس بات کو سونے کے حروف سے لکھ کر اپنے کلینک میں لگا دینا۔

جو مریض بہت زیادہ کام کرتا ہو اس کی غذاء میں طاقت ور اشیاء کو شامل کرنا اشد ضروری ہے ورنہ وہ شفاء یاب کبھی بھی نہیں ہوگا۔ بادام، اخروٹ، کاجو، پستہ، چلغوزہ، مونگ پھلی، چار مغز کو برابر وزن میں لے کر، ایک مٹھی میوے آدھا کلو خالص دودھ کے ساتھ رات کے کھانے کے دو گھنٹے کے بعد ہر روز کھانے ہیں۔ صبح روٹی پر دیسی گھی لگا کر کھانا ہے۔ ہفتہ میں ایک بار چھوٹا گوشت کھانا ہے۔ ایک بار مچھلی کھائیں ہے۔ مہینہ میں ایک بار دیسی مرغی کھائیں۔ برائلر مرغی، بوتل، زیادہ میٹھے اور چینی سے، گھی اور آئل سے، بازاری کھانوں سے پرہیز کریں۔ قدرتی اشیاء کھائیں۔ مناسب کھائیں، بہت زیادہ نہ کھائیں، بہت کم بھی نہ کھائیں، اعتدال پر رہیں۔ ہر روز دو بائل انڈے دودھ کے ساتھ صبح ناشتہ میں ضرور کھائیں، اگر موافق ہوں تو، ورنہ اپنا علاج کروائیں۔ انگریزی ادویہ، کشتہ جات، اور ہومیوپیتھک کی ہائی پوٹینسی ادویہ سے دور رہیں۔ خالی پیٹ سیب کا استعمال بھول اور حافظہ کو بڑھاتا ہے۔ ہر روز ایک گھنٹہ واک ضرور کریں یا جم جائیں۔ 8 گھنٹے کی نیند ضرور پوری کریں۔ ہفتہ میں ایک دن ضرور چھٹی کریں۔ دن کو قیلولہ ضرور کریں۔ کام 8 گھنٹے سے زیادہ نہ کریں۔ بالکل فارغ بھی نہ رہیں۔ کچھ وقت اپنے لئے اور اپنی فیملی کے لئے بھی نکالیں، زیادہ کام کا نتیجہ بھی نقصان دے ہوتا ہے۔ زیادہ جماع اور مشت زنی سے پرہیز کریں، ہفتہ میں ایک بار جماع کافی ہوتا ہے۔ ہر کام میں اعتدال اختیار کریں۔ زیادہ کھانے سے پیٹ خراب ہو جائے تو دو دن فاقہ کریں۔ ایسی غذا کھانے اور ایسا کام کرنے سے پرہیز کریں جس سے آپ کو بخار ہو، یا پیٹ خراب ہو، یا کوئی بھی تکلیف ہو۔ بدپرہیزہ انسان کبھی بھی شفایاب نہیں ہوتا۔ یہ بنیاد اصول حفظان صحت تھے۔ تفصیل بات پھر کبھی ہوگی۔ ان شاء اللہ۔

میں جب اپنی آپ میں سستی یا منفی سوچ دیکھتا ہو تو موٹیویشن سپیکرز کو سنتا ہوں.

کیس کو حل کرنے کے کچھ طریقوں کا بیان

امراض کے نام پر دواء تلاش کرنا:

یہ طریقہ اس طرح ہے کہ: مریض کی بیماری کو لے کر یہ دیکھا جائے کہ یہ بیماری کن کن ادویہ میں موجود ہے۔ ان میں سے جو دواء مریض کی علامات کے مطابق ہو اسے دیا جائے۔ اس کے لئے نسخہ جاتی کتابوں کی ضرورت پڑتی ہے۔

یہ وہ طریقہ کار ہے جس کو میں نے سب سے قبل استعمال کیا تھا۔ ہر سٹوڈنٹ اور ڈاکٹر شروع میں اس ہی طریقہ کو استعمال کرتا ہے۔

یہ طریقہ ہومیوپیتھی اصول اور فلاسفی کے بالکل خلاف ہے۔آج کل نسخہ جاتی کتابوں جو لکھی جارہی ہیں، ان کا تعلق اس ہی طریقہ کے ساتھ ہے۔ میں نے بھی 3 نسخہ جاتی کتابیں خریدیں تھی۔ دو کیس حل کرنے کے بعد جب فلاسفی کا مطالعہ کرنے کے بعد مجھے معلوم ہے کہ طریقہ کار غلط ہے، تو ان نسخہ جاتی کتب کو ردی میں دے دیا۔

یہ طریقہ بالکل ناکام ہے۔ ہومیو میں دواء کا انتخاب بیماری پر نہیں بالکل بیمار کی مجموعی علامات اور مزاج پر ہوا کرتا ہے۔ میرے بہت سے کیس اس طریقہ کی وجہ سے ناکام ہوئے تھے۔

عصر حاضر میں ابھی بھی یہ طریقہ کار رائج ہے۔اسے بیماری کے نام پر دواء دینا کہتے ہیں۔

ہمارے ہر لیجنڈ اور ہیرو نے اس سے منع کیا ہے۔

اکثر اوقات یہ ہوتا کہ کہ جس مریض کہ دواء جس بیماری کے نام پر ہم تلاش کر رہے ہوتے ہیں، تو اس بیماری پر ذکر کردہ ادویہ کی لسٹ میں مریض کی اصل دواء کا نام نہیں ہوتا جو مریض کی حقیقی دواء بنی ہے۔اس لئے کہ ہمارا ہر مٹیریا میڈیکا اور ریپرٹری ادھوری ہے۔ نیز بعض دفع ایسا ہوتا ہے کہ اس بیماری پر اتنی زیادہ ادویہ موجود ہوتی ہیں کہ ان میں سے کسی ایک دواء کا انتخاب مشکل ہو جاتا ہے۔ یہ میرا پہلا طریقہ تھا۔ میں نے اسے جلد ہی الوداع کہا تھا۔

مجموعی علامات سے کیس کو حل کرنا:

دماغی علامات (اچھی بری صفات اور سوچ پر غالب چیز)، کھانے پینے میں خواہش و نفرت، بھوک وپیاس، اطراف (دائیں جانب یا بائیں جانب)، مزاج (سرد مزاج یا گرم مزاج)، وقت، اور کمی وزیادتی کے مجموعہ کے بنیاد پر دواء کا انتخاب کیا جائے۔

کرانک امراض میں دواء کو صرف 100 مزاجی ادویہ سے تلاش کیا جائے۔ یہ میرا شروع کا کامیاب اور پسندیدہ طریقہ ہے۔اس طریقہ کار کے ذریعہ سے تقریب 20 کیس حل کئے۔اس کے بعد اس طریقہ کار کو اس لئے ترک کر دیا کہ اس میں ٹائم زیادہ لگتا ہے۔اس طرح کہ 100 ادویہ کا شروع سے آخر تک مطالعہ کرکے مریض کی درست اور کلی مماثل دواء کو نکالا جائے۔اس سے ادویہ یاد بھی ہو جاتی ہیں اور اعتماد میں اضافہ بھی بہت ہوتا ہے۔اس طریقہ پر کم از کم 6 ماہ کام کرنا چاہئے۔

دوستو یہ بات یاد رکھیں کہ جتنے بھی کامیاب طریقہ ہیں وہ سب اس ہی طریقہ کے ارد گرد گھومتے ہیں۔ یہ ہی تمام کامیاب طریقوں کی اصل ہے۔جب اس طریقہ پر عبور حاصل ہو جائے، اور 100 ادویہ اچھی طرح سے یاد ہو جائیں تو اس طریقہ کار کو الوداع کریں۔اس لئے کہ اس میں ٹائم بہت زیادہ لگتا ہے۔آپ ایسا کریں کہ کم از کم 20 کیس اس طریقہ سے حل کرکے اس کو ترک کر دیں۔ جب میں نے اس طریقہ

کار کو اپنایا تھا تو میں ایک ایک کیس حل کرنے کے لئے کاشی رام کا مکمل مٹیریا میڈیکا پڑھا کرتا تھا۔ یہ جو 100 ادویہ کی قید لگائی ہے۔ یہ صرف آپ کی آسانی کے لئے ابھی میں نے لگائی ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ، میں ابھی تک ان 100 ادویہ سے باہر نہیں گیا۔ ہر کرانک کیس ان سے ہی حل ہو جاتا ہے۔ دوستو مجھے آج بھی میرا یہ پرانا طریقہ کار بہت اچھا لگتا ہے۔ مگر آج مجھے اس کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ میرا دوسرا طریقہ کار تھا۔

گروپ بندی سے کیس کو حل کرنا:

مریض کی مجموعی علامات سے کسی ایک ایسی اہم علامت کو لیا جائے جس پر ہماری کسی دواء میں فوکس کیا گیا ہو۔ یہ مریض کی مرکزی علامت ہو۔ مرکزی علامت سے مراد یہ ہے کہ ایسی علامت جس کے ارد گرد دوسری علامات گردش کریں۔ یہ علامت اور بہت سی علامات کا سبب بنے اور وہ علامات اس ایک علامت کی مسبّب بنیں۔ یہ علامت یقینی ہونی چاہئے۔ اس میں ذرا برابر بھی شک نہ ہو۔ یہ نمایاں اور شدید ہونی چاہئے۔ مریض اور معالج دونوں کو آسانی سے اس کا علم ہو۔ یہ علامت ہماری کسی دواء کی کلیدی یا اہم ترین علامت ہو۔ پھر کینٹ ریپرٹری کی مدد سے اس علامت پر موجود جتنی ادویہ کا گروپ ہے، اس کو لکھا جائے۔ یہ گروپ صرف 260 ادویہ سے بنانا چاہئے۔ یہ گروپ عموما 10 سے 20 ادویہ کا بنتا ہے۔ پھر اس گروپ کی ادویہ کے اطراف اور مزاج (گرم و سرد) کے ذریعہ سے چھانٹی کریں۔ آخر میں جو دو، چار ادویہ بچ جائیں، تو اس میں کسی ایک ایسی دواء کا انتخاب کریں، جو مریض کی علامات کے زیادہ سے زیادہ قریب تر ہو اور کسی بھی علامت میں بالکل مخالف اور متضاد نہ ہو۔ وہ دواء مریض کی حقیقی مماثل دواء ہو گی۔

یہ نیش لیڈر کا طریقہ کار ہے۔ میں نے نیش لیڈر کے مٹیریا میڈکا سے اس طریقہ کی اہمیت کو جانا۔ حالانکہ یہ طریقہ کار کینٹ اور جارج وتھالکس بھی استعمال کرتا ہے۔ انہوں نے ادویہ کی گروپ بندی ریپرٹری کی مدد سے نہیں بلکہ اپنے تجربات کی بنیاد پر کی ہے۔ یہ بھی بہت اچھا طریقہ ہے۔ مگر یہ اس کے لئے ہے جو دوسرے طریقہ کو اچھی طرح سے سمجھ چکا ہو۔ الحمد للہ نیش لیڈر سے سیکھنے کے بعد میں نے اس پر بہت کام کیا ہے۔ یہ بہت اچھا شارٹ کٹ ہے۔ اس سے دواء کا انتخاب جلد اور یقینی ہوتا ہے۔

میں نے اس طریقہ کار پر کم از کم 6 ماہ کام کیا ہے۔ بہت فائدہ حاصل ہوا۔ مگر اس کو بھی الوداع کرنا پڑا۔ اس لئے کہ اس میں بھی محنت و وقت زیادہ لگتا ہے۔ یہ میرا تیسرا طریقہ کار تھا۔

اس کو چھوڑنے کی ایک وجہ یہ بھی بنی کہ کچھ کیس اس طریقہ کار سے حل ہی نہیں ہو پارہے تھے۔ اس لئے اس کو بھی الوداع کرکے مزید ترقی کی اور اس سے بھی آسان طریقہ کار نکالا وہ "کلیدی علامات سے کیس حل کرنا" ہے۔ اس پر آگے بات آرہی ہے۔

آپ کو معلوم ہونا چاہئے کہ ریپرٹری کی بنیاد بھی یہ ہی گروپ بندی ہے۔

میں اس جگہ آپ سب کو ایک اہم بات بتانا چاہتا ہوں کہ ہمارے احباب کا گروپ بندی کرنے کا ایک غلط طریقہ کار بھی ہے۔اس میں ناکامی زیادہ اور محنت بھی زیادہ ہے۔وہ یہ کہ مریض کی مجموعی علامات پر جتنی بھی ممکنہ ادویہ بن سکتی ہیں ان کو نکالا جائے۔پھر یہ دیکھا جائے کہ اس مجموعہ میں سے زیادہ مناسب کون سی دواء ہو گی۔یہ ناکام طریقہ ہے۔

کلیدی علامت کی مدد سے کیس کو حل کرنا:

کلیدی علامت سے مراد کیس میں موجود کوئی ایسی علامت جو 100 میں سے صرف ایک ہی دواء میں موجود ہو۔وہ علامت کسی دوسری دواء میں موجود نہ ہو۔اگر ہو تو ایسی نہ ہو جس طرح اس دواء میں موجود ہے۔جب کیس میں ایسی علامت موجود ہو تو فوراً اس دواء کو چیک کریں، کہ باقی علامات بالمثل ہیں یا نہیں ؟۔اگر باقی اہم علامات بھی بالمثل ہو تو آپ کلیدی علامت کی مدد سے درست دواء تک پہنچے ہیں۔ اگر باقی علامات بالمثل نہ ہو یا مخالف ہو تو آپ غلط دواء تک پہنچے ہیں۔

یہ بھی میرا پسندیدہ طریقہ ہے۔الحمد للہ کافی عرصہ تک میں صرف اس ایک طریقہ کار کی مدد سے کرانک کیسز حل کرتا رہا۔جو کیس "گروپ بندی سے حل نہیں ہو رہے تھے وہ "کلیدی علامات" سے حل ہو جایا کرتے تھے۔

یہ طریقہ تیسرے طریقہ سے آسان، اور کم محنت طلب تھا۔

میں نے ہر دواء کی کلیدی علامات کو تلاش کرنے میں بفضلہٖ تعالی بہت محنت کی ہے۔الحمد اللہ میں اہم ادویہ کی کلیدی علامات کو جاننے میں کامیاب ہوا ہوں۔ 100مزاجی ادویہ والا مضمون ان ہی کلیدی علامات کا احاطہ کرنے کے لئے لکھ رہا ہوں۔اللہ تعالی اپنے پیارے حبیب ﷺ کے صدقہ پورا کرے اور حق کی توفیق عطاء کرے۔اس سے اپنے مخلوق کو نفع دے۔میری نجات کا سبب بنائے۔آمین بجاہ النبی الکریم ﷺ۔

سب سے اہم یہ بات یاد رکھیں کہ اس طریقہ کار کو آپ کبھی بھی چھوڑ نہیں سکتے۔یہ ہمیشہ آپ کے ساتھ رہے گا۔میں ابھی بھی بہت سے کیس اس ہی طریقہ کار سے حل کرتا ہوں۔ہمیشہ کرتا رہوں گا۔یہ ہر کامیاب ڈاکٹر کا طریقہ کار ہے۔پہلے تمام طریقوں سے گزر کر آپ نے اس تک آنا ہے۔مگر شروع ہی اس سے نہیں کرنا بلکہ پہلے پہلے طریقے اپنائیں پھر اس تک آجائیں۔

چہرہ اور زبان شناسی (جسمانی ساخت)

انسان کا چہرہ اس کی مکمل دماغی حالت، اس پر غالب صفت، اس کی سوچ کا مرکز، بلکہ تمام دماغی علامات کو بیان کرتا ہے۔اس لئے چہرہ تمام دماغی علامات، خواہش و نفرت، کمی زیادتی، اطراف، مزاج، اور وقت سے زیادہ اہمیت رکھتا ہے۔

یہ طریقہ اس طرح ہے کہ آپ نے کسی مریض کو دیکھااور اس کے چہرے پر غور وفکر کیا۔آپ یہ سوچیں کہ آپ نے اس طرح کے چہرے والاانسان کبھی دیکھا ہے۔اگر دیکھا ہے تو پہلے انسان کی جو دواء بنتی ہے۔وہ ہی اس دوسرے انسان کی دواء بنتی ہے۔

یہ ایک کہنہ مشق پرانے ڈاکٹر کا طریقہ ہوتا ہے۔یہ اصل کامیابی اور سب سے شارٹ کٹ ہے۔یہ آخری طریقہ کار ہے۔اس سے اوپر کچھ بھی نہیں۔یہ سب سے زیادہ آسان ہے۔یہ اس شخص کا طریقہ کار ہے جو پہلے تمام طریقوں کو اچھی طرح سے جان چکا ہو۔میں آج کل اس ہی طریقہ پر عمل اور کام کررہا ہوں۔اللہ آپ سب کو یہ طریقہ کار عطاء فرمائے۔مگر شروع میں اس پر عمل کرنا مشکل ہے۔جب آپ ایک ہی مزاج کے 5انسانوں کی شکل زبان اور انداز کلام دیکھ لیتے ہیں تو وہ مزاج آپ میں راسخ ہوجاتا ہے۔یہ پرسنیلٹی اور شخصیت کو جاننے کا نام ہے۔جارج وتھالکس نے اس پر سب سے زیادہ کام کیا ہے۔نیز اس کو جسمانی ساخت کے مطابق دواء دینا بھی کہا جاتا ہے۔جیسا کہ آپ سب نے کلکیریا کارب کے بارے پڑھا ہوا ہے۔اس کا پہلا قدم ہنیمن کا ہے، دوسرا قدم جارج وتھالکس کا ہے، اور تیسرا قدم میرا ہے۔اللہ اپنے فضل وکرم سے اس کو پایہ تکمیل تک پہنچائے۔

نوٹ: اوپر والی میرے ذاتی آزمودہ طرق ہیں۔آگے جو جن کا ذکر کرنے لگا ہوں، وہ میرے نہیں ہیں۔ان کا ذکر اس لئے کررہا ہوں تاکہ آپ ان سے دور رہیں۔

مرکب طریقہ کار:

سب سے قبل مریض کی دواء کو مرض کے سبب سے حل کی جائے۔اگر اس سے مریض کی دواء تک رسائی نہ ہو تو مریض سے یہ سوال کیا جائے کہ آپ اپنی منفرد اور عام لوگوں سے ہٹ کو جو علامات ہیں ان کا ذکر کریں۔جب وہ ذکر کرے تو اس کی انفرادی علامات سے مریض کی درست دواء تک رسائی حاصل کرکے کیس حل کریں۔اس گر اس سے بھی کیس حل نہ ہو تو مریض کی دماغی علامات کو مکمل نوٹ کرے کے اس کے مطابق دواء لا کر کیس حل کریں۔اگر اس سے بھی کیس حل نہ ہوت مریض کی علامات کا وقت اور ان کی کمی وزیادتی کو نوٹ کر کے اس کے مطابق دواء تلاش کرکے کیس حل کریں۔

یہ طریقہ بھی اچھا ہے۔مگر پہلے مریض کا مکمل کیس نوٹ کریں پھر اس طریقہ کار کو آزمائیں۔مگر دوستو میں نے اس طریقہ کار پر کبھی بھی عمل نہیں کیا۔یہ طریقہ کار اصل میں چار طرق کا مجموعہ ہے۔یہ میرے بہت ہی پیارے دوست صفدر علی ظافر صاحب کا ہے۔وہ 20 سال سے اس پر عمل کررہے ہیں۔ماشاء اللہ ان کا مطالعہ اور گرفت بہت عمدہ ہے۔وہ ہومیوپیتھک کا سرمایہ ہیں۔

چند علامات پر دواء دینا:

اس کا مطلب یہ ہے کہ مریض کو مکمل سمجھے بغیر صرف اس کی کچھ علامات کو دیکھ کر دواء کا انتخاب کیا جائے۔مریض کو کچھ جزوی طور پر آرام آجائے۔دوسری بار پھر جب مریض آئے تو مریض کو مکمل سمجھے بغیر مزید کچھ علامات پر دواء دی جائے۔تیسری بار پھر جب آئے تو اس

کوجزوی طور پر کچھ فائدہ ہو، تو پھر مریض کو کماحقہ سمجھے بغیر مزید کچھ علامات پر دواء دی جائے تو کچھ جزوی فائدہ ہو۔اس طرح مریض کو سمجھے بغیر ہر بار علامات پر دواء دی جائے اور جزوی فائدہ حاصل کیا جائے۔

یہ ہمارے 95% ہومیوڈاکٹرز کا طریقہ کار ہے۔ یہ غلط طریقہ کار ہے۔اسی وجہ سے ہومیوپیتھک کے بارے مشہور ہے کہ ہومیوپیتھک دواء سے تب آرام آتا ہے جب مریض قبر میں چلا جائے۔ یہ طریقہ میں نے کبھی بھی نہیں اختیار کیا۔مجھے اس سے سخت نفرت ہے۔جب میں نے فلاسفی پڑھی تھی تب ہی اس طریقہ کا غلط ہونا اللہ نے مجھ پر ظاہر کر دیا تھا۔

چند علامات پر دواء دینے کا مطلب امراض پر دواء دینا ہے۔امراض کے نام پر دواء دینا ہومیوپیتھک اصول کے بالکل خلاف ہے۔اس لئے کہ ہومیو میں مریض کا علاج کیا جاتا ہے۔دواء کا انتخاب بھی مریض کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔ یہ علامات پر دواء کا انتخاب مریض کی بنیاد پر نہ ہوا۔ میں نے شروع میں ہی اس طریقہ کار پر غور وفکر کرکے چھوڑ دیا تھا۔اس لئے کہ ہمیں یہ سکھایا گیا ہے کہ مریض کی بنیاد پر دواء دیں۔

راجن شنکرن کا طریقہ کار یہ ہے کہ:

مرض کا سبب، مرض کی جگہ، مرض کی کمی وزیادتی کے اسباب اور احساسات کی بنیاد پر دواء کا انتخاب کیا جائے۔

میں نے اس کو آزمایا ہے۔یہ ایکوٹ میں کچھ حد تک کامیاب ہے مگر کرانک میں اکثر ناکام ہوتا ہے۔اس لئے یہ طریقہ کار نامکمل ہے۔

نیز یہ کہ اس طریقہ کی بنیاد مرض پر ہے۔آپ سب کو معلوم ہے کہ ہومیو میں مرض کا نہیں بلکہ مریض کا علاج کیا جاتا ہے۔ میں ایکوٹ میں بھی یہ کوشش کرتا ہوں کہ مریض کو اکائی مان کر کسی ایسی علامت کو تلاش کیا جائے جو میری 37 ادویہ میں سے کسی ایک میں موجود ہو، اور باقی علامات کی تصدیق کرلوں۔ میں نے اس طریقہ کو ایکوٹ امراض میں آزمایا اور اچھا پایا۔مگر ایکوٹ میں بھی میں کلید علامات کے طریقہ کار کو زیادہ اہمت دیتا ہوں۔ میں نے اکثر ایکوٹ کیسز بھی کلیدی علامات کے طریقہ سے حل کئے ہیں۔اس پر بھی کبھی بات ہوگی۔

کسی ریپرٹری کی مدد سے کیس کو حل کرنا۔

اس طرح کہ مریض کی تمام علامات کو سوفٹ وئر میں ڈالیں۔ جن ادویہ کا مجموعہ سامنے آئے ان میں سے جو زیادہ مناسب اور مریض کی علامات کے قریب تر لگے اس کو دیا جائے۔ بہت سے لوگوں کا یہ طریقہ کار ہے۔ یہ غلط اور نامکمل طریقہ کار ہے۔اکثر کیسوں میں ناکامی اور کنفیوزن ہوجایا کرتی ہے۔اس کی وجہ یہ ہے کہ ہماری تمام ریپرٹریز ناقص ہیں۔اکثر ادویہ کی علامات کم ہی ملتی ہیں۔آپ دیکھتے ہیں کہ بڑی ادویہ کی علامات زیادہ اور چھوٹی ادویہ کی بہت کم ہیں۔اس کی وجہ یہ ہے کہ اکثر ادویہ کی آزمائش مکمل نہیں ہوئی۔آپ کو سلفر کی علامات تو کافی ملیں گیں مگر سمبوکس اور سلفیورک ایسڈ کی علامات نہیں ملیں گیں۔ اس لئے اس طریقہ پر انحصار کرنا کم فہمی اور ناکامی کو دعوت دینا ہے۔

میں بیماریوں کو اس لئے اصل نہیں مانتا کہ ہر مزاج کا انسان بغیر کسی بیماری کے بھی ہمارے معاشرے میں موجود ہے۔ ہم پر لازم ہیں کہ ہم اپنے قرب وجوار موجود ہر انسان کا مزاج جانیں۔ تاکہ کہ جب اس کو کوئی بھی بیماری لگے تو ہم اس کو دواء دے سکیں۔ اس طرح ایک گریفائیٹس ایک بیماری کے ساتھ آئے، دوسرا گریفائیٹس دو بیماریوں کے ساتھ آئے، تیسرا گریفائیٹس ۱۰ بیماریوں کے ساتھ آئے تو تینوں کی دواء گریفائیٹس ہی ہو گی۔ اس سے معلوم ہوا کہ بیماری کا بالکل اعتبار نہیں کیا جائے گا۔ ہاں یہ یاد رکھنا ضروری ہے کہ گریفائیٹس مزاج کے لوگوں کو عموماً کس قسم کی بیماریاں لگتی ہیں۔ اس لئے ہر مزاج کے انسان کی بیماری کو یاد رکھنا چاہیئے۔ اس لئے میں نے تشخیص کا دارومدار دماغی علامات، خواہش و نفرت، علامات عامہ، اور چہرہ پر رکھا ہے۔ اس لیے یہ سب مشترقہ ہوا کرتی ہیں۔

باب: کیس ٹیکنگ کا طریقہ ہومیوپیتھی

H-Dr Majid Hussain Sabri

03494143244

ہومیوپیتھک میں کیس ٹیکنگ کا مطلب کیا ہے؟

تین بڑے طریقہ علاج دنیا میں جاری ہیں۔ وہ طب یونانی، ہومیوپیتھک، اور ایلوپیتھک ہے۔ یہ تینوں مریض کی دواء کے انتخاب کے لئے ایک طریقہ تشخیص کو اپناتے ہیں۔ طبیب نبض دیکھ کر بتاتا ہے کہ مریض کو بیماری کیا ہے۔ ایلوپیتھک ڈاکٹر رپوٹ دیکھ کر بتاتا ہے کہ جسم میں کون سی بیماری ہے؟ ان دونوں کی طرح ہومیوپیتھک کا بھی اپنا طریقہ تشخیص اور ڈائگنوز کرنے کا ایک پروسیجر ہے۔ وہ یہ کہ مریض کی مجموعی علامات نوٹ کرکے یہ بتانا کہ اس مریض کو کسی دواء کی ضرورت ہے۔ ایک ہومیوڈاکٹر مریض کو ڈائگنوز کرنے کے لئے جو علامات لیتا کہ اسے کیس ٹیکنگ کہتے ہیں۔

کیس ٹیکنگ کی اہمیت؟

ہومیو دنیا میں یہ مقولہ مشہور ہے کہ: عمدہ کیس ٹیکنگ نصف علاج ہے۔آپ کیس ٹیکنگ کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے بھی لگا سکتے ہیں کہ ہر ہومیوپیتھک ڈاکٹر آپ سے کیس ٹیکنگ سیکھنے کی کوشش کرتا ہے۔ان کا کہنا ہے کہ یہ بہت مشکل ہے۔ مجھ سے بے شمار ڈاکٹرز نے کیس ٹیکنگ کے بارے سوال کیا ہے کہ کیس ٹیکنگ کیسے کرنی ہے۔

کیس ٹیکنگ پر لیکچر دینے کی وجہ؟

ایک ہفتہ قبل ڈاکٹر ریاض صاحب 300 کلو میر کا سفر کرکے گجرات آئے۔انہوں نے پریکٹس میں کیس ٹیکنگ کی مشکلات کا اظہار کیا، اور مجھے سے کیس ٹیکنگ کا طریقہ کار پوچھا۔ میں نے ان کو کیس ٹیکنگ سمجھایا اور اپنا کیس ٹیکنگ فارم دیا۔الحمد للہ وہ بہت خوش وخرم گئے تھے۔اللہ رب العزرت کا شکر ہے کہ اس نے عزت بنائی ہوئی ہے۔اس کے بعد مجھے محسوس ہوا کہ باقی شاگردوں کو بھی مکمل کیس ٹیکنگ سمجھانی چاہیئے۔اس لئے اب تمام ڈاکٹرز اور ہومیوپیتھک سٹوڈنٹ کو کیس ٹیکنگ کا طریقہ کار سکھانے اور ان کی مشکلات کو حل کرنے کی کوشش کرنے جارہا ہوں۔اللہ اپنے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ غیبی مدد فرمائے۔

میں نے انٹرنٹ پر کیس ٹیکنگ کے بارے 5 بڑے ڈاکٹرز کے لیکچر سنے ہیں۔ان سے مجھے یہ اندازہ ہو گیا ہے کہ کیس ٹیکنگ کے بارے ابھی تک کسی نے ایسا لیکچر نہیں دیا جس سے ایک محنتی مخلص سٹوڈنٹ اور ڈاکٹر سیکھ سکے اور اس کی تشفی ہو سکے۔ بلکہ جو ان کے لیکچر سنتا ہے اس کے ذھن میں یہ بات بیٹھ جاتی ہے کہ آپ کو خود ہی محنت کرنی ہوگی۔اس کو سکھنے کا کوئی خاص طریقہ نہیں ہے۔ دس بیس سال تک خود ہی کیس ٹیکنگ آجائے گی۔آپ کو کوئی سکھائے گا نہیں۔ یہ بہت مایوس کن بات ہے۔اکثر ڈاکٹرز کیس ٹیکنگ کے اصول اور آداب پر بات کرتے ہیں۔ کیس ٹیکنگ اور کیس ٹیکنگ سے حاصل شدہ تجربات کا ذکر نہیں کرتا۔ یہ ہی بات ذکر کرنی تھی جس کو چھوڑ دیا۔ میں ان شاء اللہ آپ کو تین بنیادی باتیں بتاوں گا۔ مریض سے سوال کیسے کرنا ہے۔ مریض جواب کیا دے گا۔آپ نے اس کے جواب کو رو برک میں کیسے تبدیل کرکے کسی کو ریپرٹرائز کرنا ہے۔ایک بات یاد رکھنا کہ ایک کامیاب ڈاکٹر کامیاب ہونے کے لئے ان باتوں پر تھکا دینے والی محنت کرتا ہے۔ایک ادویہ کی سمجھ، ریپرٹری کا طریقہ تحریر، کیس ٹیکنگ، کیس کو ریپرٹرائز کرنا، ادویہ کا تقابلی جائزہ، درست سنگل ریمڈی کا انتخاب، اس کی مریض کی قوت حیات کے مطابق پوٹینسی کا انتخاب، اس کو ریپیٹ کرنے کا مناسب وقت، بعد میں معائنہ کرنا۔جس نے ان پر محنت کی وہ ہومیوپیتھک میں کامیاب ہو گیا۔ جس نے کمبینی شن کو اختیار کیا اور نسخہ جاتی کتابوں پر گزارہ کیا وہ نامراد ہوا۔

کیس ٹیکنگ فارم کیسے لکھا؟

میں نے کیس ٹیکنگ کا بنیادی طریقہ، کاشی رام انسائیکلوپیڈیا سے اور آگینن سے سیکھا ہے۔ پھر کینٹ کا طریقہ کار بھی پڑھا ہے۔ مگر میں نے جو کیس ٹیکنگ فارم لکھا ہے وہ میری مسلسل تین سال کی ان تھک محنت اور اللہ کے فضل و کرم کا نتیجہ ہے۔آپ اندازہ نہیں لگا سکتے کہ میں نے اس پر کتنی محنت کی ہے۔آپ کو کسی کتاب سے یہ نہیں ملے گا۔آپ سب کے لئے یہ گہر نایاب سے کم نہیں ہے۔اس کیس ٹیکنگ فارم کی میں نے 20 دفع سے زیادہ تصحیح اور نظر ثانی کی ہے۔اب الحمد للہ یہ تسلی شدہ ہو چکا ہے۔اب الحمد للہ 6 ماہ سے اسے میں اور میرے 100 شاگرد اپنی پریکٹس میں مسلسل استعمال کرکے فائدہ حاصل کر رہے ہیں۔ ان شاء اللہ یہ آپ کے لئے بہت ہی یوز فل رہے گا۔

کیس ٹیکنگ کا مقصد؟

آپ یہ بات اپنے ذھن میں بیٹھا لیں کی کیس ٹیکنگ کا مقصد صرف مریض کی درست دواء کا انتخاب کرنا ہے۔ صرف علامات کا مجموعہ تیار کرنا نہیں ہے۔اگر آپ نے کیس ٹیکنگ ایسی کی جس سے دواء کا انتخاب ہوسکے تو آپ نے درست کیس ٹیکنگ کی ہے۔اگر آپ نے ایسی کیس ٹیکنگ کی جس کی بنیاد پر آپ مریض کی دواء تلاش نہ کر سکیں تو آپ کی کیس ٹیکنگ ناقص ہے۔ کیس ٹیکنگ کے ناقص ہونے کی وجہ آپ ہیں ۔ یہ آپ کی کم علمی، نا تجربہ کاری، یا سستی ہے کہ آپ مریض سے علامات ہی حاصل نہ کر سکے۔

میرے کیس ٹیکنگ فارم کی خصوصیات؟

میری کیس ٹیکنگ فارم جامع ہے۔ اتنا جامع کیس ٹیکنگ فارم کسی کتاب، کسی ڈاکٹر، اور وب سائیڈ سے نہیں ملے گا۔آپ دس سال لگائے گے تب جا کر ایسا سوال نامہ تیار ہوگا۔ میرے کامل ہوموپیتھک کلینک فیس بک پیج پر اس کو ڈون لوڈ کرنے کا لنک موجود ہے۔آپ اس کی مدد سے صرف ایک ہی مجلس میں مریض کی مکمل علامات حاصل کر سکتے ہیں۔ کوئی چیز بھی باقی نہیں رہے گی۔ اکثر ڈاکٹرز یہ کہتے ہیں کہ مریض ایک ہی دفع میں مکمل علامات نہیں دیتا۔ میں بھی شروع میں یہ ہی مانتا تھا۔ لیکن اس کیس ٹیکنگ فارم کی برکت سے اب میں الحمد للہ ایک ہی مجلس میں مریض کی مکمل علامات حاصل کر لیتا ہوں۔اس طرح کیس ڈیل کرنے میں اور زیادہ آسانی ہو جاتی ہے۔ اس فارم کی دوسری خصوصیت یہ ہے کہ اس کی ترتیب کاشی رام انسائیکلوپیڈیا میں لکھی ادویہ اور کینٹ ریپرٹری کی ترتیب کو مد نظر رکھ کر بنایا گیا ہے۔ یہ دو کتابین کیس ریپرٹرائز کرنے میں آپ کی بہت مددگار ثابت ہوں گی۔ ہر سوال کے آخر میں مکتبہ دانیال سے شائع شدہ کینٹ ریپرٹری کے صفحات کا نمبر بھی درج کر دیا ہے۔اس سے روبرک تلاش کرنے میں آسانی ہو گی۔ نیز یہ سوال نامہ کسی کتاب سے محض نقل نہیں بلکہ میری تحقیقات کا خلاصہ ہے۔ ہر سوال کے آخر میں اس علامت پر ممکنہ مشہور ادویہ کا بھی ذکر کر دیا ہے۔ یہ وہ ادویہ ہیں جو میری پریکٹس سے گزری ہیں۔ میں نے کسی کتاب سے نقل نہیں کی ہیں۔

کیس ٹیکنگ اتنی لمبی کیوں:

کچھ دوستوں کا کہنا ہے کہ اتنا لمبی کیس ٹیکنگ کرنا بہت مشکل ہے۔آپ اس کو مختصر کریں۔اس نے گذارش یہ ہے کہ آپ نے مٹیریا میڈیکا اور ریپرٹری میں ادویہ کی علامات کا خزانہ پڑھا ہوگا۔ ہمیں ان میں سے مریض کی درست دواء تلاش کرنے کے لئے زیادہ سے زیادہ علامات کی ضرورت ہوتی ہے۔ وہ جامع کیس ٹیکنگ کے بغیر ممکن نہیں ہے۔آپ یہ بات یاد رکھیں کہ ہومیوپیتھک میں شاٹ کٹ تلاش کرنے والا ہمیشہ ناکام ہی ہوتا ہے۔ میں نے بہت سے شاٹ کٹ کرنے والے ہومیو میں دیکھے ہیں وہ سب ناکام تھے۔ان کا ضمیر مطمئن نہیں تھا۔ کسی بھی کام میں کامیابی کے لئے محنت شرط اول ہے۔اس کیس ٹیکنگ فارم کا تعلق صرف کرانک امراض کے ساتھ ہے۔ اگر اکیوٹ مرض ہو تو یہ کیس ٹیکنگ فارم استعمال نہ کرنا ورنہ بے عزتی ہو گی۔ ان شاء اللہ میں اکیوٹ کیس کے بارے بھی ایک چھوٹا سا فارم اور لیکچر دوں گا۔

کیس ٹیکنگ پر کتنا وقت لگتا ہے؟

ایک بہترین کیس ٹیکنگ پر 1 گھنٹہ لگتا ہے۔ کیس ٹیکنگ کے پہلے 1 سال مشکل سے گزرتے ہیں۔ایک وقت آتا ہے کہ آپ کیس لینے میں مہارت حاصل کر لیتے ہیں۔اس وقت کچھ کیسوں پر 45 یا 30 منٹ لگتے ہیں۔ مجھے اپنے پہلے تین کیس یاد ہیں۔ایک سٹافی، ایک سلفر اور ایک سلیشیا کا کیس تھا۔ تینوں کی کیس ٹیکنگ اور کیس کو ریپرٹرائز میں کرنے میں 2، 2 ماہ لگے تھے۔اب الحمد للہ مکسیمم ایک ہی گھنٹہ اور

منیم 10 منٹ میں کسی ٹیکنگ کرکے اور کیس کو ریپرٹرائز کرکے دواء فائنل کردیتا ہوں۔ ہاں اگر کوئی مریض ایسی دوا کا ہو جس کا پہلے کوئی کیس ڈیل نہیں کیا تو اس پر بعض دفع 3 گھنٹہ یا ایک دن لگ جاتا ہے۔ یہ بہت کم ہوتا ہے۔

کیس ٹیکنگ کے لئے سب سے ضروری کیا بات ہے؟

کیس ٹیکنگ کے لئے سب سے ضروری بات مٹیریا میڈیکا کا مطالعہ اور ادویہ کے خواص کا علم ہونا ضروری ہے۔ مٹیریا میڈیکا کے علم سے آپ مریض کی بیان کردہ علامات سمجھ سکیں گے۔ ان کو ترتیب سے لکھ سکے گے۔ سب باتوں سے ضروری بات یہ ہے کہ کیس ٹیکنگ کرتے وقت جلد بازی سے کام نہ لیں۔ مریض کی مکمل بات سنیں۔ ہاں اگر وہ غیر ضروری باتوں میں مصروف ہو جائے تو روک سکتے ہیں۔

کیا مریض کی پوری زندگی کے بارے جاننا ضروری ہے؟

یہ ایک بہت بڑی غلط فہمی ہے۔ بہت سے لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ کیس کو ریپرٹرائز کرنے کے لئے مریض کی مکمل زندگی کے بارے جاننا ضروری ہے۔ یہ غلط ہے۔ ہمیں اس کی پوری زندگی کے ساتھ کوئی غرض نہیں۔ ہمیں بس اتنا ہی جاننا ہے جتنے سے دواء کا انتخاب ہو سکے۔ وہ ایک گھنٹہ علامات مل جاتی ہیں۔

شخصی معلومات

1. نام؟
2. عمر؟
3. ویٹ؟
4. قد؟
5. کس شہر سے تعلق ہے؟
6. فون نمبر؟
7. کیا کام کرتے ہیں؟
8. کوئی آپریشن ہوا ہے؟
9. آپ کے خاندان میں کون کون سی خاص بیماری ہے؟ والدہ اور والد کو کون کون سی امراض ہیں؟

10. آپ کی تعلیم کتنی ہے؟

11. آپ کس مذہب سے تعلق رکھتے ہیں جیسا کہ شیعہ، دیوبندی، اہل حدیث، سنی، مرزائی یا سادہ مسلمان ہیں؟

12. فیملی کے ساتھ تعلقات کیسے ہیں؟ کیا اپنی ذمہ داریوں اور حقوق کو اچھی طرح اداء کرتے ہیں؟

13. کوئی روحانی مسئلہ ہے؟ جیسا کہ جادو، آسیب، جنات سے ڈر، نظر بد وغیرہ؟ اگر ہے تو وہ کتنے سالوں سے ہے؟ اس کا علاج کروایا ہے؟

14. کیا دونوں کندھوں پر بوجھ محسوس ہوتا ہے؟

15. آپ ہومیوپیتھک کے بارے کتنا جانتے ہیں؟

مرض اور اس کا سبب

1. مرض کیا ہے؟

2. مرض کتنے سالوں سے ہے؟

3. مرض کس سبب سے شروع ہوا تھا، بخار سے، چوٹ سے، گرنے سے، آپریشن سے، صدمہ سے، بچہ کی ولادت سے، ٹینشن، ڈپریشن سے، پریشانی سے، غم سے، ڈرنے سے، مشت زنی، زنا یا لواطت سے، کاروبار کی شدید فکر سے، ظلم سے، خاندانی ہے، یا پیدائشی ہے؟

4. پہلے کون کون سی ہومیوپیتھک یا ایلوپیتھک ادویہ استعمال کی ہیں۔ان کے نام بتائیں؟

دماغی علامات

1. کیا آپ اکثر ٹھنڈی آہیں بھرتے رہتے ہیں؟ جیسا کہ لوگ غمگین ہو کر تنہائی میں سرد آہیں بھرتے ہیں۔(سیپیا، اگنیشیا، میور ٹیکم ایسڈ، نیٹرم میور، اوپیم، سیپیا، کاسٹیکم) 1.

2. شعر و شاعری کے بہت شوقین ہیں؟ (چائنا، اگیرکس، سٹرامونیم، نیٹرم سلف) 2 .

3. کیا آپ بہت زیادہ ترتیب پسند ہیں؟ اس کا مطلب یہ ہے کہ جب آپ گھر آتے ہیں تو ہر چیز کو اپنی اپنی جگہ پر دیکھنا چاہتے ہیں. اگر کوئی چیز غلط جگہ ہو تو طبیعت میں گھٹن محسوس کرتے ہیں؟ (نکس وامیکا، آرسینک، اناکارڈیم) 1 .

4. کیا آپ بہت زیادہ ضدی اور الٹے انسان ہیں؟ (کلکیریا، کیمومیلا، اناکاڈیم) 68.4.

5. کیا قسمیں کھانے، لعن طعن کرنے یا جھوٹ بولنے یا گالیاں دینے کی عادت ہے؟ یا اور کوئی بری عادت؟ (سٹرامونیم، کسٹوریم، ماسکس، اناکاڈیم، پلاٹینم) 4.84.

6. کیا بری خبر سن کر آپ کو پاخانہ آجاتا ہے؟ (بوریکس، نائیٹرک ایسڈ، تھوجا، پیلیڈیم، اگنیشیا، ایلومینا، نیٹرم میور، نیٹرم سلف، گریفائٹس، کالی بائیکرامیکم، اناکارڈیم)، 5.

7. کیا آپ کو لڑائی سے بہت زیادہ ڈر لگتا ہے؟ (زنکم، گریفائٹس، سیپیا، سٹافی، سیلیشیا) 5.10.61.

8. آپ بہت زیادہ خاموش طبع ہیں؟ 6.49.

9. کبھی کبھی گھر سے بھاگ جانے کی خواہش ہوتی ہے؟ 8۔

10. اپنے اوپر بھروسہ اور خود اعتمادی ختم ہو چکی ہے؟ اسے ضعف ارادہ کہتے ہیں؟ 8.68.

11. آپ کا حافظہ کیسا ہے؟ زیادہ تر کیا کیا چیزیں بھول جاتے ہیں؟ حافظہ کب سے کمزور ہوا ہے؟ 8.47.

12. دن یا رات میں کسی وقت بلاوجہ بے چینی، اداسی، پریشانی، اور غمگین رہتی ہے؟ 14.

13. کیا آپ بہت زیادہ شرمیلے ہیں؟ عورتوں سے بہت شرماتے ہیں؟ (سٹافی، کاسٹیکم، کالی برومیٹم، فاسفورس، سیپیا) 16.

14. پانی سے ڈر لگتا ہے؟ (سٹرامونیم، ہائیڈروفوبینم، آرسینک، وغیرہ) 17.

15. اگر کوئی غلطی ہو جائے تو بہت زیادہ پچھتاوا اور افسوس ہوتا ہے؟ (اولینڈر) 19.67.77.

16. کسی وقت بلاوجہ پریشانی ہوتی ہے؟ 18.

17. کیا آپ بہت زیادہ پھرتیلے ہیں؟ مکڑی کی طرح بہت زیادہ تیز تیز چلنے کی عادت ہے؟ اگر آپ چلنے بند کر دیں تو طبیعت خراب ہونے لگتی ہے؟ (ٹیرنٹولا) 25.

18. کیا آپ بہت زیادہ کاروباری منصوبے بناتے رہتے ہیں، کاروبار کا شدید رجحان ہے، اور ترقی و کامیابی کے پیچھے لگے ہیں؟ اس ترقی کی خوائش کی وجہ سے بہت سے لوگوں کو چھوڑ دیا ہے؟ (نیٹرمز، برائی اونیا اور گریفائیٹس، ارجنٹم نائٹ، اناکاڈیم، اولنڈر، اوپیم، چائنا، سلفر، نکس) 26.

.19 کیا آپ کو بہت زیادہ خیالی تصورات اور توہمات آتے رہتے ہیں، جن کا حقیقت کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہوتا، جیسا کہ آپ کے جسم کا کوئی حصہ بڑا یا چھوٹا ہے، کبھی کبھی آگ دیکھائی دے، رات کو کوئی دوسرا ساتھ سویا ہوا ہے، آپ پاگل ہو جائیں گے، آپ کا کوئی پیچھا کر رہا ہے، جاگتے وقت اپنے آپ کو خواب میں محسوس کرنا، مردہ آدمیوں، یا جنات کو دیکھنا وغیرہ؟27.28.

.20 کیا آپ بہت زیادہ حساس ہیں اور تنگ مزاج ہیں؟ حساس سے مراد چھوٹی چھوٹی باتوں کو جلد محسوس کرنے والا، ادویہ کا اثر جلد قبول کرنے والا، اچھی بری غذا سے جلد بیمار ہونے والا، بے عزتی کو جلد محسوس کرنے والا؟ (سباڈیلا، کاسٹیکم، نکس وامیکا، سٹافی، نیٹرمز(نیٹرم میور، نیٹرم سلف، نیٹرم فاس، نیٹرم کارب کو نیٹرمز کہتے ہیں)، لیکسس، سیلیشیا، گریفائیٹس)28.49.62.

.21 کیا آپ بہت جلد باز ہیں؟41.

.22 کیا آپ چڑچڑے مزاج والے ہیں؟43.

.23 دوسروں کے چھونے سے نفرت کرتے ہیں؟کہ کوئی کندھے پر ہاتھ نہ رکھے، کپڑا پیٹ اور گلے پر تنگ نہ ہو؟47.

.24 کیا آپ بہت زیادہ حسد (Jealousy) کرتے ہیں؟ مطلب یہ ہے کہ کسی دوسرے کو کامیاب ہوتے ہوئے، مال ملتے ہوے یا ترقی کرتے ہوے دل میں جلن ہوتی ہے اور اس کے خلاف باتیں کرنے لگتے ہیں؟ دوسروں کے نقصان سے خوش ہوتے ہیں؟ (ایپس، لیکسس، سٹرامونیم، پلاٹینم، نیٹرمز، بنزویک ایسڈ، سیپیا، اگنیشیا، اوپیم، پلساٹیلا، سٹافی سیگیریا، ہائیوسائمس)49.

.25 کیا آپ بہت زیادہ سنجیدہ مزاج ہیں؟ اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ جو بھی بات کرتے ہیں ہمیشہ بہت سوچ سوچ کر کرتے ہیں۔اس کا مکمل جائزہ لے کر کرتے ہیں۔ مذاق کم ہی کرتے ہیں؟ جذباتی بھی بہت کم ہوتے ہیں؟ اسے متحمل مزاجی بھی کہتے ہیں۔ (سیلیشیا اور نیٹرمز، گریفائیٹس، برائی اونیا، سیپیا)49.78.

.26 موت اور خودکشی کی خواہش کرتے ہیں؟51.85.

.27 بہت زیادہ خیالی پلاؤ بنانے اور خیالات میں منہمک ہونے کی عادت ہے؟51.75.

.28 کیا شہوانی خیالات بہت زیادہ آتے رہتے ہیں، خواہش نفسانی اس قدر زیادہ ہو چکی ہے، جو ناجائز حرکات جیسا کہ مشت زنی، انگشت زنی، نظر بد، زنا، اور لواطت وغیرہ کرنے پر مجبور کرتی ہے؟ زندگی میں کون کون سے گندے گناہ ہوے ہیں؟ کب سے شروع ہوئے ہیں؟ (سٹافی، سٹرامونیم، سیلینم، ہائیڈروفوبینم، اگنیشیا، پلاٹینم، سپیا، سائیکیوٹا، کاسٹیکم، گریشی اولا، بنزویک ایسڈ، گریفائٹس، اوپیم، انٹم کروڈم، ایپس، پلاٹینم، پلساٹیلا، ٹیرنٹولا، سلفر، فاسفورس، فلورک ایسڈ، کاربوویج، کالی بروم، کینابس انڈیکا، لائیکو، لیکسس، مرک، میورکس، ماسکس، نیٹرمز، ہائیوسائمس، کینتھرس، وغیرہ)55.68.

29. آپ کو کس کس چیز سے زیادہ تر ڈر لگتا ہے جیسا کہ موت سے، اندھیرے سے، مستقبل کے نقصان سے، دوسروں کے چھوڑ جانے، کاروبار میں نقصان ہو جانے سے، پانی سے ڈر، اپنے بیمار ہونے یا لاعلاج بیماری میں مبتلاء ہونے سے، تنہائی سے، بد قسمتی سے، جنات سے، گرج و آندھی سے، مجلس اور لوگوں سے، خیالی بیماریوں کے لگ جانے سے؟55.

30. اندھیرے میں جانے سے سکون ملتا ہے یا بے چینی ہوتی ہے؟ اندھیرے سے بہت نفرت کرتے ہیں یا اسے بہت زیادہ پسند ہے؟56.

31. کیا غمگین باتوں، گانوں، نعتوں اور کہانیوں سے بہت جلد رونا آ جاتا ہے؟63.

32. کیا آپ بہت زیادہ سست اور لاپرواہ ہیں؟ ہر ایک کام اور ذمہ دار کو ٹال مٹول کرتے رہتے ہیں اور اسے بروقت اداء کم ہی کرتے ہیں 65.79.

33. کیا آپ بہت زیادہ تنہائی پسند ہیں؟ آپ کیوں تنہائی رہنا زیادہ پسند کرتے ہیں؟ کیا لوگوں سے ڈر لگتا ہے؟67.

34. تکلیفات اور درد سوچنے یا ان کی طرف توجہ دینے سے زیادہ ہوتے ہیں؟ مثلاً آپ نے ذھن میں یہ لایا کہ آپ کا سر درد کر رہا ہے تو وہ درد کرنا شروع کر دے یا آپ کے دل کی دھڑکن کی طرف توجہ دی تو وہ زیادہ ہو گئی، آپ نے سوچا کہ پیشاب آنے والا ہے تو وہ کچھ دیر میں آ جائے؟ یا دردوں کی طرف خیال کرے، تو وہ شروع ہو جائیں یا زیادہ ہو جائیں؟67.

35. کبھی علالت یا دوطن سے بیمار ہوئے ہیں؟ اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ کسی کام کے سلسلہ سے اپنے شہر یا ملک سے دور گئے اور اپنوں کی بہت زیادہ یاد سے شدید غمگین یا بیمار ہو گئے ہوں؟ (ہیلیبورس، اوپیم، فاسفورک، اناکاڈیم، سیپیا وغیرہ)69.

36. جب آپ کو غصہ آتا ہے تو آپ کیا کرتے ہیں؟ نیز غصہ برداشت کر سکتے ہیں یا نہیں؟ غصہ کے وقت کانپتے تو نہیں ہیں؟ یا گھر سے بھاگ تو نہیں جاتے، یا برتن اور گھر کی چیزیں تو نہیں توڑتے؟ یا غصہ سے پاخانہ تو نہیں آتا، غصہ سے پیٹ میں مروڑ تو نہیں پڑتا؟ عموماً غصہ کی وجہ سے کس طرح کے نقصانات برداشت کرنے پڑتے ہیں؟ کس وجہ سے زیادہ غصہ آتا ہے؟ (سٹافی، مرک سال، تھوجا، سباڈیلا، سیپیا، پٹرولیم، لائیکو)70.

37. آپ دن کو کسی خاص وقت پر بلاوجہ غمگین رہتے ہیں؟ آپ کی زندگی میں کوئی بہت بڑا غم گزرا ہے؟72 .

38. کیا دماغی کام بہت کم کرتے ہیں جیسا کہ مطالعہ، تحریر، تحقیق، اور ریسرچ وغیرہ؟ یا مطالعہ کرنے سے کوئی تکلیف ہوتی ہو؟76.82.

39. کیاانتقامی مزاج اور کینہ ور ہے؟ یعنی لوگوں سے بدلہ لینے کی زیادہ خواہش ہوتی ہے اور اگر کسی سے ناراض ہو جائیں تو جلد راضی نہیں ہوتے اور اس کی غلطی کو جلد معاف نہیں کرتے یا کوئی خلاف مزاج بات کر دے تو وہ زیادہ دیر تک ذھن میں رہتی ہے؟ (نائیٹریکم ایسڈم، تھوجا، لیکسس، اناکارڈیم، کلکیریا، لائیکو، لیک کینینم، ہائیوسائمس، اوپیم، بوریکس، وغیرہ) 78.

40. کیاآپ لڑاکامزاج ہیں؟ 80.

41. کیاآپ بہت جلد مایوس اور ناامید ہو جاتے ہیں؟ (اورم، کونیم، ہیلی بورس، رسٹاکس، ارجنٹم، سورینم، وغیرہ) 81.

42. آپ بہت زیادہ باتیں کرتے ہیں؟ (لیکسس، کونیم، نائیٹریکم ایسڈم، سٹرامونیم، فاسفورس، ہائیوسائمس، کاسٹیکم، پلاٹینا، نکس وامیکا، ارجنٹم نائیٹریکم، اوپیم، سیلینم، نیٹرم کارب، میورٹیکم ایسڈم، ٹیرنٹولا، ہائیڈروفوبینم، جیلیڈونیم، آرسینکم البم، آئیوڈیم، سٹانم، اناکاڈیم، کیوپرم،) 81.

43. کیاآپ کے طبیعت میں بہت تکبر، گھمنڈ، انا، خود پسند، اور غرور ہے؟ اس کا مطلب یہ ہے کہ اپنے آپ کو دوسروں سے بڑا سمجھنا، دوسروں کو چھوٹا سمجھنا، یہ خوائش رکھنا کہ دوسرے میری زیادہ سے زیادہ عزت کریں، مجلس اور باتوں میں مجھے سب سے زیادہ فوقیت دیں، آپ چھوٹی چھوٹی باتوں سے ناراض ہو جاتے ہیں اور ہمیشہ اپنی ہی بات منواتے ہیں، مخالفت بالکل برداشت نہ کرنا؟ معمولی سی ہتک اور خلاف بات برداشت نہیں کرتے؟ بڑوں کی عزت کم ہی کرتے ہیں؟ اہل عزت کی بھی کم ہی عزت کرتے ہیں؟ (پلاٹینم، نکس، سٹافی، لیکسس، الیومن، کونیم، پٹرولیم، پلیڈیم، سٹرامونیم، گریفائٹس، فاسفورس، لیک کینینم، نائیٹرک ایسڈ، نکس، ہائیڈروفوبینم، ہائیوسائمس، اناکارڈیم، تھوجا، سباڈیلا، کاسٹیکم، کونیم) 82.84

44. کیاآپ کازیادہ رجحان مذہبی کاموں کی طرف ہے جیساکہ نماز، روزہ، تلاوت، درود، محافل، دینی کتب کا مطالعہ، وغیرہ یا آپ کی زیادہ تر توجہ اور مصروفیہ کاروبار، گھر، باہر کی طرف ہیں؟ (بوریکس، وریٹرم، ایلومینا، آرسینک، اگنیشیا، بریٹاکارب، سلفر، لیکسس، ہائیوسائمس، سورینم، کالی رومیٹم، جیلیڈونیم، پلساٹیلا، رسٹاکس، سیلینم، کونیم، گریفائٹس، لائیکو، میڈورینم، مزیریم، نیٹرم میوروغیرہ) 83.

45. کیالوگوں کی ہمدردی حاصل کرنے کی بہت زیاہ خواہش ہوتی ہے اور اس سے بہت سکون محسوس ہوتا ہے؟ جب کوئی آپ سے ہمدردی کرتا ہے تو آپ بہت بہتر ہو جاتے ہیں؟ کیالوگوں کے ساتھ ہمدردی دینے کی شدید ترین خواہش دل میں رہتی ہے؟ (پلساٹیلا، کینتھرس، کاسٹیکم، نیٹرمز، گریفائٹس) 89.

46. داہنے جبڑے کی ہڈی کھٹکتی ہے؟ (سٹافی، مرک سال، سیفیلینم)

47. آپ ایک ماہ میں کتنی بار نہاتے ہیں؟

48. کیاجب آپ لوگوں کے سامنے جاتے ہو توان کے ڈر کی وجہ سے پیٹ میں خوف محسوس ہوتا ہے، اور صبح جاگنے کے وقت پیٹ میں اداسی محسوس ہوتی ہے؟ (مزیریم، بوریکس، تھوجا، فاسفورس، گریفائٹس)60.

49. کیاآپ بہت زیادہ صفائی پسند ہیں؟ (آرسینکم، سباڈیلا، گریفائٹس، کونیم،)

50. بار بار ہاتھ دھونے کی عادت ہے؟(کونیم، سفلینم، آرسینکم، نائیٹرک ایسڈ)

51. سخت کلامی کی عادت ہے؟ (اناکارڈیم، الیومن، پٹرولیم)

52. کیاآپ بند انسان ہیں؟ بند انسان سے مراد وہ لوگ جو اپنے غم اور دلی تکلیفات کو عموماً دوسروں سے چھپا کر رکھتے اور اظہار کم ہی کرتے ہیں۔ (نیٹرمز، سٹافی، سلیشیا، سیپیاوغیرہ)

53. کیاآپ اپنی ذمہ داریوں کو عام لوگوں سے زیادہ محسوس کرتے ہیں، اور اپنی ذمہ داروں کو پورا نہ کرنے کی ٹینشن سے بیمار پڑ چکے ہیں؟ (مگنیشیا میور، اناکاڈیم)

54. کیاآپ کو بیماریوں کی تیمارداری، اور دیکھ بھال کا بہت زیادہ شوق ہے؟اور اپنوں کی صحت کی شدید فکر سے آپ بیمار ہو چکے ہیں؟(کوکولس)

55. کیاجاسوسی والی عادت ہے؟ جیساکہ سامنے کوئی بات کر رہا ہو یا گزر رہا ہو تو فوراًاس کے بارے سوچنے لگناکہ یہ کہاں جارہا ہے؟کیوں جارہاہے؟ کس کے پاس جارہاہے؟ یا کس کام سے جارہاہے؟ یالوگوں کا مستقبل کیا ہوگا یالوگ کھاتے کہاں سے ہیں (تھوجا، اناکاڈیم)

56. بدگمانی کی عادت ہے؟ اس کا مطلب یہ ہے کہ جب بہت سے لوگ جمع ہوں. وہ آپس میں باتیں کر رہے ہوں توآپ یہ سوچیں کہ وہ آپ کی بدخوئی کر رہے ہیں یاآپ کے خلاف باتیں کر رہے ہیں، یاآپ کی برائی بیان کر رہے ہیں؟ اورآپ اپنی اس عادت سے بہت تنگ ہیں؟آپ لوگوں سے حسن زن کم ہی رکھتے ہیں؟ (بریٹاکارب،کالی برومیٹم، ہائیڈروفوبینم، پلاٹینم)

57. اگر کوئی آپ کی طرف دیکھے تو بہت زیادہ برامحسوس کرتے ہیں؟ (انٹی مونیم کروڈم، سیپیا)

58. کیاآپ بہت منکسر مزاج اور بہت زیادہ فرماں بردار ہیں؟اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ دوسروں کی باتوں اور نصیحتوں کو جلد مان لیتے ہیں؟ دوسرے کی بات نہ ماننے سے بہت پریشانی ہوجاتی ہے؟ (پلساٹیلا، مرک سال)

.59 کیاآپ میں بلاوجہ دوسروں پر شک یا وہم کی وجہ سے الزام لگانے کی عادت ہے؟

.60 کیاآپ سفر کے بہت زیادہ شوقین ہیں؟ (ٹیوبر کولینم، نائیٹرک ایسڈ، سلفر)

.61 جب آپ غمگین گانا، یا نعت سنتے ہیں، تو اس کا طبیعت پر کیسا اثر پڑتا ہے؟ کیا گانا سننے سے طبیعت بہت بہتر ہو جاتی ہے؟ (نیٹرمز، اگیریکس، ٹیرنٹولا،)

.62 کیاآپ بہت خوشامد پسند ہیں اس کا مطلب یہ ہے کہ اس بات کی خوائش کہ دوسرے آدمی آپ کے متعلق بہتر رائے ظاہر کریں اور آپ کی اچھائی بیان کریں؟

.63 کیاآپ منفی سوچ والے ہیں؟ ہر بات کا الٹ مطلب اور مخالف صورت ہی مراد لیتے ہیں؟ (سلفر، اناکاڈیم، لیکسس)

.64 اپنے پاس پیسے ختم ہونے کا عموماً ڈر رہتا ہے؟ کیا ہر چیز ضرورت سے زیادہ اپنے پاس رکھنے کی خواہش ہے؟ (سوورینم)

.65 کیا ہر وقت اپنے ہاتھوں کو کام میں مصروف رکھنے کی عادت ہے؟ نیز جگہ بھی بدلتے رہتے ہیں؟ (کالی برومیٹم)

.66 دوسروں پر حکم چلانے یا حکومت کرنے کی زبردست خوائش رہتی ہے؟ (لائیکوپوڈیم)

.67 کیاآپ کو اکثر ایسا محسوس ہوتا ہے کہ کوئی بڑا گناہ کیا ہے یا میری نجات نہیں ہو گی؟ ہر وقت دوسروں کو دعائیں دیتے رہتے ہیں؟ (میڈورینم، بوریکس)

.68 اگر کوئی دھوکہ دے یا بھری محفل میں بے عزتی کرے، تو کیا اس کی وجہ سے بہت زیادہ غمگین ہو جاتے ہیں یا ٹینشن میں آجاتے ہیں، وہ دل سے کبھی نکال ہی نہیں پاتے؟

.69 کیاآپ ظلم اور معاشرے کی ناانصافیوں پر انتہائی شدید غمگین ہوتے ہیں اور ان کا دل پر گہرا اثر ہوتا ہے؟ (کاسٹیکم)

.70 کیاآپ بہت زیادہ کنجوس اور بخیل ہیں؟ دوسروں پر پیسہ خرچ کرنا یا اللہ کی راہ میں دینا پسند نہیں کرتے اور اپنے اوپر زیادہ خرچ کرتے ہیں؟ پیسہ جمع کرنے کے بارے میں کیا رویہ ہے؟ (زنکم، نائیٹریکم، سینگونیریا، چیلیڈونیم، فاسفورس)

.71 انچائی سے بہت زیادہ ڈر تو نہیں لگتا؟ یا اونچی جگہ سے نیچے آتے وقت بہت ڈر لگتا ہے؟ (کالی بائیکرامیکم، بوریکس)

.72 کیا جب پریشان ہوتے ہیں تو دوسرے کی تسلی اور دلاسہ ملنے سے دل مطمئن نہیں ہوتا بلکہ طبیعت زیادہ خراب ہوتی ہے؟ (انٹم کروڈم، ہیلیبورس، پلساٹیلا)

73. کیا اپنی فیملی خصوصاً ماں کی بیماری اور موت کے بہت زیادہ خیالات تنگ کرتے رہتے ہیں؟ ان کے بیمار ہونے یا کسی مصیبت میں گرفتار ہونے یا مرنے کا شدید ڈر رہتا ہے؟ خاص کر جب آپ گھر سے باہر ہوں؟ بعض دفع ان کے خیالات کی جھوٹی فلم چلتی ہے؟ بچوں یا شوہر کی ضرورت سے زیادہ فکر کرنے سے بیمار ہوتے ہیں؟ (کالی کارب، کالی برومیٹم، کالی بائیکرامیکم، کالی میور، فیرم میٹ، نیٹرم سلف)

74. اپنی عادات، سیرت، اخلاقیات، اور اچھی بری صفات بیان کریں۔ جواب تفصیلی دیں۔

چکر

1. ایک سال میں کتنی دفعہ چکر آتے ہیں؟ کتنے سالوں سے ہیں؟ چکر عموماً دن کو کس وقت آتے ہیں؟ 91 .

2. چکر کے وقت کس طرف گرنے کا رجحان ہوتا ہے؟ آگے، پیچھے، دائیں، یا بائیں طرف؟99 .

3. کبھی کبھی ایسے چکر آتے ہیں جیسے نشہ کیا ہوا ہے؟101.

4. جب چکر آتے ہیں تو اس وقت دماغ میں کیسی کیفیت ہوا کرتی ہے؟ دماغی طور پر کیا محسوس کرتے ہیں؟ یعنی دوران چکر دماغ میں کیا چل رہا ہوتا ہے؟

درد سر

1. درد سر ہے؟ شدید ہے یا نارمل؟ ایک ماہ میں کتنی دفع ہوتا ہے؟ کتنے سالوں سے ہے؟124.

2. کیا درد سر کا وقت بتا سکتے ہیں کہ دن یا رات کو کس وقت شروع ہوتا ہے؟ جب بھی درد سر شروع ہوتا ہے تو وہ کس وقت شروع ہوا کرتا ہے؟124.

3. درد سر عموماً کس سبب سے ہوتا ہے جیسا کہ بارش سے، بال کٹوانے سے، بدہضمی سے، بوجھ اٹھانے سے، بھیگ جانے سے، پاخانہ پر زور لگانے سے، جسم یا سر کو پھیرنے سے، ٹوپی کے بوجھ سے، ٹھنڈا ہو جانے سے، جماع سے، چھونے سے، حرکت کرنے سے، زیادہ خوشی سے، خوف سے، مطالعہ اور دماغی محنت سے، دھوپ سے، تیز روشنی سے، سفر اور سواری سے، شور سے، غصہ سے، قبض سے، کھانا کھانے سے، پیٹ کے کیڑوں سے، گرم کمرہ میں جانے سے، نمی اور مرطوب مکان میں رہنے سے، ٹھنڈی ہوا سے، ڈپریشن، غم، الرجی، خوشبو، پچھتاوے، غصہ، کسی کی تیمارداری یا صحت کی شدید فکر کرنے سے؟127 .

4. جب درد ہوتا ہے تو سر کی کس جگہ پر درد ہوتا ہے؟ دائیں طرف، بائیں طرف، کنپٹیوں پر، پیشانی میں، پیشانی کی دائیں طرف، یا بائیں طرف، آنکھوں کے اوپر، یا چاندپر، دماغ کی گہرائی میں، یا گدی میں، یا کانوں کے پیچھے؟ یعنی مطلب یہ ہے کہ زیادہ تر درد سر کس جگہ پر ہوتا ہے؟144 .

5. سر درد کس نوعیت کا ہوتا ہے؟ ہتھوڑیوں کے لگنے جیسا، تپکن والا، پچر یا میخ ٹھکنے جیسا، پھاڑنے والا، پھٹنے والا، پھوڑے کا سا، تشنجی اور اینٹھن والا، جلن دار، جھٹکے والا، چھیدنے والا، دبانے والا، سن کر دینے والا، سوراخ کرنے والا، سوئیاں چبھنے والا، کاٹنے والا، کھنچنے والا، گولی لگنے کا سا، گھونسہ لگنے کا سا؟164..143.115

6. تیز خوشبو سے درد سر ہوتا ہے؟135. (نیٹرم سلف، سٹانم، کاسٹیکم، کالچیکم، سیلینم، کیوپرم، لیکسس، الیومن، ارجنٹم نائیٹریکم، اناکارڈیم، سلیشیا، سلفر، فاسفورس، گریفائٹس، لائیکوپوڈیم، نکس، ہائیوسائمس، کینابس انڈیکا)

7. اپنے غلط فیصلہ پر پچھتاوے کی وجہ سے درد سر ہوتا ہے؟ (اولینڈر)

8. اپنوں کی تیمارداری اور دیکھ بھال کی وجہ سے درد سر ہوتا ہے؟ (کولولس)

9. سر کی کسی جگہ پر بھاری پن محسوس ہوتا ہے؟ یہ کس وقت ہوتا ہے؟180.

آنکھ

1. آنکھیں میں کوئی مرض، تکلیف، درد ہے؟225 .

2. کیا آپ کی آنکھوں میں جلن، پانی نکلنا، خارش، ریت کا احساس، گندہ مواد آنا، ابھار، آنسوں نکلنا، بال کا احساس، بھاری پن، آنکھیں بڑھ جانے کا احساس، بھینگا پن، چپک جائیں، خشکی، موتیا، جالا، دھبے، وغیرہ؟

3. آنکھوں میں کسی وقت یا کسی وجہ سے درد ہوتا ہے؟234.

4. آنکھیں ٹھنڈے پانی، یا دھوپ، یا چمکدار اشیاء، گرمی، یا ٹھنڈی ہوا سے بہت زیادہ حساس اور نفرت کرنے والی ہیں؟247.

5. کیا آنکھوں کو روشنی بالکل برداشت نہیں ہوتی؟248.

6. آنکھیں بہت زیادہ زرد یا سرخ یا سیاہ تو نہیں ہیں؟250.

7. کوئی ایک آنکھ چھوٹی محسوس ہوتی ہے؟226.

8. آنکھوں کے آگے کوئی چیزیں یا رنگ دیکھائی دیتے ہیں؟261.

9. دور یا قریب کی نظر کمزور ہے؟270.262.265.

کان

1. کانوں میں کوئی مرض، تکلیف، درد ہیں؟

2. کان میں کسی قسم کی وہمی آوازیں سنائی دیتی ہیں؟ کس کان سے آتی ہیں؟ کس وقت آتی ہیں؟ وہ کیسی ہوتی ہیں جیسا کہ بھنبھناہٹ کی، پھڑ پھڑاہٹ کی، پھنکار اور ہس ہس کی، روپیہ پیسہ کی ٹھنکار کی، جھپٹ اور دوڑنے کی سی، چوں چوں کی، پانی کے بلبلہ کی سی، دندناہٹ کی، دھماکے کی، سنسناہٹ کی، سیٹی کی، کڑکنے کی، گانے کی، گرجن، گھنٹہ بجنے کی، گھوں گھوں کی؟ (پلساٹیلا، اناکارڈیم، سٹانم، ہیلیبورس، نیٹرم سلف، نائیٹرک ایسڈ، مگنیشیا میور، کیناںس انڈیکا) 275.

3. کانوں میں درد، جلن، خارش، پیپ، خون، ابھار، کان بند ہو جانا، بھراؤ کا احساس، ٹھنڈک کا احساس، گرمی کا احساس، چیونیوں کا احساس، خشکی، کھجلی، سرسراہٹ، سوجن، کیڑوں کا احساس، میل، ورم، تیز ہوا چلنے کا احساس، وغیرہ مسائل ہوتے ہیں؟

4. کسی کان میں کبھی درد ہوا ہے؟ کس وجہ سے ہوا تھا؟ کس نوعیت کا تھا؟

5. کیا سننے کی طاقت عام لوگوں سے زیادہ ہے؟306

6. کیا معمولی سے شور و غل سے بہت چڑتے ہیں اور طبیعت خراب ہوتی ہے؟306

ناک

1. ناک میں کوئی مرض، تکلیف، درد ہیں؟؟309 .

2. کیا فرضی وہمی بدبو آتی ہے؟ جیسا کہ پرانے زکام کی، پریشان کن جس سے قے آئے، پیاز، سڑی ہوئی، گندھک کی، پٹرول کی، مچھلی، مردار کی، یا کوئی اور؟310 .

3. کیا ناک بہت زیادہ خشک رہتی ہے؟314.

4. ناک میں کسی جگہ پر درد ہوتا ہے؟315.

5. کسی نتھنے سے گندی رطوبت نکلتی ہے؟320.

6. کسی وقت کوئی ایک نتھنہ بند ہوتا ہے؟324.

7. ایک سال میں کتنی بار زکام اور نزلہ لگتا ہے؟زکام زیادہ تر کس نتھنے سے بہتا ہے؟ کس موسم میں زیادہ لگتا ہے؟پتلا ہوتا ہے یا گاڑا؟ 326.333.

8. کیا ناک میں بار بار بلاوجہ انگلی ڈالنے، خارش کرنے اور نوچنے کی عادت ہے؟331.336. (سائنا، فاسفورک ایسڈ، ہائیڈراسٹس، آرم، ٹیوکریم، کونیم، ہائپیریکم، ہیلی بورس، ٹرینتھینیا، ریومکس، لیکسس)

9. سائنوسائٹس یعنی ناک کے اندر سوزش اور سوجن ہے جس کی وجہ سے بار بار ناک بند ہوتی ہے؟330.

10. سونگنے کی طاقت عام لوگوں سے زیادہ ہے؟332.

11. آپ کو خشبو، مٹی، یا ٹھنڈی ہوا سے الرجی اور حساسیت ہے؟ (کالی بائیکرامیکم، میڈورینم، سائنا، نیٹرم سلف، ٹیوبرکولینم، سلفر)332.

12. کبھی نکسیر کا مرض ہوا ہے؟ کس نتھنے سے بہتی تھی؟ کس وقت؟ کس وجہ سے؟آرام کیسے آیا تھا؟334.

13. کبھی پھٹکڑی جیسا زکام لگا ہے؟ (الیومن)

چہرہ

1. چہرے پر کسی قسم کے دانے اور ابھار ہیں؟کب سے ہیں؟کیسے ہوے تھے؟ کس موسم میں زیادہ ہوتے ہیں؟337.

2. چہرے کا رنگ کیسا ہے؟ سفیدی مائل، زردی مائل، سبزی مائل، سرخ، سیاہ، پھیکا، نیلا، میلا؟346.

3. چہرا بہت زیادہ خشک ہے؟336.

4. چہرے پر کسی جگہ پر درد ہوتا ہے؟356 .

5. چہرے پر کسی جگہ سوجن ہے؟368.

6. مریض کی شکل کیا چیز ظاہر کرتی ہے؟ جیسا کہ اداس، بچپنا پن،.بڑھاپا ٹپکے، حیران اور متعجب سا، بیوقوفانہ، بیماریوں کی سی، بیہودہ، پریشان، تھکاوٹ، ڈری ہوئی، دہشت ناک ڈروانی، مظلومانہ، سستی ٹپکے، گھبرایا ہوا، متفکرانہ، متکبرانہ، نشہ بازوں کی سی؟370.
(نشہ بازوں جیسی شکل: سیلینم، سٹرامونیم، کینابس انڈیکا، اوپیم، جیسیمیم، کوکولس، بپٹیشیا)

7. چہرے پر کسی وقت شدید گرمی محسوس ہوتی ہے؟373.

منہ

1. آئینہ سے دیکھ کر بتائیں کہ زبان پر اور زبان کی جڑ پر کس طرح کا رنگ ہے؟ سفید، زرد، سبز، نیلی، سیاہ، میلی، سرخ یا کوئی اور؟ زبان کا رنگ زبان کی دائیں طرف زیادہ ہے یا بائیں طرف؟ زبان پر دانے ہیں؟ زبان کی نوک اور کنارے کس رنگ کے ہیں؟377.
2. کیا صبح کے وقت منہ میں انتہائی لیسدار چیچپی بلغم آتی ہے جو گلے کے ساتھ چپک جائے اور زمین پر ڈالنے سے زمین سے چپک جائے؟ (کالی بائیکرام)380.
3. منہ سے کسی طرح کی بدبو آتی ہے؟381.
4. زبان پھٹی ہے؟382.
5. تھوکنے کی عادت ہے یا زیادہ دیر بات کرنے سے منہ میں تھوک جمع ہو جاتی ہے؟ (سٹافی، مرک، سفیلینم، سٹرامونیم، کاسٹیکم، پٹرولیم، ہائیڈروفوبینم)384.
6. منہ بہت زیادہ خشک رہتا ہے؟386.
7. دانتوں، مسوڑوں یا زبان میں درد ہوتا ہے؟388.
8. صبح کے وقت زبان کا ذائقہ کیسا ہوتا ہے؟ اچار کا، کڑوا، کھٹا، میٹھا، بدبودار، پھیکا، تیز سا، جلی ہوئی اشیاء کا، بھوسا، خون کا، دھات کا سا، سڑا ہوا، لہسن کا سا، نمکین، لیسدار، کھٹا؟391.
9. لکنت یعنی بات چیت کرتے وقت لڑکھڑاتے ہیں یا بات الفاظ ادا نہیں کر سکتے؟404.
10. کبھی منہ پکا ہے؟406
11. کیا آپ کو کبھی ایسا محسوس ہوتا ہے جیسا کہ میرے دانت لمبے ہیں؟423. (کاسٹیکم، کیمومیلا، مگنیشیا کارب، مزریم وغیرہ)

حلق

1. حلق میں کئی مرض، تکلیف، درد ہوا ہو؟424.

2. ایک سال میں حلق کتنی بار خراب ہوتا ہے؟ جب گلا خراب ہوتا ہے تو آپ اس وقت کیا کھاتے پیتے ہیں جس سے گلے کو آرام ملتا ہوں؟

3. کیا حلق میں خراش، جلن، بال کا احساس، زخم کا احساس، ہڈی یا پچر کے اٹکے ہونے کا احساس، سڑان کا احساس، سوزش، نیچے سے بلغم آنا، یا اوپر سے کیرا گرنا ہے؟

4. آپ کی فیملی میں کسی کو ٹانسز یعنی غدود کے بڑھنے، درد کرنے یا خراب ہونے کا مرض ہے؟425.

5. حلق بہت زیادہ خشک رہتا ہے؟424.

6. حلق کی تکلیفات اور درد حلق کی دائیں جانب زیادہ ہیں یا بائیں جانب زیادہ ہیں؟ یا جگہ بدلتے رہتے ہیں؟ یا برابر درد ہوتا ہے429.

7. کبھی حلق میں گولہ یا پچر کا احساس ہوا ہے؟441.

8. کبھی حلق کی دائیں یا بائیں جانب زخم ہوا ہے؟444.

بھوک پیاس

1. بھوک بہت کم ہے یا بہت زیادہ؟ ہر روزہ کل کتنی روٹیاں کھاتے ہیں؟454.

2. وہ وقت بتائیں جس وقت آپ کو سب سے زیادہ بھوک لگتی ہے؟ جیسا کہ صبح صبح، یا صبح 10 بجے یا، صبح 11 بجے، یا دن 3 بجے، یا دن 5 بجے کے بعد، یا مغرب کے بعد یا کسی اور وقت پر؟454 (سلفر، ٹیوبر کیولینم، میڈورینم، سوریم، کلکیر یا کارب، چائنا، سیلینم، فاسفورس، فاسفورک ایسڈ، لائیکوپوڈیم)

3. سینہ یا پیٹ بیٹھنے اور کمزوری کا احساس موجود ہے جس کی وجہ سے بار بار کھانا پڑتا ہے؟463 .

4. کسی وقت پیٹ میں بھاری پن کا احساس ہوتا ہے خصوصاً کھانے کے بعد؟452.

5. خالی پیٹ زیادہ بہتر اور فرش محسوس کرتے ہیں یا کھانے کے بعد؟

6. پیاس بہت زیادہ ہے یا بہت کم؟ ایک دن میں کتنے گلاس پانی پیتے ہیں؟458.

7. پیاس بالکل نہ لگنے کا مرض ہے؟468. (پلساٹیلا، سباڈیلا، کاسٹیکم، سارساپریلا، بربرس، آرسینکم البم، اوپیم وغیرہ)

8. 18 سال کی عمر میں ایک دن میں کتنی روٹیاں کھاتے تھے اور کتنے گلاس پانی پیتے تھے؟

خوائش اور نفرت

1. آپ ان چیزوں کے نام بتائیں جو آپ کو بہت زیادہ پسند ہوں، جن کے کھانے کی بار بار دل میں خواہش اٹھتی ہے، اور ایک ماہ میں اکثر کھانے کو دل کرتا ہے؟465 .

2. کس طرح کی چیزیں زیادہ کھانا پسند کرتے ہیں جیساکہ ٹھنڈی چیزیں، گرم چیزیں، چٹپٹی چیزیں، کھٹی چیزیں، نمکین چیزیں، کراری چیزیں، میٹھی چیزیں، ٹھنڈی سیال اشیاء وغیرہ؟

3. دودھ کے بہت زیادہ شوقین ہیں؟ (آرسینک، سٹافی سیگیریا، فاسفورک ایسڈ، گریفا ئٹس وغیرہ)

4. میٹھا کھانے کے شیدائی ہیں؟ (ارجنٹم، مرک سال)

5. انڈے بہت زیادہ کھاتے ہیں؟ (کلکیریا، ارجنٹم)

6. نمک ضرورت سے زیادہ سالن پر ڈال کر کھاتے ہیں یا نمکین اشیاء زیادہ پسند ہیں؟ (نیٹرم میور، بریٹاکارب، فاسفورس)

7. آلو بہت زیادہ کھاتے ہیں یا آلو سے شدید نفرت کرتے ہیں؟ (ایلومینا، تھوجا)

8. ناقابل ہضم چیزیں کھانے کی عادت ہے جیساکہ ناخن، کوئلہ مٹی، کچے چاول، وغیرہ؟ (سائیکوٹا، کلکیریاکارب، کیمومیلا، الیومن، الیومنا، نائیٹرک ایسڈ، نیٹرم میور، ڈروسیرا، سورائینم)

9. اچھی طرح سوچ کر بتائیں کہ آپ کو سبزیوں، پھلوں، میوہ جات، دالوں، گوشت، روٹی سے، پانی، گرم اشیاسے، ٹھنڈی اشیاء سے، اور مٹھائیوں میں سے کون کون سی چیزیں کھانے میں پسند نہیں کرتے یا ان کے کھانے سے معدہ میں تکلیف جیساکہ گیس، درد، تیزابیت، بے چینی، اپھار، وغیرہ ہوتی ہے؟507.

10. پیاز کھانے سے نفرت کرتے ہیں؟ (تھوجا)

11. کیا آپ گوبھی کھانے سے انتہائی نفرت کرتے ہیں؟ (لائکوپوڈیم، نیٹرم سلف، ہیلی بورس)

12. دودھ سے نفرت کرتے ہیں یا دودھ پینے سے معدہ میں گیس، درد، تیزابیت وغیرہ کا مسئلہ بنتا ہے؟ (سلفر، ٹیوبرکولینم، فاسفورس، اوپیم، سیپیا، کاسٹیکم، اگنیشیا، پلساٹیلا، سٹانم، کاربوویج، مگنیشیاکارب، مگنیشیا میور، الیومن، نیٹرم کارب، کینابس انڈیکا)

.13 گوشت کھانے سے نفرت کرتے ہیں یا گوشت کھانے سے کوئی تکلیف ہوتی ہے؟ (سباڈیلا، سیپیا، کاسٹیکم، گریفائٹس، ایلومینا، فیرم میٹ، اناکاڈیم، پلاٹینم، اوپیم، کینابس انڈیکا، کیوپرم،)

.14 مچھلی کھانے سے کوئی مسئلہ تو نہیں ہوتا؟ (زنکم، گریفائٹس)

.15 قہوہ، چائے یا کافی پینے سے طبیعت بہت زیادہ خراب تو نہیں ہوتی؟

.16 کچھ ایسی غذاؤں کا نام بتائیں جو آپ کے لئے سب سے زیادہ مفید، کارآمد اور نافع ثابت ہوئی ہو؟ وہ غذا آپ کے جسم کے لئے سب سے زیادہ قوت بخشتی ثابت ہوئی ہو. وہ آپ کی تمام تکلیفات اور دردوں کو ختم کرتی ہوں. اس کے کھانے سے آپ کو کسی قسم کی کوئی تکلیفات نہ ہوتی ہوں؟

شکم

1. کیا معدہ میں گیس، ڈکار، قے، متلی، تیزابیت، کلیجہ میں جلن، درد، ورم، ہچکی، استسقاء، دست، تلی یا جگر کا بڑھ جانا، بھاری پن، بے چینی، تناؤ، گرمی کا احساس، خارش، خالی پن، شکم میں مختلف حرکات، چونا جلنے کا احساس، جگر میں درد، مروڑ، ریاح، سختی، سوجن، گڑگڑاہٹ، ورم، جانور یا کسی چیز کا پیٹ میں موجود ہونے کا احساس ہوتا ہے؟512 .

2. کیا پیٹ پھولا ہوا، اور بڑھا ہوا ہے؟ کتنے سالوں سے؟512.

3. سال میں کتنی دفعہ پیٹ میں درد ہوتا ہے؟ یہ درد پیٹ کی کس جگہ پر ہوتا ہے؟ کبھی رات کو درد شکم کے دورے پڑے ہیں؟ یا کھانے کے بعد کبھی درد ہوا ہے؟467.523.

مقعد، پاخانہ، پیشاب اور آلات تناسل

1. پاخانہ کی جگہ پر کوئی مرض ہو جیسا کہ بواسیر، جلن، سوزش، درد، خارش، کانچ نکلنا، سن ہونے کا احساس، وغیرہ؟571.

2. عموماً کس چیز کے کھانے یا پینے سے موشن اور اسہال لگتے ہیں؟586.

3. کبھی صبح کے وقت دست لگے ہیں؟

4. پیٹ میں کبھی کیڑے بنے ہیں؟599. (گریفائٹس، سائنا، سباڈیلا، چیلیڈونیم، لائیکوپوڈیم، کالی کارب، رسٹاکس)

5. کیا آپ پیدائشی اور دائمی قبض کے مریض ہیں؟ یا کسی مخصوص بیماری کے بعد قبض ہوئی ہے؟596. پیدائشی قبض (میڈورینم، ٹیوبر کولینم، سلفر، سورینم، چیلیڈونیم، کلکیریا کارب، نائیٹرک ایسڈ، سیلیشا، گریفائیٹس، بریٹاکارب)

6. کیا کیا چیز کھانے سے قبض ہوتی ہے؟

7. پاخانہ کتنے دن کے بعد آتا ہے؟

8. کیا نامکمل اور غیر تسلی بخش پاخانہ ہوتا ہے؟596.602.

9. کبھی ہاتھ یا کسی چیز سے پاخانہ نکالنا پڑتا ہے؟602. (ایلومینا، میڈورینم)

10. پاخانہ عموماً نرم ہوتا ہے، سخت، شروع میں سخت پھر نرم، یا درمیانہ ہوتا ہے؟ یا بکری کی میگنی کی طرح یا ٹوٹ ٹوٹ کر آتا ہے؟608.602.610.

11. کیا پاخانہ سے کسی خاص قسم کی بدبو آتی ہے، جیسا کہ سڑے انڈے کی سی، پھپھوندی، سڑی ہوئی گندی، کھٹی، مردار کی سی، جلے ہوئے گوشت کی؟603.

12. عموما پاخانہ کا رنگ کس طرح کا ہوتا ہے؟606.

13. ایک دن میں کتنی بار پیشاب کرتے ہے؟612 .

14. پیشاب دن کو زیادہ آتا ہے یا رات کو؟

15. پیشاب سے کسی خاص قسم کی بدبو آتی ہے؟ جیسا کہ بلی کے پیشاب کی، بنفشہ کی، کھٹی، پیاز کی، بہت تیز، خوشبودار، گھوڑے کے پیشاب کی، بہت گندی، کڑوی، میٹھی، مشک کی، مچھلی کی، عجیب سی؟649.

16. پیشاب کا رنگ کس طرح کا ہوتا ہے؟652.

17. مثانہ میں درد یا پتھری کا مسئلہ ہے؟612.623.

18. دائیں یا بائیں گردے میں درد بوجھ یا، بلبلے بننے کا احساس یا پتھری وغیرہ ہے؟630. (دائیں گردہ میں درد:-لائکوپوڈیم، پلساٹیلا، سارساپریلا، کالی بائیکر میکم، کالی کارب، میڈورینم، ایلومینا، کینابس انڈیکا، تھوجا، مرک سال، آرسینکم، بائیں گردہ میں درد:- بربرس، چیلیڈونیم، کوکولس، سیلینم، بوریکس، سلفر، نیٹرم سلف، ہائیڈروفوبینم، سباڈیلا، سلفر، لیکسس، نائیٹرک ایسڈ، کالی بائیک)

.19 شوگر، ہائی بی پی، یورک ایسڈ، اور کولیسٹرول کا مرض کب سے ہے؟659.

.20 احتلام، جریان، سرعت انزال، ذکاوت حس، نامردگی اور استادگی کا مرض ہے؟661.

.21 کبھی سوزاک ہوا ہے؟ سوزاک کا مطلب پیشاب کی نالی میں شدید جلن ہونا یا پیپ آنا؟

.22 حیض کی کوئی خرابی، لیکوریا کا مرض، استخاذہ یعنی حیض کے دنوں کے علاوہ کسی اور دنوں میں خون آنا، شرم گاہ سے ہوا کا خارج ہونا، شرم گاہ کے باہر آجانے کا ڈر، شرم گاہ پر کسی جگہ زخم، دائیں یا بائیں خصیۃالرحم میں درد اور سوجن ہے؟683.

کھانسی و بلغم

1. آپ کو کھانسی عموماً کس وقت لگتی ہے؟746.
2. کھانسی کس وجہ سے لگتی ہے اور کس وجہ سے زیادہ ہوتی ہے؟750.
3. خشک کھانسی ہے یا بلغمی؟760.
4. کھانسی زیادہ تر سرما میں ہوتی ہے یا گرما میں؟768.774
5. کھانسی، سانس لینے میں دقت، دمہ، یا ٹی بی کا مرض کبھی ہوا ہے؟746 .
6. کھانسی دورہ والی، دم گھٹنے والی، دمہ کی شکل میں، یا کالی کھانسی ہوتی ہے؟ (،ڈروسیرا، کالی بائیکرامیکم، سپیا، کاسٹیکم، میڈوریتم، ٹیوبرکولینم، فاسفورس،پیلیڈیم،میفائیٹس، سنیگا، ریومکس، سٹانم، گریفائٹس، ایپس، سارساپریلا، نائیٹرک ایسڈ، سلیشیا)
.764.755.771
7. مٹی، دھول وغیرہ سے کھانسی ہوتی ہے؟776.
8. کھانسی کے وقت بلغم کس رنگ اور ذائقہ والا خارج ہوتا ہے؟781.

دل اور سینہ

1. دل کا کوئی مرض یا سینہ میں کسی جگہ کوئی درد یا پھیپھڑوں میں درد، یا پستانوں میں کوئی مسئلہ ہو؟791-805
2. نبض تیز چلتی ہے یا سست، موٹی ہے یا باریک، نرم ہے یا سخت، باقاعدہ ہے یا بے قاعدہ؟1366.

ہاتھ، پاؤں اور پشت

1. ہاتھ پاؤں میں کوئی بیماری ہے؟852.
2. کیا ہاتھ، پاؤں میں درد، جلن، سن ہونے کا احساس، جھٹکے لگنا، فالجی کمزوری، ٹھنڈک کا احساس، یا گرمی کا احساس، تناؤ، کھنچاؤ، خارش ہونا، کھنچاؤ ہے؟
3. رات کو پاؤں ہلانے کی عادت ہے؟ (زنکم، کاسٹیکم، رسٹاکس، مینگانم میٹ) 892.
4. پاؤں کے تلوے اور ہاتھوں کی تلیاں بہت زیادہ گرم رہتے ہیں؟927.
5. ہاتھوں میں یا کندھوں میں، کہنی میں، کلائی میں، رانوں میں، کولہوں میں، گھٹنوں میں، ٹانگوں میں، پنڈلی میں، ٹخنوں میں، پاؤں کے تلوں میں، پاؤں کی انگلیوں میں درد ہوتا ہے؟ وہ کس جگہ پر ہے؟942-950.
6. کیا آپ کے درد جگہ بدلتے ہیں؟ یعنی کبھی درد دائیں طرف کبھی بائیں طرف، کبھی اوپر کبھی نیچے؟945.
7. وجع المفاصل یعنی ہڈیوں کے جوڑوں میں درد ہوتا ہے؟945 .
8. آپ کے درد کس قسم کے ہوا کرتے ہیں جیسا کہ، پھاڑنے والے، پھوڑے کا سا، تپکن اور جلن دار، دبانے والا، سوئیاں چبھنے کا سا، کاٹنے والا، کھنچنے والا، گولی لگنے کا سا، چوٹ کا سا درد، دباؤ والا، ڈنگ لگنے والا، نا قابل برداشت، اینٹھن اور کھنچاؤ والے؟981.
9. کمر یا شانوں میں درد یا دونوں شانوں کے درمیان درد ہے؟1135-1146.

نیند

1. نیند ٹھیک آتی ہے؟ نیند 8 گھنٹوں سے کم ہے یا زیادہ؟ عموماً رات کو کس وقت سوتے ہیں اور صبح کس وقت اٹھتے ہیں؟1187.
2. کیا نیند بہت زیادہ گہری ہوتی ہے؟1206
3. عموما کس قسم کے خواب آتے ہیں؟1196.
4. دن میں کوئی خاص وقت ہے جب آپ کو غنودگی رہتی ہو؟ یہ غنودگی زیادہ کس وقت سے کس وقت تک رہتی ہے؟ (بوریکس، کالی بائیکرامیکم، کالی کارب، پٹیشیا، اوپیم، ہیلیبورس، گریفائٹس، بربرس ولگرس، اوپیم، کاسٹیکم، پٹیشیا، مگنیشیا فاس، بنزویک ایسڈ، سیلینیم، اناکاڈیم، سباڈیلا))1207 .

5. آپ عموما کس جانب سوتے ہیں دائیں بائیں؟ یا الٹا یا چت؟1211.

بخار اور جاڑا

1. آپ کو دن میں یا رات میں کسی وقت اندرون جسم بخار یا بخار جیسی کیفیت محسوس ہوتی ہے؟1212 .

2. زندگی میں ٹائیفائیڈ بخار کب ہوا تھا؟1230.

3. کیا آپ کو یہ محسوس ہوتا ہے کہ جسم اندر سے ٹھنڈا اور باہر سے گرم ہے، یا اندر سے گرم اور باہر سے ٹھنڈا ہے؟1233 .

4. دن 11 بجے کے بعد یا 3 بجے کے بعد یا 5 بجے کے بعد یا کسی اور وقت اندر بخار محسوس ہوتا ہے؟ (رسٹاکس، کاسٹیکم، ایپس، جیلسیمیم، نیٹرم میور، لائیکوپوڈیم، پیٹیشیا، سینگونیریا، برائی اونیا وغیرہ)1230.

5. سال میں کتنی دفع بخار ہوتا ہے؟

پسینہ

1. کوئی ایسا وقت ہے جب آپ کو پسینہ بہت زیادہ آتا ہوں؟1246.

2. پسینہ بہت زیادہ آتا ہے یا کم یا نارمل؟ پسینہ دن کو زیادہ آتا ہے یا رات کو؟1246.(پسینہ بہت کم آنے یا رک جانے سے پیدا شدہ تکلیفات: سلیشیا، زنکم، کاسٹیکم، کیوپرم، لیکسس، برائی اونیا)1252.

3. پسینہ سے کسی قسم کی بدبو آتی ہے، جیسا کہ کڑوی، کھٹی، نمکین، میٹھی، مردار کی سی، پیشاب کی، سڑی سی، خراب انڈے کی، یا اس کے علاوہ؟1248.

4. پسینہ جسم کے کس حصہ پر زیادہ اور کس حصہ پر کم آتا ہے؟1255.

5. کیا موسم گرما میں پاؤں پر چپچپے بدبودار پسینے آتے ہیں؟ (کلکیریا، سورینم، سلیشیا، سٹرامونیم)1251 .

6. پسنہ ٹھنڈا ہوتا ہے یا گرم یا نارمل؟1250.

7. کسی کے خوف یا ڈر سے پیشانی پر پسینہ آتا ہے؟ (سمبوکس)

8. ایسا تو نہیں کہ جب بھی آپ کو پسینہ آتا ہے تو سب سے قبل پیشانی پر بعد میں باقی جسم پر آتا ہے؟ (سلیشیا)

جلد

1. کسی قسم کا کوئی جلدی مرض ہے، جیسا کہ خارش، دانے، اپھار، وغیرہ؟1256.

2. جسم کے کس کس حصہ پر دانے وغیرہ ہیں؟کب سے بنے ہیں؟

علامات عامہ

1. کس وقت میں کون سی تکلیف ہوتی ہے؟

نوٹ :-آپ کو یہ بات معلوم ہونی چاہئے کہ ہومیوادویہ کا وقت کے ساتھ بہت ہی گہرا تعلق ہے. یعنی تکلیف کے شروع ہونے یا شدت اختیار کرنے کا وقت کیا ہے. وقت بدلنے سے ادویہ بدل جایا کرتی ہیں. اس لیے آپ جو بھی تکلیف یا درد بیاں کریں اس کا وقت ضرور ذکر کریں کہ وہ عموماً دن یا رات کو کس وقت شروع ہوتی اور کس وقت ختم ہوتی ہے . مثلا:-درد سر کے دو مریض لیں. ایک مریض کہتا ہے کہ مجھے درد سر جب بھی ہوتا ہے وہ عصر کے بعد ہوتا ہے تو اس کی لائیکوپوڈیم یا ہیلیبورس دواء بنتی ہے. ایک مریض کہتا کہ درد سر تین بجے ہوتا ہے تو اس کی دواء کا سٹیکم ہوتی ہے . اس طرح بخار کے تین مریض لیں. ایک کہتا کہ مجھے زیادہ تر دن 11 بجے بخار محسوس ہوتا ہے تو رسٹاکس یا نیٹرم دواء ہوگی. دوسرا کہتا ہے کہ رات 11 بجے زیادہ بخار محسوس ہوتا ہے تو بیلاڈونا دواء ہوگی . اسی طرح پیٹ درد کے دو مریض لیں. ایک کہتا ہے کہ مجھے دن چار بجے پیٹ میں درد زیادہ ہوتا ہے تو کولوسنتھ دواء ہوگی. دوسرا کہتا ہے کہ مجھے رات 9 بجے پیٹ میں زیادہ درد ہوتا ہے تو برائی اونیا دواء ہوگی . اس لئے آپ کی جو بھی تکلیفات اور درد ہیں ان سب کا نمبروار وقت بیان کریں. ہومیو پیتھک کے مطابق یہ اوقات بنتے ہیں.

ہومیوپیتھک کے مطابق یہ اوقات بنتے ہیں .

صبح	5 بجے سے 10 بجے
قبل دوپہر	دن 10 سے 12 بجے تک
دوپہر	12 سے 1 بجے تک
بعد دوپہر	1 سے رات 6 بجے تک
شام	. رات 6 سے 9 بجے تک
رات	9 بجے سے صبح 5 بجے تک

آدھی رات پہلے . رات 12 بجے سے قبل

آدھی رات بعد . رات 12 بجے کے بعد

طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک

غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک

طلوع آفتاب کے بعد

غروب آفتاب کے بعد ؟1296.

2. آپ اپنے آپ کو ان دو وقتوں میں سے کس وقت زیادہ ایکٹو اور چست محسوس کرتے ہیں؟ صبح اٹھنے کے بعد یا مغرب کے وقت ؟

3. زیادہ تکلیفات کس موسم میں ہوتی ہیں؟ موسم گرما میں یا موسم سرما میں ؟

4. موسم سرما زیادہ پسند ہے یا موسم گرما؟

5. آپ کو موسم گرما میں زیادہ تر کون کون سے جسمانی مسائل اور تکلیفات پیش آتی ہیں؟

6. آپ کو موسم سرما میں زیادہ تر کون کون سے جسمانی مسائل اور تکلیفات پیش آتی ہیں؟

7. کس موسم میں جسمانی تکلیفات زیادہ ہوتی ہیں،ابر آلودہ اور بادل والا دن، بہار، خزاں، سرما، گرما، طوفانی، مرطوب، ساون ؟1365 .

8. سردی، ٹھنڈی ہوا، ٹھنڈا پانی اور ٹھنڈی غذا کھانے کی وجہ سے کون کون سی تکلیفات زیادہ اور کون کون سی تکلیفات کم ہوتی ہیں؟1336 .

9. گرمی، دھوپ، گرم ہوا، گرم غذا، انگیٹھی سیکنے، گرم تیل کی مالش کرنے یا سوتے وقت بستر کی گرمی سے کون کون سی تکلیفات زیادہ اور کون کون سی تکلیفات کم ہوتی ہیں؟1313 .

10. حرکت کرنے، کام کرنے، چلنے، ٹہلنے، دوڑنے، اور بستر میں کروٹیں بدلنے سے کون کون سی تکلیفات کم اور کون کون سی تکلیفات زیادہ ہوتی ہیں؟1308.

11. آرام کرنے، لیٹنے، حرکت نہ کرنے سے کون کون سی تکلیفات کم اور کون کون سی تکلیفات زیادہ ہوتی ہیں؟1312.

.12 کھانا کھانے کے بعد کون کون سی تکلیفات کم اور کون کون سی زیادہ ہوتی ہیں؟1356.

.13 زیادہ دیر کھڑے ہونے سے کون کون سی تکلیف ہوتی ہے؟1356.

.14 لیٹ جانے سے کون کون سی تکلیف زیادہ اور کون کون سی کم ہوتی ہے؟1362.

.15 کون کون سی غذا کھانے سے معدہ میں تکلیف ہوتی ہے؟1347.

.16 بھوکا رہنے سے کون کون سی تکلیفات زیادہ اور کون کون سی تکلیفات کم ہوتی ہیں؟

.17 جسم کو دبانے سے درد کم ہوتے ہیں یا زیادہ ہوتے ہیں؟1315.

.18 کھلی ہوا کی خواہش ہے یا کھلی ہوا سے نفرت ہے؟ کیا بند کمرہ اور بند جگہ میں داخل ہونے سے کھانسی، دمہ، الٹی، بہت زیادہ بے چینی، سانس لینے میں مشکل ہوتی ہے؟1372.

.19 سیڑیاں چڑنے سے عموماً تھکاوٹ یا ٹانگوں میں درد یا زیادہ تھکاوٹ ہوتی ہے؟

.20 جماع کے بعد تکلیفات کم ہوتی ہیں یا زیادہ؟1307.1350.

.21 حیض شروع ہونے سے پہلی، یا درمیاں، یا بعد میں کون کون سی تکلیفات ہوتی ہیں؟1313.

.22 کوئی نوبتی تکلیف ہے؟ یعنی وہ تکلیف جو ہر سال، یا ہر ماہ، یا ہر دن ایک ہی وقت پر آتی ہوں؟1369.

.23 نیدکے بعد جاگنے کے وقت کوئی تکلیف ہوتی ہے؟1370.

.24 کیا جس میں حرارت غریزی اور طاقت کی بہت زیادہ کمی ہے؟1312.

.25 مریض دو قسم کے ہوتے ہیں. دائیں طرف والی اور بائیں طرف والے. جن لوگوں کی زیادہ تر تکلیفات جسم کی دائیں جگہوں پر ہوں وہ دائیں جانب والے ہوتے ہیں. جب کی زیادہ تر تکلیفات جسم کی بائیں جانب واقعہ ہوں وہ بائیں جانب والے ہوتے ہیں. اس لئے اچھی طرح سوچ کر توجہ سے بتائیں کہ زیادہ تر تکلیفات اور درد جسم کی دائیں جانب ہیں یا بائیں جانب ہیں؟ جیساکہ سر کی دائیں جانب، چہرے کی دائیں جانب، دائیں آنکھ، حلق کی دائیں جانب، ناک کا دائیاں نتھنہ، گردن کی دائیں جانب، دائیاں کندھا، دائیاں بازو، سینہ کی دائیں جانب، دائیاں پاؤں، دائیں ران، دائیاں گردہ، شکم یا معدہ کی دائیں جانب، عورت کا دائیاں خصیۃالرحم، دائیاں گھٹنہ، دائیں پنڈلی یا جسم کی بائیں اعضاء میں ہیں؟1306. (دائیں جانب کی ادویہ: بائیں جانب کی ادویہ:)

کچھ اہم ترین سوالات

1. اپنی 10 بری عادات اور صفات بیان کریں .

2. اپنی 10 اچھی عادات بیان کریں .

3. اپنی 10 عجیب قسم کی عادات بیان کریں جو عام لوگوں سے ہٹ کر ہوں.

4. کل کتنی امراض ہیں جن کا آپ علاج کروانا چاہتے ہیں؟ ہر تکلیف کی مدت بیان کریں کہ وہ کتنے کتنے سال پرانی ہے. نیز یہ بیان کریں کہ سب سے پہلی کون سی تکلیف ہے اور سب سے آخری کون کون سی تکلیف ہے.

5. کوئی دماغی بیماری، یا بری عادت، یا بری سوچ یا بری صفت ہے جس کا علاج کروانا چاہتے ہیں؟

ہدایات

سوال نامہ کا جواب ہدایات کے مطابق دیں!

مکمل سوال نامہ کو شروع سے آخر تک ایک بار مکمل توجہ سے پڑھ لیں .

تمام جوابات وائس میسج میں دینے ہیں. ان وائس میسج کو میرے وٹس ایپ پر سنڈ کر دیں. تحریری جوابات نہیں دے سکتے .

سوال نامہ میں کل 24 عنوان ہیں. ہر ایک عنوان کا ایک ہی وائس میسج میں جواب دینا ہے. اس طرح کل 24 وائس میسج بنیں گے .

میرے وٹس ایپ پر چہرے اور زبان کی مکمل پکچر بھی بھیج دیں. زبان کی پکچر ایسی ہونی چاہئے جس سے مکمل زبان صاف صاف نظر آئے. نیز زبان کے بارے وائس میسج میں بھی تفصیل سے بتانا ضروری ہے .

ہر سوال کا جواب دینا ضروری ہے. کسی بھی سوال کو فضول نہ سمجھنا. اس لئے کہ آپ کی دواء کا انتخاب آپ کے دئے ہوئے سوالات سے ہی کیا جائے گا. ہومیوپیتھک میں مریض کے مکمل کردار سے واقفیت اشد ضروری ہوا کرتی ہے .

آپ کے جوابات کی مدد سے ہی آپ کی دواء کا انتخاب کیا جائے گا اس لئے ہر سوال کا تفصیل سے جواب دیں. آپ جتنا تفصیلی جواب دیں گے اتنا ہی دواء کا انتخاب آسان ہوگا. جتنا مختصر جواب دیں گے اتنا ہی دواء کا انتخاب مشکل ہو جائے گا .

کسی بھی سوال کا غلط جواب نہ دینا، اگر غلط جواب دیا تو دواء بھی غلط ہی ملے گی اور غلط دواء سے شفاء ناممکن ہے. اسی طرح اپنی کسی بھی تکلیف، درد، یا صفت کو نہ چھپائیں. مقولہ مشہور ہے کہ ڈاکٹر سے کچھ بھی چھپانا نہیں چاہئے. کچھ لوگوں کو اپنی معیوب صفات اور عادات چھپانے کی عادت ہوا کرتی ہے. ڈاکٹر کے سامنے یہ عادت نہ چھپائیں .

کچھ ایسی بھی علامات، تکلیفات، صفات اور عادات ہوتی ہیں جن کے بارے فارم میں آپ سے کوئی سوال نہیں پوچھا گیا. آپ کے لئے ضروری ہے کہ آخر میں ان علامات کو بھی وائس میسج میں بیان کر دیں. تاکہ آپ کی درست دواء آسانی سے مل سکے .

ہومیو پیتھک دواء کا انتخاب آپ کی شخصیت کردار اور مزاج کے مطابق ہوا کرتا ہے . شخصیت پر سنیلیٹی اور کردار کی پہچان صفات اور عادات سے ہوا کرتی ہے. اس لئے سب سے آخری سوال سب سے زیادہ ضروری ہے. اکثر مریض اس سوال کا جواب ٹھیک نہیں دیتے جس کی وجہ سے دواء کی تلاش مشکل ہو جایا کرتی ہے. اس لئے آخری عنوان (کچھ اہم ترین سوالات) کا جواب بہت سوچ سمجھ کر تفصیلی جواب دیں.

ایلوپیتھک میں ہر ہر بیماری کی علیحدی علیحدہ دواء ہوتی ہے مگر ہومیو پیتھک میں مریض کی تمام تر تکلیفات کے لئے صرف ایک ہی دواء ہوا کرتی ہے. اس کو بالمثل دواء کہتے ہیں. اصل بات مریض کی بالمثل دواء تلاش کرنا ہے. اگر معالج آپ کی بالمثل دواء تلاش کرنے میں کامیاب ہوگیا تو وہ ایک دواء ہی آپ کی بیان کر تمام درد اور تکلیفات کو ختم کرنے میں کافی شافی ثابت ہو گی. ان شاء اللہ. یہ ہومیو دواء کا خاصہ ہے. یہ بہت تعجب والی بات بھی ہے. حتی کہ ایک مریض جو 14 سال سے مختلف امراض و تکلیفات میں مبتلا تھا. تقریبا 40 تکلیفات تھیں. وہ سب سلفر 1M کے صرف چار قطروں سے ختم ہو گئیں تھیں. اس کی وجہ یہ ہے کہ جسم میں ایک قدرتی طاقت موجود ہے. وہ بیماریوں کو ختم کرتی ہے. اس کو قوت حیات اور وائٹل فورس کہتے ہیں. ہومیو دواء اس قوت حیات کو تحریک دیتی ہے اور تقویت بھی دیتی ہے. وہ قوت حیات چند دنوں میں تمام تکلیفات کو ختم کر دیتی ہے. مریض ایسی صحت پاتا ہے جو اس نے کبھی نہیں دیکھی ہوتی.

سوالات کے آخر میں ادویہ کے نام اور کچھ نمبر درج ہیں. ان کو چھوڑ دیں. ان کا ذکر نہیں کرنا. یہ نمبر مکتبہ دانیال سے شائع ہونے والی کینٹ ریپرٹری کے ہیں.

اکیوٹ امراض میں کیس ٹیکنگ کا طریقہ کار

H-Dr Majid Hussain Sabri
03494143244

اکیوٹ امراض میں سب سے قبل تین چیزیں ضروری ہوتی ہیں۔BPچیک کرنا، گلا اور غدود چیک کرنا، اور بخار چیک کرنا۔ان تین کاموں کے بعد پانچ بنیادی سوال کرکے دواء کا انتخاب کریں۔وہ یہ ہیں:

1۔مرض کیا ہے اور جسم کی کس جگہ پر ہے؟

جب مریض اس سوال کا جواب دے کر خاموش ہو جائے تو پھر پوچھیں کہ "اور کوئی تکلیف" اس کا جواب دے کر جب خاموش ہو جائے تو پھر یہ سوال کریں کہ "مزید کوئی مرض، تکلیف یا درد یا علامت ہو" پھر کچھ بیان کرنے کے بعد مریض خاموش ہو جائے تو پھر پوچھیں کہ "اور کچھ" اس طرح بار بار سوال کرنے سے مکمل امراض، تکلیفات، علامات اور دردوں کا آپ کو علم ہو جائے گا۔جب مریض یہ کہہ دے کہ اور کچھ بھی نہیں تو مزید سوال نہ کریں۔

آپ پیاس، پسینہ، حلق کا ذائقہ اور سردرد کے بارے یہ ضرور پوچھنا کہ ہے یا نہیں، زیادہ ہے یا کم ہے؟ پانی کا ذائقہ کڑوا ہے یا نہیں؟

تکلیفات کی جگہ کا علم ہونا بھی ضروری ہے۔یہ مریض خود ہی بتا دیتا ہے۔ہاں سر اور پیٹ کے بارے پوچھنا پڑتا ہے کہ کس جگہ پر درد ہو رہا ہے؟

2۔کب سے ہے؟

اس سوال کا مطلب یہ ہے کہ کتنے گھنٹے یا دن یا ہفتوں سے تمام تر امراض و تکلیفات شروع ہوئی ہیں۔

وہ اس کا جواب دے گا کہ کل رات سے یا آج صبح سے، یا دو دنوں سے، یا ایک دو ہفتوں سے ہے۔

اس سوال سے معلوم ہو جائے گا کہ یہ اکیوٹ مرض ہے یا کرانک

3۔تکلیفات کس وجہ سے بنی ہیں؟

اس سوال کا مطلب یہ ہے کہ تمام تر تکلیفات کے شروع ہونے کی وجہ اور سبب کیا ہے۔یعنی سب سے پہلے جو تکلیف شروع ہوئی یہ کس وجہ سے شروع ہوئی تھی جیسا کی پریشانی سے،زیادہ کام کرنے سے، یا زیادہ مطالعہ کرنے سے، نہانے سے، کپڑے دھونے سے، بھیگنے سے، گرم سرد ہو جانے سے، کوئی وزن اٹھانے سے، کسی چیز کے کاٹنے سے، کھانے پینے میں بدپرہیزی سے، کوئی ٹھنڈی یا کھٹی چیز کھانے سے، چوٹ لگنے سے، بخار سے، غم سے یا غصہ سے، ڈر، کسی بری خبر سننے سے، گرمی سے، سردی سے، آپریشن سے، سفر سے، یا کسی اور وجہ سے؟

یہ بات یاد رکھنا کہ مریض کی پہلی تکلیف کا سبب جانا ضروری ہوتا ہے۔ہر تکلیف کا سبب جاننا ضروری نہیں ہوتا۔

4۔ تکلیفات کس وقت زیادہ ہوتی ہیں؟

اس سوال کا مطلب یہ ہے کہ مریض کی ہر ہر تکلیف کا علیحدہ علیحدہ وقت پوچھیں۔ مثلا: اگر مریض یہ کہتا ہے کہ مجھے سردی لگتی ہے۔آپ اس سے پوچھیں کہ دن یا رات کو کس وقت لگنا شروع ہوتی ہے؟ یہ بھی سوال پوچھیں کہ زیادہ کس وقت لگنے لگتی ہے؟اگر بخار ہے تو کس وقت زیادہ ہوتا ہے؟اگر کھانسی ہے تو کس وقت زیادہ لگتی ہے؟اگر درد شکم یا درد دانت یا درد سر ہے تو زیادہ کس وقت ہوتا ہے یا شروع کس وقت ہوتا ہے؟

5۔ گرمی، سردی، حرکت، چلنے، سکون، سونے، کھانے، پینے، دبانے، روشنی، ہوا لگنے، بند کمرہ، پانی، دھوپ، بستر کی گرمی، اور دن رات کا تکلیفات پر کیسا اثر ہوتا ہے؟

یعنی کن کن وجوہات سے تکلیفات کم اور کن سے زیادہ ہوتی ہیں۔اس کو معلوم کرنے کے لئے آپ تکلیفات کی کمی اور زیادتی کے اسباب کے متعلق سوالات کریں۔ مثلا اگر درد ہے تو وہ دبانے سے کم ہوتا ہے یا زیادہ؟ وہ حرکت سے کم ہوتا ہے یا زیادہ؟ گرمی اور سینکنے سے زیادہ ہوتے ہیں یا کم؟ سردی سے درد زیادہ ہوتے ہیں یا کم؟ لیٹنے سے درد زیادہ ہوتے ہیں یا کم؟ کھانا کھانے یا پانی پینے سے تکلیفات زیادہ ہوتی ہیں یا کم؟ صبح کو طبیعت کیسی ہوتی ہے اور شام کو کیسی ہوتی ہے؟ پسینہ آنے سے تکلیفات کم ہوتی ہیں یا زیادہ؟

نوٹ: اگر آپ ان سوالات اور مریض کے دئے ہوئے جوابات سے مریض کی دواء نکال سکیں تو یہ ایکوٹ کیس ہے۔ان شاء اللہ اگر دواء ٹھیک نکالی تو 1 گھنٹہ میں ہی آرام ہو جائے گا۔آپ نے 200 پوٹینسی کی صرف ایک ہی ڈوز دینی ہے۔ اگر ان سوالات سے آپ مریض کی دواء نہ نکال سکے تو یہ کرانک کیس ہے۔اس کی مکمل کیس ٹیکنگ ضروری ہوگی۔ کیس ٹیکنگ کے ذریعہ سے مریض کی مزاجی دواء نکالیں۔

تنبیہ: اگر آپ ایکوٹ کیسز پر عبور حاصل کرنا چاہتے ہیں تو میرا 137 ایکوٹ ادویہ والا لیکچر سنیں اور میرا 137 ایکوٹ ادویہ والا مضمون پڑھیں۔ان شاء اللہ آپ ایک ہی ماہ میں ایکوٹ کیسز کو حل کرنے کے قابل ہو جائیں گے۔

دوستو دعاؤں میں یاد رکھنا، اللہ مجھے اور آپ کو کامیاب کرے۔

باب: 137 اکیوٹ میڈیسن کا مکمل تعارف

H-Dr Majid Hussain Sabri

03494143244

الفصل الاول اکیوٹ کیسز کے بارے کچھ اہم معلومات

دو دن قبل ایک ہومیو پیتھک سٹوڈنٹ کی کال آئی. اس نے کہا کہ میں نے DHMS کیا ہوا ہے. مگر ابھی تک کلینک نہیں بنایا. اب بنانے لگا ہوں. میں دس سالوں سے بغیر کلینک کے ہی لوگوں کو ادویہ لکھ لکھ کر دے رہا ہوں. الحمدللہ آرام بھی آتا ہے. دل میں تشویش ہے. معلوم نہیں کہ کلینک چلے گا یا نہیں؟ آپ کیا کہتے ہیں؟ میں نے اس کا نالج چیک کرنے کے لئے کچھ سوالات کئے.

پہلا سوال اگر مریض یہ کہتا ہے کہ میرے پیٹ میں درد ہے تو آپ کون سی دواء دیں گے. اس نے کہا کہ علامات کے مطابق کولوسنتھ، لائیکوپوڈیم، نکس اور چائنا.

میں نے کہا کہ جواب ٹھیک ہے. ہاں ایک بات سمجھ لیں کہ امراض دو قسم کی ہوتی ہیں. ایک کرانک اور ایک اکیوٹ

کرانک امراض میں کرانک ادویہ منتخب کریں. اکیوٹ امراض میں اکیوٹ ادویہ منتخب کریں. آپ نے چار ادویہ کا نام لیا. ان میں کولوسنتھ اور چائنا اکیوٹ ہیں. نکس اور لائیکوپوڈیم کرانک ہے. گھنٹوں، دنوں، اور ہفتوں سے مرض شروع ہوئی تو وہ اکیوٹ ہے. جب مہینوں اور سالوں سے شروع ہے تو کرانک ہے. جیسا کہ پیٹ درد ایک دو دن سے ہو تو کولوسنتھ ہی پہلی دواء ہوا کرتی ہے. نکس اور لائیکو کو اکیوٹ صورتوں میں استعمال نہیں کرنا چاہئے. اسے میری بات بہت پسند آئی. درد شکم کی سب سے بڑی اور کثیر الاستعمال کولوسنتھ ہے. اس کے بعد ڈائیسکوریا، مگنیشیا فاس، اور وریٹرم البم، وغیرہ آتی ہیں.

دوسرا سوال اگر کسی مریض کو موشن لگے ہوں تو کون سی دواء ہو گی؟ اس نے کہا کہ میں عموماً نکس اور نیٹرم سلف دیتا ہوں.

میں نے کہا نہیں. اس لئے کہ موشن کی سب سے بڑی دواء وریٹرم البم ہے. یہ ایسا ہی ہے جیسا کہ درد شکم کی سب سے بڑی اور پہلی دواء کولوسنتھ ہے. عموماً نکس دواء نہیں بنتی۔ میں نے اپنی پریکٹس میں صرف دو بار نکس استعمال کی ہے. وہ بھی کرانک امراض میں. ہومیو میں نکس کا عموماً غلط استعمال ہوتا ہے. ہاں نیٹرم سلف موشن کی دواء بن سکتی ہے. جب قے اور موشن ایک ساتھ ہوں اور صبح کے وقت

شدت ہو۔ مگر عموماً نیٹرم سلف بھی موشن کی دواء نہیں بنتی. عموماً موشن کی دواء وریٹرم بنتی ہے. اگر یہ ناکام ہو تو کیمفر بنتی ہے۔ دونوں میں فرق یہ ہے کہ اگر مریض کی سانس ٹھنڈی اور پیشانی پر ٹھنڈا پسینہ ہو تو وریٹرم اگر سانس گرم اور پیشانی پر گرم پسینہ ہو تو کیمفر ہو گی. اگر بند ہیضہ ہو تو بھی کیمفر دواء ہو گی. میں نے اسے پھر سے سمجھایا کہ ایکوٹ موشن میں نکس اور نیٹرم دواء نہیں بنے گی. اس نکتہ کی اب سمجھ آئی.

فائدہ:-کیمفر گل ہیضہ کے لئے، وریٹرم اس دست کے لئے جس میں مریض کی سانس ٹھنڈی اور پیشانی پر ٹھنڈا پسینہ ہو، کیوپرم اس موشن کے لئے جس کے ساتھ مریض کو جھٹکے لگیں. پوڈوفائیلم بچوں کے موشن میں جن سے کھٹی گندی بدبو آتی ہوں. کولوسنتھ ان موشن کے لئے جن کے ساتھ درد شکم ہو اور پاخانہ کے بعد درد کم ہوں.

تیسرا سوال کیا کہ اگر مریض کو قے لگی ہو تو کون سی دواء ہو گی.

اس نے کہا کہ علامات کے مطابق اپیکاک، پلساٹیلا اور آئرس ورسی.

میں نے کہا کہ جواب ٹھیک ہے. قے میں سب سے پہلی اور بڑی دواء اپیکاک ہے. اپیکاک کی سب سے بڑی خاص علامت دائیاں ہاتھ گرم اور بائیاں ہاتھ ٹھنڈا. جب قے کے ساتھ یہ علامت ہو تو اپیکاک کے سواء دوسری کوئی بھی دواء نہیں ہو سکتی. میں نے کہا کہ پلساٹیلا کرانک ہے. یہ ایکوٹ قے میں دواء نہیں بنے گی. باقی رہی آئرس ورسری، تو یہ قے کی اس وقت دواء بنے گی جب ہائی بی پی کی وجہ سے قے ہے. جب دونوں ہاتھ گرم ہوں تو قے کے لئے آئرس دے سکتے ہیں.

چوتھا سوال کیا کہ اگر بخار کا کوئی مریض آجائے تو کون سی دواء دیں گے؟

اس نے کہا کہ علامات کے مطابق بیلاڈونا، اکونائٹ، چائنا، پیپٹوریم۔

میں نے کہا کہ یہ جواب درست ہے. بخار میں سب سے زیادہ چائنا، پھر بیلاڈونا، پھر نیٹرم میور، پھر اکونائٹ پھر ڈلکامارہ پھر اگنیشیا، کیپسیکم، پائیروجینم وغیرہ ہے. مگر یوپیٹوریم عام بخار کی دواء نہیں بلکہ یہ خاص شدید قسم کا ملیریا بخار ہے. میں نے ابھی تک یوپیٹوریم کا کوئی مریض ڈیل نہیں کیا. بہر حال آپ کا جواب درست ہے.

نوٹ:-ایکوٹ ادویہ میں سب سے زیادہ ادویہ وہ ہیں جو بخار اور لرزہ میں استعمال ہوتی ہیں. دوسری اور تیسری فصل میں ان پر جامع کلام آرہا ہے.

پانچواں سوال کیا کہ اگر کوئی گلا کی خرابی کا کیس آئے تو کون سی دواء ہو گی ؟

اس نے کہا کہ لیکسس، مرک سال، بیلاڈونا وغیرہ علامات کے مطابق.

میں نے کہا کہ گلے کی سب سے بڑی اور پہلی دواء ہیپر سلف ہے. لیکسس اور مرک سال کرانک ہیں. روز مرہ میں ہمارا جو گلا خراب ہوتا ہے اس کی یہ دونوں ادویہ نہیں بن سکتیں. ہاں بیلاڈونا علامات کے مطابق بنتی ہے. یہ ایکوٹ ہے. گلے کی سب سے بڑی دواء ہیپر سلف ہے. ٹانسلز کی سب سے بڑی دواء بیلاڈونا ہے. گلے کی تیسری دواء نیٹرم میور ہے. نیٹرم میور گلے کے لئے صرف اس وقت استعمال ہو گی جب گلے میں سفید نمکین بلغم ہو.

مجھے ان سوالات کرنے سے معلوم ہو گیا کہ یہ جوان شوق والا ہے. میں نے کہا کہ آپ کلینک ضرور بنائیں. ان شاء اللہ آپ کا کلینک چلے گا. آپ کو صرف کچھ رہنمائی کی ضرورت ہے. وہ میں کر دوں گا. ہاں میں نے نصیحت کی کہ ابھی صرف ایکوٹ امراض پر ہی کام کرنا۔ کرانک کی طرف نہ جانا۔

اس نے کہا کہ آپ کون سی پوٹینسی استعمال کرتے ہیں؟

میں نے کہا کہ زیادہ تر 200 اور 1M استعمال کرتا ہوں 10M. اور CM بھی استعمال کرتا ہوں. جب پہلی دو پوٹینسیوں سے امراض ختم نہ ہوں تو دوسری دواء کا استعمال ضرور کرتا ہوں. اس نے کہا کہ میں نے صرف 30 پر ہی 10 سال پریکٹس کی ہے. مجھے 200 اور اوپر والی پوٹینسیوں سے ڈر لگتا ہے. ایسا نہ ہو کہ مریض ہی ٹپک جائے. ھاھاھا. میں نے کہا کہ ڈرنے کی کوئی بات ہے. اب آپ 200 اور 1M پر بھی پریکٹس کیا کریں. میں نے پوٹینسی پر ایک مضمون لکھا ہے. وہ پڑھ لیں. اس میں پوٹینسی کے بارے ہر سوال کا جواب ہے. میں نے پوچھا کہ 30 کس طرح دیتے ہیں؟ اس نے کہا کہ صبح دوپہر شام 3+3+3 قطرے. میں نے کہا یہ ٹھیک ہے.

اس نے پوچھا کہ 200 کیسے دینی ہے؟

میں نے کہا کہ 200 کی صرف ایک ہی ڈوز کافی ہوا کرتی ہے. مریض کی زبان پر صرف ایک قطرہ ڈال دیں. اگر آپ کی تشخیص درست ہوئی تو ان شاء اللہ شفاء ہو گی. میں ایکوٹ امراض میں ہمیشہ 200 کی ایک ہی ڈوز دیتا ہوں.

اس نے کہا کہ کرانک امراض میں دہرائی کا کیا طریقہ کار ہے؟

میں نے کہا کہ بہت سے کامیاب ڈاکٹر 200 کے 5 قطرے دے کر ایک ہفتہ انتظار کرتے ہیں. یہ اچھا طریقہ ہے. کچھ کا طریقہ کار یہ ہے کہ ہر روز صبح شام 5+5 قطرے دیتے ہیں. یہ بالکل غلط ہے. کچھ کا طریقہ کار یہ ہے کہ ہر روز ایک قطرہ دیتے ہیں. یہ کچھ ٹھیک ہے. مگر میں ایک یا دو دن یا 5 دن یا 7 دن کے ناغہ کے ساتھ ایک قطرہ دیتا ہوں. کل 14 قطرے پھر 1M پر آجاتا ہوں. بہت سے اچھے ڈاکٹر 1M کی ایک ڈوز دے کر 15 دن انتظار کرتے ہیں. کچھ دس دن، کچھ ایک ماہ کچھ 20 دن کچھ اس سے زیادہ اور میں کم از کم 20 دن انتظار کرتا

ہے۔اس طرح کل 4 ڈوزیں۔ پھر 10M پر آجاتا ہوں پھر CM پر۔ مگر آپ فی الوقت 30،200 اور 1M سے اوپر نہ جائیں۔اس نے کہا یہ ٹھیک رہے گا۔

دوسری بات یہ کہ اکیوٹ میں 1M دینے کی ضرورت ہی نہیں ہے۔

اس نے کہا کہ مجھے کیسے پتا چلے گا کہ اکیوٹ ادویہ کون سی ہیں اور کرانک کون سی ہیں؟ میں نے کہا کہ میں اکیوٹ کی لسٹ سینڈ کرتا ہوں۔ باقی کرانک ہیں۔ وہ نیچے لکھی ہیں۔

تیسری نصیحت یہ کی کہ آپ صرف میری منتخب شدہ 260 ادویہ کا ہی مطالعہ کریں اور 52 کامیاب کیسز کا مطالعہ کریں۔ 260 ادویہ کی لسٹ میرے پیج پر موجود ہے۔ اپنی پریکٹس اور مطالعہ ان ہی ادویہ پر محدود رکھیں۔

اس نے کہا کہ میں پوٹینسیاں خریدنے لگا ہوں۔ کس کمپنی کی خریدوں؟

میں نے کہا کہ جرمنی کی خریدیں۔ اس کی دو وجہ ہیں۔ ایک ان کے ڈراپر ٹھیک ہوتے ہیں۔ مسعود کمپنی کے ڈراپر ٹھیک نہیں ہوتے۔ جن اس کا ایک قطرہ ڈالنے لگتے ہیں تو 3.4 قطرے گر جاتے ہیں دوسری وجہ یہ ہے کہ مریض پر اس بات کا اچھا اثر پڑتا ہے کہ ڈاکٹر صاحب کے پاس جرمنی کی ادویہ ہیں۔

اس نے کہا کہ پوٹیسی کون کون سی خریدوں؟

میں نے کہا کہ صرف 260 ادویہ خریدیں۔ ان میں جو اکیوٹ ہیں۔ ان کی 30 اور 200۔ جو کرانک میں ان کی 200 اور 1M خریدیں۔ اس نے کہا بالکل ٹھیک۔

آخر میں وہ بھی خوش تھا۔

اس نے کہا کہ میں آپ سے رہنمائی لیتا رہوں گا۔ مجھے امید ہے کہ وہ اچھا شاگرد ثابت ہوگا۔ شوق اچھا ہے۔ ان شاء اللہ اچھی پریکٹس کرے گا۔

اکیوٹ ادویہ کا لسٹ یہ ہے:-

1۔آرنیکا مونٹانہ، 2۔آئرس ورسی کولر، 3۔ایپکاک، 4۔اکونائٹ نیپلس، 5۔اگنیشیا امارہ، 6۔انٹی مونیم ٹارٹاریکم، 7۔ایپس ملیفیکا، 8۔ایتھوسا سایہ نمپیم، 9۔ایلم سیپا، 10۔پیٹیشیا ٹنک ٹورا، 11۔برائی اونیا البا، 12۔بیلاڈونا، 13۔پائروجینم، 14۔پوڈوفائلم، 15۔جیلسیمیم، 16۔چائنا آفیش، 17۔ڈائیسکوریا، 18۔ڈلکامارہ، 19۔رسٹاکس، 20۔روٹا، 21۔سمفائٹم، 22۔سنگونیریا، 23۔کولوسنتھ، 24۔آرسینکم

البم،25۔ کیپسیکم،26۔ کیلنڈولا،27۔ کیمفر،28۔ کیوپرم میٹ،29۔ گلونائن،30۔ لیڈم پال،31۔ مگنیشیا فاس،32۔ نیٹرم میور،33۔ وریٹرم البم،34۔ ہائپیریکم،35۔ ہیپر سلف،36۔ یوپیٹوریم پر فولیٹم،37۔ یوفریزیا

الفصل الثانی کسی ایکوٹ بیماری میں کون سی دواءِ کس علامت پر دینی ہے؟

میرے پاس ایک DHMS کا پہلے سال کا ہومیو سٹوڈنٹ آیا. میر پور سے گجرات صرف مجھ سے ملاقات کے لئے آیا تھا. مجھے اس کا شوق بہت اچھا لگا. میں نے اسے یہ بات بہت سمجھائی کہ ابھی سے پریکٹس شروع کر دیں. روزمرہ میں استعمال ہونے والی ادویہ خریدیں. تمام ادویہ جرمنی کی لینا. ہر دوا 200 پوٹینسی میں خریدنا. ان کے بنیادی استعمال کا طریقہ کار میں سمجھاتا ہوں. آہستہ آہستہ جب ادویہ استعمال کریں گے تو چار سال کا ڈپلومہ پورا ہوتے ہوتے بہت سی ادویہ کی سمجھ آچکی ہو گی.

میں نے اس سے وعدہ کیا تھا کہ ایک مختصر اور مفید ترین مضمون لکھ کر وٹس ایپ کروں گا. اس مضمون میں روزمرہ میں استعمال ہونے والی ادویہ کے نام، اور طریقہ کار کے بارے بتاؤں گا. جب بھی کوئی دوا دینے لگو تو کاشی رام مٹیریا میڈیکا سے مطالعہ ضرور کرنا.

یہ مضمون ہومیو شائقین اور پہلے سال کے سٹوڈنٹ کے لئے بہت زیادہ اہمیت کا حامل ہے.

نیز مجھے یاد ہے کہ جب میں نے پریکٹس شروع کی تو ایک ملتان کے ڈاکٹر جان محمد سے بہت رہنمائی لی تھی. میں نے ان سے 20 ادویہ کے طریقہ استعمال کے بارے پوچھا تھا. فون پر ایک گھنٹہ بات ہوئی وہ میرے لئے بہت مفید ثابت ہوئی تھی. آج اس سٹوڈنٹ کو دیکھ کر وہ واقعہ یاد آگیا. جو بھی پریکٹس شروع کرتا ہے اسے اس بات کی اشد ضرورت ہوتی ہے کہ فلاں دواءِ کس طرح استعمال ہوتی ہے.

نیز اس مضمون کو لکھنے کی ایک وجہ یہ بھی تھی کہ میں نے کچھ دن قبل "ایکوٹ میڈیسن کا طریقہ استعمال" کے نام پر ایک مضمون لکھا تھا تو میرے ایک بہت اچھے دوست ثناء اللہ خان احسن نے اصرار کیا تھا کہ ایکوٹ میڈیسن کے طریقہ استعمال پر بھی کچھ لکھیں. وہ میرے محسن ہیں. ان کی بات میں رد نہیں کر سکتا تھا. اس لئے یہ مضمون ایکوٹ میڈیسن کے بنیادی طریقہ کار پر حاوی ہے. ان شاء اللہ سٹارٹنگ کرنے والے ہومیو سٹوڈنٹ کے لئے انتہائی کارآمد ہوگا.

نیز اس مضمون کو لکھنے کی ایک وجہ یہ بھی تھی کہ میں تین آدمیوں سے ملا ہوں جو بنیادی طور پر پاکستانی ہیں مگر وہ بیرون ملک رہائش پذیر ہیں. بیرون ملک علاج بہت مہنگا ہوتا ہے. یہ تینوں اپنا اور اپنے دوست احباب کا ہومیوپیتھک ادویہ سے علاج کرتے ہیں. اس طرح خود اور دوسروں کو زیادہ خرچے سے بچاتے ہیں. اس لئے کہ بیرون ملک علاج بہت مہنگا ہو گیا ہے. مجھے ان کا طریقہ کار بہت پسند آیا. میں نے کال پر

ان کے علم میں مزید اضافہ بھی کیا تھا. ان کے پاس عموماً 30.30 پوٹینسیاں ہیں. ان کو ان کا مزید طریقہ استعمال سمجھایا. ان کو بھی بہت خوشی ہوئی. ان کا نام نہیں لوں گا. یہ مضمون بیرون ملک قیام پزید ہومیو شایقین کے لئے بھی بہت ہی زیادہ کارآمد ہوگا. نیز جو لوگ گھر میں ہی ہومیوپیتھک سیکھنا چاہتے ہیں ان کے لئے بھی یہ مضمون بہت اہم ہے. اللہ دنیا اور آخرت میں کثیر نفع عطاء کرے. آمین بجاہ النبی الکریم صلی اللہ علیہ وسلم.

نوٹ:- جب بھی دوا دینی ہے تو اس کا صرف ایک ہی قطرہ دینا ہے. ایک کپ پانی لیں. اس میں ایک قطرہ ڈال کر پلا دیں. زیادہ ہرگز نہیں دینا. اگر آپ نے مریض کو درست دواء دی تو ایک گھنٹہ میں ہی مریض ٹھیک ہونے کا اقرار کرے گا.

دوستو! یہ بات یاد رکھنا کہ یہ تمام ادویہ ان ایکوٹ امراض اور حالات میں میں نے خود اس طاقت میں استعمال کی ہیں۔ یہ صرف سنی سنائی یا لکھی ہوئی یا کسی جگہ سے نقل شدہ باتیں نہیں ہیں۔ یہ کلینکل ثابت شدہ اور استعمال شدہ باتیں ہیں۔آپ اس پر یقین کر سکتے ہیں۔ یہ میری پانچ دس سالہ محنت کا نتیجہ ہیں۔

چلیں مضمون شروع کرتے ہیں!

❖ 1 قے!

قے لگنے کی صورت میں، دایاں ہاتھ گرم اور بایاں ٹھنڈا ہو تو اپیکاک 200 دواء ہوا کرتی ہے. اگر دونوں ہاتھ ٹھنڈے ہوں تو انٹم ٹارٹ 200 دوا ہوگی.

اگر بچہ دہی والے دودھ کی طرح قے کرے، تو ایتھوزا 200 دوا ہوگی.

اگر بچہ کے سینے میں بلغم کی وجہ سے نیند نہ آئے یا دودھ ہضم نہ ہو یا دودھ نہ لگ رہا ہو یا سینہ پر سردی زیادہ محسوس ہو رہی ہو، تو مگنیشیا فاس 200 دوا ہوگی.

اگر ہائی بی پی کی وجہ سے قے آنے لگے تو آئرس ورسی 200 دیں۔ اگر گرم چیز زیادہ کھانے سے سینے میں تیزابیت ہو جائے اور قے آنے لگے تو بھی یہ ہی دوا ہوگی۔

اگر سینہ میں شدید تیزابیت اور بیرون جسم سردی کے ساتھ قے آنے لگے تو سنگیونیریا 200 دیں.

نوٹ: جب بچہ کی آنکھوں کے ڈیلے بڑے بڑے ہو اور وہ بہت سمجھدار ہو۔ یعنی بڑوں جیسی سنجیدہ باتیں کرتا ہوں تو ایسے بچے نیٹرم سلف مزاج کے ہوتے ہیں۔ ان کو جو عموماً قے اور موشن ایک ساتھ لگتے ہیں وہ نیٹرم سلف 200 کی صرف ایک خوراک سے ٹھیک ہوں گے۔ میں نے نیٹرم سلف بچوں کے کیس بہت دیکھے ہیں۔ بعض اوقات پوڈوفائلم 200 بھی قے میں استعمال ہوتی ہے۔

اگر درد سر کی شدت کی وجہ سے قے آئے تو نیٹرم میور 200 دواء ہو گی۔

❖ 2 موشن!

موشن کی عموماً وریٹرم البم 200 اور کیمفر 200 دواء ہوا کرتی ہے . زیادہ تر کیمفر ہوتی ہے۔ بچوں میں زیادہ تر پوڈوفائلم ہوتی ہے۔

بند ہیضہ کی ہمیشہ کیمفر 200 دوا ہوتی ہے. بد ہضمی کے بعد کھانا پیٹ میں ٹھہرا ٹھہرا محسوس ہو، جسم بند ہو جائے، جسم ٹھنڈا پڑ جائے، ہاتھ اور پاؤں برف کی مانند ٹھنڈے ہو جائیں، اندرونی گرمی محسوس ہو رہی ہو، سانس گرم ہو جائے، قے کرنے کو دل کر رہا ہو مگر قے نہ آ رہی ہو، موشن بھی نہ لگ رہے ہوں، شدید بے چینی ہو، تو اس بد ہیضہ کی کیمفر 200 دوا ہو گی۔

نیز جب بد ہضمی کی وجہ سے دو تین بار موشن آ کر رک جائیں پھر بخار لرزہ ہو، جسم مردوں کی طرح ٹھنڈا پڑ جائے، سانس گرم، پیشانی پر گرم پسینہ ہو، جسم اندر سے کانپنے لگتا ہے، چکر آئیں، اندرونی گرمی محسوس ہو رہی ہو جس کی وجہ سے پنکھے یا AC کے سامنے بیٹھنے کو دل کر رہا ہو، درد سر ہو، تو بھی ہمیشہ کیمفر 200 ہی دوا ہو گی .

اگر موشن بہت زیادہ مقدار میں بار بار ہوں. جسم کا پانی ختم کرنے والے، سانس ٹھنڈی اور پیشانی پر ٹھنڈا پسینہ ہو تو وریٹرم البم 200 دوا ہو گی۔ یہ موشن عموماً بوڑھوں کو لگتے ہیں۔

اگر 7 سال سے کم عمر کے بچے کو موشن لگے ہوں، پاخانہ سے گندی کھٹی شدید بدبو آ رہی ہو، پاخانہ پانی کا سا پتلا ہو، پاخانہ بار بار کر رہا ہو، پاخانہ کا رنگ سبز ہو، زیادہ موشن صبح کے وقت ہوں، تو ہمیشہ پوڈوفائلم 200 دوا ہو گی۔ عام لوگ جس کو کنڈی کہتے ہیں، اس کی بھی پوڈوفائلم دواء ہے۔ نیز دانت نکالنے کے زمانہ میں بچھوں کو جو موشن لگتے ہیں اس کی بھی یہ ہی دواء ہے۔ میں نے بچوں کے بے شمار موشن کے کیسوں میں یہ دواء دی ہے۔

اگر درد شکم کے ساتھ موشن ہوں، پیٹ دبانے اور آگے کی طرف جھکنے سے دد شکم کم ہو، پاخانہ کرنے سے درد شکم میں معمولی سی کمی ہو، پیٹ میں بہت گیس ہو، سردی بخار اور درد شکم دن 4 بجے شروع ہوا کرے، اندرونی گرمی محسوس ہو رہی ہو، تو کولوسنتھ 200 دوا ہو گی۔ عموماً انسانوں کو بد ہضمی کے بعد جو پیٹ درد ہوتا ہے، اس کی یہ ہی دوا ہے۔ عام درد شکم جو دبانے اور آگے جھکنے سے کم ہو وہ کولوسنتھ درد شکم ہوتا ہے۔

اگر صبح کے وقت زیادہ موشن لگیں تو نیٹرم سلف 200 دوا ہو گی۔ اس میں بہت مرتبہ یہ دیکھا گیا ہے موشن اور دست ایک ساتھ ہوتے ہیں۔ یہ موشن عموماً ان بچوں کو لگتے ہیں جو عمر سے زیادہ سمجھدار والی باتیں کرتے، سنجیدہ ہوتے ہیں، عموماً ان کے ڈھیلے بڑے بڑے ہوتے ہیں

اور وہ روشنی سے حساس ہوتے ہیں مگر یہ والے موشن صرف ان لوگوں کو لگتے ہیں جن کامزاج ہی نیٹرم سلف ہے۔ یہ موشن بھی بہت سے بچوں میں دیکھے ہیں۔ ہر مزاج کے انسان کو یہ والے موشن نہیں لگتے۔ پوڈوفائلم موشن ہر مزاج کے بچے کو لگتے ہیں۔

اگر بغیر کھائے پیئے شدید محنت کرنے کی وجہ سے جسم کی حرارت ختم ہو جائے، شدید تھکاوٹ ہو گئ پھر بغیر درد کے پانی سے پتلے موشن لگیں، جو بے خبری میں کپڑوں میں ہی نکل گئے، تو آرنیکا 200 دوا ہو گی.

اگر ہیضہ کے ساتھ شدید جھٹکے لگنے لگ جائیں تو کیوپرم میٹ 200 دوا ہو گی.

❖ 3درد شکم!

اگر بد ہضمی کے بعد درد شکم ہو تو عموما کولوسنتھ 200 دوا ہو گی. بعض وقت پیٹ درد کے ساتھ موشن بھی ہوا کرتے ہیں.

اگر صرف سردی یا نہانے کے بعد درد شکم ہو توآر سینکم البم 200 دوا ہو گی.

اگر ناف کے ارد گرد درد ہو جو صبح 8 بجے زیادہ ہوتا ہو، چہل قدمی کرنے کو دل کرے، گیس بہت زیادہ ہو، یہ درد پیچھے کی طرف جھکنے سے کم ہوتا ہے، توڈائیسکوریا 200 دوا ہو گی.

ناف ٹل جانے کی دوا نکس وامیکا 200 ہے۔ اگر یہ ناکام ہو جائے تو رسٹاکس 200 دیں۔

❖ 4درد دانت!

دانت درد کی عمومی دوا کولوسنتھ 200 ہے۔ دانت درد کر رہا ہو، دانت دبانے سے درد میں کمی ہو، مریض نے گال پر ہاتھ رکھا ہو تو کولوسنتھ دوا ہو گی۔

اگر پیپ سے درد دانت ہو، دانت کے نیچے پیپ ہو، چھونے سے درد زیادہ ہو رہا ہو، توہیپر سلف 200 ہو گی.

اگر دانت کا اوپر درد دماغ تک جائے تو ہائیپریکم 200 ہو گی۔

فائدہ: بچے کی پیدائش کے وقت ریڑھ کی ہڈی میں وضع حمل میں آسانی پیدا کرنے کے لئے جو انجیکشن لگایا جاتا ہے، وہ درد ہمیشہ کے لئے عورتوں میں باقی رہتا ہے اس کی بھی ہائیپریکم 1M دوا ہو گی۔ صرف ایک قطرہ دینا ہے۔ میں نے اس طرح کی بہت سی مریضاؤں کے درد کو ٹھیک کیا ہے۔

اگر لو بی پی سے درد دانت ہو تو آرنیکا 200 ہو گی.

5درد سر!

1۔سر درد کی عموما نیٹرم میور 200 دواء ہوا کرتی ہے. نیز تمام دن کام کرنے سے، زیادہ مطالعہ کرنے سے، پریشانی سے اگر درد سر پیدا ہو، ایسا درد سر ہو جیسے سر پھٹ جائے گا تو بھی نیٹرم میور 200 دوا ہو گی۔ کبھی نیٹرم میور 1M بھی دینی پڑتی ہے۔

2۔اگر گرم سرد ہونے کے بعد طوفان کی طرح تیزی اور شدت کے ساتھ درد سر ہو، سر جکڑا جکڑا سا محسوس ہو، ساتھ اس بات کا وہم ہو کہ میں ٹھیک نہ ہو سکوں گا، یا مر جاؤں گا، یا کوئی بڑی بیماری لگ جائے گی، بے حد بے چینی ہو، ٹھنڈی ہوا سے درد سر کم ہو، تو اس کی ایکونائیٹ 200 دوا ہو گی۔ مثلاآپ باہر سے تھکے آئے، جسم پسینہ میں لت پت تھا، جسم ٹھنڈا اور خشک ہونے سے قبل ہی نہانے کے لئے باتھروم میں چلے گئے، جیسے ہی جسم پر پانی پڑا درد سر یا درد بدن شروع ہو گیا، وہ طوفان کی طرح بڑی شدت و تیزی کی طرح ہونے لگا تو اسے گرم سرد ہو جانا کہتے ہیں۔

3۔اگر درد سر اس قدر شدید ہو کہ معمولی سی حرکت بھی نا قابل برداشت ہو اور شدید تپکن ہو، رات 10 بجے عروج پر ہو، ساتھ جسم گرم سرخ خشک اور سرخ ہو، تو بیلاڈونا 200 دوا ہو گی.

4۔اگر ہائی بی پی سے درد سر ہو یا درد بدن ہو، مریض کو صرف گرمی لگ رہی ہو، سردی بلکل نہ لگ رہی ہو، گردن کی دائیں جانب درد ہو، پٹھوں میں کھنچاؤ ہو، کوئی چیز کھانے کو دل نہ کر رہا ہو، شور سے نفرت ہو تو آرس ورسی کولر 200 دوا ہو گی.

5۔اگر لو بی پی سے یا سفر کی وجہ سے پیدا شدہ تھکاوٹ سے درد سر ہو تو آرنیکا 200 دواء ہو گی. لو بی پی معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ: آپ مریض کی نبض چیک کریں تو وہ 70 فی منٹ سے کم ٹھوکر مار رہی ہو گی اور محسوس ہی نہ ہو رہی ہو گی۔ نیز اکثر ٹانگوں میں بے چینی ہو رہی ہو گی، اور ان کو حرکت دینے کو دل کر رہا ہو گا۔ جب بی پی لو ہوتا ہے تو نیند نہیں آتی ہے۔

اگر کسی کو خون دینے کے بعد آپ کو درد سر ہو تو یہ بھی آرنیکا درد سر ہے۔

آپریشن کے بعد جو درد باقی رہتے ہیں اس کی بھی عموما آرنیکا دوا ہوتی ہے۔

6۔اگر درد سر کے ساتھ حرکت کرنے کو دل کر رہا ہو، حرکت کرنے سے درد سر میں کمی ہو، دبانے سے بھی کمی آ رہی ہو، تو اس کی رسٹاکس 200 دوا ہو گی۔ یہ درد سر عموما سردی لگنے یا تھکاوٹ سے ہوتا ہے۔

7۔اگر درد سر ایسا ہو کہ معمولی سی حرکت سے زیادہ ہو، دبانے سے کم ہو، گرمی سے زیادہ ہو تو برائی اونیا 200 دوا ہوئی۔ یہ درد سر جسم میں کسی جگہ ورم یا پھٹن یا کسی بڑی بیماری کی وجہ سے ہوتا ہے۔ کبھی چوٹ کے بعد بھی ہوتا ہے۔ کبھی ٹائیفائیڈ کے بعد ہوتا ہے۔

8۔اگر سر پر چوٹ لگی، سر میں خون رک گیا، تو اس کی فاسفورس 200 دوا ہو گی۔

9۔درد شکم کے ساتھ درد سر ہو تو کولوسنتھ 200 دوا ہو گی۔اس درد شکم کی تفصیل پہلے گزر چکی ہے۔

10۔اگر سن سٹروک کے بعد درد سر ہو تو گلونائن 200 دوا ہو گی۔گلونائین دواء کے بیان میں کاشی رام نے سن سٹروک کی وضاحت کی ہے۔اس کو ضرور پڑھیں۔اس سے آپ کو سن سٹروک کی حقیقت اور ماہیت نیز علامات کا علم ہو جائے گا۔اس جگہ اس کو مکمل بیان کرنا مشکل ہے۔اس کتاب میں بھی آگے آرہی ہے۔

11۔اگر نیند پوری نہ ہونے کی وجہ سے درد سر ہو یا تمام رات کسی مریض کی تیمارداری کرنے کے بعد درد سر ہو تو کاکولس 200 دوا ہو گی۔

12۔سر کے بھاری پن کے ساتھ درد سر خصوصا صبح کے وقت زیادہ ہو. یہ درد سر ایسا ہوتا کہ جیسے کوئی کیل سر کے آر پار ٹھوکی جارہی ہو. درد والی کروٹ لیٹنے سے درد کم ہوتا ہے۔میں نے اکثر دیکھا ہے کہ اگنیشیا امارہ کے دردوں کے ساتھ بھاری پن ضرور ہوتا ہے۔جیسا کہ سر درد سر کے بھاری ہونے کے ساتھ ، معدہ میں درد سر کے بھاری ہونے کے ساتھ وغیرہ (اناکارڈیم)۔یہ بھاری پن غم کی علامت ہے۔میں نے اس بھاری پن کو خوب یاد رکھا ہے،اس لئے بہت سے کیسوں میں اس سے مدد ملتی ہے۔نیز زیادہ مقدار میں پیشاب آنے سے درد سر کم ہو جاتا ہے۔درد سر جگہ بھی بدلتے ہیں اور ہر بار اندازا بھی بدلتے ہیں، جیسا کہ کبھی درد آہستہ آہستہ سے شروع ہو کر ایک دم ختم ہو جاتے ہیں تو کبھی آہستہ سے بند ہوتے ہیں۔کبھی کھانے کے بعد کم ہو جاتا ہے اور کبھی بڑھ جاتا ہے۔کبھی درد سر کے ساتھ بھوک زیادہ لگتی ہے۔درد سر زیادہ ہوتا ہے: سر ہوا سے، سر کو اچانک کھمانے سے، جھکنے، کروٹ بدلنے سے، بھاگنے سے،اوپر کی طرف دیکھنے سے،آنکھیں کھمانے سے، شوروغل اور روشنی سے۔درد سر کم ہوتا ہے: گرمی سے،درد والی کروٹ لیٹنے سے، ہلکے ہلکے دباؤ سے، صاف شفاف پیشاب کھل کر آنے سے۔اگنیشیا امارہ کا درد سر زیادہ قہوہ کافی پینے والوں، تمباکو نوشی کرنے والوں، نسوار کا بہت زیادہ استعمال کرنے والوں، شراب نوشی کرنے والوں، زیادہ دماغی کام کرنے والوں، پاخانہ کے وقت زیادہ زور لگانے والوں کو ہوتا ہے۔انتہائی غور وفکر کے بعد درد سر۔نیٹرم میور کے بعد اگنیشا بھی درد سر کی مشہور ادویہ میں شامل ہے۔

❖ 6 حلق!

جب گلے میں درد یا خراش، یا گٹن، یا ٹانسلز یا سوجن یا کوئی اور مرض ہے تو مریض کی مجموعی علامات اور زبان کے رنگ کا اعتبار کرتے ہوئے ان میں سے کوئی ایک دوا دینی ہو گی۔

ہر دوا کی 200 پوٹینسی کا عموما صرف ایک ہی قطرہ کافی ہوتا ہے۔کبھی دوسری ڈوز کی بھی ضرورت پیش آجاتی ہے۔اگر حلق زیادہ مدت سے خراب ہو تو 200 پوٹینسی کی دس دس دن کے فاصلہ سے چار ڈوزیں دیں۔مگر ہیپر سلف کی طریقہ استعمال میں کچھ فرق ہے۔اگر گلا ہیپر سلف کی صورت میں ہو اور کافی مدت سے خراب ہو تو سب سے بہتر استعمال کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے 5 دن صبح دوپہر شام ہیپر سلف 30 کا ایک ایک قطرہ دیں پھر دس دس دن کے فاصلہ سے ہیپر سلف 200 دیں۔ساتھ بادی، ٹھنڈی اور کھٹی چیزوں سے پرہیز کروائیں۔

ا۔گلادرد کرنے، گلاخراب ہونے یا پکنے کی پہلی، سب سے زیادہ، اور عموماہیپر سلف 200 دواہوا کرتی ہے. 70 فیصد مریض اسی دوا سے شفایاب ہوتے ہیں۔ گلے کی خرابی کے زیادہ تر مریض اسی دواء کے ہوتے ہیں۔اس کے ساتھ عموماکھانسی بخار، سردی، بے چینی، اور جسم درد وغیرہ ہوتا ہے۔گلا پک کرپیپ کے رنگ کامٹیالا ہو جاتا ہے۔زبان پر گندی موٹی مٹیالی پیپ کے رنگ کی تہہ جم جاتی ہے۔رات کو سوتے ہوے سردی لگتی ہے۔ہر روز دن 4 بجے سردی لگنا شروع ہوتی ہے۔ بعض اوقات جسم میں کسی جگہ پر ایسادرد ہوتا ہے جو معمولی سی ٹھنڈی ہوا لگنے، حرکت کرنے یا چھونے سے درد کرنے لگتا ہے۔

کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ زرد گاڑھ زکام لگتا ہے پھر گلے میں خراش پھر کھانسی پھر چسٹ انفیکشن ہو جاتا ہے، تو بھی ہیپر سلف 200 دواہو گی۔

نوٹ: میں دیکھ رہاہوں کہ ہر دوسرے انسان کا گلاخراب ہے۔ یہ اس لئے کہ آج ہم زیادہ تر بادی، میٹھی، لذیذ اور خوش ذائقہ چیزیں کھاتے ہیں۔ صحت مند غذابہت کم لوگ کھاتے ہیں۔اس لئے میں سمجھتا ہوں کہ ہر انسان کو مہانہ ہیپر سلف 200 کاایک قطرہ زبان پر ڈالنا چاہئے۔

نیز جب مریض کا گلاخراب ہو تو مزاجی دواء اثر نہیں کرتی۔ پہلے گلے کاعلاج کریں، پھر مزاجی دواء دیں۔

ہیپر مزمن بڑھے ہوئے لوز تین میں بہت مفید دواء ہے، جب گلے کی علامات موجود ہوں۔اس علامت پر بریٹا، لائیکو، پلسم، وغیرہ بھی آتی ہیں۔

۲۔اگر غدود سرخ ہو جائیں، گلاسرخ دھاری دار ہو جائے، زبان پر سرخ تہہ ہو، درد کریں، بے حد گرمی کااحساس ہواور جسم آگ کی طرح تپ رہاہو، جسم میں سرخی، خشکی اور جلن موجود ہو، شدید درد سر ہو، بخار کی شدت رات 11 بجے ہو۔ تو بیلاڈونا 200 دواہو گی.

۳۔اگر گلے کے دونوں جانب درد کے ساتھ حلق میں نمکین سفید بلغم ہو، بعض اوقات گلے کی بائیں جانب زیادہ درد ہوتا ہے، زبان سفید یا میلی ہو، پتلازکام جو دونون نتھنوں سے برابر بہتا ہو، درد سر اس قدر ہو جیسے وہ پھٹ جائے گا، جب بھی پسینہ آتا ہو تو سکون ملتا ہو، تو نیٹرم میور 200 دواہو گی.

۴۔اگر گلازرد ہو جائے، زبان پر زرد تہہ ہو، درد کرے، زیادہ تر درد دائیں جانب ہو، غذا کی نالی میں جلن ہو، بیرونی گرمی سے درد بدن کو آرام محسوس ہو رہا ہو، گلے اور ہونٹوں کی بہت زیادہ خشکی کے باوجود مریض وقفے وقفے سے تھوڑا تھوڑا پانی پیئے، تو آر سینکم البم 200 دوا ہو گی۔

۵۔اگر گلے کی تکلیف بائیں طرف سے شروع ہو کر دائیں جانب جائے، گلا چھونے سے غیر معمولی ذکی الحس ہو (گلے پر کپڑا باندھنا ناممکن ہو)، سو جانے سے نیدکے درمیان یا بعد میں تکلیفات میں اضافہ ہو،ایک سال جتنی کمزوری پیدا کرنے والا بخار، گلا بند ہو جائے، گلا شدید درد کرے، تو اس کی لیکسس 200 دوا ہو گی۔

یہ والا درد صرف لیکسس مزاج کے انسانوں میں دیکھا گیا ہے۔باقی مزاج کے انسانوں کو نہیں ہوتا ہے۔اکیوٹ امراض میں اس کو اس لئے ذکر کیا کہ میں نے بہت سے کیس دیکھے ہیں۔وہ سب لیکسس ہی تھے۔

٦۔اگر گلے کی دونوں جانب درد ہو،اسے زور سے دبانے سے آرام محسوس ہو، حرکت کرنے کو دل کر رہا ہو تو رسٹاکس 200 دوا ہو گی۔یہ والا درد بھی صرف رسٹاکس مزاج لوگوں کو ہوتا ہے۔

۷۔اگر درد گلا دائیں جانب شروع ہو کر بائیں جانب جائے، دوسروں پر حکم چلانے والا ہو، مریض بے حد چڑچڑا، زبان اور منہ متورم ہو، ناک بند ہو۔اس سب صورت حال میں لائیکوپوڈیم200۔

۸۔جب گلے کا درد اطراف بدلے۔اس طرح کہ کبھی دائیں جانب ہونے لگے کبھی صرف بائیں جانب ہونے لگے، عموماایسا ہوتا ہے کہ بائیں جانب درد شروع ہوتا ہے دوسرے دن دائیں جانب آجاتا ہے پھر تیسرے دن بائیں جانب چلا جاتا ہے، تو لیک کینینم 200 دیں۔

۹۔گلے کا درد جورات ہونے کے ساتھ ساتھ بڑھتا جائے، دوددھ پینے سے اس میں کمی ہو، مریض ہر وقت پریشان ہو،اسے مسلسل اس بات کا وہم ہو کہ میں کچھ بھول رہا ہوں، توآئیوڈیم200 دوا ہو گی۔مریض کی دماغی علامات بھی آئیوڈیم سے موافقت کرتی ہوں۔

۱۰۔جب بی پی لو ہو، آواز بیٹھ جائے تو آرنیکا200۔

11۔جب گرمی کی وجہ سے یا زیادہ گرم اشیاء کھانے کی وجہ سے گلا بیٹھ جائے، چہرے پر بہت گرمی محسوس ہو رہی ہو، سردی بالکل نہ لگ رہی ہو تو سلفر 200 دواء ہو گی۔

نوٹ: پہلی تین اور آخری دو صورتیں اکیوٹ میں اور باقی تمام صورتیں کرانک میں آتی ہیں۔بہت زیادہ نفع کے لئے دونون کو ایک ساتھ ذکر کر دیا ہے۔

❖ 7 بخار!

یہ بات یاد رکھنا کہ کلینک پر آنے والے زیادہ مریض صرف بخار اور لرزہ کے ہوا کرتے ہیں. ہومیوپیتھک میں ایکوٹ ادویہ کا تعلق زیادہ تر بخار کے ساتھ ہے. اس لئے بخار کے علاج میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے ان ادویہ کو بخوبی جاننا ضروری ہے ورنہ آپ کا کلینک ناکام ہو جائے گا.

بخار کی تعریف کیا ہے؟ حقیقت کیا؟ بخار بے چینی، دل اور عضلات میں زبردست تحریک، اور خشکی کا نام ہے، اس سے جسم میں کسی جگہ پر درد پیدا ہو جاتا ہے۔ اس میں مریض کے جسم کا ٹمپریچر عموماً زیادہ ہو جاتا ہے۔

حالت بخار میں انسان کا اکثر عضلاتی اعصابی مزاج ہوتا ہے اور کبھی عضلاتی غدی ہوتا ہے۔

بخار بیماری نہیں، بلکہ جسم کو کسی بڑی بیماری سے بچانے کے لئے مضبوط رد عمل ہے۔ جیسا کہ سردی لگی اور جسم مفلوج ہونے لگا تو جسم نے اسے بچانے رد عمل کے طور پر بخار شروع کر دیتا ہے۔

اسباب یہ بہت زیادہ ہیں۔ ان میں سے اہم بیان کرتا ہوں۔

سردی لگنے سے، نہانے سے، گرم سرد ہو جانے سے، ٹھنڈی چیز کھانے یا پینے سے، بہت زدی گرمی یا دھوپ سے، جل جانے سے، جسم میں پانی یا بلغم کی مقدار زیادہ ہو جانے سے، سمندر کے قریب یا کسی مرطوب جگہ پر رات گزارنے سے، چوٹ سے، جسم میں کسی وجہ سے پھٹن ہو جانے، زیادہ وزن اٹھانے سے، چاول زیادہ کھانے سے، کھٹی چیز زیادہ کھانے سے، خراب چیز کھانے سے، بہت زیادہ کھانے سے، زہریلی چیز کھانے سے (کسی جانور کے ڈنگ مارنے سے جیسا کہ کتا، سانپ، بچھو وغیرہ)، بیرونی طور پر جسم میں کوئی بھی زہر اندر داخل ہو جانے سے، حمل کے بعد نفاس ٹھیک طور پر نہ ہونے سے، تھکاوٹ اور زیادہ کام کرنے سے، زیادہ جاگنے سے، کسی دماغی شدید کیفیت سے: غم سے، غصہ سے، بے عزتی سے، کسی کی بہت زیادہ یاد یا جدائی کی وجہ سے، پریشانی سے، ڈر سے، وہم سے، علالت یاد وطن سے، مشت زنی سے، انگشت زنی سے، جماع سے، وباء سے، کسی جراثیم یا وائرس سے۔

یہ کہنا بالکل غلط ہے کہ بخار صرف جراثیم کی وجہ سے ہوتا ہے۔ جیسا کہ ایلوپیتھک ڈاکٹر کہتے ہیں۔ میں نے ابھی جو اسباب بخار ذکر کئے ہیں ان سب پر غور کر لیں، اکثر اسباب وہ ہیں جن میں کوئی بھی جراثیم جسم میں داخل ہوئے بغیر ہی بخار ہو جاتا ہے۔ ہاں یہ ہے کہ جراثیم کو بخار کے اسباب میں سے ایک سبب مان سکتے ہیں۔ یہ کہنا کہ جراثیم کی وجہ سے بخار ہوتا ہی نہیں، غلط ہے۔ جراثیم کی وجہ سے بھی بخار ہو جاتا ہے۔

حالت بخار میں ہمیشہ ٹھنڈی، بادی، کھٹی، انتہائی خشک غذاؤں سے پرہیز کریں، صرف بیلاڈونا بخار میں شکنجوی مریض کو دے سکتے ہیں، بھاری ثقیل زیادہ طاقت ور دیر سے ہضم ہونے والی غذا سے دور رہیں، روٹی سے بھی پرہیز کرنا اچھا ہے کہ وہ جلدی ہضم نہیں ہوتی، بند رس، برڈ اور گرم گرم دودھ پر گزارا کریں، ٹھنڈی ہوا سے بچیں، زیادہ محنت سے گریز کریں، آرام زیادہ کریں۔

جب بخار اتر جائے اور حالت بخار ادویہ کا زیادہ استعمال کیا ہو، اس وجہ سے معدہ میں گرمی زیادہ ہو گئی ہو، بھوک کم ہو گئی ہو تو سلفر 200 کا ایک قطرہ دیں۔ اگر بخار اترنے کے بعد پیلا پیشاب زیادہ آرہا ہو تو بھی سلفر 200 دیں۔

اگر بخار ہومیو پیتھک ادویہ سے اترے تو اس کے بعد کمزوری نہیں ہوتی، اگر ایلوپیتھک ادویہ سے اترے تو اکثر کمزوری دیکھنے میں آتی ہے۔ وہ کمزور نکس 200 یا چائنا 200 سے ٹھیک ہو جاتی ہے۔ یہ کمزوری بخار کو غیر قدرتی طریقہ سے اتارنے کی وجہ سے ہوتی ہے۔

یہ کیسے معلوم ہوگا کہ بخار اتر گیا ہے؟ مریض کی تمام علامات، درد، بے چینی، پیاس کی شدت ختم ہو جائیں گی۔ وہ پرسکون محسوس کرے۔ زبان صاف ہو جائے۔ اپنی اصل پرانی حالت کی طرف لوٹ جائے۔ نبض کی رفتار نارمل ہو جائے۔ ذائقہ ٹھیک ہو جاتا ہے۔

بخار کی حالت میں مریض سے کیس ٹیک کرنے کے لئے کون کون سے سوالات کرنا ضروری ہے؟ سوالات شروع کرنے سے قبل نبض، زبان اور گلا خود چیک کر لیں۔ بی پی بھی چیک کر لیں۔ پھر یہ والے سوالات کریں:

بخار کس وجہ سے ہوا ہے؟

کس وقت سے ہے؟

پہلے 24 گھنٹے کی علامات کیا کیا ہیں؟

گرمی زیادہ لگ رہی ہے یا سردی یا دونوں باری باری سے آرہے ہیں؟

بخار اور سردی زیادہ کس وقت لگتی ہے؟

سردی زیادہ جسم کے کس حصہ پر لگ رہی ہے؟

کیا پانی پینے سے سردی زیادہ ہو جاتی ہے؟

پسینہ زیادہ آرہا ہے یا کم اور اس سے سکون محسوس ہو رہا ہے یا نہیں؟ پسینہ زیادہ کس حصہ پر آرہا ہے؟ پسینہ زیادہ کس وقت آرہا ہے؟

پیاس زیادہ ہے یا کم اور کتنے وقفہ کے بعد کتنا پانی پیتے ہیں؟

کیا پانی کا ذائقہ کڑوا محسوس ہوتا ہے؟ کیا باقی اشیاء کا ذائقہ کڑوا محسوس ہوتا ہے؟

درد کس کس جگہ پر ہو رہا ہے اور وہ کس طرح کا ہے؟ کس وقت زیادہ ہو رہا ہے؟ کس وجہ سے کم اور کس وجہ سے زیادہ ہوتا ہے؟ درد حرکت سے کم ہوتا ہے یا نہیں، سردی سے کم ہوتا ہے یا نہیں، دبانے سے کم ہوتا ہے یا نہیں؟

بخار کے ساتھ موشن قے اور پیٹ درد ہے یا نہیں؟

جسم کا درد، سر کا درد، کمر کا درد، پیٹ کا درد اور سردی گرمی اور سیکنے سے کم ہوتے ہیں یا نہیں؟ سردی سے کم ہوتا ہے یا نہیں؟ حرکت کرنے سے تکلیفات بڑھی ہیں یا کم ہوتی ہیں؟ تکلیفات میں آرام کرنے سے کمی آتی ہے یا نہیں؟ دبانے سے کم ہوتے ہیں یا زیادہ؟

بند کمرہ اچھا لگ رہا ہے یا کھلی ہوا؟

ٹانگوں میں بے حد بے چین تو نہیں؟

مریض سے بے حد بدبو تو نہیں آرہی؟

نیز ان تمام علامات کو بھی نوٹ کر لیں جو مریض خود اضافی بیان کرے۔ اگر بخار کے ساتھ زکام ہے تو اس کی بھی مکمل علامات نوٹ کر لیں کہ وہ دائیں طرف سے زیادہ بہتا ہے یا بائیں طرف سے یا پتلا ہے یا گاڑھا۔ اگر گلا خراب ہے تو اس کی بھی علامات نوٹ کر لیں۔

ان سوالات کے جوابات تفصیل کے ساتھ نوٹ کر لیں اور مریض خود جو بھی تکلیفات اور امراض بیان کرے نوٹ کر لیں۔ یہ ۲۷ بخاروں میں سے ایک کی تصویر تیار ہو گی ہے۔ اب آپ کو ان میں سے یہ تلاش کرنا ہے کہ کس بخار کی تصویر بنی ہے۔ شروع میں وقت زیادہ لگتا ہے اور آہستہ آہستہ کم ہوتا جاتا ہے۔

بخار میں جسم گرم کیوں ہوتا ہے؟ بخار اصل میں امیون سسٹم کا ایک رسپانس ہے۔ جب ہمارے جسم میں کوئی جراثیم داخل ہوتا ہے تو امیون سسٹم اس کو ختم کرنے کے لیے عمل کرتا ہے، امیون سسٹم کے سیلز اس جراثیم کو مارنے کے لیے حرکت میں آتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ امیون سسٹم دماغ کے hypothalamus میں موجود thermostat کو سگنل بھیجتا ہے (پایروجنز کے ذریعے) کہ جسم کا درجہ حرارت بڑھا دیا جائے۔ درجہ حرارت کے بڑھنے سے امیون سسٹم کے اینزیمز زیادہ اچھے سے عمل کرتے ہیں۔ لیکن ایک خاص حد سے

زیادہ درجہ حرارت جسم کے ٹشوز کے لیے نقصان دہ ہوتا ہے، اور اس کے ساتھ ساتھ درجہ حرارت میں زیادہ اضافے س ایز یمز بھی خراب ہو جاتے ہیں، اور ساتھ ہی دماغ کے نیورنز پر بھی برا اثر پڑتا ہے، اس لیے تیز بخار موت کی طرف بھی لے جاتا ہے۔

اگر کسی بخار کی سمجھ نہ آئے تو سب سے قبل ایکونائیٹ دیں۔ ایک گھنٹے کے مریض بہت بہتر محسوس کرے گا۔ آپ کو علامات لینے اور دواء کو تلاش کرنے کے لئے وقت مل جائے۔ پھر بالمثل دواء نکال کر دیں۔

ا۔ یوپیٹوریم پرف کی مجموعی علامات والا بخار، جس کو ڈینگی بخار کہا جاتا ہے: اگر سردی والا بخار صبح 8 بجے شدت اختیار کرتے، صبح 8 بجے کمر درد ہو، پورے جسم کی ہڈیاں شدت سے درد کریں، جسے ہڈی توڑ بخار کہا جاتا ہے تو یوپیٹوریم پرف 200 دواء ہو گی. اس بخار میں ہڈیوں کا درد اور قے بھی ہوتی ہے. ڈینگی بخار کی بھی یہ ہی دوا ہے۔

۲۔ آرسینکم البم کی مجموعی علامات والا بخار: زبان اور گلا زرد ہو۔ بخار میں سردی اور خشکی بہت ہو۔ مریض ہر 20 منٹ کے بعد صرف دو گھونٹ پانی پیئے، صرف گلا تر کرنے کے لئے۔ غذا کی نالی میں جلن ہو۔ پیشانی کے درمیان درد اور سرخ دانے ہوں۔ درد بدن کو بیرونی گرمی اور درد سر کو سردی سے آرام ہو، اس وجہ سے مریض سر کے سواء باقی جسم گرم کپڑے میں لپیٹا ہوا ہوتا ہے۔ کمزوری حد سے زیادہ ہو، جیسا کہ اعضاء بالکل بے جان ہو جائیں۔ مریض رات کو بے چینی کم کرنے کے لئے بار بار جگہ بدلے اور ایک جگہ پر آرام سے بیٹھ نہ سکے۔ بخار درد کی شدت رات 1 بجے یا دن 1 بجے کے بعد زیادہ ہو۔ تو یہ آرسینکم البم بخار کی علامات ہیں۔ تو آرسینکم البم 200 دوا کا ایک قطرہ دیں۔ ان شاء اللہ ایک گھنٹے میں مریض کو آرام اجائے گا۔ عموما ایک قطرہ کافی ہوتا ہے۔ اگر تکلیفات ٹھیک ہونے کے بعد پھر سے 24 گھنٹے کے بعد تکلیفات شروع ہوں تو مزید ایک قطرہ دیں۔ اب دس دن کے بعد حسب ضرورت تیسرا قطرہ دے سکتے ہیں مگر اس سے پہلے نہیں۔ اگر پہلے والی تمام تکلیفات ختم ہو کر کوئی اور قسم کی تکلیفات شروع ہو تو جان لینا کہ اس آرسینکم البم بخار کے نیچے دوسرا بخار چپا تھا۔ اب اس کے مطابق کسی دوسری دواء کو تلاش کریں۔ اللہ شفاء دے گا۔

۳۔ بیلاڈونا کی مجموعی علامات والا بخار: تیز ہذیانی بخار: جس میں مریض غنودگی میں بکواس کرے، جو رات 10 بجے شدت اختیار کرے، مریض میں سرخی گرمی اور جلن نمایاں ہو، مریض کو ہاتھ لگانا مشکل ہو، شدید درد سر ہو اور خون کا زیادہ رجحان سر کی طرف ہو، سر آگ کی طرح گرم ہو، گلے پر سرخ دھاری ہو، زبان بھی گہری سرخ ہو جائے، اس قسم کے بخار کی بیلاڈونا 200 دوا ہو گی. اس بخار میں شکنجبین پینے اور پنکھے کے آگے رہنے کی خواہش ہوتی ہے۔ اس دواء کو بھی کم از کم 200 پوٹینسی میں دیں۔

جب ٹانسلز گہرے رنگ کے ہوں۔ گلا سرخ دھاری دار ہو۔ ٹائیفائیڈ کی ہسٹری موجود ہو تو بیلاڈونا 200 دیں۔

بعض اوقات بیلاڈونا 200 فائدہ نہیں دیتی بلکہ 1M میں ایک ڈوز دینی ہوتی ہے۔ جب 1M میں دیں تو صرف ایک ہی قطرہ کافی ہوتا ہے۔

۴۔رسٹاکس کی کی مجموعی علامات والا بخار: اگر بخار میں گرمی زیادہ لگے، حرکت کرنے کو دل کرے، حرکت کرنے اور کام کرنے سے درد اور بقیہ تمام تکلیفات کم ہو، پنڈلیوں میں شدید درد ہو، بخار کی شدت صبح یا رات 5 بجے کے بعد شروع ہو، دن 11 بجے پاؤں میں جلن اور بخار کی شدت زیادہ ہو، پیاس زیادہ لگ رہی ہو، انتہائی چپ چپا پسینہ ہو، سر گلے اور پیٹ کا درد زور سے دبانے سے کم ہو، جسم میں اکڑاؤ ہو، زبان کی نوک سرخ چمکدار اور پیچھے سے سفید چمکدار دانے دار ہوتی ہے، تو رسٹاکس 1M دوا ہو گی۔ اس دواء کو 30 اور 200 پوٹینسی دینے سے اکثر فائدہ نہیں ہوتا اور تکلیف زیادہ بڑھتی ہے۔

فائدہ: کن پیڑوں کے ساتھ جو بخار ہوتا ہے اس کی بھی رسٹاکس دواء ہے۔ نیز بچوں کے چھونوں کی بھی رسٹاکس دوا ہے۔

یہ مرطوب موسم (ساون، برساتی، چپ چپ والا موسم) کی دواء ہے۔اس میں ہی اس دوا کے زیادہ مریض دیکھنے میں آتے ہیں۔

یہ بخار اکثر مرطوبیت اور تھکاوٹ کی وجہ سے ہوتا ہے۔ زیادہ دماغی یا جسمانی کام کرنے کی وجہ سے ہوتا ہے۔

۵۔برائی اونیا کی مجموعی علامات والا بخار: اگر بخار میں بہت زیادہ خشکی ہو، ٹھنڈا پانی پینے سے سکون ملے، مگر مریض ایک گھنٹے کے بعد ایک گلاس پانی سے زیادہ پی نہ سکے، مریض حرکت کرنے سے نفرت کرتا ہو، جب بھی حرکت کرے، تو اعصاب، سر، کان، ورم وغیرہ کا درد زیادہ ہو جائے، مریض میں جسم دبوانے کی زبردست خواہش ہو اور اس سے آرام بھی محسوس ہو۔ بخار، لرزہ، درد، اور بے چینی کی شدت رات 9 بجے اور صبح 4 بجے ہو، گرمی اور گرم کمرے سے نفرت ہو، صبح کے وقت شدید چھینکیں ہو، بھوک نہ لگے اور کھانے کے بعد پیٹ بھاری ہو جائے، زبان پر موٹی سفید چٹے دار تہہ موجود ہو، تو برائی اونیا 200 دوا ہو گی۔

فائدہ برائی اونیا 30 پوٹینسی نہیں دینی چاہئے۔ بلکہ 200 یا 1M میں دیں۔ اس لئے کہ رسٹاکس کی طرح یہ گہرا اور قوی بخار ہے۔ چھوٹی طاقت نفع نہیں دے گی۔

یہ بخار اکثر چوٹ لگنے، سردی لگنے، جسم میں کسی جگہ پھٹن اور ورم ہو جانے کی وجہ سے ہوتا ہے جیسا کہ کوئی چیز لگنے سے کان کا پڑدہ پھٹ جانا۔ نیز کرنٹ لگنے سے بھی برائی اونیا بخار ہوتا ہے۔

۶۔چائنا کی مجموعی علامات والا بخار: اگر سردی زیادہ لگ رہی ہو، پیاس بھی زیادہ لگ رہی ہو، پانی کا ذائقہ کڑوا ہو، بے چینی بہت زیادہ ہو، اور بخار غروب آفتاب کے وقت شدت اختیار کرے، نیز رات 2 بجے کے بعد بھی زیادہ ہوتا ہے، جسم سے رطوبات (پسینہ، پیشاب، زکام) کا اخراج زیادہ ہو، بے حد گیس بن رہی ہو، بعض اوقات پانی کی طرح پتلا مراد کی بدبو والے دست بھی لگتے ہیں، تو چائنا 200 دوا ہو گی۔

یہ بخار اکثر سردی لگنے، مشت زنی سے رطوبات کو ضائع کرنے، یا جسم کی رطوبات (خون، منی، پانی، پسینہ) زیادہ ضائع کی وجہ سے ہوتا ہے۔

۷۔ایکونائیٹ کی مجموعی علامات والا بخار: جب بخار طوفان کی طرح بہت شدت اور تیزی کے ساتھ آئے حتی کے پہلے دو گھنٹے میں ہی نا قابل برداشت ہو جائے۔بے حد چینی ہو۔درد کے ساتھ کھنچاؤ اور جکڑن کا احساس موجود ہو۔سر میں ایسا درد جیسے میخ ٹھکی ہو۔موت کا خوف ہو یا شفاء سے ناامیدی یا کسی بڑی بیماری میں پڑ جانے کا خطرہ ہو یا فالج ہو جائے گا۔مغرب کے وقت یا رات 9 عروج پر ہو۔درد سر ٹھنڈی ہوا سے کم ہو۔یہ بخار، درد سر یا درد بدن گرم سرد ہو جانے کی وجہ سے ہوا ہو۔پانی کے سواء باقی تمام اشیاء کا ذائقہ کڑوا محسوس ہو،اس بخار، درد اور تکلیف کی ایکونائیٹ 200 دوا ہوتی ہے.

یک دم سے شدت کا درد سر یا درد بدن شروع ہو تو بھی یہ ہی دواء ہو گی۔اچانک سے تکلیفات کا آن بھی ایکونائیٹ میں پایا جاتا ہے۔

گرم سرد ہو جانے کے بعد آنے والے ہر تکلیف، درد اور مرض کی دواء ایکونائیٹ 200 ہے۔جیسا کہ جسم گرم تھا اور یکدم سے نہانا شروع کر دیا اور اس سے درد سر پیدا ہوا، درد سر کے ساتھ کھنچاؤ ہو، سردی سے درد میں کمی محسوس ہو تو ایکونائیٹ دوا ہو گی۔

۸۔ایپس ملیفیکا کی مجموعی علامات والا بخار: اگر بخار سردی والا ہو، یعنی گرمی کی نسبت سردی زیادہ لگے۔دن 3 بجے کے بعد شروع ہوا۔جیسے جیسے رات قریب آتی جائے سردی بڑھتی جائے، کھانسی کی شدت رات 9 بجے ہو،دن 12 سے 3 بجے سے ایسا محسوس ہو کہ بخار ہے ہی نہیں۔پیاس نہ ہو، پسینہ اور پیشاب کم آئے (یعنی ہر چیز بند ہو جائے اور رطوبات کا اخراج کم ہو)۔پیٹ درد کے دورے ہو۔تو ایپس ملیفیکا 200 دوا ہوتی ہے۔

۹۔نیٹرم میور کی مجموعی علامات والا بخار: اگر بخار میں ہلکی سردی کے ساتھ پھٹنے والا درد سر ہو، بعض اوقات اس درد سر کی وجہ سے قے بھی ہو جاتی ہے، بعض اوقات یہ درد سر دونوں کنپٹیوں میں ہوتا ہے، پسینہ آنے سے معمولی آرام اور سکون ہوتا ہو، دونوں نتھنوں سے برابر بہنے والا پانی کا سا پتلا نمکین زکام ہو، بے حد پریشانی ہو یا کسی پریشانی کے بعد یہ بخار شروع ہوا ہو یا غم کی وجہ سے، گلے میں نمکین بلغم ہو یا نمک کھانے کو دل کرے، بے حد پیاس کہ پانی پی پی پر پیٹ بھر جاتا ہے۔دونوں آنکھوں کے اوپر بھاری پن۔جسم کی بائیں جانب کھنچاؤ۔بخار اور سردی دن 10 بجے اور رات 10 زیادہ ہو۔تو نیٹرم میور 200 دوا ہو گی۔اس بخار میں بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ مریض کی سانس بند ہو جاتی ہے اور نیچے کی نیچے اور اوپر کی اوپر رہی جاتی ہے۔بائیں جانب بدن زیادہ متاثر ہوتی ہے۔بعض اوقات چھوٹی چھوٹی جگہوں پر درد ہوتا ہے۔

بعض اوقات نیٹرم میور 200 فائدہ نہیں دیتی بلکہ 1M دینی پڑتی ہے۔

۱۰۔نیٹرم سلف کی مجموعی علامات والا بخار: ہر سال بخار ہوتا ہے۔بعض اوقات ہر چار ماہ کے بعد بخار ہوتا ہے۔اس میں سردی حد درجہ کی لگتی ہے۔سردی بہت زیادہ لگتی ہے اور تمام رات ہیٹر کے سامنے بیٹھنا پڑتا تھا۔یہ مغرب سے صبح تک زیادہ ہوتا تھا۔صبح زیادہ بخار ہوتا ہے۔ صبح 5 بجے کے بعد یا 7 بجے کے قریب تکلیفات کا بڑھنا اور دست لگنا اس بخار میں پایا جاتا ہے۔دن اچھا گزر جاتا تھا مگر رات اچھی نہیں گرتی

۔جب بخار ہوتا ہے تو معدہ ڈسٹب ہو جاتا ہے۔اس بخار میں پسینہ حد درجہ کا ہوتا ہے: دو تین قدم چلنے سے بے حد پسینہ آنا۔اس بخار میں موشن ضرور لگتے ہیں خصوصا وہ صبح کے وقت ہوتے ہیں۔اس میں ایک دو بار قے بھی لازمی آتی ہے۔قے سے سینے کا بھاری پن اچھا ہو جاتا ہے۔یہ ایسا بخار ہے، جس میں موشن اور قے ایک ساتھ لگتے ہیں۔جس سے جسم کی تمام رطوبات کم ہو جاتی ہیں۔ڈارک کلر میں موشن ہوتا ہے یا پیلے قسم کے۔یہ بخار عموماد ستمبر یا جنوری میں ہوتا ہے۔ہر مرتبہ سمندر کے پاس جانے سے طبیعت خراب ہونے سے طبیعت بوجل ہو جاتی ہے اور بھوک ختم ہو جاتی ہے۔دودھ ہر روز پیتا ہوں۔آنکھیں روشنی سے حساس ہوتی ہیں۔اکثر زبان پر سبز رنگ ہوتا ہے، جو بہت خوبصورت لگتا ہے۔بخار نہ بھی ہو، تو ٹھنڈ زیادہ لگتی ہے۔اکثر گرمیوں میں بھی ٹھنڈ لگتی ہے۔اس علامات کے مجموعہ والے بخار میں نیٹرم سلف 200 دیں گے۔یہ بخار کی یہ بھی اہم بات ہے کہ اکثر ایلوپیتھک ادویہ سے یہ ٹھیک نہیں ہوتا۔یہ بخار اکثر نیٹرم سلف بچوں میں دیکھنے میں آتا ہے۔

چوٹ کے بعد یا مرطوبیت سے یا سردی سے یا موروثی طور پر یہ بخار ہو جاتا ہے۔

۱۱۔اگنیشیا امارہ کی مجموعی علامات والا بخار: اگر بخار سردی والا ہو، کبھی سردی لگے کبھی گرمی کا دورہ ہو اور درد جگہ بدلیں، سردی کو بیرونی گرمی اور بستر کی گرمی سے بہت آرام ہو، گرم چیز کھانے کو دل کرے، روٹی سے نفرت ہو حتیٰ کہ مریض 20 دن تک روٹی نہیں کھاتا جس سے گھر والوں کو بہت پریشانی ہونے لگتی ہے کہ مبادا مریض مر نہ جائے، گھر کے کھانے اچھے نہیں لگتے، چہرے پر سرخی، مریض غم کی وجہ سے ٹھنڈی آہیں بھرے، بہت غمگین ہو، بخار کی شدت دن 5 بجے کے بعد اور مغرب کے وقت ہو، یا 5 سے 7 بجے تک ہو، بخار میں متضاد اور خلاف عقل علامات موجود ہو جیسا کہ کچھ درد گرمی سے کم اور کچھ درد گرمی سے زیادہ ہونا، ٹانسلز میں سوجن ہونے کے باوجود ان میں درد نہ ہو، یعنی متضاد اور خلاف عقل علامات والا بخار۔زبان پر میلی موٹی گندی تہہ ہوتی ہے، تو اگنیشیا 200 دوا ہو گی۔ بعض اوقات مریض کو 1M میں دینی ہوتی ہے۔اس لئے کہ چھوٹ طاقت سے اثر کرتی کرتی چھوڑ دیتی ہے۔

یہ بخار عموما کسی کی موت کے غم کے بعد یا محبت میں ناکامی یا ٹیچر کی ڈانٹ ہوا کرتا ہے۔

۱۲۔آرنیکا کی مجموعی علامات والا بخار: اگر بخار میں ایسا درد ہو جیسے کہ چوٹ لگی ہے۔ جسم بے حرارت یعنی گرمی محسوس ہو رہا ہو۔ کسی سے بھی بات کرنے کو دل نہ کر رہا ہو، بی پی لو ہو، اونچی آواز سے شدید نفرت ہو۔ درد بدن کو آرام کرنے سے آرام ہوتا ہے۔ بعض اوقات بہت زیادہ غنودگی ہوتی ہے۔دونوں ٹانوں میں بے چین اور ان کو ہلانے کو دل کرے۔ بعض اوقات مسلسل چلنے اور حرکت میں رہنے کو دل کرتا ہے۔ بعض اوقات دل کی دھڑکن اس قدر سست ہو جاتی ہے کہ مریض کو مر جانے کا خوف ہوتا ہے اور وہ لیٹ نہیں سکتا بلکہ چکر لگاتا رہتا ہے۔ بعض اوقات پانی کا سا پتلا پاخانہ بغیر احساس کے کپڑوں میں ہی نکل جاتا ہے۔ تو آرنیکا 200 دوا ہو گی۔

یہ بخار بہت زیادہ تھکاوٹ یا سفر کے بعد ہو۔

۱۳۔مگنیشیا فاس کی مجموعی علامات والا بخار: بچوں کا ایسا بخار جس میں کھانسی ہو، یہ کھانسی دھوپ اور گرمی سے کم ہو، نیز دن کو کم اور رات کو زیادہ ہو، اس لئے کہ دن گرم اور رات ٹھنڈی ہوتی ہے، بچے کو دودھ ہضم نہ ہو رہا ہو یا دودھ نہ لگ رہا ہو، سردی لگ رہی ہو، بستر کی گرمی سے سکون محسوس کرے، سینے پر بلغم جمی ہو، چسٹ انفیکش ہو، تکلیفات رات 2 بجے زیادہ ہوں۔ زبان پر موٹی زرد چمکدار تہہ ہو۔ تو اس کی دواء مگنیشیا فاس 30 ہو گی۔ صبح دوپہر شام ایک ایک قطرہ دیں۔

نیز ہڈی ٹوٹ جانے یا زبردست چوٹ لگنے کے بعد ایسا درد جسے گرمی سینکنے سے کمی ہو اور ٹھنڈی سے زیادہ ہو، ہر سال موسم سرماں میں یہ درد لوٹ کر آئے تو بھی مگنیشیا فاس 30 دواء ہو گی۔ کرانک صورت حال میں 30 مسلسل 14 دن دیں۔ ایکوٹ میں 200 اور 1M دیں۔

میں نے بچوں کا چسٹ انفیکشن میں اکثر مگنیشیا فاس 200 میں دیں۔

بے شمار چوٹوں کے پرانے مریض مگنیشیا فاس 200 میں دینے سے شفاء ملی ہے۔

یہ موسم سرماں میں بہت ہی ہمدرد بخار ہے۔

۱۴۔پٹیشیا کی مجموعی علامات والا بخار، جو عموماً ٹائیفائیڈ ہوتا ہے: اگر بخار میں گرمی زیادہ لگے اور غنودگی بہت زیادہ ہو، زبان یا حلق کی دائیں جانب جلن کا احساس ہو، زبان جل چکی ہو، اس پر دانے ہوں، وہ زرد ہو، لکڑی کی طرح خشک اکڑی محسوس ہوتی ہے، تو پٹیشیا 200 دواء ہو گی. یہ بخار عموماً ٹائیفائیڈ ہوتا ہے۔ اترنے کا نام ہی نہیں لیتا۔

۱۵۔کیپسیکم کی مجموعی علامات والا بخار: اگر بخار میں سردی لگ رہی ہو، جب بھی پانی پیا جائے تو سردی زیادہ لگنے لگے، کمر میں درد بھی زیادہ ہو، سب سے زیادہ سردی بھی کمر پر لگ رہی ہو، پیاس زیادہ۔ بعض اوقات جسم میں ایسی جلن ہوتی ہے جیسا کہ سرخ مرچ ہو، رات 7 بجے یہ زیادہ ہوتا ہے۔ تو کیپسیکم 200 ہو گی۔

۱۶۔جیلسیمیم کی مجموعی علامات والا بخار: اگر سردی لرزہ والا بخار دن 4 سے 5 بجے کے درمیان شدت اختیار کرے، اس میں سب سے زیادہ سردی دونوں ٹانگوں پر لگے، مریض کی زبان پاخانہ اور پیشاب زرد چمکدار ہوتے ہیں۔ تھکاوٹ اور کمزور زیادہ ہوتی ہے۔ تو جیلسیمیم 200 دوا ہوتی ہے۔ پیاس زیادہ ہوتی ہے۔ میں نے اس دواء کے مریض کم دیکھے ہیں اس لئے اس کے بارے زیادہ نہیں جانتا۔

۱۷۔سنکونیریا کی مجموعی علامات والا بخار: یہ تپ لرزہ والا بخار ہے۔

یہ عموماً مردانہ کمزوری، کثرت جماع، کثرت مشت زنی کی وجہ سے ہوتا ہے۔ اس بخار کے ساتھ جریان بھی اکثر ہو جاتا ہے۔

یہ بخار ہر روز دن 5 بجے شروع ہوتا ہے۔ تمام دن کوئی کام کرنے کو دل نہیں کرتا اور جیسے ہیں آذان مغرب ہوتی ہے تو طبیعت کچھ بہت محسوس ہوتی ہے۔

ہر وقت لیٹے رہنے کو دل کرتا ہے۔آرام سے آرام محسوس ہوتا ہے۔

انتہائی جلن: مریض کو بیرونی طور پر سردی اور اندرونی طور پر معدہ میں شدید جلن ہوتی ہے. سینہ کی بے حد تیزابیت۔اس جلن کی وجہ سے متلی کا رجحان پیدا ہوتا ہے. ہر بار پاخانہ کرنے کے بعد مقعد پر شدید جلن بھی ہونے لگتی ہے۔ معدہ کی جلن کی وجہ سے شدید درد سر بھی شروع ہو جاتا ہے.

شروع میں پانی کا سا پتلا داہنے نتھنے سے بہنے والا تیز تیزابی زکام لگتا ہے. اگر زکام رک جائیں تو پانی کے سے پتلے موشن لگ جاتے ہیں. جب جسم کی رطوبات کم ہو جاتی ہیں تو ناک دائیں جانب سے بند رہنے لگتا ہے۔ یہ ناک کی بندش رطوبات جسم کی کمی پر دلالت کرتی ہیں جیسا کہ پلساٹیلا، چائنا اور نیٹرم سلف بخار جب ٹائیفائیڈ بن جاتے ہیں پھر مسلسل جسم میں رہنے لگتے ہیں۔ان سے رات کو ناک کا نتھنا جڑ سے بند محسوس ہوتا ہے۔

بے حد پیاس اور پسینے آنے لگتے ہیں. یہ بخار پورے جسم میں رطوبات کو نکال دیتا ہے. رطوبات زکام، پسینہ اور دست کے ذریعہ سے نکل جاتی ہیں. اس سے پورے جسم میں خشکی ہو جاتی ہے. یہ خشکی سب سے زیادہ جسم کی داہنی جانب ہوتی ہے. خاص کر حلق کی دائیں جانب سانس کی نالیوں میں ہوتی ہے. اس سے آواز بیٹھ جاتی ہے.

بے حد بے چینی۔ بھوک نہ لگنا۔ چہرہ انتہائی سرخ ہو جاتا ہے. اگر یہ بخار کچھ دن رہے تو کھانسی شروع ہو جاتی ہے. اگر اور زیادہ رہے تو داہنے کندھے میں درد ہونے لگتا ہے. یہ دائیں جانب والا بخار ہے۔اس درد کی وجہ سے بازو اوپر کرنا مشکل ہو جاتا ہے. اس میں گردن کا لقوہ بھی ہو سکتا ہے۔اس میں وجع المفاصل ہوتا ہے. یہ سنگونیریا بخار اکثر ٹائیفائیڈ ہو جایا کرتا ہے. بھوک کم ہوتے جاتی ہے۔پیٹ ڈول کی طرح تن جاتا ہے۔ گیس بہت زیادہ بنتی ہے۔ کبھی پانی کے سے پتلا موشن بھی لگتے ہیں اور اکثر پاخانہ نرم جلن پیدا کرنے والا نکلتا ہے۔

کبھی کبھی مریض کو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ مریض کی چار پائے یا زمین چل رہی ہے اور وہ پاس والے کا ہاتھ پکڑ لیتا ہے۔

نبض تیز چلتی اور نبض پھڑکتی ہوئی دیکھائی دیتی ہے۔

۱۸۔ پائیروجینم کی مجموعی علامات والا بخار: وضع حمل کے بعد عفونتی اور انتہائی بدبودار بخار ہو جائے، کبھی کمر پر سیاہ بڑے بڑے گڑے پڑ جاتے ہیں، تو پائیروجینم 200 دوا ہو گی.

۱۹۔ ڈلکامارہ کی مجموعی علامات والا بخار: موسم سرما شروع ہونے سے قبل جن دنوں میں دن گرم اور راتیں ٹھنڈی ہو، ان دنوں میں سرد ہواکے لگ جانے سے بخار یا درد بدن ہو توڈلکامارہ200 دیں. میں نے ابھی تک اس دواء کو استعمال نہیں کیااور نہ ہی اس کا کوئی مریض دیکھا ہے۔

۲۰۔ تھوجا بخار: ہر چیچک کا ٹیکہ لگوانے کے بعد بچے کو تیز بخار ہو تو تھوجا200 دینی ہے۔ صرف ایک قطرہ۔

ڈروسیرا، گلونائن، نکس وامیکا، وریولائینم، ملیریانہ، پٹرولیم، فاسفورس بھی بخار کی ادویہ میں شامل ہیں۔

❖ 8زکام!

اگر زکام دونوں نتھنوں سے برابر نکلتا ہو، پتلا ہو، تو نیٹرم میور200 دواء ہو گی۔

اگر گلے کے پکنے کے ساتھ کسی نتھنے میں تنگ کرنے والا زکام اٹکا ہو، گاڑھ ہو، اکثر دائیں نتھنے میں رات کو تنگ کرنے والا ہوتا ہے توہیپر سلف200 ہو گی۔

اگر دائیں نتھنے سے زکام زیادہ بہتا ہو، پانی کا ساپتلا نہ ہو تو چائنا200 دواء ہو گی، اگر یہ ناکام ہو تو سینگونیریا200 ہو گی۔

اگر بخار میں دایاں نتھنا بند ہو تو نیٹرم سلف200 ہو گی۔

اگر بائیں نتھنے سے زیادہ نکلتا ہو، پانی کی طرح زیادہ پتلا ہو، جسم میں ایسی بے چینی ہو جو بیان نہ کی جاسکے، چھینکیں بہت ہوں، یہ گرم سرد ہو جانے سے یا زیادہ ٹھنڈی چیز کھانے سے ہوا ہو، تو ایلم سیپا200 دوا ہوتی ہے.

اگر زکام میں بایاں نتھنا بند ہو، جسم میں گرمی سرخی اور جلن کا رجحان زیادہ ہو تو بیلاڈونا200 دوا ہو گی.

تیز ترین پانی کی طرح پتلا زکام جو رکنے کا نام ہی نہ لیتا ہو تو یوفریزیا200 دیں.

نوٹ: اگر مریض کو زکام کے ساتھ بخار یا سردی کی بھی علامات موجود ہو تو زیادہ بہتر یہ ہے کہ ان تمام علامات کو نوٹ کرکے مجموعی علامات کو پیش نظر رکھ کر دوا کا انتخاب کیا جائے۔

اگر کسی چیز سے الرجی کی وجہ سے زکام ہو یا کرانک زکام ہو تو مزاجی دواء دیں۔ اس سے زکام لگنے کا رجحان ختم ہو جائے گا۔

اگرایکو پیتھک میڈیسن کھانے سے زکام رک کر دماغ بند ہو جائے تو بیلاڈونا200

اگر ناک بند ہو جانے کی وجہ سے درد درد سر ہو تو پلساٹیلا200 دیں۔ یہ دوا بچوں کی ناک بند میں اکثر فائدہ دیتی تھی۔

❖ 9چوٹ، زخم، کسی جانور کے کاٹے کا علاج!

اگر چوٹ لگی ہو، ہڈی ٹوٹ جائے، درد سیکنے سے کم ہوتا ہو، وہ درد ہر سال موسم سرماں میں لوٹ کر آئے، دبانے سے زیادہ ہوتا ہو یا چوٹ کے بعد بجلی کا سا درد ہو جو معمولی سے جھٹکے سے زیادہ ہو جائے، سفر سے بھی زیادہ ہو جاتا ہو، رات کو زیادہ تنگ کرتا ہو، تو مگنیشیا فاس 30 دوا ہو گی صبح دوپہر شام ایک ایک قطرہ دیں۔ اگر مریض جوان طاقتوار ہو تو 200 میں بھی دے سکتے ہیں۔ اگر 200 سے بھی کیس حل نہ ہو رہا ہو تو 1M میں دیں۔اس صورت میں علاج کرنے میں جلد بازی نہیں کرنی چاہیئے۔

اگر چوٹ لگ جائے اور جسم میں چوٹ کا سا درد ہو، ساتھ خون، زخم، بخار، سردی، حرارت کم ہو یا زیادہ خون بہنے سے بی پی لو رہنے لگے، یا خون دینے کے بعد بی پی لو رہنے لگے تو آرنیکا 200 دیں۔ اگر گھٹنہ ٹل جائے تب بھی آرنیکا 200 دوا ہو گی۔

اگر کمر میں چوٹ لگے جو کہ اعصاب کی چوٹ کہلاتی ہے، پنکھے کی ہوا نا قابل برداشت ہو اور درد میں بہت شدت پیدا کر دے حتی کہ معمولی سی حرکت کرنا بھی مشکل ہو۔ یا ایلوپیتھک انجیکشن کمر میں لگنے کے بعد درد کمر شروع ہوا ہو، ہائپیریکم 1M دوا ہو گی۔ جب بھی کمر میں چوٹ آئے تو ہائپیریکم 1M دینا لازمی ہوتا ہے۔ صرف ایک قطرہ کافی ہے۔

اگر زخم کے ارد گرد ٹھنڈک کا احساس ہو یا کسی گندی جگہ پر گر کر خراش آجائے جس سے ٹیٹنس کا خطرہ ہو تو لیڈم پال 200 دوا ہو گی۔

اگر ہڈی ٹوٹ جائے یا کٹ جائے تو سمفا ئیٹم 200 ہوتی ہے. اگر آنکھ کے ڈھیلے پر چوٹ لگے تو بھی یہ ہی دوا ہو گی.

اگر چوٹ کے بعد ہڈی کی جھلی میں درد ہو یا کسی وجہ سے کوئی ہڈی اپنی جگہ سے ٹل جائے یا کلائی اتر جائے تو روٹا 200 دوا ہو گی.

اگر جسم میں کسی جگہ پر زخم ہو جائے، اس کے ساتھ بخار کے ضمن میں بیان کردہ برائی اونیا علامات والا بخار اور درد کی کیفیت ہو، نیز زبان بھی برائی اونیا کی ہو تو برائی اونیا 200 دیں۔

اگر چوٹ لگنے یا وزن اٹھانے کے بعد رسٹاکس والی زبان کے ساتھ رسٹاکس بخار والی علامات پیدا ہوں تو رسٹاکس 1M دوا ہو گی۔ رسٹاکس اور لیکسس چوٹی طاقتوں میں اچھا ریزلٹ نہیں دیتی۔

اگر دماغ میں چوٹ لگنے کی وجہ سے اس میں خون رک جائے تو فاسفورس 200 دوا ہو گی۔

بعض اوقات چوٹ لگنے کے بعد انسان میں نیٹرم سلف بخار والی علامات ظاہر ہو جاتی ہے۔ تو نیٹرم سلف 200 دوا ہو گی۔

پھٹے ہوے زخموں پر ہمیشہ کیلنڈولا Q لگایا جاتا ہے. یہ دوا مرہم پٹی کے لئے استعمال ہونے والی تمام ترادویہ سے زیادہ اچھی ہے۔ایک کپ پانی میں 5 قطرے ملا کر زخم کو دن میں 4 مرتبہ صاف کریں۔اس سے زخم جلد بھرتے ہیں. خون بہنا جلد رک جاتا ہے۔

کتا کاٹ لے تو ہاڈروفوبینم 200 دوا ہو گی۔

اگر سانپ کاٹ لے تو لیکسس 1M یا ناجا 1M دوا ہو گی۔علامات دیکھ لیں۔ان شاء اللہ، اس دواء کے استعمال کے بعد مریض مرے گا نہیں۔

اگر شہد کی مکھی یا بھڑ کاٹ لے تو اپیس ملیفیکا 200 دوا ہو گی۔

اگر بچھو یا نامعلوم کیڑا کاٹ لے تو لیڈم پال 200 دوا ہو گی۔

❖ 10 ہائی اور لو بی پی!

ہائی بی پی کی آئرس کولر 200 دواء ہوتی ہے۔اگر گرمی زیادہ لگ رہی ہے، سردی بخار کا بالکل احساس نہ ہو، گردن کی دائیں جانب درد ہو، کندھے کھنچے ہوں، بعض اوقات قے آجانے یا سر کی دونوں طرف کی نص پھٹ جانے کا خوف ہو۔ سر بھاری ہوتا ہے۔درد سر آگے کی طرف جھکنے سے اور پیچھے کی طرف جھکنے سے زیادہ ہوتا ہے۔یہ سب ہائی بی پی کی علامات ہیں۔نبض انتہائی تیز، باریک اور گرم ہو گی۔

زیادہ انڈے کھانے سے درد سر پیدا ہو، یا زیادہ بادام کھانے سے گردوں کا درد پیدا ہو یا کوئی بھی گرم چیز کھانے کے بعد درد سر پیدا ہو تو آئرس 200 کا ایک قطرہ دواء ہو گی۔

اگر مریض کو بخار یا سردی زیادہ لگ رہی ہو تو آپ آئرس نہیں دے سکے۔حالت بخار آئرس دینا منع ہے۔اس سے بخار اور زیادہ ہوگا۔

ہائی بی پی میں کبھی بخار نہیں ہوتا اور اس میں مریض کو گرمی لگتی ہے۔ نیز گردن کی دائیں جانب درد ہوتا ہے۔ کبھی پٹھوں میں کھنچاؤ بھی ہوا کرتا ہے۔

لو بی پی کی آرنیکا 200 دوا ہوتی ہے۔اگر لو بی پی سے درد سر، یا درد بدن، یا درد دانت ہو تو بھی آرنیکا دواء ہو گی۔

اگر رات کو سوتے وقت ٹانگوں میں شدید بے چینی ہو اور ہلانے کو دل کر رہا ہو تو یہ بھی بی پی لو ہونی کی علامت ہے۔میں نے اس علامت پر بے شمار مرتبہ یہ دواء دی ہے۔

بعض اوقات لوبی سے شدید غنودگی پیدا ہو جاتی ہے۔

لوبی پی کو چیک کرنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ مریض کی نبض چیک کریں وہ ایک منٹ میں 70 سے کم ٹھوکر مار رہی ہو گی۔

اس دواء کو حالت بخار میں بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

بہت زیادہ کھیر کھانے سے پیدا شدہ درد سر بھی لوبی پی کی علامت ہوتا ہے۔ کھیر ٹھنڈی ہوتی ہے۔

ہائی بی پی میں یہ دواء دینا منع ہے۔ یہ بی پی کو مزید ہائی کر دے گی۔

شادی کے بعد ہر انسان لوبی پی یا ہائی بی پی کا مریض بن جاتا ہے۔ جس میں خون (سرخ ذرات) کی کمی اور ہائی بی پی جسم میں وائیٹ سل کی کمی کی وجہ سے ہوتا ہے۔ دونون کا مستقل دوائی اور غذائی علاج کریں۔ اس لئے یہ دونوں ادویہ ہر گھر کی ضرورت ہے۔ ان دونون بیماری کا مستقل علاج ہومیوپیتھ کی 100 مزاجی ادویہ میں موجود ہے۔ اپنے مزاج کی مثل مزاجی ہومیو دواء کو کسی ہومیو پیتھ کی نگرانی میں استعمال کریں۔

H-Dr Majid Hussain Sabri

03494143244

ایک گولڈن جملہ

انسان پر اکثر کولوسنتھ مرضیاتی کیفیت ،رسٹاکس مرضیاتی کیفیت ،برائی اونیا مرضیاتی کیفیت ،ہیپر سلف مرضیاتی کیفیت ، چائنا مرضیاتی کیفیت ،بیلاڈونیا مرضیاتی کیفیت ،ایکونائیٹ مرضیاتی کیفیت ،پوڈوفائلم مرضیاتی کیفیت ،مگنیشیا فاس مرضیاتی کیفیت،اور نیٹرم میور مرضیاتی کیفیت طاری ہوتی رہتی ہے۔ یہ ہومیوپیتھک کی صداقت پر سب سے بڑی دلیل اور حیران کن بات ہے۔

H-Dr Majid Hussain Sabri

03494143244

الفصل الثالث 37 اکیوٹ میڈیسن کا تعارف

میں اس مضمون میں 37 اکیوٹ میڈیسن کے کا بالترتیب ذکر کروں گا. ان کی مرکزی بنیادی علامات کے ساتھ ساتھ استعمال کا طریقہ کار اور مواقع بھی بتائے ہیں.

ان شاء اللہ یہ اکیوٹ میڈیسن پر تیسرا، فائنل اور آخری مضمون ہوگا.

تمام تر حوادثاتی امراض کے علاج میں سب سے زیادہ معاون ہوگا.

یہ مضمون ہر ہومیو سٹوڈنٹ اور نیو کلینک سٹارٹ کرنے والوں کی ضرورت کے لئے کافی ہوگا.

یہ مضمون پڑھنے کہ بعد ہر سمجھدار انسان روزمرہ میں ہونے والی گھریلوں بیماریاں، زخم، بخار، قے، دست، درد، اور حوادثاتی امراض میں خود دواء دے سکے گا.

آپ یہ مضمون یاد کرلیں. یہ 37 ہومیوپیتھک ادویہ 200 پوٹینسی میں شوابے جرمنی کی خرید لیں. ساتھ مکتبہ دانیال کی کاشی رام انسائیکلوپیڈیا، اور کینٹ ریپرٹری خرید لیں. اس مضمون کو یاد کرنے کے بعد ان دونوں کا مطالعہ کریں. ایک کیس میں ان دونوں کتابوں اور میرے مضمون سے مدد لیں۔ ان شاء اللہ کچھ ہی سالوں میں ایک کامیاب ڈاکٹر بن جائیں گے. ساتھ ہی 4 سالہ DHMS کورس بھی کر لیں.

بنیادی طور پر اکیوٹ امراض کی یہ اقسام ہیں:-

۔1 چوٹ، زخم، سیلان خون، درد، سوجن وغیرہ. اس تگڑی (زنجیر) میں 7 ادویہ ہیں. آرنیکا، روٹا، سمفائٹم، ہائپریکم، لیڈم پال، مگنیشیا فاس اور کیلنڈولا ہیں. بعض صورتوں میں فاسفورس، کونیم، نیٹرم سلف اور ایپس بھی استعمال ہوتی ہے. مگر ان ادویہ کو میں اس جگہ اس لئے ذکر نہیں کروں گا کہ یہ سب عموما مزاجی طور پر زیادہ استعمال ہوتی ہیں. اس کے بعد جو کرانک مزاجی ادویہ پر جو مضمون لکھنے جارہا ہوں. اس میں ذکر کروں گا.

۔2 دست (موشن). اس زنجیر میں 4 ادویہ ہیں. کیمفر، وریٹرم، کیوپرم اور پوڈوفائلم ہے. بعض اوقات نیٹرم سلف، ایلو، آرنیکا، جلاپہ اور سینکونیریا بھی استعمال ہوتی ہے.

۔3 درد شکم. اس تگڑی میں صرف 2 ادویہ ہیں. اس کے لئے کولوسنتھ، اور ڈائیسکوریا ہے.

۔4 قے (ومیٹنگ)۔ اس تگڑی میں 7 ادویہ ہیں۔ اپیکاک، انٹم ٹارٹ، ایتھوسا، سنگونیریا، یوپیٹوریم پرفولیٹم، اور آئرس ہیں۔

۔5 بخار اور لرزہ۔ اس تگڑی میں 20 ادویہ ہیں۔

1۔آرنیکا مونٹانہ

(Arnica Montana: 200)

ہر دوا کی ایک سب سے بڑی علامت ہوتی ہے۔ آپ کسی بھی کیس میں یا بیماری کے ساتھ جب وہ علامت دیکھتے ہیں تو سب سے قبل اس علامت پر موجود سب سے بڑی دوا کی طرف ذہن جاتا ہے۔ اس علامت کو کلیدی، مرکزی علامت، اور مین سمٹمز کہتے ہیں۔ آرنیکا کی سب سے بڑی علامت "چوٹ کا سا درد" ہے۔ اگر آپ کو زندگی میں کبھی چوٹ لگی ہو تو آپ کو ضرور معلوم ہوگا کہ "چوٹ کا سا درد" کیسا ہوتا ہے۔ اس لئے اس کو سمجھانے کی ضرورت نہیں ہے۔ تکلیف یا مرض کوئی بھی ہو اگر اس تکلیف یا مرض کے ساتھ "چوٹ کا سا درد" موجود ہے تو اس مرض یا تکلیف کو ختم کرنے کے لئے آرنیکا 200 کافی ہوگی۔ آپ اس کلام سے اس دوا کا مرکز سمجھ چکے ہیں۔

اس دوا کی آزمائش ہوئی تو تمام لوگوں میں چوٹ کا سا درد، تھکاوٹ، مشاہدہ میں آئی۔ آپ کو معلوم ہے کہ تھکاوٹ اس وقت ہوتی ہے جب حرارت کا فقدان ہوتا ہے۔ اس لئے ہر تکلیف اور بیماری جس کے ساتھ چوٹ کا سا درد، تھکان یا حرارت کا فقدان ہو تو اس کی دواء آرنیکا ہوگی۔

یہ دوا ایک ایسے پودے سے بنی ہے جو عموما پہاڑوں پر پیدا ہوتا ہے۔ وہاں کے لوگ اس کو چوٹ کے لئے استعمال کرتے تھے۔ پانچ سو برس قبل اس دوا کو جرمنی میں گھریلوں چوٹوں کے لئے استعمال کیا جاتا تھا۔ ہومیوپیتھک نے اس دواء کو دریافت نہیں کیا مگر دو کام ضرور کئے۔ ایک اس کے وجود کو بچالیا۔ دوسرا تمام دنیا تک اس دواء کو پہنچادیا۔ نیز ایک یہ بھی کہ چوٹ کے سوا بھی بہت سی جگہ پر اس دواء کو استعمال کر کے خدمت خلق کا سہرا اپنے سر پر سجایا کہ لو بی پی، خون کی کمی، وغیرہ جیسا کہ تفصیل آگے آرہی ہے۔ ہومیوپیتھک نے اس کی وسعت کو بڑھا دیا۔ جو بھی دوا ہومیوپیتھک میں آتی ہے اس کا دائرہ اثر پہلے سے زیادہ ہوجاتا ہے۔ نیز طریقہ استعمال کی درستگی بھی ہوجایا کرتی ہے۔

اب اس دواء کے کچھ مشہور استعمال کے مواقع بتاتا ہوں۔ یہ وہ مقام ہیں جہاں پر اس دواء نے اپنی علامات کی موجودگی کی وجہ سے بہترین رزلٹ دیا ہے۔ ان کو بالترتیب ذکر کرتا ہوں۔

۔1 جسم میں کسی بھی جگہ چوٹ لگ جائے۔ چوٹ کا سا درد ہونے لگے۔ چوٹ کی جگہ نیلی یا سرخ ہوجائے۔ ساتھ زخم، خون کا بہنا

یا بخار ہوجائے، اندر خون رک جائے، خون کی نالیاں پھٹ جائیں، گومڑ اور گلٹیاں بن جائیں، خون کی نالیاں تحلیل ہوجائیں یا کوئی بھی مسئلہ ہوجائے تو آرنیکا 200 کا ایک قطرہ دیں۔ ان شاء اللہ جلد زخم بھر جائے گا۔ درد کم ہوگا۔ بخار ختم ہوگا۔ یہ وہ مقام ہے جس جگہ ہر اچھا

معالج آرنیکا دیتا ہے. اگر چوٹ کی جگہ پھٹی نہیں ہے تو چوٹ کی جگہ پر آرنیکامدر ٹینکچر لگانے سے درد فوراً غائب ہو جائے گا. اگر چوٹ کی جگہ پھٹ جائے تو آرنیکا نہیں بلکہ کیلنڈولا مدر ٹینکچر لگانا ہے.

نوٹ:-جب بھی کوئی دوا خارجی طور پر لگانی ہو تو وہ صرف مدر ٹینکچر میں لگانی ہے. 30 اور اوپر والی طاقتیں نہیں لگانی. اس سے جلد پر بہت تکلیف ہوگی. بڑی طاقتیں بہت تیز اثر کرتی ہیں.

حال ہی میں ایک شخص کا ایکسیڈنٹ ہو گیا. اس سے وہ بھینگا ہو گیا. ایلوپیتھک ڈاکٹرز نے آپریشن تجویز کیا. اس مریض نے آرنیکا 1M کا ایک قطرہ زبان پر ٹپکایا تو وہ بالکل ٹھیک ہو گیا. آپ نے آرنیکا کی آزمائش میں پڑھا کہ چوٹ سے آنکھوں کے عضلات کا فالج ہونا.

آرنیکا عضلات اور جلد کو سکیڑ کر زخم کو بھرتی، خون کو روکتی، اندر جمے ہوئے خون کو جاری کرتی، درد کو ختم کرتی، جسم میں خون اور حرارت کی مقدار کو زیادہ کرتی، بھوک پیاس لگاتی اور بے چینی و بخار کو ختم کرتی ہے. حتیٰ کہ اگر چوٹ سے رعشہ، مرگی، وضع حمل ہونے کا خطرہ یا پستانوں میں گومڑ بن جائیں تو اسے بھی ٹھیک کرتی ہے. یہ کینسر تک کو بھی ختم کر سکتی ہے.

اس تمام بیان سے معلوم ہوا کہ آرنیکا چوٹ اور اس کے مابعد اثرات بد کو شفایاب کرنے کے لئے ممتاز اور شہرہ آفاق دوا ہے. اس نے بے شمار مریضوں کو شفایاب کیا ہے.

۔2 نہانے یا سردی لگنے یا سمندری سفر یا جماع کے بعد بخار، سردی، ہر قسم کی محنت سے نفرت، اور چوٹ کا سا درد ہو تو اس بخار کی صرف اور صرف آرنیکا 200 دوا ہوگی. ایک ماہ قبل میں دن کے وقت نہایا. موسم سرما تھا. کچھ دیر میں زیادہ سردی محسوس ہونے لگی، پھر بے چینی اور جسم درد شروع ہو گیا. کوئی چیز کھانے پینے کو دل نہیں کر رہا تھا. رات 8.9 بجے میں تنہاء چارپائی پر لیٹا تھا. کسی سے بات کرنے کو دل نہیں کر رہا تھا. میں نے درد جسم پر غور کیا تو وہ چوٹ کا سا درد تھا. آرنیکا 200 کا ایک قطرہ زبان پر ٹپکا لیا. ایک ہی گھنٹہ میں بالکل ٹھیک ہو کر مطالعہ میں مصروف ہو گیا.

اس سے معلوم ہوا کہ یہ دوا نمونیہ میں بھی کام کرتی ہے. یہ بات خوب یاد رکھیں کہ اگر یہ بخار ٹائیفائیڈ کی صورت اختیار کر جائے تو منہ سے شدید متعفن اور سڑانڈ سی بو ہوتی ہے. مریض چپ چاپ سب سے علیحدہ پڑا رہنے کو پسند کرتا ہے. دوسروں سے ملنے سے نفرت کرتا اور ملتے وقت اپنی آنکھوں کے سامنے اپنا ہاتھ رکھتا ہے. دوسروں سے ٹکرا جانے کا ڈر ہوتا ہے. غنودگی بہت ہوتی ہے. کسی قسم کی بات کرنے یا محنت کرنے کو دل نہیں کرتا. نیز ہر قسم کی غذاء سے نفرت ہوتی ہے.

اس کی ٹائیفائیڈ کی حالت میں علامات پپٹیشیا سے کافی حد تک ملتی ہیں. جیسا کہ دونوں میں چوٹ کا سا درد، تھکاوٹ، غنودگی، تنہائی اور خاموشی، بستر سخت محسوس ہونا، وغیرہ مگر دونوں میں سب سے بڑا فرق یہ ہے کہ پپٹیشیا کی علامت دن 3 بجے شدت اختیار کرتی ہیں. آرنیکا کی رات کے وقت عروج پر ہوتی ہیں.

۔3اگر زیادہ دیر بھوک کی صورت میں کام کرنے سے شدید تھکان ہونے کے بعد جسم میں حرارت اور توانائی بالکل ختم ہو جائے. رات کے وقت ٹانگوں میں چوٹ کا سا درد ہو، پھر بلا اختیار اور علم کے پانی کا سا پاخانہ بغیر درد شکم کے نکل جائے، اس تمام صورت حال پر قابو پانے، درد اور موشن کو روکنے کے لئے صرف آرنیکا 200 دوا ہو گی. دوا لینے کے فوراً بعد ہلکا پھلکا کھانا بھی کھائیں اور بیڈ رسٹ بھی کریں. رسٹاکس کی طرح آرنیکا تھکان کی بہت اعلی دوا ہے.

ایک سال قبل میرے گھر میں کوئی فنکشن تھا. صبح سے رات 8 بجے تک بغیر کھائے پیئے کام کرنا پڑا. رات تقریبا 9 بجے لیٹا تھا کہ اچانک ہوا خارج کرنے لگا تو پاخانہ نکل گیا. تمام کپڑے گندے ہو گئے. وہ پانی کا سا پتلا اور بلا درد لوز موشن تھا. اس کی دواء آرنیکا 200 ہے.

۔4جب برانکائیٹس (ہوا کی نالی کا ورم) اور کھانسی ہو. اس کے ساتھ سینہ میں چوٹ کا سا درد ہو، چلنا اور کام کرنا سینہ برداشت نہ کرے تو آرنیکا 200 اس ورم کو ختم کرنے کے لئے کافی ہو گی. یہ بڑے کی کھانسی کی تفصیل ہے. بچے کو آرنیکا کھانسی کی تفصیل آگے ہے.

۔5آپ نے دیکھا ہو گا کہ موچ آنے کے بعد موچ کی جگہ پر چوٹ کا سا درد موجود ہوتا ہے. اس لئے اگر موچ آجائے تو موچ ختم کرنے کے لئے آرنیکا 200 دوا دیں. ان شاء اللہ ایک گھنٹہ میں ہی مریض درد کی کمی کا اقرار کرکے آپ کا دلدادہ ہو جائے گا.

۔6نہانے یا سردی لگ جانے یا کسی وجہ سے بچہ کو شدید کالی سر سراہٹ والی کھانسی ہو، کھانسی کے پہلے اور بعد میں بچہ غصہ سے روئے، جیسے بچہ چیخ مار کر روتا ہے تو اس کا سینہ میں دکھن کی وجہ سے سانس رک جاتا ہے. وہ خوف زدہ ہوتا ہے. کھانسی کے دوران آنکھوں میں خون اتر آئے، ناک ٹھنڈی اور سر گرم ہو تو اس کھانسی کی دوا آرنیکا 200 ہو گی.

۔7چوٹ لگ جانے سے ہائیڈروسیل یا فوطوں میں خون جمع ہو جائے تو اس ہائیڈروسیل کی دوا بھی آرنیکا ہو گی.

۔8وضع حمل کے بعد یہ دوا اکسیر ثابت ہوئی ہے. اگر وضع حمل کے بعد آرنیکا 30 صبح دوپہر شام 4 دن استعمال کی جائے تو نفاس کی خرابیاں نہیں ہوں گی۔ درد زچہ جلد ختم ہو گا، رحم جلد سکڑ کر اپنی جگہ پر چلا جائے گا. اگر کوئی ٹکڑا رحم میں باقی رہ گیا تو وہ باہر آجائے گا. اگر کوئی زخم ہوا تو وہ بھر جائے گا. یہ دوا خون کی کمی کو پورا کرتی، جسم میں حرارت کو بحال کرتی، اور درد کو دور کرتی ہے. نیز مریضہ کو کیلنڈولا مدر ٹیکنچر کی بھاپ بھی دیں.

۔9آپریشن کے بعد یہ دوا اکسیر ہے. اگر اپریشن کے بعد آرنیکا30 استعمال کی جائے تو اس کے اثرات مابعد پیدا نہیں ہوتے، زخم جلد بھر جاتا ہے. اس حالت میں آرنیکا (Antiseptic) کا کام کرتی ہے. انٹی سیپٹک سے مراد وہ دوا جو سڑان پیدا نہ ہونے دے. نیز خارجی طور پر زخم کی جگہ پر کیلنڈولا بھی لگائیں.

۔10اگر جسم کے کسی جگہ بال اُڑ جائیں اور گنجاپن ہو جائے تو آرنیکا مدر ٹینکچر کا تیل کچھ مدت تک استعمال کرنے سے بال واپس آجائیں گے. اس کی وجہ یہ ہے کہ لوبی پی کے وقت بال زیادہ گرتے ہیں. آرنیکا لوبی پی کو ختم کرکے بالوں کو اگانے کا کام کرتی ہے.

۔11انفلوئنزا (ایسا زکام جو پرنالے کی طرح بہتا ہے اور رکنے کا نام نہیں لیتا) میں بھی مفید ہے. اگر ساتھ چوٹ کا سا درد موجود ہے تو.

۔12غم یا مالی نقصان کی وجہ سے صدمہ ہو یا صدمہ سے اسقاط حمل کا خطرہ ہو تو اس صدمہ کو کم کرنے میں مددگار ثابت ہوئی ہے. مگر غم کے لئے آرنیکا سے زیادہ اگنیشیا استعمال ہوتی ہے. صدمہ بھی ایک دماغی چوٹ ہے.

۔13سکتہ جس میں چہرہ، اور سر بھرا ہو، اس میں مفید ہے. سکتہ سے مراد جسم کا یک دم بے جان ہو کر گر جانا اور کسی قسم کی حرکت نہ کرنا. یک دم تکلیف کا آنا آرنیکا کا خاص نشان ہے. ایک بچہ کا ڈبل نمونہ اس علامت کی رہنمائی سے ٹھیک ہوا کہ اس بچہ کو سینہ کی دونوں جانب یک دم درد شروع ہو گیا آرنیکا سے وہ شفایاب ہوا.

۔14لمبے سفر کرنے کے بعد تھکاوٹ، جسم درد، دبانے والا سر درد اور بخار ہو جائے تو آرنیکا ان تکلیفات کو جلد ختم کردے گی. اس لئے کہ آرنیکا کی آزمائش میں شروع سے آخر تک چوٹ کا سا درد اور تھکاوٹ ملتی ہے. مجھے جب بھی سفر کے بعد شدید درد سر ہوتا ہے تو میں آرنیکا 200 کی ایک ڈوز لیتا ہوں.

۔15اس دور میں ہر انسان کی زبان پر "لوبی پی" کا نام ہے. جس میں دل کی دھڑکن اور دوران خون سست ہو جاتی ہے. سر درد یا دانت درد یا دوسرے مسائل ہوتے ہیں. کوئی چیز کھانے اور پینے کو دل نہیں کرتا. جسم میں حرارت کا فقدان محسوس ہوتا ہے. کوئی کام کرنے یا کسی سے بات کرنے کو بالکل دل نہیں کرتا. نیند آتی ہے. بس آرام ہی آرام کرنے کو دل کرتا ہے. آرنیکا200 لوبی پی کی اعلیٰ ترین اور اکسیر اعظم دوا ہے. اس کی وجہ یہ ہے کہ ان تمام علامات کے ساتھ آرنیکا کی بڑی علامات موجود ہے. وہ چوٹ کا سا درد، تھکاوٹ، حرارت کا فقدان، غنودگی اور کسی سے بات کرنے کو بالکل دل نہ کرنا.

تین دن قبل رات کے وقت مسلسل کام کرنے کی وجہ سے لوبی پی سے دانت درد شروع ہوا. میں نے کام ترک کر دیا. آرنیکا30 کی صرف ایک ڈوز سے درد دانت ختم ہو گیا اور بی پی نارمل ہو گیا.

میں ہمیشہ لوبی پی میں آرنیکا ہی دیا کرتا ہوں.

۔16وہ لوگ جن پر چوٹ عام لوگوں سے زیادہ اثر کرتی ہے، وہ لوگ جن کے زخم جلد نہیں بھرتے، اور وہ لوگ جو بلغمی سرد مزاج والے ہیں، ان پر آرنیکا بہت اچھا اثر کرتی ہے. ایسے لوگ جن کے عضلات نرم پڑ جائیں، خون خراب ہو جائے، اور وہ انتہائی کمزور ہو جائے ان پر آرنیکا کم اثر کرتی ہے.

۔17جماع کے بعد جسم میں حرارت کا فقدان محسوس ہو تو آرنیکا جسم کی حرارت کو بڑھا دے گی. اس صورت میں آرنیکا 30 صبح دوپہر شام 1+1+1 قطرہ لیں.

۔18خون میں سمیت کو روکنے کے لئے آرنیکا حفظ ماتقدم کے طور پر استعمال کر سکتے ہیں.

۔19خطاب کرنے والے اور تقریر کرنے والے لوگوں میں تقریر کے بعد گلے کا بیٹھنا، آواز کا بھاری ہونا، گلے کا خشک ہونا اس دواء سے ٹھیک ہو جاتا ہے. تقریر شروع کرنے سے 10 منٹ قبل آرنیکا 30 کے 2 قطرے پانی میں ملا کر پینے سے گلا نہیں بیٹھے گا.

آپ غور کریں کہ ان مذکورہ تمام صورتوں میں چوٹ کا سا درد، تھکاوٹ یا حرارت کا فقدان موجود ہے. اگر ان صورتوں کے سوا بھی کسی کیس میں آرنیکا کی علامات ملتی ہیں تو تمام کیس کے حل کے لئے آرنیکا 200 کافی ہو گی. اس لئے کہ ہومیوپیتھک ادویہ کا دائرہ اثر ایلوپیتھک ادویہ سے زیادہ وسیع ہوتا ہے. مجھے امید ہے کہ آپ کو آرنیکا دوا کو استعمال کرنے کا طریقہ اور مقام معلوم ہو گیا ہو گا.

نوٹ:-آرنیکا بائیں جانب کی سرد مزاج دوا ہے. آرنیکا کی تکلیفات بولنے سے، حرکت کرنے، ذرا سا چھونے، آرام کرنے سے اور سردی سے بڑھتی ہیں۔ لیٹنے سے، اور سر کو نیچا کرنے سے کمی ہوتی ہے. مگر بائیں جانب لیٹنے سے تکلیف بڑھتی ہے. یہ صرف عضلات کے چوٹ میں استعمال ہوتی ہے. طب کے مطابق اس دواء کا مزاج عضلاتی اعصابی سوداوی ہے. اس دوا کو مزید سمجھنے کے لئے کاشی رام مٹیریا، نیش لیڈر، روشن راہیں، اور کینٹ لیکچر کا مطالعہ کریں۔

نوٹ:-آرنیکا عضلات کی چوٹ کے لئے، روٹا ہڈیوں کی جھلی کی چوٹ اور ہڈی کے ٹک جانے کے لئے، سمفائٹم ہڈی ٹوٹ جانے میں، ہائپیریکم اعصاب کی چوٹ اور آپریشن کے اثرات بد کے لئے، لیڈم ہر اس زخم و خراش کے لئے جس کے بعد کزاز کا خطرہ ہو، مگنیشیا فاس ہر اس درد کے لئے جو گرمائش سے کم اور سردی سے زیادہ ہو، کیلنڈولا ہر کھلے زخم کے لئے استعمال ہوتی ہے.

2۔روٹا

(Ruta Graveolens 200)

ہومیوپیتھک میں اس دواء کی سب سے بڑی علامت "ہڈیوں میں چوٹ کا سا درد" ہے. یہ درد ہڈیوں کے اوپر حجاب (جھلی) میں درد سوجن یا ہڈیوں میں دکھن کی صورت میں ہوتا ہے.

۔1اگر عضلات کی چوٹ اور زخم درست ہونے کے بعد ہڈیوں کے غلاف پر درد باقی رہ جائے تو روٹا استعمال ہو گی.

۔2بہت پڑھنے یا باریک کام کرنے یا لیپ ٹاپ یا گیس وغیرہ کی کم روشنی میں کام کرنے سے جو آنکھوں کے تکلیفات پیدا ہوتی ہے روٹا ان کی سب سے بڑی دواء ہے. اس طرح کے کام سے جب آنکھیں تھک جاتی ہیں،آنکھوں کے جڑ میں درد،آنکھوں میں آگ جیسی جلن اور خارش ہو، چیزیں دھندلی دیکھائی دیں، بینائی کم ہو جائے، درد سر ہو تو روٹا 200 کا استعمال ان تمام تکلیفات کو ختم کر دے گا. اگرچہ اس علامت پر آرنیکا بھی مفید ثابت ہوئی ہے. مگر روٹا اس سے زیادہ بااثر ہے.اس لئے تھکاوٹ سے ہونے والی آنکھوں کی تکلیفات روٹا میں آرنیکا سے زیادہ آزمائش سے سامنے آئی ہیں. نیز عینک کے غلط استعمال سے نظر کمزور ہو جائے تو روٹا 1M کا استعمال اس کمزوری بصر کو ختم کر دے گی. ایک ایک ماہ کے فاصلہ سے ایک ایک قطرہ دیں. کل 4 قطرے دینے ہیں.

۔3وضع حمل کے بعد اگر عورت کو کانچ نکلنے کا مرض لاحق ہو. کانچ جھکنے کے وقت یا پاخانہ کرنے کے لئے بیٹھنے پر نکلتی ہے. اس مرض کے ساتھ درد، جلن، قبض وغیرہ جو بھی مسائل ہوں ان کو روٹا 200 ٹھیک کر دے گی. اس دوا میں ساتویں مہینے میں اسقاط حمل بھی ہے. کانچ نکلنے کا مرض پوڈوفائلم اور اگنیشیا میں بھی ہے مگر پوڈوفائلم کی کانچ کے ساتھ عموماً اس کے مخصوص دست ہوتے ہیں. اگنیشیا کے ساتھ غم ہوا کرتا ہے. یہ دونوں باتیں روٹا میں نہیں بلکہ صرف رات کے وقت غمگینی ہے.

۔4چوٹ لگنے کے بعد اگر پاخانہ نکالنے سے نااہلیت ہو جائے. پاخانہ آنتوں میں ہی پڑا رہے. قبض ہو جائے تو روٹا اسے ٹھیک کر دے گی.

۔5سردی یا کسی وجہ سے کلائی یا ٹخنہ اتر جائے یا فالج ہو جائے یا جسم کی کوئی ہڈی اپنی جگہ سے کھسک کر دور ہو جائے اور ٹھنڈے مرطوب موسم میں درد زیادہ ہو، گرمائش سے کم ہو تو روٹا 200 ان تکلیفات کو ختم کرنے میں کافی ثابت ہوتی ہے.

۔6پستان اور رحم کے کینسر میں روٹا Q کا خارجی استعمال مفید ثابت ہوا ہے.

۔7اکیوٹ کیس میں اگر درد شکم چت لیٹنے سے کم ہو، ساتھ گردے اور مثانہ کے امراض ہوں خصوصاً بھاری پن تو بھی روٹا دوا ہوا کرتی ہے.

۔8اگر ہاتھوں کے اندر مہاسے بن جائیں تو روٹا 1M کی ایک خوراک ختم کر دے گی. اگر ہتھیلیوں کی پشت پر مہاسے ہوں تو ڈلکامارا دیں .

۔9سینہ پر چوٹ لگنے سے ہونے والی ٹی بی میں مفید ثابت ہو چکی ہے.

3۔سمفائٹم

(Symphytum 30)

۔1اگر کسی بھی وجہ سے ہڈی ٹوٹ جائے تو اسے جوڑنے کے لئے صرف سمفائٹم استعمال ہوتی ہے. یہ درد کو روک دے گی، زخم بھر دے گی، خون روک دے گی. سوجن کو بھی ختم کرے گی. بخار اور بے چینی بھی ختم کرے گی. جسم کی حرارت کو بحال کرے گی. زخم اور شگاف بھر دے گی. اگر ساتھ کوئی اور تکلیف ہے تو وہ بھی ختم کرے گی. ہڈی جوڑنے کے لئے سمفائٹم سے بڑی کوئی دوا نہیں. سمفائٹم Q سے پٹی کریں. سمفائٹم 200 پینے کو دیں. 4 دن بعد ایک قطرہ .

۔2اگر بار بار ہڈی ٹوٹ رہی ہو تو اس ٹوٹنے کے رجحان کو بھی ختم کرتی ہے. اس علامت پر کلکیریا فاس بھی بہت مشہور ہے.

۔3ڈھیلوں کی چوٹ کے لئے صرف یہ دواء استعمال ہوتی ہے. اس مقام کی چوٹ کے لئے آرنیکا سے زیادہ مفید ثابت ہوئی ہے.

۔4 کسی عضو کو کاٹنے کے بعد اگر درد سرے پر باقی رہ جائے تو سمفائٹم اس کو ختم کر دے گی. اسی طرح اگر آپریشن کے بعد ٹھونٹھ (ٹنڈ) کا ورم ہو جائے تو اس ورم کو ختم کرتی ہے.

۔6اگر منہ کی ہڈیوں پر چوٹ لگ جائے تو یہ درد کو ختم کر دے گی.

۔7اگر گرنے یا کسی وجہ سے ٹخنوں پر چوٹ آجائے تو یہ درد اور زخم کو ختم کر دے گی. چوٹ کے نشان کو بھی ختم کرے گی. سوئیاں چبھنے کے سے درد کو کم کرتی ہے.

۔8اگر کثرت جماع کے بعد پیٹ میں درد ہو جائے تو سمفائٹم اس درد کو ختم کر دے گی.

اضافہ :- چھونے سے، حرکت سے، دبانے سے، چوٹ کے بعد.

کمی :- گرمائش سے.

4۔ہائپیریکم

(Hypericum 200)

زخم یا درد کی جگہ کا تین چیزوں سے انتہائی ذکی الحس ہونا اس دواء کی انفرادیت اور خصوصیت ہے. ایک اس کا درد شدید ہوتا ہے. اس درد کی شدت سے چیخ تک آجایا کرتی ہے. درد کی شدت کی وجہ سے درد کی جگہ سن تک ہو جایا کرتی ہے. درد کی نوعیت سوئیوں کے چبھنے جیسے،

پھاڑنے والے، ہلادینے والے، فالجی کمزوری والے، زندگی کو معطل کر دینے والے، گولی لگنے جیسی ہوتی ہے۔ درد کی اتنی شدت کی وجہ سے ہی مریض کے لئے درد برداشت کرنا ناممکن ہوتا ہے. دوسری ٹھنڈی ہوا سے ذکی الحس ہونا ہے. مریض ٹھنڈی ہوا بلکہ موسم گرما میں پنکھے کی ہوا کو بھی برداشت نہیں کر سکتا. اس ہوا سے درد زیادہ ہو جاتا ہے. چھونے سے ذکی الحس ہوتا ہے. درد کی جگہ معمولی سا ہاتھ لگ جانے سے درد زیادہ ہو جایا کرتا ہے.

یہ ذکی الحس ہومیو پیتھک کے ماہرین کو چند جگہوں پر نظر آئی ہے.

۔1اعصاب کی چوٹوں میں یہ ذکی الحس نظر آئی ہے. اس لئے یہ اعصاب کے چوٹوں اور ان میں لگے ہوے انجیکشنوں کی مخصوص ترین دواء ہے. جسم کی وہ جگہیں جہاں پر اعصاب زیادہ ہو وہاں پر چوٹ یا زخم ہو جائے تو ہائیپریکم دوا ہو گی جیسا کہ دماغ، ریڑھ کی ہڈی، دمچی، انگلیوں کے سرے، پاؤں کے تلوے وغیرہ. مگر شرط استعمال یہ ہے کہ وہ جگہ حد درجہ ذکی الحس ہو جائے. ذرا سا چھونا، درد اور ہلکی سی بھی ٹھنڈی ہوا نا قابل برداشت ہو.

آپ کو معلوم ہو گا کہ آرنیکا، روٹا، لیڈم اور مگنیشیا کے درد اس قدر ذکی الحس ہر گز نہیں ہوتے. اس لئے کہ یہ اعصاب کے درد ہیں. اعصاب کے درد عضلاتی اور ہڈی کے درد سے زیادہ ذکی الحس ہوتے ہیں.

کمر کی ایسی چوٹ جس کے بعد کمر سُن ہو جائے تو ہمیشہ ہائیپریکم دوا ہو گی.

ریڑھ کی ہڈی پر چوٹ لگنے سے دمہ جیسی سانس آنے لگے تو بھی ہائیپریکم ہی ہو گی.

دمچی کے ہر قسم کے درد اور چوٹ کے لئے ہائیپریکم کا استعمال کرنا اشد ضروری ہوتا ہے.

۔2اگر آپریشن سے اعصاب متاثر ہو جائیں. اس کے اثرات بد باقی رہ جائیں. مریض چھونے، ہوا، اور درد سے حد درجہ ذکی الحس ہو تو ہمیشہ ہائیپریکم ہی دوا ہو گی. اگر اپریشن کے بعد لو بی پی اور خون کی کمی ہو تو آرنیکا دوا ہو گی.

۔3وضع حمل کے وقت یا کسی بھی وجہ سے کمر میں ایلو پیتھک انجیکشن لگنے کے بعد اس کے اثرات بد باقی رہ جائے تو ہمیشہ ہائیپریکم دوا ہوا کرتی ہے. جیسا کہ درد کمر، بائیں ٹانگ کا درد، ایڑیوں اور تلوں کا درد وغیرہ.

کچھ دن قبل ایک مریضہ آئی. اس کو 5 سال سے کمر اور ایڑیوں کا درد تھا. کمر کا درد بائیں ٹانگ میں جاتا تھا. یہ وضع حمل کے وقت ایلو پیتھک ٹیکہ لگانے سے پیدا ہوا تھا. ہائیپریکم 1M کی ایک ہی خوراک سے وہ ختم ہو گیا.

۔4 چوہے کے کاٹے کے اثرات بد میں ہمیشہ ہائیپریکم دوا ہوا کرتی ہے. اس لئے کہ چوہے کے کاٹے کی جگہ چھونے سے انتہائی ذکی الحس ہوتی ہے. اس میں دانت بھینچ جاتے ہیں. یہ دانت کو بھینچ جانے سے روکتی ہے. یہ دانت درد کی شدت کی وجہ سے بھینچتے ہیں. یہ ہائیپریکم کی علامت ہے.

۔5 ڈر یا صدمہ سے پیدا شدہ کمزوری اور برے اثرات ہائیپریکم سے دور ہوتے ہیں.

۔6 بعض عورتوں کے ولادت سے قبل کمر اور پیٹ میں اس قدر شدید درد ہو جاتا ہے جس میں سانس لینا بھی مشکل ہو جاتا ہے. رونے اور چیخ مارنے کو دل کرتا ہے. وہ بہت ہی ذکی الحس درد ہوا کرتا ہے. اس کی دواء بھی ہائیپریکم 200 ہوتی ہے. دوا کے استعمال سے حمل میں کوئی نقصان بھی نہیں ہوگا.

۔7 ایسی کالی کھانسی جو رات 6 سے 10 بجے تک شدت اختیار کرے اس کی دواء ہائیپریکم ہے. یہ کھانسی سردی اور گرمی سے زیادہ ہوتی ہے.

۔8 صرف کہر (دھند) کے موسم میں ہونے والے دمہ کی ہائیپریکم دوا ہے.

۔9 دانت کا ایسا درد جو دماغ کی طرف جائے اس میں ہمیشہ ہائیپریکم دواء ہوا کرتی ہے. اس علامت پر بارہا مجرب ثابت ہوئی ہے. نیز ہر وہ درد جو اوپر دماغ کی طرف جائے اس کی بھی یہ ہی دواء ہوگی. اس لئے کہ دماغ اعصاب کا مرکز ہے.

۔10 سر پر ہوا لگنے یا چوٹ لگنے سے کزاز ہو تو ہائیپریکم دوا ہوگی.

نوٹ:۔ جیسی آفاقی شہرت آرنیکا کو عضلات کی چوٹوں میں ہے ایسی شہرت ہائیپریکم کو اعصاب کی چوٹوں میں ہے. جو کہ زیادہ ذکی الحس ہوا کرتی ہیں.

5۔لیڈم پال

(Ledum Palustre 200)

حرارت غریزی کی کمی کی وجہ سے جسم یا ماؤف مقام کا بے حد ٹھنڈا پن اور ٹھنڈک کے باوجود ٹھنڈک سے ہی سکون ہونا اس دوا کی انفرادی علامت ہے.

کزاز (ٹیٹنس) بھی اس دواء کی انفرادیت ہے. کزاز کی سب سے بڑی دوا صرف لیڈم پال ہے. کزاز کا مطلب ہے سر اور پاؤں کا پیچھے کی طرف مڑ کر کمان کی طرح اکڑ جانا. ہر وہ مقام جہاں کزاز ہونے کا خطرہ ہو یا کزاز ہو چکا ہو تو لیڈم پال ہی دوا ہوگی.

اس دواء کی خصوصیت کو بیان کرنے کے بعد ان مقامات کا بالترتیب ذکر کرتا ہوں جہاں پر یہ دواء کامیابی طور پر ہومیوپیتھک میں استعمال ہو رہی ہے.

۔1 چوٹ لگ جانے یا کسی بھی وجہ سے زخم ہو جانے کے بعد متاثرہ مقام پر ٹھنڈے پن کا احساس موجود ہے. درد سینکنے سے زیادہ اور ٹھنڈے پانی سے کم ہو تو ہمیشہ لیڈم دواء ہوتی ہے. زخم کے ارد گرد ٹھنڈک کا احساس آرنیکا، روٹا، سمفائٹم، ہائیپریکم، کیلنڈولا اور مگنیشیا فاس کی چوٹوں میں موجود نہیں ہیں. یہ زخم کے ارد گرد ٹھنڈک کا احساس اس دواء کی انفرادیت ہے. پھر ٹھنڈک ہونے کے باوجود گرمی اور سینکنے سے درد کا زیادہ ہونا اور ٹھنڈک سے کم ہونا بھی اس دوا کی انفرادیت ہے.

۔2 اگر تپ لرزہ میں جسم ٹھنڈا ہونے کے باوجود بستر کی گرمی اور آگ سیکنا برداشت نہ ہو لیڈم ہی دوا ہوتی ہے.

۔3 کوئی جانور ڈس جائے یا کاٹ لے جیسا کہ کتا، مچھر، مکھی، بھڑ، چوہا وغیرہ تو عموماً لیڈم ہی دواء ہوا کرتی ہے. اس لئے کہ اس صورت میں کزاز کا ڈر ہوتا ہے. نیز اس دوا کی آزمائش میں کاٹنے کا سا درد ملا ہے.

۔3 سوئی اور کیل لگ جانے کے بعد بھی لیڈم دواء ہو گی. اس صورت میں ٹھنڈک پن ہوا کرتا ہے.

۔4 اگر سڑک یا کسی گندی جگہ پر گرنے کے بعد جسم کی مختلف جگہ پر چھدے ہوئے زخم ہوں جن کی وجہ سے مریض کے خون میں انفیکشن ہو کر کزاز ہونے کا خوف ہو تو ہمیشہ لیڈم دوا ہو گی.

یہ دوا ہومیوپیتھک میں ٹیٹنس کا ٹیکہ ہے. اس لئے سڑک پر چوٹ یا خراش لگ جانے یا کسی بھی جانور کے کاٹے جانے کے بعد ٹیٹنس کے انجیکشن کی جگہ لیڈم پال 1M استعمال ہوتی ہے. اس کے استعمال سے مریض پر کزازی کیفیت طاری نہیں ہو سکتی. اسی وجہ سے بکری کے سوا ہر جانور اس پودے سے دور رہتا ہے.

اگر گھوڑے کے کھر میں کیل لگ جائے تو کزاز سے موت کا خوف ہوتا ہے. اگر کیل کو فوراً نکال کر اسے لیڈم پال 1M دی جائے تو کزاز بالکل نہیں ہوگا.

۔5 جوؤں کو مارنے کے لئے لیڈم پال استعمال ہوا کرتی ہے. لیڈم پال 1M کی صرف ایک ہی ڈوز دیں. اس لئے کہ اس دوا کی آزمائش میں سینہ پر جوؤں کے چلنے کا احساس ہوا ہے. نیز سروں میں جوؤں کو مارنے کے لئے اس کا جوشاندہ ہومیوپیتھک دوا بننے سے پہلے ہی استعمال ہوا کرتا تھا.

۔6 شراب کی عادت بد کو چھڑانے کے لئے ہمیشہ لیڈم پال استعمال ہوتی ہے.

۔7 لیڈم پال کا چھوٹے جوڑوں پر گہرا اثر ہے. یہ وجع المفاصل (جوڑوں کے درد) کی اعلیٰ ترین دوا ہے. مگر شرط یہ ہے کہ جوڑوں کا درد ٹھنڈے پانی میں رکھنے سے کم اور گرمائش سے زیادہ ہوں. وہ بستر کی گرمی بھی برداشت نہیں کر سکتے. مریض کو بستر سے نکل کر ادھر ادھر چلنا پڑتا ہے. نیز جوڑوں کا درد نیچے سے اوپر کی طرف آئے. حرکت سے درد زیادہ ہوتا ہے. درد چھونے سے بھی زیادہ ہوتا ہے. یہ درد شام کے وقت نصف رات سے قبل بڑھتے ہیں. جوڑوں کے بے شمار مریض اس دوا سے شفایاب ہوئے ہیں. ان جوڑوں کے مریضوں میں ایسی جلدی امراض بھی دیکھی گئی ہیں جو بستر کی گرمی سے زیادہ ہوتی ہیں. نیز ہاتھوں اور پاؤں میں گرمی کی وجہ سے بھی بستر کی گرمی برداشت نہیں ہوتی. شام کے وقت ہاتھ اور پاؤں سے گرمی خارج ہوتی ہے. مریض اندرونی طور پر گرمی محسوس کرتا ہے.

۔ 8لیڈم پال Q کو پانی میں ملا کر سرطان پر لگانا بہت مفید ثابت ہوا ہے.

۔9آنکھوں پر چوٹ لگ جانے کے بعد پیدا شدہ سیاہی یا نیلے داغ لیڈم سے ہمیشہ دور ہوتے ہیں. نیز چوٹ کے بعد اگر سیاہی یا نیلا پن باقی رہے تو لیڈم ہی دوا ہوگی.

۔10اگر بال کٹوانے یا سردی لگنے سے کانوں میں ورم اور بہرا پن آجائے تو ہمیشہ لیڈم دوا ہوتی ہے.

۔11خون کی قے اور بائی کا درد یا خون کی قے اور دمچی کا درد یکے بعد دیگر آنا لیڈم کا مخصوص نشان ہے. ایک نوجوان کو دائیں چوتڑے میں سوئیاں چھبنے کا سا درد شروع ہوا. پھر خون کی قے، پھر ہاتھوں میں بائی کا درد (جوڑوں کا درد) ہوا. وہ لیڈم پال 200 سے شفایاب ہوا.

۔12ایسا زخم جس سے خون پر نالے کی طرح بہت زیادہ مقدار سے نکلے وہ رکنے کا نام ہی نہ لے. اس کے بعد درد، پھلاوٹ اور ٹھنڈک پن کا احساس ہوتا ہے. پھر ماؤف مقام پیلا اور مفلوج ہو جائے. یہ سیلان خون صرف لیڈم پال سے ہی ختم ہو سکتا ہے. اس لئے یہ سرجن کی دوا ہے.

۔13موچ آجانے کے بعد یا پاؤں غلط پڑ جانے کے بعد ٹخنوں میں سوجن آجاتی ہے. جس سے چلنے میں ناقابل برداشت درد ہوتا ہے. اس موچ کا علاج لیڈم پال ہے.

۔14ماتھے یا گالوں پر سرخ رنگ کے کیل اور مہاسے میں مفید ہے جو شراب پینے سے نکلتے ہیں.

نوٹ:-لیڈم کے درد پھاڑنے والے، تپکن والے، کانٹے چھبنے والے، کاٹنے کے احساس والے ہوتے ہیں. زخم کے گرد عضلات میں اینٹھن بھی کزاز میں ملتی ہے. لیڈم کے مریض میں حرارت غریزی کی کمی ہوتی ہے.

6۔ مگنیشیا فاس

(magnesia phosphorica 200)

اس دواء کی سب سے مخصوص اور منفرد علامت جو ہمیشہ کیسوں میں رہنمائی کا باعث بنتی ہے وہ یہ ہے کہ "تکلیف اور درد کا گرمائش سے کم اور سردی سے زیادہ ہونا" ۔ اس علامت کی مدد سے اب تک لاتعداد کیس ڈیل کر چکا ہوں۔ دوسری علامت جس کو اس علامت کے بعد میں بہت زیادہ اہمیت دیتا ہوں وہ" معمولی سے جھٹکے سے درد کا زیادہ ہونا" ہے۔ تیسری ضروری بات یہ ہے کہ اس دوا کے دردوں کی نوعیت کو یاد رکھنا چاہئے۔ وہ یہ ہے:-" بجلی کی رو کا سا درد، پھوڑے کا سا درد، اعصاب میں کھنچاؤ اور سکیڑ کے احساس والا درد، نیش زنی کے سے، ٹیس والے، بھالے لگنے جیسے درد، تیر لگنے کے سے، سوراخ کرنے والے، اینٹھن والے، تیز روشنی کی طرح تیزی سے جگہ بدلنے والے، دورے والے، سوئیاں چبھنے والے، چھری لگنے والے، چاقو لگنے والے، نوبتی درد ہیں۔ نیز اس دواء کے پرانے مریضوں کی اکثر تکلیفات جسم کی دائیں جانب ہوتی ہیں۔ ان کا درد سر دن 4 بجے شدت اختیار کرتا ہے۔ ہماری کتابوں میں لکھا ہے کہ درد سر جو صبح 10 سے 11 شام 4 سے 5 تک عروج پر ہو۔

اس دوا کی مرکزی حیثیت کو واضع کرنے کے بعد کمی زیادتی کے اسباب کو ذکر کرنا لازمی سمجھتا ہوں۔

1۔ حرکت اور معمولی سے جھٹکے سے درد کا زیادہ ہونا۔ چلنے سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ مگر شکم کا درد کم ہوتا ہے۔

2۔ ٹھنڈی ہوا کے جھونکے سے، ٹھنڈے پانی سے، نہانے سے، دھونے سے، ہر سال موسم سرما میں درد کا زیادہ ہونا۔

3۔ ماؤف مقام اور زخمی جگہ پر چھونے سے درد زیادہ ہوتا ہے۔ باقی جسم کو دبانے سے سکون ملتا ہے۔

4۔ تکلیفات پھیل کر چت لیٹنے سے، اور رات کے وقت بڑھتی ہیں۔ رات 2 بجے کا وقت مخصوص ہے۔ درد سر دن 4 بجے عروج پر ہوتا ہے۔

5۔ گرمی سے، دھوپ سے، مکان کی گرمی سے، گرم کپڑے میں لپیٹنے سے، گرم چیز کھانے سے، سینہ پر بام لگانے سے، یخنی پینے سے، گرم تیل (زیتون) سے مالش کرنے سے، ٹکور کرنے سے، انگھیٹی سے تکلیفات اور درد کم ہوتے ہیں۔ یہ اس دوا کی سب سے بڑی خصوصیت اور انفرادیت ہے۔ ہاں خشک تیل (فش کا تیل) سے مالش کرنے سے درد ڈبل ہو جاتے ہیں۔

6۔ تکلیفات عموماً دائیں جانب ہوتی ہیں۔ دائیں جانب زیادہ ماؤف ہوتی ہے۔

اب میں ان مقامات کا ذکر کرتا ہوں جہاں پر اس دوا نے اپنی علامات کی موجودگی کی وجہ سے بہترین رزلٹ دیئے ہیں۔ شہرت اور نام کمانے میں کامیاب ہوئی ہے۔

۔1اگر آپ کسی انسان کو دیکھیں جس کو چوٹ یا دب لگی ہو وہ ماؤف مقام کو سینک رہا ہو یا گرم کپڑے سے زور سے لپیٹا ہو یا ٹکور کر رہا ہو یا کسی گرم تیل سے مالش کر رہا ہو. ٹھنڈی ہوا یا پانی لگنے سے یا معمولی سے جھٹکے لگنے سے درد زیادہ ہو جائے. یہ درد بجلی جیسا۔ پھوڑے کا سا ۔کھنچاؤ والا ہو تو اس درد کی صرف مگنیشیا فاس دوا ہو گی. جب کوئی انسان چوٹ، دب لگنے یا گرنے سے یا شدید محنت کرنے سے ہمیشہ کے لئے مگنیشیا فاس کی حالت میں چلا جائے تو مریض کو رعشہ، تشنجی جھٹکے، قبض، دست، پیشاب کا تشنج، رک جانا، مرگی، دائیں جانب کا فالج، چہرے کے دائیں جانب کا لقوہ، عرق النساء، جگر میں سوزش، پاؤں میں سوزش، کزاز، کوریا، جموگا، لقوہ، سینے میں ناقابل برداشت تیزابیت، معدہ کا السر و آکلہ، اور عضلات میں زخم یا بجلی کا سا درد بھی ہو جایا کرتا ہے. وہ مریض کاہل الوجود اور سست ہوتے ہیں. سوچنے کی نااہلیت اور پڑھتے وقت غنودگی ہوتی ہے. مریض کی زبان پر سفید زردی مائل چمکیلی تہہ جم جاتی ہے. دودھ اور سخت سردی بالکل موافق نہیں آتی. ہر سال شدید موسم سرما میں چوٹ یا دب کی جگہ پر درد ہوا کرتا ہے. ان جیسے مریضوں کو ہماری مائیں چھوٹے گوشت کی یخنی اور دیسی گھی دیا کرتی تھیں. جس سے پسینہ آنے سے سکون اور درد میں کمی ہوتی ہے. زخمی حصہ کو چھونے سے تکلیف زیادہ ہوتی ہے. باقی جسم کو دبانے سے سکون ملتا ہے. ریڑھ کے چوٹ کے مریض اور پرانے چوٹ کے اکثر مریضوں کی یہ ہی دوا ہوتی ہے. اس بیان سے معلوم ہوا کہ اس دوا کا دائرہ اثر بہت ہی وسیع ہے. قاعدہ کلی یہ ہے کہ ہر وہ تکلیف جس کے ساتھ ایسا درد ہو جو گرمائش سے کم اور سردی سے زیادہ ہو اس کی دوا مگنیشیا فاس ہے. وہ کچھ بھی ہو سکتی ہے.

میں نے اس طرح کے بے شمار کیس ڈیل کئے ہیں. ان میں سے دو کیس ذکر کرتا ہوں. ایک آرمی کالڑکا تھا. چار سال قبل پہاڑ پر کمر کے بل گرنے سے درد کمر شروع ہو گیا. چار سال ایلوپیتھک اور حکمت کی ادویہ کھا کھا کر تھک چکا تھا. کیس ٹیکنگ کی تو معلوم ہوا کہ درد چلنے اور جھٹکے سے زیادہ ہوتا ہے. سردی سے بھی زیادہ ہوتا ہے. دن 4 بجے درد سر بھی ہوا کرتا ہے. بستر کی گرمی سے کم ہوتا ہے. مگنیشیا فاس 30 ہر روز ایک قطرہ 10 دن دینے سے مریض 40% تک ٹھیک ہو گیا. اب ہفتہ وار 200 کی ایک ڈوز لینے کی تلقین کر دی ہے. کل 14 ڈوز لینی ہیں. الحمد للہ مریض بہت خوش ہے.

ایک مریضہ کو 3 دن سے دائیں کندھے میں شدید درد ہو رہا تھا. وہ اپنا کام بند کر کے لیٹی تھی. تین دن سے ایلوپیتھک ادویہ کھانے سے کچھ فرق نہیں پڑا. میں نے پوچھا درد کب زیادہ ہوتا ہے؟ اس نے کہا کہ معمولی سی حرکت سے زیادہ ہوتا ہے. میرے سامنے اس نے بازو ہلایا تو بجلی کی طرح درد ہوا. میں نے پوچھا کہ درد کس طرح کا ہے؟ اس نے کہا ایسے جیسے بجلی کا کرنٹ لگتا ہے. میں نے دیکھا کہ اس نے اپنا داہنا کندھا گرمائش کے لئے گرم کپڑے سے لپیٹا ہوا تھا. میں نے پوچھا کہ یہ شروع کیسے ہوا؟ اس نے کہا کہ تین دن قبل کمر کھجلانے کے لئے ہاتھ پیچھے کیا تو شروع ہو گیا. اس جگہ سوجن بھی تھی. میں نے مگنیشیا فاس 200 کا ایک قطرہ دیا تو ایک ہی گھنٹہ میں درد اور سوجن ختم ہو گئی. تین دن بعد بھیگنے سے پھر نمودار ہوا تو میں نے مگنیشیا فاس 1M کی ایک ڈوز دی. اب ایک ہفتہ سے درد ختم ہو چکا ہے.

۔1اگر بچہ کے سینہ میں دودھ پینے یا سردی لگنے سے بلغم جمع ہو جائے۔ سینہ اور پسلیوں پر ہاتھ لگانے سے بچہ روئے، کھانسی ہو۔ گلا پکا ہوا نہ ہو۔ کھانسی دھوپ سے، بام لگانے سے،اور گیزر کی گرمی سے کم۔ سردی سے،دودھ سے اور پانی سے زیادہ ہو تو مگنیشیا فاس ہی ہمیشہ دواء ہوا کرتی ہے۔ تکلیفات رات 2 بجے عروج پر ہوں میں نے اس طرح کے بہت سے بچوں کے کیس حل کئے ہیں۔

تین دن قبل ایک 2 سالہ بچہ کا کیس آیا۔اس کو چار ماہ سے کھانسی اور سینہ میں بلغم کا مرض تھا۔بے شمار ایلوپیتھک ادویہ کے استعمال سے وہ ختم نہ ہوئی۔ میں نے زبان چیک کی تو وہ سفید زردی مائل تھا۔ گلا ٹھیک تھا۔ کھانسی میں سب سے خاص بات یہ تھی کہ وہ دھوپ میں کم ہو جاتی تھی۔ گرمی سے تکلیف کا کم ہونا مگنیشیا فاس کی سب سے بڑی علامت ہے۔ میں نے مگنیشیا فاس 200 کا ایک قطرہ دیا۔آج تیسرا دن ہے۔ کھانسی ختم ہو چکی ہے۔

نوٹ:۔اگر گلا پکا ہو تو ہیپر سلف 30 دوا ہو گی۔ پوڈوفائلم،ہیپر سلف،مگنیشیا فاس اور کیمومیلا ننھے بچوں کی انتہائی ہمدرد ادویہ ہیں۔ موسم سرما میں ان چار ادویہ کو بچوں کے علاج میں کبھی نہ بھولیں۔

۔3اگر بچہ کو ماں کا دودھ موافق نہ آرہا ہو تو بھی مگنیشیا فاس دوا ہو گی۔ مگنیشیا فاس 200 ہفتہ میں دو دفع دیں۔ان شاء اللہ بچہ کو ماں کا دودھ راس آئے گا۔ یہ بھی میرا بارہا کا مجرب عمل ہے۔

۔4طالب علموں کا درد سر جو سخت پڑھائی کرنے سے پیدا ہو،دبانے اور گرمی سے کم ہو، بچوں کو دانت نکالنے کے زمانے میں تشنجی جھٹکے، ساتھ بخار نہ ہو، اور محررین کے رعشہ میں مفید ثابت ہوئی ہے۔ نیز لکھنے والوں،پیانوں بجانے والوں، وائلن بجانے والوں،اور ٹائپ کرنے والوں کے ہاتھوں میں اینٹھن اور کھنچاؤ میں کارآمد ہے۔

۔5بچوں کا شدید ریاحی درد شکم جو ٹھنڈی ہوا میں چلنے سے پیدا ہو اور مکان کی گرمی سے کم ہو۔ مریض کو دہرا ہونے پر مجبور کردے۔ ریاح کے اخراج سے کوئی افاقہ نہیں ہوتا۔ نیز مویشیوں کے ریاحی درد کے لئے اکسیر دوا ہے۔

۔6مگنیشیا فاس شیر خوار بچوں کے قولنج میں کیمومیلا اور کولوسنتھ کے مساوی ہے۔اس درد کو گرم ٹکور کرنے سے افاقہ ہوتا ہے۔

۔7اعصابی قسم کے عسر الطمث (حیض کے دنوں کا درد) کے ساتھ جب مخصوص قسم کے اینٹھن والے درد ہو تو مگنیشیا فاس کے برابر کوئی دوا نہیں۔ حیض وقت سے پہلے، گہرے رنگ کا ریشہ دار، حیض شروع ہونے سے قبل درد، جاری ہو جانے سے کم ہو جاتا ہے، درد مسلسل جگہ بدلیں، گولی لگنے جیسے درد، بدن کے دائیں حصہ میں زیادہ ہوتے ہیں۔ گرمی اور دہرا ہونے سے کم ہوتے ہیں۔

۔8 تشنجی ہچکی میں بھی یہ دوا بہت کارآمد اور مجرب ثابت ہوئی ہے۔

۔9ایسا بخار جس میں غنودگی بہت ہو اور خشکی بھی ہو، جسم کو گرم بستر میں لپیٹنے کو دل کرے۔اس میں میرے ہاتھوں مفید ثابت ہوئی ہے. یہ بخار عموماورد ووظائف کرنے والوں کو ہوا کرتا ہے.

۔10دائیں ٹانگ کا عرق النساء کا دورہ جس کا درد گرمائش سے کم ہو.

۔11دانت کا درد جو بستر پر لیٹنے اور ٹھنڈی چیز کھانے سے زیادہ ہو اور گرمائش سے کم ہو.

۔12آنکھوں کا نو بتی درد جو چاروں طرف پھیلے،اور گرمائش سے کم ہو.

نوٹ:۔مگنیشیا فاس کے مریض کے عضلات میں زبردست تشنج اور تیزی کی وجہ سے مگنیشیا فاس کی ہائی پوٹینسی زیادہ مفید ثابت ہوتی ہے. ہاں ایک سال سے کم بچہ کے لئے 30 یا 200 ہی ہو گی.آپ کو اس تمام بیان سے معلوم ہوا کہ مگنیشیا فاس کا دائرہ اثر بہت وسیع ہے. ان مذکورہ امراض کے علاوہ بھی اگر کسی مرض کے ساتھ مگنیشیا فاس کی اول میں بیان کردہ خصوصیات ملیں تو یہ دوااس مرض کو ختم کرنے میں کافی ہو گی. وہ مرض کچھ بھی ہو سکتی ہے. مگر عموماًمذکورہ بالا ہی ہوا کرتی ہیں.

7۔ کیلنڈولا

(Calendula Officinalis Q)

کیلنڈولا بہترین انٹی سیپٹک، دفع سمیات اور جراثیم کش دوا ہے. نیز انٹی فلوجسٹین (سوزش ختم کرنے والی) اور نمونیہ کم کرنے والی بھی ہے. یہ ڈیٹول اور پائیوڈین کا نعم البدل ہے. بلکہ ان دونوں سے زیادہ مفید اور بے ضرر ہے. ان دونوں کے استعمال سے نقصان ہو سکتا ہے مگر کیلنڈولا کا کوئی نقصان نہیں ہے. کیلنڈولا کا دائرہ اثر ایلوپیتھک ادویہ سے زیادہ وسیع ہے. یہ کسی بھی زخم میں پیپ نہیں پڑنے دیتی. یہ ہر قسم کے جراثیم کو مارنے والی، خون روکنے والی، درد روکنے والی، گرمائش پیدا کرنے والی، زخم بھرنے والی، بخار اتارنے والی، سوجن ختم کرنے والی، گوشت بنانے والی، پیپ ختم کرنے والی، اور زخم کو گلنے سڑنے سے روکنے والی اعلیٰ ترین دواء ہے. اس دوا کی جتنی افادیت بیان کی جائے کم ہے. اس دوا کی علامات مرطوب موسم اور شام کے وقت زیادہ اور گرمائش سے کم ہوتی ہیں.

اب میں اس کا طریقہ استعمال اور ان مقامات کا ذکر کرتا ہوں جہاں یہ مفید ثابت ہو چکی ہے.

۔1 یہ دواء ہومیوپیتھک میں کھلے زخموں پر مرہم پٹی کرنے کے لئے ہمیشہ استعمال ہوتی ہے. گرنے، گولی لگ جانے، جلنے یا کسی بھی وجہ سے جلد پھٹ اور زخمی ہو جائے تو ان زخموں کو بہت جلد اور بغیر کسی اثر بد اور سائیڈ افیکٹ کے بھر دینے کا کام کرتی ہے. خون کو بہت جلد روک دیتی ہے۔ مرہم پٹی کے لئے ایلوپیتھک میں رائج تمام ادویہ سے بہتر ہے. مارکیٹ میں کیلنڈولا کا سپرے ملتا ہے. وہ زخم پر لگا کر اوپر پٹی لگادیں. ساتھ درد کے لئے آرنیکا دیں.

میرے ایک دوست ڈاکٹر صداقت ریاض کا کہنا ہے کہ میرا کلینک ہی کیلنڈولا سے مشہور ہوا تھا. میں نے کیلنڈولا سے زخم، خراشیں، گلے سڑے زخم، شوگر کے زخم، غرض ہر طرح کے زخموں میں چند دنوں میں نتائج لئے ہیں حتیٰ کہ میرے محلے کے ایلو پیتھک ڈاکٹر بھی یہ دوائی لینے آئے کہ ڈاکٹر صاحب سنا ہے آپکے پاس زخموں کی کرشماتی دوا ہے ہمیں بھی بتائیں تاکہ مریضوں کا بھلا ہو۔۔۔۔ میں نے ڈاکٹر ڈورتھی شیفرڈ کی کتاب میں پڑھا تھا کہ رشین آرمی (روسی افواج) کے سنٹروں میں زخمی فوجیوں کے زخموں میں کیلنڈولا کا استعمال عام ہے جسکی وجہ سے روسی فوجی دنوں میں صحتیاب ہو کر ڈیوٹی پر واپس آجاتے ہیں. میں نے تجربات سے یہ سیکھا کہ زخموں پر ڈائریکٹ کیلنڈولا مدر ٹنکچر نہ لگائیں کیونکہ اس طرح زخم کا کھرنڈ پر درد اور ذکی الحس ہو جاتا ہے اور جب تک وہ پک کر نہیں اترتا تکلیف ہوتی رہتی ہے. بلکہ استعمال کا زیادہ صحیح طریقہ کار یہ ہے کہ کیلنڈولا مدر ٹنکچر ہمیشہ پانی میں حل کر کے لگانے سے زخم سرعت سے شفایاب ہوتے ہیں. آخر میں ایک کیس ذکر کرتا ہوں. میرے پاس ایک ڈیڑھ سالہ بچی لائی گئی اس کا اوپر کا ہونٹ گلاس لگنے سے کٹ گیا تھا۔۔ ڈاکٹر نے کہا کہ ٹانکا لگے گا اس کے بغیر یہ ٹھیک نہیں ہو گا مگر بچی کی ماں نہ مانی کہ بچی دودھ پیتی ہے تو ٹانکا درد کرتا رہے گا اور میرے پاس آ گئے کہ آپ اس پر اپنی زخموں والی دوا لگائیں۔۔۔۔ میں تھوڑا پریشان ہوا کہ یہ ہونٹ تو درمیان سے کٹا ہوا ہے انکو ٹانکا لگوا لینا چاہیے تھا خیر کیلنڈولا مدر ٹنکچر ایک کپ پانی میں دس قطرے ڈال کر اسکی صبح شام ڈریسنگ کا کہا۔۔۔ تین دن بعد لائے تو حیرت انگیز طور پر زخم جڑ چکا تھا سات دن تک ہونٹ مکمل اور نارمل جڑ چکے تھے۔۔۔ اور اس زخم کا نشان تک نہ رہا.

۔2 اگر اپریشن کے بعد زخم باقی رہ جائے تو اس کو بہت جلد بھر دیتی ہے. کیلنڈولا Q کے 5 قطرے نیم گرم پانی میں ملا کر زخم کو دن میں 3 بار صاف کریں.

۔3 دنبلوں اور دیگر قسم کی تکلیفات میں کیلنڈولا، Q کے 10 قطرے ایک کپ پانی میں ڈال کر سینکنے سے وہ بیٹھ جاتے ہیں یا پک جاتے ہیں. اسی طرح نمونیہ کی حالت میں بھی بھاپ لینا انتہائی مفید ثابت ہوتا ہے. نیز ولادت کے بعد عورت کے لئے بھی اس کی بھاپ بہت مفید اور درد کو ختم کرنے والی، کمزوری کو دور کرنے والے ثابت ہوتی ہے.

۔4 دانت نکلوانے کے بعد اگر خون نہ رک رہا ہو تو کیلنڈولا محلول کی کلی کرنا خون کو جلد روک دیتا ہے.

۔5 جلے ہوئے اور چھلے ہوے زخموں کو بھی ٹھیک کرتا ہے.

۔6 کینسر اور سرطان میں بھی خارجی طور پر استعمال مفید ثابت ہوا ہے.

۔7 اگر دودھ پلانے کے بعد سینہ میں جلن ہو تو یہ اس جلن کو ختم کرے گی.

نوٹ:-اس جگہ چوٹ کی ادویہ کا اختتام ہوتا ہے. یہ چوٹ کی تکڑی (زنجیر) 7 ادویہ پر مشتمل ہے. اب آگے ہیضہ اور دست کی زنجیر شروع ہوتی ہے. وہ 4 ادویہ پر مشتمل ہے. کیمفر، وریٹرم البم، پوڈوفائلم، اور کیوپرم میٹ.

8۔ کیمفر

(Camphora 200)

اس دوا کی سب سے بڑی علامت اور خصوصیت انحطاط کلی ہے. اس کو مردنی یاپژمردگی بھی کہتے ہیں. انحطاط کلی سے مرادیکدم قوت حیات کا سلب ہونا، جسم کی طاقت کا ختم ہو جانا، اور مکمل نقاہت ہے. انحطاط کلی اور مردنی کو عام الفاظ میں ہیضہ کہا جاتا ہے. یہ اکثر اوقات کچھ دیر کے دست کے ساتھ ہیضہ ہوتا ہے. بعض وقت بند ہیضہ ہوتا ہے. بند ہیضہ سے مراد قے، اور نہ ہی موشن بلکہ معدہ کا بلکل جام ہو جانا. اس کو خشک ہیضہ اور گم ہیضہ بھی کہا جاتا ہے. یہ ہیضہ اس وقت ہوتا ہے جب کوئی خراب یا ثقیل (جلد نہ ہضم ہونے والی) غذا کھاتے ہیں. جب کسی بھی وجہ سے کسی انسان پر کیمفر حالت طاری ہوتی ہے تو پہلے معدہ خراب ہو کر کچھ دیر کے لئے دست لگتے ہیں. وہ ایک دو بار ہوتے ہیں. اس کے دست بغیر درد کے ہوتے ہیں. بے حد پریشانی اور بے چینی کے ساتھ سانس گرم، پیشانی پر گرم پسینہ، چہرا نیلا، زرد، افسردہ، فم معدہ میں جلن یا بوجھ، کچھ کھانے کو دل نہیں کرتا، بخار، بہت دیر تک رہنے والا لرزہ اور سردی، جسم پر ٹھنڈے پسینے، اندرونی گرمی اور بیرونی سردی محسوس ہوتی ہے. جلد برف کی مانند ٹھنڈی مگر چادر اوڑھنے کا دل نہیں کرتا. غنودگی ہوتی ہے. اس غنودگی کی اکثر مریض شکایت کرتے ہیں اعضائے تناسل بھی ٹھنڈے اور کمزور ہو جاتے ہیں، ٹھنڈی ہوا سے ذکی الحس، نہ بھوک ہوتی ہے اور نہ ہی پیاس لگتی ہے. رطوبات جیسے پیشاب، پسینہ وغیرہ کا کم اخراج ہوتا ہے. اگر پسینہ آئے تو کچھ سکون محسوس ہوتا ہے. ساتھ بخار بھی ہوتا ہے. بعض اوقات یہ حالت نزع، موت کا یقین، ہوش وحواس کا جاتے رہنا، غشی، مرگی، دل کے سامنے بے حد پریشانی، تشنج، کزاز اور موت تک جاسکتی ہے. اس تمام کیفیت سے نکالنے کے لئے کیمفر 200 کا صرف ایک قطرہ کافی ہوتا ہے.

اس مقام پر ایک بہت ہی دقیق نکتہ یاد رکھیں کہ کسی دوا کی ایسی علامات جو شروع سے آخر تک اس دواء کے مریض میں نظر آئے وہ اس دوا کی کلیدی علامات کا درجہ رکھتی ہے. یہ علامات اس دوا کی بقیہ تکلیفات کے ساتھ ضرور بہ ضرور ہوا کرتی ہیں. ان علامات میں سے سب سے نمایاں علامات مرکزی علامات کا درجہ رکھتی ہے. جو علامات آخری درجات میں ظاہر ہوتی ہیں وہ پہلی علامات کا نتیجہ ہوا کرتی ہیں. ایسی علامات اس دوا کی کلیدی اور رہنما کن علامات کا درجہ اختیار نہیں کر سکتیں. جیسا کہ انحطاط کلی کیمفر کی مرکزی علامت ہے. جلد کا ٹھنڈا ہونا، سانس کا گرم ہونا، پیشانی پر گرم پسینہ، اندرونی گرمی، بخار، لرزہ، اور چادر لینے سے نفرت، اور جسم پر ٹھنڈے پسینے اس دواء کی کلیدی علامات ہیں. بقیہ علامات جو اوپر میں نے ذکر کی ہیں وہ ان علامات کے بعد اور ان کا نتیجہ ہیں. وہ کیمفر کی نہیں بلکہ دوسری ادویہ کی کلیدی علامات ہیں

جیسا کہ تشنج کیوپرم کی، کزاز لیڈم پال کی، اور مرگی آرٹیمیشیا و لگرس کی مرکزی علامات ہے. جوان کی ہر تکلیف اور مرض کے ساتھ موجود ہوتی ہیں.

۔1 یہ ہومیوپیتھک میں سب سے بڑی، مشہور اور کثیر الاستعمال ہیضہ کی دوا ہے. ہنیمن نے ہیضہ کی دوا اقرار دیا ہے. میں نے الحمد للہ 30 سے زیادہ ہیضہ کے مریض اس دوا سے شفایاب کئے ہیں. ڈاکٹر رینی نے 582 ہیضہ کے مریض اس دوا سے شفایاب کئے ہیں. یہ سات علامات اس دوا کی مکمل تصویر ہیں. انحطاط کلی، جلد کا ٹھنڈا ہونا، سانس کا گرم ہونا، پیشانی پر گرم پسینہ، مسلسل غنودگی، چادر لینے سے نفرت ہونا، معدہ کی خرابی سے معمولی سے دست یا بالکل دست نہ ہونا. میں نے ہمیشہ سانس کے معمول سے زیادہ گرم ہونے سے رہنمائی حاصل کی ہے. مریض کی سانس چیک کرنے سے گرم محسوس ہوتی ہے. میں ہیضہ میں پہلا نمبر کیمفر کو، دوسرا وریٹرم کو، تیسرا پوڈوفائلم کو، اور چوتھا کیوپرم میٹ کو دوں گا.

۔2 صدمہ سے، یا سردی لگنے سے، یا آپریشن سے یا دانوں کے دب جانے سے بھی کیمفر بخار ہو سکتا ہے. مگر عموماً کھانے پینے کی بدپرہیزی یا خراب کھانا کھانے سے ہی ہوا کرتا ہے. اس لئے کہ کیمفر کا معدہ کے ساتھ سب سے گہرا تعلق ہے. اگر خسرہ اور لال بخار کے دانے نکلنے میں دیر ہو جائے تو کیمفر دے سکتے ہیں. نیز بڑھاپے میں جب فساد نسیج (ہڈیوں کے گلنے سڑنے کا عمل) شروع ہو جائے تو کیمفر بہت مفید ثابت ہوتی ہے.

۔3 کیمفر ایلوپیتھک ادویہ کا انٹی ڈوٹ ہے. نباتات سے بنی تمام ہومیوادویہ کے اثر کو ختم کرتی ہے. نیز امونیا کارب، کینتھرس، کاربو ویج، کیوپرم، لائیکو، سکونیلا، نیٹرم میور اور بے شمار ہومیوپیتھک ادویہ کے اثر کو زائل کرنے والے سب سے زیادہ استعمال ہونے والا انٹی ڈوٹ ہے. نیز یہ تمباکو، کڑوے بادام، میوہ جات، نمک، دھاتوں کے اثر کو بھی ختم کرتی ہے.

۔ 4 بچہ اگر پیدا ہوتے ہی سانس نہ لے رہا ہو تو کیمفر 30 دیں.

۔9 وریٹرم البم (Veratrum Album 200)

اگر آپ کو زندگی میں کبھی ایسے موشن لگے ہوں جس سے جسم میں پانی کم ہو گیا ہو، وہ بار بار، زیادہ مقدار میں ہوں، سبزی مائل پچکاری کی طرح چلنے والے جھلی کے ٹکڑے ملے ہو، تمام جسم میں اینٹھن ہو، سب تکلیفات ذرا سی حرکت سے بڑھتی ہوں، پاخانہ کے درمیان پیشانی پر بہت ٹھنڈا پسینہ اور بعد میں کمزوری ہو، کھانے پینے کی بدہضمی سے معدہ خراب ہونے سے شروع ہوے ہوں، تمام رطوبات مثل پسینہ، پیشاب، پاخانہ وغیرہ زیادہ مقدار میں نکلے ہوں، بخار، سردی، بے چینی ہو، سانس ٹھنڈی پیشانی پر ٹھنڈا پسینہ ہو، پورا جسم ٹھنڈا اور زیادہ مقدار میں ٹھنڈے پسینہ آئے ہوں، اندرونی طور پر مردنی اور طاقت کا یکدم سلب ہونے کا احساس ہو، سردی کی وجہ سے چادر لینے کو دل کیا ہو، زبان پر موٹی زرد میلی تہہ ہو، منہ سے بدبو آتی ہو، جسم میں خشکی اور جلن بڑھتی جا رہی ہو، قلبی کمزوری، نبض

دھاگے کی طرح باریک، صبح کے وقت غشی کا احساس، چہرے پر سرخی، مردوں کا سا زرد چہرہ، ہاتھوں میں ٹھنڈے چپچپے پسینہ ہوں، یا آپ نے ایسے دست والا کوئی مریض دیکھا ہو یا کسی بوڑھے کے بارے سنا ہو کہ اسے ہسپتال میں نہ رکنے والے موشن کی وجہ سے بائیں جانب کا فالج ہو گیا یا وہ پاگل ہو گیا یا مر گیا یا لقوہ ہو گیا تو آپ وریٹرم البم کو پہلے سے ہی جانتے ہیں. اس دست والی کنڈیشن میں جو جو علامات ظاہر ہوئی تھیں وہ سب ہومیوپیتھک دوا وریٹرم البم کی ہی علامات تھیں. اس دست اور باقی تمام تکلیفات کا علاج اللہ نے وریٹرم البم 200 کے صرف ایک قطرے میں پنہا رکھا ہے.

میں نے آپ کو ایک سادہ طریقہ سے وریٹرم البم کے بارے سمجھا دیا. اب ہومیوپیتھک طریقہ سے سمجھاتا ہوں.

اس دوا کا سب سے گہرا اثر آنتوں اور معدہ پر ہے. یہ کیمفر، پوڈوفائلم، کولوسنتھ وغیرہ کی طرح دست کو روکنے والی بڑی ادویہ میں سے ہے. اس دوا کی کلیدی مخصوص اور منفرد علامت ٹھنڈی سانس اور پیشانی پر ٹھنڈا پسینہ ہے. جو کہ عموماً دستوں کا نتیجہ ہوتا ہے. ہر وہ بیماری اور تکلیف جس کے ساتھ یہ علامت موجود ہوں اس کی دوا وریٹرم البم ہی ہو گی.

یہ دوا چند علامات میں کیمفر کے مشابہ دوا ہے. دونوں ادویہ کا آنتوں اور معدہ پر گہرا اثر ہے. دونوں کی علامات عموما بدہضمی یا خراب کھانے یا زیادہ کھانے سے ہی ظاہر ہوتی ہیں. دونوں میں مردنی ہے. مردنی سے مراد یکدم قوت حیات اور طاقت کا سلب ہو جانا، جس کی وجہ سے معدہ کے افعال بہت سست ہو جاتے ہیں. یہ معدہ اور آنتوں کی خرابی کا نتیجہ ہے. دونوں ادویہ کے مریضوں کی جلد برف کی طرح ٹھنڈی ہوتی ہے. دونوں میں بخار، سردی، بے چینی اور اندرونی گرمی، خشکی کا احساس ہوتا ہے. اس لئے وریٹرم اور کیمفر کے درمیان فرق کو جاننا اشد ضروری ہے. وہ یہ ہیں.

۔1 کیمفر کے دست کم ہوتے ہیں. کبھی بلکل دست ہی نہیں ہوتے جس کو بند ہیضہ، گم ہیضہ یا خشک ہیضہ کہا جاتا ہے. کبھی دست ہوتے ہیں مگر وہ بھی دو تین بار پھر رک جاتے ہیں. وریٹرم کے دست زیادہ مقدار میں بار بار ہونے والی جسم کا پانی ختم کر دینے والے آنتوں اور جسم کو نچوڑنے والے ہوتے ہیں. اس کے دست اگر زیادہ دیر تک رہیں تو جسم کا پانی ختم کر کے غشی، پاگل پن. موت یا بائیں جانب کے فالج کا سبب بھی بن سکتے ہیں. جس کا مشاہدہ آج کل عموماً ایلوپیتھک ہسپتالوں میں ہو رہا ہے. نیز پاخانہ کی طرح وریٹرم کا پسینہ اور پیشاب بھی زیادہ مقدار میں ہوتا ہے.

۔2 کیمفر میں سانس گرم اور پیشانی پر گرم پسینہ ہوتا ہے. یہ اس کی خصوصیت ہے. وریٹرم میں سانس ٹھنڈی اور پیشانی پر ٹھنڈا چپچپاہٹ والا پسینہ ہوتا. یہ اس کی خصوصیت ہے. دونوں ادویہ اپنی اپنی خصوصیات کی وجہ سے ایک دوسرے سے ممتاز ہیں. میں ہمیشہ کیمفر اور وریٹرم ہیضہ میں اس علامت کی مدد سے فرق کیا کرتا ہوں.

۔3 کیمفر کا مریض چادر اوڑھنا پسند نہیں کرتا. وریٹرم کا مریض پسند کرتا ہے۔

۔4 کیمفر میں دست ہمیشہ بغیر درد شکم کے ہوتے ہیں. صرف بعض اوقات فم معدہ پر بوجھ کااحساس ہوتا ہے. وریٹرم کے دست میں درد شکم بھی ہوا کرتا ہے.

اب میں ان امراض کاذکر کرتا ہوں جن میں وریٹرم البم کی خصوصیات موجود ہونے کی وجہ سے یہ دواکارآمد ثابت ہوئی ہے.

۔1ہیضہ.

بدہضمی کی وجہ سے آنتوں اور معدہ کے فعل ہضم کایکدم رک جانا، جسم کاٹھنڈا ہو جانا، بخار سردی اور بے چینی کامحسوس ہونا، ہیضہ کہلاتا ہے. کیمفرکے بعد وریٹرم البم ہیضہ اور دست کی سب سے بڑی اور کثیر الاستعمال دواء ہے. شرط یہ ہے کہ ہیضہ میں مریض کی سانس ٹھنڈی، اور پیشانی پر ٹھنڈاپسینہ ہو، اور رطوبات کااخراج زیادہ ہو، زبان پر موٹی زردی گندی تہہ ہو.

۔2وریٹرم بخار کی بھی بہترین دواہے. اگر بخار کے ساتھ اس کی مخصوص علامات ہوں تو.

۔3ہذیان (حالت بخار بکواس کرنا) کی بہت مفید دواہے. اس کاہذیان بہت شدید ہوتا ہے. مریض تشدد کی حالت میں اپنے کپڑے پھاڑتا ہے. اپنے جوتے کے ٹکڑے ٹکڑے اڑادیتا ہے. ٹکڑوں کو کھاتا ہے. دوڑنے کی کوشش کرتا ہے. شور غل کرتا ہے. گالیاں دیتا ہے. قسمیں کھاتا ہے. گندگی از قسم پاخانہ پیشاب کھاتا ہے. مریض کی سانس ٹھنڈی اور پیشانی پر ٹھنڈاپسینہ ہوتا ہے. ہسٹری میں دست اور بدہضمی کا وجود ہوتا ہے. ایک بچہ گندگی کھاتااور گوبر کو غور سے دیکھتا تھا وہ وریٹرم کے ایک ماہ تک استعمال سے شفایاب ہوا.

۔4مذہبی پاگل پن کی اعلی ترین ادویہ میں سے ہے.

ایک تہائی پاگل خانوں کو وریٹرم البم سے خالی کیاجاسکتاہے. آپ نے دیکھا ہوگا کہ ہسپتالوں میں دستوں کی وجہ سے پاگل ہونے والے بوڑھوں اور کچھ جوانوں کو جو بہت مذہبی باتیں‌کرنے لگتے ہیں. دعائیں اور بددعائیں دینے لگتے ہیں. بہت باتیں کرتے ہیں. اپنی بدقسمتی پر چیختے ہیں. بلاوجہ پاگلوں کی طرح دوسروں کے گناہوں کے بارے باتیں کرتے ہیں. آذان دینے لگتے ہیں. کلمہ پڑھنے لگتے ہیں. تبلیغ کرنے لگتے ہیں. نیکی کاحکم اور نماز روزہ کاحکم دینے لگتے ہیں. پریشان اور اندیشہ جات جیسے کوئی گناہ کیاہو. لاپرواہ ہو جاتے ہیں. بے مطلب گھر سے باہر نکل جاتے ہیں. دماغ آؤٹ آف کنٹرول ہو جاتاہے. دماغ قابو سے باہر ہو جاتا ہے. جو جسم اور آنتوں کی رطوبات ختم ہونے کا نتیجہ ہوتا ہے. ساتھ شہوانی باتیں بھی کرتے ہیں. اپنے سواء ساری دنیا کو پاگل سمجھتے ہیں. دستوں کی وجہ سے جب آنتوں کی رطوبات ختم ہو جاتی ہیں تو شدید ترین قبض کے

مریض بھی بن جاتے ہیں. پاخانہ بڑا، سخت، سدے دار، سیاہ اور بدبو دار ہوتا ہے. بہت زور لگانے سے نکلتا ہے. جب کوئی چھیڑے تو گالیاں بھی دیتے ہیں. ہر کس و ناکس کا بوسہ بھی لیتے ہیں. سانس ٹھنڈی اور پیشانی پر ٹھنڈے پسینے آتے ہیں. یہ کھاتے پیتے زیادہ ہیں. مفرح اور ٹھنڈی چیزوں کے شیدائی ہوتے ہیں. گرم چیزوں سے نفرت کرتے ہیں. اس مذہبی پاگل پن کی دوا ویرٹرم البم کے سواء کوئی اور نہیں ہے.

۔5 غشی اور کمزوری کی بھی بہترین دوا ہے. جو جذبات، جسمانی محنت اور دستوں کا نتیجہ ہوا کرتی ہے.

۔6 ایسے شدید قسم کے درد سر اور درد حیض کی دوا ہے جو دستوں کا نتیجہ ہوں.

۔7 وہ بائیں جانب کا فالج، لقوہ، تشنج، کزاز، جموگا اور مرگی جو دستوں کے بعد پیدا ہوں اور سانس ٹھنڈی، پیشانی پر ٹھنڈا پسینہ ہو. نیز بینائی کا جاتے رہنا اور رتوندھی (شب کوری) کی بھی دواء ہے.

۔8 نمونیہ کے بھی بہت سے مریض ویرٹرم سے شفایاب ہوئے ہیں. سینہ میں سرسراہٹ، اس سے کھانسی کا ہونا، حلق کے اندر درد، منہ میں درد کرنے والے مسے، کھانسی میں سینہ میں درد، سانس ٹھنڈی اور پیشانی پر ٹھنڈا پسینہ.

۔9 وجع المفاصل (جوڑوں کے درد) کی بھی دوا ہے اگر مرطوب موسم میں درد زیادہ ہوں، مریض کو بستر سے نکلنا پڑے، ہسٹری میں ویرٹرم کے دست موجود ہوں.

۔10 آپریشن کے بعد خون کی کمی سے جسمانی کمزوری، غشی، دل کی کمزوری، سانس ٹھنڈی اور پیشانی پر ٹھنڈا پسینہ ہو تو اس کمزوری کو ویرٹرم لازمی ختم کرے گی. اس لئے کہ اس حالت میں ویرٹرم کی مخصوص ترین علامت موجود ہے.

۔11 درد شکم. کاٹنے والا، نوچنے والا، مروڑنے والا، پیٹ کا درد خصوصاً ناف کے مقام پر جس درد کی کمی پاخانہ کے بعد ہو، آنتوں میں گانٹھ محسوس ہو، سانس ٹھنڈی اور پیشانی پر ٹھنڈا پسینہ ہو، ریاح، کھانے کے بعد زیادتی تو اس کی دوا کولوسنتھ نہیں بلکہ ویرٹرم البم ہو گی.

۔12 تمباکو نوشی اور سگریٹ نوشی سے پیدا شدہ قلبی کمزوری ویرٹرم البم سے ختم ہوتی ہے.

۔13 حمل یا حیض کے دنوں میں عفونتی دیوانگی جس میں مریضہ ہر کس و ناکس کا بوسہ لے.

۔14 عرق النساء (شیاٹیکا) جس کا درد بجلی کی طرح اٹھے، مریضہ کی سانس ٹھنڈی اور پیشانی پر ٹھنڈا پسینہ.

خلاصہ کلام اور پوائنٹ کی بات یہ ہے کہ ہر وہ مرض جو دستوں کا نتیجہ ہو اور مریض کی سانس ٹھنڈی اور پیشانی پر ٹھنڈا پسینہ ہو اس کی دوا صرف ویرٹرم البم ہی ہے جیسا کہ ہیضہ، سادہ بخار، نمونیہ، درد حلق، درد شکم، مذہبی دیوانگی، عفونتی دیوانگی، ہذیان، مرگی، جموگا، تشنج، کزاز، اندھاپن، شب کوری، وجع المفاصل، قبض، آپریشن یا تمباکو نوشی سے کمزوری، شیاٹیکا، بائیں جانب کا فالج اور لقوہ، غشی وغیرہ.

10۔ پوڈوفائلم

(Podophyllum Peltatum 200)

آپ نے عموماً گھروں اور ہسپتالوں میں دیکھا ہوگا کہ چھوٹے بچوں کو بدہضمی کی وجہ سے یا دانت نکالنے کے زمانہ میں کھٹی بدبو والے پاخانہ لگتے ہیں. بچہ بار بار زیادہ مقدار میں پتلے کھٹی بدبو والے پاخانے کرتا ہے. وہ بہت زیادہ مقدار میں ہوتے ہیں. بچے کا پانی ختم کر دیتے ہیں. ان کی آنتوں اور جسم کو نچوڑ دیتے ہیں. وہ عام پاخانہ کے رنگ کے یا مختلف رنگ کے ہوتے ہیں. جیساکہ سبز، مٹیالے، زرد، لئی کے، وغیرہ. سب سے زیادہ صبح 7 بجے کے قریب لگتے ہیں. بچہ کو بخار، سردی، اور بے چینی بھی ہوتی ہے. بچہ میں مارڈالنے والی شدید کمزوری اور تھکاوٹ ہوتی ہے. چہرا پیلاپڑ جاتا ہے. منہ سے بھی کھٹی بدبو آتی ہے. بچہ کو حلق میں شدید گھٹن اور تنگی کا احساس ہوتا ہے. اس وجہ سے وہ زبان بار بار آگے پیچھے کرتا ہے. دودھ بالکل موافق نہیں آتا. بعض بچوں کو دست کے ساتھ قے بھی لگ جاتی ہے. بچے کی آنت میں شدید قسم کی گانٹھ اور تشنج ہوتا ہے. پاکستان میں اسے کھنڈی اور ہیضہ طفلی کہتے ہیں. ہومیوپیتھک میں بھی ہیضہ طفلی کی سب سے بڑی دوا پوڈوفائلم ہے. آپ بچہ کو پوڈوفائلم 200 کی کا ایک قطرہ دیں. اللہ کے حکم سے وہ اس تمام مصیبت سے نکل جائے گا.

یہ تیسری بڑی دست آور دوا ہے. یہ عموماً بچوں میں استعمال ہوتی ہے. جب کسی بھی بچہ کو پانی کی طرح پتلے، زیادہ مقدار میں، شدید کمزور کر دینے والے، تیز کھٹے دست لگیں، اس صورت میں عموماً جسم سے پانی ختم ہونے کی وجہ سے موت کا خوف بھی لاحق ہوتا ہے تو بچہ کو اس بڑی آفت سے صرف پوڈوفائلم ہی بچا سکتی ہے. اس صورت حال میں بچہ کی آنتوں میں تشنج اور گانٹھ پڑ جاتی ہے. کوئی بھی چیز خصوصا دودھ پیٹ میں بلکل نہیں ٹھہر سکتا. وہ فوراً دست یا قے سے باہر نکل جاتی ہے. یہ دست عموماً صبح کے وقت شدت اختیار کرتے ہیں. عام لوگ اس کو کنڈی کہتے ہیں. کنڈی لگانے کا ایک خاص طریقہ اور دم ہوتا ہے. اس سے بھی آرام آجایا کرتا ہے. بچہ بار بار زبان تالو پر لگاتا ہے.

کیمفر کی خصوصیات سانس گرم اور پیشانی پر گرم پسینہ اور ویریٹرم البم کی خصوصیات سانس ٹھنڈی اور پیشانی پر ٹھنڈا پسینہ پوڈوفائلم میں نہیں ہے. اس کی خصوصیت کھٹے دست اور گلے میں گھٹن ہے.

بعض اوقات حاملہ عورت کو بھی بالکل اسی طرح کے دست اور مسائل پیش آجاتے ہیں. اس کی بھی یہ ہی دوا ہوگی. اس لئے کہ اس کے شکم میں بچہ ہے. نیز اگر بچہ الٹا ہو تو پوڈوفائلم 1M کی چند خوراکیں اس کو سیدھا کر دیں گیں۔

11۔ کیوپرم

(Cuprum Metallicom 200)

ہومیوپیتھک میں تشنج (اینٹھن اور کھنچاؤ) کے لئے سب سے بڑی اور مشہور ترین دوا ہے. اس دوا میں جسم کے واحد عضلہ سے لے کر تمام عضلات جسم تک تشنج موجود ہے. تشنج کے بعد عموماً جھٹکے ضرور ہوتے ہیں. ہر درد، تکلیف اور بیماری جس کے ساتھ تشنج اور جھٹکے ہوں اس کی دوا کیوپرم مٹ ہی ہے. کیوپرم کے تشنج میں سب سے خاص بات یہ ہے کہ ہاتھوں کی انگلیاں اندر کی طرف بھینچ کر ہتھیلی کے ساتھ لگ جاتی ہیں. یعنی اس کا تشنج عموماً ہاتھوں کی انگلیوں سے شروع ہوتا ہے. خاص کر بائیں جانب سے. اس لئے کہ یہ بائیں جانب کی دوا ہے. کسی بھی مزاج کے انسان کو گرنے، چوٹ لگنے، سردی لگنے، ہیضہ ہونے، ڈرنے کے یا کسی بھی وجہ کے بعد کیوپرم حالت طاری ہو سکتی ہے. جس سے جسم میں جھٹکے شروع ہو جاتے ہیں. جسم ٹھنڈا پڑ جاتا ہے. جسم کی مختلف جگہوں پر کھنچاؤ ہوتا ہے. بعض وقت شدید دست بھی ہو سکتے ہیں. منہ کا ذائقہ پھیکا دھات کا سا ہوتا ہے. یہ اس دوا کی بہت ہی خاص کلیدی علامت ہے. پانی پینے اور پسینہ آنے سے تکلیفات کا کم ہونا بھی بہت اہم علامت ہے. اکثر اوقات منہ کا ذائقہ پھیکا ہوتا ہے. حتیٰ کہ چیزوں کا ذائقہ بھی پھیکا محسوس ہوتا ہے. اسے مرچ مصالحہ اور نمک کھانے میں کم محسوس ہوتا ہے. مریض کھانے کا حریض اور باتونی ہوتا ہے. اس دوا کا استعمال عموماً ان امراض میں ہوتا ہے.

تشنجی ہیضہ :-ہیضہ میں دست جب پچکاری کی طرح نکلیں. پانی کی طرح پتلے، قے مقدار میں زیادہ، ایسا محسوس ہو کہ جیسے معدہ اور آنتوں سے ہر چیز خارج ہو گئی ہے. جسم نیلا، ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے، شدید ترین سردی محسوس ہو، کوئی بھی کھانے والی چیز یا اوپر لینے والی چیز جسم کو گرم نہ کر سکے، عضلات میں جھٹکے ہوں. ہاتھ یا پاؤں کی انگلیوں میں تشنج ہو جائے. یہ اس دواء کی خاص ترین علامت ہے. مریض مکمل طور پر ٹھنڈا ہو جائے. مردنی چھا چکی ہو، تو اس تشنجی ہیضہ کی صرف کیوپرم مٹ ہی دواء ہو گی. اگر ہیضہ کے ساتھ تشنج نمایاں ہو تو کیوپرم مٹ ہی دوا ہو گی. اگر ٹھنڈک نمایاں ہو، اندرونی گرمی ہو. سانس گرم اور پیشانی پر گرم پسینہ ہو. دست اور قے کم مقدار میں ہوں یا بالکل بند ہیضہ ہو، مریض کپڑا لینا برداشت نہ کر رہا ہو. اگر کپڑا اوڑھے تو پاؤں اور جسم کو گرم نہ کر سکے. باوجود ٹھنڈے ہونے کے ٹھنڈک کی خواہش ہو. مریض کھڑکیاں کھول دے تو ہمیشہ کیمفر دوا ہو گی. کیمفر اور وریٹرم کے مریض کی آنتوں میں تشنج ہوتا ہے. کیوپرم کی طرح بعض اوقات پاؤں کی پنڈلیوں اور جسم پر بھی تشنج ظاہر ہو جاتا ہے. مگر کیوپرم میں آنتوں اور پنڈلیوں کے اینٹھن کے ساتھ انگلیوں میں تشنج ضرور بہ ضرور ہوتا ہے. یہ اس دوا کی انفرادیت اور خصوصیت ہے. پوڈوفائلم میں بھی آنتوں میں تشنج ہے. یہ کھٹے دستوں اور حلق کی گھٹن کی علامت کی وجہ سے ان تینوں ہیضہ کی ادویہ سے جدا ہے. بلکہ چاروں ادویہ اپنی اپنی خصوصیات کی وجہ سے ایک دوسرے سے جدا ہیں.

کیوپرم کا مزمن مریض خود غرض، ڈرپوک، باتونی، بہت کمزور حافظہ والا، گیس کا مریض، دودھ، انڈے اور گوشت سے نفرت کرنے والا، غمگین ہوتا ہے۔ یہ بائیں جانب کی انتہائی سرد مزاج دوا ہے۔ اس کو سردی بہت ہی زیادہ لگتی ہے۔ عام لوگوں سے بہت زیادہ لگتی ہے۔ اس کے منہ کا ذائقہ لازمی پھیکا ہوتا ہے۔ اس کے جسم میں کسی جگہ یا انگلیوں میں تشنج ضرور ہوتا ہے۔ وہ دبلا پتلا ہوتا ہے۔ مطالعہ اور دماغی کام کرنے کے نااہل ہوتا ہے۔ مطالعہ کے وقت گردن میں کھنچاؤ اور اکڑاؤ آجاتا ہے۔ سینہ بیٹھنے کا احساس ہوتا ہے۔ نصف شب کے نزدیک بار بار کھانے کی عادت ہوتی ہے۔ مگر آہستہ آہستہ بھوک پیاس بھی ٹھنڈی پڑنے لگتی ہے۔ شہوانی خیالات بہت آتے ہیں۔ جماع کے بعد تشنج زیادہ ہو جاتا ہے۔ کبھی کبھی جھٹکے بھی لگتے ہیں۔ یہ لوگ عموماً شادی نہیں کرتے یا دیر سے شادی کرتے ہیں۔ ان کے تمام احساسات ٹھنڈے پڑ جاتے ہیں۔ سب سے زیادہ تکلیفات سردی سے بڑھتی ہیں۔ حتی کہ سرد ہوا سے آنکھوں کی بینائی بھی کمزور ہو جایا کرتی ہے۔ آنکھوں پر بھاری پن اور تشنج کا احساس بھی ہوتا ہے۔ گرمی سے کوئی مسئلہ نہیں ہوتا۔ بعض دفع حلق کا فعل بھی ٹھنڈا پڑ جانے سے کھانا پینا مشکل ہو جاتا ہے۔ حلق کھانے کو چبا نہیں سکتا۔ حرکت اور کام ان کے جسم کو گرم کرتا ہے۔ اس لئے یہ ان کے لئے بہتر ثابت ہوتی ہے۔ جیسا کہ پلساٹیلا، اناکارڈیم، بریٹاکارب، ایلومینا، پلاٹینم کو حرکت سے افاقہ ہوتا ہے۔ نیز زنکم اور کاسٹیکم کی طرح کیوپرم کے مریض کو پسینہ نہیں آتا۔ حتی کہ ایک کیوپرم کے مریض نے مجھ سے کہا کہ مجھے بیس سال قبل جو بخار ہوا تھا۔ اس کے بعد سے اب تک مجھے پسینہ نہیں آیا۔ اگر کبھی آجائے تو بہت سکون ملتا ہے۔ مجھے گرمیوں میں بھی بہت کم پسینہ آتا ہے۔ ہاں باقی جسم کی نسبت پاؤں پر پسینہ زیادہ آتا ہے۔

اگر کسی شخص نے اپنی زندگی تجرد (بغیر شادی) کے گزاری ہو۔ اب بڑی عمر یا بڑھاپے میں شادی کرے۔ جماع سے پہلے جسم میں تشنج اور ٹھنڈک پن ہو جائے۔ وہ جماع نہ کر سکے۔ یہ تشنج پنڈلیوں اور تلوؤں سے شروع ہوتا ہے یا انگلیوں سے شروع ہو۔ تو کیوپرم میٹ وظیفہ زوجیت ادا کرنے میں سب سے زیادہ معاون ثابت ہوگی۔ جماع سے پہلے تشنج کیوپرم میں ہے۔ جماع کے درمیان تشنج گریفائٹس میں ہے۔ جماع کے بعد سانس پھولنا سٹافی میں ہے۔ جماع کے بعد شدید کمزوری کا احساس سیلینیم، کلکیریا کارب، نیٹرم میور اور کالی کارب ہے۔ اس لئے مریض کی جسمانی ساخت، دماغی حالت، کمی زیادتی کے اسباب، اور کھانے پینے میں پسند، ناپسند کے اعتبار سے دوا کا انتخاب کرنا چاہئے۔

کیوپرم شدید کالی کھانسی اور جموگا کی بہترین ادویہ میں سے ہے۔ اگر بچہ شدید کالی کھانسی کے دورے میں مبتلا ہو۔ چہرہ نیلا ہو۔ انگلیوں کے ناخن کا رنگ ٹھنڈک کی وجہ سے بدل جائے۔ آنکھیں تشنج سے اوپر چڑھ جائیں۔ بچہ شدید کھانسی کرتا ہے کہ وہ بے دم اور بے ہوش ہو جاتا ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ وہ مر گیا ہے۔ بعد میں سانس بڑی زور کے ساتھ آہستہ آہستہ لینے لگتا ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ بچہ مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہو گیا ہے۔ ایسی حالت میں بچہ کو تھوڑا سا ٹھنڈا پانی پلایا جائے تو وہ زندہ ہو جاتا ہے۔ برائی اونیا، اور سیپیا کی طرح پانی پینے سے تکلیفات کا کم ہونا بھی کیوپرم کی اہم علامت ہے۔ اس کھانسی کی کیوپرم مٹ 200 کے سوا کوئی دوسری دوا نہیں ہے۔ یہ کھانسی جب بڑوں کو ہوتی ہے تو سینہ میں شدید تشنجی کیفیت ہوتی ہے۔ وہ بیان کرتے ہیں کہ جیسے کوئی چاقو گھس گیا ہے۔ ریاح کا اجتماع اور گولے کا احساس بھی بتاتے ہیں۔ شدید دم پھولتا ہے۔ انگلیاں تشنج کی وجہ سے اندر کی طرف کھینچ جاتیں ہیں۔ اس شدید تشنجی کھانسی کی دوا بھی کیوپرم ہی ہوگی۔

اگر دماغ پر چوٹ لگنے سے مریض کو جھٹکے لگنے لگیں تو ہمیشہ کیوپرم مٹ دوا ہوگی ۔

اگر سردی سے یا بھگنے سے کسی کو بخار ہو جائے. شدید ترین سردی لگے، عضلات میں جھٹکے لگیں. آنکھیں مختلف سمت میں حرکت کریں. مگر عموماً اوپر اور باہر کی طرف یا اوپر اور اندر کی طرف حرکت کریں. ناک سے نکسیر اور بینائی کمزور ہو جائے. سردی کا بینائی پر زیادہ اثر پڑے. تشنجی دورے ہوں. تشنجی دوروں کے درمیانی وقفہ میں مریض بے تکی باتیں کرے. ہذیان اور بکواس کرے. مریض میں تشدد پایا جائے. وہ روئے چیخے. دورے چیخ سے شروع ہوں. بعض دفعہ ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے بچھڑا بول رہا ہے. آواز پر گہرا اثر ہو جائے. دوروں کے بعد مریض مردہ ہو جائے. ہاتھوں کی انگلیوں میں تشنج ہو. بعض دفع عضلاتی بے جان اور مردہ ہونے کے باوجود پھڑک رہے ہوں تو اس تشنجی دورے والے بخار کی دوا صرف کیوپرم مٹ ہی ہے.

اگر دوران حیض مریضہ کو تشنجی کیفیت طاری ہو جائے. وہ اس تشنج کے ساتھ ہسٹیریا کی مریضہ بن جائے. پاگلوں کی طرح کبھی ہنسے کبھی روئے اور کبھی ٹکٹکی لگا کر دیکھے. حیض کا شدید درد ہو. آنکھیں اوپر چڑھ جائیں تو اس تشنجی ہسٹیریا کی دوا بھی کیوپرم ہی ہوگی .

اگر کسی کو مرگی کے دورے پڑنے لگیں. منہ سے جھاگ نکلے. انگلیوں اور سینہ میں سکڑن اور شدید تشنج ہو، چیخ مار کر مریض گر کر بے ہوش ہو جائے. دورے کے وقت پیشاب پاخانہ خطا ہو جائے، اس تشنجی مرگی کی بھی دوا کیوپرم مٹ ہے .

وضع حمل سے پہلے، درمیان، یا بعد اگر حاملہ کو جھٹکے لگنے لگیں. پیشاب میں کمی ہو جائے. تمام روشنی آنکھوں سے غائب ہو جائے. دردزہ بند ہو جائے. انگلیوں سے تشنج شروع ہو کر تمام جسم کے عضلات میں پھیل جائے. سردی بخار اور بے چینی ہو. اس تکلیف دہ حالت کو کیوپرم مٹ کنڈ شن کہتے ہیں. اس صورت میں مریضہ کو جو جو بھی تکلیفات ہیں. ان کی دوا صرف کیوپرم مٹ ہے .

اگر خارش کے دب جانے، حیض کے رک جانے، خسرہ دانے کم نکلنے سے یا لال بخار کے دانے دب جانے سے جسم میں تشنجی کیفیت ہو. ان دبی امراض کی وجہ سے جسم بہت لاغر ہونے لگے. تو ان دبی ہوئی امراض کو کیوپرم مٹ نکال کر جسم کو سکون اور توانائی دے گی. اس کی قوت کو بحال کر دے گی. جیسا کہ برائی اونیا کرتی ہے. مگر برائی اونیا کے مریض میں تشنج بالکل نہیں ہوتا ہے. اس میں خشکی اور حرکت سے بڑھنے والا درد زیادہ نمایاں ہے .

اگر کوئی ڈر جائے. کوریا شروع ہو جائے. زبان بھاری ہو جائے. بولنے میں دقت ہوں. کھانے پینے کا حریص ہو جائے تو کیوپرم مٹ دوا ہوگی۔

اگر وضع حمل کے بعد شدید تشنجی درد ہوں. شدید درد سر ہو. جس کی زیادتی آنکھوں کی بائیں جانب ہو. خون اور حرارت غریزی کی کمی ہو تو کیوپرم مٹ بہترین دوا ہے .

اگر دانت نکلنے کے زمانہ میں بچے کو تشنجی دورے پڑنے لگیں. موشن لگ جائیں. دانت نکالنا مشکل ہو تو کیوپرم مٹ دانت نکالنے میں سب سے زیادہ معاون دوا ثابت ہوتی ہے .

اگر سردی لگ جانے سے سینہ میں شدید سکڑن کے ساتھ شدید قے اور متلی لگے. وہ پانی پینے سے کم ہو. ساتھ شدید سردی، بخار اور بے چینی ہو تو ہمیشہ کیوپرم مٹ ہی اسی تشنجی قے کی دوا ہو گی.

خلاصہ کلام اور پوائنٹ کی بات یہ ہے کہ ہر وہ بیماری، درد اور تکلیف جس کے ساتھ انگلیوں سے شروع ہونے والا کھنچاؤ اور جسم کے عضلات میں شدید تشنجی کیفیت موجود ہو. تکلیفات پانی پینے اور پسینہ آنے سے کم ہوں. شدید سردی کا احساس ہو تو اس کی دوا کیوپرم مٹ کے سوا کوئی اور نہیں ہو سکتی. ان میں سے صرف 14 مشہور امراض کا ذکر کر دیا ہے. مگر وریٹرم البم کی طرح کیوپرم مٹ کا دائرہ اثر اس سے بھی زیادہ وسیع ہے. اینٹھن اور تشنج کا معنی "کھنچاؤ" ہے. جیسا کہ اگر کوئی درخت سے گرے تو گردن "کھنچاؤ" سے اکڑ جاتی ہے. اینٹھن کی سب سے بڑی دوا کیوپرم میٹ اور نکس وامیکا ہے. دوسری یہ بات بھی یاد رکھیں کہ اگنیشیا، سائیکوٹا اور نکس میں بھی تشنج موجود ہے. مگر جس قدر شدید اور نمایاں تشنج کیوپرم میں ہے کسی دوسری دوا میں نہیں ہے. یہ جو لوگوں میں "ناف پڑنا" مشہور ہے. اس میں ٹانگوں میں اینٹھن آجاتا ہے. اس کی دوا نکس وامیکا ہے.

نوٹ:-اس دوا کا تعلق چوٹ والی گزشتہ ادویہ اور آگے آنے والی دست آور ادویہ سے بھی ہے. اس لئے اس دوا کا درمیان میں ذکر کر دیا

12۔ کولوسنتھ

(Colosynth 200)

بد ہضمی، غم، غصہ، ہتک عزت، بدمزاجی، پھل کھانے کے بعد پانی پینے سے، آپریشن یا کسی بھی وجہ سے جب درد شکم شروع ہو تو اس کی دوا عموما کولوسنتھ ہوتی ہے. یہ درد شکم عموماً شکم کی اطراف یا ناف کے مقام پر ہوتا ہے. یہ دبانے، جھکنے، سینکنے، پاخانہ کرنے، ریاح کے اخراج سے، قہوہ پینے یا بغیر حرکت لیٹنے سے کم ہوتا ہے. کسی بھی چیز کے کھانے یا پینے سے، پہلو بدلنے سے زیادہ ہوتا ہے. اگر یہ درد شکم شدت اختیار کر جائے تو پانی سے پتلے دست بھی لگ جاتے ہیں. جن کی وجہ سے چوتڑوں اور رانوں میں کھنچاؤ والا درد بھی ہونے لگتا ہے. ساتھ سردی بھی محسوس ہوتی ہے. اس کی شدت کے دو بنیادی وقت ہیں. صبح 6 بجے اور شام 4 بجے کے بعد. کولوسنتھ کے درد مروڑنے والا، کاٹنے والا، ٹیس والا، پھاڑنے والا، اینٹھن والا، جلن والا، یا تپکن والا ہوتا ہے. یہ دائیں جانب کی سردی مزاج دواء ہے.

درد شکم کی طرح درد دانت کی بھی کولوسنتھ ہومیو پیتھک میں سب سے بڑی دواء ہے. بشرطیہ کہ درد دانت دبانے اور سینکنے سے کم ہو.

نیز درد سر اور درد آنکھ جو دبانے اور سینکنے سے کم ہو اس کی بھی کولوسنتھ دوا ہے.

نیز عرق النساء جس میں درد کو دبانے اور سینکنے سے کمی ہو اور معمولی سے چھونے سے زیادہ ہو تو اس کی دواء کولوسنتھ ہے.

نیز شدید درد حیض جس میں مریضہ کو آگے کی طرف دہرا ہونا پڑے اس کی بھی دوا ہمیشہ کولوسنتھ ہوگی. مگر اس دواء کی سب سے زیادہ شہرت درد شکم پھر درد دانت پھر عرق النساء میں ہے.

نوٹ:-اس دوا کی انفرادیت دبانے اور سینکنے سے درد کا کم ہونا. یہ علامت مگنیشیا فاس میں بھی ہے. دونوں میں فرق یہ ہے کہ مگنیشیا فاس کے درد میں سب سے زیادہ کمی سینکنے سے ہوتی ہے. کولوسنتھ کے درد کو سب سے زیادہ اور بھاری مقدار میں کمی دبانے اور آگے کی طرف دہرا ہونے سے ہوتی ہے.

کیمومیلا بھی درد شکم اور درد ناف کی دوا ہے. دونوں میں فرق یہ ہے کہ کیمومیلا درشکم والا بچہ دہرا نہیں ہوتا. کولوسنتھ درد شکم والا بچہ دہرا ہوتا ہے. نیز کیمومیلا بچہ گود میں اٹھا کر پھرنے سے ضرور خاموش ہو جاتا ہے. کولوسنتھ درد شکم والا بچہ کو جب اٹھا جاتا ہے تو وہ اپنے پیٹ کو کندھے کے ساتھ دباتا ہے یا دہرا ہوتا ہے. جوان انسان کو جب درد شکم یا درد دانت ہوگا تو اس کی دوا کولوسنتھ ہی ہوگی.

ڈائیسکوریا بھی درد شکم کی اعلیٰ ترین ادویہ سے ہے. دونوں میں فرق یہ ہے کہ ڈائیسکوریا درد شکم والا مریض آگے کی طرف جھکے تو درد زیادہ ہو جاتا ہے. وہ انگڑائی لینے اور پیچھے کی طرف مڑنے سے کم ہوتا ہے. یہ اس کی انفرادیت ہے. کولوسنتھ اس کے الٹ ہے. نیز ڈائیسکوریا کا درد شکم صبح 8 بجے عروج پر ہوتا ہے. کولوسنتھ کا درد شکم صبح 6 بجے اور شام 4 بجے عروج پر ہوتا ہے. نیز ڈائیسکوریا کے درد سے مریض چیخ مارتا ہے. وہ بہت شدید ہوتا ہے. کولوسنتھ کا درد شکم عام اور نارمل ہوتا ہے. نیز کولوسنتھ کا درد شکم پاخانہ آنے سے کچھ کم ہو جاتا ہے. ڈائیسکوریا کا پاخانہ آنے سے کم نہیں ہوتا. نیز ڈائیسکوریا کا درد شکم ہر سال معین وقت پر لوٹ کر آتا ہے. کولوسنتھ تو عام معمولی درد شکم ہے. نیز کولوسنتھ کے درد کو روکنے میں عموماً ایلو پیتھک ادویہ کامیاب ہو جاتی ہیں. مگر ڈائیسکوریا کے درد شکم کو روکنے میں عموماً ناکام ہوتی ہیں. سٹافی کو بھی درد شکم اور درد دانت کا عموما مرض اور رجحان ہوتا ہے.

سٹافی اور کولوسنتھ میں فرق یہ ہے کہ کولوسنتھ حادثاتی دوا ہے. اس کا جسمانی ساخت کے ساتھ تعلق نہیں. سٹافی مزاجی دوا ہے. اس کا مخصوص جسمانی ساخت کے مریضوں کے ساتھ تعلق ہے. وریٹرم البم درد شکم کا مریض بھی دہرا ہوتا ہے. مگر اس کی ساتھ معمول سے زیادہ ٹھنڈی پیشانی پر ٹھنڈا پسینہ ہوتا ہے. یہ کولوسنتھ میں نہیں ہے.

سٹانم مٹ بھی درد شکم کی بہتر دوا ہے. اس کا بچہ بھی دہرا ہوتا ہے. یا اپنے پیٹ کو کندھے سے دباتا ہے. مگر سٹافی کی طرح سٹانم مٹ بھی مزاجی دوا ہے. سٹانم مٹ مزاج بچے لمبوتری شکل والے حیران ہوا کرتے ہیں.

برائی اونیا کا بھی درد شکم دبانے اور سینکنے سے کم ہوتا ہے. مگر برائی اونیا کے مریض میں خشکی بہت ہی زیادہ ہوتی ہے. جو کولوسنتھ میں بالکل نظر نہیں آتی. دونوں ادویہ ایک دوسرے کے بہت ہی قریب ہیں، مگر کولوسنتھ عام درد شکم اور درد دانت کی دواء ہے. برائی اونیا اکثر مزاجی دوا ہوا کرتی ہے. جس کا تعلق مخصوص جسمانی ساخت کے ساتھ ہے۔

اپیس ملی فیکا اور اگنیشیا میں بھی درد شکم کا مشاہدہ ہوا ہے۔

13۔ڈائیسکوریا

(Dioscorea Villosa 200)

یہ آنتوں کے درد کی سب سے بڑی دوا ہے. اس کے مریض کو آنتوں میں شدید قسم کا ناقابل برداشت مروڑ پڑتا ہے. ایلوپیتھک میں اس کی کوئی دوا نہیں سوائے آنت کو کاٹنے کے، اس کا درد ناف کے ارد گرد آنتوں، پیٹ کی آنتوں، اور بڑی آنت میں ہوتا ہے. جب یہ درد بڑھ جاتا ہے تو آنتیں باہر آجاتی ہیں۔آنت کے باہر آنے کو ہرنیا کہتے ہیں. ڈائیسکوریا ہومیوپیتھک میں ہرنیا کی سب سے بڑی دوا ہے. جو درد پیٹ کے درمیان ہوتا ہے، بڑی آنت کا درد ہوتا ہے. اس کو درد قولنج اور اپینڈس کہتے ہیں. یہ بڑی آنت کے ورم کی ابتدا ہے. اس کے ساتھ دست بھی ہوتے ہیں. ڈائیسکوریا کے درد میں چند خاص باتیں ہیں .

۔1 ڈائیسکوریا کا درد ہمیشہ آنتوں میں ہوتا ہے .

۔2 ڈائیسکوریا کے درد کا سب سے بڑا خاصہ یہ ہے کہ اس کا مریض آگے کے طرف جھکے تو درد زیادہ ہوتا ہے. پیچھے کی طرف جھکے تو کم ہوتا ہے. یہ کولوسنتھ کے بالکل خلاف ہے. اگر کسی بچہ کو ڈائیسکوریا کا درد ہو تو جب اس کو گود میں لیا جاتا ہے تو آگے کی طرف مڑنے کی وجہ سے درد زیادہ ہوتا ہے. بچہ بے تحاشا چلاتا ہے. ماں کو پتا چلتا ہے کہ بچہ کو کیا ہے اور نہ ہی ایلوپیتھک ڈاکٹر کو معلوم ہوتا ہے کہ اسے کیا ہے. الحمد للہ اس طرح کے بے شمار بچوں کے کیس اس دوا سے شفایاب ہوئے ہیں.

۔ 3 یہ صبح 8 بجے شدت اختیار کرتا ہے .

۔4 حرکت کرنے اور چلنے سے کم ہوتا ہے.

۔3 یہ شدید اور ناقابل برداشت درد ہوتا ہے. مریض روتا اور چلاتا ہے. اس کی وجہ یہ ہے کہ آنتوں میں انتہائی شدید مروڑ ہوتا ہے.

۔4 ہر سال ایک ہی وقت پر لوٹ کر آتا ہے. الحمد للہ اس علامت کی مدد سے دو کیس شفایاب بھی ہوے ہیں. ایلوپیتھک نے لاعلاج قرار دیا تھا. انہوں نے کہا کہ سوا آپریشن کے کوئی حل نہیں. وہ دونوں ڈائیسکوریا 200 کی چند خوراکوں سے بالکل ٹھیک ہو گئے تھے.

۔5 پیٹ میں شدید ہوا ہوتی ہے. اور ہوا کے اخراج سے تکلیف کم ہوتی ہے.

۔6 شدید قبض ہوتی ہے.

۔8 شہوت کا غلبہ اور احتلام وجریان ہوتا ہے. شہوانی خواب آتے ہیں.

۔9 کبھی کبھی درد شکم کے ساتھ گردہ کا درد بھی ہوتا ہے. اس وقت یہ درد گردہ کی حکمی دوا ہوتی ہے .

۔10 بعض اوقات اس درد شکم کے نتیجہ میں دائیں جانب کا عرق النساء بھی ہوتا ہے۔اس وقت ذرا سی حرکت سے تکلیف بڑھ جاتی ہے. آرام کرنے سے تکلیف میں کمی ہوتی ہے. ایک شوہر نے رابطہ کیا اور کہا کہ میری بیوی کو ہرنیا ہیں. ٹسٹ کروایا ہے. ایلوپیتھک ڈاکٹر کا کہنا یہ ہے کہ ہرنیوں کا صرف آپریشن ہی علاج کیا.

کیا ہومیوپیتھک میں اس کا مستقل علاج ہے ؟

میں نے کہا کہ ہومیوپیتھک علاج علامات پر ہوتا ہے. بیماری اور علامت پر علاج کرنا ایلوپیتھک کا طریقہ ہے. اگر آپ کی اہلیہ نے مکمل اور صحیح علامات دیں تو ان کی مجموعی علامات کے مطابق دواء کا انتخاب کرکے علاج ممکن ہے.

میں نے مریضہ سے بات کی اور ان کی علامات لیں. وہ یہ ہیں.

1. درد ناف پر ہو رہا ہے.

2. درد شکم سات دن سے ہو رہا ہے.

3. پچھلے سال بھی دسمبر میں ہوا تھا. اس سال بھی دسمبر میں ہو رہا ہے. یہ دوسری بار ہے. یعنی سال بعد لوٹ کر آنے والی بیماری ہے.

4. ناف کے ارد گرد سوجن بھی ہے.

5. کھانا کھانے سے زیادہ ہو جاتا ہے. جب مریضہ صبح کے وقت اٹھتی ہے تو درد نہیں ہو رہا ہوتا اور جب صبح کا کھانا کھاتی ہے تو ہونا شروع ہو جاتا ہے. یہ 8 بجے کا ٹائم ہوتا ہے. اس سے معلوم ہوا کہ تکلیف کی صبح 8 بجے شدت شروع ہوتی ہے.

6. دو دن سے زیادہ ہو رہا ہے. دو دن قبل سر دھویا تھا. دو دن سے سردی بھی زیادہ لگ رہی ہے. شائد سردی سے زیادہ ہوتا ہے. اس سے معلوم ہوا کہ سردی سے تکلیف میں اضافہ ہوتا ہے.

7. درد شکم دونوں چونتڑوں کو پیٹ کے ساتھ ملا کر بیٹھنے سے کم ہوتا ہے.

8. کھانے کے بعد کھانا ہضم نہیں ہوتا. ایسا لگتا ہے جیسا کہ کھانا پیٹ میں ہی پڑا ہوا ہے. شائد اس وجہ سے درد ہو رہا ہے. اس بیان سے معلوم ہوا کہ مریضہ کو قبض بھی ہے. یہ درد سے قبل نہ تھی. یہ درد کے بعد شروع ہوئی ہے.

9. درد دبانے سے زیادہ ہوتا ہے. اس درد والی جگہ پر بیلٹ باندنے سے زیادہ ہو رہا ہے.

10. درد کا کوئی خاص وقت نہیں ہے، یہ مسلسل ہوتا ہے مگر صبح 8 بجے کے بعد شدت کا مشاہدہ بھی ہوا ہے. ہاں کوئی چیز کھانے کے بعد بھی زیادہ ہوتا ہے.

11. یہ اس دسمبر میں ہوا ہے. پہلے پچھلے دسمبر میں ہوا تھا. اس کا مطلب یہ ہے کہ تکلیف سال بعد لوٹ کر ایک ہی وقت پر آئی ہے.

دواء کا انتخاب اور علاج ! درد کا ناف کے گرد ہونا، قبض ہونا، درد کا صبح 8 بجے شدت اختیار کرنا، سردی سے زیادہ ہونا، اور چونتڑوں کو پیٹ کے ساتھ میں سے افاقہ ہونے کی بنیاد پر ڈائیسکوریا 30 صبح دوپہر شام 1+1+1 قطرہ 15 دن دیئے 30% تک افاقہ ہوا. پھر ساتھ ڈائیسکوریا 200 کا بھی ہر روز ایک ایک قطرہ دینا شروع کیا تو 40 دن تک درد، سوزش، قبض، اور بے چینی ختم ہو گئی. اس طرح اللہ نے مریضہ کو 40 دن میں مکمل شفاء دی. اب 3 ماہ سے زیادہ عرصہ ہوا ہے کہ مریضہ بالکل ٹھیک ہے. ڈائیسکوریا 30 اور 200 کے 40 دن کے استعمال کے بعد تکلیف ختم ہوئی ہے .

نوٹ:- مریضہ کی تمام علامات ڈائیسکوریا سے موافقت کرتی ہیں. اس کیس سے معلوم ہوا کہ ڈائیسکوریا ہرنیوں کی بہترین دوا ہے. ہرنیوں کے بے شمار مریض جو آپریشن کرواتے ہیں وہ اس دوا کے استعمال سے ہی شفایاب ہو سکتے ہیں۔ لائیکوپوڈیم بھی ہرنیوں میں بہت مفید ہے۔

14۔ اپیکاک

(Ipecacuanha 200)

یہ ہومیوپیتھک میں متلی اور قے کی سب سے بڑی دوا ہے. اگر قے ہونے کے باوجود متلی (قے آنے کا رجان) کو آرام نہ ہو تو اپیکاک دوا ہوتی ہے۔

بدہضمی، پریشانی، کوئی ثقیل چیز کھانے یا کسی بھی وجہ سے قے لگے تو پہلی دواء اپیکاک ہی ہوتی ہے.

جب کسی انسان پر اپیکاک حالت طاری ہوتی ہے تو دایاں ہاتھ گرم اور بایاں ٹھنڈا، اندرونی گرمی اور بیرونی سردی ہوتی ہے. پانی معدہ میں ٹھہرتا ہے اور نہ ہی کوئی غذا ٹھہرتی ہے. درد کمر اور سر درد بھی ہوتا ہے. اگر یہ حالت شدت اختیار کرے تو مختلف قسم کے دست بھی لگ جاتے ہیں. اپیکاک کی علامات مغرب کے وقت شدت اختیار کرتی ہیں.

نوٹ:-اگر حاملہ عورت کو قے لگ جائے حتیٰ کہ خون بھی آنے لگے تو اس کہ اپیکاک ہی عموماً دوا ہوتی ہے. یہ حاملہ عورت کے لئے بہت مفید دوا ہے .

15۔انٹی مونیم ٹارٹاریکم

(Antimonium Tartaricum 200)

یہ بھی اپیکاک کی طرح قے اور متلی کی دوا ہے. مگر دونوں ادویہ میں چند فرق ہیں

۔1اپیکاک کی متلی قے کے بعد بھی کم نہیں ہوتی، جب کہ انٹم کی متلی قے کے بعد کم ہو جایا کرتی ہے .

۔2انٹم میں جسم کے مختلف جگہوں جیساکہ سر، گدی، دبچی اور اعضاء پر بوجھ اور بھاری پن ہوتا ہے. یہ اپیکاک میں نہیں ہے.

۔3حد سے زیادہ کمزوری اور سستی ہے حتیٰ کہ مریض کے خاندان والے موت کو قریب محسوس کرنے لگتے ہیں .

۔4انٹم کی علامات رات کو اور اپیکاک کی علامات مغرب کے وقت بڑھتی ہیں.

۔5انٹم کی قے مقدار میں بہت زیادہ ہوتی ہے. اپیکاک کی قے مقدار میں بہت زیادہ نہیں ہوتی.

۔6مریض کے دونوں بازو یکساں ٹھنڈے ہوتے ہیں. اپیکاک میں دایاں گرم اور بایاں ٹھنڈا ہوتا ہے .

16۔ ایتھوسا سائی نیپیم

(Aethusa Cynapium 200)

یہ بھی قے آور دوا ہے.

اس کے قے میں سب سے بڑی بات یہ ہے کہ وہ زرد یا نیلے دہی کی طرح ہوا کرتی ہے،اور قے کے بعد فوراً شدید کمزوری کی وجہ سے نیند آجاتی ہے. دودھ بالکل ہضم نہیں ہوتا اور پیٹ پھول جاتا ہے.

یہ دوا بھی پوڈوفائلم کی طرح عموماً بچوں میں استعمال ہوتی ہے.

انٹم کی طرح اس دوا کی تمام علامات میں شدت ہے.

اس دوا کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ بہت سے بچے اس قسم کی قے کی وجہ سے اس دوا کی دریافت سے قبل موت کی نیند سو جایا کرتے تھے.

17۔ سنگونیریا کیناڈنسس

(sanguinaria canadensis)

سنگونیریا تپ لرزہ" سینہ کی بے حد تیزابیت اور جلن خصوصا ساتھ دن 5 بجے کے وقت " کی وجہ سے باقی تمام بخاروں سے ممتاز ہے. یہ بخار جب شروع ہوتا ہے تو سب سے قبل دو علامتیں ظاہر ہوتی ہیں. وہ لرزہ اور معدہ میں جلن ہے. مریض کو بیرونی طور پر سردی اور اندرونی طور پر معدہ میں شدید جلن ہوتی ہے. اس جلن کی وجہ سے متلی کا رجحان پیدا ہوتا ہے. اس کے بعد پانی کا سا پتلا داہنے نتھنے سے بہنے والا تیز تیزابی زکام لگتا ہے. بے حد پیاس اور پسینے آنے لگتے ہیں. معدہ کی جلن کی وجہ سے شدید درد سر بھی شروع ہو جاتا ہے. اگر زکام رک جائیں تو پانی کے سے پتلے موشن لگ جاتے ہیں. چہرہ سرخ ہو جاتا ہے. اگر یہ بخار کچھ دن رہے تو کھانسی شروع ہو جاتی ہے. اگر اور زیادہ رہے تو داہنے کندھے میں درد ہونے لگتا ہے. اس درد کی وجہ سے بازو اوپر کرنا مشکل ہو جاتا ہے. اس میں وجع المفاصل ہوتا ہے. یہ بخار پورے جسم میں رطوبات کو نکال دیتا ہے. رطوبات زکام، پسینہ اور دست کے ذریعہ سے نکل جاتی ہیں. اس سے پورے جسم میں خشکی ہو جاتی ہے. یہ خشکی سب سے زیادہ جسم کی داہنی جانب ہوتی ہے. خاص کر حلق کی دائیں جانب سانس کی نالیوں میں ہوتی ہے. اس سے آواز بیٹھ جاتی ہے. یہ سنگونیریا بخار اکثر ٹائیفائیڈ ہو جایا کرتا ہے. یہ عموماً مردانہ کمزوری، کثرت جماع، کثرت مشت زنی کی وجہ سے ہوتا ہے۔اس بخار کے ساتھ جریان بھی اکثر ہو جاتا ہے۔

یہ اس بخار کی مکمل تصویر تھی. اب ایک ایک کرکے اس بخار کی خصوصیات کو ذکر کرتا ہوں.

۔1 جلن اس دوا کا مخصوص نشان ہے. یہ جلن سب سے زیادہ معدہ میں تیزابیت اور تبخیر کی صورت میں ہوتی ہے. رات سونے کیلئے جب مریض لیٹتا ہے تو بڑھ جاتی ہے. اس جلن سے متلی قے، دردسر، تیز بھوک، پیاس وغیرہ لگتی ہے. یہ جلن آنکھوں، کانوں، زبان، حلق، ہاتھوں کی ہتھیلیوں، پاؤں کے تلوؤں، پستانوں، اور چہرے پر بھی ہوتی ہے. مگر نمونیہ کی حالت میں معدہ کی شدید جلن سنگونیریا کی خصوصیت اور انفرادیت ہے.

جب آپ دیکھیں کہ مریض کو تپ لرزہ کے ساتھ معدہ کی انتہائی جلن اور پانی کا سا پتلا داہنے نتھنے سے بہنے والا تیزابی تیز زکام ہے تو یقین کر لینا کہ اس نمونیہ قسم بخار کی دوا سنگونیریا ہے.

۔2 پانی کی طرح پتلا تیزابی زکام جو داہنے نتھنے سے زیادہ بہتا ہے. میں اس علامت کو بھی بہت اہم مانتا ہوں. اس لئے کہ چائنا کے سوا کسی دوسری دوا میں یہ علامت نہیں. پھر سنگونیریا زکام چائنا زکام سے زیادہ تیز ہوتا ہے. اسی وجہ سے یہ دوا وبائی انفلوانزا میں بھی مفید ہے. میں نے سنگونیریا بخار کی تشخیص میں اس علامت سے بہت دفعہ مدد لی ہے.

آپ کو معلوم ہے کہ سنگونیریا کی مثل جلن فاسفورس میں بھی ہے. مگر داہنی جانب والا زکام فاسفورس میں نہیں ہے. فاسفورس بائیں جانب کی اور سنگونیریا داہنے جانب کی دوا ہے.

نوٹ :- سنگونیریا زکام موسم بہار میں زیادہ لگتا ہے. خوشبو سے الرجی اس دوا میں ہے.

۔3 داہنے کندھے میں ایسا مثلثی عضلاتی بائی کا درد جس کی وجہ سے ہاتھ کو اوپر کرنا مشکل ہو. یہ درد رات کو لیٹتے وقت زیادہ ہوتا ہے. یہ درد بھی اس دوا کی خصوصیات سے ہے. مگر یہ درد اس وقت ہوتا ہے جب یہ بخار جسم کی رطوبات کو ختم کرکے بصورت ٹائیفائیڈ جسم میں مستقل طور پر باقی رہ جائے. نیش لیڈر نے اس علامت سے رہنمائی حاصل کرکے بہت سے سنگونیریا کے مریضوں کا علاج کرکے شہرت حاصل کی تھی. میں نے بھی اس دوا کا ابھی تک ایک مریض دیکھا ہے. اس میں بھی یہ درد موجود تھا. آپ اس علامت کو سنگونیریا ٹائیفائیڈ بخار کی کلیدی علامت کے طور پر یاد رکھیں.

یہ علامت چیلیڈونیم میں بھی ہے مگر چیلیڈونیم کو بیرونی طور پر مسلسل گرمی محسوس ہوتی ہے. سنگونیریا کو بیرونی طور پر سردی محسوس ہوتی ہے.

جب دو دوا یہ ایک علامت میں شریک ہوں تو دونوں میں فرق کرنے کے لئے بقیہ علامات اور کمی زیادتی کا سہارا لیں.

۔4 سنگونیریا کی اکثر تکلفات جسم کی داہنی جانب ہوتی ہیں. درد سر گدی سے شروع ہو کر پیشانی اور سر کی داہنی جانب تک آتا ہے. زکام داہنے نتھنے سے زیادہ نکلتا ہے. حلق داہنی جانب سے زیادہ خشک محسوس ہوتا ہے. داہنے بازو کے مثلثی جوڑ میں درد ہوتا ہے. پھیپھڑا بھی دائیں جانب والا ماؤف ہوتا ہے. دائیں جانب چہرے کی سرخی زیادہ ہوتی ہے.

آپ کو معلوم ہے کہ لائیکوپوڈیم میں بھی اکثر تکلیفات دائیں جانب ہوتی ہیں. لائیکو کی تکلیفات 4 بجے کے بعد شدت اختیار کرتی ہیں. سنگونیریا کی رات 10،11 بجے کے قریب لیٹنے کے بعد شدت اختیار کرتی ہیں. یہ دونوں میں بنیادی فرق ہے.

۔5 شدید قسم کا مسلسل درد سر جو سورج کے ساتھ ساتھ بڑھتا اور کم ہوتا ہے. یہ لیٹنے، نیند اور اندھیرے میں کم ہوتا ہے. نیز قے آنے سے بھی کم ہوتا ہے. نیز خوشبو سے بھی درد سر زیادہ ہوتا ہے.

۔6 چہرے پر تمتماہٹ اور شدید سرخی.

۔7معدہ میں تیزابیت کی وجہ سے قے، متلی، ریاح، ڈکاریں،اور درد شکم وغیرہ کے بہت سے مسائل ہیں. چٹپٹی چیزوں کی خواہش اور شدید پیاس. معدہ میں خالی پن کے احساس کی وجہ سے شدید بھوک.

۔8اگر زکام رک جائے تو پتلے چمکدار زرد دست لگ جاتے ہیں. انتہائی بدبودار ریاح کااخراج ہوتا ہے.

۔9رات کو پیشاب زیادہ آنا.

۔10جریان اور مردانہ کمزوری کا ہونا۔

آپ کو معلوم ہے کہ سنگونیریا رطوبات جسم سے خارج کرکے کم کر دیتاہے. مردانہ جرثومے بھی رطوبات سے ہی ہیں. یہ بخار ان لوگوں کو زیادہ ہوتا ہے جنھوں نے مشت زنی سے زندگی تباہ کر لی ہو.

۔11آلات ہضم کی خرابی اور جلن کی وجہ سے شدید دورے والی خشک کالی کھانسی. یہ ڈکاروں سے کم ہوتی ہے. یہ زیادہ تر رات کے وقت لیٹ جانے سے ہوا کرتی ہے. مریض کو اٹھ کر بیٹھنا پڑتا ہے. اوپر یا نیچے سے ریاح کے اخراج سے کم ہوتی ہے. سینہ کی داہنی جانب درد، چہرہ انتہائی سرخ، زکام اور سانس انتہائی متعفن ہوتی ہے.

نوٹ:-ٹی بی کے مریض کی قوت حیات کو بحال کرنے کے لئے سنگونیریا200استعمال کی جاتی ہے.

۔12سنگونیریا مزاج کے لوگ چڑچڑے، غصہ ور، بخیل،کاروباری رجحان، کم گو ہوتے ہیں. پیٹ بڑھا ہوا. باقی جسم سوکھا ہوتا ہے. چہرہ بہت ہی سرخ ہوتا ہے. ان لوگوں کو سڑی مرچ کہنا مناسب ہوگا. یہ سڑیل مزاج ہوتے ہیں. مذاق بہت کم کرتے ہیں.

سنگونیریا کی اہم دماغی اور جسمانی علامات بیان کرنے کے بعد کمی زیادتی بیان کرتا ہوں.

۔1چھونے سے درد سر،آنکھ اور پستان زیادہ ہوتا ہے. زور سے دبانے سے سکون ملتا ہے. گھٹنوں کے بل کھڑے ہو کر سر کو زمین پر دبانے سے آرام ہوتا ہے.

۔2حرکت سے تکلیف بڑھتی ہے. معمولی سا جھٹکا بھی تکلیف دے ہوتا ہے. حرکت سے کھانسی اور دیگر تکلیفات بھی بڑھتی ہیں.

سر جلدی سے پھرانے سے، بستر میں کروٹ بدلنے سے، اچھلنے سے، کھانسنے سے،اور محنت کرنے سے تکلیفات بڑھتی ہیں.

۔3کھانسی سر نیچا کرکے لیٹنے سے بڑھتی ہے. بائیں جانب لیٹنے سے تکلیفات کم ہوتی ہیں. داہنی طرف لیٹنے سے بڑھتی ہیں. اٹھ کر بیٹھنے اور ریاح کو خارج کرنے سے کھانسی کم ہوتی ہے.

۔4اگر مریض کو بائی (جوڑوں) کا درد ہو تو بازو اوپر اٹھا نہیں سکتا مگر آگے پیچھے گھما سکتا ہے. یہ اس دوا کی بہت ہی اہم علامت ہے.

۔5 حقہ نوشی سے ہچکی پیدا ہوتی ہے. کھانا نہ کھانے سے درد سر زیادہ ہوتا ہے. قے سے درد سر کو آرام ہوتا ہے .

نوٹ:۔اس دواء کے دائمی مریض میں شدید قسم کا درد سر موجود ہوتا ہے. درد سر طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک رہتا ہے. مریض جب صبح سو کر اٹھتا ہے تو درد سر کم ہوتا ہے. درد سر کو ٹھنڈی کھلی ہوا میں سکون ہوتا ہے. مگر کھانسی زیادہ ہو جاتی ہے.

۔6زیادہ تر جسم کا داہنا حصہ ماؤف ہوتا ہے. خصوصاً حلق کی داہنی جانب شدید خشکی کی وجہ سے بولتے وقت درد اور آواز کا بیٹھنا.

۔7 ٹھنڈے مرطوب موسم میں تکلیفات بڑھتی ہیں.

۔8 تکلیفات نوبتی ہوتی ہیں. اکثر تکلیفات رات لیٹنے کے وقت ہوا کرتی ہیں.

18۔ یوپیٹوریم پرفولیٹم

(Eupatorium Perfoliatum 200)

" ہڈیوں کا شدید درد" اس دوا کی خاص ترین اور انفرادی علامت ہے. اس دوا کی آزمائش میں شروع سے آخر تک "پریشان کن ہڈیوں کا درد" ملتا ہے. تمام اعضاء اور ہڈیوں میں درد کے ساتھ آنکھوں کے گڑھوں کی ہڈیوں میں درد، کھانسی کے ساتھ سینہ میں پھوڑے کا سا درد ملتا ہے. تمام جسم کے اندر آرنیکا کی طرح چوٹ کا سا درد ہوتا ہے. اعضاء اور پیٹھ پر ایسا درد ہوتا ہے جیسے ہڈی ٹوٹ گئی ہوں. بازوؤں اور ٹانگوں میں درد، گوشت میں پھوڑے کا سا درد، ہڈیوں میں پھوڑے کا سا درد، بازوؤں اور کلائیوں میں ایسا درد جیسے وہ ٹوٹ گئی ہوں. ٹانگوں میں پھوڑے کا سا درد، اٹھتے وقت ٹانگوں میں سختی اور درد، پنڈلیوں میں ایسا درد جیسے وہ پیٹی گئی ہوں. ہڈیوں میں درد کی وجہ سے مریض کراہے. قصہ مختصر ہر وہ تکلیف جس کے ساتھ "ہڈی توڑ" درد موجود ہے، اس کی دواء یوپیٹوریم پرفولیٹم ہی ہو گی.

یہ درد ملیریا بخار، وبائی انفلوئنزہ، اور ڈینگی بخار میں ملتا ہے. ڈینگی فیور میں یہ دوا اکسیر اعظم ہے. اس مقام پر یہ بات یاد رکھیں کہ یہ ملیریا بخار عموماً ان لوگوں کو ہوتا ہے جن کی قوت مدافعت (قوت حیات) کمزور ہو۔ جیسا کہ بوڑھے، 10 سال سے چھوٹے بچے اور کمزور نوجوان.

بنیادی علامت کے بعد اب بالترتیب علامات کو ذکر کرتا ہوں.

۔1 ہڈیوں میں پریشان کن درد. درد کی نوعیت چوٹ کی سی اور پھوڑے کی طرح ہوتی ہے.

۔2 بخار، لرزہ اور سردی لگنا. چائنا کی طرح یہ بھی ملیریا قسم بخار ہے. اس لئے چائنا کے بعد اس کو ذکر کیا.

۔3 لرزہ اور بقیہ علامات کا صبح 8 بجے عروج پر ہونا. بعض کتابوں میں صبح 7 اور 9 بجے کے درمیان لکھا ہے. بہر حال یہ علامت یوپیٹوریم ملیریا قسم بخار کو باقی تمام ملیریا بخار سے ممتاز کرتی ہے.

آپ کو معلوم ہے کہ چائنا ملیریا بخار مغرب اور رات 2 بجے شدت اختیار کرتا ہے. اپیس ملیریا قسم بخار دن 3 بجے شروع ہوا کرتا ہے. جیلسیمیم ملیریا قسم بخار دن 5 سے 6 بجے تک اپنے عروج پر ہوتا ہے. نیٹرم میور دن 10 سے 11 بجے تک عروج پر ہوتا ہے.

۔3 بخار اور جاڑا کے درمیان صفراوی قے کا ہونا.

۔4 تمام تر اخراجات سے تکلیفات میں کمی جیسا کہ قے سے سکون محسوس کرنا، پسینہ سے بخار، تمام تکلیفات اور دردوں کا (سوا درد سر کے) کم ہونا، ہوا کے اخراج سے پیٹ میں بہتری محسوس کرنا. پیٹ کا درد اور سینہ کا درد قے کرنے سے کم ہوتا ہے. بات چیت کرنے سے بہتر محسوس کرتا ہے. اسی وجہ سے جب یہ "ہڈی توڑ بخار اور لرزہ" اپنے عروج پر جاتا ہے تو تمام اخراجات رک جاتے ہیں. پیاس ختم اور پسینہ آنا بند ہو جاتا ہے. اس وقت مریض اندرون جسم بہت زیادہ تکلیف محسوس کرتا ہے. اگر بخار شروع ہوتے ہی قے ہو جائے تو بخار اپنا دورانیہ جلد پورا کر کے اتر جاتا ہے.

۔5 صبح کے وقت لرزہ اور متلی ذرا سی حرکت سے بڑھتی ہے.

۔6 چائنا کی طرح مریض مکان کے اندر بہتر محسوس کرتا ہے. کھلی ہوا میں تکلیف پاتا ہے.

۔7 کیپسیکم کی طرح ٹھنڈے پانی کی شدید پیاس ہوتی ہے. مگر اس سے لرزہ اور صفراوی قے پیدا ہوتی ہے.

۔8 منہ کا ذائقہ کڑوا.

نوٹ:-ڈینگی وائرس کے ہزاروں مریضوں کو آج سے تقریباً 200 سال پہلے ڈاکٹر ہانیمن نے ہومیوپیتھک میڈیسن EUPATORIUM PERFOLIATUM سے صحت یاب کیا تھا. میرے پاس بھی جو ڈینگی کے مریض آتے ہیں تو میں ان کو یہ ہی دواء دیتا ہوں۔ الحمد للہ شفا ہوتی ہے۔ یہ دواء کراچی والوں کے لئے ساون کے موسم میں سب سے زیادہ مفید ہے۔ اس لئے کہ وہ سمندری تری والا علاقہ ہے۔ اس شہر میں ڈینگی بخار زیادہ ہوتا ہے۔ ایلوپیتھک ڈاکٹروں نے بلاوجہ ہی یہ شور مچایا ہوا کہ ڈینگی لاعلاج مرض ہے۔ میں آپ کو بتاتا ہوں کہ ڈینگی کا ہومیوپیتھک میں شرطیہ علاج موجود ہے۔

19۔آئرس ورسی کولر

(Iris Versicolor 200)

اس دور میں ہر ایک کی زبان پر ہائی بی پی کا لفظ ہے. مریض کے بی پی کی معلومات ایک مخصوص آلہ سے کی جاتی ہے. ہائی بی پی کے ساتھ بخار کبھی نہیں ہوتا. اس میں عموماً گردن یا سر کی دائیں جانب درد ہوتا ہے. پٹھوں میں کبھی کھنچاؤ بھی ہوا کرتا ہے۔ مریض کو گرمی بہت لگتی ہے. اسے سردی نہیں لگتی۔ ساتھ وہ بے چین بھی ہوتا ہے. اس صورت میں بی پی کو نارمل کرنے والی یہ واحد ہومیوپیتھک دوا ہے. جب بھی بی پی ہائی ہو تو 200 کی ایک خوراک کافی ہو گی.

اس دوا کا مزاج غدی عضلاتی ہے۔ یہ دوا دینے سے جسم میں صفراء اور گرمی کم ہوتی ہے۔اس لئے بخار کے مریض کو یہ دوا نہیں دے سکتے۔ اس لئے کہ بخار کے مریض کو صفرا اور گرمی کی ضرورت ہوتی ہے۔آئرس گرمی کو کم کرتی ہے۔

اس دوا کا اثر معدہ جگر اور آنتوں پر سب سے نمایاں ہوتا ہے. جب کثرت صفرا کی وجہ سے شدید درد سر پیدا ہو. اس درد سر سے قے پیدا ہو تو آئرس دوا ہوا کرتی ہے.

نوٹ:-ہائی بی پی کی وجہ سے بہت دفعہ قے بھی ہو جایا کرتی ہے یا قے کا ڈر موجود ہوتا ہے. اس لئے میں نے آئرس کو قے آور ادویہ کی لسٹ میں شامل کیا ہے.

منہ سے تار دار لمبی تھوک کا ہونا اس دوا کا مخصوص نشان ہے۔

اب آگے بخار اور زکام کی ادویہ بیان کی جاتی ہیں.

20۔اکونائٹ نیپلس

(Aconitum Napellus 200)

ہر وہ تکلیف، درد، بخار جو سرد خشک ہوا کے لگنے یا گرم سرد ہو جانے یا رطوبات کے رک جانے کے بعد انتہائی تیزی اور شدت کے ساتھ آئے جیسا کہ طوفان آتا ہے. اور بڑھتا جائے حتی کہ مریض کو اپنے کسی عضو کے خراب ہونے یا مر جانے کا خوف لاحق ہو جائے. مریض سردی، چھوا جانا، شور و غل، روشنی، کپڑا اتارنا، اور درد بالکل برداشت نہ کرے. مریض حد سے زیادہ بے چینی اور جانکنی سی حالت ہو جائے. ہر قسم کی غذا سے نفرت ہو. بے حد پیاس ہو. ہر چیز کا ذائقہ سوائے پانی کے کڑوا ہو. کھانسی اور چھینکیں بھی ہوں. چہرہ کبھی سرخ

اور کبھی زرد ہو رہا ہو. مریض بزدل ہو جائے تو اس صورت حال میں سوائے اکونائٹ کے کوئی دوسری دوا کام نہ آئے گی. یہ اکونائٹ کی مکمل تصویر تھی.

اکونائٹ میں چند خاص باتیں ہیں!

۔1 اکونائٹ بخار، تکلیف اور درد صرف اس انسان کو ہوتا ہے جو دموی ہو. دموی سے مراد مضبوط جسم والا ہو. اس میں خون یعنی سرخ اجزاء کی کمی نہ ہو. اگر ایک ایسا انسان جسم میں بھس یعنی خون کی بہت کمی ہے تو اسے اکونائٹ بخار اور درد نہیں ہو سکتا.

۔2 اکونائٹ تکلیف ہمیشہ سرد خشک ہوا لگ جانے یا گرم سرد ہو جانے کے بعد یایکدم پسینہ رک جانے کے بعد آیا کرتی ہیں. مثلا:- ایک دموی انسان صبح کے وقت جلدی سے اپنے بستر سے باہر نکلا، جسم گرم تھا. باہر سرد خشک ہوا چل رہی تھی. وہ واک کرنے لگا تو کچھ ہی دیر میں جسم میں سرد خشک ہوا کے جھونکوں کی وجہ سے بے حد پریشانی ہونے لگی یہ مغرب تک اپنے عروج تک پہنچ گئ. شدید سردی،، زکام، کھانسی، موت کا خوف، چہرہ سرخ ہونے لگا تو یہ ایکونائٹ کا مریض بن گیا.

اسی طرح ایک دموی انسان گھر آیا. اس کا جسم بہت گرم اور پسینہ میں لت پت تھا. اس نے جسم ٹھنڈا ہونے اور پسینہ خشک ہونے کا انتظار کئے بغیر ٹھنڈے پانی سے نہانا شروع کر دیا. نہانے کے دوران ہی بے حد پریشان اور درد سر شروع ہو گیا. نہانے کے بعد پسینہ آنا بند ہو گیا. درد سر تیزی اور شدت کے ساتھ بڑھنے لگا. وہ ناقابل برداشت ہو گیا، اس صورت میں انتہائی شدید بخار ہو سکتا ہے یا آنکھوں کی بینائی جا سکتی ہے یا اور کچھ بھی ہو سکتا ہے. تو اس صورت میں صرف اکونائٹ ہی کام آئے گی. اسے سادہ زبان میں گرم سرد ہو جانا کہتے ہیں. ہومیو میں یکدم پسینہ کا رک جانا کہتے ہیں. اس سے معلوم ہوا کہ موسم گرما میں بھی اکونائٹ حالت طاری ہو سکتی ہے.

۔3 اکونائٹ کی ہر تکلیف، درد، اور بخار میں دو چیزیں ضرور ہوتی ہیں. ایک تیزی. دوسری شدت. اس لئے اکونائٹ کو "طوفان" بھی کہا گیا ہے. اگر کسی تکلیف میں تیزی اور شدت نہ ہو تو وہ اکونائٹ تکلیف ہرگز نہیں ہو سکتی. مثلا:- ایک انسان صبح صبح اٹھا. اس نے ٹھنڈا پانی پیا، شام تک گلے میں جلن اور ہلکی سردی لگنے لگی دوسری یا تیسری رات بخار، سردی، بے چینی، گلا خراب، زکام، کندھوں میں درد وغیرہ ہونے لگا تو یہ سب تکلفات اکونائٹ کی ہرگز نہیں ہو سکتیں. اس لئے کہ اکونائٹ کی ہر تکلیف تیزی اور شدت کے ساتھ اس طرح آتی ہیں کہ پہلے ہی دن عروج پر پہنچ جاتی ہیں.

۔4 اکونائٹ کی ہر تکلیف میں مریض بے حد ذکی الحس ہوتا ہے. اس کا مطلب یہ ہے کہ اکونائٹ کی ہر تکلیف ناقابل برداشت اور بہت زیادہ محسوس ہوتی ہے. بے چینی ناقابل برداشت، درد سر ناقابل برداشت، روشنی ناقابل برداشت، شور و غل ناقابل برداشت، زکام اور چھینکیں ناقابل برداشت، درد ناقابل برداشت، حرکت ناقابل برداشت، چھونا ناقابل برداشت، قے ناقابل برداشت، پیاس ناقابل برداشت. اگر کوئی مریض بخار میں صبر و شکر کے ساتھ لیٹا ہو، یا چار پانچ دنوں سے درد برداشت کر رہا ہو تو یہ اکونائٹ دوا کا مریض بالکل نہیں ہو سکتا.

نوٹ:- چائنامیں بھی شدید پیاس ہوتی ہے۔ مگر اس میں پانی کڑوا لگتا ہے۔ اکونائٹ میں پانی کے سوا ہر چیز کڑوی لگتی ہے۔

۔5اکونائٹ کی تکلیفات اور بخار غروب آفتاب کے بعد سب سے زیادہ شدت اختیار کرتی ہیں۔ چائنا بخار بھی مغرب کے وقت شدت اختیار کرتا ہے۔ مگر چائنامیں اکونائٹ جیسی شدت، تیزی، موت کا خوف، اور ذکی الحس بالکل نہیں ہوتا۔ نیز چائنا بخار میں چلنے سے بے چینی کم ہوتی ہے۔ اکونائٹ میں چلنے سے بے چینی کم نہیں بلکہ زیادہ ہوتی ہے۔ دونوں بخار میں شدید پیاس ہوتی ہے۔ مگر چائنامیں پانی کا ذائقہ ضرور کڑوا ہوتا ہے۔ اکونائٹ بخار میں پانی کا ذائقہ بالکل کڑوا محسوس نہیں ہوتا۔ چائنامیں موت کا خوف بھی نہیں ہوتا۔

۔6اکونائٹ بخار، درد اور تکلیف میں مریض بزدل ہو جاتا ہے اور اسے مرنے کا ڈر ضرور ہوتا ہے۔ اس ڈر کی وجہ اس تکلیف کی شدت اور تیزی ہے۔ اگر مریض کو بخار ہو اور موت کا خوف بالکل نہ ہو تو یہ بخار اکونائٹ نہیں ہو سکتا۔ بعض وقت موت کے خوف کی جگہ کسی عضو کے ضائع ہونے کا خوف بھی ہو سکتا ہے۔ یہ بھی موت کے خوف کے مترادف ہے۔

۔7اکونائٹ بخار تپ لرزہ ہوتا ہے۔ اس میں اندرونی گرمی سے زیادہ بیرونی سردی ہوتی ہے۔ بیلاڈونا میں اندرونی گرمی بیرونی سردی سے زیادہ ہوا کرتی ہے۔

21۔بیلاڈونا

(Belladona 200)

بیلاڈونا بخار میں چند اہم علامات موجود ہیں۔ میں ان کو نمبر وار بیان کرتا ہوں۔

۔1 گرمی:- بیلاڈونا تکلیف، بخار، درد، اور ورم کے ساتھ تمام جسم میں سخت انتہائی گرمی ضرور بہ ضرور ہوتی ہے۔ مریض اندونی گرمی برداشت کرتا ہے اور نہ ہی بیرونی گرمی۔ جیسی گرمی بیلاڈونا میں ہے ویسی گرمی کسی دوسری بخار کی دوا میں موجود نہیں۔ جب معالج مریض کو ہاتھ لگاتا ہے تو اپنے پوروں میں گرمی محسوس کرتا ہے۔ اسی وجہ سے بیلاڈونا کا مریض شکنجبین پینا بہت پسند کرتا ہے۔ جب اس سے یہ سوال کیا جاتا ہے کہ گرمی زیادہ لگ رہی ہے یا سردی؟ تو وہ ہمیشہ یہ جواب دیتا ہے کہ گرمی زیادہ لگ رہی ہے۔ اس کی سانس گرم ہوتی ہے۔

نوٹ:- بیلاڈونا کی ہر تکلیف کے ساتھ بخار کا مشاہدہ ہوا ہے۔

۔2 تپکن:- بیلاڈونا کی ہر تکلیف کے ساتھ آگ جیسی جلن اور تپکن ضرور ہوتی ہے۔ اگر درد سر ہے تو سر کی نالیوں میں تپکن اس قدر ہوتی ہے کہ مریض کہتا ہے کہ جیسے آگ لگی ہے۔ اگر غدود یا گلا متاثر ہو تو اس میں بھی آگ جیسی تپکن ضرور ہوگی۔ اگر معدہ میں خرابی ہو تو ساتھ جلن ضرور ہوگی۔

نوٹ:-ہیپر سلف کے بعد گلے کی بڑی دوا بیلاڈونا ہے. ہیپر سلف کا گلا زرد میلا ہوتا ہے. بیلاڈونا کا گلا سرخ ہوتا ہے.

۔3 سرخی:-بیلاڈونا کے مریض کے مختلف اعضاء اور ماؤف عضو میں آگ جیسی سرخی بھی ضرور ہوتی ہے. جیسا کہ زبان کا انتہائی سرخ ہونا، گلے کا سرخ دھار ہونا، اگر دانے نکلیں تو ان کا بھی سرخ اور لال بخار جیسا ہونا، آنکھوں کا سرخ ہونا، چہرے کا سرخ ہونا، وغیرہ.

اگر مریض زیادہ کمزور ہو جائے تو یہ سرخی سیاہی میں بدل جاتی ہے.

۔4 سوجن:-بیلاڈونا کے مریض کا کوئی بھی عضو جب ماوف ہوتا ہے تو اس میں سوزش ضرور ہوتی ہے.

۔5 ذکی الحس:-بیلاڈونا کا مریض روشنی، شور و غل، ہر قسم کی خوشبو اور بدبو، چھونے، جھٹکا لگنے، حرکت کرنے سے، بال کٹوانے یا ان کو ہاتھ لگانے سے اور ہر درد سے بہت زیادہ ذکی الحس اور نفرت کرنے والا ہوتا ہے. وہ ماؤف مقام کو ہاتھ نہیں لگانے دیتا، اور نہ ہی اپنی چارپائی کو حرکت دینے دیتا ہے. بیلاڈونا کو عام لوگوں سے زیادہ درد محسوس ہوتا ہے.

نوٹ:-برائی اونیا کا مریض بھی حرکت برداشت نہیں کرتا مگر وہ چھونے سے بالکل ذکی الحس نہیں ہوتا بلکہ دبوانا اور ماؤف مقام پر لیٹنا پسند کرتا ہے.

۔5 بیلاڈونا بخار اور درد رات 11 بجے سب سے زیادہ شدت اختیار کرتا ہے.

۔6 بیلاڈونا کے مریض کو اکثر ہذیان ہوتا ہے. یہ اس لئے کہ اس بخار میں خون کا زیادہ دباؤ سر کی طرف ہوتا ہے۔ جیسے بے چینی کی سب سے بڑی دوا اکونائٹ ہے ویسے ہومیوپیتھک میں ہذیان کی سب سے بڑی دوا بیلاڈونا ہے. ہذیان کا مطلب یہ ہے کہ جب بیلاڈونا کا بخار تیز ہوتا ہے تو وہ بیہودہ، بے تکی اور دوسروں کو ناراض کرنے والی باتیں ضرور کرتا ہے. اس لئے بیلاڈونا مریض کو بے صبر کہا گیا ہے.

۔7 بیلاڈونا بخار عموماً نہانے، سردی لگ جانے، لو لگنے، یا تھکاوٹ کے بعد ہوا کرتا ہے.

۔8 اس کی اکثر تکلیفات دائیں جانب میں ہوا کرتی ہیں. یہ سرد مزاج دوا ہے. مگر لو لگنے سے بھی بیلاڈونا بخار ہو سکتا ہے. لو لگنے کی سب سے بڑی دوا گلونائن ہے. پھر بیلاڈونا کا نام آتا ہے.

۔9 بیلاڈونا کا سب سے زیادہ اثر دماغ اور سر پر ہوتا ہے. اسی وجہ سے اس دوا میں بہت سے درد سر پائے جاتے ہیں. اسی وجہ سے کینٹ نے کہا ہے کہ اگر سردی سر سے شروع ہو تو بیلاڈونا اور اگر پاؤں سے شروع ہو تو اکونائٹ دوا ہو گی.

۔10 بیلاڈونا کی تکلیفات اور درد اچانک سے آدباتے ہیں. کچھ دیر یا زیادہ دیر تک باقاعدہ رہنے کے بعد اچانک سے چلی جاتی ہیں. خصوصاً درد شکم.

۔11بیلاڈونا کو پسینہ صرف تھکے ہوئے حصص پر آتا ہے.

کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ مریض میں ہمیشہ کے لئے بیلاڈونا بخار رہ جاتا ہے اور اس کا مزاج بھی بیلاڈونا بن جاتا ہے۔ یہ بہت ہی چڑچڑے ہوتے ہیں۔

22۔برائی اونیاالبا

(Bryonia Alba 200)

میں نے برائی اونیا تکلیف کے مریض میں کچھ باتوں کا مشاہدہ کیا ہے. میں ان کو بالترتیب ذکر کرتا ہوں.

۔1حرکت کرنے سے درد کا بڑھنا:-

ہومیوپیتھک میں اس علامت پر برائی اونیا کو سب سے بڑی اور اول دوا تسلیم کیا گیا ہے. برائی اونیا کے جسم کا درد اور ماؤف مقام کا درد ہر قسم کی حرکت سے زیادہ ہوتا ہے. حتیٰ کہ بولنے، چھینکنے، اور کھانے سے بھی زیادہ ہوتا ہے. وہ خاموش اور بلاحرکت رہنا پسند کرتا ہے. یہ بات یادرکھیں کہ جب ہم کسی بھی دوا کی بڑی علامت کا کسی مریض میں مشاہدہ کرتے ہیں تو اس دوا کی بقیہ اہم علامات کی تصدیق کے بغیر دوا دینا ناکامی کو دعوت دینے کے مترادف اور ہومیوپیتھک اصول کے سراسر خلاف ہے.

۔2دبانے سے درد کا کم ہونا:-

برائی اونیا کا مریض جسم دبوانا بہت پسند کرتا ہے. اکونائیٹ اور بیلاڈونا کی طرح چھونے سے ذکی الحس نہیں ہوتا. بلکہ وہ ماؤف جانب لیٹنا بھی پسند کرتا ہے. یعنی ذات الریہ اور ذات الجنب کا مریض ماؤف پھیپھڑوں کی جانب سونا پسند کرتا ہے. اگر سر یا کان میں کوئی زخم ہوا ہے تو وہ زخم والی جانب سونا پسند کرتا ہے.

۔3سر سے پاؤں تک نمایاں خشکی کا ہونا:-

برائی اونیا مریض کے تمام جسم، ہونٹوں، منہ، زبان، حلق، غذاء کی نالی، اور آنتوں میں خشکی ہوتی ہے. برائی اونیا کا منہ کبھی تر نہیں ہوسکتا بلکہ اگر وہ تھوکے گا تو اس کی تھوک بھی خشک ہوگی. اس کا پاخانہ بھی خشک ہی ہوگا. اگر کھانسی ہوگی تو وہ بھی خشک ہوگی. پیشاب بھی کم ہوگا. اس کا مطلب یہ ہے کہ برائی اونیا میں رطوبات کی بہت کمی ہے. اسی وجہ سے برائی اونیا میں قبض ہوتی ہے. برائی اونیا کی پیاس میں بھی خاص بات ملتی ہے. وہ یہ کہ منہ میں شدید خشکی کے باوجود چائنا کی طرح جلدی جلدی بار بار پانی زیادہ مقدار میں پانی نہیں پیئے گا، اور نہ ہی

آرسینک کی طرح تھوڑے تھوڑے وقفے سے گونٹ گونٹ پانی پیئے گا. بلکہ لمبے وقفہ کے بعد زیادہ مقدار میں ٹھنڈا پانی پیئے گا. یہ پانی اس کی تکلیفات میں کمی کا سبب بنے گا.

۔4.برائی اونیا بنیادی طور پر سرد مزاج دوا ہے. نہانے اور سردی سے تکلیف کا شروع ہونا عام بات ہے۔ مریض صبح کے وقت ٹھنڈی ہوا سے ذکی الحس ہوتا ہے. صبح کے وقت چھینکیں اور زکام ہونا بھی عام بات ہے. جوڑوں اور اعضاء کے درد کو گرمی سے کچھ آرام ہوتا ہے. مگر ٹھنڈا پانی تکلیفات کو کم کرتا ہے. شائد اس لئے کہ اس کی خشکی میں کمی کا سبب بنتا ہے. معدہ کی تکلیفات موسم گرما میں بڑھتی ہیں. درد سر ٹھنڈی چیز لگانے سے کم ہوتا ہے. درد دانت گرم اشیاء پینے، کھانے اور گرم مکان میں زیادہ ہوتا ہے.

اس مکمل بیان کا خلاصہ یہ ہے کہ گرمی کچھ تکلیفات کو کم اور کچھ کو زیادہ کرتی ہے. نیز یہ کالی کارب کی طرح دائیں جانب کی دوا ہے. کالی کارب، سیپیا، اور کونیم کی طرح سوئیاں چبھنے کے سے درد بھی ہیں.

۔5دردوں کا رات 9 سے 1 بجے اور صبح 4 سے 7 بجے تک شدت اختیار کرنا.

۔6 گرم کمرہ میں تکلیفات کا بڑھنا اور کھلی ہوا میں بہتر محسوس کرنا.

۔7.برائی اونیا تکلیف، بخار، اور درد آہستہ آہستہ سے بڑھتے ہیں. اپنے عروج پر پہنچنے میں وقت لگاتے ہیں. وہ مسلسل ہوتے ہیں. اکونائٹ اور بیلاڈونا کی طرح شدید اور تیزی سے بڑھنے والے بالکل نہیں ہوتے اس لئے کہ برائی اونیا بنیادی طور پر ورم کی دوا ہے. یہ ورم ہمیشہ اندرونی جھلیوں، سفید ریشوں جوڑ بندوں اور اعصابی جھلیوں تک محدود ہے.

برائی اونیا کا درد سر جسم میں موجود کسی ورم کی طرف اشارہ کرتا ہے. وہ ورم کسی بھی مقام پر اور کسی بھی سبب سے ہو سکتا ہے مگر عموما چوٹ اور سردی سے ہوا کرتا ہے.

۔8زبان پر موٹی سفید تہہ اور تہہ کا درمیان سے پھٹا ہونا. اس کو چٹے دار زبان کہتے ہیں۔ جو جسم میں کسی ورم پر دلالت کرتی ہے۔ اگر ایک بار آپ برائی اونیا کی زبان کو دیکھ لیں تو بھول نہیں سکیں گے.

نوٹ:-برائی اونیا کا شمار ورم کی اعلی ترین ادویہ میں ہے.

کیوں کہ برائی اونیا ہومیوپیتھک کی اعلی ترین ادویہ میں سے ہے تو اس کو سمجھانے کے لئے اپنا پہلا کامیاب کیس ذکر کرنا مناسب سمجھتا ہوں.

کیس:-ایک مریض عمر 27 سال. کچھ دن قبل دن کو کان میں کوئی کیڑا داخل ہو گیا. رات کو کان میں بھاری پن اور درد شروع ہوا. کیڑا بڑا تھا وہ کان میں چلنے لگا. تمام رات تکلیف رہی اور کان اندر سے زخمی ہو گیا. دن کو ایک ایلو پیتھک ڈاکٹر سے کیڑا نکلوا دیا. تیسرے دن رات کان میں سوزش اور خون آنا شروع ہو گیا. چوتھے دن بخار ہو گیا. ایک ایم بی بی ایس ایلو پیتھک ڈاکٹر سے 5 دن دوالی مگر آرام نہیں آیا. تنگ آکر اس نے جواب دے دیا. اس نے کہا کہ کان کا پردہ پھٹ گیا ہے. یہ لاعلاج ہے. میں عیادت کے لئے مریض کے پاس بیٹھا تھا. میں نے دیکھا کہ مریض کان کو دبانے کی کوشش کر رہا ہے. میں نے پوچھا کہ کس وقت یہ درد کان زیادہ ہوتا ہے؟اس نے کہا کہ صبح ٹھیک تھا، دن کو کام لگا رہا تو درد زیادہ ہو گیا، اب زیادہ ہے. اس کا مطلب یہ ہے کہ حرکت کرنے سے زیادہ ہوتا ہے. رات کو زیادہ ہوتا ہے. اس وقت رات کے 8 بجے تھے. میں مریض کو دیکھ رہا تھا کہ وہ ابھی حرکت کرنا پسند نہیں کر رہا اور آرام کرنا چاہتا تھا. میرے دل میں خیال آیا کہ اس کی دوا برائی اونیا ہے. ایک دبانے سے تکلیف کا کم ہونا، حرکت سے زیادہ ہونا، رات کو زیادہ ہونا. اللہ پر یقین رکھ کر دوا دے دی. برائی اونیا ون ایم کا ایک قطرہ اس کی زبان پر ڈال دیا. ایک گھنٹہ کے بعد کان میں ٹک ٹک کی آواز آنے لگی. مریض نے کہا کہ یہ آواز پہلے نہیں آئی تھی.

میں اندر سے خوش ہوا کہ اللہ کے حکم سے دوا نے اپنا کام شروع کر دیا ہے. اب ان شاء اللہ شفاء ہو گی. میں نے مریض کو کچھ ہدایات دیں. کچھ دیر بعد اس سے پانی باہر آنے لگا. پھر صبح چار بجے شدید بخار ہو گیا جو تقریبا 7 بجے تک رہا. مریض پریشان ہو گیا اور کہا کہ پہلے تو صرف کان میں درد اور سوزش تھی اب بخار بھی ہو گیا ہے میں نے مریض کو سمجھایا کہ کان میں موجود ورم کو ٹھیک کرنے کے لئے بخار کا ہونا ضروری ہے. اسے سمجھ آگئی تمام دن کان بھاری رہا اور ہلکا بخار رہا. دوسری صبح پھر چار بجے شدید بخار اور بے چینی رہی. مگر اس دن کان پہلے سے بہت بہتر اور ہلکا محسوس ہو رہا ہے، اور بخار کی شدت بھی کم ہے. پھر مسلسل برائی اونیا 200 استعمال کرواتا رہا. آہستہ آہستہ بخار اور کان کی تکلیف کم ہوتی گئی. مریض 3 ہفتوں میں مکمل شفایاب ہو گیا. شکر الحمد للہ.

23۔رسٹاکس

(Rhus Toxicodendron 200)

برائی اونیا کی طرح رسٹاکس کی سب سے بڑی، نمایاں ترین اور ممتاز علامت اس کی کمی زیادتی میں ہے. جیسا کہ ہنیمن نے بیان کیا ہے. وہ ہے "حرکت سے تکلیف کا کم ہونا اور آرام سے بڑھنا" یہ برائی اونیا کے بالکل متضاد ہے. اسی وجہ سے میں رسٹاکس کی علامات میں سے کمی زیادتی کی علامات کو زیادہ اہمیت دیتا ہوں. اب میں کمی زیادتی کی علامات کو بالترتیب بیان کرتا ہوں.

" ۔1 حرکت سے تکلیف کا کم ہونا اور آرام سے بڑھنا

یہ علامت جس طرح نمایاں طور پر رسٹاکس میں موجود ہے اور کسی دوا میں موجود ہے.

اس کا مطلب یہ ہے کہ جب بھی کسی تکلیف، درد، بخار، ورم، زخم چوٹ وغیرہ کے ساتھ یہ مشاہدہ کرتے ہیں کہ مریض حرکت کرنا بہت زیادہ پسند کرتا ہے، اور اسے آرام کرنے سے زیادہ تکلیف ہوتی ہے تو ایک اچھے ذمہ دار سمجھدار معالج کے ذہن میں سب سے قبل رسٹاکس دوا آتی ہے. وہ اسباب مرض، مریض کی دماغی علامات اور کمی زیادتی کی باقی علامات پر توجہ کرنے کے بعد رسٹاکس دوا کو ہی منتخب کرے گا. اسے اولین سلیکشن اور پہلا انتخاب کہتے ہیں.

اس کے ساتھ یہ بھی یاد رکھیں کہ حرکت کے آغاز پر تکلیف بڑھتی ہے پھر کم ہونے لگتی ہے.

رسٹاکس کو سمجھانے کے لئے میں اپنا چھوٹا سا کیس ذکر کرتا ہوں. ایک دن صبح سے دوپہر 2 بجے تک مسلسل مطالعہ کرنے سے تھکاوٹ ہو گئی. بے چینی ہونے لگی. میں صوفہ پر بیٹھا تھا. دل کی دھڑکن بڑھنے لگی. جسم میں گرمی کا احساس ہونے لگا. میں اپنی اس حالت کو دیکھ کر سوچنے لگا کہ یہ کیا ہوا. پھر دل میں زبردست خواہش ہوئی کہ اٹھ کر چلا جائے. میں چلنے لگا. اس سے سکون محسوس ہونے لگا تو مجھے فوراً رسٹاکس یاد آئی. حرکت سے تکلیف کا کم ہونا اور آرام سے زیادہ ہونا. میں نے رسٹاکس 200 کا صرف ایک قطرہ زبان پر ٹپکایا تو 15 منٹ میں ہی بے چینی اور بقیہ علامات ختم ہو گئی. مجھے امید ہے کہ اس کیس سے آپ کو رسٹاکس کی سمجھ آگئی ہو گی.

رسٹاکس کا دائمی مریض یہ جملہ ضرور کہتا ہے کہ "میں جب تک کام کرتا رہتا ہو تو کوئی تکلیف نہیں ہوتی. جب کام نہیں کرتا تب تکلیفات ہوتیں ہیں خصوصاً رات کے وقت" یہ اس لئے کہ رات کا وقت آرام کا وقت ہوتا ہے. رسٹاکس کی آرام سے تکلیفات بڑھتیں ہیں.

"۔2 دبانے سے تکلیفات میں کمی"

مجھے یاد ہے کہ زندگی کا پہلا رسٹاکس کا جب میں کیس نوٹ کر رہا تھا تو اس نے کہا تھا کہ جب گلا درد کرتا ہے تو میں اسے کپڑے کے ساتھ باندھ دیتا ہوں. جب پیٹ درد کرتا ہے تو پیٹ پر کوئی چیز رکھ کر زمین پر الٹا لیٹ جاتا ہوں. مجھے اس کے اس بیان سے معلوم ہوا کہ رسٹاکس کی دبانے سے تکلیفات کم ہوتی ہیں.

اس علامت میں رسٹاکس برائی اونیا کے ساتھ مشترک ہے. مگر پہلی علامت میں رسٹاکس برائی اونیا کے متضاد ہے.

کولوسنتھ کی طرح رسٹاکس کا درد شکم دبانے اور پاخانہ کرنے سے کم ہوتا ہے. دونوں کے درد شکم کی نوعیت بھی ایک جیسی ہے. مگر دونوں میں فرق یہ ہے کہ رسٹاکس حرکت کو پسند کرتا ہے. کولوسنتھ کا مریض حرکت کو بالکل پسند نہیں کرتا.

"۔3 مرطوبیت اور سردی سے تکلیفات کا بڑھنا۔:"

برساتی موسم میں، نہانے سے، کپڑے دھونے سے، بھیگ جانے سے، سردی لگنے سے، سمندری سفر سے، مرطوب جگہ لیٹنے سے رسٹاکس تکلیف بڑھتی ہے. بڑھنے کے ساتھ ساتھ ان وجوہات سے رسٹاکس تکلیفات پیدا بھی ہو سکتی ہے.

نیٹرم سلف اور رسٹاکس اس علامت میں مشترک ہیں مگر نیٹرم سلف کو اس علامت پر سب سے بڑی دوامانا گیا ہے. اس مقام پر ڈلکامارہ کا ذکر کرنا بھی مناسب ہے. مرطوب موسم میں اس کی بھی تکلیفات بڑھتی ہیں. مگر ڈلکامارہ کا موسم خاص ہے. رات سرد، دن گرم. یہ وہ دن ہیں جب گرمی ختم ہو رہی ہو، سردی شروع ہو رہی ہو، رات سردی ہو اور دن گرم ہوں. اس ڈلکامارہ کا موسم کہتے ہیں. اس موسم میں ڈلکامارہ سب سے زیادہ استعمال ہوتی ہے.

آپ یہ بات یاد رکھیں کہ مرطوب موسم اور سرد موسم میں فرق ہے. ساون کا مکمل موسم،اور بارش کا موسم مرطوب موسم ہوتا ہے. دسمبر کی خشک سردی کو سرد موسم کہتے ہیں. یہ فرق اس لئے بیان کیا ہے کہ کچھ ادویہ میں سردی سے تکلیفات بڑھتیں ہیں اور مرطوب موسم میں کم ہوتی ہیں. جیساکہ کاسٹیکم کی مرطوب موسم میں تکلیفات کم ہوتی ہیں. سردی سے بڑھتی ہیں.

اس تمام بیان سے آپ کو معلوم ہو چکا ہو گا کہ سورج کی عدم موجودگی رسٹاکس کی تکلیفات کو بڑھادیتی ہے. اس کی ایک وجہ یہ ہے کہ رسٹاکس دوا جس پودے سے بنی ہے وہ پودا رات کے وقت اور برساتی موسم میں زیادہ زہریلا ہو جاتا ہے .

" ۔4 گرمی اور سینکنے سے تکلیفات کا کم ہونا۔:"

اس علامت پر سب سے بڑی دواء مگنیشیا فاس ہے. گرمی اور سینکنے سے تکلیفات کا بھاری مقدار میں کم ہونا مگنیشیا فاس میں سب سے زیادہ نمایاں ہیں. یہ بات رسٹاکس میں بھی موجود ہے. مگر اس قدر نمایاں نہیں جس قدر مگنیشیا فاس میں ہے. دونوں میں فرق یہ ہے کہ مگنیشیا فاس کو آرام کرنے سے آرام ہوتا ہے. رسٹاکس میں آرام کرنے سے تکلیف بڑھتی ہیں.

رسٹاکس کی صرف جلدی تکلیفات موسم گرما میں، بستر کی گرمی سے،اور سینکنے سے بڑھتی ہیں۔ بقیہ تمام تکلیفات کم ہوتی ہیں.

5۔ صبح 5 بجے اور رات 5 بجے تکلیفات کا بڑھنا، دن 11 بجے تکلیفات کا بڑھنا،رات کے وقت، صبح سورج طلوع ہونے سے قبل،اور شام سورج غروب ہونے سے قبل تکلیفات کا بڑھنا۔:"آپ اس علامت کو اس طرح بھی بیان کر سکتے ہیں کہ صبح 5 بجے کے بعد اور شام 5 بجے کے بعد تکلیفات کا بڑھنا.

ایک بچہ جس کو کافی مہینوں سے کھانسی کا مرض تھا. خون کا ٹسٹ کروانے سے معلوم ہوا کہ خون میں انفیکشن ہے. ایلوپیتھک سے کافی علاج کروانے اور بہت سی ہومیو دوا سے کھانسی ختم نہیں ہو رہی تھی. میں نے زبان چیک کی تو وہ رسٹاکس میں مثلثی زبان تھی. کھانسی کے زیادہ ہونے کا وقت اور سبب پوچھا تو والد نے کہا کہ صبح صبح اور شام 5 بجے کے بعد زیادہ ہوتی ہے. رپیرٹری سے معلوم ہوا کہ رسٹاکس کی تکلیفات صبح 5 بجے اور شام 5 بجے زیادہ ہوتیں ہیں. اس لئے میں نے صرف 2 ہفتہ رسٹاکس 200 دی. اس سے کھانسی بالکل ختم ہو گئی. الحمد للہ.

آپ کو معلوم ہے کہ صبح اور شام کا وقت ٹھنڈا ہوتا ہے. اس لئے ان دو وقتوں میں رسٹاکس تکلیفات زیادہ ہوتیں ہیں خصوصاً کھانسی اور غمگینی. رات کا وقت آرام کا وقت اور دن کا کام کاج کا ہوتا ہے. اس لئے رسٹاکس کی تکلیفات رات کو بڑھتیں ہیں.

۔6 بند مکان میں بے چینی کا زیادہ ہونا اور کھلی ہوا میں بہتر محسوس کرنا. رسٹاکس اس علامت میں بھی برائی اونیا کے ساتھ مشترک ہے.

۔7 بائیں جانب سونے سے دل کی تکلیف زیادہ ہوتی ہے.

رسٹاکس کی کمی زیادتی کے وجوہات بیان کرنے کے بعد اب رسٹاکس کیفیت طاری ہونے کے مشہور اسباب بیان کرتے ہیں. اس سے آپ کو معلوم ہو جائے گا کہ ایک انسان کن کن وجوہات سے رسٹاکس کا مریض بن جاتا ہے۔

وہ یہ اسباب ہیں.

۔1 چوٹ، زخم ہونے یا حادثہ سے،

بعداوقات سوتے میں گردن کی نس چڑھ جاتی ہے. پنجابی میں اسے "کڑل پڑھ جانا" کہتے ہیں. اس کی دوا رسٹاکس1M ہے.

اس جگہ یہ بیان کرنا مناسب ہوگا کہ چوٹ، اور تھکاوٹ کے سبب میں رسٹاکس آرنیکا کی شریک ہے. اس لئے اگر چوٹ اور زخم کو بھرنے میں آرنیکا ناکام ہو تو رسٹاکس اکثر کامیاب ہوتی ہے. رسٹاکس اور آرنیکا کی تھکاوٹ میں فرق یہ ہے کہ آرنیکا کا مریض اپنے جسم میں حرارت اور توانائی کا فقدان محسوس کرتا، اور آرام کرنے سے آرام پاتا ہے. رسٹاکس کا مریض جسم میں گرمی اور خشکی محسوس کرتا، اور آرام سے درد بڑھتا ہے. نیز آرنیکا کا درد گرمی سے کم نہیں ہوتا.

۔2 بھیگ جانے سے، نہانے سے، زیادہ دیر کپڑے دھونے سے، سرد ہوا کے لگ جانے سے، پانی میں کام کرنے سے،

۔3 تھکاوٹ سے،

۔4 کسی وزنی چیز کو اٹھانے سے،

۔5 غم اور صدمہ سے،

۔6 کسی بھی وجہ سے خون میں پراگندگی اور انفیکشن کے ہونے سے، یا پیدائشی طور پر خون میں پراگندگی سے

۔7 پسینہ کے یک دم رک جانے سے، یا کسی اور بھی سبب سے انسان رسٹاکس کا دائمی مریض بن سکتا ہے.

رسٹاکس کی شروع (پیدائش کے اسباب) اور آخر والی علامات (کمی زیادتی کی وجوہات) کو بیان کرنے کے بعد درمیان والی علامات بیان کرتے ہیں. وہ دماغی علامات ہیں .

کچھ جسمانی علامات ہیں.

۔1 غمگینی، رات کے وقت غمگین خیالات، طبیعت میں غمگینی کا احساس.

۔2 بے چینی. اکونائٹ، اور آرسینک کی طرح بے چین دوا ہے. مگر اس کی بے چینی ان دونوں سے کم ہے. نیز حرکت سے بھی بے چینی بہت کم ہوتی ہے. اگر تکلیفات بڑھ جائیں تو معمولی سا ہذیان بھی ہوا کرتا ہے.

۔3 تنہائی پسند ہونا.

۔4 زندگی سے سیری.

۔5 باتونی پن.

ایک رسٹاکس نے مجھ سے کہا تھا کہ میں جب تک باتیں کرتا رہتا ہوں درد سر کم ہوتا ہے. جب خاموش ہو جاتا ہوں تو زیادہ ہو جاتا ہے.

۔6 دودھ کی خواہش اور گوشت سے نفرت.

ایک کیس کی مجھے سمجھ نہیں آ رہی تھی. وہ ان دو علامتوں سے حل ہوا تھا.

۔7 زبان پر مثلثی نشان. زبان کی نوک سرخ چمکدار اور مثلثی ہوتی ہے. باقی تمام زبان پر سفید چمکدار تہہ ہوتی ہے. اس علامت سے میں نے بہت سے کیس حل کیئے ہیں.

۔8 زبان حلق اور پورے جسم میں خشکی کا احساس. یہ علامت بھی برائی اونیا کی طرح ہے مگر برائی اونیا کی خشکی زیادہ ہوتی ہے. نیز وہ لمبے وقفہ کے بعد پانی پیتا ہے. رسٹاکس میں مسلسل پیاس ہوتی ہے. دونوں کو ٹھنڈا پانی پینا پسند ہوتا ہے. .برائی اونیا کی ٹھنڈے پانی سے تکلیفات کم ہوتی ہے. رسٹاکس کی کم نہیں ہوتی.

۔9 ورم:-.برائی اونیا کی طرح رسٹاکس بھی ورم کی بہترین دوا ہے. مگر ورم میں دونوں علامات کی موجودگی میں ہی استعمال ہوں گی

۔10 پٹیٹیشیا کے بعد آرسینک کی طرح رسٹاکس تپ محرکہ کی اعلی ترین دواء ہے.

رسٹاکس تپ محرکہ سمجھانے کے لئے ایک چھوٹا سا کیس ذکر کرتا ہوں. اگر آپ اسے یاد رکھیں گے تو رسٹاکس تپ محرکہ کو پہچاننا آسان ہوگا.
کیس:-ایک مریض کی کال آئی. اس نے کہا کہ 10 دن سے شدید بخار ہے. بہت سی ایلوپیتھک ادویہ کھانے سے بھی آرام نہیں آرہا. میں نے پوچھا کہ گرمی زیادہ لگتی ہے یا سردی؟اس نے کہا کہ گرمی زیادہ لگتی ہے. پاؤں کے تلوں میں سینک نکل رہا ہے. میں نے پوچھا کہ زیادہ کس وقت بخار ہوتا ہے؟اس نے کہا دن کو؟ وقت کیا؟اس نے کہا 11،10 بجے. میں نے پوچھا کیسے ہوا؟اس نے کہا تھکاوٹ سے. ریپرٹری میں چیک کرنے سے معلوم ہوا کہ دن 11 بجے رسٹاکس بخار شدت اختیار کرتا ہے. رسٹاکس 200 کی تین خوراکوں سے مکمل شفاء مل گئی. الحمد للہ.

۔11 جلدی تکلیفات میں رسٹاکس نے سب سے زیادہ شہرت حاصل کی ہے. اس دوا میں ہر قسم کی جلدی تکلیفات موجود ہیں. میں نے ایک خاص بات دیکھیں ہے کہ رسٹاکس جلدی امراض ایلوپیتھک ادویہ سے کبھی بھی ٹھیک نہیں ہوسکتیں. عموماً پیدائشی طور پر سخت جلدی امراض میں گرفتار بچہ رسٹاکس سے شفایاب ہوتے ہیں.

۔12 رسٹاکس بائیں جانب کی سرد مزاج دوا ہے. اس لئے رسٹاکس کے مریض کو بائیں جانب کا فالج بھی ہوسکتا ہے.

24۔ بپٹیشیا ٹنک ٹورا

(baptisia tinctoria 200)

اس دوا کی آزمائش میں شروع سے آخر تک مسلسل تپ محرکہ کی علامات پائی جاتی ہے. اس لئے ہومیوپیتھک میں تپ محرکہ کی شفایابی میں سب سے زیادہ شہرت پائی ہے. مگر آپ جانتے ہیں کہ صرف تپ محرکہ پر بپٹیشیا یا کوئی دوسری دوا اس وقت تک نہیں دے سکتے جب تک اس دوا کی بقیہ علامات میں مطابقت نہ ہو. اس لئے میں بپٹیشیا کی خاص علامات کو ذکر کرتا ہوں.

۔1 تپ محرکہ:-

اس دوا کی سب سے بڑی علامت تپ محرکہ ہی ہے. اس علامت کے بغیر یہ دوا استعمال نہیں کرسکتے. تپ محرکہ سے مراد مسلسل گرمی والا بخار. رسٹاکس، آرسینک اور پائروجینم بھی عموماً تپ محرکہ میں اپنی اپنی علامات کی موجودگی پر استعمال ہوتیں ہیں.

بپٹیشیا عام بخاروں رسٹاکس اور آرسینک کی طرح استعمال نہیں ہوتی.

تپ محرکہ کی طرح وبائی نزلہ میں بھی شہرت حاصل کی ہے.

۔2زبان کا لکڑی یا چمڑے کی طرح خشک اور زخمی ہونا. پہلے پہلے زبان دائیں جانب سے زرد ہو جاتی ہے. پھر اس پر دانے بنتے ہیں. پھر وہ زخمی ہو جاتی ہے. زبان کی دائیں جانب زیادہ متاثر ہوتی ہے. آپ اگر ایک مرتبہ پیٹیشیا مریض کی زبان کو دیکھ لیں گے تو کبھی بھول نہ پائیں گے. زبان کے ساتھ حلق بھی دائیں جانب سے جلنے لگتا ہے. منہ سے مردار کی سی بو آتی ہے.

میں اکثر زبان دیکھ کر ہی پیٹیشیا کا انتخاب کر دیا کرتا ہوں بشرط کہ بقیہ علامات میں بھی مطابقت ہو.

۔3غنودگی:۔ پیٹیشیا جیسی غنودگی کسی دوسرے بخار میں نہیں ہے. ہومیوپیتھک میں اس مسلسل غنودگی کو پیٹیشیا کا خاص نشان مانا گیا ہے. مریض جواب دیتے دیتے سو جاتا ہے. پیٹیشیا کی ہر تکلیف کے ساتھ غنودگی ضرور ہوتی ہے.

۔4دست سے سڑے ہوئے گوشت یا مردار کی سی گندی تیز بدبو. دست کبھی پتلے، کبھی لیئی کے سے، اور کبھی پھٹے پھٹے ہوتے ہیں. ان کا رنگ کبھی سلیٹی، کبھی مٹیالا اور کبھی سیاہ ہوتا ہے. پیشاب بھی گہرے رنگ کا بدبودار ہوتا ہے. آپ کو پیٹیشیا کے منہ، پاخانہ اور پیشاب کی بدبو سے معلوم ہو گیا ہوگا کہ پیٹیشیا انتہائی متعفن تپ محرکہ ہے. اس کی تمام رطوبات متعفن ہوتی ہیں. اس لئے پیٹیشیا عفونتی بخار بھی ہے.

۔5دماغی، پراگندگی، پریشانی اور کمزوری کی وجہ سے سوچنے کی رغبت اور طاقت کا نہ ہونا.

۔6چہرے پر گرمی اور سرخی کے ساتھ وحشت اور سیاہی معلوم ہو.

۔7حلق کی دائیں جانب سڑن کا احساس. میں نے اس علامت کو پیٹیشیا کے تین مریضوں میں دیکھا ہے.

۔8بے چینی کی وجہ سے ایک جگہ چپ چاپ نہ سو سکے بلکہ ہر وقت حرکت کرتا رہے.

25۔پائروجینم

(Pyrogenium 200)

پائروجینم نے عفونتی بخار میں سب سے زیادہ شہرت حاصل کی ہے. عفونتی بخار سے مراد وہ بخار جس میں بہت ہی زیادہ بدبو، گندگی اور سڑاند ہوں. تعفن اس دوا کا جزا اعظم ہے. اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ دوا گائے کے سڑے ہوے بدبودار گوشت کے زہریلے پانی سے بنی ہے.

آئیں اس دوا کی خاص خاص علامات بتاتا ہوں.

۔1رسٹاکس اور پیٹیشیا کی طرح پائیروجینم کا بخار تپ محرکہ ہوتا ہے. مگر رسٹاکس کی طرح پاؤں کے تلوں سے سینک نکلنے کا احساس، اور پیٹیشیا کی طرح غنودگی نہیں ہے.

میں نے رسٹاکس پٹیشیا اور پائروجینم کو ایک ساتھ اس لئے ذکر کیا ہے کہ ان تینوں نے تپ محرکہ میں شہرت حاصل کی ہے۔

۔2درجہ حرارت کا نبض کی رفتار سے بہت زیادہ ہونا، بعض دفع 107تک بھی پہنچ جاتی ہے۔ ہومیوپیتھک میں درجہ حرارت کی تیزی کو بھی بہت اہمیت دی گئی ہے۔

۔3 کھانسی اور دل کی دھڑکن کے سوار سٹاکس کی طرح حرکت سے تمام تر تکلیفات کم ہوتی ہیں۔ کھانسی اور دل کی دھڑکن آرام کرنے سے کم ہوتی ہے۔

۔4رسٹاکس کی طرح گرمی اور کھلی ہوا سے بھی تکلیفات کم ہوتی ہیں۔

۔5 تعفن اور تیز بدبو اس دوا کا جزء اعظم ہے۔ مریض کی سانس، پاخانہ، پیشاب، پسینہ، زخمی جگہ، اور جسم سے مردار کی سی بدبو آتی ہے۔ پائروجینم کا تعفن پٹیشیا سے زیادہ ہوتا ہے۔

۔6خون میں سمیت اور زہر کا ہونا۔

یہ دوا ہمیشہ اس وقت استعمال ہوتی ہے جب خون میں زہر اور جراثیم کا اثر موجود ہے۔ ایک مریضہ زچگی کے بعد مسلسل دو سال سے بیمار تھی۔ ایلوپیتھک نے دق الامعار کی مریضہ قرار دے کر چھوڑ دیا تھا۔ وہ پائروجینم سے شفایاب ہوئی تھی۔ مریض میں وضع حمل کے بعد سمیت کا اثر باقی رہ گیا تھا۔

نوٹ:۔تپ محرکہ کی تین مشہور ادویہ کے بعد اب تپ لرزہ اور ملیریا بخاروں کا بیان شروع کرتا ہوں۔ اللہ قبول فرمائے۔

26۔ڈلکامارہ

(Dulcamara 200)

اس دوا کی تکلیفات، درد اور بخار ایک خاص موسم میں ہی عموماً ہوا کرتی ہیں۔ جب موسم گرما ختم ہو رہا ہو۔ سردی شروع ہو رہی ہو۔ راتیں ٹھنڈی ہوں۔ دن گرم ہوں۔ یہ دن ڈلکامارہ کے دن ہیں۔ ان دنوں میں سردی لگ جانے سے ہونے والا درد، بخار سردی ڈلکامارہ کی ہوا کرتی ہے۔

یہ سرد مزاج دواء ہے۔ سردی، مرطوبیت، بارش، مرطوب زمین پر لیٹنے، بارش میں بھیگنے سے ڈلکامارہ تپ لرزہ ہوا کرتا ہے۔ مریض کو گرمی سے زیادہ سردی لگتی ہے۔ وہ سردی اور مرطوبیت سے ذکی الحس ہوتا ہے۔

اکونائٹ کی طرح ہر قسم کی غذا سے نفرت اور شدید پیاس ہوتی ہے. مگر اکونائٹ کی شدت اور تیزی اس دوامیں نہیں ہے.

یہ دوارسٹاکس کے ساتھ بہت مشابہت رکھتی ہے اس طرح کہ دونوں کی آرام کرنے سے زیادہ تر تکلیفات بڑھتی ہیں، اور حرکت سے کم ہوتی ہیں. نیز سردی اور مرطوبیت سے بھی بڑھتی ہیں. گرمی سے کم ہوتیں ہیں. رات کے وقت تکلیفات بڑھتی ہیں. دونوں میں فرق یہ ہے کہ ڈلکامارہ میں رسٹاکس جیسی جسم میں گرمی اور پاؤں میں آگ نکلنے کا احساس نہیں ہے. نیز دبانے سے تکلیفات میں کمی بھی نہیں آتی. رسٹاکس تپ محرکہ ہے. ڈلکامارہ تپ لرزہ ہے. نیز رسٹاکس تپ محرکہ دن 11 بجے عروج پر ہوتا ہے. ڈلکامارہ میں یہ بات نہیں ہے.

27۔چائنا

(China Officinalis 200)

یہ ہومیوپیتھک کی سب سے پہلی دواہے. جو سنکونا سے ہنمن نے بنائی تھی. یہ ملیریا بخار کی سب سے اعلی دواہے. جس طرح ایلوپیتھک میں کونین کثرت سے استعمال ہوتی ہے اسی طرح ہومیوپیتھک میں چائنااستعمال ہوتی ہے. یہ کونین کا نعم البدل ہے.

سب سے پہلے یہ بیان کروں گا کہ چائنا ملیریا بخار کیسے ہوتا ہے. میں اپنے مشاہدہ کی بنیاد پر کچھ معروف اسباب کا ذکر کرتا ہے.

۔1سردی لگنے سے

۔2نہانے سے

۔3 بھیگنے سے

۔4 کثرت جماع سے

۔5مشت زنی سے

۔5زیادہ دودھ پلانے سے

.6زیادہ مقدار میں سیلان الرحم ہونے سے

۔7خون کے ضائع ہونے سے وغیرہ اسباب سے چائنا ملیریا بخار ہو جاتا ہے.

اب بیان کرتا ہوں کہ چائنا بخار میں خاص باتیں کیا ہیں:-

۔1 پیٹیشیا، آرسینک اور رسٹاکس کی طرح چائنا بخار تپ محرکہ نہیں بلکہ نیٹرم سلف، یوپیٹوریم پر، جیلسیمینم، اور کیپسیکم کی طرح ملیریا قسم کا بخار ہوتا ہے۔ اس کو تپ لرزہ بھی کہہ سکتے ہیں۔ ملیریا بخار سے مراد وہ بخار ہے جو خون میں پانی کی مقدار زیادہ ہو جانے سے کسی مخصوص وقت میں تپ لرزہ والا بخار ہوتا ہے۔

اگر چائنا ملیریا بخار زیادہ دن تک جسم میں ٹھہر جائے تو نوبتی بن جاتا ہے۔ نوبتی بخار سے مراد وہ بخار جو مقررہ وقت پر آئے۔ چائنا نوبتی بخار ہر دوسرے دن، ہر چوتھے دن، ہر ساتویں دن اور ہر پندرویں دن آتا ہے۔

۔2 دماغی اور جسمانی طور پر شدید کمزور ہونا۔ چائنا بخار کی یہ سب سے نمایاں علامت ہے۔ مریض ہر قسم کی دماغی کوشش اور محنت سے نفرت کرتا ہے۔

۔3 بے حد چڑچڑا پن۔

۔4 ہر چیز سے لاپرواہ اور سست۔

۔5 بیلاڈونا کی طرح ذکی الحس ہوتا ہے۔ چھونے سے، روشنی سے، شوروغل سے نفرت کرتا ہے۔ سونگنے کی طاقت تیز ہو جاتی ہے۔ مگر بیلاڈونا کی شدید گرمی چائنا میں موجود نہیں۔

۔6 اس بخار میں ایسی بے چینی ہوتی ہے جس میں مریض کا حرکت کرنے اور چلنے کو دل کرتا ہے۔ اس سے بے چینی کم ہوتی ہے۔ میں اس علامت کو بہت خاص سمجھتا ہوں۔

۔7 شدید پیاس ہوتی ہے۔ پانی کا ذائقہ کڑوا محسوس ہوتا ہے۔ یہ اس دوا کی کلیدی علامات ہے۔ میں نے چائنا کا سب سے پہلا کیس اسی علامت کی مدد سے حل کیا تھا۔ تکلیف کوئی بھی ہو، اگر ساتھ میں پیاس اور پانی کا ذائقہ کڑوا ہو تو اس تکلیف کی دواء ہمیشہ چائنا ہو گی۔

۔8 بخار مغرب کے وقت اور رات 2 بجے اپنے عروج پر ہوتا ہے۔ خصوصاً مغرب کے وقت پیاس کی شدت اور رات 2 بجے بے چینی کی شدت سے آنکھ کھل جانا۔ اس علامت سے بھی بہت سے کیسوں میں مدد لی ہے۔

۔9 بھوک نہیں ہوتی، اگر کوئی چیز کھائے تو وہ گیس میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ ریاح کے اخراج سے معدہ کی کسی تکلیف میں کمی نہیں ہوتی۔

۔10 اگر چائنا بخار میں مریض کو کھانسی لگے تو یہ کھانسی کھانے کے بعد، ہنسنے سے، بولنے سے، سر نیچا کر کے لیٹنے سے، نرخرے کو چھونے سے، ہوا کے جھونکے سے، رطوبات زندگی ضائع ہونے سے بڑھتی ہے۔

۔11اگر چائنا ملیریا یا لرزہ بخار کے مریض کو دست لگ جائیں تو وہ بغیر درد کے، شدید کمزوری کرنے والی، پانی کے سے پتلے، زرد یا سیاہ رنگ کے، بدبودار ہوتے ہیں. کبھی کبھی از خود بھی نکل جاتے ہیں.

۔12چہرہ اور جلد کا رنگ زرد ہو جاتا ہے.

۔13دل کی دھڑکن تیز ہو جاتی ہے. سانس پھولتی ہے. خصوصاً سیڑھیاں چڑنے سے.

چائنا بخار کے تعارف (خاص دماغی اور جسمانی علامات کے بیان) کے بعد اب کمی زیادتی کے اسباب بیان کرتا ہوں.

۔1.برائی اونیا اور رسٹاکس کو کھلی ہوا کی خواہش ہوتی ہے. مگر چائنا مریض کو کھلی ہوا سے نفرت ہوتی ہے.

۔2دھڑکن، اور بے چینی حرکت کرنے اور چلنے سے کم ہوتی ہے. آرام کرنے سے اعضاء کا درد بڑھتا، اور حرکت سے کم ہوتا ہے. مگر چکر، درد سر، اور متلی حرکت سے زیادہ ہوتی ہے.

آپ کو معلوم ہے کہ رسٹاکس کی ہر تکلیف حرکت سے کم اور برائی اونیا کی ہر تکلیف آرام سے کم ہوتی ہے.

۔3مریض کو پسینہ زیادہ آتا ہے. پسینہ زیادہ آنے سے بخار کم نہیں ہوتا بلکہ کمزوری زیادہ ہوتی ہے. تقریباً چائنا کے مریض سے جب بھی کوئی رطوبت نکلتی ہے تو کمزوری زیادہ ہوتی ہے. اسی طرح پاخانہ کے درمیان اور بعد میں درد شکم زیادہ ہوتا ہے.

۔4علامات ذرا سا چھونے سے بڑھتیں ہیں. مگر زور سے دبانے سے کم ہوتی ہیں.

۔5مغرب کے وقت، رات 2 بجے، ہر دوسرے دن، ہر چوتھے دن، ہر ساتویں دن، چودھویں دن، چاند بڑھنے کے وقت، ہر تین ماہ بعد، ہر موسم خزاں میں بڑھتی ہیں. آرسینک کی طرح چائنا بخار بھی نوبتی ہو جایا کرتا ہے .

۔6یہ بنیادی طور پر سرد مزاج دوا ہے. آندھی، پانی، طوفانی اور مرطوب موسم میں تکلیفات زیادہ ہوتی ہیں. سرد ہوا کا جھونکا تکلیفات کو زیادہ کرتا ہے. گرم مکان میں جانے اور آگ سینکنے سے کچھ آرام محسوس ہوتا ہے. مگر گرمی سے اسہال اور دھوپ سے درد سر زیادہ ہوتا ہے.

۔7کھانا کھانے سے شکم میں بھاری پن ہوتا ہے. پانی پینے سے جاڑا بڑھتا ہے. گرم چیز پینے سے بد ہضمی ہوتی ہے. تمباکو نوشی سے علامات بڑھتی ہیں.

برائی اونیا اور رسٹاکس کی طرح اس دواء میں بھی کمی زیادتی کی علامات انتہائی اہمیت کی حامل ہیں.

اب چائنا دواء کے دائمی مریض کے بارے اہم باتیں بیان کرتا ہوں. وہ کتوں سے ڈرتا ہے، مسلسل انتہائی بدبودار پتلے سیاہ دستوں کا شکار ہوتا ہے. زبان سیاہ، ہر چیز سے لاپرواہ، شاعر، اور نامرد ہوتا ہے. دودھ اور قہوے سے نفرت کرتا ہے. وہ حساس اور بند ہوتا ہے.

نوٹ:- کسی بھی وجہ سے رطوبات زندگی ضائع ہو جائیں، بھوک کم ہو جائے، تو چائنا بہترین کام کرتی ہے. نیٹرم سلف کی طرح پتہ کے درد اور پتھری میں چائنا نمبرون پر ہے. سرما میں سب سے زیادہ استعمال ہونے والی دوا چائنا آفیش، نیٹرم میور، اور ہیپر سلف ہے. میں جب بھی کسی پتلا پانی کا ساز کام دیکھوں جو دائیں جانب سے زیادہ بہتا ہو تو میرے ذھن میں سب سے پہلے چائنا ہی آتی ہے.

مین نے بہت سی عورتوں کے دودھ کی کمی کو پورا کرنے کے لئے چائنا200 دواء دی ہے اور اچھے رزلٹ حاصل کئے ہیں۔

28۔ کیپسیکم

(Capsicum Annuum 200)

یوپیٹوریم کی طرح یہ بھی بنیادی طور پر "ملیریا" کی دوا ہے. پانی پینے سے اس کا لرزہ بھی زیادہ ہوتا ہے. اس مناسبت کی وجہ سے یوپیٹوریم کے بعد اس کا ذکر کیا.

میں سب سے قبل اس دوا کے انفرادی خاصہ کا ذکر کرتا ہوں. یہ دوا سرخ مرچ سے بنی ہے. مرچ کی جلن کو ہر ایک انسان جانتا ہے. اس لئے اس دوا میں مرچ جیسی جلن یا جلن دار درد ہے. چہرے پر جلن کا احساس، حلق میں جلن، تالو میں، منہ میں، مبرز میں جلن، پیشاب کرتے وقت جلن، مثانہ میں جلن اور اعضاء میں جلن اور جلن دار درد جیسے سرخ مرچ بکھری پڑی ہے. یہ جلن ٹھنڈا پانی پینے سے زیادہ ہوتی ہے. یہ دونوں باتیں یوپیٹوریم میں نہیں ہیں.

اس دوا کی مرکزی علامت بیان کرنے کے بعد اب اس ملیریا قسم بخار ہونے کی چند مشہور وجوہات کا ذکر کرتا ہوں. وہ یہ ہیں.

۔1 سردی لگنی سے.

۔2 نہانے سے

3. غم سے

۔4 گھر یا کسی کی شدید یاد ستانے سے، اس کو علالت یاد وطن کہا جاتا ہے.

۔5 اچانک پریشانی اور ڈر سے

کیپسیکم ملیریا بخار طاری ہونے کے اسباب کو ذکر کرنے کے بعد اب درمیان والی چیز کا ذکر کرتا ہوں. وہ کیپسیکم کنڈیشن ہے. یہ دماغی اور جسمانی علامات پر مشتمل ہے .

وہ یہ ہیں۔۔۔۔

.1 بخار

۔2 لرزہ. اس دوا کا لرزہ بہت زیادہ ہوتا ہے. جیلسیمیم سے بھی زیادہ ہوتا ہے. جب بھی ہوا کا جھونکا آتا ہے تو پورے جسم پر ٹھنڈک کی لہر دوڑتی محسوس ہوتی ہے. کبھی کبھی شدید کپکپی بھی ہوتی ہے.

۔3 لرزہ کا دورانہ رات 7 سے دن 2 بجے تک ہے. 2 سے رات 7 بجے تک مریض یہ محسوس کرتا ہے کہ بخار اور لرزہ ختم ہو گیا ہے. اس دوران بھوک بھی لگ جاتی ہے. یہ اسی طرح ہی ہے جیسا کہ ایپس ملیریا بخار میں ہوتا ہے. مریض دن 12 سے 3 بجے تک یہ محسوس کرتا ہے کہ بخار ختم ہو گیا ہے. مگر جیسے ہی 3 بجتے ہیں پھر سے بخار اور لرزہ شروع ہو جاتا ہے.

۔4 شدید پیاس ہوتی ہے. جب بھی مریض پانی پیتا ہے تو لرزہ زیادہ ہو جاتا ہے. جب مریض پانی پیتا ہے تو جس جس جگہ سے پانی گزرتا جاتا ہے وہ وہ جگہ ٹھنڈی ہوتی جاتی ہے. پانی گزرتا محسوس ہوتا ہے. پاخانہ کرنے کے بعد بھی پیاس زیادہ لگتی ہے. ہاں جب بخار یعنی گرمی کا دورہ ہوتا ہے تو پیاس نہیں لگتی.

۔5 شدید کمر درد. مریض کو سب سے زیادہ سردی کمر پر لگتی ہے. صبح کے وقت ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے کہ کمر ٹوٹ گئی ہے. جس طرح یوپیٹوریم ہڈی توڑ بخار ہے اسی طرح کیپسیکم کمر توڑ بخار ہے. کیپسیکم کے کمر کے سوا جو درد ہوتے ہیں وہ زیادہ نہیں ہوتے. دونوں ادویہ میں فرق بالکل واضع ہے. پہلی میں تمام ہڈیوں میں ناقابل برداشت درد ہوتا ہے. دوسری میں کمر کا درد ناقابل برداشت ہوتا ہے. صبح کے وقت اٹھا مشکل ہو جاتا ہے.

۔ 6 درد سر جو حرکت کرنے، کھانسنے، کھانا کھانے، سر ہلانے، اور چلنے سے زیادہ ہو جاتا ہے. یہ علامت برائی اونیا کی طرح ہے مگر برائی اونیا کے درد دبانے سے کم ہوتے ہے. اس دوا کے کم نہیں ہوتے. برائی اونیا کی تکلیفات ٹھنڈا پانی پینے سے کم ہوتی ہیں. اس کی زیادہ ہوتی ہیں. برائی اونیا کا مریض کھلی ہوا پسند کرتا ہے. اس کا مریض کھلی ہوا سے نفرت کرتا ہے.. برائی اونیا کا مریض چھونے سے ذکی الحس نہیں ہوتا. اس کا مریض بیلاڈونا کی طرح چھونے سے ذکی الحس ہوتا ہے.

۔7 خواس خمسہ کا ذکی الحس (تیز) ہو جانا. جس کی وجہ سے شور و غل، روشنی، اور چھونے سے نفرت ہوتی ہے. یہ علامت بیلاڈونا کی طرح ہے. مگر بیلاڈونا کا مریض ٹھنڈے پانی سے کیپسیکم کی طرح ذکی الحس نہیں ہوتا. بلکہ شکنجبین اس کی تکلیفات کو کم کرتی ہے.

۔7 اکیلا اور خاموش رہنے کی خواہش۔

۔8 غمگینی

۔9 بخار اور لرزہ کے وقت بھوک نہیں لگتی. صرف دن 2 سے 7 بجے کے درمیان ہی لگتی ہے.

۔10 صبح کے وقت کھانسی لگتی ہے. کھانسی بہت شدید ہوتی ہے. کھانس کھانس کر برا حال ہو جاتا ہے. گلا شدید درد کرتا ہے.

۔11 زبان سفید ہوتی ہے. یہ سفیدی زبان کی دائیں جانب زیادہ ہوتی ہے.

۔12 تیزابی چیزیں کھانے کی خوائش.

۔13 گال سرخ.

۔14 جسم کی مختلف جگہوں پر تنگی کا احساس جیسا کہ ناک، سینہ، مثانہ، پیشاب کی نالی، مقعد وغیرہ

دماغی اور جسمانی اہم علامات کو ذکر کرنے کے بعد اب کمی زیادتی کے اسباب کو ذکر کرتا ہوں.

۔1 یہ انتہائی سرد مزاج دوا ہے. مریض سردی، کپڑا اتارنے سے، مرطوب موسم، موسم کی تبدیلی، اور ٹھنڈی ہوا سے بہت ذکی الحس ہوتا ہے. ہوا کا جھونکا پورے جسم پر سردی کا احساس پیدا کر دیتا ہے. ٹھنڈا پانی پینے سے لرزہ بڑھ جاتا ہے. ہومیوپیتھک میں کسی دوا میں اس طرح نمایاں یہ علامت نہیں ملتی ہے کہ ٹھنڈا پانی سے لرزہ زیادہ ہونا. گرمی اور گرمائش سے تکلیفات کم ہوتی ہیں.

۔2 مریض ہر قسم کی حرکت اور محنت سے نفرت کرتا ہے. اس لئے کہ حرکت سے ہر قسم کی تکلیفات جیسا کہ دردسر، تھکاوٹ، دمہ، جاڑا زیادہ ہو جاتی ہیں. اکڑے ہوئے جوڑوں میں کڑکن زیادہ ہوتی ہے.

۔3 چھونے سے تکلیفات زیادہ ہوتی ہیں.

۔4 کھلی ہوا سے نفرت ہوتی ہے.

آخر میں اس دوا کو سمجھانے کے لئے ایک کیس ذکر کرتا ہوں.

ایک مریضہ نے رات کو بادام زیادہ کھائے. صبح تین بجے اسے گرمی زیادہ لگنے لگی. شدید سردی کا موسم تھا. وہ صبح تین بجے اٹھی. گرمی کی شدت کم کرنے کے لئے اس نے نہانے کا ارادہ کیا. پانی بھی ٹھنڈا تھا. اس نے دن نکلنے کا انتظار کیا اور نہ ہی پانی گرم کرنے کی زحمت کی، اور

ٹھنڈے پانی کے ساتھ ہی 3 بجے نہالیا. اس دن ہی سردی لگنی شروع ہو گئی. سردی کے ساتھ کمر درد بھی شروع ہو گئی. تین دنوں میں سردی اور درد کمر نے شدت اختیار کر لی.

ہر روز لرزہ غروب آفتاب کے بعد شام کا کھانا کھانے کے بعد شروع ہوتا تھا. وہ تقریبا 7 یا 7:30 بجے کھانا کھاتی تھی. کھانے کے بعد سردی زیادہ ہونا شروع ہوتی تھی. بہت دفعہ کپکپی بھی لگتی تھی. صبح کے وقت جب آنکھ کھلتی تو کمر میں نا قابل برداشت درد ہوتا تھا. اٹھنا مشکل ہوا کرتا تھا. درد کمر معمولی سی حرکت حتی کہ سانس لینے سے بھی زیادہ ہو جاتا تھا. صبح آدھا یا ایک گھنٹہ تک ساتھ شدید کھانسی اور کچھ گلے کا درد بھی ہوا کرتا تھا. چوتھے دن گھٹنوں کا درد بھی شروع ہو گیا. ہر روز صبح کے وقت منہ کا ذائقہ کڑوا ہوتا تھا. یہ صبح کی تمام تکلیفات کم ہوتی ہوتی دن 2 بجے تک کافی حد تک ختم ہو جاتی تھیں. 2 سے رات 7.8 بجے تک بھوک زیادہ لگتی تھی.

صبح جاگنے کے بعد والا آدھا یا پورا گھنٹہ بہت مشکل گزرتا تھا. تمام تکلیفات زیادہ ہوا کرتی تھی. وہ کم ہوتی ہوتی دن 2 بجے تک کافی حد تک ختم ہو جاتی تھی. مطلب یہ ہے کہ تکلیفات کا دورانیہ رات 7 سے دن 2 بجے تک تھا. صبح اٹھنے کے وقت سب سے زیادہ شدت تھی.

سب سے زیادہ سردی ان اعضاء پر لگتی تھی جن پر کپڑا نہیں ہوتا تھا. جیسے پاؤں ہاتھ، چہرا، ناک کی نوک وغیرہ. کپڑا اتارنا مشکل تھا. پاؤں اور کمر میں سب سے زیادہ سردی لگتی تھی.

دوسرے دن سے پتلا زکام لگ گیا تھا. یہ ناک کے دائیں نتھنے سے زیادہ بہتا تھا. اس کی وجہ سے مریضہ شوں شوں کرتی رہتی تھی مگر زکام باہر نہیں آتا تھا. 5 دن کے بعد دائیں ہاتھ کا ہلکا ہلکا درد بھی شروع ہو گیا تھا. یہ درد زیادہ نہیں تھا. کام کرنے سے زیادہ ہوتا تھا. زبان کی نوک سرخ ہو گئی تھی. دائیں طرف اور آدھی پیچھے سے مکمل سفید تھی. اور بائیں طرف سے سرخ تھی.

2 سے 8 بجے تک بھوک زیادہ لگتی تھی. تیزابی اشیاء اور گرم اشیاء کھانے کی شدید خواہش تھی. جیسے شوارمہ، برگر، بریانی، مونگ پھلی، اور بادام کھانے کو دل کر رہا تھا. یہ خواہش اس بخار کی وجہ سے آئی تھی. بخار سے پہلے نہ تھی.

پیاس بہت لگتی تھی. مگر پانی بہت زیادہ ٹھنڈا لگتا تھا. جب بھی پانی پیتی تھی تو دانتوں کے بائیں اوپر والے تمام جبڑے میں درد شروع ہو جاتا تھا. پانی جسم کے جس جس حصہ میں جاتا تھا اس کا شدید احساس ہوتا تھا. اس سے سردی اور درد کمر زیادہ ہو جاتا تھا. ایک دن میں نصف کلو پانی پی سکتی تھی.

تمام تکلیفات سے بڑی تکلیف درد کمر تھی. یہ 7 بجے کھانا کھانے کے بعد شروع ہوتی تھی اور سب سے زیادہ صبح کے وقت ہوا کرتی تھی. ہر قسم کی حرکت حتی کہ سانس لینے سے بھی زیادہ ہوتا تھا.

یہ مریضہ کیپسیکم 200 کی دو خوراکوں سے بالکل شفایاب ہو گئی تھی.

نوٹ :- کیپسیکم ملیریا قسم بخار بھی صرف ان لوگوں کو ہوتا ہے جن کی قوت مدافعت کمزور ہو.

29۔ ایپس ملیفیکا

(Apis Mellifica 200)

ہر دوا کی ایک مرکزی حیثیت ہوتی ہے. اس کے بارے جاننا سب سے پہلے ضروری ہوتا ہے. دوا کی مرکزی علامات کو جاننے سے اس دوا کے انتخاب میں سب سے زیادہ آسانی ہوتی ہے. یہ دوا شہد کی مکھی کے ڈنگ سے بنی ہے. انسان کو ڈنگ لگنے کے بعد جو جو علامات ظاہر ہوتی ہیں وہ ایپس ملیفیکا کی مرکزی علامات کا درجہ رکھیں ہیں. میں ان کو بالترتیب بیان کرتا ہوں.

۔1 ڈنگ لگنے کا سا جلن دار درد جو بہت تیزی کے ساتھ زیادہ ہوتا جائے.

ہومیوپیتھک میں یہ علامت اس دوا کی سب سے بڑی علامت مانی گئی ہے. اسے "ڈنگ لگنے کا سا درد" کے الفاظ سے تعبیر کیا جاتا ہے. اگر زندگی میں آپ کو کبھی شہد کی مکھی نے ڈنگ مارا ہو تو آپ کو معلوم ہوگا کہ ڈنگ لگنے کا سا درد کیسا ہوتا ہے. اس کی جلن اور رفتار کیسی ہوتی ہے.

۔2 جلن. ڈنگ لگنے کے بعد پہلے درد ہوتا ہے پھر جلن ہوتی ہے. یہ جلن ٹھنڈے پانی سے کم اور گرمی سے زیادہ ہوتی ہے.

۔3 سرخی. ڈنگ کی جگہ سرخ ہو جاتی ہے.

۔4 خشک. ڈنگ کی جگہ کچھ خشک بھی ہو جاتی ہے.

۔5 سوجن. ڈنگ کی جگہ کچھ ہی دیر میں سوجنے لگتی ہے. یہ سوجن کچھ مدت رہنے کے بعد خود ہی ختم ہو جاتی ہے. وہ تیزی کے ساتھ بڑھتی ہے. آہست آہستہ سے کم ہوتی ہے.

۔6 ڈنگ کی جگہ پر ورم اور استسقاء بھی ہو سکتا ہے مگر یہ بہت کم ہوتا ہے.

۔7 وہ ڈنگ لگنے کا سا درد اور جلن گرمی اور گرم کمرے میں زیادہ ہوتا ہے. ٹھنڈک اور ٹھنڈے پانی سے کم ہوتا ہے. وہ چھونے سے ذکی الحس ہوتا ہے. اس کو جب بھی ہاتھ لگایا جاتا ہے تو درد زیادہ ہو جاتی ہے. مریض ماؤف مقام کو ہاتھ لگا سکتا ہے اور نہ ہی دبا سکتا ہے.

نوٹ :- اسے تکلیف کی کمی زیادتی کے اسباب کہتے ہیں. ہومیوپیتھک میں ان اسباب کی بہت ہی زیادہ اہمیت ہے.

۔8 جسم میں یکدم شدید کمزوری کا احساس. یہ اس لئے ہوتا ہے کہ مریض کا خون فوراً ماؤف مقام کی طرف چلا جاتا ہے. یہ کمزوری آر سینکم البم کے مشابہ ہے.

۔9 دماغ میں ایک تحریک اور تیزی آنے سے مریض ذکی الحس اور چڑچڑا ہو جاتا ہے. چیخ مار کر رونے کو دل کرتا ہے. یہ اس درد کی تیزی اور شدت کی وجہ سے ہوتا ہے.

۔10 اگر زیادہ مکھیاں کاٹ لیں تو بخار ہو جاتا ہے. اس بخار کو "ایپس ملیفیکا ملیریا قسم بخار" کہتے ہیں. اس کی وضاحت آگے آئے گی.

۔11 مریض زیادہ تکلیف رات کو محسوس کرتا ہے.

یہ جو کچھ بھی ہو رہا ہے اس کو صرف 15 منٹ میں ہومیوپیتھی کی ایک نایاب دوا کا ایک قطرہ ریورس کر دے گا. وہ ہے " Apis Mellifica 200) ہے. مریض کی تمام تر تکلیفات صرف ایک قطرہ سے ختم ہو جائیں گی.

دوا کی مرکزی علامات کو بیان کرنے کے بعد اب ہم اس دوا کے مشہور مواقع استعمال بیان کرتے ہیں.

۔1 اس دوا کا سب سے زیادہ استعمال مزاج اور جسمانی ساخت کے مطابق کیا جاتا ہے. دنیا میں لاتعداد انسان شہد کی مکھی جیسی صفات کے ساتھ پیدا ہوتے ہیں. ان کی جسمانی ساخت مکھی کی طرح گول، سخت اور خشک ہوتی ہے. عموماً در میانے قد کے ہوتے ہیں یا چھوٹے قد کے ہوتے ہیں. وہ بے حد حاسد اور چڑچڑے، مطلبی، محنتی، شکی، بے چین، حساس، بند، باتونی، بدگمان، دھوکہ باز، اور میٹھی چھری ہوتے ہیں. میرے نزدیک " میٹھی چھری" کا لفظ ایپس لوگوں پر بدرجہ اتم صادق آتا ہے. وہ اپنا مطلب نکالنے کے لئے بہت ہی میٹھی میٹھی باتیں میٹھے میٹھے لہجہ کے ساتھ کرتے ہیں۔ وقت آنے پر نقصان دینے اور ٹانگ کھینچنے سے باز نہیں آتے. کسی کا راز سنبھال نہیں سکتے. ان کے پیٹ میں کوئی بات پچتی نہیں ہے. غصہ سے چیزیں توڑنے کی عادت ہوتی ہے. مگر مکھی کی طرح صرف اپنے گھر کے لئے محنت بھی بہت کرتے ہیں. کسی کی کامیابی، نعمت، اور تندرستی سے ایسے جلتے ہیں جیسا کہ ڈنگ لگنے کے بعد جلن ہوتی ہے. میرے نزدیک ہومیوپیتھک میں ایپس سے بڑی حسد کی دوسری کوئی دوا نہیں. اگرچہ یہ علامت دوسری کچھ ادویہ میں ہے مگر جیسا حسد ایپس میں ہے کسی دوسری دوا میں نہیں. اس لئے میں ہمیشہ سے "حسد" کو اس دوا کی انفرادی علامت مانتا ہوں. آپ ان کے لئے "حسد سے پھولا ہوا چہرا" بھی بول سکتے ہیں. مگر یہ دبلے بھی ہوا کرتے ہیں. ان انسانوں کی زیادہ تر تکلیفات جسم کی دائیں جانب ہوتی ہے، جیسا کہ حلق کی دائیں جانب جلن، دائیں جانب کا شیاٹیکا، پیٹ کی دائیں جانب درد، دائیں بازوں میں درد، وغیرہ. اکثر جگہوں میں خشکی اور تنگی کا احساس بھی ہوگا جیسا کہ منہ زبان اور حلق کا خشک ہونا. سینہ میں تنگی کا احساس. ان میں سے اکثر کو دن 3 بجے کے بعد بخار اور تھکاوٹ محسوس ہوتی ہے. یہ سردی مزاج ہوتے ہیں. موسم سرما زیادہ پسند کرتے ہیں. سردی سے بہت سی تکلیفات زیادہ بھی ہوتی ہیں. کچھ کم بھی ہوتی ہیں. ٹھنڈے پانی سے اکثر تکلیفات میں کمی ہی ہوتی ہے. جسم کی مختلف جگہوں جیسا کہ حلق، سینہ، مقعد، اور پیشاب کے مقام وغیرہ میں جلن بھی ہوتی ہے. جسم کی جس جگہ پر

درد ہوگا وہ چھونے، دبانے اور گرمی سے زیادہ ہوگا، اور سردی، ٹھنڈے پانی سے کم ہوتے ہیں. صرف درد سر دبانے سے کم ہوتا ہے. کھلی ہوا پسند کرتے ہیں. پورے جسم میں " قبض" کی سی صورت ہوتی ہے. پسینہ کم، پیاس کم، بھوک کم، پتلا پاخانہ بھی زور لگانے کے بعد ہی نکلتا ہے، وہ بھی کم، پیشاب کم، حیض کم، وغیرہ. یہ لوگ دودھ پینا اور کھٹی چیزیں کھانا پسند کرتے، اور گوشت سے نفرت کرتے ہیں. یہ مذہبی ہوتے ہیں مگر دماغی کام کم ہی کرتے ہیں.

۔2 نوبتی، تپ لرزہ ملیریا قسم بخار میں اس دوا کا استعمال ہوتا ہے. میں نے ایپس بخار میں سب سے خاص بات یہ نوٹ کی ہے کہ ہر روز دن 3 بجے ہی شروع ہوتا ہے. اس سے پہلے مریض میں اس کا بالکل بھی احساس نہیں ہوتا. مجھے زندگی میں ایک بار یہ بخار ہوا تھا. میں اس وقت ہومیو نہیں جانتا تھا. یہ ایک ہفتہ رہا تھا. پھر ایک ہفتہ کے علاج کے بعد ختم ہوا تھا. ہر روز صبح سے دن 12 بجے تک کم ہوتا ہوتا اس قدر کم ہوجاتا کہ میں محسوس کرتا کہ بخار اتر گیا ہے. تین گھنٹے بہت سکون کے گزرتے. مگر جیسے ہی 3 بجتے تو یہ تپ لرزہ پھر واپس شروع ہو جاتا. تین بجے شروع ہو کر مغرب تک عروج پر چلا جاتا. صبح کے وقت طبیعت کچھ ٹھیک ہوا کرتی تھی. آہستہ آہستہ کم ہوتے ہوتے دن 12 بجے تک ختم ہو کر پھر 3 بجے شروع ہو جاتا تھا. اس میں سردی بہت لگتی تھی. بے چینی اور چڑچڑا پن بھی بہت تھا. چادر لینے کو دل نہیں کرتا تھا. یہ موسم سرما میں نہانے کے بعد ہوا تھا. کافی دن ایلوپیتھک ادویہ کھانے کے بعد ٹھیک ہوا تھا. اگر ہومیو کے بارے معلوم ہوتا تو ایپس 200 کے ایک قطرہ سے ہی اللہ شفاء دے دیتا. میں نے بہت دفع ایپس کے بخار دیکھے ہیں. ان سب میں یہ ہی بات موجود تھی. امید ہے کہ آپ کو ایپس بخار سمجھ آگیا ہوگا. ہوگا. اب آگے بڑھتے ہیں.

نوٹ:-ایپس بخار میں صرف دوران جاڑا پیاس ہوتی ہے. دوران بخار پیاس نہیں ہوتی. نیند گہری ہوتی ہے. درد سر ہوتا ہے. وہ دبانے سے کم ہوتا ہے. باقی تمام جگہ کے درد دبانے سے زیادہ ہوتے ہیں. کپکپی بھی ہوا کرتی ہے.

.3اس دوا نے "استسقاء" میں بہت شہرت حاصل کی ہے. استسقاء کا معنی کسی عضو میں پانی پڑ جانا. ایپس کو کالی کارب، فاسفورس، سیپیا، پلساٹیلا، اور ایپوسائنم کی طرح "استسقاء" میں اولین درجہ حاصل ہے. مگر استسقاء ایپوسائم کی انفرادی علامت ہے. اس کا مطلب یہ ہے کہ جیسا زیادہ مقدار اور زیادہ جگہوں میں ایپوسائنم میں استسقاء ہے، ویسا کسی دوسری دوا میں نہیں. یہ ایپوسائنم کی انفرادیت ہے.

جس انسان کا مزاج ہی ایپس ہو اس کو عموماً آخری عمر میں جسم کے کسی حصہ میں عموماً گردوں میں استسقاء ہوجایا کرتا ہے.

چوٹ لگ جانے سے بھی دماغ میں استسقاء ہوجایا کرتا ہے. اس لئے یہ سرسام (دماغ کے پردہ میں ورم) کی اعلی ترین دوا ہے.

۔4زہرباد.

یہ ایک جلدی مرض ہے. خون میں انفیکشن (پراگندگی) کی وجہ سے ہوتی ہے. پہلے سرخ رنگ کے چھوٹی سی جگہ پر دانے بنتے ہیں. خارش کرنے سے وہ اپنا دائرہ زیادہ کرتے جاتے ہیں. ان سے کریم کی طرح کا مادہ نکلتا ہے. یہ زہر باد ہے. رسٹاکس کی طرح اپیس بھی زہر باد میں کارآمد ثابت ہوئی ہے. دونوں میں فرق یہ ہے کہ رسٹاکس کا زہر باد جسم کی بائیں جانب سے دائیں جانب آتا ہے. اپیس کا دائیں سے بائیں کو جاتا ہے.

.5ورم.

بیلاڈونا، برائی اونیا، اور رسٹاکس کی طرح اپیس بھی ورم کی اعلی ترین ادویہ میں سے ہیں. مگر آپ کو معلوم ہے کہ ان چاروں ادویہ کی کمی زیادتی کی وجوہات علیحدہ علیحدہ ہیں. یہ بات یاد رکھیں کہ ہر ورم کے ساتھ درد ضرور ہوتا ہے. اپیس کا ورم چھونے سے ذکی الحس، سردی اور ٹھنڈے پانی سے کم، گرمی سے زیادہ ہوتا ہے. بیلاڈونا کا ورم چھونے سے ذکی الحس ہوتا ہے. مگر وہ سردی سے زیادہ اور گرمی سے کم ہوتا ہے. نیز حرکت سے اور دبانے سے بھی زیادہ ہوتا ہے. .برائی اونیا کا ورم حرکت سے زیادہ اور گرمی سے کم ہوتا ہے. وہ دبانے کم اور سردی سے زیادہ ہوتا ہے. رسٹاکس کا ورم دبانے سے کم ہوتا ہے. مگر آرام کرنے سے بڑھتا ہے. گرمی سے کم ہوتا ہے. اپیس کا ورم چھونے سے ذکی الحس، گرمی سے زیادہ، سردی سے کم، دبانے سے زیادہ ہوتا ہے. نیز اس میں ڈنگ کا سا درد ہوتا ہے جو دوسری کسی دواء میں نہیں. نیز ساتھ پیاس بھی نہیں ہوتا.

ورم کی ادویہ میں مگنیشیا فاس بھی شامل کر لیں.

اس مکمل بیان سے آپ کو معلوم ہو گیا ہو گا کہ صرف ورم دیکھ کر دوا نہیں دینی چاہئے بلکہ کمی زیادہ کو دیکھ کر دوا دینی چاہئے. نیز جسم کی بقیہ علامات کا لحاظ کرنا ضروری ہے.

ـ6زیادہ شہد کی مکھیاں یا بھڑ ڈنگ مار جائیں اور اس سے بخار ہو جائے تو بھی استعمال کرنے سے صرف ایک ہی دن میں تمام تکلیفات ختم ہو جائیں گی.

ـ8چھپاتی (تپھڑ) جو ٹھنڈا پانی لگانے سے کم اور رات کو زیادہ ہوں.

تنبیہ :- یہ ان 8 مواقع کے سوا بھی ایک اچھا ہومیوڈاکٹر استعمال کر سکتا ہے. ہر وہ تکلیف جس کے ساتھ "ڈنگ لگنے کا سا درد" ہو اس کی دوا اپیس ہے.

30۔ جیلسیمیم

(Gelsemium Sempervirens 200)

یہ دوادماغ اور جسم کو مفلوج کر دیتی ہے. دماغ اور تمام عضلاتی نظام سست اور کاہل ہو جاتا ہے. ان میں شدید ترین کمزوری اور بھاری پن نمایاں ہوتا ہے. جس وجہ سے مریض اپنے اعضاء سے اپنی مرضی کے مطابق کام نہیں لے سکتا. مریض کی مفلوجی کیفیت مختلف اعضاء میں مختلف شکل میں نظر آتی ہے. یہ اس دوا کا مرکزی خیال تھا. میں اب اس دوا کو استعمال کرنے کا طریقہ کار بتاتا ہوں. یہ دواء عموماً دو طرح استعمال ہوتی ہے.

۔1 یہ دوابنیادی طور پر ملیریا قسم تپ لرزہ بخار کی دوا ہے. جیلیسیمیم بخار میں ایک ایسی علامت موجود ہے جو کسی دوسری دوا میں نہیں ہے. وہ یہ ہے کہ مریض کو جاڑا شام 5 سے 6 بجے کے درمیان سب سے زیادہ ہوتا ہے. کبھی کبھی شدید کپکپی بھی ہوا کرتی ہے. بعض وقت ایسا لرزہ ہوتا کہ مریض یہ خواہش کرتا ہے کہ اسے پکڑ لیا جائے تاکہ وہ حرکت نہ کر سکے. میں نے ہمیشہ اس علامت سے رہنمائی حاصل کرکے اس دوا کو استعمال کیا ہے.

اس بخار میں دوسری اہم علامت یہ ہے کہ پیشاب اور پاخانہ کرنے سے بہت سی تکلیفات کم ہوتی ہیں جیسا کہ درد سر، چکر اور کمزوری پیشاب کرنے سے کم ہوتی ہے. درد شکم پاخانہ کرنے سے کم ہوتا ہے.

اس بخار میں یہ تین علامات بھی بہت اہم ہیں. مریض خاموش، تنہا رہنا چاہتا ہے. وہ کسی کو اپنے پاس آنا بھی پسند نہیں کرتا. وہ کسی مجلس میں بھی جانا پسند نہیں کرتا بلکہ مجلس سے ڈر لگتا ہے. مریض لیٹے رہنا پسند کرتا ہے.

چڑچڑا پن اور ذکی الحس ہونا بھی موجود ہے.

بھوک پیاس نہیں ہوتی.

لرزہ حرکت سے زیادہ ہوتا ہے.

زبان اور پاخانہ چنبیلی کے زرد پھولوں کی طرح زرد سفیدی مائل ہوتا ہے.

۔2 اس دوا کا دوسرا بڑا استعمال مزاجی اور جسمانی ساخت کے مطابق ہوتا ہے. جیلسیمیم مزاج کے لوگوں کے بارے میں جو اہم باتیں میرے مشاہدہ میں آئی ہیں وہ ذکر کرتا ہوں. وہ یہ ہیں.

یہ دائیں جانب کی سرد مزاج دوا ہے.

مریض مجلس سے بہت ہی زیادہ ڈرتا ہے.

چڑچڑا ہوتا ہے.

خاموش طبع اور تنہائی پسند ہوتا ہے. مریض یہ بالکل پسند نہیں کرتا کہ کوئی اس کے پاس آئے یا بات کرے.

دن 5 بجے کے بعد دونوں رانوں میں اوپر کی جانب درد اور جسم میں سردی، کمزوری کا احساس ہوتا ہے.

حلق کی دائیں جانب عموماً خراب ہوتی ہے.

مریض دبلا کمزور یہوتا ہے. حقیقت میں مریض کے جسم میں مستقل جیلسیمیم ٹائیفائیڈ بخار ہوتا ہے. یہ ایسا ہی ہے جیسا کہ کچھ لوگوں میں بٹیشیا بخار مستقل موجود ہوتا ہے.

زبان زرد سفیدی مائل

بری خبر سے متاثر ہوتے ہیں.

مشت زنی اور جماع کے بعد شدید افسردگی اور کمزوری ہوتی ہے.

نوٹ:-بری خبر سے پاخانہ آنے کی علامت سب سے زیادہ نمایاں طور پر بورکس میں ہے.

جیلیسیمیم کے دو استعمال کو بیان کرنے کے بعد کمی زیادتی کی وجوہات بیان کرتا ہوں.

۔1حرکت سے بہت سی علامات زیادہ ہوتی ہیں. اس لئے مریض آرام سے لیٹنا پسند کرتا ہے. مگر دل کی تکلیف اور عضلات کا درد حرکت سے کم ہوتا ہے. نیز سر ہلانے سے سر کے بھاری پن کو آرام ہوتا ہے.

۔2یہ سرد مزاج دوا ہے. آندھی اور بارش سے تکلیف بڑھتی ہے. مریض کپڑا اوڑھنا پسند کرتا ہے. موسم کی تبدیلی سے تکلیفات بڑھتی ہیں. مرطوب موسم اور ٹھنڈے موسم میں تکلیف بڑھتی ہے. اگر یہ دوا بنیادی طور سرد مزاج ہے مگر کچھ تکلیفات موسم گرما اور گرمی سے زیادہ ہوتی ہیں جیسا کہ زکام اور سر درد گرمی سے زیادہ ہوتا ہے

۔3مریض کھلی ہوا پسند کرتا ہے. ٹھنڈی کھلی ہوا سے تکلیف کم ہوتی ہے.

۔4جذبات، اکساہٹ، اور بری خبر سے تکلیفات بڑھتی ہیں.

۔5اپنی بیماری اور نقصان کے بارے سوچنے سے تکلیفات بڑھتی ہیں.

6۔پیشاب اور پاخانہ کرنے سے تکلیفات کم ہوتی ہیں.

نوٹ :۔ جیلسیمیم بخار عموماًان لوگوں کو ہوتا ہے جن کارد عمل کمزور ہوتا ہے.

31۔اگنیشیا امارہ

(ignatia amara 200)

اگر آپ انسانوں پر طاری ہونے والے "غم" کو جانتے ہیں تو آپ بہت آسانی سے "اگنیشیا" دوا کو سمجھ سکتے ہیں. غم کے بعد انسان کی سوچ، رویہ، جسم، اور احساسات کی جو تبدیلیاں واقع ہوتی ہے وہ سب "گنیشیا امارہ" کی علامات میں سے ہیں. مثلا: ایک نرم مزاج لڑکی کی والدہ کا انتقال ہوا. وہ اپنے کاموں میں مصروف تھی. اچانک اسے اپنی والدہ کے انتقال کی خبر ملی. اس خبر نے اس کے دل پر گہرا اثر کیا. اتنا گہرا اثر کیا جس کی وجہ سے دل مسلسل غم اور اس کی یاد میں ڈوب گیا. سردی اور بخار محسوس ہونے لگا. بھوک پیاس ختم ہوگی. لڑکی چپ چاپ رہنے لگی. تنہائی پسند کرنے لگی. سرد آہیں بھرنے لگی. اداس رہنے لگی، رونے لگی، کبھی گھور کر دیکھنے لگی. معدہ خراب رہنے لگا. گیس رہنے لگی. درد سر رہنے لگا. نیند بھی خراب ہوگئی. خواص خمسہ تیز ہوگئے. روشنی اور شوروغل سے نفرت ہونے لگی. کسی کا ہاتھ لگنا برا لگنے لگا تو اس طرح غم کی وجہ سے یہ لڑکی اگنیشیا کی مریضہ بن گئی. ان تمام تکلیفات سے اگنیشیا امارہ ہی بچا سکتی ہے.

اگنیشیا امارہ کی "ڈرگ پکچر" معلوم ہونے کے بعد اب میں اگنیشیا امارہ کی امتیازی علامات بیان کرتا ہوں. ان علامات کو جاننا بہت ضروری ہے تاکہ اگنیشیا کے مریض کو پہچاننا اور بقیہ مریض سے امتیاز کرنا آسان ہوسکے. وہ یہ علامات ہیں.

1۔بخار محسوس کرنا.

میں نے جتنے بھی اگنیشیا کے مریض دیکھے ہیں ان سب نے یہ ضرور کہا ہے کہ ہمیں اندر بخار محسوس ہوتا ہے. یہ بخار مغرب کے وقت زیادہ ہوتا ہے. اس میں سردی زیادہ لگتی ہے. یہ تپ لرزہ ملیریا قسم کا ہوا کرتا ہے.

2۔سرد آہیں بھرنا.

سرد آہیں بھرنا اور سسکیاں لینا بہت اہم علامت ہے. کسی کی یاد اور جدائی میں رونا اور سسکیاں لینا نارمل بات ہے.

3۔خاموش طبع، تنہائی پسند، اور دوسرے کے پاس آنے سے نفرت.

4۔غمگین.

آپ کو معلوم ہے کہ غم اگنیشیا کی مرکزی علامت ہے. یہ اس کی ہر تکلیف کے ساتھ موجود ہوتا ہے. یہ غم کسی بھی وجہ سے ہو سکتا ہے. یہ غم ہی اس دوا کا امتیازی نشان ہے.

۔5ہر چیز سے لاپرواہ.

۔6دماغی کمزوری سے حافظہ کمزور ہونا.

۔7جذبات انتہائی لطیف ہو جاتے ہیں. اس وجہ سے معمولی سا الزام اور تردید ناقابل برداشت ہوتا ہے.

۔8حاسد مزاج ہونا.

۔9خواص خمسہ کا تیز ہو جانا. اس وجہ سے روشنی اور شوروغل سے نفرت ہوتی ہے. دوسرے کا چھونا برداشت نہیں ہوتا.

۔10سر کے بھاری پن کے ساتھ درد سر خصوصاً صبح کے وقت زیادہ ہو. یہ درد سر ایسا ہوتا کہ جیسے کوئی کیل سر کے آر پار ٹھوکی جا رہی ہو. درد والی کروٹ لیٹنے سے درد کم ہوتا ہے.

۔11معدہ خراب رہتا ہے۔ گیس رہنا. دودھ اور گرم غذا کا بالکل موافق نہ آنا. گوشت سے نفرت کرنا. معدہ میں خالی پن کا احساس ہونا وغیرہ.

۔12متضاد علامات کا ہونا.

اگنیشیا کے مریض میں بہت سی متضاد اور خلاف توقع علامات ملتی ہیں. کانوں میں مسلسل آوازیں آتی ہیں. موسیقی سے وہ کم ہوتی ہیں. بواسیر کو چلنے سے افاقہ ہوتا ہے. گلے کے درد کو سخت چیز نگلنے سے آرام ہوتا ہے. معدہ میں خالی پن کا احساس جس کو کھانے سے آرام نہیں ہوتا. کھانسنے سے کھانسی اور بڑھ جاتی ہے. چلنے کے دوران سیدھا کھڑا ہونے سے کھانسی بڑھ جاتی ہے. غم کی وجہ سے تشنجی ہنسی ہنستا ہے. نامردگی کے ساتھ شدید نفسانی خواہش ہوتی ہے. درد سر کو آگے جھکنے سے افاقہ ہوتا ہے. سردی کے درجہ میں پیاس اور بخار کی حالت میں پیاس نہیں ہوتی. آرام کرنے کے درمیان چہرے کا رنگ بدلتا ہے.

میں اس علامت کو بھی بہت زیادہ اہم سمجھتا ہوں. یہ علامت بہت عجیب، واضع اور منفرد ہے. یہ متضاد پن ہی اس دوا کا دوسرا امتیازی نشان ہے. اسی متضاد پن کی وجہ سے اگنیشیا ہسٹریا اور باؤ گولہ کی اعلیٰ ترین دوا ہے.

۔13بعض وقت مریض کو تشنجی جھٹکے بھی لگتے ہیں.

۔14اگنیشیا کے مریض کو عجیب قسم کی کھانسی بھی لگ سکتی ہے. حنجرہ میں سرسراہٹ سے کھانسی پیدا ہوتی ہے. کھانسے کے لیے بستر میں اٹھ کر بیٹھنا پڑتا ہے. جیسے جیسے مریض کھانستا ہے کھانسی بڑھتی جاتی ہے. مریض صرف اپنی قوت ارادی سے ہی کھانسی کم کر سکتا ہے. کھانسی سرد آہیں آنے اور لمبی سانس لینے سے کم ہوتی ہے. کھانسی چلتے چلتے رک جانے سے بڑھ جاتی ہے. کھانسی میں مریض کو یہ احساس ہوتا ہے کہ اندر گندھک کا دھواں یا مٹی یا پرندہ کے بال کے سرسراہٹ ہو رہی ہے.

۔15اگنیشیا کا مریض بند ہوتا ہے وہ اپنا غم دل ہی دل میں چھپا کر رکھتا ہے. دوسروں کو کم ہی بتاتا ہے.

۔16 متلون مزاج ہونا. مریض ابھی خوش وخرم اور خوش مزاج تھا تھوڑی دیر بعد ہی مریض اداس او مغموم ہو گیا. یہ علامت اس دوا میں بہت نمایاں ہے. اسی وجہ سے عموماً اسے اپنے فیصلہ پر اعتماد نہیں ہوتا۔

۔17 تسلی دینے سے بھی تسلی نہ ہونا.

اگنیشیا کی مکمل تصویر جاننے کے بعد اب کچھ کمی زیادتی کے اسباب کے بارے بیان کرتا ہوں.

۔1 یہ سرد مزاج دواء ہے. سردی کو بیرونی گرمی اور بستر کی گرمی سے بہت آرام ہوتا ہے. ہاں جب بخار کا دورہ آتا ہے تو بیرونی گرمی سے بے چینی ہوتی ہے. یہ علامت بھی اس دوا میں بہت اہم ہے.

۔2آرام سے آرام اور حرکت سے تکلیف ہوتی ہے۔لیٹ جانے سے درد کم اور آرام ملتا ہے. نیز کروٹ بدلنے سے بھی آرام ملتا ہے. لیٹنے سے مبرزکی اور کئی ایک تکلیفات کم ہوتی ہیں. جھکنے سے، چلنے سے اور کھڑے ہونے سے علامات بڑھتی ہیں.

۔3درد والی جانب لیٹنے سے سکون ملتا اور درد کم ہوتا ہے. بغیر درد والی جانب لیٹنے سے درد سر بڑھ جاتا ہے. یہ بہت عجیب بات ہے. یہ علامت برائی اونیا میں بھی ہے. مگر اس دوا میں برائی اونیا سے زیادہ عجیب باتیں موجود ہیں.

۔4مریض چھونے سے ذکی الحس ہوتا ہے. کسی دوسرے کا ہاتھ لگانا اچھا نہیں لگتا. معمولی سے معمولی سا ہاتھ لگانے سے معدہ کا درد، رحم کی اینٹھن اور سر کا درد زیادہ ہوتا ہے. درد سر زور سے دباؤ سے کم ہوتا ہے.

۔5کھاتے وقت تکلیفات کم ہوتی ہیں. ڈکار لینے سے بھی کم ہوتی ہیں. خالی ابکائیوں کو کھانا کھانے سے آرام ملتا ہے.

۔6لمبی سانس لینے سے بہت سی تکلیفات کم ہوتی ہیں. یہ بھی اس دوا کی بہت ہی اہم علامت ہے. کھانسی لمبا سانس لینے سے کم ہوتی ہے. سینے کا درد بھی لمبا سانس لینے سے کم ہوتا ہے. غم بھی لمبا سانس لینے سے کم ہوتا ہے. ہسٹیریا کے دورے لمبی اور گہری سانس لینے سے کم ہوتے ہیں. اس علامت سے بہت دفعہ رہنمائی ملتی ہے.

اس کا مطلب یہ ہے کہ اگنیشیا کے جسم سے رطوبات کے اخراج اور دوسری چیزوں کے اخراج سے تکلیفات کم ہوتی ہے. پیشاب کرنے سے جیلسیمیم کی طرح درد سر ختم ہو جاتا ہے. پیشاب پر زور لگانے اور سگریٹ سے درد سر بڑھتا ہے.

۔7اگنیشیا کی زیادہ تر تکلیفات مغرب کو، لیٹ جانے کے بعد اور صبح کو بڑھتی ہیں.

۔8سگریٹ کے دھوئیں سے شدید نفرت ہوتی ہے. اس سے بھی علامات زیادہ ہوتی ہیں. کمی زیادتی کے اسباب کو جاننے کے بعد یہ جاننا بہت ضروری ہے کہ انسان کن کن اسباب کی وجہ سے اگنیشیا امارہ کے مریض بنتے ہیں. کچھ مشہور اسباب کا ذکر کرتا ہوں .

۔1 عزیز واقرباء میں سے کسی کے موت کے غم اور صدمہ کی وجہ سے متاثر ہونا

۔2 ناکام عشق سے سرد آہیں بھرنا اور محبوب کی یاد میں کھوئے رہنا

۔3استاد یا کسی کے جھڑکنے اور سزا سے. 4۔ ہتک عزت اور بے عزتی سے 5۔ بری خبر سے 6. دماغی جذبات کے دب جانے سے 7۔ ڈر سے 8۔ پیٹ کے کیڑوں سے 9۔ دانت نکالنے کے زمانہ میں ۔10 وضع حمل کے درمیان نرم مزاج عورتوں کا تشنج 11۔ کسی بھی غم سے .

اب مواقع کا بیان شروع کرتے ہیں جہاں پر اگنیشیا کو یاد رکھنے بہت ضروری ہے. اگر علامات بالمثل ہوں تو استعمال کرکے بہت سی تکلیفات اور امراض کا علاج کیا جاسکتا ہے. وہ یہ 4 مشہور مواقع ہیں.

۔1 ہسٹیریا ہسٹیریا کہتے ہیں کبھی ہنسی اور کبھی خوشی کے دورے جو اپنے جذبات پر قابو نہ ہونے سے اور نیم پاگل پن سے پیدا ہوتے ہیں. یہ نرم مزاج عورتوں کی بیماری ہے. ہسٹیریا کی مریض کبھی ہنستی ہے. کبھی روتی ہے. کبھی غمگین ہوتی ہے. کبھی گھور کر دیکھتی ہے۔ کبھی کسی کی یاد اور افسوس میں ہوتی ہے. ہومیوپیتھک میں ہسٹیریا کی سب سے بڑھی دوا اگنیشیا امارہ ہے. عموماً یہ ہی استعمال ہوتی ہے. ہسٹیریا کی اکثر مریضہ اس سے شفایاب ہوتی ہیں. اگر کوئی ہسٹیریا کی مریضہ کا کیس آئے تو پہلے اگنیشیا کو دیکھیں پھر ماسکس کو پھر ویلیریانہ کو پھر اسافوٹیڈا کو۔ جو بالمثل اور قریب تر دوا ہو وہ ہی دیں. ہسٹیریا مرض میں ان چار ادویہ نے بہت شہرت حاصل کی ہے .

نوٹ:۔اختناق الرحم (باؤ گولا) بھی ہسٹیریا میں ہی آتا ہے. اس میں مریضہ کو محسوس ہوتا ہے جیسے گلے میں گولا اٹکا ہوا ہے. یہ بات یاد رکھنا کہ اگنیشیا کی مریضہ کا حیض دیر سے آتا ہے.

۔2 تپ لرزہ. اگنیشیا بخار اور لرزہ میں تین خاص باتیں ہیں. جب سردی کا دورہ ہوتا ہے تو سردی کو بیرونی گرمی سے بہت آرام ہوتا ہے .مگر جب بخار کا دورہ آتا ہے تو مریض کپڑا اتار دے. اسے بستر کی گرمی اچھی نہیں لگتی. جب اگنیشیا بخار اتر جاتا ہے تو مریض گرم چیزیں کھانا

چاہتا ہے. دوسری بات جاڑا اور سردی کے دورہ کے وقت پیاس ہوتی ہے. گرمی اور بخار کے دورہ کے وقت پیاس کا نام و نشان نہیں ہوتا. تیسری خاص بات یہ ہے بخار کے دورہ کے وقت کپڑا اتار دینا. چوتھی علامت یہ ہے کہ جاڑا کے دوران چہرے پر سرخی اور تمتماہٹ ہوتی ہے.

۔3 طاعون. اگنیشیا طاعون کی بہترین دوا ثابت ہوئی ہے. اگر کسی علاقہ میں طاعون کی وباؤ پھیل جائے اگنیشیا 6x کو حفظ ماتقدم کے طور پر استعمال کرنا انتہائی مفید ہوتا ہے. اگر پھر بھی طاعون ہو جائے تو لیکسس اور ناجا کے استعمال سے ختم ہو جائے گا. 4۔ دانت نکالنا کے زمانہ میں بچہ کو تنگی تنفس کے ساتھ تشنج ہونے لگے. یا دماغ میں ورم ہو جائے یا پانی اتر آئے، بچہ رونے لگے، سر تکیہ پر گھسیٹنے لگے تو اگنیشیا بہت کارآمد ثابت ہو گی. دانت نکالنے میں آسانی ہو گی. بقیہ تکلیفات کو بھی ختم کرے گی. اس استعمال سے معلوم ہوتا ہے کہ کیوپرم، نکس اور سائیکوٹا کی طرح اگنیشیا میں تشنج بھی بہت نمایاں ہے. اسے یاد رکھنا چاہئے. مگر یہ تشنج ہمیشہ کسی غم، ڈر. یا صدمہ سے ہوا کرتا ہے. 5. ایسی خشک کھانسی جو لمبی لمبی سانس لینے سے کم ہو جائے. جیسے جیسے مریض کھانستا ہے کھانسی زیادہ ہوتی ہے. مریض صرف اپنی قوت ارادی سے ہی کھانسی روک سکتا ہے.

32۔ نیٹرم میور

(Natrum Muriaticum 200)

نیٹرم میور بنیادی طور پر ایک ایسے خاص ملیریا قسم کے بخار کی دوا ہے جس میں چند امتیازی علامات موجود ہیں. میں ان علامات کو بالترتیب بیان کرتا ہے.

۔1 شدید پھاڑنے والا درد سر ہوتا ہے. یہ درد سر اس قدر شدید ہو جایا کرتا ہے جس کی وجہ سے قے اور متلی کا رجحان پیدا ہوتا ہے. جس طرح یوپیٹوریم پر بخار "ہڈی توڑ درد والا" ہے، اور کیپسیکم کمر توڑ بخار ہے، اور جیلسیمیم مکمل دونوں ٹانگوں کو لرزا دینے والا بخار ہے اسی طرح نیٹرم میور شدید درد سر والا بخار ہے. نیز ایسا درد سر جو طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک رہے. نیز سر کے اگلے حصہ میں ہتھوڑے لگنے جیسا درد بھی مشاہدہ ہوا ہے. چہرا سرخ ہو جاتا ہے. سر میں گرمی محسوس ہوتی ہے.

۔2 بخار اور لرزہ کی شدت کا وقت دن 10 سے 11 بجے تک ہے. یہ علامت ایسے ہی ہے جیسے کہ اپیں بخار دن 3 بجے شروع ہوتا ہے. یوپیٹوریم صبح 8 بجے شدت اختیار کرتا ہے. جیلسیمیم دن 4 سے 5 کے درمیان شدت اختیار کرتا ہے. آرسینکم بخار رات 1 بجے شدت اختیار کرتا ہے. مگنیشیا فاس اور چائنا رات 2 بجے شدت اختیار کرتا ہے. ایسے ہی نیٹرم میور بخار دن 10 سے 11 بجے کے درمیان سب سے زیادہ عروج پر ہوتا ہے. یہ بھی اس بخار کی بہت امتیازی خاصیت ہے. اس علامت سے یہ بھی معلوم ہوا کہ یہ نوبتی بخار ہے. یہ ہر روز وقت مقررہ پر یا ہر تیسرے دن یا ہر چوتھے دن لوٹ کر آتا ہے. آپ کو یہ بات بھی معلوم ہونی چاہئے یہ یہ بخار رات اور صبح کے وقت بھی شدت اختیار کرتا ہے میں نے دو مریضوں میں دن 11 سے 1 بجے تک بھی نیٹرم میور بخار دیکھا ہے۔.

۔3 جسم سے نکلنے والی تمام رطوبات پانی کی طرح پتلی اور نمکین ہوتی ہیں. زکام پانی کی طرح پتلا نمکین ہوتا ہے. دانے بھی پانی والے ہوتے ہیں. اگر مریض کو دست لگیں تو وہ بھی پانی کی طرح پتلے ہوتے ہیں. لیکوریا پانی کا سا ہوتا ہے. جریان منی ہو، حتی کہ مباشرت کے بعد بھی. حلق میں گرنے والی بلغم پتلی سفید اور نمکین ہوتی ہے. اس علامت سے رہنمائی حاصل کرکے بہت دفع بخار میں نیٹرم میور استعمال کرکے اچھے نتائج حاصل کئے ہیں. نیٹرم میور بخار میں یہ بہت قابل اعتماد علامت ہے کہ مریض کو حلق میں نمکین بلغم محسوس ہوتی ہے. بلکہ جب بھی کوئی مریض اپنے بخار کی علامات بتاتے یہ کہتا ہے کہ حلق میں نمکین سفید بلغم آتی ہے تو میں نیٹرم میور ہی دیتا ہوں۔

۔4 دردسر کے سوا ہر قسم کی تکلیف پسینہ آنے سے کم ہوتی ہے. یہ علامت بھی بہت اہمیت کی حامل ہے. آپ کو معلوم ہونا چاہئے کہ نیٹرم میور بخار تمام جسم سے پانی کی مقدار کو کم کردیتا ہے. جس سے وزن بھی کم ہونے لگتا ہے. بعض دفعہ اگر یہ بخار عروج پر چلا جائے تو شدید دست لگ جاتے ہیں. ان سے بھی وزن کم ہوجاتا ہے. حتی کہ 10 دنوں میں ہی 7 کلو تک وزن کم ہوسکتا ہے .

۔5 شدید بھوک لگنا. کھانے کے بعد معدہ میں بوجھ، تیزابیت، نیند آنا اور تھکاوٹ محسوس ہونا .

۔6 مریض کو سردی لگتی ہے. اکثر مریضوں کو ہلکی سردی اور کچھ کو شدید سردی لگتی ہے. کچھ کو اس قدر صردی زیادہ لگتی ہے کہ اوپر جتنے بھی کمبل دئے جائیں وہ دور نہیں ہوتی۔ یہ اگنیشیا، جیلسیمیم اور ایپس کی طرح ملیریا قسم کا تپ لرزہ بخار ہے .

۔7 شدید پیاس ہوتی ہے. سردی کے دورہ میں پیاس زیادہ ہوتی ہے. گرمی کے دورہ میں دردسر زیادہ ہوتا ہے.

۔8 شدید کمزوری کی وجہ سے قلب اور نبض کی ضربات میں بے قاعدگی.

۔9 زبان صاف یا اس پر سفید میل ہوتی ہے

۔10 پریشان کن اور بے۔آرامی والی نیند .

۔11 ناک، حلق، زبان اور مقعد خشک ہوتی ہے.

۔12 شدید حرارت غریزی کی کمی کا احساس .

یہ نیٹرم میور بخار کی ڈرگ پکچر تھی. میں اب اس بخار کی کمی زیادتی کے اسباب کا ذکر کرتا ہوں. برائی اونیا اور رسٹاکس کی طرح نیٹرم میور کی کمی زیادتی کے اسباب بہت اہم اور واضع ہیں. ان کو خوب یاد رکھنا ضروری ہے.

۔1 دردسر کے سوا تمام تکلیفات پسینہ آنے سے کم ہوتی ہیں. یہ بہت اہم علامت ہے. حتی کہ پسینہ آنے کے درجہ میں مریض مکمل آرام محسوس کرتا ہے. بعض مرتبہ ایسا ہوتا ہے کہ بخار کے دورے کے بعد بہت زیادہ پسینہ آتا ہے۔

۔2 خواص خمسہ تیز ہوجاتے ہیں. روشنی اور شوروغل سے نفرت ہوتی ہے. خوشبو سے درد سر ہوتا ہے. چھونا برداشت نہیں کرتا. دبوانا بھی اچھا نہیں لگتا .

۔3 گرمی تمام تکلیفات کوزیادہ کرتی ہے. گرم مکان میں لیٹ جانے سے، چولہے کی گرمی سے، دھوپ سے، اور موسم گرما میں تکلیفات زیادہ ہوتی ہیں. مریض کپڑا اوڑھنا چاہتا ہے مگر کپڑا اوڑھنے سے آرام نہیں ہوتا ہے. گرم غذا سے درد دانت بڑھتا ہے. ٹھنڈے پانی سے نہانے بہت خوائش ہوتی ہے.

۔4 سمندر کے کنارے، موسم کی تبدیلی سے، اور مرطوب موسم میں تکلیف بڑھتی ہے

۔5 دماغی محنت اور حرکت سے تکلیف بڑھتی ہے .

۔6 تسلی ودلاسے سے تکلیف بڑھتی ہے. تسلی سے مریض کارونا کم نہیں ہوتا .

۔7 بند کمرے میں تکلیف بڑھتی اور کھلی ہوا میں کم ہوتی ہے. تنگ کپڑے سے تکلیف کم ہوتی ہے. کھلی ہوا اور ٹھنڈے پانی کی خواہش بہت زیادہ ہوتی ہے .

۔8 داہنی جانب لیٹنے سے تکلیف کم اور بائیں جانب لیٹنے سے زیادہ ہوتی ہے. خصوصاً دل کی دھڑکن.

۔9 پیٹھ دبانے یا سخت چیز پر لیٹنے سے درد کمر کم ہوتا ہے.

۔10 لیٹ جانے سے درد سر، چکر اور کھوپڑی کی سکڑن کم ہوتی ہے. مگر کھانسی اور دل کی دھڑکن بڑھتی ہے. ہر حرکت دوران خون کو تیز کر دیتی ہے. تھوڑی سی محنت کے بعد جسمانی اور دماغی شدید کمزوری محسوس ہوتی ہے .

۔11 جماع کے بعد تکلیفات بڑھتی ہیں.

.۔12 بہت سی تکلیفات صبح کے وقت، رات کے وقت اور دن 10 سے 11 تک شدت اختیار کرتی ہیں. نیز پورے چاند میں بھی تکلفات بڑھتی ہیں .

۔13 کھانا کھانے سے، تیزابی غذا سے اور شراب سے علامات بڑھتی ہیں .

۔14 روزہ رکھنے سے کمی ہوتی ہے.

نوٹ:-اگر کسی مریض میں کونین کے کثرت استعمال سے ملیریا قسم بخار دب چکا ہو اور اس کی وجہ سے بہت سی تکلفات پیدا ہو چکی ہوں تو نیٹرم میور 200 کا ایک قطرہ اس دبے ہوئے بخار کو ابھار کر بیرون جسم لاتا ہے. پھر علامات کے مطابق ہومیو دوا دینے سے ٹھیک ہو جائے گا. بخار کا ظاہر ہونا مریض کے لئے بہت ہی اچھا ہے. اس لئے کہ ایلوپیتھک ادویہ سے اندرون جسم دبی امراض اندر ہی اندر جسم کو کھوکھلا کرتی ہیں. یہ انسانی صحت کی تباہی ہے .

نیٹرم میور کی بنیادی حیثیت بیان کرنے کے بعد اس دوا کی کانسٹیٹیوشنل حیثیت کے بارے بیان کرتا ہوں .

کچھ لوگ پیدائشی طور پر ہی نیٹرم میور مزاج کے ساتھ پیدا ہوتی ہیں. کچھ لوگ بچپن میں ہی نیٹرم میور ٹائیفائیڈ بخار ہونے کی وجہ سے مستقل طور پر نیٹرم بن جاتے ہیں. کچھ لوگ شدید غم یا پریشانی کی وجہ سے نیٹرم میور بن جاتے ہیں. ان سب کی علامات کو بالترتیب ذکر کرتا ہوں .

.1 یہ لوگ بہت سنجیدہ ہوتے ہیں. مذاق بہت ہی کم کرتے ہیں. ان کو مذاق پسند بھی نہیں ہوتا.

2. ان کو اپنی بے عزتی کی بہت زیادہ فکر ہوتی ہے. یہ الفاظ بھی بہت سوچ سمجھ کر بولتے ہیں. میں نے ان لوگوں میں یہ خاص بات دیکھی ہے کہ الفاظ بہت دبا دبا کر واضع ادا کرتے ہیں. میں نے اس علامت کو امتیازی اور شخصی طور پر یاد رکھا ہے.

3. چار وجوہات ان کی تکلفات کو زیادہ کرتی ہیں. غم، غصہ، ڈر اور پریشانی.

5. دل میں کسی پرانے غم کا وجود ہونا. یہ غم کسی بھی طرح کا ہو سکتا ہے. مثلاً: ناکام عشق کا غم، اپنی پرواہ نہ کئے جانے کا غم، یا کسی کے ظلم کا غم. یہ غمگین مزاج ہوتے ہیں. یہ غم ہی ان کو قبل از وقت بوڑھا کر دیتا ہے. غم کی وجہ سے رات کو روتے ہیں.

6. یہ بند انسان ہوتے ہیں. اپنی تکلیف اور غم لوگوں سے بہت ہی کم شیئر کرتے ہیں.

7. چڑچڑے اور بد مزاج ہوتے ہیں.

8. انسانوں سے نفرت کرتے ہیں. نیٹرم میور مرد عورتوں سے اور نیٹرم میور عورت مردوں سے نفرت کرتے ہیں. اس کو مخالف جنس سے نفرت بھی کہہ سکتے ہیں. اسی وجہ سے یہ جماع سے بہت نفرت کرتے ہیں.

9. سب سے بڑی عادت یہ ہے کہ عام لوگوں سے زیادہ نمک کھانے کے سالن پر ڈال کر کھاتے ہیں. اس کی فیملی کے بقیہ افراد کم یا درمیانہ نمک استعمال کریں گے. یہ ان سب سے زیادہ نمک ڈال کر استعمال کرے گا. نمک کی بے حد خواہش کے ساتھ زیادہ میٹھا بالکل پسند نہیں ہوتا. بہت کم میٹھا استعمال کرتے ہیں. جب میں کسی مریض میں انتہائی سنجیدگی، نمک کی شدید خواہش اور میٹھے سے نفرت دیکھوں تو نیٹرم میور ہی دیتا ہوں.

فاسفورس اور بریٹاکارب میں بھی نمک زیادہ کھانی کی خوائش ہیں۔آپ کو بقیہ علامات سے معلوم ہو جائے گا کہ یہ مریض کس دوا کا ہے۔

10. یہ حساس ہوتے ہیں. دوسروں کا ہاتھ لگانا بالکل برداشت نہیں کرتے. لوگوں سے بھی شدید نفرت کرتے ہیں. جلد غمگین یا غصہ میں آجایا کرتے ہیں. روشنی اور شوروغل سے نفرت کرتے ہیں. زیادہ خوشبو بھی اچھی نہیں لگتی.

12. اکثر دردسر ہوا کرتا ہے. دردسر ان چیزوں سے بڑھتا ہے خوشبو، دھوپ، سردی، پریشانی اور دماغی محنت.

13. جسم کی اکثر جگہوں پر خشکی ہوتی ہے.

14. مطلب پرست ہوتے ہیں. جلدی کسی سے تعلق نہیں بناتے. ان کے دوست بہت کم ہوتے ہیں. 15. پانی کا ساپتلا زکام بہت جلد لگ جایا کرتا ہے.

16. اکثر تکلیفات جسم کی بائیں جانب ہوتی ہیں.

17. یہ کمی خون کے شکار ہوتے ہیں. اکثر دبلے اور زرد رنگ والے ہوتے ہیں. چہرہ آئلی ہوتا ہے. متفکرانہ اور پریشان نظر آتے ہیں.

18. اپنے شعبہ میں کامیاب ہوا کرتے ہیں. بزنس اور کاروبار کا شدید رجحان ہوتا ہے. یہ رجحان نیٹرم سلف اور نیٹرم کارب میں بھی ملتا ہے۔

19. یہ کمی خون یعنی بھس کے دائمی مریض ہوتے ہیں. زیادہ اور اچھے کھانے کے باوجود وزن کم اور چہرہ زرد، آئلی ہوتا ہے. یہ کمزور ہوتے ہیں. بزدل اور پست ہمت ہوتے ہیں.

20. مستقبل کی بہت فکر اور مستقبل سے ناامیدی.

21. وہمی مزاج 22. کمر میں درد ہوتا ہے. ایسا لگتا ہے جیسے کمر ٹوٹ گئی ہے. کسی چیز پر ٹیک لگانے سے افاقہ ہوتا ہے.

22۔ جنس مخالف سے نفرت۔ اگر نیٹرم میور مرد ہو تو عورتوں سے اور اگر عورت ہو تو مردوں سے نفرت کرتی ہے۔ اس علامت کی تصدیق میں نے نیٹرم میور عورت سے کی ہے۔

نیٹرم میور کی مزاجی حیثیت کو بیان کرنے کے بعد اب کچھ ایسے مقاموں کا ذکر کرتا ہوں جہاں مزاج کوئی بھی ہو نیٹرم میور مفید ثابت ہو چکی ہے.

1. کسی بھی مزاج کے انسان کو کسی قسم کی بھی پریشانی سے، یا دماغی تھکاوٹ، یا زیادہ سوچنے سے اگر درد سر ہو جائے تو نیٹرم میور اس درد سر کو ختم کرنے کے لئے کافی ہے. میں سمجھتا ہوں ہومیوپیتھک میں نیٹرم میور درد سر کی پہلی اور سب سے اعلی دوا ہے. درد سر کی کچھ مشہور ادویہ کا ذکر کرتا ہوں .

اگر سن سٹروک یعنی دھوپ لگنے سے درد سر ہو تو گلونائن دیں. اگر ہائی بھی پی سے درد سر ہو تو آئرس ورسی دی. اگر شدید تپکن اور سرخی والا درد سر ہو تو بیلاڈونا دیں. اگر تشنج اور کھنچاؤ والا درد سر ہو تو نکس وامیکا دیں. ملی لوٹس بھی درد سر میں بہت مشہور ہے.

2. جب بھی کسی بچہ کو دیکھیں کہ اسے پانی کا ساپتلا زکام لگا ہے. زکام دونوں نتھنوں سے یکسا بہتا ہے، تو نیٹرم میور دیں. ہر موسم سرما میں یہ زکام دیکھنے میں آتا ہے.

3. اگر کسی کے حلق کی دونوں جانب درد ہو اور حلق میں نمکین بلغم بھی ہو تو نیٹرم میور دیں. ہیپر سلف اور بیلاڈونا کے بعد نیٹرم میور حلق کی بڑی دوا ہے.

4. جماع کے بعد جسم چور چور ہو جائے، کمر درد اور شدید کمزوری ہو تو نیٹرم میور دیں.

5. میں نے 20 ہومیوپیتھک ڈاکٹروں سے سنا ہے کہ اگر کوئی عورت یہ خواہش رکھتی ہے کہ مجھے جماع سے حمل نہ ہو تو وہ جماع سے ایک گھنٹہ قبل نیٹرم میور 200 کی ایک ڈوز لے لیا کرے. اگر حمل ضائع کرنا ہے تو نیٹرم میور 10M کی ایک ڈوز حاملہ کو دیں. اسی طرح اگر کسی عورت کے یہاں صرف لڑکیاں ہی پیدا ہوں تو وہ ہر جماع سے ایک گھنٹہ قبل سیپیا 200 کی ایک خوراک لیا کرے. ان شاء اللہ اس کے یہاں لڑکا پیدا ہوگا.

6. ایسا اکوتہ جسم میں ورم، اور چھیلن ہوں. یہ بالوں کے کناروں پر زیادہ ہوں جوڑوں کی تہہ میں بھی ہو. تیز سوزش پیدا کرنے والی رطوبت رستی ہے. اس کا درد جلدی امراض میں ایپس، ہیپر اور کلکیر یا کارب کے برابر ہے.

7. اگنیشیا، ماسکس، ویلیریانہ، اور اسافوٹیڈا کی طرح ہسٹیریا اور باؤ گولہ میں بھی مفید ثابت ہوئی ہے.

8. کمزور کر دینے والے بخاروں کے بعد ہونے والی کمزوری میں بہت بہترین ثابت ہوئی ہے. نیز آنکھ کی پتلی کا اعصابی درد جو سورج کے ساتھ جاتا اور آتا ہے.

فائدہ:- مضمون کے آخر میں اس دوا کے بارے انتہائی عجیب بات بیان کرتا ہوں. وہ یہ کہ یہ دوا نیٹرم میور اس نمک سے بنی ہے جو ہم ہر روز کھاتے ہیں. اوپر لکھے جتنے بھی فوائد ہیں اور جتنی بیماریوں کا علاج نیٹرم میور دوا میں ہے وہ سادہ نمک کھانے سے حاصل نہیں ہو سکتے مثلا:- اگر کسی بھی پریشانی سے درد سر ہو رہا ہے تو نمک کھانے سے درد سر ختم نہیں ہو سکتا مگر نیٹرم میور 200 کے صرف ایک قطرہ سے صرف

ایک ہی گھنٹہ میں درد سر آنا جانا غائب ہو جائے گا. اس دواء سے ان متعصب لوگوں کو عبرت حاصل کرنی چاہیئے جو یہ کہتے ہیں کہ ہومیوپیتھک ادویہ میں شفاء نہیں بلکہ یہ محض نفسیاتی اطمینان والا اور وہم والا طریقہ علاج ہے. اگر آپ نے ہومیوپیتھک ادویہ کی تاثیر کو آزمانا ہے تو نیٹرم میور کو دیکھ لیں. یہ ہومیوپیتھک طاقتوں کی اہمیت سمجھائے گی.

33۔ہیپر سلف

(hepar sulphuris calcareum 200)

"سرد خشک ہوا، چھونے اور درد سے بے حد ذکی الحس ہونا" اس دوا کا خاصہ اور انفرادیت ہے. یہ علامت ہیپر سلف کی تمام تکلیفات کے ساتھ یکساں طور پر بدرجہ اتم موجود ہوتی ہے. جب تک اس علامت کی موجودگی کا علم نہ ہو تب تک ہیپر سلف استعمال نہیں کر سکتے. ہیپر سلف کی جب آزمائش کی گئی تو یہ علامت شروع سے آخر تک موجود تھی. یہ اصل میں تین علامتیں ایک ساتھ ہیں. اس طرح کے "سرد خشک ہوا سے بے حد ذکی الحس ہونا، چھونے سے بے حد ذکی الحس ہونا، اور درد سے بے حد ذکی الحس ہونا. اس لئے میں ان تینوں علامتوں کو علیحدہ علیحدہ بیان کرتا ہوں .

سرد خشک ہوا سے ذکی الحس ہونے کا مطلب یہ ہے کہ ہر سرد خشک ہوا کا جھونکا مریض کی تکلیفات زیادہ کرتا ہے. جسم درد، حلق کا درد، زکام، دچی کا درد، کھانسی اور پھوڑوں کا درد وغیرہ ٹھنڈی ہوا کے لگنے سے زیادہ ہو جاتا ہے. اس وجہ سے مریض ٹھنڈی خشک ہوا سے بے حد نفرت کرتا ہے. اپنے آپ کو اس سے بچانے کی کوشش کرتا ہے. خاص کر اپنے ماؤف حصص کو بچاتا ہے. اگر سوتے ہوئے ہاتھ یا پاؤں بستر سے باہر چلا جائے تو کھانسی ہونے لگتی ہے. اس لئے وہ اپنے آپ کو پاؤں سے منہ تک کپڑوں سے لپیٹ کر رکھتا ہے. گرم کمرہ سے جب باہر نکلتا ہے تو زکام زیادہ ہونے لگتا ہے. وہ اپنے آپ کو گرم کمرہ میں رکھنا پسند کرتا ہے. اگر حلق خراب ہو تو اندر باہر جانے والی ٹھنڈی ہوا بھی حلق پر بہت زیادہ محسوس ہوتی ہے. اس سے حلق کا درد بڑھتا ہے. اگر پیپ دار پھوڑے نکلے ہیں تو ٹھنڈی ہوا کے لگنے سے وہ درد کرنے لگتے ہیں. حتیٰ کہ اگر مریض کو بستر میں بہت زیادہ پسینہ بھی آ رہا ہو تو وہ بستر سے باہر ہونا پسند نہیں کرتا .

نوٹ:۔ ہوا تین قسم کی ہوتی ہے. خشک سرد، تر سرد، اور گرم. ہیپر کا مریض گرم اور تر سرد ہوا میں بہتر محسوس کرتا ہے. خشک سرد ہوا سے تمام تکلیفات بڑھنے کی وجہ سے بدتر محسوس کرتا ہے. نیٹرم سلف کھانسی مرطوب سرد موسم میں زیادہ ہوتی ہے. ہیپر سلف کھانسی مرطوب سرد موسم میں کم ہوتی ہے. یہ دونوں ادویہ میں فرق ہے .

چھونے سے بے حد ذکی الحس ہونے کا مطلب یہ ہے کہ مریض اپنا ماؤف مقام کسی کو چھونے نہیں دیتا. اگر کوئی چھوتا ہے تو درد زیادہ ہونے لگتا ہے. مثلاً: اگر حلق پکا ہے تو حلق پر ہاتھ لگانے سے وہ درد کرتا ہے. پیپ دار پھوڑا چھونے سے درد کرنے لگتا ہے. مریض پھوڑوں پر کپڑا لگنا بھی برداشت نہیں کرتا .

درد سے بے حد ذکی الحس ہونے کا مطلب یہ ہے کہ مریض کے درد بہت تیز ہوتے ہیں. اکثر مریض یہ بتاتے ہیں کہ پھوڑے میں پھالے لگنے کا سا درد ہو رہا ہے. وہ عام لوگوں سے زیادہ درد محسوس کرتا ہے. بعض دفعہ درد کی شدت سے غش کھا کر بے ہوش بھی ہو جایا کرتا ہے .

اس دوا کا دوسرا خاصہ یہ ہے کہ ہر تکلیف آہستہ آہستہ سے آتی ہے. کوئی بھی تکلیف آنے میں کم از کم 2 یا 3 دن لگاتی ہے. پھر مسلسل رہتی ہے. دواء دینے سے بھی آہستہ آہستہ سے آرام آیا کرتا ہے. اس علامت کے اعتبار سے یہ ایکونائٹ سے بالکل متضاد ہے. ایکونائٹ کی تکلیفات بہت شدت اور تیزی کے ساتھ آتی ہے. پہلے دن بلکہ پہلے گھنٹہ میں ہی عروج پر چلی جاتی ہیں. ہیپر کی کوئی بھی تکلیف ایسے نہیں ہو سکتی. مثلا:- صبح کے وقت جاگنے کے فوراًبعد ٹھنڈا پانی پیا، رات تک حلق میں خراش محسوس ہونے لگی، دوسری رات زکام اور ہلکا بخار ہو گیا، تیسری رات وہ عروج پر چلا گیا. جب کہ ایکونائٹ بخار، زکام، کھانسی، درد، وغیرہ جب شروع ہوتی ہیں وہ پہلے ہی گھنٹہ میں یا زیادہ سے زیادہ پہلی شام کے مغرب کے وقت تک عروج پر ہوتی ہیں. ہیپر سلف کی مرکزی حیثیت اور انفرادیت بیان کرنے کے بعد میں اس انسان کا ذکر کرتا ہوں جو کسی سبب سے ہمیشہ کے لئے ہیپر سلف مزاج بن گیا ہوں. اگرچہ ہیپر سلف مزاج کا انسان بہت ہی نادر دیکھنے میں ملتا ہے. حتیٰ کہ میں نے اپنی پریکٹس کے دوران ابھی تک کوئی ہیپر سلف مزاج انسان نہیں دیکھا ہے. مگر یہ ہوتے ضرور ہیں۔ میں ہیپر سلف مزاج انسان کی چند صفات اور کچھ اہم جسمانی علامات کو ذکر کرتا ہوں. آپ ان کی مدد سے ہیپر کو پہچان سکتے ہیں .

1. وہ ظالم ہوتا ہے. جب آپ اس کی بات کی تردید کریں تو وہ مار کاٹ اور تشدد پر اتر آتا ہے. وہ ظلم کرنے کے بعد شرمندہ اور نادم بھی نہیں ہوتا. اس میں بلاوجہ قتل کا جذبہ بھی پایا جاتا ہے.

2. غمگین ہوتا ہے.

3. غصہ ور ہوتا ہے.

4. وہ کسی کی حکمرانی برداشت نہیں کرتا.

5. حافظہ کمزور.

6. چھونے، سرد خشک ہوا سے، اور درد سے بے حد ذکی الحس ہوتا ہے. نیز خشبویات اور شور وغل سے بھی ذکی الحس ہوتا ہے.

7. جسم کے کسی نہ کسی جگہ سے گندی گاڑھی پیپ نکلنے کا رحجان ضرور بہ ضرور ہوتا ہے. اس پیپ سے باسی پنیر کی نفرت انگیز بدبو آتی ہے. . منہ اور ناک سے باسی پنیر کی سی بدبو آتی ہے.

8. پسینہ اور پاخانہ سے گندی کھٹی تیز بدبو آتی ہے. جتنا بھی نہالے یہ بدبو ساتھ نہیں چھوڑتی.

9. کھانسی کا مریض ہوتا ہے.

10 کھٹی اور چٹپٹی چیزیں کھانے کی شدید خواہش ہوتی ہے.

11. بھوک پیاس زیادہ ہوتی ہے.

12. دبلا پتلا، زرد رنگ والا گرم چہرہ ہوتا ہے.

13. آنتوں اور مثانہ میں نیم فالجی کمزوری کی وجہ سے نرم مٹیالہ کھٹا پاخانہ بھی زور لگانے کے بعد ہی خارج ہوتا ہے. پیشاب کے لئے انتظار کرنا پڑتا ہے. پیشاب آہستہ آہستہ آتا ہے. پیشاب کی حاجت ختم نہیں ہوتی. پیشاب بالکل سیدھا زاویہ قائمہ میں نیچے گر جاتا ہے. پیشاب میں تیزابیت ہوتی ہے. پیشاب کرنے سے پہلے اور بعد میں تکلیف ہوتی ہے. کبھی کبھی کھٹے زردی مائل دست بھی لگتے ہیں. یہ کھانے اور ٹھنڈا پانی پینے سے زیادہ ہوتے ہیں.

14. حلق خراب ہونے اور زکام لگنے کا رجحان بہت ہوتا ہے.

15. آلات تناسل کی زیادہ تکلیفات دائیں جانب ہوتی ہیں. بغیر شہوانی خیال کے ایستادگی اور انزال ہوتا ہے. اس دوا میں سوزاک، آتشک، اور مہاسے بھی ہیں. مگر بنیادی طور پر یہ سائیکوسس میازم کی دوا ہے.

اس دوا کی مزاجی حیثیت کو واضع کرنے کے بعد اب ان مقامات کا بالترتیب ذکر کرتا ہوں جن مواقع پر ہیپر سلف کثرت سے استعمال ہوتی ہے. دنیا کا ہر ہومیوپیتھک ڈاکٹر ان مقامات پر اس دوا کو استعمال کیا کرتا ہے. موسم سرما میں سب سے زیادہ استعمال ہونے والی کچھ اعلی ترین ادویہ کی لسٹ میں ہیپر کا شمار ہوتا ہے. اب مواضع کا ذکر کرتا ہوں.

۔احلق کا پکنا. آپ موسم سرما میں دیکھتے ہیں کہ ہر دوسرے انسان کا کھٹی چٹپٹی چیزیں کھانے، صبح کے وقت دہی کھانے، صبح کے وقت نہار منہ ٹھنڈا پانی پینے، سردی لگ جانے، نہانے سے، یا جماع کرنے کے بعد یا کسی اور وجہ سے گلا خراب ہو جاتا ہے. پہلے حلق کی دائیں جانب خراش اور تپکن سی محسوس ہوتی ہے. پھر آواز بیٹھ جاتی ہے. پھر بخار، زکام، کھانسی، سردی، جسم درد، کمر درد، بے چینی، چڑچڑاپن، رات کو بے خوابی، وغیرہ علامات پیدا ہوتے ہیں. اگر آپ مریض کا گلا منہ کھول کر چیک کریں تو وہ اوپر والا اور سامنے والا تالو پکا ہوتا ہے. مٹیالے، زرد رنگ کا ہوا ہوتا ہے. زبان پر بھی مٹیالی زردی رنگ کی تہہ ہوتی ہے. منہ سے باسی پنیر کی سی نفرت انگیز بدبو آتی ہے. کبھی کبھی حلق کی خرابی کے ساتھ ٹانسلز (غدود) بھی پک کر خراب ہو جایا کرتے ہیں. کبھی خناق (حلق کا سوجنا) بھی ہو جایا کرتا ہے. اس حلق کی تکلیفات کی ہومیوپیتھک میں سب سے بڑی اور کثیر الاستعمال دوا ہیپر سلف ہے.

نوٹ:۔ حلق میں پچر یا مچھلی کے کانٹے کے اٹکنے کا احساس بھی ہو سکتا ہے

۔2پیپ دار باسی پنیر کی بدبو والے بے حد ذکی الحس دانے۔ یہ دوسرا مقام ہے جس جگہ ہیپر سلف نے شہرت حاصل کی ہے۔ اگر جسم میں کسی جگہ پر پیپ دار، چپچپے، باسی پنیر کی بدبو والے ایسے دانے نکل آئیں جن میں چھونے سے،اور ٹھنڈی ہوا سے تیز پھوڑے کا سا درد ہوتا ہے۔ درد ایسا ہو جیسے بھالے سے چیرا جارہا ہے، ساتھ ٹیکن اور کھجلی بھی ہوا کرتی ہے، تو اس پیپ والے دانوں، پھوڑوں اور دنبلوں کی واحد دوا "ہیپر سلف" ہے۔ دانوں کے مواد سے باسی پنیر کی بدبو ہیپر سلف کا خاصہ ہے ۔

۔3آپ کو معلوم ہے کہ ہیپر سلف میں پکانے کا رجحان موجود ہے۔ جسم میں کسی جگہ کوئی چیز لگ کر گھس جائے۔ وہ باہر نہ نکل رہی ہو تو ہیپر سلف اس مقام میں پیپ ڈال کر پکنے کے بعد اس چیز کو باہر نکالنے میں مددگار ثابت ہوگی۔ یہ خاصیت سلیکا میں بھی ہے۔

۔4 ایسی کھانسی جس کے ساتھ سینہ میں بہت زیادہ بلغم کی کھڑکھڑاہٹ ہو۔ سانس کے اندر دم گھٹنے کا سا درد ہو۔ سینہ میں کمزوری کا احساس ہوں، کھانسنے سے ایسے محسوس ہوتا ہے کہ بلغم باہر نکلے گا مگر بلغم حلق سے باہر نہ نکلے۔ یہ کھانسی صبح شام اور رات کو زیادہ ہو۔ سرد ہوا کے معمولی جھونکے حتی کہ ہاتھ بستر سے باہر نکل جانے یا ٹھنڈی چیز کھانے پینے سے بھی زیادہ ہو تو اس کھانسی کی دوا ہیپر سلف ہوگی۔ کھانسے کے لئے مریض کو اٹھ کر بیٹھنا پڑتا ہے یا سر کو پیچھے جھکانا پڑتا ہے۔ کمزوری کی وجہ سے بولنا مشکل ہوتا ہے۔ یہ کھانسی عموماً موسم سرما میں لگتی ہے۔ میرا مشاہدہ ہے کہ اس کھانسی کے ساتھ حلق کا پکانا بھی ضرور ہوتا ہے۔ ہیپر سلف دمہ، اور پھیپھڑوں کے دق کے لئے بھی مفید ثابت ہو چکی ہے۔ اگر بقیہ علامات ہیپر کے ساتھ بالمثل ہوں۔ 5۔ ہیپر سلف پارہ (مرکری) کے اثر کو زائل کرنے والی اعلی ترین دوا ہے۔ پارہ کے اثر کو زائل کرنے میں اس دوا نے بہت شہرت حاصل کی ہے۔ ایسے لوگ جنہوں نے حکیموں کے کہنے پر پارہ بہت زیادہ استعمال کیا ہو۔ پارہ کے استعمال کے بعد وہ بہت ہی زیادہ سردی سے ذکی الحس ہو گئے ہوں۔ موسم سرما شروع ہونے سے قبل ہی وہ کانپنے لگتے ہیں۔ اپنے سر کو کسی گرم ٹوپی سے ڈھانپ لیتے ہیں۔ معمولی سی سرد ہوا سے اعصاب اور کندھے درد کرنے لگ پڑتے ہوں۔ عام لوگوں سے بہت زیادہ سردی لگتی ہو۔ معمولی سی محنت سے زیادہ پسینہ آجایا کرے۔ پسینہ آنے سے کوئی سکون محسوس نہ ہو تو ہیپر سلف کا استعمال پارہ کے اثر کو جسم کے تمام ریشوں سے زائل کرکے دوبارہ نئی صحت دے گی۔

۔6 پکا ہوا گاڑھا نزلہ جو داہنے نتھنے میں زیادہ ہو۔ بہت تنگ کرتا ہے۔ ٹھنڈی ہوا میں جانے سے ناک بند ہو جاتا ہے۔ ناک سے باسی پنیر کی بدبو آتی ہے۔ گرم کمرہ میں کم اور سرد ہوا سے زیادہ ہو جاتا ہے۔ مگر عموماً اس نزلہ کے ساتھ حلق کی خرابی کا مشاہدہ ہوا ہے۔

7۔ بخار۔ دن کے دوران جاڑا یکے بعد دیگرے بخار ہونا، اور روشنی برداشت نہ ہونا۔ شام 6 اور 7 بجے جاڑا ہونا۔ تقریباً ہیپر سلف کی تمام تکلیفات کے ساتھ ہلکا بخار ضرور ہوتا ہے۔ پسینہ آنے سے اس بخار میں کسی قسم کی کوئی کمی اور سکون نہیں ہوتا۔ پیاس ہوتی ہے۔ سانس ٹھنڈی ہوتی ہے۔ دچی میں درد اور سردی محسوس ہوتی ہے۔ سرد ہوا سے درد سر ہوتا ہے۔ چکر آتے ہیں۔

اس دوا کے مشہور حوادثاتی استعمال کے مواقع بیان کرنے کے بعد اس کی کمی زیادتی کی وجوہات کو ذکر کرنا لازمی سمجھتا ہوں. ایک اچھے ہومیو ڈاکٹر کے لئے جاننا بہت ضروری ہوا کرتے ہیں. یہ ہومیوپیتھک کی جان ہیں. آپ جتنے زیادہ کمی زیادتی کے اسباب کو جانتے ہیں اتنے ہی لائق ہومیوڈاکٹر ہیں. اللہ سب محنت کرنے والے میرے شاگردوں کو قابل ڈاکٹر بنائے. وہ اسباب یہ ہیں .

۔1علامات رات کے وقت جاگنے پر، ناک چھینکنے سے، سردی سے، سرد خشک موسم میں، جسم کے کسی حصہ کے ٹھنڈا ہونے سے، سر کو ننگا کرنے سے، عمل جراحی سے، ماؤف مقام کے بل لیٹنے سے، دن کی روشنی سے، بیرونی دباؤ سے، پارہ کے بے تحاشہ استعمال سے، نیند کے دوران، غذا نگلنے سے، پیشاب کرتے وقت، خشک سرد موسم میں ذرا سی ہوا لگنے سے بڑھتی ہیں .

۔2علامات سر کو لپیٹنے سے، گرمی سے، انگیٹھی سے، گرم ہوا سے، مرطوب موسم میں، جسم کو گرم کپڑے سے لپیٹنے سے، کھانے سے، کم ہوتی ہیں.

34۔ ایلم سیپا

(Allium cepa)

بائیں جانب کا نزلہ اس دوا کی مرکزی علامت ہے. یہ نزلہ ہمیشہ بائیں نتھنے سے شروع ہوتا ہے. 24 گھنٹے کے اندر ہی دائیں جانب بھی آجاتا ہے. نزلہ شروع ہونے سے قبل شدید چھینکیں اور نہ بیان ہو سکنے والی بے چینی ہوتی ہے. نزلہ بالکل پانی کی طرح ہوتا ہے. ناک کے ساتھ آنکھوں سے بھی پانی نکلتا ہے. پھر بخار اور سردی شروع ہو جاتی ہے. پیاس اور بھوک کی کمی ہوتی ہے. کبھی گرمی اور کبھی سردی کے دورے ہوتے ہیں. اندرونی گرمی بیرونی سردی سے زیادہ ہونے کی وجہ سے مریض کھلی ہوا پسند کرتا ہے. گرمی سے مریض کو شدید نفرت ہوتی ہے. یہ ایلم سیپا بخار کی تصویر تھی. اب ان علامت کو ایک ایک کرکے بیان کرتے ہیں.

۔1 یہ دوا سرخ پیاز سے بنی ہے. پیاز کے کاٹنے سے جو آنکھوں سے پانی آتا ہے وہ سب کو معلوم ہے. اس لئے اس دوا کی انفرادیت یہ پانی ہی ہے. یہ پانی سب سے زیادہ بائیں نتھنے سے آنا شروع ہوتا ہے. یہ بہت زیادہ اور بار بار آتا ہے. حتی کہ کپڑے بھی گیلے ہو جاتے ہیں. پھر دائیں جانب سے بھی شروع ہو جاتا ہے. پھر آنکھوں سے بہنے لگتا ہے. پھر حلق سے گرنے لگتا ہے. ایلم سیپا کی تمام علامات کے ساتھ یہ نزلہ موجود ہوتا ہے. ایک اچھا معالج مریض کو دیکھتے ہی پہچان جاتا ہے کہ مریض کو ایلم سیپا نزلہ لگا ہے. ناک کی رطوبات میں جلن ہونے کی وجہ سے وہ اوپر والے ہونٹ کھا جاتا ہے. آنکھ کی رطوبات میں جلن نہیں ہوتی. ناک میں بھاری پن، تپکن اور جلن کا احساس ہوتا ہے. ناک کا پانی پتلا اور آنکھ کا گاڑھا ہوتا ہے. زکام اگست کے مہینے اور پھولوں سے زیادہ ہوتا ہے.

۔2 زکام کے شروع ہونے سے قبل چھینکیں کثرت سے آتی ہیں.

۔3 ایلم سیپاکی تمام تکلیفات گرمی اور گرم کمرہ سے بڑھتی ہیں. صرف حلق کی خرابی اور کھانسی سردی سے بڑھتی ہے. مریض سرد ہوا میں بہتر محسوس کرتا ہے. گرمی ناپسند کرتا ہے.

۔4 ایلم کی زیادہ تر علامات شام کو بڑھتی ہیں .

۔5 یہ بائیں جانب کی دوا ہے چہرے کا بائیں جانب کا فالج بھی ہوسکتا ہے.

۔6 شدید بے چینی اور زکام کی وجہ سے بے خوابی.

۔7 روشنی برداشت نہ ہونا.

۔8 شام کے وقت اور بخار کی حالت میں پیاس. بھوک نہ لگنا.

۔9 پسینہ آسانی سے زیادہ مقدار میں نکلتا ہے.

۔10 بخار اور سردی. زکام کی حالت میں کبھی جسم ٹھنڈا کبھی گرم محسوس ہو۔ کبھی ایک حصہ گرم اور کبھی دوسرا گرم محسوس ہو. نبض تیز.
11۔ پیٹ میں گیس کی وجہ سے گڑگڑاہٹ ہونا.

ایلم سیپا بخار کی تصویر بیان کرنے کے بعد چند ان مقامات کا ذکر کرتا ہوں. جن مقامات پر اس کا استعمال مفید ثابت ہوا ہے.

۔1 پیٹ کا ایسا درد جو جگر سے شروع ہو کر تمام پیٹ میں پھیل جائے. پھر ناف کے گرد جمع ہو جائے. ساتھ شدید بدبودار ریاح بھی ہو. یہ درد شکم بیٹھنے سے زیادہ ہو جاتا ہے. اس ریاحی درد شکم کی دوا ایلم سیپا ہے. آپ جانتے ہیں کہ پیاز شدید قسم کی ریاح پیدا کرنے والی دوا ہے.

۔2 کالی کھانسی جس کے ساتھ شدید بدبودار ریاح اور مزکورہ بالا زکام موجود ہو. اس میں مفید ہے .

۔3اعصابی درد جس کے ساتھ زکام والی کیفیت موجود ہو۔ نیز اعصابی درد جو چوٹ لگنے یا آپریشن سے پیدا ہوں. ان میں باریک تاگے کا سا درد ہو تو یہ دوا مفید ہے. باریک تاگے کا سا درد ایلم سیپا کی خاص علامات سے شمار ہوتا ہے. اگر چہرے سر گردن اور باقی جگہوں میں باریک تاگے کا سا درد ہو. وہ درد شام کو زیادہ ہو. اس میں ایلم سیپیا مفید ہے.

۔4 بازؤں یا ٹانگ کاٹ دینے کے بعد ٹھنڈ میں درد ہونا. اس علامت میں زیادہ متاثر سمفائٹم ہے.

اب اس دوا کی کمی زیادتی کی وجوہات کو ذکر کرتا ہوں.

۔1علامات بائیں سے دائیں کو جاتی ہیں خصوصاً زکام.

2۔آرام سے تکلیف بڑھتی ہے. حرکت سے کم ہوتی ہے. دانت چوسنے سے آرام ہوتا ہے.

3۔زیادہ تر تکلیفات شام اور رات لیٹنے پر بڑھتی ہیں. دن میں کم ہوتی ہیں۔

4۔مرطوب ٹھنڈے موسم میں دانت کا درد اور زکام پیدا ہوتا ہے. مگر ٹھنڈے پانی اور کھلی ہوا سے سکون ہوتا ہے.

5۔آنکھیں چھوا جانا برداشت نہیں کرتیں.

ایلم سیپا کو سمجھانے کے لئے ایک کیس ذکر کرتا ہوں. یہ ان دنوں کا کیس ہے جب میں نیا نیا ہومیوپیتھک میں آیا تھا.

9 بجے میں گھر آیا. واک کرنے کی وجہ سے جسم شدید گرم تھا. میرے اوپر چادر اور کوٹ تھا. جیسے ہی گھر داخل ہوا تو جلد بازی میں چادر اور کوٹ اتارا. اسی وقت ٹھنڈی ہوا لگی. 10 منٹ تک سر میں ایسا محسوس ہونے لگا جیسا کہ سر گرم سرد ہو گیا ہے. میں نے سوچا کہ آج ایکونائیٹ بخار ہو جائے گا. اس لئے جب مریض قوت و گرمی میں ہو اور سرد خشک ہوا لگے تو عموماً ایکونائیٹ بخار ہوتا ہے. میں پھر باہر چلا گیا. 12 بجے تک چھینکیں زکام، بخار اور بہت زیادہ بے چینی شروع ہو گئی. زکام میں خاص بات یہ تھی کہ وہ پانی کی طرح بہہ رہا تھا اور بائیں طرف سے زیادہ بہہ رہا تھا. میرے دل میں آیا کہ یہ ایکونائیٹ بخار ہے. میں 1 بجے گھر آیا. ایکونائیٹ 200 کا ایک قطرہ زبان پر ڈالا. سو گیا. اس سے بھاری تسکین ملی. مگر مکمل بخار ختم نہ ہوا. جب غروب آفتاب ہوا تو بخار نے شدت اختیار نہ کی تو مجھے یقین ہو گیا کہ یہ ایکونائیٹ بخار نہیں. اس لئے کہ غروب آفتاب پر ایکونائیٹ بخار شدت اختیار کرتا ہے. پھر میں نے کوئی بھی دواء نہ کھائی. زکام سب سے زیادہ تنگ کر رہا تھا. وہ بار بار پانی کی طرح نکلتا اور بہت پریشان کرتا. یعنی زکام کی علامت واضح تھی. کل دن کو دل میں آیا کہ ایلوپیتھک دواء لے لوں. مگر نہ لی. اس لئے کہ میں جب سے ہومیوپیتھک میں آیا ہوں تب سے پیناڈول تک نہیں کھائی۔اللہ مجھے ایلوپیتھک سے بچا کر رکھے. میں کبھی بھی ایلوپیتھک دوا نہیں کھاؤں گا. یہ دواء انسانی صحت کی تباہی ہے. صرف وقتی فائدہ ہے. یہ انسان کو شفاء کلی نہیں بلکہ دائمی مرض دیتی ہے. اگلے دن 12 بجے میں نے پھر سوچا. زکام بائیں جانب سے نکل رہا تھا. بائیں جانب سے بہنے والی ادویہ میں سب سے پہلے ہیپر سلف کا نام آتا ہے. مگر ہیپر سلف میں گلا بھی خراب ہوتا ہے. میرا گلا بالکل درست تھا. پھر نیٹرم میور کا خیال آیا. مگر یہ نیٹرم میور زکام بھی نہیں تھا. اس لئے کہ وہ دونوں نتھنوں سے برابر نکلتا ہے. پھر چائنا کا خیال آیا. مگر یہ چائنا زکام بھی نہ تھا. اس لئے کہ چائنا زکام دائیں نتھنے سے زیادہ نکلتا ہے. پھر سینگونیریا کا خیال آیا. مگر یہ سینگونیریا زکام بھی نہ تھا. وہ دائیں نتھنے سے زیادہ نکلتا ہے. پھر میں نے سوچا کہ آج مجھے عام زکام

اور بخار نہیں ہوا بلکہ ایسا زکام بخار ہوا کہ جو عموماً انسانوں کو نہیں ہوتا. اس لئے کہ عموماً انسانوں کو جائنا، نیٹرم میور، ہیپر سلف، سینگونیریا بخار اور زکام ہوتا ہے. یہ ان میں سے کوئی نہ تھا. غیر معروف بخار زکام کی تشخیص میں وقت لگتا ہے .

میں نے سوچا کہ اب مجھے کسی نئی دوا کا علم ہونے والا ہے. یہ میرے لئے بہت ہی قیمتی ہے. اگلا دن بھی پانی والے بائیں جانب سے بہنے والے زکام میں گزرا. جب سے یہ زکام شروع ہوا ہے کسی قسم کا کوئی بھی مطالعہ نہیں کیا .

دن 12 بجے میں نے کینٹ ریپرٹری اوپن کی اور زکام کے عنوان میں بائیں جانب سے بہنے والے زکام نکالے. ان میں 7.8 ادویہ کے نام لکھے تھے. میں نے سب کے نام پڑھے. ان میں ایک ایسی دوا تھی جو بائیں طرف کے زکام میں مشہور تھی. وہ ایلم سیپا تھی. باقی ادویہ بائیں طرف کے زکام میں مشہور نہ تھیں. میرے بخار میں سب سے نمایاں علامت بائیں نتھنے سے بہنے والا پانی کی طرح کا زکام تھا. دوسری اہم علامت "ایسی بے چینی جس کو مریض بیان نہ کرسکے" یہ بھی مجھ میں موجود تھی .

میں نے ایلم سیپا200 کا ایک قطرہ زبان پر رکھا. 10 منٹ تک میرا زکام اور چھینکیں یک دم تیز ہو کر آہستہ ہونے لگیں. مجھے اندر سکون محسوس ہونے لگا. میں اس ایگری ویشن کو دیکھ کر بہت خوش ہوا. مجھے 110% یقین ہو گیا کہ یہ ہی اصل دوا ہے. 30 منٹ تک بہت سکون ہونے لگا. تین گھنٹوں تک 80% تکلیفات ختم ہو گئی. اب الحمد للہ دل پر سکون اور مطالعہ ریسرچ میں مصروف ہے. شکر الحمد للہ. واہ رے ہومیوپیتھک. میں لوگوں کی اس بات پر کیسے یقین کروں جو کہتے ہیں کہ "ہومیو ست ہے "

میں نے پہلی بار ایلم سیپا کو استعمال کیا. اس سے مجھے اس کی مکمل پہچان بھی حاصل ہوئی. وہ یہ ہے. اس کے بعد میں نے بہت دفعہ اس دوا کو استعمال کیا ہے.

35۔یوفریزیا

(Euphrasia Officinalis 200)

آنکھوں کی بہت سی علامات کے ساتھ آنکھوں سے ہر وقت زیادہ مقدار میں پانی آنا، صبح کے وقت آنکھوں کا آپس میں جڑنا، پپوٹوں کے کنارے سرخ، متورم ہونا اور ان میں جلن اس دوا کی کلیدی علامت ہے. آنکھوں کا پانی بہت تیزابی ہوتا ہے. وہ چہرے پر جلن ضرور پیدا کرتا ہے .

آنکھوں کی تکلیفات شروع ہونے کے ایک دو دن بعد شدید بہنے والا گاڑھا زکام شروع ہو جاتا ہے. یہ اس دوا کی دوسری رہنما کن علامت ہے. یہ بات یاد رکھنا کہ آنکھ سے بہنے والے آنسو خراش دار ہوتے ہیں. ناک سے بہنے والا پانی سادہ ہوتا ہے. ایلم سیپیا میں اس کا الٹ ہوتا ہے .

پھر زکام کے ایک دو دن بعد کالی کھانسی شروع ہو جاتی ہے. کھانسی صرف دن کو زیادہ ہوتی ہے. ایلم سیپا کی رات کو زیادہ ہوتی ہے. صبح کے وقت کثیر مقدار میں بہنے والا زکام، جس کے ساتھ شدید کھانسی ہو، زیادہ مقدار میں بلغم خارج ہو، اور جنوب کی جانب سے آنے والی ہوا سے اضافہ، ابکائیاں اور ناشتہ کی قے بھی اس دوا کی علامات میں سے ہیں۔

زیادہ علامات کا آنکھوں میں ہونا، اور علامات کا اوپر سے نیچے کی طرف آنا، اس دوا کی رہنما کن علامت ہے. یہ دوا آنکھوں کی سوزش اور آشوب چشم میں سب سے بڑھ کر مفید ہے.

36۔ گلونائن

(Glonoin 200)

"سر میں شدید تپکن والا اجتماع خون اور شدید درد سر "اس دوا کی سب سے نمایاں علامت ہے. ہر وہ بیماری جس کے ساتھ یہ علامت ہو اس کی دوا گلونائن ہے. اس دوا کی آزمائش سے معلوم ہوا تھا کہ شدید درد سر تپکن والا ہوتا ہے. یہ تمام سر، پیشانی، چاند، یا سر کے کسی بھی حصہ میں ہو سکتا ہے. عموماً یہ گردن سے شروع ہوتا ہے. تمام خون ایک ہی دھار میں سر کی جانب دوڑتا معلوم ہوتا ہے. مریض کو صرف تپکن کا احساس ہی نہیں بلکہ حقیقتاً تپکن ہوتی ہے. دل کی ہر دھڑکن کے ساتھ نالیوں میں حد درجہ کی تپکن اور ہر ضرب کے ساتھ ہتھوڑا لگنے کا سا درد کا احساس ہوتا ہے. . ایسا محسوس ہوتا ہے کہ شریانیں پھٹ جائیں گی۔ خون کی نالیاں بہت سخت ہو جاتی ہیں. اگر ان کو دبایا جائے تو دبتی نہیں ہیں. چہرہ گہرا سرخ اور گرم ہو جاتا ہے. سر شدید گرم ہوتا ہے. ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے ہوتے ہیں. جسم پسینہ سے شرابور ہوتا ہے. آنکھیں سرخ، اور خشک ہو جاتی ہیں. پیاس کے بغیر زبان خشک ہوتی ہے. خون کا دورہ سر کے ساتھ دل کی طرف بھی نہایت تیز ہوتا ہے. اس وجہ سے سینہ کی بائیں جانب دل کے مقام پر مریض کو آگ کی طرح کھولنے یا گرمی کا احساس بتاتا ہے. بعض دفعہ مریض تپکن کو اس طرح بیان کرتا ہے کہ سر میں، سینہ یا معدہ سے دل کی طرف کوئلہ دہکنے کا احساس ہوتا ہے. بعض مریض بیان کرتے ہیں کہ سر اوپر یا نیچے کی طرف اٹھ رہا ہے. بعض مریضوں کو سر بڑا محسوس ہوتا ہے. یہ تپکن سر کے سوا بعض اوقات بازوؤں، ٹانگوں، انگلیوں اور پیٹھ میں بھی ہوا کرتی ہے. حتیٰ کہ تمام جسم کی نالیوں میں پھیل جاتی ہے. اس حالت سے بے ہوشی بھی ہو سکتی ہے. سانس میں دقت اور تیز دھڑکن ہوتی ہے بعض دفعہ گلونائن کے مریض میں یہ عجیب علامت بھی دیکھی گئی ہے کہ وہ جانی پہچانی گلیوں اور سڑکوں کو بھول جاتا ہے. حتیٰ کہ اپنے گھر کی گلی کو بھی نہیں پہچانتا ہے. یہ بہت خطرناک علامت ہے. بعض دفع اگر دماغ میں ورم آجائے تو وہ دیوانہ ہو جاتا ہے. بستر سے نکل بھاگ جائے، اور کھڑکی سے پھاندنے کی کوشش کرتا ہے. مریض اچار، شراب، منشیات پینے اور دماغی کاموں سے زیادہ پریشان ہوتا ہے. لکھنے اور سوچنے کے ناقابل ہوتا ہے .

گلونائن درد سر عموماً گدی سے شروع ہوتا ہے. نیش نے اس علامت کو بہت اہمیت دی ہے. یہ اس دوا کی مختصر خصوصیت اور انفرادیت تھی. اب میں اس کنڈیشن کی کمی زیادتی کے اسباب بیان کرتا ہوں. اس کو یاد رکھنا بہت ہی ضروری ہے. اس مکمل کنڈیشن میں سب سے بڑی علامت شدید قسم کا تپکن والا درد سر ہے. اس لئے کم زیادتی کے اسباب کا زیادہ تر اسی کے ساتھ تعلق ہے. کمی زیادتی کے اسباب کو بالترتیب بیان کرتا ہوں.

۔1 معمولی حرکت سے درد سر بڑھ جاتا ہے. سر آگے، اور پیچھے کرنے سے درد سر زیادہ ہو جاتا ہے. مریض اپنے سر کو حرکت سے بچانے کے لئے دونوں ہاتھوں سے زور کے ساتھ بہت دیر تک بیٹھا رہتا ہے. اس طریقہ سے وہ حرکت سے بچ جاتا ہے. جھٹکے سے تکلیفات زیادہ ہوتی ہیں.

۔2 اگر مریض لیٹ جائے اور سر نیچے کر دے درد سر بڑھ جاتا ہے. نیز مرطوب موسم میں بھی درد سر زیادہ ہوتا ہے. درد سر بیٹھنے سے، نیچے لیٹنے سے، ٹھنڈی ہوا میں چلنے سے کم ہوتا ہے

۔3 گرمی سے درد سر زیادہ ہوتا ہے. مریض سورج کی دھوپ سے بچنے کے لئے سایہ یا چھتری کا سہارہ لیتا ہے. آگ سے بالکل دور رہتا ہے. حتی کہ گیزر اور لیمپ سے بھی دور رہتا ہے. سر پر ٹھنڈا پانی ڈالنے یا ٹھنڈی پٹی کرنے سے درد سر کم ہوتا ہے. کمرہ کی گرمی اور حبس سے درد سر زیادہ ہوتا ہے. کھلی ہوا سے کم ہوتا ہے.

۔4اگر شدید درد سر کی حالت میں مریض کو قے آجائے تو بہت سکون ملتا ہے.

۔5 اگر یہ درد سر زیادہ دیر تک رہ جائے تو سورج کے ساتھ بڑھتا اور کم ہوتا ہے.

۔6 بال کٹوانے سے بھی درد سر زیادہ ہوتا ہے.

۔7 درد اندر سے باہر اور آگے سے پیچھے کی طرف جاتے ہیں.

۔8 دبانے سے درد سر کو آرام ہوتا ہے.

9 ۔6 بجے صبح سے 12 بجے دوپہر تک تکلیفات بڑھتی ہیں.

۔10 بائیں جانب زیادہ تر ماؤف ہوتی ہے .

گلونائن کنڈیشن، اور اس کی کمی زیادتی کے اسباب کو بیان کرنے کے بعد اب ان مقامات کا ذکر کرتا ہوں، جن میں اس دوا کو ہومیوپیتھک کے ماہرین نے استعمال کر کے بہترین نتائج حاصل کئے ہیں.

سن سٹروک (لو لگنے سے پیدا شدہ تکلیفات) میں سب سے زیادہ مشہور اور لاجواب دوا گلونائن ہے. اگر آپ کو زندگی میں کبھی لو لگی ہو یا لو لگے ہوئے کسی مریض کی عیادت کی ہو تو آپ کو معلوم ہو جائے گا کہ گلونائن کی کنڈیشن میں مریض کی کیسی حالت ہوتی ہے. میں یہ سمجھتا ہوں کہ سن سٹروک پر ہومیو میں سب سے بڑی دوا گلونائن ہی ہے. اس کے بعد بیلاڈونا، نیٹرم میور، برومیم، تھوجا، نائیٹرک ایسڈ، نیٹرم میور وغیرہ کا نمبر آتا ہے. میں سن سٹروک پر گلونائن کو پہلا، بیلاڈونا کو دوسرا اور باقی تمام ادویہ کو تیسرا نمبر دوں گا.

گلونائن بیلاڈونا سے چند علامات کی وجہ سے ممتاز ہے.

1. گلونائن کی تکلیفات عموماً گرمی سے اور بیلاڈونا کی تکلیفات عموماً سر سے پیدا ہوتی ہیں.

2. گلونائن کی تکلیفات بیلاڈونا سے بہت شدید ہوتی ہیں.

3. گلونائن کا درد سر آگے اور پیچھے جھکنے سے بڑھتا ہے. بیلاڈونا کا پیچھے جھکنے سے کم ہوتا ہے.

4. بیلاڈونا کے درد سر کو سر ڈھکے رہنے سے آرام ہوتا ہے. گلونائن کا بڑھتا ہے.

5. گلونائن میں اجتماع خون سر اور دل کی طرف ہوتا ہے. بیلاڈونا میں صرف سر کی طرف ہوتا ہے.

2. بھٹی کے سامنے کام کرنے، گیزر کے پاس آگ سینکنے، اور انگیٹھی کے پاس آگ سینکنے سے پیدا شدہ شدید تپکن والا درد سر گلونائن سے شفایاب ہوتے ہیں.

3. دھوپ لگنے سے جلد اور کمر پر یکدم پیدا ہونے والی باریک باریک زیادہ مقدار کے دانے. یہ بعد میں کیل اور پھوڑوں میں تبدیل ہو جاتے ہیں. اس دوا سے شفایاب ہوتے ہیں. یہ شدید موسم گرم کا مرض ہے.

4. گیس کے لیمپ کے پاس بیٹھ کر پڑھنے والے طالب علموں کا درد سر.

5. بوقت وضع حمل یا حیض کے رک جانے، یا زمانہ یاس میں سر کی طرف شدید دورہ خون سے ناقابل برداشت تپکن والا درد سر ہونا. پھر تشنجی دورے ہونے لگیں. مٹھیاں بند اور بے ہوشی ہونے لگے. دھڑکن دور سے سنائی دے، نبض تیز اور سخت ہو جائے. چہرہ پھولا، اور سرخ ہو جائے. مریضہ گرمی اور معمولی سا جھٹکا بھی برداشت نہ کر سکے، تو گلونائن 200 کا ایک قطرہ اس تمام مصیبت سے نکال دے گا. ان شاء اللہ.

6. اگر چوٹ کے بعد مذکورہ بالا علامات اور کمی زیادتی موجود ہو تو گلونائن چوٹ سے پیدا شدہ تکلیفات اور ورم دماغ کو ٹھیک کر دیتی ہے.

بعض دفعہ پرانی چوٹیں بھی اس سے ٹھیک ہو جاتی ہیں. اگر کسی پرانی چوٹ کے ساتھ پھوڑے کا سا درد ہو تو یہ دوا مفید ثابت ہوتی ہے.

7. ٹائپ کرنے والوں کا شدید درد سر.

8. بائیں جانب کی عرق النساء میں ٹانگ ٹھنڈی ہو جائے اور مرجھا جائے.

37۔ آرسینکم البم

(Arsenicum album 200)

جب کسی بیماری کے ساتھ مریض کو ایسا بخار ہو جس میں منہ اور ہونٹ انتہائی خشک ہونے کے باوجود ہر 30 منٹ کے بعد مریض 2 گھونٹ پانی پیئے. بے حد بے چینی کی وجہ سے مریض ایک جگہ پر رہ نہ سکے بلکہ مختلف جگہیں بدلے. بخار، سردی، بے چینی، درد بدن، درد سر، وغیرہ تمام تکلیفات سے زیادہ نقاہت اور کمزوری کا احساس ہو. اس نقاہت کی وجہ سے موت یا کسی بڑی بیماری کے لگ جانے کا ڈر بھی ہو. درد سر کے سوا باقی تمام تکلیفات گرمی، بستر کی گرمی، سینکنے، گرم چیز کھانے اور انگیٹھی کے پاس ہونے سے کم ہوں اور سردی سے زیادہ ہوں. بند کمرہ سے نفرت ہو. ہونٹ، منہ، زبان، اور غذا کی مکمل نالی میں شدید خشکی اور آگ جیسی جلن دار درد ہو. ان تمام تکلیفات کے ساتھ حتی الامکان مریض صبر کا مظاہرہ کر رہا ہو تو اس علامات پر مشتمل بخار اور بیماری کی شفاء اللہ رب العزت نے ہومیوپیتھک کی شہرہ آفاق دوا "آرسینکم البم200" میں رکھی ہے .

آرسینکم البم کی تصویر اور کنڈیشن کو بیان کرنے کے بعد میں اس کی علامات بخار کو علیحدہ علیحدہ تفصیلاً بیان کرتا ہوں.

۔1 شدید پیاس کے باوجود ہر 30 منٹ کے بعد صرف منہ کو تر کرنے کے لئے دو گھونٹ پانی پینے کی علامت اس دوا کے سوا کسی دوسری ہومیو دوا میں موجود نہیں ہے. میری پریکٹس کا پہلا آرسینکم البم کا کیس اسی علامت کی رہنمائی سے حل ہوا تھا. اس کیس کی روداد یہ ہے:- میں رات کے وقت گھر آیا. میری بھتیجی بیمار لیٹی تھی. میرے پوچھنے سے معلوم ہوا کہ سب سے پہلے درد سر شروع ہوا. یہ ایک دن رہا تھا. پھر حلق میں درد پھر بخار گرمی اور لرزہ ہو گیا. وہ بستر میں لیٹی سسکیاں لے رہی تھی. زیادہ تر چپ چاپ لیٹی تھی. مگر بے چینی موجود تھی. کچھ کچھ وقفہ سے دو دو گھونٹ پانی پی رہی تھی. حالانکہ ٹھنڈے پانی کی پیاس بھی موجود تھی. مگر اس علامت کی طرف ذھن نہیں گیا. میں نے صرف درد سر کو دیکھتے ہوئے آرنیکا دی. ایک گھنٹہ تک اس سے بالکل فرق نہ پڑا. میں نے مریضہ کی تمام حالت پر غور کیا اس کی ہتھیلیاں اور تلوے ٹھنڈے باقی جسم گرم مگر پیشانی سب سے زیادہ گرم تھی اور اس پر دو ہی دن میں سرخ باریک دانے بننے شروع ہو گئے تھے. بخار سے زیادہ کمزوری تھی. یہ بھی آرسنک کا خاص نشان ہے. یہ دیکھنے کے لئے کہ یہ بیلاڈونا کا بخار تو نہیں میں نے سوال کیا کہ آنکھوں کے حلقے جل تو نہیں رہے تو اس نے کہا کہ ان کے گرد جلن نہیں ہو رہی. اس کی دوا کے بارے سوچ ہی رہا تھا کہ فوراً ذہن میں آیا کہ آرسینکم کا مریض

وقفے وقفے سے تھوڑا تھوڑا پانی پیتا ہے. اس میں بخار سے زیادہ کمزوری ہوتی ہے. اس میں خشکی بھی ہے. مریضہ صبر کا مظاہرہ بھی کر رہی تھی. جسم کو گرمائش کے لئے سر کے سواء لپیٹا ہوا ہے. اس لئے میں نے اسے آرسینکم البم ون ایم کی ایک ڈوز دی تو ایک ہی گھنٹہ میں بخار اور درد سر کافی حد تک کم ہو کر وہ صحت یاب ہو گئی. دوسری ڈوز دینے کی ضرورت ہی پیش نہیں آئی.

۔2 بے حد بے چینی کی وجہ سے مریض ایک جگہ پر رہ نہ سکے بلکہ مختلف جگہیں بدلنا. یہ ایکونائٹ کی بے چینی سے کم اور رسٹاکس کی بے چینی کے قریب ہے.

۔3 بخار، سردی، بے چینی، درد بدن، درد سر، وغیرہ تمام تکلیفات سے زیادہ نقاہت اور کمزوری کا احساس ہونا. میں یہ سمجھتا ہوں کہ یہ بھی آرسینکم بخار کی بہت اہم علامت ہے. ایسی نقاہت اور طاقت کا سلب ہونا کسی دوسری دوا میں کم ہی ملتی ہے.

۔4 نقاہت کی وجہ سے موت یا کسی بڑی بیماری کے لگ جانے کا ڈر بھی ہو. یہ ڈر ایکونائٹ سے کم ہوتا ہے. آرسینکم کا مریض ایکونائٹ کے مریض کی طرح زیادہ واویلا اور شور نہیں کرتا. وہ بیلاڈونا کی طرح بکواس بھی نہیں کرتا. ان تینوں ادویہ کی تکلیفات کی شدت کا وقت بھی علیحدہ ہے

آرسینکم کا رات 1 بجے، بیلاڈونا کا رات 11 بجے اور ایکونائٹ کا غروب آفتاب کے وقت ہے.

۔5 درد سر کے سوا باقی تمام تکلیفات گرمی، بستر کی گرمی، سینکنے، گرم چیز کھانے اور انگیٹھی کے پاس ہونے سے کم ہوں اور سردی سے زیادہ ہوں. حلق کی جلن گرم پانی اور گرم غذا سے کم ہوتا ہے.

۔6 بند کمرہ سے نفرت ہونا.

۔7 ہونٹ، منہ، زبان، اور غذاء کی مکمل نالی میں شدید خشکی اور آگ جیسی جلن دار درد ہونا. سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ یہ آگ جیسی جلن گرمی سے کم اور سردی سے زیادہ ہوتی ہے. یہ بہت عجیب اور رہنما کن علامت ہے. یہ ہی جلن آرسینکم کی جلدی امراض میں بھی ہوا کرتی ہے.

۔8 ان تمام تکلیفات کے ساتھ حتی الامکان مریض صبر کا مظاہرہ کر رہا ہو. ایکونائٹ، بیلاڈونا، اور ہائیوسائمس کی طرح مریض بکواس نہیں کرتا اور آپے سے باہر بھی نہیں ہوتا.

۔9 تکلیفات کی شدت کا وقت رات 1 بجے کا ہے.

میں نے ایک کیس اس ایک علامت سے رہنمائی حاصل کر کے بھی کامیاب کیا تھا. یہ بات یاد رکھنا کہ جتنی بھی بخار کی ادویہ ہیں ان میں بخار اور لرزہ کی شدت کا وقت تیز شروع ہونے کا وقت بہت اہم اور مخصوص علامت ہوا کرتی ہے.

آرسینکم البم کی کنڈیشن کا بیان کرنے کے بعد کمی زیادتی کی وجوہات کو ذکر کرتا ہوں .

.1 تکلیفات کا عروج رات 1 بجے سے 2 بجے تک ہے. یہ اس دوا کا خاصہ ہے.

2. اکثر تکلیفات دائیں جانب ہوتی ہیں. خصوصاً دائیں آنکھ، حلق کی دائیں جانب، داہنا پھیپھڑا، پیٹ کی دائیں جانب ورم زائدہ اور داہنا بازو.

3. گرمی اور سینکنے سے درد سر کے سوا تمام تکلیفات کم ہوتی ہیں. سردی اور مرطوبیت سے تکلیفات بڑھتی ہیں. یہ بہت خاص اور تشخیص میں بہت رہنما کن علامت ہے. نیز آرسینکم کا دائمی مریض گرمی پسند ہوتا ہے. یہ علامت مگنیشیا فاس میں بھی ہے. مگر اگنیشیا کا درد سر بھی گرمی سے کم ہوتا ہے. دوسری بات یہ ہے کہ اس کی تکلیفات کی شدت کا وقت رات 2 بجے کا ہے. تیسری بات یہ ہے کہ اس میں غنوگی بہت ہے. چوتھی بات یہ ہے کہ اس کے درد جلن دار نہیں بلکہ بجلی کی طرح کے یا پھوڑے کے سے، یا سکیڑنے کے سے ہوتے ہیں. پانچویں بات یہ کہ اس کا درد معمولی سے جھٹکے سے بھی زیادہ ہو جایا کرتا ہے. آپ اس بات کو اچھی طرح ذہن نشین کر لیں کہ گرمی اور سینکنے سے تکلیفات میں کمی ان دونوں ادویہ کی مخصوص ترین علامت ہے.

4. سر نیچا کرنے اور مبتلاء حصہ پر لیٹنے سے تکلیف بڑھتی ہے. سر اونچا کر کے لیٹنے اور بیٹھنے سے آرام ہوتا ہے.

5. آرسینکم کی تکلیفات میں نوبت پائی جاتی ہے. ہر روز، ہر تیسرے روز، ہر چوتھے روز، ہر پندرہویں دن، ہر چھ ہفتہ بعد یا ہر سال کسی تکلیفات کا آنا.

اب ان امراض کا بیان جہاں آرسینکم البم اپنی علامات کی موافقت کی شرط پر مفید ثابت ہوئی ہے.

1. شدید درد سر جو پیشانی پر ہو اور ایسا بخار جس میں مریض وقفے وقفے سے تھوڑا تھوڑا پانی پئے.

2. نزلہ جس کی رطوبات تیز تیزابی اور جلن دار ہو. یہ نزلہ گرمی سے کم اور سردی سے زیادہ ہوں. ناک کی دائیں جانب سے زیادہ نکلے. یہ پتلا اور بہنے والا ہوتا ہے. کبھی گاڑھ بھی ہوتا ہے.

3. استسقاء کی حالت میں اگر سینہ میں پانی آجائے.

4. سرطان اور کینسر میں مفید ہے.

5. گندی زہریلی گیسوں سے پیدا شدہ تکلیفات.

6. برف کھانے، ٹھنڈا پانی پینے یا نہانے کے بعد ہونے والا درد شکم یا درد دانت.

7. مردوں کو چیرتے پھاڑتے وقت پیدا ہونے والی زخم یا زہریلے جانور کے ڈنگ یا کسی اور وجہ سے خون سمیت اور زہر داخل ہو جانے سے پیدا شدہ تکلیفات.

اہم ترین بات :-

اس دوا کا زیادہ تر استعمال مزاجی اور جسمانی ساخت کے مطابق ہوا کرتا ہے. آپ کو کوئی بھی مرض ہوا گر آپ کا مزاج اور جسمانی ساخت آر سینکم کے مشابہ ہے تو آپ کی مرض کو دور کرنے میں آر سینکم البم کافی ہو گی. میں آر سینکم کی جسمانی ساخت اور مزاج بیان کرتا ہوں

۔1 آر سینکم البم دنیا میں سب سے زیادہ صفائی اور پاکیزہ لوگوں میں سے ایک ہوا کرتا ہے. آپ اس کے کپڑوں، رہنے کی جگہ اور مطالعہ کی کتابوں وغیرہ میں گندگی نہیں دیکھیں گے. اگر وہ عورت ہے تو اپنے محلّہ میں سب سے صاف اور پاک اس کا گھر ہو گا. صفائی والی صفت آر سینکم جیسے کسی دوسرے مزاج میں بالکل نہیں .

۔2 چہرہ بہت خوبصورت نقش نین والا، سفید گال سیب کی طرح سرخ، جلد اور بال نرم وملائم ہو گی. جسم دبلا پتلا. آر سینکم مرد ہو یا عورت کبھی بھی بدصورت نہیں ہو سکتا .

۔3 دانشور، عمدہ مشورہ دینے والا، مجلس پسند، بہترین طریقہ سے کلام کرنے والے، اپنے دل کی باتوں اور غموں کو شیئر کرنے والا، صلح پسند، نڈر، نفسیات اور دوسروں کی ضروریات کو سمجھنے والا، کاروباری ہوتا ہے.

۔4 اسے موت، کسی بڑی بیماری لگ جانے اور چوری کا ڈر ہوتا ہے.

۔5 اسے اپنے رشتہ داروں کی بہت ہی فکر ہوتی ہے. اکثر بیمار ہونے کا سبب دشتہ داروں کی جفا کشی، ظلم اور ناراضگی ہوا کرتا ہے.

6۔ پیسوں کا حریص ہوتا ہے مگر اللہ کی راہ میں لگانے اور رشتہ داروں کی ضروریات کو پورا کرنے سے پیچھے نہیں ہٹتا. اسے سخی اور بہترین حسن خلق کا مالک کہنا مناسب ہوگا.

۔8 گوشت سے اکثر پیٹ خراب ہوتا ہے. دودھ بہت پسند کرتا ہے. پانی کم پیتا ہے. پسینہ بھی کم آتا ہے۔

۔9وہ آرام نہیں بلکہ کام پسند ہوتا ہے. پڑھائی سے زیادہ کاروبار کو اہمیت دیتا ہے. والدین اور رشتہ داروں کا فرمان بردار ہوتا ہے. مریضوں کی عیادت کرنا اس کی بہت اچھی خوبی ہے. اپنوں کی مدد سے پیچھے نہیں ہٹتا. وہ بہت محنتی اور ہر کاروبار میں کامیاب ہونے والا ہوتا ہے. وہ دوست بنانا اور دوستی نبھانا اچھی طرح سے جانتا ہے. یہ دوستانہ مزاج کے لوگ ہوتے ہیں۔

۔10 مذہب پسند اور صبر والا ہوتا ہے. اپنی بات منوانے کا طریقہ اسے آتا ہے. اس کے حسن اخلاق کی جتنی تعریف کی جائے کم ہے. اس کی سیرت ایسی جیسے کوئی ولی اللہ یا فرشتہ ہوں.

۔11 اس کے غم کی وجہ اپنی ذمہ داری کو پورا نہ کر سکنا یا کسی عزیز کا دھوکہ ہوا کرتا ہے. اس غم میں وہ پوری رات تک جاگتا ہے. مثلا:-دو دن بعد محفل یا کوئی پروگرام ہے. اس کے پاس پیسے نہیں تو وہ اس سوچ میں تمام رات گزار دے گا کہ پیسے کہاں سے آئیں گے .

۔12زبان خوبصورت انداز میں بنی ہوگی،اس پر سرخ تہہ ہوگی. وہ دائیں جانب سے زیادہ سرخ ہوگی.

۔13 سال میں 3.4 بار آر سینکم البم بخار کا رجحان موجود ہوگا۔

H-Dr Majid Hussain Sabri

03494143244

اللہ

100 Constitutional Remedies & Leading Symptoms

باب: 100 مزاجی ادویہ اور ان کی کلیدی علامات

H-Dr Majid Hussain Sabri

03494143244

(میری یہ کتاب ان شاء اللہ 100 مزاجی ادویہ، ان کے ماخذ، مرکزی علامات، منفرد عادات، کلیدی علامات تمام اہم علامات، ، اطراف، مزاج، وقت، امراض، گروپ بندی اور بہت کچھ سی چیزوں پر مشتمل ہوگی)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والصلاۃ والسلام علی خیر خلقہ محمد وآلہ وصحبہ وآئمۃ ملتہ اجمعین

مضمون کی خصوصیات:

مقدار میں کمی: اس میں صرف ان سب مزاجی ادویہ کا ذکر کیا گیا ہے، جو تمام کرانک امراض میں استعمال ہوتی ہیں۔ ان اکیوٹ ادویہ کو چھوڑ دیا گیا ہے جو روزمرہ کے حادثاتی امراض میں استعمال ہوتی ہیں۔ اس لئے نہ ان 37 ادویہ پر میں پہلے لکھ چکا ہوں۔ اس مضمون میں ان ادویہ کو بھی ترک کر دیا گیا ہے، جو کبھی کبھار جزوی طور پر استعمال ہوتی ہیں۔ نیز ان ادویہ کا بھی بالکل ذکر نہیں جو استعمال ہی نہیں ہوتی۔

مصدقہ علامات: میں نے مضمون لکھتے وقت ہر دواء کے تحت صرف ان ہی علامات کا ذکر کیا ہے، جن کی میں خود تصدیق کر چکا ہو یا میرے شاگردوں میں سے کسی نے ان کی تصدیق کی ہے۔ غیر تصدیق شدہ علامات جن سے ہماری کتابیں بھر پڑی ہیں، ان کا ذکر نہیں کیا۔ میں سنی سنائی باتوں کو نہیں مانتا جب تک ان کو خود نہ دیکھ لوں۔ یہ میری کتابوں کی انفرادیت ہے کہ ان میں ہر بات تجرباتی اور مشاہداتی طور پر تصدیق شدہ ہوتی ہے۔

کلیدی علامات: میں نے اس مضمون میں ہر دواء کی کلیدی علامات کو ضرور بر ضرور ذکر کیا ہے۔ تمام کلیدی علامات کو انڈر لائین اور کلر کیا ہے۔ یہ وہ کلیدی علامات ہیں جو میں نے خود نکالیں ہیں۔ یہ بھی صرف نقل شدہ نہیں ہے۔

میں نے کلیدی علامات کو تین حصوں میں تقسیم کیا ہے۔

1۔ ہر دواء کی مرکزی علامت یاایسی علامت جس سے میں نے سب سے زیادہ کیس حل کئے ہیں (ان شاء اللہ آپ بھی ان کی مدد سے حل کریں گے)، یاایسی علامت جواس دواء میں سب سے زیادہ نمایاں ہے۔اس طرح کی کلیدی علامت کو میں نے **ریڈ کلر میں بڑے فونٹ میں اور انڈر لائین** کر دیا ہے۔

2۔ وہ کلیدی علامات جو عموما کیس کو حل کرنے میں کام دیتی ہیں۔ان کو میں نے ریڈ کلر اور انڈر لائن کر دیا ہے۔

3 ۔وہ کلیدی علامات جو بہت کم ادویہ میں موجود ہیں اور ان پر ہم گروپ بندی کریں گے۔ان کو میں نے اورنج کلر اور انڈر لائیں کیا ہے۔ مگر یہ گروپ بندی اگلے ایڈیشن میں ہو گی۔

اختصار: میں نے حتی الامکان ہر دواء کے بارے مختصر لکھا ہے۔ بلکہ ہر دواء کو لکھتے ہوئے ایک ایسا لفظ لکھا ہے جو اپنے ضمن میں بہت سی وضاحت لئے ہوئے ہیں۔ اس اختصار کی وجہ یہ ہے کہ تاکہ مضون کو یاد کرنا آسان ہو سکے۔زیادہ تشریحات کو یاد کرنا مشکل ہوتا ہے۔یہ مضمون اتنا مختصر ہے کہ صرف ایک یادو مجلس میں اسے مکمل پڑھ سکتا ہے۔

میں نے جسمانی علامات کو زیادہ ذکر نہیں کیا۔اس کی وجہ یہ ہے کہ جسمانی علامات مریضوں میں بہت کم پائی جاتی ہیں اور جب کہ دماغی علامات ہمیشہ پائی جاتی ہیں۔ بعض ایسے بھی مریض ہوتے ہیں کہ جن میں جسمانی علامات میں سے صرف ایک یادو ہی علامات ملتی ہیں۔ ان طرح کے کیسوں میں صرف جسمانی علامات سے رہنمائی حاصل کرکے کیس حل کرنا ناممکن ہوتا ہے۔جب مریض زیادہ تکلیف میں ہوتا ہے تواس کی جسمانی علامات اتنی زیادہ ہو جاتی ہیں یاایسی ہوتی ہیں جو دواء میں ملتی ہی نہیں۔اگر جسمانی علامات سے کسی حل کرنے کی عادت ہو توان قسم کے کیسوں میں جسمانی علامات سے رہنمائی نہیں مل سکتی ہے۔اس لئے میں نے اس کتاب میں زیادہ فوکس دماغی علامات، خوائش نفرت، چہرہ، اور علامات عامہ پر دیا ہے۔ جسمانی علامات میں سے جواہم تھیں ان کو بھی شامل کیا ہے۔

جامعیت: یہ مضمون مختصر ہونے کے ساتھ ہر دواء کے بہت سے پہلوں کا جامع بھی ہے۔

اعتدال: میں نے تمام ادویہ کوایک طرز پر کر دیا ہے۔بڑی ادویہ کو درمیانہ، چھوٹی ادویہ کو بڑا، اور درمیانی کو درمیانی ہی رہنے دیا ہے۔یعنی سب کا مواد اور انداز تحریر ایک جیسا ہے۔

اضافہ: میں نے بہت سی ادویہ کی دماغی علامات کا اضافہ بھی کیا ہے۔ یہ علامات آپ کو کسی بھی کتاب میں نہیں ملیں گیں۔

انتشار سے بچانا: میں نے حتی الامکان کوشش کی ہے کہ پڑھنے والے کے ذہن میں کسی قسم کا انتشار پیدا نہ ہو۔اس لئے میں نے دوران تحریر دوسری مماثل ادویہ کا ذکر نہیں کیا ہے۔اس لئے کہ جب آپ کسی ایک دواء کا مطالعہ کر رہے، تو درمیان میں کسی دوسری دواء کا نام پڑھنے سے ذہن دوسری دواء کی طرف جانے سے ذھن منتشر ہو جاتا ہے۔یہ طالب علم کے ٹھیک نہیں ہے۔

دواء کو لکھنے کے بارے یہ ترتیب ہو گی:

دماغی علامات اور مرکزی غالب صفت:

خواہش و نفرت اور بھوک وپیاس:

علامات عامہ،اطراف جسم،مزاج، کمی زیادتی، اور وقت:

جسمانی ساخت، چہرہ اور زبان:

جسمانی علامات اور امراض (میں نے جسمانی علامات کو ترچھے حروف میں کر دیا ہے):

طریقہ استعمال،احتیاط، معاون دواء اور انٹی ڈوٹ:

نصیحت: جب مریض بہت زیادہ کمزوری یا تھکاوت والا ہو، یا کسی بڑی بیماری جیسا کہ دل کا مریض ہو، یا کینسر کا مریض ہو یا معدے کے السر کا مریض ہو یا اس کا گوشت لٹک چکا ہو یا قبل از وقت بڑھاپا آگیا ہو یا بورھا ہو چکا ہو یعنی 50 سال سے اوپر عمر ہو گئ ہو یا طویل مدت سے بہت سی امراض میں مبتلاء ہو تو ان سب صورتوں میں اسے "Complementary" میڈیسن پہلے دیں پھر مزاجی کلی مماثل دواء دیں۔اس طرح کے کیسوں میں اکثر ایسا ہوتا ہے کہ کیس کو مزاجی دواء سے شروع کرنے سے اپرووئنگ ہو جایا کرتی ہے۔کاشی رام نے ہر دواء کے اخر میں اس کی معاون ادویہ کا ذکر کیا ہے۔مزاجی دواء بہت خطرناک بھی ثابت ہو جایا کرتی ہے۔وہ اس لئے کہ مزاجی دواء انسان کی تمام تر امراض پر اثر انداز ہوتی ہے اور ان کو تحریک دیتی ہے۔جسم کو رد عمل کے طور پر اپنے اندر شفائی تحریک شروع کرنی ہوتی ہے۔اگر مریض زیادہ کمزور ہوا تو وہ مزاجی دواء کی تحریک کو برداشت نہیں کر سکے گا اور اپرووئنگ ہو جائے گی۔جب کہ معاون دواء 4 یا 5 علامات پر اثر کرتی ہے اور جسم کو زیادہ مخالف شفائی تحریک شروع کرنے کی ضروری نہیں ہوتی۔

معاون دواء میں ایک چیز کا ضرور خیال رکھیں کہ مریض کی اصل مزاجی دواء اور معاون تکمیلی دواء کا میازم ایک ہو۔جیسا کہ اگر مریض کی مزاجی دواء کا سٹیکم بنتی ہے اور مریض بہت زیادہ کمزور کا حامل ہے تو اس کی معاون ادویہ میں سے صرف ان کا انتخاب کریں جن کا میازم بھی کا سٹیکم کی طرح سائیکو سس ہو جیسا کہ آر سینکم البم، رسٹاکس، لائیکو پوڈیم، سیپیا، پلساٹیلا ہیں۔

دوسرا معاون ادویہ میں سے 2 یا 3 ادویہ کو پہلے 30 پھر 200 میں دیں۔ جب ان کا کورس پورا ہو جائے تو اصل دواء کی طرف آجائیں۔

معاون اور Complementary دواء میں اس امر کا بھی خیال رکھیں کہ اس سے مریض کو کچھ فائدہ بھی ہو رہو۔ ایسا ہوتا ہے کہ مریض کی اصل مزاجی دواء کی معاون ادویہ میں 4 ادویہ کا نام آتا ہے۔ ہم ان میں سے ایک دواء دیتے ہیں تو پہلی ہی خوراک سے کچھ فائدہ نظر نہیں آتا۔ اس کی مزید ڈوز دینے کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔ آپ دوسری دواء کو چیک کریں۔

معاون دواء کا دورانیہ بھی اصل مزاجی دواء کی طرح ہوتا ہے۔ جیسا کہ کالی کارب کی معاون دواء فاسفورس 200 کی دوسری ڈوز بھی 10 دن کے بعد ہی دینی ہے۔

معاون دواء آپ خود بھی تلاش کر سکتے ہیں۔ اس طرح کہ اصل دواء کے میازم میں جتنی ادویہ آتی ہیں ان میں سے جن ادویہ میں مریض کی اصل مزاجی دواء کے ساتھ زیادہ مماثلت ہے، ان کا انتخاب کر لیں۔ مثلا مریض میں غم موجود ہو، اس کی مجموعی علامات کے مطابق مزاجی دواء کینتھرس بنتی ہے، مگر مریض زیادہ کمزور ہے تو اگنیشیا اور کالی کارب بھی معاونت کے طور پر دے سکتے ہیں۔ اگر مریض میں معدے کا السر ہے تو پلساٹیلا معاونت کے طور پر بہت ہی عمدہ کام کرتی ہے اور السر کو ختم کر دے گی۔ اگر مریض میں شوگر ہے اور میازم سائیکوسس ، تو فاسفوس بہت ہی عمدہ کام کرتی ہے۔ اگر مریض میں مسلسل سیری کا احساس ہے اور بھوک کی کمی ہے تو لائیکوپوڈیم معاونت کے طور پر بہت ہی عمدہ کام کرتی ہے۔ اگر میں میں فسچولہ کا مرض اور اس کا میازم سورا ہے تو ٹیوبر کولینم بہت ہی اچھا کام کرتی ہے۔

ایک اچھے معالج ہومیوپیتھ کو معاون ادویہ کا بھی علم ہونا چاہئے۔

ہر انسان کی ہومیوپیتھک میں ایک مزاجی دواء ہے۔ اس مزاجی دواء میں اس کی تمام تر جسمانی امراض اور دماغی بیماریوں نیز بری عادات اور صفات کا علاج ہے۔ انساں میں واقع ہر قسم کی برائی اور خرابی کو صحیح کرنے کی قوت موجود ہے۔ اس لئے کرانک کیسوں میں مریض کی مزاجی دواء نکالنی پڑتی ہے۔ مزاجی دواء سے غصہ میں کمی، مشت زنی سے نفرت، غرور میں کمی، حافظہ کی قوت، خوداعتمادی، وغیرہ انسان میں آتی ہے۔ یعنی انسان میں جو بھی کمی ہے، مزاجی دواء اسے دور کرتی ہے۔ یہ خصوصیت صرف ہومیو دواء میں موجود ہے۔ حکمت اور ایلوپیتھک میں انسان کی ہر کمی اور خرابی کو دور کرنے کی طاقت موجود نہیں ہے۔ ہومیو اللہ تعالی کی ایک نعمت عظمہ ہے۔

فائدہ: آج کل 95% لوگوں کے حلق خراب ہیں۔ حلق چیک کریں تو ہو زرد میلا پیپ کے رنگ ہو ہوتا ہے۔ اکثر درد کے بغیر بھی خرابی ہوتی ہے۔ اس وجہ سے مریضوں کو معلوم نہیں ہوتا کہ ان کا حلق خراب ہے۔ یہ صرف معالج کو دیکھنے سے معلوم ہوگا۔ اگر حلق خراب ہو تو مزاجی دواء بالکل اثر نہیں کرے گی۔ یہ بہت بڑی رکاوٹ ہے۔ اس کو دور کرنا بہت ضروری ہے۔ ہیپر سلف 30 میں صبح دوپہر شام 14 دن استعمال کروائیں۔ کرانک کمزور مریض کو 200 میں نہیں دینی۔ ہر کرانک مریض کا علاج ہمیشہ ہیپر سلف سے شروع کریں۔

اگر مریض پر کوئی دواء اپروونگ کر جائے یا پہلے سے ہی اس نے ہومیو کی بے شمار ادویہ کھائی ہوں تو تمام ادویہ کے اثر کو زائل کرنے کے لئے سورہ الناس 11 مرتبہ مریض پڑھ کر اپنے اوپر دم کر دے۔اس نیت کے ساتھ کہ اس نے جو ادویہ کھائی ہیں ان کا اثر ختم ہو جائے تو مریض سے تمام ہومیوادویہ کا اثر ختم ہو جائے گا۔خود دم نہ کرنا بلکہ مریض کو دم کرنے کے لئے کہنا۔خود دم کریں گے تو مریض کے اثرات بد آپ پر آجائیں گے۔ یہ میرا مجرب عمل ہے۔ہر سادہ مسلم اور سنی بریلی مسلم کو اجازت ہے۔میں نے کبھی کسی دواء کو انٹی ڈوٹ کرنے کے لئے کسی دوسری دواء کا استعمال نہیں کیا۔بلکہ سورت ناس سے ہی انٹی ڈوٹ کرتا ہے۔

سوال: اگر ہومیوپیتھک میں ہر انسان کی ایک مزاجی دواء ہے تو کیا ہر انسان بیمار ہے؟

جواب: نہیں، ہر انسان بیمار نہیں ہے۔بے شمار لیکسس مزاج کے لوگ بالکل فٹ اور صحت مند ہیں۔ان کو کوئی بھی جسمانی مرض، درد، یا تکلیف نہیں ہے۔دماغی طور پر بھی وہ اچھے ہیں۔اسی طرح بے شمار سیپیامزاج عورتیں بالکل صحت مند ہوتی ہیں۔ان کے دماغ یا جسم میں کسی بھی بیماری کی علامت نہیں ہوتی۔

سوال: کیامزاجی دواء بہادر کو بزدل یا خوبصورت کو بد صورت بنادے گی؟

جواب: نہیں، مزاجی دواء خرابی کو درست کرتی ہیں نہ کہ جو پہلے سے ہی درست ہیں اس کو خراب کرے گی۔ جیسا کہ اگر قد حد سے چھوٹا ہے تو بڑا کرے گی، اگر تیزی کے ساتھ بڑھ رہا ہے تو اسے زیادہ بڑھنے سے روکے گی، اگر کسی عورت میں جماع سے نفرت پائی جاتی ہے تو اس نفرت کو محبت میں بدلے گی، اگر کسی انسان پر نفسانی گندے خیالات کا غلبہ ہے تو ان کو کم کرے گی، اگر جسم میں کمزوری ہے تو اسے دور کرے گی۔

H-Dr Majid Hussain Sabri

03494143244

1. سورامیازم والے لوگ

1۔ سلفر مزاج شخصیت کا تعارف

(کندھک)

Sulphur

❖ **دواء کا تعارف**

مریض کا کرانک مرض کچھ بھی ہو،ایک ہو یا چار ہوں، اگر اس کامزاج پیلیڈیم ہو، تواس کرانک مرض کی دواء بھی پلیڈیم ہے۔ہاں اگر مرض ٹائیفائیڈ بخار یا چوٹ سے شروع ہوا ہے تو مزاجی دواء نہیں دیں گے بلکہ ٹائیفائیڈ اور چوٹ سے مشابہت لکھنے والی ادویہ دیں گے۔

یہ دواء ان تمام امراض ، تکلیفات، درد، عادات بد اور اخلاقی خرابیوں میں مجرب ہے، جو سلفر مزاج انسان کو لگتی ہیں۔بشرط کہ وہ کسی حاد سبب سے پیدا ہوئی ہو، اور نہ ہی موروثی ہو۔

استعمال کے اعتبار سے ادویہ کی تین اقسام ہیں۔ کثیر الاستعمال، معتدل الاستعمال اور قلیل الاستعمال ادویہ۔ یہ معتدل الاستعمال ادویہ میں سے ہے۔اس دواء کے ایک سال میں 5 یا 10 کرانک مریض آہی جاتے ہیں۔

استعمال کے اعتبار سے ادویہ کی تین اقسام ہیں۔ کثیر الاستعمال، معتدل الاستعمال اور قلیل الاستعمال ادویہ۔ یہ کثیر الاستعمال ادویہ میں سے ہے۔اس دواء کے ایک سال میں بہت زیادہ کرانک مریض جاتے ہیں۔

❖ **دماغی علامات**

صفراوی مزاج۔ خنازیری مزاج۔

منفی سوچ (ہر بات کا الٹ مطلب لینے والا۔)۔ یہ اس دواء کی سب سے ممتاز اور مرکزی علامت ہے۔اس علامت کی مدد سے 3 کیس حل ہوئے ہیں۔

فلسفی (بات بات پر عقلی دلیل پیش کرنے والا)۔

ہوائی قلعے بنانا۔

گلے میں بائیں جانب بال اٹکے ہونے کا احساس، یہ علامت ہر سلفر میں ملتی ہے۔اس علامت سے بہت سے کیس حل ہوئے ہیں، بلکہ سب سے زیادہ کیس اسی علامت سے حل ہوئے ہیں، ایسا ممکن ہیں نہیں کہ ایک انسان سلفر مزاج کا ہو اور اس کو گلے میں بال کا احساس نہ ہو۔

غمگین۔مایوس۔مذہبی۔ مطلب پرست۔ باتونی۔ بدمزاج۔ ضدی۔ بہت زیادہ دوستوں والا۔ تحفے دینے والا۔ سفر کا شوقین۔ غیر مستقل مزاج۔ دماغی محنت سے نفرت۔ شوخا۔ سونگھنے کی طاقت عام لوگوں سے زیادہ ہوتی ہے۔ غلبہ شہوت۔

❖ خواہش و نفرت

گوشت خصوصا برائلر مرغی، میٹھے اور دودھ سے نفرت۔ چٹ پٹی اور مصالہ دار چیزیں زیادہ پسند ہیں۔ جب کھانے بیٹھتا ہے تو کم کھاتا ہے اور زیادہ پیتا ہے۔ دن 11 بجے بھوک کا احساس۔ حلق کی بائیں جانب بال کا احساس۔

❖ علامات عامہ

بائیں جانب۔ گرم مزاج۔آرام پسند۔

زیادہ دیر کھڑا ہونا مشکل ہوتا ہے۔

رات ۹ بجے تکلیفات کا بڑھنا۔ صبح 5 بجے شدید دست جس کی وجہ سے بستر سے بھاگنا پڑے۔

❖ جسمانی ساخت

چہرا خوبصورت اور زبان سفید۔ بچپن میں عموما سلفر دبلا ہوتا ہے۔ چہرا گہری فکر میں ڈوبا۔

اب الحمد للہ چہرا دیکھ کر ہی معلوم ہو جاتا ہے کہ یہ سلفر ہے۔آپ بھی جب ۵ سلفر مزاج لوگوں کو دیکھ لیں گے تو چہرے سے ہی ان کو پہچان لیں گے۔

❖ جسمانی علامات

شدید دائمی پیدائشی قبض اور پاخانہ بہت سخت آنا، مگر جب تکلیفات عروج پر جاتی ہیں تو دست کا مریض بن جاتا ہے۔ قبض یہ صورت حال ہر سورا میازم کے انسان میں ہوتی ہے جیسا کہ میڈورینم، کلکیریا کارب، گریفائیٹس وغیرہ۔

پسینہ سے کھٹی بدبو آنا، اپنے پسینہ سے گندی گھٹی بدبو آنا اور اس خود ہی اس سے شدید نفرت ہوتی ہے، اپنی ہی بدبو سے شدید نفرت۔

نیند میں جلد بہت زیادہ چونک جانا، اور دس منٹ تک سانس کا پھولنا۔

دھوپ، شدید قبض، خوشبو اور پریشانی کی وجہ سے دردسر۔

جسم کی بہت سی جگہوں میں جلن، مزے دار خارش اور سرخی۔ سکن الرجی (دھپڑ اور چھپاکی) جو نہانے کے بعد زیادہ ہو جائے اور شدید خارش ہو۔ پاؤں میں جلن جس کی وجہ سے مریض رات کو سوتے ہوئے پاؤں بستر سے باہر نکال دے۔

تیزابیت، دمہ، ٹی بی، الرجی، موٹاپے اور بواسیر کا رجحان۔

سلفر مزاج انسان کو زیادہ تر بیلاڈونا، کیمفر، چائنا، ہیپر سلف، اور نیٹرم سلف بخار ہوا کرتا ہے۔

❖ استعمال

2۔ٹیوبر کولینیم مزاج شخصیت کا تعارف

(دق کا زہر)

Tuberculinum Koch

❖ دواء کا تعارف

مریض کا کرانک مرض کچھ بھی ہو، ایک ہو یا چار ہوں، اگر اس کا مزاج پیلیڈیم ہو، تو اس کرانک مرض کی دواء بھی پلیڈیم ہے۔ ہاں اگر مرض ٹائیفائیڈ بخار یا چوٹ سے شروع ہوا ہے تو مزاجی دواء نہیں دیں گے بلکہ ٹائیفائیڈ اور چوٹ سے مشابہت لکھنے والی ادویہ دیں گے۔

یہ دواء ان تمام امراض، تکلیفات، درد، عادات بد اور اخلاقی خرابیوں میں مجرب ہے، جو ٹیوبر کولینیم کوچ مزاج انسان کو لگتی ہیں۔ بشرط کہ وہ کسی حادسبب سے پیدا ہوئی ہو، اور نہ ہی موروثی ہو۔

استعمال کے اعتبار سے ادویہ کی تین اقسام ہیں۔ کثیر الاستعمال، معتدل الاستعمال اور قلیل الاستعمال ادویہ۔ معتدل الاستعمال ادویہ میں سے ہے۔ اس دواء کے ایک سال میں 5 یا 10 کرانک مریض آہی جاتے ہیں۔

صرف ٹی بی کے نام پر اس دواء کا استعمال کرنا ٹھیک نہیں جب تک بقیہ علامات کی بھی تصدیق نہ ہو جیسا کہ جارج وتھالکس نے ٹیوبر میں ذکر کیا ہے۔ صرف ٹی بی کے نام پر اس دواء کا انتخاب عطائی طریقہ ہے۔ یہ ہومیو فلاسفی کے خلاف ہے جیسا کہ کینٹ نے ٹیوبر میں کہا ہے۔

یہ دواء سورا کو بھی ختم کرتی ہے۔ سلفر کی طرح اسے بھی میازامیٹک رکاوٹوں کو دور کرنے کے لئے استعمال کر سکتے ہیں۔

❖ دماغی علامات

ہر وقت تبدیلی پسند کرنے والا۔ہر وقت تبدیلی پسند . کسی بھی چیز سے خوش نہ ہونے والے۔ایک خوائش پوری ہونے پر تو دوسرے کے لئے پریشان، میں نے اس علامت سے رہنمائی حاصل کرکے ایک مریضہ کی پہچان کی تھی۔

سفر کا شیدائی۔عدم اطمنان (کسی چیز سے خوش نہ ہونے والا)۔بہت سے لوگوں سے محبت کا تعلق بنانے والا اور کسی سے بھی مطمئن نہ ہونے والا۔بدمزاج خصوصا جاگنے پر۔چڑچڑا۔غصہ ور, غصہ اس حد تک شدید آنا کہ مریض بے ہوش ہو جائے۔اہم چیزیں توڑنے والا۔حاسد۔کینہ ور۔تخریبی ذہن۔والدین کا نافرمان۔شوخا۔خود نما۔ تیز تیز باتیں کرنے والا۔ہوشیار۔چالاک۔چست۔ذہین۔مگر جسمانی طور پر کمزور۔ معمولی سے کام سے تھکاوٹ۔خاموشی اور تنہائی پسند۔پل میں تولہ ،پل میں ماشہ۔حساس۔انتہائی خود غرض۔دل شکستہ۔غمگین۔حد سے زیادہ مایوس۔روتے ہوے بات کرنے والا۔بیکار آہ وزاری کرنے والا۔زندگی سے بیزار۔تندمزاج۔ترش رو۔یہ ایسے لوگ ہوتے ہیں جن کے ساتھ زندگی گزارنا مشکل ہوتا ہے۔منہ میں لعاب بننا۔

خنازیری مزاج۔صفراوی مزاج۔ جلد زکام ہو جانا۔

اس دواء کا تعلق صرف ٹی بی والے مزاج کے لوگوں کے ساتھ ہے جیسا کہ ایلن نے کہا ہے(ٹی بی والے مزاج)۔

❖ خواہش و نفرت

بہت بھوک اور رات کو اٹھ اٹھ کر بار بار کھانا، مگر پھر بھی کمزور۔بھنا ہوا گوشت اور آئیس کریم کا شیدائی۔دن 11 بجے بھوک زیادہ لگنا۔ دودھ اور گوشت سے نفرت۔

❖ علامات عامہ

بائیں جانب۔ گرم مزاج۔

رات کو اور صبح کے وقت اکثر تکلیفات کا بڑھنا۔ تکلیفات کا جگہ بدلنا۔ جنگل اور خشک جگہ پر تکلیفات کا کم ہونا۔سمندر کے قریب اور مرطوب موسم میں تکلیفات کا زیادہ ہونا۔ یہ موسم سرما پسند ہوتے ہیں۔زیادہ تر تکلیفات موسم گرما میں ہوتی ہیں۔بند کمرہ سے نفرت اور کھلی ہوا کی شدید خواہش۔۔ تکلیفات کا اچانک سے آنا اور چلے جانا۔درد حرکت سے زیادہ ہوتے ہیں۔مگر مسلسل حرکت اور گرمائش سے کم

ہوتے ہیں۔ موسیقی اور طوفان سے تکلیفات زیادہ ہوتی ہیں۔ موسم کی تبدیلی سے حساس۔ دماغی کام کرتے وقت درد سر۔ زیادہ تر تکلیفات سینہ اور بائیں جانب۔

❖ جسمانی ساخت

❖ جسمانی علامات

ایسی فیملی کے ساتھ تعلق جس میں ٹی بی کی ہسٹری موجود ہے۔ جب کھانسی کا دورہ آتا ہے تو وزن گرنے لگتا ہے۔ رات کو شدید کھانسی۔

سرخی، خارش اور جلن۔ شدید قبض۔ دست۔ پاؤں میں جلن۔ خون کی کمی۔ نشوونما میں کمی اور چھوٹا قد یا قد بہت بڑا۔ شروع میں دبلے پھر موٹے۔ دن کو نیند زیادہ آنا اور رات کو بے خوابی۔ رات کو پسینہ سے شرابور ہونے والا۔ نبض کی رفتار کا 100، 110 پر سکنٹ ہونا۔ شدید دمہ جو موسم گرما میں زیادہ ہو جائے، ٹی بی، مٹی سے انتہائی شدید الرجی، ورم الدماغ، غدود کے ورم، حرام مغز کا ورم، شدید قبض، صبح کے وقت اسہال، کانوں سے پیپ بہنا۔ بائیں پھیپھڑے کا خراب ہونا، اپینڈیلس، اور کینسر کا رجحان۔ کان کے پیچھے اور جسم پر دانوں کی فصل۔ حیض کی کمی اور پہلے دن نا قابل برداشت درد۔ ٹیوبر مزاج انسانوں کو عموناً چائنا اور ہیپر سلف بخار ہوتا ہے۔

❖ استعمال

سلفر، سورائینم، اور ہائیڈراسٹس اس کی معاون ہے۔ یہ سلفر اور سورائنم کے قریب تر دواء ہے۔

اس دواء کی سب سے عمدہ پوٹینسی 1M ہے۔ ایک ڈوز دیں اور کم از کم 1 ماہ انتظار کریں۔ یہ انتظار کی مدت 8 ماہ تک جا سکتی ہے۔ پوٹینسی کو ریپیٹ کرنے کا بنیادی اصول یہ ہے کہ جب تک پہلی خوراک سے شفاء اور بہتری آرہی ہے تب تک دوسری خوراک نہ دی جائے جیسا کہ کاشی رام نے ڈروسیرا دواء میں ذکر کیا ہے۔ ایسا بھی ہو سکتا ہے کہ پوری زندگی دوسری خوراک نہ دینی پڑے جیسا کہ نیش لیڈر نے ٹیوبر میں بیان کیا ہے۔ اگر 200 میں دینی ہے کم از کم 1 ہفتہ انتظار کریں۔ یہ انتظار 8 ہفتوں تک بھی جا سکتا ہے جیسا کہ کاشی رام نے ذکر کیا ہے۔ اس دواء کو 30 اور نیچے کی طاقت میں نہ دینا ورنہ تکلیفات بڑھ جائیں گیں۔

3۔میڈورینم مزاج شخصیت کا تعارف

(سوزاک کا زہر)

Medorrhinum

❖ دواء کا تعارف

مریض کا کرانک مرض کچھ بھی ہو،ایک ہو یا چار ہوں،اگراس کا مزاج پیلیڈیم ہو،تو اس کرانک مرض کی دواء بھی پلیڈیم ہے۔ہاں اگر مرض ٹائیفائیڈ بخار یا چوٹ سے شروع ہوا ہے تو مزاجی دواء نہیں دیں گے بلکہ ٹائیفائیڈ اور چوٹ سے مشابہت لکھنے والی ادویہ دیں گے۔

یہ دواء ان تمام امراض، تکلیفات، درد، عادات بد اور اخلاقی خرابیوں میں مجرب ہے،جو میڈورینم مزاج انسان کو لگتی ہیں۔بشرط کہ وہ کسی حادسبب سے پیدا ہوئی ہو،اور نہ ہی موروثی ہو۔

استعمال کے اعتبار سے ادویہ کی تین اقسام ہیں۔کثیر الاستعمال،معتدل الاستعمال اور قلیل الاستعمال ادویہ۔معتدل الاستعمال ادویہ میں سے ہے۔اس دواء کے ایک سال میں 5 یا 10 کرانک مریض آہی جاتے ہیں۔

ہر دماغی،جذباتی اور جسمانی علامت میں شدت اور دو طرفی۔ جسم سے نکلنے والے تمام اخراجات اور جذبات شدید ہی ہوا کرتے ہیں جیسا کہ غصہ، محبت، نفرت، جریان، سوزاک، جنسی رغبت، شوق،پیشاب وغیرہ۔ نیز جب کمزوری ہوتی ہے تو شدید قسم کی ہی ہوا کرتی ہے۔ جنسی معاملہ میں بھی شدت (بہت سے محبوب بنانا) بے راہ روی،اور ہم جنس پرستی کا رجحان ہوتا ہے۔جب کسی چیز کا شوق ہوتا ہے جیسا کہ کسی جانور کے پانے کا شوق،تو وہ عروج پر ہوتا ہے اور جب کسی سے نفرت ہوتی ہے تو وہ بھی عروج پر۔ محبت اور نفرت کی انتہاء (جس سے محبت کرتا ہے انتہاء کی کرتا ہے اور جس سے نفرت کرتا ہے انتہاء کی کرتا ہے)۔ بات بات پر دعائیں دینے والا۔ خوبصورت۔ شفاء سے مایوسی۔ وہمی۔ شکی۔ کسی کے پیچھے ہونے، موت،اندھیرے کا ڈر، بدنصیبی،اور اپنی نجات کا خوف۔ متلون مزاج (گھڑی میں تولہ، گھڑی میں ماشہ، مریض ایک شدید ترین حالت سے دوسری شدید ترین حالت میں چلا جاتا ہے)۔ چھونے، شور اور درد سے ذکی الحس۔ حساس۔ معمولی سی بات پر غصہ ہو جانا۔ سنجیدہ۔جب کام کرنے کو دل نہیں کرتا تو بہانے خور بن جاتے ہیں۔ بلیوں سے نفرت۔ اپنی علامات کو بیان کرنے میں سخت دقت اور خیالات میں الجھاؤ ہوتی ہے،اس لئے وہ سوالات کو دہراتا ہے۔ مریض سمجھدار ہوتا ہے۔اس کی شکل سے یہ محسوس نہیں ہوتا کہ اس ذہن میں الجھن ہے، مگر ذہن میں شدید الجھن ہوتی ہے۔ تکلیفات کا رخ اندر کی طرف ہونا۔ رات کے وقت طوفان کی طرح خیالات کا رجحان۔ حافظہ کی شدید کمزوری (کسی بھی چیز کو رکھ کر بھول جانا)۔ متکبر۔ سخت مزاج۔ جنگلی۔ محنتی۔ خوش مزاج۔

بھوک اور پیاس بہت زیادہ۔ دن 5 بجے بھوک زیادہ لگنا۔ نمک پسند۔ سیال اور مائعات کی خواہش۔ پھلوں سے محبت اور تکلیفات کا کم ہونا۔ نارنگی کی خواہش۔ میٹھے اور مالٹے کا شیدائی۔ دودھ اور گوشت سے کچھ حد تک نفرت یا تکلیفات کا بڑھنا پایا جاتا ہے۔ تمام بادی اشیاء (گیس پیدا کرنے والی اشیاء جیسا کہ آلو، گوبھی اور دالیں وغیرہ) سے نفرت۔ برف اور ٹھنڈے پانی کی خواہش۔ پانی پینے کے خواب دیکھنا۔ پانی پینے سے تکلیفات کا کم ہونا۔

دائیں جانب۔ گرم مزاج۔ کام پسند۔ میڈورینم کا مریض رات پسند ہوتا ہے۔ درد سر اور تکلیفات کا طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک ہونا (صبح 5 بجے سے شام 5 بجے تک تکلیفات کا بڑھنا)۔ میڈورینم کا مریض دن کی نسبت رات کو بہتر محسوس کرتا ہے۔ یہ بہتری دماغی ، جسمانی اور جذباتی سطحوں پر ہوتی ہے۔ مگر خیالات کا الجھاؤرات کو زیادہ ہوتا ہے۔ سینے کے بل سونے سے تکلیفات کا کم ہونا خصوصا کھانسی۔ ہر قسم کے اخراج سے تکلیفات میں کمی ہوتی ہے جیسا کہ لیکوریا، نزلہ، زکام، پیشاب، پاخانہ، پسینہ وغیرہ۔ مرطوبیت سے تمام تکلیفات زیادہ ہوتی ہیں جیسا کہ کینٹ نے بیان کیا اور میں نے میڈورینم کے چار مریضوں سے اس بات کی تصدیق کی ہے۔ سرد خشک ہوا سے اور پنکھے کی ہوا سے تکلیفات کا کم ہونا، مگر جب کسی بیماری کی وجہ سے شدید کمزوری آجاتی ہے تو گرمی، سردی اور مرطوبیت سے تکلیفات زیادہ ہوتی ہیں۔ سوچنے سے تکلیفات کا شروع ہونا۔ مٹھائیوں سے تکلیفات میں زیادتی۔ آندھی اور گرج سے زیادتی۔ کھلی ہوا کی خواہش۔

دائمی پیدائشی مستقل شدید قبض۔ پاخانہ نکالنے کے لئے بہت زور اور وقت لگانا پڑے۔ مثانہ کی کمزوری (پیشاب کرتے وقت بہت زیادہ وقت لگانا، بار بار پیشاب کرنا، رات کو پیشاب کرنا، اور کھانسی کے وقت پیشاب کا خطا ہوجانا)، رعشہ، تشنج، منہ میں ناسور، استحاضہ، پرنالے کی طرح حیض کے آنے کا رجحان، بانجھ پن، اکثر موٹاپا، بعض دفع سوکھا پن، دمہ، شدید خشک کھانسی کے دورے، ٹی بی، سخت قسم کا نزلہ، شدید جریان جو بہت سی تکلیفات کی وجہ بنے اور جسم کو نچوڑ کر رکھ دے، سوزاک اور سوزاک کی وجہ سے سے بہت سی پیدا شدہ تکلیفات (جب سے سوزاک ہوا ہے تب سے صحت بحال نہیں ہوئی)۔ سوزاک کے دب جانے سے وجع المفاصل، کمر کا شدید درد، رسولی، کینسر، ریڑھ کی ہڈی کا ناسور، درد جگر، ہاتھ پاؤں میں استسقاء، پسینہ زیادہ آنا اور کبھی کبھی دست کا رجحان۔ ہاتھ اور پاؤں میں جلن۔ یہ عموما درمیانے قد کے ہوتے ہیں اور کبھی بونے بھی رہ جاتے ہیں۔ آخری عمر میں تلوے بہت زیادہ حساس اور نازک ہوجاتے ہیں۔ ان کے بل چلنا یا بیٹھے ہوئے ان پر بوجھ ڈالنا مشکل ہوجاتا ہے۔

اس دواء کا بہت بڑی بڑی ادویہ کے ساتھ تعلق ہے۔ ایلن نے اس دواء کو سائیکوٹک میازم کی دواء قرار دیا ہے، مگر یہ میرے نزدیک سورا میازم کی دواء ہے، اس لئے کہ یہ دواء سلفر کی طرح غدی عضلاتی ہے، سلفر سورا میازم کی ہے، تو یہ بھی سورا میازم کی ہوئی۔ عموما سوزاک سے رہنمائی حاصل کرکے میڈورینم کا انتخاب کیا جاتا ہے، اگر سوزاک سے رہنمائی حاصل کرنے کے بعد میڈورینم کی دوسری کچھ علامات کی تصدیق کرکے استعمال کیا جائے تو یہ ٹھیک ہے، اگر سوزاک کے نام پر میڈورینم دی گئی اور بقیہ علامات کی رعایت نہ کی گئی تو یہ ہومیو فلاسفی

کے خلاف ہے۔اس دواء کے استعمال کرنے کے لئے یہ ضروری نہیں کہ مریض کی ہسٹری میں سوزاک یا جریان ہو یا اس کے والدین کی ہسٹری میں سوزاک یا جریان ہو بلکہ اگر ہسٹری میں سوزاک اور جریان نہیں بھی ہو اور مریض کی دماغی علامات، خواہش و نفرت اور کمی و زیادتی میڈورینم کی بالمثل ہے تو دواء استعمال کر سکتے ہیں۔جو لوگ میڈورینم سے صرف اس لئے اس لئے ڈرتے ہیں کہ یہ ایک بیماری کے زہر سے بنی ہے تو ان لوگوں کو لیکسس اور آرسینک سے زیادہ ڈرنا چاہیئے۔اس لئے کہ یہ دونوں زہر سے بنی ہیں، جبکہ زہر بیماری سے بہت ہی زیادہ خطرناک ہوتا ہے۔ بیماری سے مرنے میں وقت لگتا ہے مگر زہر سے مرنے میں وقت نہیں لگتا۔اس دواء کی زیادہ چھوٹی پوٹینسی استعمال نہ کریں جیسا کہ 30 ہے۔اس دواء کو 30 اور نیچے کی طاقت میں نہ دیں، ورنہ تکلیفات کو غیر ضروری طور پر بڑھادے گی۔ بلکہ کم از کم 200 پوٹینسی میں استعمال کریں۔ اگر میڈورینم کا مریض بچہ یا بوڑھا ہو تو 200 زیادہ بہتر ہے۔اگر مریض طاقتور جوان ہو، تو 1M پوٹینسی کا استعمال کرنا زیادہ بہتر ہوتا ہے۔اس کے استعمال اور دہرانے کا وہ ہی طریقہ کار ہے جو ٹیوبر کولینم میں بیان کیا ہے۔اس دواء کی سب سے عمدہ پوٹینسی 1M ہے۔ایک ڈوز دیں اور کم از کم 1 ماہ انتظار کریں۔ یہ انتظار کی مدت 8 ماہ تک جا سکتی ہے۔ پوٹینسی کو ریپیٹ کرنے کا بنیادی اصول یہ ہے کہ جب تک پہلی خوراک سے شفاء اور بہتری آرہی ہے تب تک دوسری خوراک نہ دی جائے جیسا کہ کاشی رام نے ڈروسیرا دواء میں ذکر کیا ہے۔ایسا بھی ہو سکتا ہے کہ پوری زندگی دوسری خوراک نہ دینی پڑے جیسا کہ نیش لیڈر نے ٹیوبر میں بیان کیا ہے۔اگر 200 میں دینی ہے کم از کم 1 ہفتہ انتظار کریں۔ یہ انتظار 8 ہفتوں تک بھی جا سکتا ہے جیسا کہ کاشی رام نے ذکر کیا ہے۔

میڈورینم:- بات بات پر دعائیں دینے والا۔ شدت، غصہ شدت کا، رحمی دلی شدت کی، گرمی لگنا شدت کا اور محبت شدت کی، غرضہ کہ ہر صفت وعلامت میں شدت ہوتی ہے،اس علامت کی مدد سے میں نے اکثر میڈورینم کو پہچاننے میں مدد حاصل کی ہے۔ موٹاپنے کا رجحان۔ دائمی قبض۔ تکلیفات صرف طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک عروج پر ہوتی ہیں۔ دن ۵ بجے بھوک زیادہ لگتی ہے۔ سوچنے سے تکلیفات کا پیدا ہو جانا۔ ہائی بی پی کا رجحان۔ان کو زندگی میں ایک مرتبہ سوزاک ضرور ہوتا، جارج وتھالکس نے اسے اس دواء کی کلیدی علامت کہا ہے۔ یہ اکثر سینے کے بل سوتے ہیں،اس سے ان کی تکلیفات میں کمی آتی ہے،اس علامت سے رہنمائی حاصل کرکے بہت سے بچوں کے کیس حل ہوئے ہیں۔۔

- دماغی علامات
- خواہش و نفرت
- علامات عامہ
- جسمانی ساخت
- جسمانی علامات

زنا سے پیدا شدہ سوزاک کا علاج:

شہوت اور تناؤ کی کمی کا علاج

ایک مریض نے رابطہ کیا اور کہا کہ اس نے کچھ ماہ قبل زنا کیا تھا۔ اس کے بعد ایک ماہ تک پیشاب سے پیپ آئی تھی۔ دائیں خصہ میں درد شروع ہوا اور وہ دائیں گردے تک جاتی تھی۔ مشت زنی کی عادت تھی۔ دائیں خصہ میں درد شروع ہوا۔ وہ دو دن بعد بڑھنے لگا۔ وہ ہفتہ ایلوپیتھک دواء کے استعمال کرنے سے ٹھیک ہو گئی تھی۔ ایلوپیتھک اینٹی بائیوٹک کھانے سے دل گھبراتا تھا۔ پھر ہومیو علاج کروانے سے آرام بھی آیا تھا۔ ایلوپیتھک ادویہ سے ایرکٹائل ڈسفنکشن ہوا۔ وہ چھوڑ تھی۔ پھر ایک ہومیوڈاکٹر سے دواء لی، تو اس سے کچھ آرام تھا، مگر اس سے دھدر بن گیا۔ اب ٹسٹز میں پین ہوتی ہے اور آگ سی لگی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ پہلے دائیں گردہ میں اب بائیں گردے میں بھی درد جاتی ہے۔ اب ٹیسٹیز سخت محسوس ہوتے ہیں۔ منی کی پیدائش کم ہو گئی ہے۔ شہوت بھی کم ہو گئی ہے۔ ۴ ماہ تک شادی بھی ہے۔ اب شہوت اور تناؤ میں کمی ہے۔ پیشاب بہت گرم محسوس ہوتا ہے۔

اب بد ہضمی بہت ہو رہی ہے۔ بھوک کم لگتی ہے۔ کوئی چیز کھالوں تو ہضم نہیں ہوتی۔ گیس بہت زیادہ ہو رہی ہے۔

ہر روز خصیوں میں درد ہوتا ہے۔

ان دونوں میں گلا خراب ہے۔

کبھی کبھی قبض بھی ہوتی ہے۔

میں نے کچھ دیر مریض کے بارے میں سوچ کر یہ فیصلہ کیا کہ اس کو تمام امراض سوزاک کے بعد شروع ہوئے ہیں۔ سوزاک بہت زیادہ بیماری کو پیدا کرتا ہے۔ مریض نے جن علامات کو بیان کیا وہ میڈورینم سے ملتی ہیں۔ اللہ تعالی کے فضل سے میں نے اسے میڈورینم 1M کا ایک قطرہ دیا۔ الحمد للہ ایک ماہ تک خصیوں کا درد ختم ہو چکا ہے۔ تناؤ اور شہوت بہا ہو گئی ہے۔ خصیوں کے نیچے جو جلدی تکلیف شروع ہوئی تھی وہ ختم ہو گئی ہے۔ بھوک ٹھیک ہو گئی ہے۔ الحمد للہ ۳ دن قبل مریض سے بات ہوئی تو وہ بہت خوش تھا۔ وہ اس بات سے حیران بھی تھا کہ ایک قطرہ سے اتنی تکلیفات کیسے ٹھیک ہو سکتی ہیں۔ الحمد للہ الحمد للہ الحمد للہ۔

❖ استعمال

❖

4۔ سورائینم (کھجلی کے دانوں کا مواد)

Psorinum

❖ **دواء کا تعارف**

مریض کا کرانک مرض کچھ بھی ہو، ایک ہو یا چار ہوں، اگر اس کا مزاج پیلیڈیم ہو، تو اس کرانک مرض کی دواء بھی پلیڈیم ہے۔ ہاں اگر مرض ٹائیفائیڈ بخار یا چوٹ سے شروع ہوا ہے تو مزاجی دواء نہیں دیں گے بلکہ ٹائیفائیڈ اور چوٹ سے مشابہت لکھنے والی ادویہ دیں گے۔

یہ دواء ان تمام امراض، تکلیفات، درد، عادات بد اور اخلاقی خرابیوں میں مجرب ہے، جو سورائینم مزاج انسان کو لگتی ہیں۔ بشرط کہ وہ کسی حادثہ سبب سے پیدا ہوئی ہو، اور نہ ہی موروثی ہو۔

استعمال کے اعتبار سے ادویہ کی تین اقسام ہیں۔ کثیر الاستعمال، معتدل الاستعمال اور قلیل الاستعمال ادویہ۔ معتدل الاستعمال ادویہ میں سے ہے۔ اس دواء کے ایک سال میں 5 یا 10 کرانک مریض آہی جاتے ہیں۔

❖ **دماغی علامات:**

اندرونی اور بیرونی غربت اس دواء کی مرکزی علامت ہے۔ سب کچھ پاس ہونے کے باوجود یہ محسوس کرنا کہ میرے پاس کچھ بھی نہیں۔ یعنی غربت کا احساس ہونا۔ پیسے ختم ہونے کا مسلسل ڈر۔

ہر چیز جمع کرنے کی ہوس اور ہر چیز ضرورت سے زیادہ منگوانے کی عادت، جیسا کہ جب فیملی کے لئے ایک کلو چاول کافی ہوں تو وہ ڈیڑھ کلو منگوائے گی، جب دو ٹماٹر ہی ہنڈیا کے لئے کافی ہے تو ہو ایک پاؤ منگوائے گی، جب سفر کے لئے 10 ہی کافی ہے تو وہ 15 ہزار ساتھ لے جانے کی تمنا کرے گی۔

اندرونی و بیرونی گلنا اور سڑنا۔ سورا مزاج (کھجلی والا مزاج)۔ انتہائی باصبر۔ صفراوی مزاج۔ خنازیری مزاج (خناق کا رجحان)۔ عاشقانہ مزاج۔ وفادارانہ مزاج۔ نازک مزاج۔ بار بار صدمہ اور چوٹ لگنے کا رجحان۔ آرام پسند (نقل و حرکت چھوڑ کر لیٹنے کی خواہش)۔ انتہائی لاپرواہ اور غیر ذمہ دار۔

انتہائی میلا اور جھلی کے دانے کریدنے کی عادت نیز جوئیں مارنے کی عادت۔

بادل، آندھی، اور گرج کے وقت غمگین، مایوس اور بیمار ہونے والا۔ دن 5 بجے غمگینی۔ پریشان اور پریشانی کے وقت نیند کا زیادہ آنا۔ آنے والی خیالی مصیبتوں کا ڈر۔ موت کا ڈر۔ ڈرتا ہے کہ سانس نہ اکھڑ جائے۔ مذہبی جنون۔ تنہائی، بند کمرہ اور اندھیرا پسند۔ چڑچڑا۔ بدمزاج۔ بہادر۔

انتہائی ضدی (ویسے ضد نہیں کرتا مگر جب ضد پر آجاتا ہے تو کسی کا کوئی عذر نہیں سکتا)

جذباتی (خفیف سے جذبات سے شدید تریں تکلیفات پیدا ہو)۔ جلد چونکے۔ دماغی محنت سے نفرت اور سر میں بوجھ محسوس ہو۔ آنکھوں کو روشنی برداشت نہ ہو۔ کمزور حافظہ (چیزیں رکھ کر بھول جانے والا)۔ بری خبر کے اثراتِ بد ہوا کرتے ہیں۔ خودکشی کے خیالات۔ ذہن میں

انتہائی افسردگی اور مایوسی جو رشتہ داروں کو بھی مایوس کر دے اور اس میں امید کی کوئی بھی کرن نظر نہ آئے۔ شکستہ دل۔ شفاء اور نجات سے بے حد مایوسی۔ کچی چیاں وٹنے والا اور اپنی پیاری چیز کو چک مارنے والا۔ کھانسی کے وقت حلق کی دائیں جانب بال کا احساس۔

ہاتھ اور پاؤں پھیلا کر بے خبری میں مردوں کی طرح سونا۔ نیز اس طرح سونے سے تمام تکلیفات کا کم ہونا۔

سورائینم مزاج لوگوں کو عموما جیلسیمیم، ہیپر سلف، اور کیپسیکم بخار ہوتا ہے۔ کبھی کبھی آرسینک البم بخار بھی ہوتا ہے۔

انسانوں اور جانوروں کی جوئیں اور گرمی دانے مارنے کا شدی شوق اور عادت۔

سوریئم:۔انتہائی باصبر . جذباتی۔ عاشقانہ مزاجی۔ خوبصورت۔ موٹاپے کا رجحان، خصوصا سرینیں (پب) بڑی بڑ ہوتی ہیں۔ پاخانہ اور پسینہ سے مردار کی سی بو، اس علامت کی مدد سے ایک کیس حل ہوا۔ جلدی امراض۔ جلد کا نرم ہونا۔ مبرز کی کمزوری سے قبض۔ حافظہ کی کمزوری۔ یہ کاموں کو دیکھ کر بہت جلدی سیکھ لیتے ہیں۔ دونوں ٹانگوں اور بازوں کو پھیلا کر سونا۔ دمہ کا رجحان۔ شہوانی کاموں اور لذتوں سے نفرت۔ پیسوں کے ختم ہو جانے کا مسلسل ڈر، اس علامت سے اکثر اس دواء کی طرف رہنمائی حاصل کی جاتی ہے۔ رحم دل۔ انتہائی سرد مزاج، حتی کے موسم گرماں میں بھی دھوپ سیکھنا اچھا لگتا ہے، اس علامت کی مدد سے ایک کیس حل ہوا ہے۔

❖ **خواہش و نفرت:**

کریلے، بینگن، اور آڑو کھانے سے نفرت اور منہ میں جھاگ بننا۔ انگور کا شیدائی اور اس سے تکلیفات کا کم ہونا۔ چٹ پٹی چیزیں کھانے والا۔ دن 5 بجے بھوک کا زیادہ لگنا۔ بھوک اور پیاس کا دن بدن کم ہوتے جانا۔ نا قابل ہضم اشیاء کھانے کی عادت جیسے گتہ اور ناخن۔ دودھ پینے سے بلغم اور موٹاپا کا زیادہ ہونا۔ شکر اور چینی سے نفرت۔ چاول پسند۔ کچی سبزیوں سے پیٹ میں درد۔

❖ **علامات عامہ:**

دائیں جانب۔ تکلیفات کی طرف اس لئے توجہ نہ کرنا کہ وہ زیادہ ہو جاتی ہیں اور تکلیفات کا سوچنے سے پیدا ہونا۔ موسم کی تبدیلی سے تکلیفات کا بڑھنا۔ ہمیشہ نیچے فرش پر سونا اوا س سے درد کمر کا کم ہونا۔ غروب آفتاب سے رات 1 بجے تک طبیعت کا بہتر رہنا۔ دوپہر سے پہلے کام کرنے کی رغبت کا نہ ہونا، دماغ کند ہونا اور سوئے رہنا۔ **انتہائی سرد مزاج (گرمیوں میں دھوپ سیکنے والا اور گرم کپڑے پہننے والا) نیز ٹھنڈی ہوا اور موسم سرما سے بے حد ذکی الحس۔** منتقل ہونے والے درد۔ کھلی ہوا سے نفرت اور گرم کمرہ کو پسند کرنا۔ نہانے سے نفرت۔ ذرا سی محنت سے تھکن جو لیٹ جانے سے کم ہو۔ سوئیاں چبھنے والے درد جو لیٹ جانے سے کم ہوں۔

❖ **چہرہ:**

خوبصورت ،چکنا، زرد، اور جلدی امراض والا چہرہ۔منہ میں متعفن بدبو۔ تھوک اور جھاگ کا بننا۔ یہ لوگ شروع میں سوکھے ہوتے ہیں اور بعد میں عموماان میں موٹاپے کا شدید رجحان ہوتا ہے۔سب سے زیادہ رانیں موٹی ہوتی ہیں۔

❖ **امراض اور جسمانی علامات:**

درد سر ہمیشہ کانوں کی بیک سائیڈ پر ہوتا ہے۔ یہ بلاوجہ یکدم ہی شروع ہو جاتا ہے۔خود ہی ختم ہو جاتا ہے۔اکثر دن کو ہوتا ہے۔جب درد ہوتا ہے تو سر کو بالکل سیدھا اٹھا کر رکھتا ہیں۔اگر سر کو دائیں بائیں آگے یا پیچھے کرے تو درد زیادہ ہو جاتا ہے۔

ضدی قبض (نرم پاخانہ بھی زور لگائے بغیر خارج نہیں ہوتا): مبرز کی کمزوری سے پیدائشی سخت قبض مگر جیسے جیسے تکلیفات بڑھتی جاتی ہیں ویسے ویسے قبض کم اور دست زیادہ ہوتے جاتے ہیں۔مگر کچھ مریض یہ کہتے ہیں کی قبض نہیں ہے۔کمزوری مثانہ کی وجہ سے بار بار پیشاب اور پیشاب کو روک نہ سکنا۔رات 1 سے 4 بجے تک پانی کے سے پتلے، سیاہی مائل،مٹیالے، بے حد متعفن اور مردار کی سی بو والے دست۔اتنی گرم ہوا کا خارج ہونا جس سے جلن پیدا ہو۔ ہوا سے سڑے انڈے کی بدبو۔ پاخانہ کے ساتھ زیادہ مقدار میں ہوا کا خارج ہونا۔

سوزاک (آلات تناسل پر غیر معمولی بدبو کے ساتھ پرانہ قرحہ اورپیپ زرد یا سفید رنگ والی بغیر درد کے پیپ کا خارج ہونا)۔ٹانسلز، کن پیڑے، حلق کے غدود کا بار بار خراب ہونا۔خون کی شدید کمی اورپتلا خون۔بے حد کمزوری۔ حرارت غریزی کی کمی۔ رد عمل اور اثر منعکسہ میں کمی۔ تمام افعال میں سستی۔اخراج خون کا رجحان۔کینسر۔پستانوں کا کینسر اور درد والی گلٹیاں۔وجع المفاصل۔

جسم سے نکلنے والی تمام رطوبات ، پاخانہ، پسینہ، سیلان الرحم، وغیر سے مردار کی سی یا سڑے ہوئے گوشت کی سی انتہائی گندی اور گھناؤنی بدبو کا آنا۔کانوں سے متعفن سڑے ہوئے گوشت یا مرے ہوے کتے کی سی بدبو والی تیز سوزش پیدا کرنے والی رطوبت کا نکلنا۔

کھجلی اور اگزیما کے دب جانے سے پیدا شدہ امراض۔کھجلی کے دانے اور کیل سب قسم کے، جن کی زیادتی حیض کے درمیان، دھوپ سے ، قہوہ سے، مرغن اشیاء، اور گوشت سے ہو۔رات سوتے وقت بستر کی گرمی سے اور موسم گرما میں تمام جسم پر خارش کا زیادہ ہونا۔نرم چکنی میلی جلد اور بہت زیادہ جلدی امراض۔پسینہ کم آنا، خصوصا دن کے وقت اور مغرب کے بعد ہاتھوں پر چکنا بدبودار پسینہ۔زکام کم لگنا اور اس کا تنگ کرنا۔پاؤں اور ہاتھوں میں جلن۔

بالوں کا خشک ہونا،ان میں قدرتی چمک کا نہ ہونا، بالوں کا الجھ جانا، اور ان کا بہت زیادہ گرنا۔بال کٹوانے سے تکلیفات کا زیادہ ہونا۔چہرے پر بال بننا۔

پھیپھڑوں میں کمزوری کی وجہ سے سانس پھولنا جس کو لیٹنے سے آرام ہو۔ کھانسی جو لیٹ جانے اور ہاتھ پھیلانے سے کم ہو، یہ کھانسی عموما موسم سرما میں لوٹ کر آتی ہے۔ کسی بھی تیز خوشبو اور پٹرول کی بو سے، بات کرنے،اور زیادہ گرم چیزوں کے کھانے سے کھانسی لگتی ہے۔ کھانسی میں ایسے محسوس ہوتا ہے جیسے حلق کی دائیں طرف بال اٹکا ہوا ہے۔ شہد اور کھجور سے کھانسی کا کم ہونا۔ ایسا دمہ اور دل کی خرابی جس میں مریض گھر آنا چاہے اور لیٹنا چاہے۔

حیض دیر سے، کم مقدار میں ، کم وقت کے لئے آنا،اور جلد بند ہو جانا۔ حیض کا رنگ سیاہ۔ زنانہ کمزوری کے ساتھ انتہائی شدید خواہش جماع۔ حیض سے دو سال قبل ہی لیکوریا آنا۔ ہر ماہ حیض لانے کے لئے میووں والی گرم کھیر کھانی پڑتی ہے۔

سورائینم بخار کاہی کی بہتریں دواء ہے۔ وہ بخار جو ماہ اگست اور ستمبر میں عموما دھان (چاول کے پودوں اور ہیچو قسم کے لمبی لمبی گھاس کے پکنے کے وقت ہوتا ہے)

وبائی چنبل جس کے ساتھ غربت کا شدید احساس ہو۔

❖ طریقہ استعمال اور علاج:

اس دواء کی سب سے بہتریں پوٹینسی 200 ہے۔ایک ڈوز دے کر کم از کم 14 دن انتظار کرنا چاہئے۔اس دواء کو جلد دہرانا نہیں چاہئے۔ دوسری خوراک تب دینی چاہئے جب مریض میں مزید بہتری آنا بند ہو جائے۔ دوسری خوراک کا وقت 8 یا 10 ہفتوں تک بھی جا سکتا ہے۔

سورائینم انٹی سورک دواء ہے۔ سلفر اور گریفائیٹس کے مشابہ ہے۔

سلفر، ٹیوبر کولینم، میڈورائینم، الیومینا، ہیپر سلف، آرسینک البم، اور جلسیمیم اس دواء کی بہتریں معاون ہیں۔ میڈورائینم، سوروائینم کے سب سے قریب تر دواء ہے۔

نکس اور کیمفر اس کا اثر زائل کرتی ہیں۔

الحمد للہ سورائینم سے ایک ایسا مریض شفایاب ہوا جس کے جسم میں سوزاک اور کھجلی کے دانے تھے۔اس لئے نیش کا یہ کہنا ٹھیک نہیں کہ میڈورائینم سوزاک کو، سفلینیم آتشک کو اور سورائینم سورائی تکلیف کو ٹھیک نہیں کر سکتی یا ان مریضوں کو صحت نہیں مل سکتی جن میں ان کی ہسٹری موجود ہو۔ نیز جارج وتھالکس نے بھی میڈورائینم سے بے شمار سوزاک کے مریض شفایاب کئے ہیں۔

اگر آپ نے امیر بننا ہے تو آپ میں سورائینم کی کوئی بھی صفت اور علامت نہیں ہونی چاہئے۔ خصوصا، لاپرواہی، غیر ذمہ داری، غربت کا ڈر، میلا ہونا۔ مایوسی، جذباتی ہونا، دماغی کاموں سے نفرت۔ حافظہ کی کمزوری، زیادہ سونا وغیرہ

5۔ سلفیورک ایسڈ مزاج شخصیت کا تعارف

(Sulphuricum Acidum)

(گندھک کا تیزاب)

❖ دواء کا تعارف

مریض کا کرانک مرض کچھ بھی ہو، ایک ہو یا چار ہوں، اگر اس کا مزاج پیلیڈیم ہو، تو اس کرانک مرض کی دواء بھی پلیڈیم ہے۔ ہاں اگر مرض ٹائیفائیڈ بخار یا چوٹ سے شروع ہوا ہے تو مزاجی دواء نہیں دیں گے بلکہ ٹائیفائیڈ اور چوٹ سے مشابہت لکھنے والی ادویہ دیں گے۔

یہ دواء ان تمام امراض، تکلیفات، درد، عادات بد اور اخلاقی خرابیوں میں مجرب ہے، جو سلفیورک ایسڈ مزاج انسان کو لگتی ہیں۔ بشرط کہ وہ کسی حاد سبب سے پیدا ہوئی ہو، اور نہ ہی موروثی ہو۔

استعمال کے اعتبار سے ادویہ کی تین اقسام ہیں۔ کثیر الاستعمال، معتدل الاستعمال اور قلیل الاستعمال ادویہ۔ یہ ان ادویہ میں سے ہے، جس کا مریض سالوں میں کوئی ایک مریض آتا ہے۔ میرے پاس ۱۰ سالوں میں ایک ہی آیا تھا۔ یہ قلیل الاستعمال ادویہ میں سے ہے۔

❖ دماغی علامات:

کام پسند۔ بہت جلد باز اور بے صبر۔ احساس کی وہ بہت جلدی میں ہے، اور ہر کام کو بہت تیزی سے کرنا چاہے (ارجنٹم)۔ بے وقوفانہ باتیں کرنا اور کم عقلی۔ بول چال میں دقت۔ سوالات کے جواب نااہلیت کی وجہ سے دے نہ سکنا۔ چڑچڑا۔ بد مزاج۔ مایوس۔ **جب بھی فارغ ہو تب بہت زیادہ خیالی پلاؤ بنانے والا حتی کہ ان سے زندگی وبال جان بن جاتی ہے۔** صحت کے متعلق شدید تشویش۔ تنہائی پسند۔ مذھبی رجحان۔ اپنے معالج پر بہت زیادہ اعتماد اور مستقل مزاجی سے علاج کروانا۔ دوسروں کی فکر کرنا۔ غلبہ شہوت۔ ذہنی اور جسمانی تھکاوٹ کے ساتھ غمگینی اور رونا۔ ڈھملل مزاج۔ سادہ مزاج۔ شتاب کار۔ غصہ ور۔

سلفیورک ایسڈ: - ہر وقت خیالی پلاؤ بنانے والا . کدوں سے نفرت اور تیزابیت کا زیادہ ہونا۔ نوٹ: ہمارے کسی بھی مٹیریا یا ریپرٹری میں یہ دونوں علامات نہیں لکھی ہوئی۔ جسم میں شدید گرمی، اس علامت کی مدد سے ایک کیس حل ہوا۔ اکثر احتلام ہونا۔ قبض۔ اس دواء کا ایک ہی مریض دیکھا ہے۔

❖ **خواہش و نفرت:**

ہر گرم غذا سے نفرت اور اس سے بہت زیادہ پسینہ پیدا ہونا، نیز ناک سے پانی آنا۔ کدو شریف سے شدید نفرت اور اس کے کھانے تیزابیت کا ہونا۔ شدید پیاس حتیٰ کہ موسم سرماں میں بھی 15 گلاس پانی پینا۔ شدید بھوک، مگر دو سے زیادہ روٹیاں نہیں کھا سکتا۔ گوشت کھانے سے معدہ میں جلن ہونا۔ قہوے کی بو سے نفرت۔

❖ **علامات عامہ:**

بائیں جانب (مگر کچھ علامات دائیں جانب ہوتی ہیں، دائیں خصہ کا متورم ہونا اور سینہ کی بائیں جانب دباؤ والا درد) مگر اس کی اطراف کا ابھی تک میں تعین نہیں کر پایا۔ **انتہائی گرم مزاج (جسم میں بے انتہاء گرمی کا ہونا، گرمی کی زیادتی سے تکلیفات کا بڑھنا، اور سردی بالکل نہ لگنا، تمام تر تکلیفات کی وجہ جسم میں شدید گرمی کا ہونا ہے، حتی کہ صبح کے وقت موسم سرماں میں بھی چہرے پر پسینہ آجاتا ہے، اور اسے دھونا پڑتا ہے)۔** صبح کے وقت زیادہ تر تکلیفات کا بڑھنا۔

❖ **جسمانی ساخت:**

جسم انتہائی دبلا اور ایسا محسوس ہو جیسے جلنے کی وجہ سے جسم پر سے گوشت ختم ہوچکا ہے یا جسم کو کسی نے نچوڑ دیا ہو۔ خون کی شدید کمی اور پتلا خون۔ اس کی زبان سلفر جیسی سفید تہہ والی ہوتی ہے۔ خشک اور سیاہی مائل چہرہ۔ بے وقوفانہ چہرہ۔

❖ **جسمانی علامات:**

گرم چیز کھانے اور زیادہ پانی پینے سے حد سے زیادہ پسینہ آنا، حتیٰ کہ اگر موسم سرماں میں بھی زیادہ پانی پی لے تو بھی پسینہ آنے لگتا ہے، اور ٹھنڈی ہوا کے لگنے سے بھی پسینہ آنا۔ حرکت سے اور رات کو زیادہ پسینہ آنا۔ اکثر گلا خراب رہنا اور آواز کا بھاری ہونا خصوصا موسم سرماں میں۔ ہاتھوں کا بخار کی حالت کی طرح گرم ہونا۔ سن یاس میں چہرے پر شدید تمتماہٹ۔ نکسیر۔ بواسیر کی وجہ سے چہرے پر جھریاں۔ منہ آنا خصوصا دودھ پیتے بچے کا۔ اکثر شدید قبض اور کبھی دست۔ تکلیف دے شدید گیس۔ سینہ میں شدید تیزابیت۔ ایسی کمزوری جو بقیہ بیماریوں کی نسبت سے زیادی ہو اور کمزوری کی وجہ سے نیند زیادہ آنا۔ تمام مخارج سے سیاہ خون کا رجحان۔ جلد پر سرخ داغ۔ جلد پر نیلے یا سیاہ داغ۔ گنگرین کی رغبت۔ ہر بار گرم اشیاء کھانے سے احتلام و انتشار ہونا۔ شدید ذکاوت حس خصوصا جب کسی عورت سے بات کرے، تو قطرے آتے ہیں۔ احتلام سے درد سر اور چکر آنا، پھر سونے کا دل کرنا۔ رات کو نیند دیر سے آنا۔ اندرونی طور پر لرزہ اور کمزوری کا شدید احساس جو نظر بلکل نہ آئے۔ ناسور۔ دن کو منہ میں تھوک اور رات کو خشکی۔

❖ **استعمال:**

ردعمل میں کمزوری نہ ہونے اور دماغی صفات کی غلبہ کی وجہ سے 1M پوٹینسی استعمال کرنا زیادہ بہتر ہوگا۔ایک ایک ماہ کے فاصلہ سے ایک ایک خوراک دیں، کل 4 خوراکیں کافی ہوں گیں۔ہاں 200 پوٹینسی کا استعمال بھی کر سکتے ہیں۔اس طرح کہ دس دس دن کے فاصلہ کے ساتھ ایک ایک خوراک، کل دس خوراکیں کافی ہوں گیں۔پلساٹیلا اس کی معاون دواء ہے۔

6۔کلکیریا کارب مزاج شخصیت کا تعارف

Calcarea carbonica

❖ **دواء کا تعارف**

مریض کا کرانک مرض کچھ بھی ہو،ایک ہو یا چار ہوں، اگر اس کا مزاج پیلیڈیم ہو، تو اس کرانک مرض کی دواء بھی پلیڈیم ہے۔ہاں اگر مرض ٹائیفائیڈ بخار یا چوٹ سے شروع ہوا ہے تو مزاجی دواء نہیں دیں گے بلکہ ٹائیفائیڈ اور چوٹ سے مشابہت لکھنے والی ادویہ دیں گے۔

یہ دواء ان تمام امراض، تکلیفات، درد، عادات بد اور اخلاقی خرابیوں میں مجرب ہے، جو ہیلیبورس یا ٹیگر امزاج انسان کو لگتی ہیں۔بشرطیکہ وہ کسی حادسبب سے پیدا ہوئی ہو، اور نہ ہی موروثی ہو۔

استعمال کے اعتبار سے ادویہ کی تین اقسام ہیں۔کثیر الاستعمال، معتدل الاستعمال اور قلیل الاستعمال ادویہ۔یہ کثیر الاستعمال ادویہ میں سے ہے۔اس دواء کے ایک سال میں بہت زیادہ کرانک مریض جاتے ہیں۔

❖ **دماغی علامات**

کمزوری۔حافظہ کی کمزوری۔بے شمار قسم کے ڈر اور اس بات کا ڈر کہ میری بے وقوفی اور کم عقلی کا دوسرے کو علم نہ ہو جائے۔ تنہائی میں چھوٹی چھوٹی باتوں کے بارے میں سوچنا۔لوگوں کے ڈر سے پاخانہ نہ آنا۔مستقبل کی بدقسمتی کا خوف۔خیالی تکلیف کا خوف۔جنات کے ڈر اور اپنے آپ کو دوسرے کے ماتحت خیال کرنا (جیساکہ دوسرے نے مجھ پر جادو کیا ہے)۔ڈر جو فم معدہ سے اٹھے۔روشنی سے نفرت اور تنہائی پسند۔انتہائی ضدی۔ہٹیلا (بے وقوف)۔جھوٹا۔خنازیری مزاج۔صفراوی مزاج۔استسقائی مزاج۔سورائی مزاج۔فربہی مزاج۔انتہائی کاہل اور سست مزاج۔لاپرواہ۔ہر کام سے بے رخی۔بے حد پریشانی دل کی تیز دھڑکن کے ساتھ۔چڑچڑا پن۔جذباتی۔رونے کی عادت۔قوت برداشت میں کمی۔نفسانی خواہشات بڑھی ہوئی مگر طاقت جماع نہ ہو۔بدلحاظ۔زیادہ بچے جننے والی عورت۔دماغی کمزوری سے مطالعہ نہ کر سکنا۔

❖ **خواہش ونفرت:**

درندوں جیسی بھوک(جوملتا ہے کھاجاتا ہےاورزیادہ کھاتا ہے)۔ **انڈوں کی شدید خواہش، اس علامت کی مدد سے بہت زیادہ مریضوں کے لئے اس دواء کا انتخاب کیا ہے۔ انڈوں کا شیدائی بچہ۔** صبح کے وقت اور دن 3 بجے زیادہ بھوک لگنا۔ دودھ موافق نہیں آتا مگر پی جاتا ہے۔ پیاس کی زیادتی۔ بدپرہیزی کرنے والا۔ ناقابل ہضم چیزیں کھانے کی عادت۔ گوشت بہت پسند کرتا ہے، مگر جب بواسیر کا مرض شروع ہو جاتا ہے، تو اس سے نفرت کرتا ہے۔ مرغن غذا اور نمکین غذا زیادہ کھانے والا، مگر اس سے تکلیفات کا بڑھتی ہیں۔

❖ **علامات عامہ:**

بائیں جانب۔ سرد مزاج (سردی، مرطوبیت اور پانی سے تکلیفات کا بڑھنا اور صبح کے وقت چھینکیں، پانی سے ہاتھوں کا پھٹنا)۔ آرام پسند۔ شام 6 سے 7 بجے بخار اور مایوسی۔ دن 3 بجے اور رات ۳ بجے تکلیفات کا بڑھنا۔ مغرب کے وقت اور صبح کے وقت تکلیفات کا بڑھنا۔ جماع کے بعد تکلیفات کا بڑھنا۔ چہرے کا درد سیکنے سے کم ہو۔۔ کھانے کے بعد معدہ میں بوجھ۔ دھوپ برداشت نہ ہونا۔ معمولی سے موسم کی تبدیلی سے تکلیفات بڑھنا۔ پورے چاند کو تکلیفات کا بڑھنا۔ خشک موسم اور درد والی جگہ پر لیٹنے سے کمی۔ کھلی ہوا کی خواہش اور ٹھنڈی ہوا سے نفرت۔ مشقت کرنے، بوجھ اٹھانے اور سیڑھیاں چڑھنے سے تکلیفات میں اضافہ۔

❖ **چہرہ:**

پلپلا جسم۔ موٹاپے کا رجحان لیکن عموما بچپن میں دبلے ہوتے ہیں، نرم ریشے۔ زرد چہرہ۔ نیلی آنکھیں۔ دائیں رخسار میں گڈھا پڑھنا۔

❖ **جسمانی علامات:**

شدید پیدائشی قبض۔ جیسے جیسے تکلیفات زیادہ ہوتی جاتی ہیں ویسے ویسے دست کا رجحان بنتا جاتا ہے۔ پاخانہ کو مصنوعی طور پر نکالنا پڑے۔ ڈکار۔ غذا کی نالی میں تیزابیت۔ معدہ میں گیس۔ ہائی بی پی۔ کیلشیم کی کمی۔ خون کی کمی۔ مسے۔ بواسیر۔ نواسیر۔ سائنوسائٹس۔ دائیں جانب کا درد شقیقہ (مائیگرین)۔ نشوونما میں ابتری۔ ہڈیوں کی امراض (ہڈیوں کا بڑھنا، ضرورت سے چھوٹا ہونا یا بڑھا ہونا، نرم ہونا، جلد نہ جڑنا وغیرہ)۔ ریڑھ کے امراض۔ آنکھوں کی امراض، اور آشوب چشم۔ پسینہ سر پر سب سے زیادہ خصوصا رات کے وقت آتا ہے اور باقی جسم پر بھی پسینہ زیادہ ہی ہوتا ہے۔ کھٹی بدبو والا، انتہائی چپچپا پسینہ، موسم سرماں میں بھی بغلوں کے نیچے پسینہ رہنا، پسینہ کی علامات سے رہنائی حاصل کرکے اکثر کیسوں میں اس دواء کا انتخاب کیا جاتا ہے جب کہ دوسری علامات بھی بالمثل ہو۔ بے خوابی اور معمولی سے شور وغل سے چونک اٹھنا۔۔ دانت دیر میں نکالنا اور دیر سے چلنا سیکھنا۔ بار بار گلا خراب ہونے کا رجحان۔ ٹانسلز کا رجحان۔ رات کو تلوؤں میں جلن۔ اکوتہ۔ کان کا ورم اور پیپ۔ سر میں پانی اتر آنا۔ سر بڑا ہونا، مگر عموما کلکیر یا کارب کے سر چھوٹے ہوتے ہیں۔ دمہ، پھیپھڑوں کی دق،

پھیپھڑوں سے خون کا سیلان، کھانسی، بلغم اور ان امراض سینہ میں تکلیفات کا بلندی کی طرف چڑھنے سے زیادہ ہونا۔ مرگی۔ پاگل پن۔ وجع المفاصل جو پانی میں جانے سے زیادہ ہو جائے۔ خون میں زہریلہ پن (انفیکشن) اور جلد پر دنبل بننا۔ جسم کی مختلف جگہوں پر بتوڑی بننا۔ دماغی کمزوری سے درد سر۔ دودھ کا کھٹا ہونے کی وجہ سے بچے کا دودھ نہ پینا۔ سوکھا پن۔ بائیں بازو کا درد۔ منہ کے تالو کا کمزوری سے کھلے رہنا۔ زکام ہو جانے کا بار بار رجحان۔ سرطان۔

❖ **استعمال:**

1M پوٹینسی سب سے بہتر پوٹینسی ہے۔ بوڑھوں اور بچوں کے لئے 200 ہی کافی ہے۔ اگر مریض جوان ہو تو جلد دہرا سکتے ہیں، ورنہ جلد دہرا نہیں سکتے۔

کلکیریا کارب کو عموما نیٹرم میور، ہیپر سلف، مگنشیا فاس، کولوسنتھ، اور اپیکاک بخار ہوتا ہے۔

یہ دواء پیپ ختم کرتی، ناسور کو پھٹنے سے بچاتی اور اسے ٹھیک کرتی ہے۔ جب کہ سلفر اور سلیشیا پھوڑے کو جلد پکاتی ہے۔

7۔ ارجنٹم نائیٹریکم مزاج شخصیت کا تعارف

Argentum Nitricum

❖ **دواء کا تعارف**

مریض کا کرانک مرض کچھ بھی ہو، ایک ہو یا چار ہوں، اگر اس کا مزاج پیلیڈیم ہو، تو اس کرانک مرض کی دواء بھی پلیڈیم ہے۔ ہاں اگر مرض ٹائیفائیڈ بخار یا چوٹ سے شروع ہوا ہے تو مزاجی دواء نہیں دیں گے بلکہ ٹائیفائیڈ اور چوٹ سے مشابہت لکھنے والی ادویہ دیں گے۔

یہ دواء ان تمام امراض، تکلیفات، درد، عادات بد اور اخلاقی خرابیوں میں مجرب ہے، جو ہیلیبورس یا ئیگر امزاج انسان کو لگتی ہیں۔ بشرط کہ وہ کسی حاد سبب سے پیدا ہوئی ہو، اور نہ ہی موروثی ہو۔

استعمال کے اعتبار سے ادویہ کی تین اقسام ہیں۔ کثیر الاستعمال، معتدل الاستعمال اور قلیل الاستعمال ادویہ۔ یہ کثیر الاستعمال ادویہ میں سے ہے۔ اس دواء کے ایک سال میں بہت زیادہ کرانک مریض جاتے ہیں۔

❖ **دماغی علامات اور مرکزی غالب صفت:**

انتہائی میسنا (جو اندر ہے وہ نہ بیاں کرے بالکل چھپانے کی کوشش کرے، اور بات کو الجھانے کی کوشش کرے، اسی وجہ سے اس کو پہنچانا مشکل ہوتا ہے)۔ یہ اس دواء کی سب سے اہم علامت ہے۔

چغل خور کی بہت زیادہ عادت۔

انتہائی جلد باز اور تیز تراز: جلد شفاء حاصل کرنے کی خواہش، جلد جلد خیالات کاآنا، جلد جلد بولنا، جلد جلد چلنا، ناراضگی اور محبت کا جلد اظہار کرنا وغیرہ، کسی جگہ ٹک کر نہ بیٹھنا بلکہ ہر وقت حرکت میں رہنا، کام جتنا بھی زیادہ وقت مانگتا ہو مگر یہ جلد از جلد اسے پورا کرنے کے درپے ہوگا، جلدی جلدی باتیں کرنے کی وجہ سے گفتگو میں اٹکنا۔

باتونی، اور جلد گفتگو کرنے کی وجہ سے گفتگو میں اٹکنا۔ یہ بہت ہی زیادہ تیز تیز بولتے ہیں، میں اکثر ان کو ان نے اس انداز گفتگو سے پہچان لیتا ہوں۔

آنکھیں چرا کر ہر بات کرنے والا۔ زیادہ تر دماغی علامات کا غلبہ۔ حافظہ کی کمزوری۔ مذھبی رجحان۔

کم عقل، احمقانہ حرکات، اور مضحکہ انگیز باتیں کرنا۔ آسانی سے بے وقوف بننے والا۔ ذھنی استعداد کمزور اور احساسات وخیالات تیز ہونا۔

بے حد خیالی پلاؤ بنانے والا، شیخ چلی، رات کے وقت انتہائی پریشان کن اور ایذاء رسا خیالات کا دماغ میں جمع ہو جانا، جن کی وجہ سے مجبورا چلنا پڑے۔ بے حد خیالات کا ذہن میں آنا، خصوصا سونے سے قبل اور صبح جاگنے پر۔

عجیب وغریب خیالات وقیاسات اور کاموں کے عجیب وغریب نتائج نکالنا، پھر اس کے ٹھیک ہونے پر عجیب وغریب دلائل دینا۔

انتہائی وہمی (مثلا یہ سوچنا کہ اگر میں سڑک پر چلتی لڑکی کی جگہ پر ہوتا تو فلاں کاڑی مجھ سے ٹکرا جاتی، یا میں بلند عمارتوں اور مکانوں کے درمیان سے گزروں گا تو وہ مجھ پر گر جائیں گے، آج اس کے سامنے جب بھی کسی بیماری کو ذکر کریں گے وہ کہے گا کہ یہ مجھ میں بھی ہے، سوچنے سے تکلیفات کا بڑھنا اور کم ہونا۔ ناکامی کے ڈر کی وجہ سے کسی کام کو بھی ہاتھ میں نہیں لیتا۔)۔

صفراوی مزاج۔ خنازیری مزاج۔

جذباتی اور جذبات کے تابع ہو کر تیز تیز چلنے والا۔ کاروبار سے نفرت، زیادہ تر آرام کرنے کی خواہش۔ زانی۔ مشت زنی کی عادت۔ جنسی خیالات کے تابع۔ کسی فضول خیال کی وجہ سے جماع نہ کر سکنا۔ من موجی (اپنی مرضی کا مالک)۔

شدید پریشانی جس کی وجہ سے غصہ، چڑچڑاپن، سینہ کا درد، ہائی بی پی، اور دست ہونے لگیں۔

ذکی الحس۔

بہت قسم کے ڈر کا وجود جیسا کہ موت کا ڈر، کسی بیماری کے لگ جانے کا ڈر، کسی چیز کے اوپر گر جانے کا ڈر، انچائی کا ڈر، پانی کا ڈر، مستقبل کا ڈر، اپنی ذمہ داریوں کو پورا نہ کر سکنے کا ڈر، پل سے گزرنے کا ڈر، اونچی عمارت دیکھنے سے چکر آنا، تماشا اور کھیل کو دیکھنے سے ڈر، خصوصا مجلس،

عبادت گاہ، تماشا خانہ میں بات کرنے سے ڈر، دھڑکن کا تیز ہونا اور شدید گھبراہٹ حتیٰ کہ بعض وقت دست بھی آجایا کرتے ہیں۔ مجلس اور زیادہ لوگوں کا سامنا کرنے سے سب سے زیادہ ڈر لگتا ہے۔

جسمانی علامات میں سے مجلس کے سامنے بات کرنے سے گھبراہٹ بہت نمایاں اور یقین علامت ہے۔

ڈرونے اور عجیب و غریب خواب۔ مردوں کے خواب۔

غمگینی خصوصا دن 1 سے رات 8 بجے تک، چہرے سے غمگینی چھلکے۔

انتہائی غیر مستقل مزاج، ہر کام کو جلد ہی چھوڑ دے۔ اکثر کاموں کو نصف میں ہی چھوڑ دیتا ہیں۔

بے چین اور کسی ایک جگہ پر سکون سے نہ بیٹھ سکے۔

❖ **خواہش و نفرت اور بھوک وپیاس:**

میٹھے کا شیدائی، جب تکلیفات بڑھیں تو میٹھا کھانے کی خواہش کا پیدا ہونا، اور میٹھا کھانے سے تکلیفات میں وقتی طور پر کمی اور بعد میں اضافہ ہوتا ہے۔ میٹھے کے شیدائی ہوتے ہیں، اگرچہ زیادہ میٹھا ان کی صحت کے لئے نقصان دیتا ہے، ایک ارجنٹم نے یہ تک کہہ دیا کہ جب بھی کوئی تکلیف ہوتی ہے تو میں میٹھا کھاتا ہوں، زیادہ تر کیس اس علامت کی مدد سے حل ہوئے ہیں۔

انڈوں کا شیدائی اور انڈے سے تکلیفات کا زیادہ ہونا۔ بھوک وپیاس زیادہ۔ ناقابل ضبط خواہش اور مشروبات کا سیدھا اندر پہنچنا۔

❖ **علامات عامہ، اطراف جسم، مزاج، کمی زیادتی، اور وقت:**

بائیں جانب (خصوصا بائیں کان، دل،)۔

گرم مزاج (گرم کپڑا لپیٹنے سے تکلیفات زیادہ ہوتی ہیں، نہانے، ٹھنڈی غذا، ٹھنڈے پانی پینے، برف، قلفی، ٹھنڈی ہوا لگنے، اور کھلی ہوا سے تکلیفات کم ہوتی ہیں)۔

آرام پسند (محنت سے تکلیفات زیادہ ہوتی ہیں اور کاروبار سے نفرت کرتا ہے)۔

تنہائی پسند (دوست سے ملاقات کرنے، محنت کرنے، کھیل اور تماشا دیکھنے، اور کسی سے ملاقات مقرر کرنے سے تکلیفات بڑھتی ہیں)۔

کھلی ہوا کی زبردست خواہش اور اس سے تکلیفات کا کم ہونا۔

علامات کا بدلنا۔

دوسرے کی موجودگی کے وقت تکلیفات کا بڑھنا۔

سوچنے سے تکلیفات کا بڑھنا یا پیدا ہونا۔

حیض سے پہلے، درمیان اور بعد میں تکلیفات کا زیادہ ہونا۔

دائیں کروٹ لیٹ نہ سکنا، اس لئے کہ اس سے دھڑکن پیدا ہوتی ہے۔ دبانے سے تکلیفات میں کمی۔

❖ جسمانی ساخت، چہرہ اور زبان:

دبلا پتلا۔ خوبصورت۔ مرجھایا ہوا۔ چہرے پر چھائیاں۔ چہرے سے قبل از وقت بوڑھا پا ٹپکے۔ آنکھوں کے گرد حلقے۔ کھاتے وقت چہرے پر پسینہ آنا۔ چہرے پر دانے بننا خصوصاً انڈا کھانے سے۔ زبان کی نوک سرخ، درد ناک، زبان پر جلن، اور زبان پر کھڑے دانے۔

❖ جسمانی علامات اور امراض:

آنکھوں کی بہت سی تکلیفات خصوصاً آشوب چشم جو کو ٹھنڈے پانی اور ٹھنڈی ہوا سے کم ہو، آگ اور گرمی سے زیادتی ہوں۔

شدید قبض سے درد سر۔ پاخانہ کھل کر نہ آنا۔ پاخانے کے بعد کمزوری محسوس ہونا۔

بار بار معدہ خراب ہونا اور اس کی وجہ سے بہت سی تکلیفات کا پیدا ہونا جیسا کہ: اعصاب میں بے چینی، دونوں گردوں میں درد، مثانہ میں درد، اعصاب میں درد، فالجی کمزوری یعنی ایسی کمزوری جس میں جسم بالکل بے جان محسوس ہو، نیند جلدی نہ آنا اور نیند کی کمی، مقعدہ پر جھٹکے، بار بار پیشاب آنا، قطرہ قطرہ پیشاب آنا۔

بواسیر۔ شدید گیس اور اپھارہ۔ ہوا کے اخراج کا رخ اوپر کی جانب ہونا۔ ہوا کے اخراج سے سکون۔ تیزابیت۔ قریب قریب معدہ کے تمام تکلیفات کے ساتھ بڑے بڑے ڈکاروں کی زیادتی (نائیٹرک ایسڈ، گریفائٹس) یہ علامت اصل میں معدہ کے السر کی ہے۔

دمہ۔ خشکی۔ ٹانسلز۔ گلے میں زخم اور سوجن کا رجحان۔ حلق میں خراش دکھن، ریشہ اور چھیلن کی وجہ سے کھنکھارنا پڑے۔ نگلتے وقت گلے میں پچر کا احساس۔ زخم بننے کا رجحان۔ رعشہ اور پھڑکن۔ جھٹکے۔ ڈر سے پیدا شدہ مرگی اور پھڑکن۔ سوجن کا رجحان۔ مسے بننے کا رجحان۔ پیلا یرقان اور فیٹی لیور۔ معدہ میں سوجن اور زخم۔ السر۔

سوزاک، نیز سوزاک کی وجہ سے جسم کے مختلف اعضاء میں درد اور تکلیفات دے ایستادگی۔

پیشاب بے خبری میں دن اور رات نکل جائے۔

نوجوان لڑکیوں میں استخاذہ اور بانجھ پن۔

ٹانگوں میں بے حد کمزور اور نیچے کے حصے جسم کا زیادہ کمزور ہونا۔ صبح کے وقت جسم کا بالکل بے جان ہونا۔ کمزوری سے نیچے کے دھڑ کا فالج یا خناق کے بعد فالج۔

درد شقیقہ جس کے ساتھ پھیلاؤ کا احساس جو دبانے سے کم ہو۔

کانوں میں پھنپھناہٹ خصوصا بائیں کان میں۔ بالوں کا گرنا۔

بلاوجہ اکثر دل کی شدید دھڑکن۔

❖ طریقہ استعمال، احتیاط، معاون دواء اور انٹی ڈوٹ:

اس دواء کی لو پوٹینسی اچھا رزلٹ نہیں دیتی، اس لئے ہائی پوٹینسی کا استعمال کرنا چاہیئے۔ اگر مریض بچہ یا بوڑھا ہو تو 200 پوٹینسی دیں۔ اگر جوان کو تو 1M دیں۔

معاون: سلیشیا، سلفر اور گریفائیٹس اس کی معاون دواء ہے۔ نیز فاسفورس بھی معاون ادویہ میں سے ہے۔ اگر حلق خراب ہو تو ہیپر سلف 200 ضرور دیں۔ اگر مردانہ کمزوری ہو تو چائنا 30 ضرور استعمال کروائیں۔

8۔ہائیڈروفوبینم مزاج شخصیت کا تعارف

(پاگل کتے کی رال)

Lyssinum (Hydrophobinum)

❖ دواء کا تعارف

مریض کا کرانک مرض کچھ بھی ہو، ایک ہو یا چار ہوں، اگر اس کا مزاج پیلیڈیم ہو، تو اس کرانک مرض کی دواء بھی پلیڈیم ہے۔ ہاں اگر مرض ٹائیفائیڈ بخار یا چوٹ سے شروع ہوا ہے تو مزاجی دواء نہیں دیں گے بلکہ ٹائیفائیڈ اور چوٹ سے مشابہت لکھنے والی ادویہ دیں گے۔

یہ دواء ان تمام امراض، تکلیفات، درد، عادات بد اور اخلاقی خرابیوں میں مجرب ہے، جو ہیلیبورس بائیگر امزاج انسان کو لگتی ہیں۔ بشرطیکہ وہ کسی حاد سبب سے پیدا ہوئی ہو، اور نہ ہی موروثی ہو۔

استعمال کے اعتبار سے ادویہ کی تین اقسام ہیں۔ کثیر الاستعمال، معتدل الاستعمال اور قلیل الاستعمال ادویہ۔ معتدل الاستعمال ادویہ میں سے ہے۔ اس دواء کے ایک سال میں 5 یا 10 کرانک مریض آہی جاتے ہیں۔

❖ **دماغی علامات اور مرکزی غالب صفت:**

صفراوی مزاج۔ باوفا۔ بے صبر۔ حریص۔ تمام قوی حد سے زیادہ ذکی الحس ہوتے ہیں۔ سونگنے کی حس عام لوگوں سے بہت زیادہ ہوتی ہے۔ قوت بینائی عموما کمزور ہوا کرتی ہے۔ تھوک بننا زیادہ ترراتت کو اور رال ٹپکنا۔ پانی اور چمکدار اشیاء سے ڈر۔ چلتے پانی کو دیکھنے یا اس کی آواز سے پیشاب آنا یا کوئی اور تکلیف ہو جانا۔ بات بات پر جھوٹ بولنے والا۔ اندھیرہ پسند کرنے والا۔ **کتے جیسی صفات کا مالک۔ جیسا کہ کتے جیسی شہوت، بھوک، پیاس، غصہ، وفاداری، اجنبیوں سے نفرت، لاپرواہی، وغیرہ۔** گہری نیند، اور رات کو جلد نیند آجانا۔ جھڑک کو بالکل برداشت نہیں کر سکتا۔ یہ شرمیلا نہیں ہوتا۔ غلبہ شہوت اور مشت زنی کی عادت۔ جب کوئی مجھے اچھا نہ سمجھے تو میں اس کے پاس بھی نہیں بیٹھتا۔ تمام کاموں سے لاپرواہی ہے۔ ۔کاموں کو ٹال مٹول کرنے والا۔ کمزوری حافظہ۔ چھونے اور گاڑی کی سواری سے تکلیفات کا زیادہ ہونا۔ صبح کے وقت غمگین اور زندگی سے اداسی کا شدید احساس۔ اداسی۔ مخبوط الخواس۔ نکتہ چین اور زبان دراز۔ پاگل ہو جانے کا ڈر اور چہرے پر ڈر کے اثرات۔ دوسروں سے جلد اثر قبول کرنا۔

ہائیڈروفوبینم:-وفاداری ۔ بے حد موٹاپا، خصوصا جوانی میں ہی بہت بڑا پیٹ، جب آپ کسی کے بارے دیکھیں کہ وزن تیزی کے ساتھ زیادہ ہوتا جارہا اور وہ 120 کلو سے زیادہ ہو گیا ہے تو جان لینا کہ یہ ہائیڈروفوبینم ہے۔ شہوت بہت زیادہ۔ چلتے وقت اس بات کا احساس کہ نیچے والا جسم اوپر والے جسم سے علیحدہ بغیر اختیار کے چل رہا ہے، اس علامت کی مدد سے دو کیس حل ہوئے تھے۔ پانی سے ڈر، اس علامت کی مدد سے بہت سے کیسوں میں رہنمائی ملی تھی۔ گرمی بہت زیادہ لگنا۔ کتے جیسی وفاداری اور گالیاں دینے کی عادت۔ خاموش طبع۔ منہ میں تھوک کا زیادہ بننا۔ بھوک زیادہ لگنا۔

❖ **خواہش و نفرت اور بھوک و پیاس:**

مرغن اشیاء، میٹھے، گوشت، انڈے اور دودھ کا شیدائی۔ یہ لسی بہت پسند کرتا ہے۔ بھوک زیادہ لگتی ہے۔

❖ **جسمانی ساخت، چہرہ اور زبان:**

موٹاپے (وزن عموما 100 کلو سے زیادہ ہوتا ہے، اور اس کا موٹاپا بالکل ڈھیلا ڈھالا ہوتا ہے)۔ جسم کا نیچے والا حصہ اوپر والے حصہ سے زیادہ کمزور ہوتا ہے اور کبھی اس امر کا احساس ہوتا ہے کہ نیچے والا حصہ میرے اختیار سے باہر ہے۔ زرد زبان۔

❖ **علامات عامہ، اطراف جسم، مزاج، کمی زیادتی، اور وقت:**

بائیں جانب (مریض کی علامات سے معلوم ہوتا ہے کہ مریض بائیں جانب والا ہے۔اس کی اکثر اور شدید تکلیفات بائیں جانب ہیں، جیسا کہ بائیں نتھنے سے پانی کی طرح زکام لگنا، بائیں بازوں کا درد، بائیں آنکھ کا زیادہ کمزور ہونا، بائیں گردے میں درد اور پتھری کا ہونا)۔ گرم مزاج۔ آرام پسند۔

❖ **جسمانی علامات اور امراض:**

قبض۔ پیشاب میں ایسی بدبو ہے جیسی حقے کے پانی سے آتی ہے۔ زکام کم لگنا اور پسینہ کم آنا۔ انتہائی متعفن پسینہ۔ فسچولہ، اور سانس پھولنے کا شدید رجحان۔

❖ **طریقہ استعمال، احتیاط، معاون دواء اور انٹی ڈوٹ:**

9۔ سلیشیا مزاج شخصیت کا تعارف

Silicea

❖ **دواء کا تعارف**

مریض کا کرانک مرض کچھ بھی ہو، ایک ہو یا چار ہوں، اگر اس کا مزاج پیلیڈیم ہو، تو اس کرانک مرض کی دواء بھی پلیڈیم ہے۔ہاں اگر مرض ٹائیفائیڈ بخار یا چوٹ سے شروع ہوا ہے تو مزاجی دواء نہیں دیں گے بلکہ ٹائیفائیڈ اور چوٹ سے مشابہت لکھنے والی ادویہ دیں گے۔

یہ دواء ان تمام امراض، تکلیفات، درد، عادات بد اور اخلاقی خرابیوں میں مجرب ہے، جو ہیلیبورس یا دیگر امزاج انسان کو لگتی ہیں۔ بشرط کہ وہ کسی حادسبب سے پیدا ہوئی ہو، اور نہ ہی موروثی ہو۔

استعمال کے اعتبار سے ادویہ کی تین اقسام ہیں۔ کثیر الاستعمال، معتدل الاستعمال اور قلیل الاستعمال ادویہ۔ یہ کثیر الاستعمال ادویہ میں سے ہے۔اس دواء کے ایک سال میں بہت زیادہ کرانک مریض جاتے ہیں۔

سورا مزاج۔ خنازیری مزاج۔ لطیف مزاج۔ بہت زیادہ نرم مزاج۔ بند مزاج (اپنے غم اور درد کو چھپانے والا)۔ حساس (ادویہ کا اثر جلد قبول کرنے والا)۔ دماغی محنت کرنے والا۔ چھونے سے ذکی الحس۔ دانشور۔ ذہین۔ عقلمند۔ گہرا مفکر۔ ہر بات سوچ سمجھ کر کرنے والا (آپ اس کے چہرہ کی طرف دیکھتے رہیں، یہ ہر بات سوچ اور سمجھ کر ذمہ داری سے کرے گا، اور آپ کی صرف اس بات سے اتفاق کرے گا جو اسے سمجھ میں آئے، مگر اختلاف کی صورت میں آپ کی دل آزاری بھی نہیں

کرے گا)۔ سنجیدہ۔انتہائی مثبت سوچ کا مالک۔اختلاف کی صورت میں دوسرے کی رائے کا احترام کرنے والے اور اپنی ذاتی رائے کو دوسرے پر نہ دھونسنے والا، بلکہ نقصان کے ڈر سے اپنی درست رائے کو دنیا سے چھپانے والا۔خوددار (دوسروں سے کسی چیز کا تقاضا نہ کرنے والا، دوسروں پر انحصار نہ کرنے والا)۔آسانی سے دوست بنانے والا۔ صفائی پسند۔ عاجز۔ صلح پسند۔ عمدہ اخلاق کا مالک۔ بہترین مناظر۔دوسروں کا خیال رکھنے والا۔دوسروں کی بات ماننے والا۔ امیرانہ ٹھاٹھ باٹھ رکھنے والا۔شرم وحیاء کا پیکر،اور اس کی وجہ سے بزدلی اور فرمانبرداری کا مظاہرہ کرنے والا۔ مضبوط قوت فیصلہ والا اور احساس برتری۔ وقت سے پہلے غیبی بات کو جان لینا۔سلیشیا بچہ اجنبی لوگوں کے سامنے اپنی ماں کے پیچھے چھپ جاتا ہے۔ضدی۔چڑچڑا۔ جلد ناراض ہونے والا۔ دوسرے کے زیر اثر آنے کی خواہش جس سے تکلیفات میں کمی ہو۔ سوئیوں اور نوک دار اشیاء سے ڈر۔جماع سے نفرت کرنے والا۔ بلوغت کے بعد مشت زنی کرنا اور جیسے ہی ان کو اس کے نقصانات کا علم ہوتا ہے یہ فوراً چھوڑ دیتے ہیں۔

گرم گرم تازہ کچے دودھ سے قبض اور تکلیفات کا کم ہونا۔چٹ پٹی اور کھٹی چیزیں کھانے والا۔دودھ پسند اور دودھ کی کھیر سے تکلیفات میں کمی۔ گرم غذا سے نفرت۔ بھوک پیاس کم یا نارمل۔

بائیں جانب۔انتہائی سرد مزاج (سردی اور سرد ہوا سے تکلیفات میں اضافہ، گرم سے تمام تکلیفات کا کم ہونا، سواء معدہ کی علامات کہ وہ سردی سے کم ہوتی ہیں، اس لئے مریض ٹھنڈی اشیاء بھی پینا پسند کرتا ہے، مشینی برقی مالش سے تکلیفات میں کمی)۔ٹھنڈک پن کا احساس۔ حرارت غریزی کی کمی۔ گرم ٹوپی پہننے سے درد سر کا کم ہونا۔ کام پسند۔جب تک سلیشیا کو پسینہ زیادہ آتا رہتا ہے، تب تک وہ زیادہ محنتی ہوتا ہے، اور جب پسینہ آنا کم ہو جاتا ہے، تو وہ تھکاوٹ اور کمزوری کا شکار ہو جاتا ہے اور وہ کاموں سے دل چرانے لگتا ہے۔ وہ اپنی طاقت کو بچانے لگتا ہے۔ نیا چاند نکلنے پر امراض میں اضافہ۔

بارعب آواز۔ خوبصورت گورا چہرہ۔زرد زبان اور بائیں جانب سے زیادہ زرد ہوتی ہے۔ عموماً دبلے بعض اوقات موٹے بھی ہوتے ہیں۔ میں نے تین قسم کے قد میں نے سلیشیا کو دیکھا ہے۔

شدید قبض۔ قبض سے درد سر اور رونا مگر بعض لوگوں میں قبض نہیں ہوا کرتی۔ حیض سے قبل اور دوران شدید قبض۔ 5 دن تک پاخانہ نہ آنا۔ پاخانہ نہ آنے کی وجہ سے موت کا ڈر۔جب پاخانہ کا کچھ حصہ باہر آجائے تو پھر اندر چلا جائے۔ پاخانہ سے کھٹی بو۔ فسچولہ۔ ٹی بی۔۔ ہڈیوں کے امراض (ہڈیاں نرم ہونا، ٹیڑھی ہونا، بڑھنا)۔ درد دل۔ یرقان۔ پسینہ کی کمی اور پسینہ کا صرف پیشانی پر زیادہ آنا۔ پسینہ سے کھٹی بدبو۔ تمام جسم میں خشکی اور اس خشکی کی وجہ سے جان لیوا قبض کا ہونا۔ڈھیلے عضلات۔ غذا کا جزء بدن نہ بننے اور نہ لگنے کی وجہ سے کمزوری۔تالو کھلے ہوے۔ سر کا معمول سے بڑا ہونا۔ ٹخنے کمزوری۔ چلنا دیر سے سیکھنا۔ گنگرین۔ غدود کا التہاب، سوجن، ورم، اور

پکنا۔ جلد غیر تندرست، نرم اور جلد پکنے والی۔ ناسور۔ پاؤں کے ناخن گوشت میں گھس جانا۔ بسہری۔ نرمی کی وجہ سے جلد ریڑھ کی ہڈی میں خم آجانا۔ ذہنی کارکردگی میں کمی۔ گلٹیاں بننا اور کینسر۔ جرثوموں کی کمی سے بے اولاد۔ درد دل۔ شوگر۔ یورک ایسڈ۔ گیس۔

سلیشیا 12X تک پھوڑے کو پکاتی ہے۔ ہائی پوٹینسی میں مندمل کرتی ہے۔ یہ غیر جسمانی اشیاء کو باہر نکالتی ہے۔ اگر مریض طاقت وار اور جوان ہو تو سب سے عمدہ پوٹینسی 1M ہے۔ ایک ایک ماہ کے فاصلہ سے کل ۳ خوراکیں دیں۔ اگر مریض بچہ یا بوڑھا ہو تو 200 کی ہر 10 دن بعد ایک ڈوز دیں۔ زیادہ سے زیادہ 14 خوراکیں ہو سکتی ہیں مگر 10 پر ہی کیس کلوز کرنا بہتر ہے۔

سیلیشیا:- گہرا مفکر . ہر بات سوچ سمجھ کر کرتا ہے، آپ جب اس سے سوال کر رہے ہیں گے تو وہ ہر بات پر غور وگ فکر کر رہا ہو گا اور سوچ سمجھ کر ہی جواب دے گا، اس علامت سے بہت دفع رہنمائی حاصل ہوتی ہے۔ سمجھدار۔ سنجیدہ۔ بند۔ زیادہ تکلیفات بائیں جانب۔
خوبصورت۔ اکثر قبض کے مریض ہوتے ہیں اور قبض سے درد سر ہوتا ہے۔ انتہائی سرد مزاج اور اکثر سر پر درد سر سے بچنے کے لئے ٹوپی پہننے والا، اس علامت کی مدد سے ایک کیس حل ہوا ہے۔ عموماً سر درد ہونا۔ پسینہ کم آنا، پسینہ سب سے زیادہ پیشانی پر آنا، یعنی جب بھی پسینہ آتا ہے تو سب سے قبل اور زیادہ پیشانی پر آتا ہے پھر باقی جسم پر آتا ہے، اس علامت کی مدد سے بہت ہی زیادہ کیس حل ہوئے ہیں۔۔ ہمدرد۔ دودھ اور دودھ سے بنی چیزیں پسند ہونا۔ کاروبار کا شدید رجحان۔ بارعب آواز۔ علم دوست۔ اچھائی اور مذہب کی طرف میلاں۔ دوست پسند۔ سلیشیا بچہ اجنبی سے ڈر کر اپنی ماں یا باپ کے پیچھے چپ جاتا ہے، ایک بچے کا مزاج اس علامت سے پہچانا تھا۔ شدید قبض سے درد سر۔

- دماغی علامات
- خواہش و نفرت
- علامات عامہ
- جسمانی ساخت
- جسمانی علامات
- استعمال

10۔ گریفائٹس مزاج شخصیت کا تعارف

Graphites

❖ **دواء کا تعارف**

مریض کا کرانک مرض کچھ بھی ہو، ایک ہو یا چار ہوں، اگر اس کا مزاج پیلیڈیم ہو، تو اس کرانک مرض کی دواء بھی پلیڈیم ہے۔ ہاں اگر مرض ٹائیفائیڈ بخار یا چوٹ سے شروع ہوا ہے تو مزاجی دواء نہیں دیں گے بلکہ ٹائیفائیڈ اور چوٹ سے مشابہت لکھنے والی ادویہ دیں گے۔

یہ دواء ان تمام امراض، تکلیفات، درد، عادات بد اور اخلاقی خرابیوں میں مجرب ہے، جو ہیلیبورس یا ٹیگر امزاج انسان کو لگتی ہیں۔ بشرطیکہ وہ کسی حادسبب سے پیدا ہوئی ہو، اور نہ ہی موروثی ہو۔

استعمال کے اعتبار سے ادویہ کی تین اقسام ہیں۔ کثیر الاستعمال، معتدل الاستعمال اور قلیل الاستعمال ادویہ۔ یہ کثیر الاستعمال ادویہ میں سے ہے۔ اس دواء کے ایک سال میں بہت زیادہ کرانک مریض جاتے ہیں۔

ہر کام اور بزنس کرنے کی خواہش۔ منظّم۔ بزنس میں ماہر اور بزنس کے متعلق بہت عمدہ مشورے دینے والا۔ کاروبار کی فکر سے بیمار ہونے والا۔ **بے حد محتاط۔ اور بیرونی واقعات اور چیزوں سے جلد متاثر نہ ہونے والا۔** سنجیدہ۔ غمگین۔ دانشور۔ بارعب آواز۔ خنازیری مزاج (وہ لوگ جن کا سال میں اکثر دفعہ حلق خراب ہوا کرتا ہے۔ سونگھنے کی طاقت کا تیز ہونا۔ روشنی سے ذکی الحس۔ چڑچڑا۔ بد مزاج۔ جماع سے نفرت۔ درد کا ناقابل برداشت ہونا۔ پھولوں سے الرجی۔

زیادہ کھانے اور چٹ پٹی چیزیں کھانے کا عادی۔ دودھ کی خواہش اور دودھ سے تکلیفات کا کم ہونا۔ گوشت مرغوب ہوتا ہے مگر اس سے تکلیفات زیادہ ہوتی ہیں، خصوصا مچھلی اور برائلر کے گوشت سے۔ میٹھے کے اثرات بد۔ سرخ مرچ زیادہ پسند کرنا۔

بائیں جانب۔ سرد مزاج۔ کام پسند۔ جماع کے بعد تکلیفات کا زیادہ ہونا۔ کھانے کے بعد تکلیفات کا بڑھنا۔ اندھیرے میں تکلیفات کا کم ہونا۔ درد معدہ ٹھنڈے پانی سے بڑھ جائے اور گرم پانی سے کم ہو۔ حیض کے دنوں میں بیشتر علامات کا زیادہ ہونا۔ سو کر تازگی نہ ہو۔ بند کمرہ سے نفرت اور کھلی ہوا کی رغبت۔ ہاں زیادہ گرمی سے بھی بیمار ہو جاتے ہیں۔

گول چہرا۔ موٹاپے کا رجحان۔ موٹے نین نکش والا۔ گنج پن۔ زرد زبان۔ سیاہ زبان۔

جلدی امراض کا حلق کی امراض کے ساتھ ادل بدل کرآنا۔ دائمی قبض۔ جیسے جیسے تکلیفات زیادہ اور قوت مدافعت کمزور ہوتی جاتی ہے ویسے ویسے قبض زیادہ شدید ہوتی جاتی ہے (کلکیریا کی قبض اس کے برعکس ہے)۔ لمبے لمبے سخت سدے جو مشکل سے خارج ہوں۔ پاخانہ کا ادویہ سے نکالنا۔ زیادہ تر تکلیفات کا تعلق معدہ کے ساتھ ہونا۔ سوزاک۔ پیشاب میں پس۔ ہائیڈروسل۔ درد دل۔ فسچولہ۔ بواسیر۔ دائمی گیس۔ تیزابیت۔ دائمی نزلہ۔ بائیں کندھے کا درد۔ آشوب چشم۔ کمزوری اور لیٹ جانے کی خواہش۔ پستانوں کا کینسر۔ زکام جلد ہونا۔ غدود کا ورم۔

استسقاء۔ مرگی اور آخذہ۔ کانچ نکلنا۔ جوڑوں کا درد۔ ایسی پھنسیاں جن سے گوند کی طرح پانی جیسی شفاف رطوبت نکلے۔ تلوں اور ایڈیوں میں جلن کا سا درد۔ یہ سلفر کی طرح لمبی چوڑی دواء ہے۔

اس دواء کی 1M پوٹینسی بہت عمدہ رزلٹ دیتی ہے۔ صرف ایک ڈوز دیں کم از کم 1 ماہ انتظار کریں۔ اس کے بعد دوسری ڈوز دیں۔ پھر تیسری ڈوز دیں۔ بس تین ہیں کافی ہیں۔ بعد میں اگر ضرورت پڑے تو 10M کی ایک ڈوز دیں۔

نوٹ: ادویہ کے اطراف کو حلق، بازو اور آلات تناسل کے اعتبار سے دیکھا جائے گا۔ اگر زیادہ درد یا تکلیفات دائیں جانب ہیں تو دواء دائیں جانب کی ہوگی۔ اگر بائیں جانب ہیں تو دواء بائیں جانب کی ہوگی۔ یہ تینوں یقینی ہیں۔ ان میں خطا کا امکان نہیں۔ اگر ان تینوں سے معلوم نہ ہو سکے تو پھیپھڑے، گردوں اور کانوں میں دیکھا جائے گا۔ اگر دائیں جانب زیادہ ماؤف ہو رہی ہے تو دائیں جانب کی دواء ہوگی۔ اگر بائیں جانب زیادہ ماؤف ہو رہی ہے تو بائیں جانب ہوگی۔ اگر ان سے بھی معلوم نہ ہو سکے تو پھر مکمل دواء کا مطالعہ کر کے فیصلہ کیا جائے گا۔

- دماغی علامات
- خواہش و نفرت
- علامات عامہ
- جسمانی ساخت
- جسمانی علامات
- استعمال

11۔ انٹی مونیم کروڈم مزاج شخصیت کا تعارف

Antimonium crudum

- دواء کا تعارف

مریض کا کرانک مرض کچھ بھی ہو، ایک ہو یا چار ہوں، اگر اس کا مزاج پیلیڈیم ہو، تو اس کرانک مرض کی دواء بھی پلیڈیم ہے۔ ہاں اگر مرض ٹائیفائیڈ بخار یا چوٹ سے شروع ہوا ہے تو مزاجی دواء نہیں دیں گے بلکہ ٹائیفائیڈ اور چوٹ سے مشابہت لکھنے والی ادویہ دیں گے۔

یہ دواء ان تمام امراض، تکلیفات، درد، عادات بد اور اخلاقی خرابیوں میں مجرب ہے، جو ہیلیبورس یا نیگر امزاج انسان کو لگتی ہیں۔ بشرطیکہ وہ کسی حاد سبب سے پیدا ہوئی ہو، اور نہ ہی موروثی ہو۔

استعمال کے اعتبار سے ادویہ کی تین اقسام ہیں۔ کثیر الاستعمال، معتدل الاستعمال اور قلیل الاستعمال ادویہ۔ یہ ان ادویہ میں سے ہے، جس کا مریض سالوں میں کوئی ایک مریض آتا ہے۔ میرے پاس ۱۰ سالوں میں ایک ہی آیا تھا۔ یہ قلیل الاستعمال ادویہ میں سے ہے۔

❖ دماغی علامات:

عاشقانہ مزاج، اور ناکام محبت کے اثرات بد۔ سادہ مزاج۔ خنازیری مزاج۔ جتنی بھی تسلی ودلاسہ دیا جائے تسکین نہ پانے والا۔ اپنی طرف دیکھنے سے انتہائی نفرت اور اس وجہ سے بے شمار کاموں میں ناکام ہو جانا۔ چھونے سے حساس اور شدید نفرت۔ کسی دوسرے کی دخل اندازی سے شدید نفرت۔ زندگی سے بیزاری، مگر یہ قیاسی اور فرضی ہوا کرتی ہے اور اس سے شدید کمزوری آتی ہے۔ اپنے آپ کو دریا میں ڈبو دینا چاہے اور دریا کے ساتھ لگاؤ کا ہونا۔ جذباتی اور اپنے جذبات کا بے قاعدہ اظہار کرنا۔ بے حد غمگین، رونے کے ساتھ۔ پرانی یادوں میں کھوئے رہنا۔ بہت ہی نمایاں اعتماد کی کمی۔ قوت فیصلہ کی شدید کمی۔ حوصلہ میں کمی۔ خیالی پلاؤ بنانا (خیالات میں منہمک اور غرق)۔ مستقبل کی فکر۔ عزیزوں کے چھوڑ جانے کا ڈر۔ بے عزتی کا ڈر۔ اپنا راز افشاء ہو جانے کا ڈر۔ ڈرونے خواب۔ موت کا ڈر۔ لوگوں کا ڈر۔ اس بات کی شدید فکر کہ لوگ کیا کہیں گے۔ ڈر سے تکلیفات کا بڑھنا۔ دنیا اور دنیا والوں کو فضول سمجھنا۔ کمزوری حافظہ۔ صدمہ کے اثرات بد۔ نیند زیادہ آنا۔ مردوں کے خواب۔ شہوانی خواب۔ گھر، بے عزتی اور صحت کی زیادہ فکر۔ بند مزاج۔ اللہ سے باتیں کرنا (سٹافی)۔ ذہین اور دماغی کاموں کی خواہش مگر پڑھائی کے وقت نیند کا آنا۔ مذھبی رجحان اور گناہوں سے نفرت۔ بری خبر سے پاخانہ آنا۔ تنہائی پسند۔ لاپرواہ۔ یہ ان لوگوں میں سے ہیں جن پر اچھی صفات غالب ہیں۔ ذرا سے شور سے چونکنا۔ دماغ میں پراگندگی۔ بولنے سے اور کسی سے بھی بات کرنے سے نفرت۔ چڑچڑا پن۔ بلاوجہ پریشانی۔ بہت زیادہ اداسی کے دورے۔

انٹی مونیم کروڈم: جتنی بھی تسلی ودلاسہ دیا جائے تسکین نہ پانے والا اور مطمئن نہ ہونا۔ دوسروں کے اپنی طرف دیکھنے سے نفرت، اس علامت کی مدد سے دو کیس حل ہوئے ہیں۔ قبض۔

❖ خواہش و نفرت:

زیادہ کھانا اور ہر وقت کھانے کی خواہش۔ کھانے سے تکلیفات میں کمی۔ بادی اشیاء سے تکلیفات کا زیادہ ہونا اور پانی سے کم ہونا (سیپیا، برائی اونیا، کیوپرم ہائیوسائیمس،)۔ میٹھی چیز کھانے سے تکلیفات کا بڑھنا، اور ان کو کھانے کی خواہش۔ کھٹی اشیاء کھانے کی خواہش اور ان سے تکلیفات کا بڑھنا۔ گوشت سے نفرت۔ بچہ کو دودھ سے کھٹی قے آنا۔ پھلوں سے تکلیفات کا بڑھنا۔ پیاس کا نہ لگنا۔

❖ **علامات عامہ:**

بائیں جانب (زیادہ تر بائیں جانب کا متاثر ہونااور سن ہونا) (گریفائٹس، کلکیریاکارب)۔سرد مزاج (نہانے سے تکلیفات کا بڑھنا، نہانے کے بعد بچہ کاچڑچڑا ہونا، اور مرطوب موسم میں تکلیفات کا بڑھنا، مگر شدید دھوپ سے بھی نفرت ہوتی ہے اور سر درد کرتا ہے۔ ٹھنڈے پانی میں نہانے سے سر درد، زکام، معدہ کی سوزش، اسہال، دانت درد، وغیرہ ہونا۔ گرم غسل سے تکلیفات میں کمی اور کم گرمی سے تکلیفات میں کمی ہونا)۔آرام پسند (ہر وقت آرام کرنے اور سونے کی خواہش، نیز گھر کے کاموں سے نفرت، آرام کرنے سے تکلیفات میں کمی۔ زیادہ دیر کھڑے نہ رہ سکنا)۔رات 9 بجے بخار کا احساس اور تکلیفات کا بڑھنا (برائی اونیا، رسٹاکس، ایلم سیپیا، ایکونائٹ، ایپس)۔ کھانے کے بعد حرارت غریزی کی کمی اور تکلیفات کا زیادہ ہونا۔ نہانے سے نفرتُ اس لئے کہ اس کے بعد بہت سی تکلیفات زیادہ ہوتی ہیں۔تکلیف کا ہر ایک سبب معدہ سے شروع ہواور ہر تکلیف کے ساتھ معدہ کی تکلیف کا موجود ہونا (گریفائٹس)۔ بند کمرہ سے نفرت اور کھلی ہوا سے تکلیفات کا کم ہونا۔ پسینہ کی کمی۔ عصر (4PM) کے وقت تکلیفات (خصوصاً ٹانگوں کا درد) کا بڑھنا اور صبح کے وقت بہت محسوس کرنا (ہیپر سلف، لائیکوپوڈیم، ہیلیبورس، جلسیمیم،)۔ گرمی اور دماغی کاموں سے اکثر درد سر ہونا۔ چاندنی رات کو جذبات ابھر آئیں، اس کا بہت زیادہ خوش گوار لگنا، اور جوش ووجدان طاری ہو۔پریشانی، دماغی تھکاوٹ اور نیند نہ پوری ہونے سے تکلیفات کا بڑھنا۔

❖ **جسمانی ساخت:**

موٹاپہ کا رجحان۔ چہرے پر ڈر کے اثرات۔زیادہ تر زبان پر سفید موٹی تہہ دیکھی گئ ہے، اور نوک سرخ۔ کبھی کبھی زبان پر سیاہ داغ ہونا۔منہ میں نمکین تھوک (اسی وجہ سے انٹم کروڈم کو اکثر نیٹرم میور بخار ہوتا ہے، اور شدید غم کے دورے آیا کرتے ہیں)۔ سیاہ دھبوں والی زبان۔ سیاہی مائل چہرہ۔

❖ **جسمانی علامات:**

سلیشیا کی طرح اس میں بھی خون کی کمی سے تکلیفات زیادہ گرمی اور زیادہ سردی سے بڑھتی ہیں۔ عموماً قبض اور سخت مشکل سے ہونے والا پاخانہ۔ کبھی قبض کبھی دست کا رجحان بھی ہوا کرتا ہے۔ دماغی کمزوری۔ جس طرف سونا، وہ طرف ہی سن ہو جانا۔ پاؤں ٹھنڈے اور ہاتھ گرم۔ معدہ کی تکلیفات کے ساتھ تھائی رائیڈ یا گھٹیا۔ صبح کے وقت منہ کا ذائقہ خراب۔ نزلہ کے وقت دائیں جانب سے ناک بند ہونا۔ بالوں کا گرنا۔ معدہ کمزور اور بہت جلد خراب ہو جائے۔ بلغمی بواسیر۔ نکسیر۔ جلن۔ خشکی۔ خارش۔ پاؤں کے تلوں کا بہت حساس ہونا اور اینٹوں پر چلتے وقت درد کریں (کونیم، میڈورینم)۔ دریا میں نہانے، سردی لگنے، شدید دھوپ لگنے، شراب پینے، بدہضمی، کھٹی اشیاء کھانے، میووں کے کھانے، اور ابھار دب جانے سے درد سر ہونا۔ کھانسی جو زیادہ گرمی اور زیادہ سردی سے زیادہ ہو جائے۔ غذا کی نالی میں جلن اور تیزابیت (نکس، برائی اونیا، پلساٹیلا، فلورک ایسڈ، سنگونیریا)۔ سینگوں کی طرح سخت اور غیر طبعی ابھار اس دواء کی خصوصیات میں سے ہے۔

❖ **استعمال:**

رد عمل میں کمزوری نہ ہونے اور دماغی صفات کی غلبہ کی وجہ سے 1M پوٹینسی استعمال کرنا زیادہ بہتر ہوگا۔ایک ایک ماہ کے فاصلہ سے ایک ایک خوراک دیں، کل 4 خوراکیں کافی ہوں گیں۔ہاں 200 پوٹینسی کا استعمال بھی کر سکتے ہیں۔اس طرح کہ دس دس دن کے فاصلہ کے ساتھ ایک ایک خوراک، کل دس خوراکیں کافی ہوں گیں۔یہ بریٹاکارب، نیٹرم میور، گریفائٹس اور کلکیریا کارب کے قریب تر دواء ہے۔یہ مضمون میں نے ایک اپنے کامیاب کیس، ایک انٹم کروڈم مریضہ، کاشی رام انسائیکلو پیڈا، نیش لیڈر، ایلن، جارج وتھالکس، اور کینٹ سے لئے کر لکھا گیا ہے۔یہ ایک منفرد اور یونیک طرز پر ہے۔

12۔بریٹاکارب مزاج شخصیت کا تعارف

(Baryta Carbonica)

❖ **دواء کا تعارف**

مریض کا کرانک مرض کچھ بھی ہو،ایک ہو یا چار ہوں، اگر اس کا مزاج پیلیڈیم ہو، تو اس کرانک مرض کی دواء بھی پلیڈیم ہے۔ہاں اگر مرض ٹائیفائیڈ بخار یا چوٹ سے شروع ہوا ہے تو مزاجی دواء نہیں دیں گے بلکہ ٹائیفائیڈ اور چوٹ سے مشابہت لکھنے والی ادویہ دیں گے۔

یہ دواء ان تمام امراض، تکلیفات، درد، عادات بد اور اخلاقی خرابیوں میں مجرب ہے، جو ہیلیبورس بائیگر امزاج انسان کو لگتی ہیں۔بشرط کہ وہ کسی حادسبب سے پیدا ہوئی ہو، اور نہ ہی موروثی ہو۔

استعمال کے اعتبار سے ادویہ کی تین اقسام ہیں۔کثیر الاستعمال، معتدل الاستعمال اور قلیل الاستعمال ادویہ۔یہ کثیر الاستعمال ادویہ میں سے ہے۔اس دواء کے ایک سال میں بہت زیادہ کرانک مریض جاتے ہیں۔

❖ **دماغی علامات:**

خنازیری مزاج۔سورک مزاج۔سادہ مزاج۔صفراوی مزاج۔**بدگمان (اس امر کا شدید بہت زیادہ وہم کہ دوسرے میرے بارے غلط سوچ رہے ہیں یا نکتہ چینی کر رہے ہیں)** اس علامت کی مدد سے بہت سے کیس حل ہوئے ہیں۔۔بچپنہ پن (بوڑھے آدمی کا گڑیا سے کھیلنا، اور بوڑھی عورت کا چٹیا باندھنا وغیرہ بچوں جیسی حرکات کرنا، بچوں کی طرح بات بات بے موقع ہانس دینا، بچوں جیسی چیزیں کھانا پسند کرنا جیسا کہ چاکلیٹ) اس علامت کی مدد سے اب جدید کیس حل ہو رہے ہیں۔عموماسر جھکا کر بات کرنا،اس علامت کی مدد سے 3 کیس حل ہوئے، یہ اس دواء کی انتہائی قیمتی علامت ہے۔**بچوں جیسی باتیں کرنے والا، بچوں جیسا رویہ اختیار کرنا اور اپنی عمر سے کم عقل۔** شدید کمزور حافظہ، اور زیادہ دیر تک چیزوں کو ذہن میں نہ رکھ سکنا (اناکارڈیم، کیوپرم، پلاٹینا)۔ غمگینی، 22 سال سے غمگین ہو گیا ہو. کبھی رشتہ داروں کی بات سے، کبھی سوچتے سوچتے

ویسے غمگین ہو جانا. مگر زیادہ خوش رہنے کی کوشش کرتا ہوں۔دوسروں کی تکلیف یا غمگین ڈراموں سے رونا آنا۔ کبھی کبھی سرد آہیں بھرنے کی عادت۔ ہمدردی زیادہ کرنے کی خواہش۔لوگوں کا سامنہ کرنے سے ڈر، مگر جب ایک بار کسی سے بات ہو جائے تو پھر دوبارااس سے بات کرنے میں شرم نہیں ہوتی (سٹافی)۔کچھ کچھ صفائی پسند۔

ضدی۔بزدل۔ باتونی۔ جلد بازاور بے صبر (بہت ہی جلد شفاء حاصل کرنا چاہے)۔حساس۔شہوانی خیالات کی کثرت اور رات ۲ سے ۵ بجے نفس میں تناؤ۔ ہنس مکھ۔چڑچڑا پن۔ناعاقبت اندیش۔ بہت زیادہ خیالی پلاؤ بنانے کی عادت۔کاروباری سوچ کے مالک(برائی اونیا، گریفائٹس، سلیشیا، پلاٹینا، آرسینک البم، فلورک ایسڈ، تھوجا، نائٹرک ایسڈ، اوپیم)۔مذھبی۔دماغی وجسمانی کمزوری (پڑھنا، لکھنا، بولنا، چلنا، سمجھنا، اور سمجھداری کی باتوں کو جاننا دیر سے سیکھنے والا، وہ لڑکا اور لڑکی جو 18 سال کی عمر میں 8 سال جیسے بچوں کی طرح حرکات کرے اور باتین کریں، نیز محتاط نہ ہو)۔ قوت فیصلہ کی کمی۔اپنے اور دوسروں پر اعتماد کی کمی۔اپنی کمی عقل کو پورا کرنے کے لئے زیادہ پڑھنا۔ کسی کام پر توجہ نہ دے سکنا۔ سر جھکا کر باتیں کرنا۔ یہ بائیں جانب سوتا ہے۔ تنہائی پسند۔اجنبیوں سے ڈر اور اپنی فیملی تک ہی محدود رہنے کی وجہ سے زیادہ دوست نہ بنانا۔ جذباتی۔اپنی بے عزتی کے خوف سے دوسروں سے بات کرنے سے نفرت۔اپنے محافظ اور جان بچانے والے کے کھو جانے کا ڈر۔ کسی مصیبت کے آنے کاڈر۔زیادہ دوست نہ بنانا۔ دوسروں کے اچھے اور برے ہونے کے بارے جلد درست رائے قائم کرنے والا۔ انتہائی شرمیلا (یہ شرمیلا پن بڑی عمر میں بھی نہیں جاتا)۔دوسروں کی مدد پر انحصار کرنے والا۔ وہمی (فرضی اور قیاسی فکر وشکایات کا ہونا)۔عقل کا لیول عمر سے کم ہونا (یہ دس سال ان کی عقل پیچھے ہوتی ہے، اور یہ 40 سال کی عمر میں 30 سال کی عمر کے لوگوں کی طرح سوچتے اور فیصلہ کرتے ہیں)۔

تنہائی پسند۔روشنی پسند۔غصہ بہت زیادہ آنا۔

❖ خواہش ونفرت:

بھوک زیادہ لگنا، ہاضمہ کا ناقص ہونا، اور کبھی بھوک کا ختم ہو جانا۔

کھانے کے بعد تکلیفات (گیس، درد شکم، تیزابیت، کمزوری، سختی، اور تناؤ وغیرہ) کا بڑھنا۔اکثر اس مزاج کے مریض ان ہی امراض معدہ کے لئے آتے ہیں۔

نمک معمول سے زیادہ کھانے والا (نیٹرم میور)۔

آلو اور دودھ سے گیس کی وجہ سے پرہیز کرنے والا۔

کھانے میں گرم گرم چیز کھانا پسند ہوتی ہیں، اور ٹھنڈی ٹھنڈی چیز سے نفرت ہے۔پیاس کی کمی، مگر وہ پانی پیتا رہتا ہے۔

چاول کے بعد پیاس شدت کی لگتی ہے. ایسا لگتا ہے کہ منہ خشک ہو گیا ہے۔

کولڈرن پینے سے گرانی اور بے چینی .

مرچ بالکل نہیں کھاتے. اس سے چھالے اور جلن منہ میں ہوتی ہے۔

بینگن سے دال چنا سے نفرت۔

میٹھازردہ پسند . کبھی نمک زیادہ پسند بس نمک کھاتا جاؤ اور کبھی میٹھا بہت پسند۔ یہ بریٹاکارب میں عجیب علامت ہے۔ کبھی ایک چیز اور کبھی اس کی مخالف چیز پسند ہونا یا اس کا وجود ہونا۔ کبھی بھوک زیادہ لگنا اور کبھی کم لگنا۔

❖ **علامات عامہ:**

بائیں جانب، زیادہ تر تکلیفات بائیں جانب خصوصا بائیں بازو کا درد۔ بائیں جانب کے فالج کا رجحان۔

۔ سرد مزاج اور سردی سے انتہائی ذکی الحس ہونا (اکثر تکلیفات ہمیشہ سردی سے ہی بڑھتی ہیں، سردی زیادہ لگنے کی وجہ سے سردی سے نفرت اور گرمی کم لگنے کی وجہ سے گرمی سے پیار۔ صبح کے وقت چھینکیں (کلکیریاکارب، سلیشیا، نیٹرم سلف، آرسینک، سباڈیلا، بہت جلد زکام لگنا) مگر سر کا معاملہ عام حالت کے مخالف ہے اس طرح کہ: کھلی ہوا میں درد سر گھٹاہے اور گرمی سے بڑھتا ہے۔ خون کی کمی کی وجہ سے شدید گرمی اور شدید سردی کو برداشت نہ کرنا۔

آرام پسند۔ زیادہ دیر کھڑا ہونا مشکل ہوتا ہے۔ آرام سے بہتر محسوس ہوتا ہے۔

کھلی ہوا میں تکلیفات کا بڑھنا۔

سوچنے سے تکلیفات کا بڑھنا۔

درد والی جگہ لیٹنے اور ماؤف حصہ کو دھونے سے تکلیفات میں اضافہ۔

پانی پینے سے بہت سی تکلیفات کم ہوتی ہیں جیسا کہ گردوں کا درد، حلق کی خراش وغیرہ۔

15 منٹ باتیں کرنے سے درد سر ہوتا ہے. اونچی آواز سے تلاوت نہیں کر سکتا

❖ **جسمانی ساخت:**

عموما چھوٹے قد والے ہوتے ہیں۔ نشوونما میں کمی اور ابتری (اس طرح کہ جسم کا ضرورت سے زیادہ بڑھنا یا کم بڑھنا، کسی عضو کا چھوٹا رہنا، جسم کے کسی عضو کا ضرورت سے زیادہ بڑھنا وغیرہ) (نیٹرم میور، نیٹرم سلف، ایلومینا، ٹیوبر کیولینم، مرک سال، سلیشیا، سلفر)۔

موٹاپے کا رجحان (زیادہ تر پیٹ بڑھتا ہے) بعض وقت یہ دبلے بھی ہوا کرتے ہیں۔

قبل از وقت بڑھاپا اور چہرے پر جھریاں پڑنا۔

❖ **جسمانی علامات:**

بچپن سے دائمی قبض۔سدے دار پاخانہ مشکل سے خارج ہو۔پاخانہ سخت۔نامکمل طور پر نہ خارج ہونے والا۔شدید قبض اور دوسرے دن پاخانہ آنا۔بدبودار اور سیاہ پاخانہ۔

غذا کی نالی میں جلن اور تیزابیت۔گیس۔کولسٹرول۔

ہر وقت پیشاب آنے کا احساس۔پیشاب اور پاخانہ کے وقت بواسیری مسوں کی تکلیف ہونا۔پروسٹیٹ گلینڈ پھول جائیں۔

گرمیوں میں دونوں گردوں میں درد ہوجاتا ہے. یہ پانی سے ٹھیک ہوجاتا ہے۔

ٹانسلز کا رجحان (جو ذرا سی سردی لگنے یا موسم کی تبدیلی سے ہوجایا کریں،ٹانسلز کا سرخ ہونا، سخت ہونا، سوج جائیں، پکنا، حلق میں اینٹھن اور حلق میں چوٹ کا سا درد حتی کہ بعض وقت اپریشن سے ان کو نکلوانا بھی پڑتا ہے، مگر بریٹا کارب یا مزاج کے مطابق دواء دینے سے اپریشن کی بالکل نوبت نہیں آتی ہے، سینہ کے نزلہ کی وجہ سے حلق کا خراب ہونا)۔ تھائی رائیڈ گلینڈ۔

بائیں بازو کا درد جو مسلسل اور زیادہ ہو (کلکیریا کارب، فلورک ایسڈ، کونیم، تھوجا، نائٹرک ایسڈ، رسٹاکس)۔

صبح کے وقت جسم میں تپش کا احساس۔

آتشک (نفس پر کھرنڈ اور دانے بننا)۔سوزاک پیشاب کی نالی میں درد اور مواد آنا۔

بائیں جانب کا فالج۔بائیں بازو کا فالج۔زبان کا فالج۔سکتہ کا رجحان۔منہ کا لقوہ۔بائیں آنکھ میں ناخونہ، دونوں آنکھوں میں خارش اور پانی آنا۔

قوت سماعت میں کمی۔سوتے ہوئے وائبریزن اور کانپنا. گھٹنوں کے اوپر درد .

ہڈیاں کڑکنا .

زور سے بات کرنے میں کھانسی۔حلق میں کسی چیز کے اٹکنے کا احساس۔لمبی زیادہ نیند۔دائیں جانب سونا ناممکن ہوتا ہے۔

مسلسل تھکاوت ،خون اور حرارت غریزی کی کمی۔۔اسی لئے نہ زیادہ سردی برداشت ہوتی ہے اور نہ ہی گرم بلکہ متعدل موسم پسند ہوتا ہے(سلیشیا)۔

اعضاء تناسل مردانہ وزنانہ کا چھوٹے رہنا۔ ذکاوت حس ہے. صرف خیال آنے سے تناؤ ہو جاتا ہے .

ایگزیما۔گنج پن۔ پاؤں کے پسینہ دب جانے سے سمجھ بوجھ میں کمی کا ہونا،اور حلق کی تکلیفات کا پیدا ہونا۔ پھیپھڑوں کے لقوہ کی وجہ سے بذیعہ تھوک بلغم کو باہر نکالنا مشکل ہو جائے۔ وجع المفاصل جو معمولی سی سردی اور تبدیلی موسم سے زیادہ ہو جائے۔ پیروں کی بے حسی اور لقوہ کی سی کمزوری۔ بار بار درد شکم کے دورے۔اعصاب میں کھنچاؤ۔ حیض کی کمی۔منہ میں چھالے اور تھوک زیادہ بننا۔قریب کی نظر کمزور۔ بچپن میں ہر وقت ناک بہتے رہنا۔

پنجوں اور تلوؤں میں دکھن (میڈورینم،انٹم کروڈم،)۔

❖ **استعمال:**

یہ دواء جسم میں دیر تک اور گہرائی میں کام کرتی ہے مگر اس کی دائرہ اثر زیادہ وسیع نہیں ہے۔اس کو جلد دہرانہ نہیں چاہئے۔ یہ دواء ہر عمر کے انسان کے لئے مفید ہے بشرط کہ دواء کی کلیدی منفرد علامات مریض میں موجود ہوں، مگر اس دواء کی زیادہ تر بچپن اور بوڑھاپے کے وقت ضرورت پڑھی ہے۔ بعض مریضوں کے لئے 200 بعض کے لئے 1M کافی ہوا کرتی ہے۔استعمال کا طریقہ کار پہلے بتایا جا چکا ہے۔

نیٹرم میور بریٹاکارب کی بہتریں معاون دواء ہے۔دونوں میں حلق کی امراض، نمک کی خواہش اور غمگینی ہے۔اگرچہ ان دونوں کا میازم علیحدہ علیحدہ ہے۔نیٹرم میور دواء بریٹاکارب کو بہت نفع دیتی ہے۔

اسلم ساہیوال

46

تھاوٹ زیادہ ہو جاتی ہے. 7 سال سے .

تھارئیڈ گلینڈ 2015 سے. گلے پر خراش. پانی سے وہ ختم ہو جاتی ہے .

منہ میں چھالے بننا اور تھوک زیادہ بنتی ہے .

اپنی بات کو مکمل طریقہ سے سمجھانہ سکنا .

معدہ میں تیزابیت اور گیس. 20 سال سے .

کبھی پیٹ بہت پھول جاتا ہے اور کبھی ساتھ لگ جاتا ہے .

سرعت انزال اور بعد میں تھکاوٹ بہت زیادہ .

بدگمانے کا شدید وہم. جیسا کہ لوگ میرے بارے میں غلط سوچ رہے ہیں .

چاول کے بعد پیاس شدت کی لگتی ہے. ایسا لگتا ہے کہ منہ خشک ہو گیا ہے .

کولڈرن پینے سے گرانی اور بے چینی .

کولسٹرول زیادہ تھا. ایک سال سے .

کندھوں پر بوجھ محسوس .

کیس:

سرد آہیں بھرنے کی عادت .

سوتے ہوئے وائبریزن اور کانپنا.

گھٹنوں کے اوپر درد .

ہڈیاں کڑکنا .

ذکاوت حس ہے. صرف خیال آنے سے تناؤ ہو جاتا ہے .

ضدی .

بزدلی .

پانی سے ڈر .

بہت زیادہ خیالی پلاؤ بنانے کی عادت .

حساس .

شہوانی خیالات .

رات 2 سے 5 بجے تک نفس تناؤ میں رہتا ہے .

تنہائی پسند .

روشنی پسند .

رات کو کم نظر آتا ہے .

دوسروں کی تکلیف یا غمگین ڈرامے سے رونا آنا .

غصہ زیادہ آتا ہے. بہت زیادہ .

22سال سے غمگین ہوگیا ہو. کبھی رشتہ داروں کی بات سے، کبھی سوچتے سوچتے ویسے غمگین ہو جانا. مگر زیادہ خوش رہنے کی کوشش کرتا ہوں .

خاموش طبع .

ہمدردی زیادہ کرنے کی خواہش .

لوگوں کا سامنہ کرنے سے ڈر لگتا ہے .

صفائی پسند .

بند انسان .

سر نیچا کرکے باتین کرنے کی عادت .

جب نماز سے سجدے میں جاتا ہوں تو چکر آتے ہیں .

درد سر دائیں طرف پر کبھی کبھی. اب ختم ہے. اب ہلکا ہلکا درد مسلسل ہے. گدی میں درد بھی ہوتا ہے. غصہ تھاوٹ اور غصہ سے ہوتا ہے .

تیز خوشبو سے ناقابل برداشت درد سر .

قریب کی نظر کمزوری .

قوت سماعت کچھ کم ہے .

بچپن میں ہر وقت ناک بہتی رہتی تھی. اب نہیں .

مرچ بالکل نہیں کھاتے. اس سے چھالے اور جلن منہ میں ہوتی ہے .

آئسکریم اور چاکلیٹ زیادہ پسند ہے .

بھوک ٹھیک ہے ۔

پیاس کم ہے۔ زیادہ پانی نہیں پیا جاتا ۔

بینگن سے دال چنا سے نفرت

میٹھا زردہ پسند ۔

بھوک کبھی کم کبھی زیادہ ۔

کبھی نمک زیادہ پسند بس نمک کھاتا جاؤ اور کبھی میٹھا بہت پسند ۔

گرمیوں میں دونوں گردوں میں درد ہو جاتا ہے۔ یہ پانی سے ٹھیک ہو جاتا ہے ۔

سوزاک۔۔۔20 سال سے زیادہ۔ پیشاب کی نالی میں جلن۔ پہلے پیپ بھی نکلتی تھی اور خارش بھی بہت زیادہ ہو جاتی تھی ۔

بائیں کندھے میں مسلسل درد ہے۔ یہ زیادہ بھی ہے۔ 5 سال سے ۔

صبح کے وقت ایسا لگتا ہے جیسے جسم تپ رہا ہے۔ بچپن میں ٹائیفائیڈ زیادہ ہوا ہے۔ یہ ہر سال میں ہوا ہے ۔

بہت زیادہ سردی بہت زیادہ گرمی برداشت نہیں ہوتی۔ کندھوں میں درد ہوتا ہے۔ معتدل موسم پسند ہے۔ حرارت غریزی کی کمی ہے ۔

آرام سے بہتر محسوس ہوتا ہے ۔

زیادہ تکلیفات بائیں جانب ۔

زیادہ تر دائیں طرف سونا اور جیسے سونا ویسے اٹھنا۔ 12 سال سے ۔

15 منٹ باتیں کرنے سے درد سر ہوتا ہے۔ اونچی آواز سے تلاوت نہیں کر سکتا۔ 28 سالوں سے۔

13۔الومینا مزاج شخصیت کا تعارف

Alumina

❖ دواء کا تعارف

مریض کا کرانک مرض کچھ بھی ہو، ایک ہو یا چار ہوں، اگر اس کا مزاج پیلیڈیم ہو، تو اس کرانک مرض کی دواء بھی پلیڈیم ہے۔ ہاں اگر مرض ٹائیفائیڈ بخار یا چوٹ سے شروع ہوا ہے تو مزاجی دواء نہیں دیں گے بلکہ ٹائیفائیڈ اور چوٹ سے مشابہت لکھنے والی ادویہ دیں گے۔

یہ دواء ان تمام امراض، تکلیفات، درد، عادات بد اور اخلاقی خرابیوں میں مجرب ہے، جو ہیلیبورس بائیگر امزاج انسان کو لگتی ہیں۔ بشرط کہ وہ کسی حاد سبب سے پیدا ہوئی ہو، اور نہ ہی موروثی ہو۔

استعمال کے اعتبار سے ادویہ کی تین اقسام ہیں۔ کثیر الاستعمال، معتدل الاستعمال اور قلیل الاستعمال ادویہ۔ معتدل الاستعمال ادویہ میں سے ہے۔ اس دواء کے ایک سال میں 5 یا 10 کرانک مریض آہی جاتے ہیں۔

دائیں جانب۔ سرد مزاج۔ خنازیری مزاج۔ خیالات اور علامات میں الجھن۔ حرارت غریزی کی کمی۔ ادویہ کا اثر جلد قبول کرنے والا۔ کم ہمت۔ غمگین۔ ضدی۔ خاموش طبع۔ تنہائی پسند۔ کاہلی اور سستی۔ منافق۔ **آلو کا شیدائی یا آلو سے شدید نفرت۔ چہرہ آلو نما ہوتا۔** گوشت سے نفرت۔ نا قابل ہضم چیزیں کھانے کی خوائش۔ زرد زبان اور یرقان کا رجحان۔ موٹاپے کا رجحان۔ پلپلا جسم۔ دائمی گیس کا مریض۔

الوبینا. خیالات میں الجھا ہوا ۔۔ اس دواء کا آلو کے ساتھ گہرا تعلق ہے، اول زندگی میں آلو بہت پسند ہوتے ہیں بعد میں شدید نفرت ہونے لگتی ہے، اس علامت کی مدد سے بہت زیادہ کیس حل ہوئے ہین۔ آلو جیسا گول جسم اور نین نکش۔ موٹاپے کا رجحان۔ ہاتھ کے ساتھ پاخانہ نکالنا، کچھ کیس اس علامت کی مدد سے حل ہوئے ہیں۔ گوشت سے نفرت۔ مزاقیہ۔ غمگین۔ سست۔

- دماغی علامات:
- خواہش و نفرت:
- علامات عامہ:
- جسمانی ساخت:
- جسمانی علامات:
- استعمال:

14۔ چیلیڈونیم مزاج شخصیت کا تعارف

Chelidonium majus

❖ دواء کا تعارف

مریض کا کرانک مرض کچھ بھی ہو،ایک ہو یا چار ہوں، اگر اس کا مزاج پیلیڈیم ہو، تو اس کرانک مرض کی دواء بھی پلیڈیم ہے۔ہاں اگر مرض ٹائیفائیڈ بخار یا چوٹ سے شروع ہوا ہے تو مزاجی دواء نہیں دیں گے بلکہ ٹائیفائیڈ اور چوٹ سے مشابہت لکھنے والی ادویہ دیں گے۔

یہ دواء ان تمام امراض، تکلیفات، درد، عادات بد اور اخلاقی خرابیوں میں مجرب ہے، جو ہیلیبورس یا ٹیگرامزاج انسان کو لگتی ہیں۔بشرط کہ وہ کسی حادسبب سے پیدا ہوئی ہو، اور نہ ہی موروثی ہو۔

استعمال کے اعتبار سے ادویہ کی تین اقسام ہیں۔ کثیر الاستعمال، معتدل الاستعمال اور قلیل الاستعمال ادویہ۔ یہ کثیر الاستعمال ادویہ میں سے ہے۔اس دواء کے ایک سال میں بہت زیادہ کرانک مریض جاتے ہیں۔

دائیں جانب۔ سردمزاج۔کام پسند۔صفراوی مزاج۔ خنازیری مزاج۔ تیز طراز۔ حریص بدمزاج (کونیم)۔چڑچڑا۔ صحت کے بارے بہت تشویش اور معمولی سی چوٹ بھی فکر میں مبتلا کردے۔ چھونے سے ذکی الحس۔ کم عقل۔ مستقل مزاج۔ باتونی۔ یہ عادت کہ لوگ میرے پاس بیٹھے رہیں اور میری باتیں سنتے رہیں۔ ہوائی قلعے بنانے والا۔بڑے منہ والا، موٹے موٹے نین نکش والا، بعض اوقات بہت چھوٹا سا بھی منہ ہوتا ہے۔ **دائیں بازو کا درد۔ بائیں گردہ اور گھٹنے کا درد۔**

زردیرقان کا رجحان۔

زرد زبان اور چہرہ۔ اندرونی سردی اور بیرونی گرمی کا احساس۔ عضلات میں کھنچاؤ۔ شدید قبض، بعض اوراوقات اس قبض سے دردسر بھی ہوتا ہے۔

درد جگر، ٹی بی، بواسیر، یورک ایسڈ اور کولیسٹرول کا رجحان۔ صبح کے وقت منہ کا ذائقہ کڑوا ہوتا ہے۔ نمکین چیزیں اور چٹ پٹی چیزوں کو کھانے کی زبردست خواہش۔اس کو عموماً مگنیشیا فاس اور ہیپر سلف بخار ہوتا ہے۔ پیلے یرقان کی سب سے بڑی دواء چیلیڈونیم ہے۔ کم از کم 200 پوٹینسی دیں۔

چیلیڈونیم :- حریص . بچپنا پن۔ بس اس بات کی خوائش کہ میں باتین کرتار ہوں اور دوسرے سنتے رہیں۔ کمرکے شروع، دائیں کندے، بائیں گردے اور بائیں گھٹنے میں درد کا رجحان، ان سب علامات کے ساتھ ہیپاٹئٹس بی کا ہونا، اس دواء کی کلیدی علامت ہے، اس سے رہنمائی حاصل کرکے بہت سے کیس حل ہوئے ہیں۔ کمرکے آخری موروں میں درد کا رجحان۔ صبح کے وقت تھکاوت ۔ سینے میں تیزابیت۔ ہیپاٹائیٹس بی کا رجحان یا وجود۔ زبان پر پیلی موٹی گندی تہہ کا ہونا۔ دائمی قبض۔

نمکین چیزیں کھانا زیادہ پسند کرنا، میٹھی اشیاء کم کھاتے ہیں۔

اندر سے جسم ٹھنڈا اور باہر سے گرم محسوس ہونا،اس کو مریض بخار کی سی کیفیت بتاتا ہے۔یورک ایسڈ اور کولسٹرول کی زیادتی کا رجحان۔ لمبا قد اور موٹے نین نکش۔اس مزاج کے لوگوں چہرا یاد ہوچکا ہے چہرے سے بھی بہت مرتبہ رہنمائی ملی ہے۔

آنکھوں میں گرمی خشکی زرد کا شدید رجحان۔ پاخانہ عموما انتہائی زرد رنگ کا ہوتا ہے۔پسینہ کے رنگ سے کپڑے زرد ہو جانا۔

صبح کے وقت تکلیفات کا بڑھنا اور شدید کمزوری کا احساس۔

- دماغی علامات:
- خواہش و نفرت:
- علامات عامہ:
- جسمانی ساخت:
- جسمانی علامات:
- استعمال:

14۔اورم میٹ مزاج شخصیت کا تعارف

Aurum metallicum

- دواء کا تعارف

مریض کا کرانک مرض کچھ بھی ہو،ایک ہو یا چار ہوں،اگر اس کا مزاج پیلیڈیم ہو،تو اس کرانک مرض کی دواء بھی پلیڈیم ہے۔ہاں اگر مرض ٹائیفائیڈ بخار یا چوٹ سے شروع ہوا ہے تو مزاجی دواء نہیں دیں گے بلکہ ٹائیفائیڈ اور چوٹ سے مشابہت لکھنے والی ادویہ دیں گے۔

یہ دواء ان تمام امراض، تکلیفات، درد، عادات بد اور اخلاقی خرابیوں میں مجرب ہے،جو ہیلیبورس یا دیگر امزاج انسان کو لگتی ہیں۔بشرطکہ وہ کسی حادسبب سے پیدا ہوئی ہو،اور نہ ہی موروثی ہو۔

استعمال کے اعتبار سے ادویہ کی تین اقسام ہیں۔ کثیر الاستعمال، معتدل الاستعمال اور قلیل الاستعمال ادویہ۔ یہ ان ادویہ میں سے ہے، جس کا مریض سالوں میں کوئی ایک مریض آتا ہے۔ میرے پاس ۱۰ سالوں میں ایک ہی آیا تھا۔ یہ قلیل الاستعمال ادویہ میں سے ہے۔

بائیں جانب۔ سرد مزاج۔ کام پسند۔ ناامید اور مایوس کا غلبہ۔

خود کشی کرنے کی زبردست خوائش۔

گوشت سے نفرت۔

بھوک اور پیاس کی زیادتی۔

خنازیری مزاج۔ دبلا پتلا۔

تمام تکلیفات کا رات سونے کے وقت بڑھنا۔

مغرب سے فجر تک تکلیفات کا بڑھنا۔

زیادہ تر تکلیفات کا تعلق جگر کے ساتھ ہے۔

- دماغی علامات:
- خواہش و نفرت:
- علامات عامہ:
- جسمانی ساخت:
- جسمانی علامات:
- استعمال:

16۔ہائیڈراسٹس مزاج شخصیت کا تعارف

Hydrastis canadensis

❖ دواء کا تعارف

مریض کا کرانک مرض کچھ بھی ہو،ایک ہو یا چار ہوں،اگر اس کا مزاج پیلیڈیم ہو،تو اس کرانک مرض کی دواء بھی پلیڈیم ہے۔ہاں اگر مرض ٹائیفائیڈ بخار یا چوٹ سے شروع ہوا ہے تو مزاجی دواء نہیں دیں گے بلکہ ٹائیفائیڈ اور چوٹ سے مشابہت لکھنے والی ادویہ دیں گے۔

یہ دواء ان تمام امراض، تکلیفات، درد، عادات بد اور اخلاقی خرابیوں میں مجرب ہے،جو ہیلیبورس یا نیگر امزاج انسان کو لگتی ہیں۔بشرط کہ وہ کسی حادسبب سے پیدا ہوئی ہو،اور نہ ہی موروثی ہو۔

استعمال کے اعتبار سے ادویہ کی تین اقسام ہیں۔کثیر الاستعمال،معتدل الاستعمال اور قلیل الاستعمال ادویہ۔یہ ان ادویہ میں سے ہے،جس کا مریض سالوں میں کوئی ایک مریض آتا ہے۔میرے پاس ۱۰ سالوں میں ایک ہی آیا تھا۔یہ قلیل الاستعمال ادویہ میں سے ہے۔

بائیں جانب۔گرم مزاج۔آرام پسند۔صفراوی مزاج۔موت کا یقین اور موت کی خواہش۔کمزور حافظہ۔پست ہمت۔شدید قبض۔ناک کھجلانے کی عادت۔موٹاپے اور کینسر کا رجحان۔بھوک اور پیاس کا نہ ہونا۔کھانے کے بعد تکلیفات کا زیادہ ہونا۔زبان اور چہرہ زرد۔قبض کی وجہ سے درد سر۔جگر کے امراض کا رجحان۔نزلاوی کیفیات بہت زیادہ ہوتی ہے۔زرد رطوبات۔منہ سے سفید گچھے دار اور تار دار رطوبات کا اخراج ہوا کرتے ہیں(کالی بائیک)۔

ہائیڈراسٹس:۔موت کا یقین۔موٹاپے کا رجحان۔قبض شدید۔بھوک کی کمی۔زندگی سے سیری۔ناک بار بار کھجلانے کی عادت۔سست۔ان کو کینسر تک بھی ہو جایا کرتا ہے۔

- دماغی علامات:
- خواہش و نفرت:
- علامات عامہ:
- جسمانی ساخت:
- جسمانی علامات:
- استعمال:

17۔آئیوڈیم مزاج شخصیت کا تعارف

Idium

- دواء کا تعارف

مریض کا کرانک مرض کچھ بھی ہو، ایک ہو یا چار ہوں، اگر اس کا مزاج پیلیڈیم ہو، تو اس کرانک مرض کی دواء بھی پلیڈیم ہے۔ ہاں اگر مرض ٹائیفائیڈ بخار یا چوٹ سے شروع ہوا ہے تو مزاجی دواء نہیں دیں گے بلکہ ٹائیفائیڈ اور چوٹ سے مشابہت لکھنے والی ادویہ دیں گے۔

یہ دواء ان تمام امراض، تکلیفات، درد، عادات بد اور اخلاقی خرابیوں میں مجرب ہے، جو ہیلیبورس بائیگر امزاج انسان کو لگتی ہیں۔ بشرط کہ وہ کسی حاد سبب سے پیدا ہوئی ہو، اور نہ ہی موروثی ہو۔

استعمال کے اعتبار سے ادویہ کی تین اقسام ہیں۔ کثیر الاستعمال، معتدل الاستعمال اور قلیل الاستعمال ادویہ۔ معتدل الاستعمال ادویہ میں سے ہے۔ اس دواء کے ایک سال میں 5 یا 10 کرانک مریض آہی جاتے ہیں۔

❖ دماغی علامات

مسلسل اس امر کا احساس کہ میں کچھ بھول رہا ہوں، جیسا کہ بار بار یہ کہنا کہ ڈاکٹر صاحب میں کچھ علامات بھول رہا ہوں۔۔ ہر وقت پریشان۔ بلاوجہ تشدد کرنے کا جذبہ۔ غمگینی۔ اپنے آپ کو ہر وقت مصروف رکھنا چاہے۔ مطلب پرست۔

❖ خواہش و نفرت

دودھ پینے سے درد حلق اور قبض میں نمایاں کمی۔ ہر وقت بھوکا، اس طرح کہ ہر گھنٹے کے بعد کچھ نہ کچھ کھانا پڑے۔

❖ علامات عامہ

دائیں جانب۔ گرم مزاجی، تکلیفات کا گرمی سے بڑھنا۔

❖ جسمانی ساخت

دبلا پتلا، لاغر۔ زرد چہرا اور جسم۔

❖ جسمانی علامات

گرم مزاج۔ اس میں حلق کی امراض بہت ملتی ہیں، ایسی فیملی جس میں گلہری (گھیگھا) کا مرض موجود ہو۔ خنازیری مزاج، وہ لوگ جن کا اکثر حلق خراب ہو جاتا ہو۔ گلے کے درد کا رجحان، رات کے وقت مسلسل گلے کا درد بڑھتے جانا اور دودھ سے کم ہونا۔

وجع المفاصل۔ دائمی قبض۔

❖ استعمال:

2. سفلس میازم والے لوگ:

18۔ مرک سال مزاج شخصیت کا تعارف

Mercurius solubilis

❖ **دواء کا تعارف**

مریض کا کرانک مرض کچھ بھی ہو، ایک ہو یا چار ہوں، اگر اس کا مزاج پیلیڈیم ہو، تو اس کرانک مرض کی دواء بھی پلیڈیم ہے۔ ہاں اگر مرض ٹائیفائیڈ بخار یا چوٹ سے شروع ہوا ہے تو مزاجی دواء نہیں دیں گے بلکہ ٹائیفائیڈ اور چوٹ سے مشابہت لکھنے والی ادویہ دیں گے۔

یہ دواء ان تمام امراض، تکلیفات، درد، عادات بد اور اخلاقی خرابیوں میں مجرب ہے، جو ہیلیبورس یا نیگر امزاج انسان کو لگتی ہیں۔ بشرطیکہ وہ کسی حادثہ سبب سے پیدا ہوئی ہو، اور نہ ہی موروثی ہو۔

استعمال کے اعتبار سے ادویہ کی تین اقسام ہیں۔ کثیر الاستعمال، معتدل الاستعمال اور قلیل الاستعمال ادویہ۔ یہ ان ادویہ میں سے ہے، جس کا مریض سالوں میں کوئی ایک مریض آتا ہے۔ میرے پاس ۱۰ سالوں میں ایک ہی آیا تھا۔ یہ قلیل الاستعمال ادویہ میں سے ہے۔

کچھ ادویہ جو 1 M میں زیادہ اچھا ریزلٹ دیتی ہے. وہ یہ ہیں: لیکسس، میڈورینم، ڈروسیرا، رسٹاکس، برائی اونیا، بیلاڈونا، نیٹرم سلف، سلفر، نیٹرم میور، اگنیشیا، ٹیوبر کولینم، سیلینیم، مرک سال، تھوجا، نکس۔

دائیں جانب۔ سرد مزاج۔ ترغیبوں سے جلد مرغوب اور متاثر ہونے والا۔ جلد باز۔ کوئی بھی حکمت کی بات سن کر بہت زیادہ تعجب کا اظہار کرنے والا اور خوش ہونے والا۔ غصہ میں چیزوں کو توڑنے والا۔ جذباتی۔ لڑاکا۔ تعریف اور خود پسند۔ ہنس مکھ۔ خوبصورت۔ اس مزاج کے لوگ ہمیشہ گورے چٹے ہوتے ہیں۔ چھوٹا قد والا۔ دائیں بازو کے درد، اور معدہ کی دائیں جانب گیس کی وجہ سے درد کا رجحان۔ میٹھے کا شیدائی۔ دانت جلد خراب ہو جانا۔ بھوک سے زیادہ کھانے والا۔ زیادہ پینے والا۔ زیادہ پسینہ آتا ہے۔ منہ میں تھوک یا رال کا ٹپکنا۔ پورے موسم سرما میں پانی کا سا نزلہ کا لگنا۔ آتشک کا رجحان۔ کمپیوٹر کی طرح تیز دماغ والا۔ سادہ لوح اور ایمان دار۔ محنتی۔ گرمی سے نفرت کرنے والا۔ تنہائی پسند۔ بستر کی گرمی سے تکلیفات کا زیادہ ہونا۔ اس مزاج کے انسانوں کو عموما بیلاڈونا، ہیپر سلف، کولوسنتھ، اور چائنا بخار ہوتا ہے۔ گنجے پن کا رجحان۔ ٹانسلز کا رجحان (بریٹا کارب)۔ دست کا رجحان۔ شرارتی۔ فرمانبردار۔

مرک سال:۔ ترغیبوں سے جلد مرغوب ہونے والا۔ زیادہ تر تکلیفات دائیں جانب۔ گورا چٹا۔ چھوٹے قد والا۔ دائمی گیس کا مریض۔ منہ میں تھوک ہونے کے باوجود پیاس زیادہ لگنا، اس علامت کی مدد سے اکثر کیس حل ہوتے ہیں۔ پسینہ زیادہ آنا۔ پانی کا ساز کام لگنے کا رجحان۔

اپنی اور دوسروں کی کامیابیوں پر حد سے زیادہ خوش ہونے والا۔ میٹھے کا شیدائی۔ سادہ۔ ہنس مکھ۔ کمپیوٹر کی طرح تیز دماغ۔ قرض لینے کی عادت۔ جھوٹ سے نفرت۔ محنتی۔

- دماغی علامات:
- خواہش و نفرت:
- علامات عامہ:
- جسمانی ساخت:
- جسمانی علامات:
- استعمال:

19۔سٹافی سیگیریا مزاج شخصیت کا تعارف

Staphisagria

- دواء کا تعارف

مریض کا کرانک مرض کچھ بھی ہو،ایک ہو یا چار ہوں، اگر اس کا مزاج پیلیڈیم ہو، تو اس کرانک مرض کی دواء بھی پلیڈیم ہے۔ہاں اگر مرض ٹائیفائیڈ بخار یا چوٹ سے شروع ہوا ہے تو مزاجی دواء نہیں دیں گے بلکہ ٹائیفائیڈ اور چوٹ سے مشابہت لکھنے والی ادویہ دیں گے۔

یہ دواء ان تمام امراض، تکلیفات، درد، عادات بد اور اخلاقی خرابیوں میں مجرب ہے، جو ہیلیبورس یا ٹیگرا مزاج انسان کو لگتی ہیں۔ بشرطیکہ وہ کسی حادثہ سبب سے پیدا ہوئی ہو، اور نہ ہی موروثی ہو۔

استعمال کے اعتبار سے ادویہ کی تین اقسام ہیں۔ کثیر الاستعمال، معتدل الاستعمال اور قلیل الاستعمال ادویہ۔ معتدل الاستعمال ادویہ میں سے ہے۔اس دواء کے ایک سال میں 5 یا 10 کرانک مریض آہی جاتے ہیں۔

دائیں جانب۔ سرد مزاج۔آرام پسند۔ فنکار۔ محقق۔ محنتی۔ مطالعہ کا شوقین۔ مثبت سوچ والا۔خوبصورت۔ معصوم چہرے والا۔ عورتوں کی طرح نرم جسم والا۔ عموما بڑے قد کے ہوتے ہیں۔ حساس۔ بند مزاج۔مال کا حریص۔بزدل۔ معمولی سی تردید برداشت نہ کرنے والا، اپنے

خلاف معمولی سی بات بھی برداشت نہ ہونا، معمولی سی ہتک عزت برداشت نہ ہونا، ذراسی بات کو اپنی ہتک عزت سمجھنے والا۔ حکومت پسند (نکس وامیکا)۔ متکبر۔جذباتی۔ غصہ سے چیزیں توڑنے والااور گھر سے نکل جانے والا۔۔چوری کی عادت۔

شہوت پرست (نفسانی خیالات کو سوچنے والااور اس کے خیالات اکثر نفسانی موضوع پر جمع ہوتے ہیں۔)۔آلات تناسل اس قدر ذکی الحس کہ کپڑا پہننا مشکل ہو جائے۔نیدکے بعد عضو تناسل میں شدید تناؤ۔

عاشقانہ مزاج۔ موسیقی سے غمگین ہونے والا۔ غیر مستقل مزاج۔ ہر 6 ماہ بعد اپنے کام کو بدلنے والا۔میلا۔ جلد باز۔انصاف پسند۔انتہائی شرمیلا۔ بھوک زیادہ، پیاس زیادہ، پسینہ زیادہ اور منہ میں تھوک زیادہ۔ سیال ٹھنڈی اشیاء کھانے کا عادی۔

خاموش طبع۔ تنہائی پسند۔ سرماپسند۔دانتوں کا جلد خراب ہونا۔پسینہ سے سڑے ہوے انڈے کی سی بدبو۔وجع المفاصل اور دائمی گیس کا مریض۔غدود کے امراض، موٹاپا، بواسیر اور قبض کا بھی رجحان ہے۔مگر عموما قبض نہیں ہوتی۔بہت جلد نروس ہو جانے والا۔دوران جماع سانس کا پھولنااور جماع کے بعد تکلیفات کا بڑھنا۔گہری، لمبی اور شہوانی خوابوں والی نیند۔نیند تکلیفات کو کم کرتی ہے۔اس کو عموما کولوسنتھ، مگنیشیا فاس، چائنااور سینگونیریا بخار ہوتا ہے۔جزوی طور پر یہ دواء اپریشن کے بعد اور دانت درد میں اچھا رزلٹ دیتی ہے۔سٹافی مرک سے زیادہ سمجھدار ہوتا ہے۔یہ دانشور نہیں ہوتا۔قوت فیصلہ کمزور ہوتی ہے۔

سٹافی کو ہر کام بالکل پرفکٹ اور بالکل ٹھیک چاہیئے، وہ کسی قسم کی کمی اور زیادتی یا خرابی کو برداشت نہیں کرتا۔اس صفت کو خوبی بھی کہا جاسکتاہےاور خامی بھی۔اپنےاور دوسروں کے کاموں پر تاسف، افسوس اور غمگین ہونے والا۔

سٹافی انتہائی شرمیلااس علامت سے کچھ کیسوں میں مدد ملی ہے۔انصاف پسند۔خوبصورت۔ موٹاپے کا رجحان۔منہ میں بہت زیادہ تھوک کے ہونے کے بوجود شدید پیاس، اس علامت سے اکثر رہنمائی حاصل ہوتی ہے۔مشت زنی کی ایسی عادت کہ جب ایک بار گندا خیال آجاتا ہے تومشت زنی سے اپنے آپ کو روکنا ناممکن ہوتا ہے، ایک دو کیسوں میں اس علامت سے بھی رہنمائی حاصل ہوئی ہے۔یہ فنکار قسم کے لوگ ہوتے ہیں۔انتہائی غصہ ور اور غصہ کے وقت کانپنا، اس علامت سے 3 کیسوں میں رہنمائی حاصل ہوئی ہے۔چیزیں بھی توڑتے ہیں۔ہر ٦ ماہ بعد کام تبدیل کرنے کی خوائش، یہ علامت ایک سٹافی نے خود بیان کی تھی، یہ اس کے غیر مستقل مزاج ہونے پر دلالت کرتی ہے۔اپنے اور دوسروں کے کئے ہوئے کاموں پر تاسف اور راضی نہ ہونا۔خاموش طبع اور تنہائی پسند۔ٹھنڈی سیال اشیاء کھانے کی عادت۔لوگوں اور نئے کاموں کا سامنانہ کرسکنا۔

اہم ترین نوٹ: اگر کسی کا مرک سال، سٹافی یا سلفلیم مزاج ہو تو اس پر آر سینکم البم 1M کی اپرووںگ کرکے اس کی تمام تر تکلیفات کو ختم کرنا بہت اچھارہتا ہے۔یہ نیا اور بضد طریقہ علاج ہے۔کرنا یہ ہے کہ مریض پر پہلے تمام ایکوٹ حالتوں کاعلاج کرلینا ہے۔پھر آرسینکم البم 1M کی ایک ہی مرتبہ میں ایک کپ پانی میں 20 قطرہ ڈال کر پلانے ہیں۔اس طرح مریض میں آرسینکم البم کی تمام علامات ظاہر ہونے لگ جائیں

گی۔ان تینوں کے جسم میں بلغم کم اور خون زیادہ ہونے لگے گا۔ خون کا بہاؤ چہرے کی طرف زیادہ ہو جائے گا۔ان کی بھوک، پیاس، اور خواہش نفسانی کم ہو کر ان کا وزن بھی کم ہو جائے گا۔ تھوکنے کی عادت ختم ہو جائے گی۔ چہرہ خوبصورت ہو جائے گا۔ عقل زیادہ ہو جائے گی۔ یہ صفائی پسند ہو جائیں گے۔ بار بار بخار اور زکام لگنے کا رجحان ختم ہو جائے گا۔ سیال ٹھنڈی چیزوں سے پرہیز کرنے لگے گے اور ٹھوس مصالہ دار نمکین چیزیں پسند کرنے لگے گے۔ خاموشی اور تنہائی سے نکل کر، باتونی اور مجلس پسند ہو جائیں گے۔ رشتوں کا احساس کرنا سیکھ جائیں گے۔ صبح کے وقت پیٹ خوب صاف ہوا کرے گا۔ان کو سردی سے نفرت اور گرمی سے محبت ہو جائے گی، اسے جسم کو طاقت ملے گی۔ مزاج انتہائی خوبصورت معتدل ہو جائے گا۔ بزنس مائینڈ ہو جائے گا۔ان عظیم فوائد کے ساتھ بہت زیادہ اور بھی فوائد حاصل ہوں گے۔ اس لئے کہ آسینک البم مزاج ان تینوں کے بالکل مخالف مزاج ہے۔ یہ تینوں بلغمی، سفلس مزاج ہیں اور آسینکم البم خشک، خونی، سائیکو مزاج ہے۔اس طرح یہ علاج بالضد ہو جائے گا۔ الحمد للہ، یہ میں نے اپنی ذات کے لئے دریافت کیا ہے۔اس سے مجھے بہت فائدہ ہوا ہے، جو بیان تحریر سے باہر ہے۔ میں نے اس کے لئے 8 سال دعا مانگی ہے۔ اب اللہ تعالی نے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے قبول کی ہے۔اس سے معلوم ہو کہ انسان اپنا مزاج بدل سکتا ہے۔ جو اج پسند کو، وہ ویسا بن سکتا ہے۔ مگر اس کے لئے ہومیو پیتھک اور نظریہ مفرد الاعضاء الثلاثہ کا مکمل علم ہونا ضروری ہے۔

- **دماغی علامات:**
- **خواہش و نفرت:**
- **علامات عامہ:**
- **جسمانی ساخت:**
- **جسمانی علامات:**
- **استعمال:**

20۔ سفیلینم مزاج شخصیت کا تعارف

Syphilinum

- **دواء کا تعارف**

مریض کا کرانک مرض کچھ بھی ہو، ایک ہو یا چار ہوں، اگر اس کا مزاج پیلیڈیم ہو، تو اس کرانک مرض کی دواء بھی پلیڈیم ہے۔ ہاں اگر مرض ٹائیفائیڈ بخار یا چوٹ سے شروع ہوا ہے تو مزاجی دواء نہیں دیں گے بلکہ ٹائیفائیڈ اور چوٹ سے مشابہت لکھنے والی ادویہ دیں گے۔

یہ دواء ان تمام امراض، تکلیفات، درد، عادات بد اور اخلاقی خرابیوں میں مجرب ہے، جو ہیلیبورس بائیگر امزاج انسان کو لگتی ہیں۔ بشرط کہ وہ کسی حادسبب سے پیدا ہوئی ہو، اور نہ ہی موروثی ہو۔

استعمال کے اعتبار سے ادویہ کی تین اقسام ہیں۔ کثیر الاستعمال، معتدل الاستعمال اور قلیل الاستعمال ادویہ۔ یہ ان ادویہ میں سے ہے، جس کا مریض سالوں میں کوئی ایک مریض آتا ہے۔ میرے پاس ۱۰ سالوں میں ایک ہی آیا تھا۔ یہ قلیل الاستعمال ادویہ میں سے ہے۔

دائیں جانب۔ سرد مزاج۔ لڑاکا۔ خوبصورت چہرے اور بالوں والا۔ دانتوں کا جلد خراب ہونا۔ تھوکنے کی عادت (سٹافی، مرک)۔ میٹھے کا شیدائی۔ جلد باز۔ ہیرو۔ سمجھدار۔ زیادہ کھانے پینے والا۔ شفاء سے مایوسی (یہ علاج کم ہی کرواتا ہے)۔ پریشانی اور دبے غم کی وجہ سے درد سر (نیٹرم میور)۔ گوشت سے تکلیفات کا بڑھنا۔ یہ مرک سال اور سٹافی سے زیادہ سمجھدار ہوتا ہے۔ عاشقانہ مزاج۔ مغرب سے فجر تک تکلیفات کا بڑھنا۔ آتشک اور موٹاپا کا رجحان۔ ناخنوں کا خراب اور چھوٹا ہونا۔ ہر وقت ہاتھ دھونے اور دوسروں پر تھوکنے کی عادت (کونیم)۔ مرطوبیت سے تکلیفات کا زیادہ ہونا۔ یہ درمیانے اور بڑے قد کے ہوتے ہیں۔

سفیلینم:۔ لڑاکا۔ تھوکنے کی عادت۔ خوبصورت۔ شفاء سے ناامید۔ اس دواء کا ابھی تک کوئی مریض علاج کے لئے نہیں آیا۔ مگر میں نے اس کے مریض دیکھے ہیں۔

- دماغی علامات
- خواہش و نفرت
- علامات عامہ
- جسمانی ساخت
- جسمانی علامات
- استعمال

3. سائیکوسس میازم کے ان لوگوں کا گروپ جن پر صفات رذیلہ غالب ہیں

21۔ہائیوسائمس مزاج شخصیت کا تعارف

Hyoscyamus niger

❖ دواء کا تعارف

مریض کا کرانک مرض کچھ بھی ہو، ایک ہو یا چار ہوں، اگر اس کا مزاج پیلیڈیم ہو، تو اس کرانک مرض کی دواء بھی پلیڈیم ہے۔ ہاں اگر مرض ٹائیفائیڈ بخار یا چوٹ سے شروع ہوا ہے تو مزاجی دواء نہیں دیں گے بلکہ ٹائیفائیڈ اور چوٹ سے مشابہت لکھنے والی ادویہ دیں گے۔

یہ دواء ان تمام امراض، تکلیفات، درد، عادات بد اور اخلاقی خرابیوں میں مجرب ہے، جو ہیلیبورس بائیگر امزاج انسان کو لگتی ہیں۔ بشرط کہ وہ کسی حادسبب سے پیدا ہوئی ہو، اور نہ ہی موروثی ہو۔

نظریہ مفرد الاعضاء الثلاثہ کے مطابق فلورک ایسڈ اور اس کے مریض کا عضلاتی اعصابی (خشک سرد) مزاج ہے۔ مریض کے عضلات میں تحریک، غدود میں تسکین اور اعصاب میں تحلیل ہوتی ہے۔ عضلات میں تحریک کی وجہ سے اسے امراض لگتی ہیں، اور اس کے جسم میں خشکی زیادہ ہوتی ہے۔ فلورک ایسڈ مزاج مریض کو فلورک ایسڈ دواء دینے کے بعد اس کا مزاج بدلنے لگتا ہے۔ وہ اس طرح کہ غدود میں تحریک، اعصاب میں تسکین اور عضلات میں تحلیل ہونے لگتی ہے۔ غدود میں تحریک ہونے کی وجہ سے جسم میں صفراء زیادہ ہونے لگتی ہے اور اس طرح مریض کی امراض کم ہونے لگتی ہیں۔ اس کی خشکی اور گرمی زیادہ ہونے لگتی ہے۔ اس کے عضلات کی تحریک ختم ہونے لگتی ہے۔ فلورک ایسڈ مریض کو گرم تر غذا اور طبّی نسخہ زیادہ موافق ہیں۔ مگر بہت زیادہ گرم تر غذا نہیں دینی چاہیئے۔ اس کے لئے خشک، کھٹی، اور ٹھنڈی غذائیں ٹھیک نہیں ہیں۔ مزید تفصیل کلیات تحقیقات صابر ملتانی اور حکمت کی بک میں ہے۔

استعمال کے اعتبار سے ادویہ کی تین اقسام ہیں۔ کثیر الاستعمال، معتدل الاستعمال اور قلیل الاستعمال ادویہ۔ معتدل الاستعمال ادویہ میں سے ہے۔ اس دواء کے ایک سال میں 5 یا 10 کرانک مریض آہی جاتے ہیں۔

❖ دماغی علامات:

کام پسند۔ محنتی۔

بے شرم اور بے حیاء بے شرموں جیسی باتیں کرنے والا۔ 6 ماہ کا بچہ جو اپنی شرم گاہ کو ہاتھ سے بار بار ملے۔

حد سے زیادہ تیزی اور بے چینی، جس سے مریض بہت زیادہ پریشان ہو۔

شہوت پرست (عضو خاص کو بار بار بلاوجہ ہاتھ لگانے کی عادت، بستر میں کپڑے اتارنے کی عادت، کثرت جماع کا عادی)۔

ناکام عشق سے پیدا شدہ اثرات بد والے اور مایوس کن محبت۔

باتونی۔ غصہ ور۔ حاسد۔ متکبر۔ متشدد۔ شکی (ہر وقت زہر دیئے جانے کا خوف، یہ خیال کرے کہ مجھے دیکھا جا رہا ہے۔

ظلم سے نفرت کرنے والا اور ظالم و مظلوم دونوں کی مخالفت کرنے والا، دوسروں کا مذاق اڑانے کی عادت۔ بے رحم (زیادہ طلاقیں دینے والا، اور زیادہ شادیاں کرنے والا)۔

بہت زیادہ ہوائی قلعے بنانے والا۔

علالت یا دوطن کا رجحان۔ چھونے سے ذکی الحس۔ پانی سے ڈر لگنا۔ بے ہودہ خیالات کی کثرت اور بے وقوفانہ باتیں، ہر بات پر ہنسنے کی عادت۔

ہائیوسائمس :۔ بہت زیادہ بے شرم و بے حیاء۔ بے حد مزاقیہ۔ شہوت پرست، بار بار عضو خاص کو ہاتھ لگانے کی عادت۔ انتہائی باتونی۔ بے وفاء، اکثر بیوی کو طلاق دیتے ہیں اور زیادہ شادیاں کرتے ہیں۔ پسینہ سے کھٹی بو۔ بے حد شرارتی بچہ۔ پانی پینے سے ہذیان میں کمی۔ خشبو سے درد سر۔

- **خواہش و نفرت:**
- **علامات عامہ:**

بائیں جانب۔ سرد مزاج۔

- **جسمانی ساخت:**

سخت جسم والا۔ عموماً دبلے ہوتے ہیں کبھی موٹے بھی ہوتے ہیں۔

- **جسمانی علامات:**

کھانسی کا چت لیٹنے سے زیادہ ہونا اور بیٹھنے سے کم ہونا۔ ایسا ہذیان جو پانی پینے سے ختم ہو جائے۔ جسم میں تشنج اور کھنچاؤ (جس کے ہر عضلہ میں تشنج سر سے پاوں کے ہر انگوٹھے تک)۔ شدید محنت کی وجہ سے دماغی، اور جسمانی کمزوری کا بڑھتے جانا۔ دن کو غنودگی۔ خوشبو سے چکر اور الرجی۔ شہد کی مکھی، امرود، اور دولت کے اکثر خواب آتے ہیں۔ بواسیر، دمہ، کھانسی، ٹی بی، تیزابیت، اور نامردگی کا رجحان۔ درد شکم کے

دورے (اپیس، سٹانم میٹ، کالی کارب)۔ڈر سے پیدا شدہ تشنج۔قریب النظری۔ایسا ہذیان جو پانی پینے سے کم ہو جائے۔شہوانی پاگل پن (عاشقانہ باتین کرے اور گانے گائے)۔یہ ہر عمر کے لئے مفید ہے اگر اس کی علامات موجود ہوں۔ہر بیماری کے لئے مفید ہے اگر اس کی دماغی علامات موجود ہوں۔

❖ **استعمال:**

اس دواء کو ہائی پوٹینسی میں استعمال کرنا چاہئے۔ وہ 1M اور اوپر والی طاقتیں ہیں۔ایک ماہ کے فاصلہ سے ون ام کی چار ڈوزیں دیں۔

22۔پلاٹینم مٹیلیکم مزاج شخصیت کا تعارف

(Platinum Metallicum)

❖ **دواء کا تعارف**

مریض کا کرانک مرض کچھ بھی ہو،ایک ہو یا چار ہوں،اگر اس کا مزاج پیلیڈیم ہو،تو اس کرانک مرض کی دواء بھی پلیڈیم ہے۔ہاں اگر مرض ٹائیفائیڈ بخار یا چوٹ سے شروع ہوا ہے تو مزاجی دواء نہیں دیں گے بلکہ ٹائیفائیڈ اور چوٹ سے مشابہت لکھنے والی ادویہ دیں گے۔

یہ دواء ان تمام امراض، تکلیفات، درد، عادات بد اور اخلاقی خرابیوں میں مجرب ہے،جو ہیلیبورس یا ٹیگرامزاج انسان کو لگتی ہیں۔بشرط کہ وہ کسی حادسبب سے پیدا ہوئی ہو،اور نہ ہی موروثی ہو۔

نظریہ مفرد الاعضاء الثلاثہ کے مطابق فلورک ایسڈ اور اس کے مریض کا عضلاتی اعصابی (خشک سرد)مزاج ہے۔مریض کے عضلات میں تحریک،غدود میں تسکین اور اعصاب میں تحلیل ہوتی ہے۔عضلات میں تحریک کی وجہ سے اسے امراض لگتی ہیں،اور اس کے جسم میں خشکی زیادہ ہوتی ہے۔فلورک ایسڈ مزاج مریض کو فلورک ایسڈ دواء دینے کے بعد اس کا مزاج بدلنے لگتا ہے۔وہ اس طرح کہ غدود میں تحریک،اعصاب میں تسکین اور عضلات میں تحلیل ہونے لگتی ہے۔غدود میں تحریک ہونے کی وجہ سے جسم میں صفراء زیادہ ہونے لگتی ہے اور اس طرح مریض کی امراض کم ہونے لگتی ہیں۔اس کی خشکی اور گرمی زیادہ ہونے لگتی ہے۔اس کے عضلات کی تحریک ختم ہونے لگتی ہے۔فلورک ایسڈ مریض کو گرم تر غذا اور طبّی نسخہ زیادہ موافق ہیں۔مگر بہت زیادہ گرم تر غذا نہیں دینی چاہئے۔اس کے لئے خشک، کھٹی،اور ٹھنڈی غذائیں ٹھیک نہیں ہیں۔مزید تفصیل کلیات تحقیقات صابر ملتانی اور حکمت کی بک میں ہے۔

استعمال کے اعتبار سے ادویہ کی تین اقسام ہیں۔کثیر الاستعمال،معتدل الاستعمال اور قلیل الاستعمال ادویہ۔معتدل الاستعمال ادویہ میں سے ہے۔اس دواء کے ایک سال میں 5 یا 10 کرانک مریض آہی جاتے ہیں۔

بے حد مغرور اور انا پرست (خود کو بڑا خیال کرتا ہے اور دوسروں کو ہیچ اور کمتر سمجھتا ہے)۔ شہوت پرست (ایک دن میں چار بار مشت زنی کرنے والا اور زیادہ بار مشت زنی کرکے اس پر فخر کرنے والا)۔ دماغی علامات کا جسمانی علامات سے ادل بدل کر آنا۔ (مثلا جسمانی تکلیفات کے رفع ہو جانے سے بعد دماغی تکلیفات شروع ہو جانا، دماغی تکلیفات کے رفع ہو جانے کے بعد جسمانی تکلیفات شروع ہو جانا)۔

بائیں جانب۔ سرد مزاج۔ کام پسند۔ خود نمائی (دوسروں کو اپنی طرف متوجہ کرنے کے لئے مختلف حرکات کرنے والا)۔ شوخی مارنے والا ۔بے حیاء۔ طاقتور (اس کی جماع کی خوائش عام لوگ پورا نہیں کر پاتے تو یہ غلط طریقے استعمال کرتا ہے)۔ بد تمیز۔ باتونی۔ معمولی سی باتیں حد درجہ ہتک امیز معلوم ہوں۔ منافق اور مگر مچھ کے آنسو (جھوٹا رونا رونے والے)۔ پل میں تولہ پل میں ماشہ (ایک پل میں غمگین اور دوسرے پل میں ہنسنے والا)۔ سخت مزاج۔ حاسد۔ کینہ ور۔ نکتہ چیں (دوسروں کی ہر نقل و حرکت کو نوٹ کرکے اس میں غلطیاں نکالنے والا)۔ قبل از وقت بلوغت اور مشت زنی کی عادت۔ فحش گفتگو کرنے والا۔ غصہ ور۔ ڈرپوک۔ موت کا ڈر (آرسینک)۔ چھونے سے ذکی الحس۔ کنجوس۔ لالچی۔ زیادہ کھانے والے۔ بہت تیزی کے ساتھ کھانے والا۔ شدید ترین قبض اور گیس۔ **ادویہ کے بغیر پاخانہ کا خارج نہ ہونا**۔ ولن (ہائیوسائمس، نائٹرک ایسڈ)۔ بند کمرہ سے نفرت۔ جسم میں تشنج اور سختی۔ اپنے پیاروں کو قتل کرنے کا جذبہ جیسا اپنا بچہ اور شوہر۔ آرسینک اور پلاٹینا کی دوستی خوب جمتی ہے۔ یہ ہائیوسائمس اور آرسینک کے قریب ہے۔ یہ ہر قدکے ہوتے ہیں۔ یہ عموما بڑی بڑی پوسٹوں پر ہوا کرتے ہیں (آرسینک، سلیشیا، نائٹرک ایسڈ، ہائیوسائمس، اناکارڈیم، بریٹا کارب، لیکسس، نکس وامیکا)۔ اغلام بازی اور زنا (میڈورینم، نائیٹریکم ایسڈ)۔ رینگنے کا احساس، سن ہونے کا احساس، اور سرسراہٹ۔ چیزیں اپنے قد سے چھوٹی دیکھائی دینا۔ شہوانی جنون (جماع کی حد سے زیادہ خوائش جو دیوانگی تک پہنچ جائے)

کمی اور زیادتی: علامات چھونے سے، دباو سے روزہ رکھنے سے، حیض کے درمیان، آرام کرنے سے، بیٹھنے سے، کھڑے ہونے سے، پیچھے کی طرف جھکنے سے بڑھتی ہیں۔ گرم کمرہ میں زیادتی ہوتی ہے۔

رات کو شام کو تکلیفات میں اضافہ ہوتا ہے۔ جاگنے پر درد سر شروع ہو جاتا ہے۔ کھلی ہوا میں کمی ہوتی ہے۔

200 اور اونچی طاقتیں۔ ۲۰۰ ہر ۷ دن بعد ایک ڈوز (ایک قطرہ) دیں۔ کل ۱۴ ڈوزج۔ 1m زیادہ بہتر طاقت ہے۔ ایک ایک ماہ کے فاصلہ سے ایک ایک ڈوز دیں۔ کل چار ڈوزج دینی ہیں۔

پلساٹیلا اور کالچیکم سے اثر زائل ہوتا ہے۔

پلیڈیم اس کی معاون دواء ہے۔ بیلاڈونا، اگنیشیا، لائیکو، رسٹاکس، سیپیا اور وریٹرم اس کی موافق دواء ہے۔

پلاٹینم:۔بے حد مغرور اور انا پرست۔ ہر بات اور کام میں غرور حتیٰ کہ اس بات پر غرور کہ میں دن میں ۴، ۴ بار مشت زنی کرتا رہا ہوں، بے حد مغروری کی صفت کی مدد سے اس دواء کے بہت زیادہ کیس حل ہوئے ہیں۔ سخت مزاج۔ مطلب پرست۔ شدید قبض کہ پاخانہ دواء کی مدد کے بغیر باہر نہ آئے۔ دبلے پتلے۔ کام پسند۔ شہوت پرست اور فحش گفتگو کرنے والے اور بے شرم۔ دماغی علامات جسمانی علامات سے ادل بدل کرآتی ہے۔ اپنے پیاروں کو قتل کرنے کا جذبہ۔ باتونی۔

- دماغی علامات:
- خواہش و نفرت:
- علامات عامہ:
- جسمانی ساخت:
- جسمانی علامات:
- استعمال:

23۔لائیکوپوڈیم مزاج شخصیت کا تعارف

Lycopodium clavatum

- دواء کا تعارف

مریض کا کرانک مرض کچھ بھی ہو، ایک ہو یا چار ہوں، اگر اس کا مزاج پیلیڈیم ہو، تو اس کرانک مرض کی دواء بھی پلیڈیم ہے۔ ہاں اگر مرض ٹائیفائیڈ بخار یا چوٹ سے شروع ہوا ہے تو مزاجی دواء نہیں دیں گے بلکہ ٹائیفائیڈ اور چوٹ سے مشابہت لکھنے والی ادویہ دیں گے۔

یہ دواء ان تمام امراض، تکلیفات، درد، عادات بد اور اخلاقی خرابیوں میں مجرب ہے، جو ہیلیبورس بائیگر امزاج انسان کو لگتی ہیں۔ بشرط کہ وہ کسی حاد سبب سے پیدا ہوئی ہو، اور نہ ہی موروثی ہو۔

نظریہ مفرد الاعضاء الثلاثہ کے مطابق فلورک ایسڈ اور اس کے مریض کا عضلاتی اعصابی (خشک سرد) مزاج ہے۔ مریض کے عضلات میں تحریک، غدود میں تسکین اور اعصاب میں تحلیل ہوتی ہے۔ عضلات میں تحریک کی وجہ سے اسے امراض لگتی ہیں، اور اس کے جسم میں خشکی زیادہ ہوتی ہے۔ فلورک ایسڈ مزاج مریض کو فلورک ایسڈ دواء دینے کے بعد اس کا مزاج بدلنے لگتا ہے۔ وہ اس طرح کہ غدود میں تحریک، اعصاب میں تسکین اور عضلات میں تحلیل ہونے لگتی ہے۔ غدود میں تحریک ہونے کی وجہ سے جسم میں صفراء زیادہ ہونے لگتی

ہے اوراس طرح مریض کی امراض کم ہونے لگتی ہیں۔اس کی خشکی اور گرمی زیادہ ہونے لگتی ہے۔اس کے عضلات کی تحریک ختم ہونے لگتی ہے۔فلورک ایسڈ مریض کو گرم تر غذااور طبّی نسخہ زیادہ موافق ہیں۔مگر بہت زیادہ گرم تر غذا نہیں دینی چاہیئے۔اس کے لئے خشک، کھٹی، اور ٹھنڈی غذائیں ٹھیک نہیں ہیں۔مزید تفصیل کلیات تحقیقات صابر ملتانی اور حکمت کی بک میں ہے۔

استعمال کے اعتبار سے ادویہ کی تین اقسام ہیں۔ کثیر الاستعمال، معتدل الاستعمال اور قلیل الاستعمال ادویہ۔ معتدل الاستعمال ادویہ میں سے ہے۔اس دواء کے ایک سال میں 5 یا 10 کرانک مریض آہی جاتے ہیں۔

دائیں جانب (ہر تکلیف ہمیشہ دائیں جانب سے شروع ہوتی ہے)۔سرد مزاج۔کام پسند۔ حلق کی دائیں جانب درد کے ساتھ خناق۔ دوسروں پر حکم چلانے کی زبردست خواہش۔ گھر میں شیر اور باہر بلی۔ذہین اور شاطر۔ کنجوس۔رونے والا۔ غمگین۔ تنہائی اور مجلس سے ڈر۔ ضدی۔ شکی۔ بدمزاج۔ زودرنج۔ بے حد ذکی الحس۔ چھونے سے ذکی الحس۔ کمزوری کااحساس۔ 4PM سے تکلیفات کا شروع ہونا خصوصا بخار اور دردسر (ہیپر سلف، ہیلی بورس، کولوسنتھس، جلسیمیم)۔ صبح کے وقت بھوک کا نہ لگنا، اور مغرب کے بعد بھوک لگنا (چائنا، سیلینیم)۔ غمگین۔ چڑچڑا۔ غصہ ور۔ غیر ذمہ دار۔ جھگڑے کے بہانے تلاش کرنے والا۔ہر وقت ناک پر پسینہ اور غصہ۔ جلد سیری (جب کھانے کے لئے بیٹھتا ہے تو اس کا دو لقموں سے ہی پیٹ بھر جاتا ہے)۔زندگی سے سیری۔ دودھ، گوشت اور میٹھے سے نفرت۔ قہوہ سے نفرت۔ دبلا پتلا، زردی مائل اور لچک والا جسم۔ عموما چھوٹے قد کے ہوتے ہیں۔ڈرپوک۔ شہوت پرست۔ نامرد۔ قبل از وقت بڑھاپا۔ نشوونما میں کمی۔ دایاں پاؤں گرم اور بایاں ٹھنڈا۔ بچہ کا بستر میں رات کو پیشاب کرنے کی عادت۔ بچے کا پیشاب کرنے سے پہلے چلانا (ایپس، بوریکس، کینتھرس)۔ڈائیسکوریا کے بعد ہرنیا کی بڑی ادویہ سے ہیں۔ یہ صرف دائیں جانب کی ہرنیا کی دواء ہے۔دائمی گیس، دائیں گردہ میں درد، اور پتھری کا رجان۔ گرم اشیاء کے پینے سے تکلیفات کم ہوتی ہیں۔ گلے کا درد گرم چیز پینے سے کم ہوتی ہے۔ جلن دار درد جن کو سکنے سے کمی ہو۔ایسی بے چینی جس کو حرکت سے آرام۔ بہت زیادہ خشکی۔ پسینہ، ڈکار، قے، اور منہ کا ذائقہ کھٹا ہوتا ہے۔ کپڑا اتارنے سے آرام۔ ایسا بخار جو دن ۴ بجے شروع ہو اور نتھنے کا پنکھوں کی طرح چلنا۔ خوداعتمادی کی کمی۔ سوتے وقت منہ کھول کر اور آنکھیں کھول کر سونا۔ رات کے وقت داہناں نتھنا بند ہونا (پلساٹیلا، نیٹرم سلف، کالی بائیک، سینگونیریا)۔ یہ دواء جزوی طور پر دائیں گردہ کے درد، نامردگی، ہرنیا اور سفید بالوں کو سیاہ کرنے کے لئے مفید ہے۔ یہ دواء صرف اونچی طاقت میں زیادہ اچھا اثر کرتی ہے۔ اگر کسی کے ہاں صرف بیٹیاں ہی پیدا ہو رہی ہوں تو وہ مرد لائیکوپوڈیم 200 اور عورت سیپیا 200 جماع سے قبل استعمال کریں تو ان شاء اللہ بیٹا پیدا ہوگا۔

جو سوئے گا وہ کھوئے گا جو جاگے گا وہ پائے گا(جو سووت ہے وہ کھووت ہے جو جاگت ہے وہ پاوت ہے)۔(مذاق)(16/4/2020)

لائیکوپوڈیم:-دوسروں پر حکم چلانے کی زبردست خوائش۔دن ۴ بجے سے ۸ بجے تک تکلفات کا بڑھنا خصوصا درد سر۔اکثر تکلفات کا دائیں جانب شروع ہو کر بائیں جانب جانا۔ہر وقت غصہ ناک پر۔انتہائی چڑچڑا پن۔مطلب پرست۔قد چھوٹا اور نشو نما میں کمی۔ خوبصورت۔اپنے اندر کمزوری کا احساس۔ترقی کرنے کا جذبہ۔

- ❖ دماغی علامات:
- ❖ خواہش ونفرت:
- ❖ علامات عامہ:
- ❖ جسمانی ساخت:
- ❖ جسمانی علامات:
- ❖ استعمال:

فائدہ: مردانہ طاقت کو بحال کرنے والی اور جرثوموں کو زیادہ کرنے والی ادویہ اور ان کا طریقہ استعمال

ان دنون ایک نیا تجربہ کیا توآپ کے ساتھ شئر کرنے کا ارادہ بنایا۔

میں الحمد للہ 2013 سے پہلے ہومیوعلاج کر رہا ہوں۔ہر مریض کی مزاجی دواء سے ہی اس کا علاج کرتا رہا ہوں۔مزاجی دواء سے مریضوں کی مردانہ زنانہ کمزوری اور جرثوموں کی کمی بھی پوری ہوجایا کرتی تھی۔

مگران دنوں کچھ مریضوں کو مزاجی دواء کے ساتھ ساتھ صرف مردانہ کمزوری دور کننے کے لئے ادویہ کا مخصوص ادویہ استعمال کی ہیں۔

شروع میں ڈر ہی لگ رہا تھا کہ ریزلٹ اچھا ہوگا یا نہیں۔مگر ریزلٹ اچھا نکلا۔

میں نے مزاجی دواء کے ساتھ لائیکوپوڈیم،ایگنس کاسٹس دواء دی تو مریضوں کی مردانہ طاقت میں بہت حد تک بہتری دیکھی۔

اگرآپ کو صرف مردانہ کمزوری ہے اور کوئی مرض نہیں توآپ ان چار ادویہ کو استعمال کرکے اس مرض کو ختم کر سکتے ہیں۔

پہلے لائیکوپوڈیم 200 کا ایک قطرہ،پھر چھٹے دن ایگنس کاسٹس 200 کا ایک قطرہ پھر چھٹے دن چائنا 200 کا ایک قطرہ۔اس طرح ان تینوں ادویہ کی ۱۰،۱۰،۱۰ خوراکیں مکمل کرنی ہے۔ساتھ ہر روز ڈمیانہ Q کا ایک قطرہ صبح لینا ہے۔بہت یہ ہے کہ ساتھ اپنی مزاجی دواء کا بھی استعمال ہوجائے۔

یہ تمام ادویہ جسم میں مردانہ جرثوموں کو زیادہ کرتی اور گرمی کو بھی زیادہ کرتی ہیں۔

24۔ایپس ملیفیکامزاج شخصیت کاتعارف

Apis mellifica

❖ دواء کاتعارف

مریض کا کرانک مرض کچھ بھی ہو،ایک ہو یا چار ہوں، اگراس کامزاج پیلیڈیم ہو، تواس کرانک مرض کی دواء بھی پلیڈیم ہے۔ہاں اگر مرض ٹائیفائیڈ بخار یا چوٹ سے شروع ہوا ہے تو مزاجی دواء نہیں دیں گے بلکہ ٹائیفائیڈ اور چوٹ سے مشابہت لکھنے والی ادویہ دیں گے۔

یہ دواء ان تمام امراض، تکلیفات، درد، عادات بد اور اخلاقی خرابیوں میں مجرب ہے، جو ہیلیبورس بائیگر امزاج انسان کو لگتی ہیں۔بشرط کہ وہ کسی حاد سبب سے پیدا ہوئی ہو، اور نہ ہی موروثی ہو۔

نظریہ مفرد الاعضاء الثلاثہ کے مطابق فلورک ایسڈ اوراس کے مریض کا عضلاتی اعصابی (خشک سرد)مزاج ہے۔مریض کے عضلات میں تحریک، غدود میں تسکین اور اعصاب میں تحلیل ہوتی ہے۔عضلات میں تحریک کی وجہ سے اسے امراض لگتی ہیں، اوراس کے جسم میں خشکی زیادہ ہوتی ہے۔فلورک ایسڈ مزاج مریض کو فلورک ایسڈ دواء دینے کے بعد اس کامزاج بدلنے لگتا ہے۔وہ اس طرح کہ غدود میں تحریک،اعصاب میں تسکین اور عضلات میں تحلیل ہونے لگتی ہے۔غدود میں تحریک ہونے کی وجہ سے جسم میں صفراء زیادہ ہونے لگتی ہے اوراس طرح مریض کی امراض کم ہونے لگتی ہیں۔اس کی خشکی اور گرمی زیادہ ہونے لگتی ہے۔اس کے عضلات کی تحریک ختم ہونے لگتی ہے۔فلورک ایسڈ مریض کو گرم تر غذا اور طبّی نسخہ زیادہ موافق ہیں۔مگر بہت زیادہ گرم تر غذا نہیں دینی چاہئے۔اس کے لئے خشک، کھٹی، اور ٹھنڈی غذائیں ٹھیک نہیں ہیں۔مزید تفصیل کلیات تحقیقات صابر ملتانی اور حکمت کی بک میں ہے۔

استعمال کے اعتبار سے ادویہ کی تین اقسام ہیں۔کثیر الاستعمال، معتدل الاستعمال اور قلیل الاستعمال ادویہ۔یہ کثیر الاستعمال ادویہ میں سے ہے۔اس دواء کے ایک سال میں بہت زیادہ کرانک مریض جاتے ہیں۔

دائیں جانب۔سرد مزاج۔کام پسند۔حاسد۔متکبر۔انتہائی چغل خور۔شہد کی مکھی جیسا گول اور حسد سے پھولا ہوا زرد چہرہ۔زرد گول، چھوٹی اور خوبصورت زبان۔خوبصورت چہرہ۔میٹھی چھری۔جب بھی بولے گا میٹھا میٹھا بولے گا۔جب آپ اس کی مخالفت کریں گے وہ آپ کی جڑیں کاٹ دے گا۔غصہ میں چیزیں توڑنے کی عادت۔دن 3 تین بجے بخار کا شروع ہونا۔مطلب پرست۔چھونے سے ذکی الحس۔پیاس ندارد۔رات 9 بجے علامات میں شدت (ایکونائٹ،برائی اونیا،ایلیم سیپا)۔استسقاء کا رجحان۔حلق کی دائیں جانب جلن جس کو ٹھنڈا پانی پینے سے آرام ہو۔جلدی امراض اور جلن ٹھنڈے پانی سے کم ہوتی ہیں۔اگر آپ نے ایپس کی پرسنیلٹی کو سمجھنا ہے تو شہد کی مکھی کی زندگی اوراس کی عادات پر خوب غور وفکر کریں۔یہ ہی معاملہ لیکسس، ہائیڈروفوبینم، اور لیک کینینم کا بھی ہے۔

allergic angioedema،الرجی انجیوڈیمہ کی دواء ایپس ملی فیکا200 ہے۔

اپیس ملیفیکا: -انتہائی حاسد۔ مکھی کی طرح گول مٹول چہرے اور زبان والا،اس علامت کی مدد سے بہت سے کیس حل ہوئے ہیں۔انتہائی چغل خور، کوئی بات ان کے پیٹ میں پچتی نہیں ہے،اس علامت کی مدد سے ایک کیس حل ہوا ہے۔ شہد کھانے سے تکلیفات میں کمی یا اضافہ ہوتا ہے،اس علامت کی مدد سے ایک کیس حل ہوا ہے۔دن 3 بجے بخار کا محسوس ہونا،اس طرح کہ 3 بجے کے بعد سردی لگنااور بخاری شرور ہوجاتا اور اور مسلسل بڑھتا جاتا ہے، تمام رات رہنے کے بعد صبح ختم ہوجاتا ہے،دن 12 سے 3 بجے ایسا محسوس ہوتا کہ کہ بخار بالکل نہیں ہے۔اس علامت سے رہنمائی حاصل کرکے بے شمار کیس ڈیل کیئے ہیں۔ میٹھی چھری(بہت میٹھی میٹھی آوار میں باتیں کرنے والی اور جڑیں کاٹنے والے عورت "اس علامت سے رہنمائی حاصل کرکے بہت سے کیس حل ہوئے۔اپنے خاندان کے بارے عدم تحفظ کا وہم کہ ان کو کوئی نقصان نہ دے دے۔زیادہ تکلیفات دائیں جانب ہونا۔ غصہ ور۔ مطلب پرست۔ جلدی امراض ٹھنڈک سے کم ہونا،اس طرح کہ ہاتھ کا درد پانی سے دھونے سے کم ہوتا تھا،اس علامت کی مدد سے ایک کیس حل ہوا۔ کھانسی کی شدت رات 9 بجے،اس علامت سے ایک کیس حل ہونا۔رات کو درد شکم کے دورے۔ حالت بخار بے حد نکاہت و کمزوری کا احساس۔ بھوک کی کمی،پیاس نہ لگنااور پسینہ کم آنا۔استسقاء

- دماغی علامات:
- خواہش ونفرت:
- علامات عامہ:
- جسمانی ساخت:
- جسمانی علامات:
- استعمال:

25۔ الیومن مزاج شخصیت کا تعارف

Alumen

❖ دواء کا تعارف

مریض کا کرانک مرض کچھ بھی ہو، ایک ہو یا چار ہوں، اگر اس کا مزاج الیومن ہو، تو اس کرانک مرض کی دواء بھی الیومن ہے۔ ہاں اگر مرض ٹائیفائیڈ بخار یا چوٹ سے شروع ہوا ہے تو مزاجی دواء نہیں دیں گے بلکہ ٹائیفائیڈ اور چوٹ سے مشابہت لکھنے والی ادویہ دیں گے۔

یہ دواء ان تمام امراض، تکلیفات، درد، عادات بد اور اخلاقی خرابیوں میں مجرب ہے، جو ہیلیبورس یا تیگر امزاج انسان کو لگتی ہیں۔ بشرط کہ وہ کسی حاد سبب سے پیدا ہوئی ہو، اور نہ ہی موروثی ہو۔

نظریہ مفرد الاعضاء الثلاثہ کے مطابق الیومن اور اس کے مریض کا عضلاتی اعصابی (خشک سرد) مزاج ہے۔ مریض کے عضلات میں تحریک، غدود میں تسکین اور اعصاب میں تحلیل ہوتی ہے۔ عضلات میں تحریک کی وجہ سے اسے امراض لگتی ہیں، اور اس کے جسم میں خشکی زیادہ ہوتی ہے۔ الیومن مزاج مریض کو فلورک ایسڈ دواء دینے کے بعد اس کا مزاج بدلنے لگتا ہے۔ وہ اس طرح کہ غدود میں تحریک، اعصاب میں تسکین اور عضلات میں تحلیل ہونے لگتی ہے۔ غدود میں تحریک ہونے کی وجہ سے جسم میں صفراء زیادہ ہونے لگتی ہے اور اس طرح مریض کی امراض کم ہونے لگتی ہیں۔ اس کی خشکی اور گرمی زیادہ ہونے لگتی ہے۔ اس کے عضلات کی تحریک ختم ہونے لگتی ہے۔ الیومن مریض کو گرم تر غذا اور طبّی نسخہ زیادہ موافق ہیں۔ مگر بہت زیادہ گرم تر غذا نہیں دینی چاہیئے۔ اس کے لئے خشک، کھٹی، اور ٹھنڈی غذائیں ٹھیک نہیں ہیں۔ مزید تفصیل کلیات تحقیقات صابر ملتانی اور حکمت کی بک میں ہے۔

استعمال کے اعتبار سے ادویہ کی تین اقسام ہیں۔ کثیر الاستعمال، معتدل الاستعمال اور قلیل الاستعمال ادویہ۔ معتدل الاستعمال ادویہ میں سے ہے۔ اس دواء کے ایک سال میں 5 یا 10 کرانک مریض آہی جاتے ہیں۔

منہ پر ہی سخت کلامی کرنے والا۔ مگر یہ لوگ اخلاقی طور پر بہت اچھے، ہنس مکھ، رشتے نبھانے والے اور مدد کرنے والے ہوتے ہیں۔ منفی سوچ۔ نا قابل ہضم اشیاء کھانے کی عادت۔ سخت مزاج اور چہرے پر سختی۔ سنجیدہ۔ غمگین۔ چڑچڑا۔ حساس۔ چھونے سے نفرت۔ مشت زنی کی عادت۔ تنگ کپڑے سے نفرت۔ باتونی۔

دودھ سے نفرت۔ زیادہ نمک کھانے کی عادت۔ سیال اشیاء سے نفرت۔ ٹھنڈے پانی کی پیاس مگر پانی جذب نہ کر سکنا۔ آنتوں میں قوت جاذبہ کی کمی۔

دائیں جانب (حلق کی دائین جانب)۔ سردی مزاج۔ کام پسند۔ موسم کی تبدیلی سے، اور کھانے کے بعد تکلیفات کا زیادہ ہونا۔ زیادہ تر تکلیفات کا صبح کے وقت بڑھنا۔

بارعب آواز۔ زبان پر پھٹکڑی جسی سفید مکمل تہہ کا ہونا۔ چہرے پر سختی اور سنجیدگی۔ بڑے بڑے نین نکش اور ہاتھون والا۔

جسم کے کسی حصہ سے پھٹکڑی جیسی رطوبات کا اخراج جیسا کہ پھٹکڑی جیسا زکام یا پاخانہ وغیرہ۔ شدید ترین قبض۔ سوزاک کا رجحان۔ شدید دمہ خصوصا کندم کی کٹائی کے وقت۔ مٹی سے الرجی۔ زبان اور جسم انتہائی خشک۔ سوزاک۔ منہ آنا اور زبان پر دانے بننا۔ دائیں گردہ میں پتھری۔

الیومن:۔ منہ پر ہی سخت کلامی کرنے والا، اس علامت کی مدد سے 3 کیس حل ہوئے ہیں۔ جلد سخت ہونا۔ شدید ترین قبض ہونا، حاجت ہوتی ہے مگر پاخانہ نہیں آتا۔ معدہ کے بہت سے مسائل ہونا خصوصا بدہضمی، گیس، ڈکاریں، تیزابیت، کبھی کبھی مروڑ پڑنا۔ زیادہ تر تکلیفات بائیں جانب ہونا۔ جسم سے پھٹکڑی جیسی رطوبات کے نکلنے کا رجحان، زیادہ تر کیس اور پہلا کیس اس علامت کی مدد سے حل ہوا، ایک مریض نے کہا کہ اسے پھٹکڑی جیسا زکام لگتا ہے اور ایک نے کہا کہ اسے پھٹکڑی جیسا پاخانہ آتا ہے۔ سوزاک۔ سخت جسم۔

پیشاب زیادہ آنا۔ بائیں رخسار ناک کے قریب کھنچاؤ۔ کبھی کبھی دائیں ہاتھ میں رعشہ (مگنیشیا فاس، فاسفورک ایسڈ، سیلینم)۔ خشکی بے حد زیادہ۔ سر کا بھاری ہونا، درد کرنا، زیادہ دوپہر کو۔

- دماغی علامات:
- خواہش و نفرت:
- علامات عامہ:
- جسمانی ساخت:
- جسمانی علامات:
- استعمال:

26۔ایلوسکوٹرینامزاج شخصیت کا تعارف

Aloe socotrina

❖ دواء کا تعارف

مریض کا کرانک مرض کچھ بھی ہو،ایک ہو یا چار ہوں، اگر اس کا مزاج پیلیڈیم ہو، تو اس کرانک مرض کی دواء بھی پلیڈیم ہے۔ہاں اگر مرض ٹائیفائیڈ بخار یا چوٹ سے شروع ہوا ہے تو مزاجی دواء نہیں دیں گے بلکہ ٹائیفائیڈ اور چوٹ سے مشابہت لکھنے والی ادویہ دیں گے۔

یہ دواء ان تمام امراض ، تکلیفات ، درد، عادات بد اور اخلاقی خرابیوں میں مجرب ہے،جو ہیلیبورس بائیگر امزاج انسان کو لگتی ہیں۔بشرط کہ وہ کسی حاد سبب سے پیدا ہوئی ہو،اور نہ ہی موروثی ہو۔

نظریہ مفرد الاعضاء الثلاثہ کے مطابق فلورک ایسڈ اوراس کے مریض کا عضلاتی اعصابی (خشک سرد)مزاج ہے۔ مریض کے عضلات میں تحریک،غدود میں تسکین اور اعصاب میں تحلیل ہوتی ہے۔عضلات میں تحریک کی وجہ سے اسے امراض لگتی ہیں،اوراس کے جسم میں خشکی زیادہ ہوتی ہے۔فلورک ایسڈ مزاج مریض کو فلورک ایسڈ دواء دینے کے بعد اس کا مزاج بدلنے لگتا ہے۔وہ اس طرح کہ غدود میں تحریک،اعصاب میں تسکین اور عضلات میں تحلیل ہونے لگتی ہے۔غدود میں تحریک ہونے کی وجہ سے جسم میں صفراء زیادہ ہونے لگتی ہے اوراس طرح مریض کی امراض کم ہونے لگتی ہیں۔اس کی خشکی اور گرمی زیادہ ہونے لگتی ہے۔اس کے عضلات کی تحریک ختم ہونے لگتی ہے۔فلورک ایسڈ مریض کو گرم تر غذا اور طبّی نسخہ زیادہ موافق ہیں۔مگر بہت زیادہ گرم تر غذا نہیں دینی چاہئے۔اس کے لئے خشک، کھٹی،اور ٹھنڈی غذائیں ٹھیک نہیں ہیں۔مزید تفصیل کلیات تحقیقات صابر ملتانی اور حکمت کی بک میں ہے۔

استعمال کے اعتبار سے ادویہ کی تین اقسام ہیں۔ کثیر الاستعمال، معتدل الاستعمال اور قلیل الاستعمال ادویہ۔ یہ ان ادویہ میں سے ہے، جس کا مریض سالوں میں کوئی ایک مریض آتا ہے۔ میرے پاس ۱۰ سالوں میں ایک ہی آیا تھا۔ یہ قلیل الاستعمال ادویہ میں سے ہے۔

بائیں جانب۔ گرم مزاج۔ عیاش۔ دماغی کام سے نفرت۔ بادل کے وقت بدمزاجی۔ یہ دواء آنتوں اور رحم پر سب سے زیادہ گہرا اثر رکھتی ہے۔ صبح 7 بجے دست ۔ کھانے کے بعد اکثر تکلیفات کا بڑھنا اور پیدا ہونا۔ قبض۔ سخت پاخانہ بھی بغیر احساس کے گر جائے۔ انگور کی طرح گچھے دار بواسیر کا شدید رجحان۔ بواسیر کے درد کو ٹھنڈے پانی کے لگانے سے آرام ہو۔ اگر کسی کو کسی حکیم نے ایلو (مادی) صورت میں زیادہ مقدار میں استعمال کروایا ہو اور بہت سے تکلیفات میں مریض گرفتار ہو تو اس سے ہماری ہومیوپیتھی کی دواء ایلوسکوٹرینا سے مکمل آرام مل جاتا ہے۔اس سے ہمارے قانون شفاء (علاج بالمثل) کا ثبوت ملتا ہے۔ یہ ہی معاملہ سلفر (گندھک)، نیٹرم میور (عام سادہ نمک)، کیپسیکم (سرخ مرچ)، زنجیبر (ادرک)، کالچیکم، (سرنجان) پیپر نائیگرم (کالی مرچ)، سٹرامونیم (دھتورا)، کیمفر (کافور)، کروٹن ٹیگ (جمال

گوٹہ)، نکس وامیکا (کچلا)، نکس موسکاٹا (جائفل)، اسافوٹیڈا (ہینگ)، آرسینکم البم (سفید سنکھیا)، مرک سال (پارہ)، کیوپرم میٹ (تانبا)، اوپیم (افیون)، اور الیومن (پھٹکڑی) کا ہے۔

ایلوسکوٹرینا:- عیاش .- پاخانہ کا یکدم بے اختیار نیچے گر جانا۔ کھانے کے بعد فورنا پاخانہ آجانا۔اس کا ابھی تک کوئی مریض دیکھنے کو نہیں ملا۔

- دماغی علامات:
- خواہش ونفرت:
- علامات عامہ:
- جسمانی ساخت:
- جسمانی علامات:
- استعمال:

27۔اناکارڈیم مزاج شخصیت کا تعارف

Anacardium orientale

❖ دواء کا تعارف

مریض کا کرانک مرض کچھ بھی ہو،ایک ہو یا چار ہوں، اگر اس کا مزاج پیلیڈیم ہو، تو اس کرانک مرض کی دواء بھی پلیڈیم ہے۔ہاں اگر مرض ٹائیفائیڈ بخار یا چوٹ سے شروع ہوا ہے تو مزاجی دواء نہیں دیں گے بلکہ ٹائیفائیڈ اور چوٹ سے مشابہت لکھنے والی ادویہ دیں گے۔

یہ دواء ان تمام امراض، تکلیفات، درد، عادات بد اور اخلاقی خرابیوں میں مجرب ہے، جو ہیلیبورس یا نیگر امزاج انسان کو لگتی ہیں۔بشرط کہ وہ کسی حاد سبب سے پیدا ہوئی ہو، اور نہ ہی موروثی ہو۔

نظریہ مفرد الاعضاء الثلاثہ کے مطابق فلورک ایسڈ اور اس کے مریض کا عضلاتی اعصابی (خشک سرد) مزاج ہے۔مریض کے عضلات میں تحریک، غدود میں تسکین اور اعصاب میں تحلیل ہوتی ہے۔عضلات میں تحریک کی وجہ سے اسے امراض لگتی ہیں، اور اس کے جسم میں خشکی زیادہ ہوتی ہے۔فلورک ایسڈ مزاج مریض کو فلورک ایسڈ دواء دینے کے بعد اس کا مزاج بدلنے لگتا ہے۔وہ اس طرح کہ غدود میں تحریک، اعصاب میں تسکین اور عضلات میں تحلیل ہونے لگتی ہے۔غدود میں تحریک ہونے کی وجہ سے جسم میں صفراء زیادہ ہونے لگتی ہے اور اس طرح مریض کی امراض کم ہونے لگتی ہیں۔اس کی خشکی اور گرمی زیادہ ہونے لگتی ہے۔اس کے عضلات کی تحریک ختم ہونے لگتی ہے۔فلورک ایسڈ مریض کو گرم تر غذا اور طبّی نسخہ زیادہ موافق ہیں۔مگر بہت زیادہ گرم تر غذا نہیں دینی چاہئے۔اس کے لئے خشک، کھٹی، اور ٹھنڈی غذائیں ٹھیک نہیں ہیں۔مزید تفصیل کلیات تحقیقات صابر ملتانی اور حکمت کی بک میں ہے۔

استعمال کے اعتبار سے ادویہ کی تین اقسام ہیں۔کثیر الاستعمال، معتدل الاستعمال اور قلیل الاستعمال ادویہ۔معتدل الاستعمال ادویہ میں سے ہے۔اس دواء کے ایک سال میں 5 یا 10 کرانک مریض آہی جاتے ہیں۔

بائیں جانب۔سرد مزاج۔کام پسند۔

دو ضمیرہ۔اچھائی اور برائی کی ذہن میں جنگ۔ہر کام کے فوائد اور نقصانات جاننے کے بعد ہی اس کے کرنے یا نہ کرنے کے بارے میں فیصلہ کرنا۔

بے حد محتاط۔

دوسروں کو بہت زیادہ نصیحتیں کرنے والا۔

ہر معاملہ میں مستقبل کی سوچنے والا۔

ہر کام اور آڈیئے کے بارے میں پہلے اس کا منفی پہلوں سوچنا۔

سخت مزاج اور سخت کلامی کرنے والا۔

اپنی ہی منوانے والا، یہ علامت بڑی شدت کے ساتھ اناکارڈیم مزاج لوگوں میں موجود ہوتی ہے، جب کسی کام کے کرنے کا فیصلہ کر لیا تو وہ کرنا ہی کرنا ہے، دوسرا اس کے بارے جو بھی کہے، آپ اسے نہ کرنے پر راضی نہیں کر سکتے، جب کسی کام کے کرنے کا پختہ ارادہ کر لیا تو وہ کرنا ہی کرنا ہے، آپ اسے نہ کرنے کی جتنی بھی دلیلیں دیں، وہ اسے ترک نہیں کرے گا۔

تیز مزاج۔ مطلب پرست۔ حافظہ کی کمزوری۔ علالت یاد وطن۔ بڑے گوشت سے تکلیفات کا زیادہ ہونا۔ قبض۔ خشکی۔ دبلا۔ چوڑے چہرے والا۔ ابھرے گالوں والا۔ جسم کے مختلف جگہوں پر بھاری پن کا احساس۔ مغرب کے بعد غمگینی۔ مستقل مزاج۔ کاروباری ذھن۔

اناکارڈیم دو ضمیرہ (کسی کام کی اچھائی یا برائی کے بارے فیصلہ کرنا مشکل ہو)، اس علامت کی مدد سے بہت زیادہ کیس حل ہوئے ہیں۔ بے حد محتاط۔ سخت مزاج۔ موٹے موٹے گال اور سخت چہرا۔ ہر معاملہ میں مستقبل کی سوچنے والا اور مستقبل کی بہت زیادہ فکر۔ صرف اپنی بات ماننے والا، اس اس طرح کہ جس کام کے بارے میں یہ ذھن میں بیٹھ جائے کہ وہ کرنا ہے تو وہ ضرور کر دینا ہے، کسی کی بھی نہیں ماننی، جس کام کے بارے ذھن میں یہ طے کر لیا کہ اسے نہیں کرنا تو نہیں کرنا، دوسرے کی کوئی بات نہیں کرنی اس علامت کی مدد سے ایک کیس حل ہوا ہے۔ مغرب کے بعد غمگینی، اس علامت کی مدد سے کچھ کیس حل ہوئے ہیں۔ کھانے کے فورن بعد پاخانہ آنا، جس کو IBS کہا جاتا ہے، اس دواء کے بہت سے مریضوں کو یہ بیماری ہوتی ہے۔ اکثر اوقات کھاتے رہنا، اس کے باوجود موٹانہ ہونا، اس لئے کہ ان کو کھایا پیا لگتا نہیں ہے۔ عموم دبلے پتلے اور بڑی بڑی گالوں والے ہوتے ہیں۔ بڑے گوست سے تکلیفات بڑھنا، یہ علامت اس کے ہر مریض میں ہوتی ہے۔

❖ دماغی علامات:

❖ خواہش ونفرت:

❖ علامات عامہ:

❖ جسمانی ساخت:

❖ جسمانی علامات:

❖ استعمال:

28۔پٹر ولیم مزاج شخصیت کا تعارف

Petroleum

❖ دواء کا تعارف

مریض کا کرانک مرض کچھ بھی ہو،ایک ہو یا چار ہوں، اگراس کامزاج پیلیڈیم ہو، تواس کرانک مرض کی دواء بھی پلیڈیم ہے۔ہاں اگر مرض ٹائیفائیڈ بخار یا چوٹ سے شروع ہوا ہے تو مزاجی دواء نہیں دیں گے بلکہ ٹائیفائیڈ اور چوٹ سے مشابہت لکھنے والی ادویہ دیں گے۔

یہ دواء ان تمام امراض، تکلیفات، درد، عادات بد اور اخلاقی خرابیوں میں مجرب ہے، جو ہیلیبورس یا ٹیگرامزاج انسان کو لگتی ہیں۔بشرط کہ وہ کسی حادسبب سے پیدا ہوئی ہو، اور نہ ہی موروثی ہو۔

استعمال کے اعتبار سے ادویہ کی تین اقسام ہیں۔ کثیر الاستعمال، معتدل الاستعمال اور قلیل الاستعمال ادویہ۔یہ ان ادویہ میں سے ہے، جس کا مریض سالوں میں کوئی ایک مریض آتا ہے۔ میرے پاس ۱۰سالوں میں ایک ہی آیا تھا۔یہ قلیل الاستعمال ادویہ میں سے ہے۔

نظریہ مفرد الاعضاء الثلاثہ کے مطابق فلورک ایسڈ اور اس کے مریض کا عضلاتی اعصابی (خشک سرد) مزاج ہے۔ مریض کے عضلات میں تحریک، غدود میں تسکین اور اعصاب میں تحلیل ہوتی ہے۔عضلات میں تحریک کی وجہ سے اسے امراض لگتی ہیں، اور اس کے جسم میں خشکی زیادہ ہوتی ہے۔فلورک ایسڈ مزاج مریض کو فلورک ایسڈ دواء دینے کے بعد اس کا مزاج بدلنے لگتا ہے۔وہ اس طرح کہ غدود میں تحریک، اعصاب میں تسکین اور عضلات میں تحلیل ہونے لگتی ہے۔غدود میں تحریک ہونے کی وجہ سے جسم میں صفراء زیادہ ہونے لگتی ہے اور اس طرح مریض کی امراض کم ہونے لگتی ہیں۔اس کی خشکی اور گرمی زیادہ ہونے لگتی ہے۔اس کے عضلات کی تحریک ختم ہونے

لگتی ہے۔فلورک ایسڈ مریض کو گرم تر غذااور طبّی نسخہ زیادہ موافق ہیں۔مگر بہت زیادہ گرم تر غذا نہیں دینی چاہئے۔اس کے لئے خشک، کھٹی، اور ٹھنڈی غذائیں ٹھیک نہیں ہیں۔مزید تفصیل کلیات تحقیقات صابر ملتانی اور حکمت کی بک میں ہے۔

بائیں جانب۔بے حد سر د مزاج۔کام پسند۔تشدد آمیز، بہت زیادہ لڑاکااور ہر وقت غصہ کے آثار کا چہرے پر ہونا۔پٹرول کی آگ جیسا شدید ترین غصہ ور۔غصہ کے وقت ہر ایک کو گالیاں دینے والااور لعن کرنے والا۔بے ادب۔ڈر سے پیدا شدہ تکلیفات۔بے خوابی۔اکساہٹ۔ہذیان۔چڑچڑا۔بدمزاج۔پست ہمت۔خاموش طبع۔ کنجوس۔ سنجیدہ۔ تھوکنے کی عادت۔ مردنی کے دورے۔ نصف شب کو سینہ بیٹھنے کا ایسا احساس جس کی وجہ سے کچھ نہ کچھ کھاناپڑے۔اس بات کا وہم کہ میرے ساتھ کوئی سویا ہوا ہے یا میں دو ہوں۔ گردن میں شدید اکڑاؤاور سیسہ کی طرح بھاری پن جس کی وجہ سے بار بار سر کو ہلاناپڑے۔نامردگی اور غلبہ شہوت۔پٹرول کے کارخانے میں کام کرنے کے اثرات بد اور کھانسی۔بالوں کا گرنا۔خون کی کمی۔روشنی، شور، چھونے سے ذکی الحس اور کپڑا لگنے سے تکلیفات کا زیادہ ہونا۔دماغی محنت سے تکلیفات کا زیادہ ہونا۔کھانے کے بعد تکلیفات کا بڑھنا۔تھائی رائیڈ فیور جس میں سردی بہت زیادہ لگتی ہے۔یہ بخار عموماشام کے وقت آتا ہے۔سال میں بار بار بخار کا لوٹ کر آنا۔(برائی اونیا، رسٹاکس، جلسیمیم، پیٹیشیا، ایپس)

پٹرولیم:۔پٹرول کی آگ جیسا شدید ترین غصہ ور . بہت بد تمیز۔ہر ایک کو گالیاں دینے والے۔لڑاکے۔اپنے ساتھ کسی کے سوئے ہوئے ہونے کا وہم، اس دواء کا ایک ہی مریض دیکھااور اس علامت کی مدد سے اس کی دواء تک پہنچا۔ٹائیفائیڈ کی ہسٹری کا وجود۔ گردن میں اکڑاؤ۔رات کو بہت بھوک لگنا۔سردی زیادہ لگنااور موسم گرماں میں بھی پنکھے سے پرہیز کرنا۔بے خوابی۔

- **دماغی علامات:**
- **خواہش و نفرت:**
- **علامات عامہ:**
- **جسمانی ساخت:**
- **جسمانی علامات:**
- **استعمال:**

29۔سٹرامونیم مزاج شخصیت کا تعارف

Stramonium

❖ دواء کا تعارف

مریض کا کرانک مرض کچھ بھی ہو،ایک ہو یا چار ہوں،اگراس کا مزاج پیلیڈیم ہو،تواس کرانک مرض کی دواء بھی پلیڈیم ہے۔ہاں اگر مرض ٹائیفائیڈ بخار یا چوٹ سے شروع ہوا ہے تو مزاجی دواء نہیں دیں گے بلکہ ٹائیفائیڈ اور چوٹ سے مشابہت لکھنے والی ادویہ دیں گے۔

یہ دواء ان تمام امراض، تکلیفات، درد، عادات بد اور اخلاقی خرابیوں میں مجرب ہے،جو ہیلیبورس یا نیگر امزاج انسان کو لگتی ہیں۔بشرط کہ وہ کسی حاد سبب سے پیدا ہوئی ہو،اور نہ ہی موروثی ہو۔

نظریہ مفرد الاعضاء الثلاثہ کے مطابق فلورک ایسڈ اوراس کے مریض کا عضلاتی اعصابی (خشک سرد)مزاج ہے۔مریض کے عضلات میں تحریک، غدود میں تسکین اور اعصاب میں تحلیل ہوتی ہے۔عضلات میں تحریک کی وجہ سے اسے امراض لگتی ہیں،اوراس کے جسم میں خشکی زیادہ ہوتی ہے۔فلورک ایسڈ مزاج مریض کو فلورک ایسڈ دواء دینے کے بعد اس کا مزاج بدلنے لگتا ہے۔وہ اس طرح کہ غدود میں تحریک،اعصاب میں تسکین اور عضلات میں تحلیل ہونے لگتی ہے۔غدود میں تحریک ہونے کی وجہ سے جسم میں صفراء زیادہ ہونے لگتی ہے اوراس طرح مریض کی امراض کم ہونے لگتی ہیں۔اس کی خشکی اور گرمی زیادہ ہونے لگتی ہے۔اس کے عضلات کی تحریک ختم ہونے لگتی ہے۔فلورک ایسڈ مریض کو گرم تر غذااور طبّی نسخہ زیادہ موافق ہیں۔مگر بہت زیادہ گرم تر غذا نہیں دینی چاہئے۔اس کے لئے خشک، کھٹی،اور ٹھنڈی غذائیں ٹھیک نہیں ہیں۔مزید تفصیل کلیات تحقیقات صابر ملتانی اور حکمت کی بک میں ہے۔

استعمال کے اعتبار سے ادویہ کی تین اقسام ہیں۔کثیر الاستعمال،معتدل الاستعمال اور قلیل الاستعمال ادویہ۔یہ کثیر الاستعمال ادویہ میں سے ہے۔اس دواء کے ایک سال میں بہت زیادہ کرانک مریض جاتے ہیں۔

بائیں جانب۔سرد مزاج۔غمگین۔آرام پسند۔**مسلسل واہیات،بے ہودہ اور بے وقوفانہ گفتگو کرنے والا۔** متکبر۔ہوائی قلعے۔بد صورت۔کندا۔توہمات کی کثرت۔تھوکنے کی عادت۔حلق کا بار بار خشک ہونا۔شہوت پرست اور پاگلوں کی طرح مشت زنی کرنے والا۔مشت زنی سے عضو کا چھوٹا رہ جانا۔ہاتھ ہر وقت آلات تناسل پر رہے۔مرگی کے دورے۔پاگل پن۔ہذیان۔اندھیرے،چمک دار اشیاء اور پانی سے ڈر۔غمگین۔متکبرانہ لہجہ میں بات کرنے والا۔وحشی۔بزدل۔جب پاگل ہو جائے تو مذہبی جنون (دوسروں کو بار بار نیکی کی نصیحت کرنے والا) ہوتا ہے۔غصہ ور۔اسہال کا رجحان۔دھوپ سے شدید سر درد۔نمایاں غنودگی۔گہری نیند۔صبح کے وقت تکلیفات کا بڑھنا۔سٹرامونیم ہائی پوٹینسی میں اچھا رزلٹ دیتی ہے۔دھتورا کو حکماء قوت باہ کو بڑھانے کے لئے استعمال کرواتے ہیں۔اگر دھتورا زیادہ کھایا جائے تو جان لیوا بھی ہو سکتا ہے۔اس لئے کہ یہ زہر ہے۔زبان کی لکنت میں اچھا رزلٹ ہے۔

سٹرامونیم:۔مسلسل واہیات، بے ہودہ اور بے وقوفانہ گفتگو کرنے والا،اس علامت کی مدد سے بہت زیادہ کیس حل ہوئے ہیں۔شہوت پرست اور مشت زنی کا دائمی مریض، حتیٰ کی مشت زنی سے عضو کا ٹیڑا ہو جانا۔اکثر تکلیفات بائیں جانب۔انتہائی باتونی۔مغرور۔خیالات میں اپنے دشمن سے لڑنا۔خیال میں کسی ملک کا بادشاہ بن جانا یا کوئی بڑی شخصیت بن جانا۔تھوکنے کی عادت۔نیم پاگل۔پانی سے ڈر،اس علامت کی مدد سے بھی ایک کیس حل ہوا ہے۔صبح کا پاخانہ کرنے کے بعد چار گھنٹے تک مقعد میں شدید جلن۔

بہت زیادہ پریشان اور اس پریشانی کی وجہ سے بہت سی تکلیفات کا پیدا ہونا، یہ اس دواء کی بہت ہی اہم علامت ہے۔مذہبی رجحان۔

نیٹرم میور سٹرامونیم کی بہتریں اور سب سے بڑی معاون دواء ہے۔

- ❖ **دماغی علامات:**
- ❖ **خواہش و نفرت:**
- ❖ **علامات عامہ:**
- ❖ **جسمانی ساخت:**
- ❖ **جسمانی علامات:**
- ❖ **استعمال:**

30۔ویریٹرم البم مزاج شخصیت کا تعارف

Veratrum viride

❖ دواء کا تعارف

مریض کا کرانک مرض کچھ بھی ہو،ایک ہو یا چار ہوں، اگر اس کامزاج پیلیڈیم ہو، تو اس کرانک مرض کی دواء بھی پلیڈیم ہے۔ ہاں اگر مرض ٹائیفائیڈ بخار یا چوٹ سے شروع ہوا ہے تو مزاجی دواء نہیں دیں گے بلکہ ٹائیفائیڈ اور چوٹ سے مشابہت لکھنے والی ادویہ دیں گے۔

یہ دواء ان تمام امراض ، تکلیفات ، درد ، عادات بد اور اخلاقی خرابیوں میں مجرب ہے ، جو ہیلیبورس یا دیگر امزاج انسان کو لگتی ہیں۔ بشرط کہ وہ کسی حاد سبب سے پیدا ہوئی ہو، اور نہ ہی موروثی ہو۔

نظریہ مفرد الاعضاء الثلاثہ کے مطابق فلورک ایسڈ اور اس کے مریض کا عضلاتی اعصابی (خشک سرد) مزاج ہے۔ مریض کے عضلات میں تحریک، غدود میں تسکین اور اعصاب میں تحلیل ہوتی ہے۔ عضلات میں تحریک کی وجہ سے اسے امراض لگتی ہیں، اور اس کے جسم میں خشکی زیادہ ہوتی ہے۔ فلورک ایسڈ مزاج مریض کو فلورک ایسڈ دواء دینے کے بعد اس کا مزاج بدلنے لگتا ہے۔ وہ اس طرح کہ غدود میں تحریک، اعصاب میں تسکین اور عضلات میں تحلیل ہونے لگتی ہے۔ غدود میں تحریک ہونے کی وجہ سے جسم میں صفراء زیادہ ہونے لگتی ہے اور اس طرح مریض کی امراض کم ہونے لگتی ہیں۔ اس کی خشکی اور گرمی زیادہ ہونے لگتی ہے۔ اس کے عضلات کی تحریک ختم ہونے لگتی ہے۔ فلورک ایسڈ مریض کو گرم تر غذا اور طبّی نسخہ زیادہ موافق ہیں۔ مگر بہت زیادہ گرم تر غذا نہیں دینی چاہیئے۔ اس کے لئے خشک، کھٹی، اور ٹھنڈی غذائیں ٹھیک نہیں ہیں۔ مزید تفصیل کلیات تحقیقات صابر ملتانی اور حکمت کی بک میں ہے۔

استعمال کے اعتبار سے ادویہ کی تین اقسام ہیں۔ کثیر الاستعمال، معتدل الاستعمال اور قلیل الاستعمال ادویہ۔ معتدل الاستعمال ادویہ میں سے ہے۔ اس دواء کے ایک سال میں 5 یا 10 کرانک مریض آہی جاتے ہیں۔

ویریٹرم البم کی آزمائش سے معلوم ہوتا ہے کہ اس میں دست لانے اور آنتوں کو خالی کرنے کی خاصیت موجود ہے۔ یہ ہومیو استعمال کے لئے رہنما کن نشان ہے۔

یہ دواءِ مزاجی اور حادثاتی طور پر استعمال ہوتی ہے۔ وریٹرم مزاج کے لوگ بھی ملتے ہیں۔ جو دست لگنے کے بعد ہمیشہ اسی کیفیت اور حالت میں چلے گئے۔ اگرچہ پہلے ان کا کوئی اور مزاج تھا۔ حادثاتی طور پر کیمفر اور پوڈوفائلم کی طرح ہیضہ کی دواء ہے۔ وریٹرم ہیضہ زیادہ تر بچوں اور بوڑھوں میں دیکھنے میں ملتا ہے۔

وریٹرم کی تین مخصوص علامات اور مکمل تصویر ہیں۔ تمام اخراجات مقدار میں زیادہ، مردنی (یک دم تمام طاقتِ بدن کا سلب ہو جانا)، اور ٹھنڈک خصوصاً سانس کا ٹھنڈا ہونا ہے۔ ان علامات کی تفصیل اس طرح ہے کہ:

اس کے تمام اخراجات مثلِ دست، پسینہ، قے، پیشاب، اور تھوک مقدار میں زیادہ ہوتے ہیں۔ جس کا نتیجہ جلد جسم سے پانی کا ختم ہو جانا ہوتا ہے۔ اس کے اخراجات نظام جسم کو بالکل نچوڑ دینے والے اور چکر پیدا کرنے والے ہوتے ہیں۔ نیز آنکھوں کے سامنے سیاہی اور غشی پیدا ہو جاتی ہے۔ سیلانِ خون کے ساتھ غشی اور کمزوری بھی وریٹرم کی حد میں آتی ہے۔

مردنی اور انحطاط کلی یعنی طاقت کا جلد جلد سلب ہو جانا اور مکمل کمزوری ہوتی ہے۔

سانس، اور پسینہ ٹھنڈا ہوتا ہے۔ چہرے اور پیشانی پر ٹھنڈا پسینہ ہوتا ہے۔

جلد ٹھنڈی، ارغوانی اور جھریاں پڑی ہوئی ہوتی ہے۔ ہاتھ، چہرہ، اور ٹانگیں برف کی مانند ٹھنڈے ہوتے ہیں۔ جب جلد پر چٹکی لی جائے تو اس کی تہ برابر بنی رہتی ہے۔

چہرہ مردوں کا سا، ناک کی نوک نکلی ہوئی۔

لمبی نید کا ہونا اور غنودگی۔

وریٹرم میں خشکی اور جلن بھی موجود ہے۔ یہ خشکی ناک، منہ، تالو اور حلق میں ملتی ہے۔ ظاہر ہے کہ جب جسم میں پانی کم ہو جائے گا تو خشکی اور جلن پیدا ہو گی۔

وریٹرم میں تشنج اور اینٹھن بھی موجود ہیں۔ کبھی کبھی مریض کی حالت اس حد تک خراب ہو جاتی ہے کہ اسے تشنجی دورے اور مرگی ہونے لگتی ہے۔ یہ تشنج کزاز، جموگا اور مرگی کے ہو سکتے ہیں۔ اس کے اندر خاص طور پر آنکھوں کے اندر تشنج ہوتا ہے۔ پپوٹے مفلوج ہوتے ہیں۔ اس حالت میں بینائی کا جاتے رہنا یا آنکھوں کے سامنے ستارے یا رتوندھی پائی جاتی ہے۔

ویریٹرم کے دست گزر جانے کے بعد قبض بھی ہو جایا کرتی ہے۔ یہ آنتوں کی کمزوری کا نتیجہ اور جسم کا ردِ عمل ہوتا ہے۔ پاخانہ بڑا، سخت، سدے دار، سیاہ سدے، مبرز میں سستی، اور پیروں میں بار بار حاجت کا احساس ہونا۔

ویریٹرم شدید درد پیدا کرنے والی دواء ہے۔ اس کے درد عموماً عصبی ہوتے ہیں۔ چاہے وہ سر کے یا حیض کے ہوں ان کے ساتھ دست، قے، پیشانی پر ٹھنڈا پسینہ اور بے حد کمزوری ضرور ہوتی ہے۔

بخار میں بھی یہ دواء کام آتی ہے۔ جب تمام جسم ٹھنڈا، اور اس میں ٹھنڈک دوڑتی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ بعض مرتبہ چہرے اور ہاتھوں پر گرمی اور سرخی بھی ہوتی ہے۔ اندرونی جاڑا سر سے انگوٹھوں تک فوراً دوڑ جاتا ہے۔ پیٹھ اور بازوں پر مسلسل جاڑا ہوتا ہے۔ شکم میں ٹھنڈک کا احساس۔ چاندپر اس طرح سردی کا احساس جیسے برف رکھی ہو۔ ناک ٹھنڈی، چہرہ ٹھنڈا، زبان ٹھنڈی، بازوؤں، ٹانگوں اور چہرے پر نیلا پن ہوتا ہے۔ سب سے مخصوص نشان سانس ٹھنڈی اور مقدار میں زیادہ دست کا ہونا ہے۔

بخار میں ہذیان اور لمبی نیند کا ہونا۔ یہ ہذیان بہت شدت کا اور تشدد بھرا ہو سکتا ہے۔ مریض تشدد سے کپڑے پھاڑ دیتا اور اپنے جوتوں کے ٹکڑے ٹکڑے اڑا دیتا ہے۔ ان ٹکڑوں کو کھا جاتا ہے۔ جسم کی رطوبت از قسم پاخانہ اور پیشاب وغیرہ کھا جاتا ہے۔ دوڑنے کی کوشش کرتا، شور وغل کرتا، گالیاں دیتا، اور قسمیں کھاتا ہے۔ ہنیمن نے کہا ہے کہ: دنیا کے ایک تہائی پاگلوں کا ویریٹرم سے علاج کیا جا سکتا ہے۔

جسمانی گندی رطوبات کا کھانا ویریٹرم کا مخصوص فعل ہے۔ ایک بچہ اپنا پاخانہ کھاتا تھا اور گلیوں میں پڑے گوبر کی طرف رغبت سے دوڑتا تھا۔ اسے ویریٹرم نمبر 2 ایک ماہ تک دن میں 3 بار دیا گیا۔ وہ درست ہو گیا۔ اس دواء میں گندگی والی دیوانگی کے ساتھ مذہبی اور شہوانی دیوانگی بھی پائی جاتی ہے۔ اس میں خواہش نفسانی کی زیادتی اور ہر کس و ناکس کا بوسہ لینے کی خواہش پائی جاتی ہے۔ ان تمام پاگل پن سے قبل مریض میں دست کی ہسٹری ضرور ہوتی ہے۔ اس لئے کہ یہ پاگل پن ان دستوں کا ہی نتیجہ ہوتا ہے۔

کیمفر کی طرح ویریٹرم بھی ہیضہ کی سی کیفیت ظاہر کرتی ہے۔ کیمفر اور ویریٹرم کے درمیان فرق 37 ایکیوٹ میڈ سن میں بیان ہو چکا۔

سب سے اہم بات یہ یاد رکھنا کہ وریٹرم کے دست اور قے کیمفر سے بہت زیادہ اور بار بار ہوتے ہیں۔ کیمفر کے مریض کی سانس گرم اور وریٹرم کی ٹھنڈی ہوتی ہے۔ وریٹرم کے دست سبزی مائل پچکاری کی طرح چلنے والے جھلی کے ٹکڑوں سے ملے ہوتے ہیں۔ شکم میں کاٹنے والا درد ہوتا ہے۔ ہاتھوں اور پاؤں سے شروع ہو کر تمام جسم پر پھیلنے والی اینٹھن اور اکڑاؤ ہوتی ہے۔ سب تکلیفات ذرا سی حرکت سے بڑھ جاتی ہیں۔ پاخانے کے دوران پیشانی پر ٹھنڈا پسینہ ہوتا ہے۔ کلینک میں کیمفر کے وریٹرم سے زیادہ مریض آتے ہیں۔ میں نے پانچ سالوں میں وریٹرم کے ۶، ۵ مریض ہی دیکھے ہیں اور کیمفر کے لاتعداد مریضوں کا علاج کیا ہے۔

ہنیمن نے ایشیائی ہیضہ کی کیمفر، وریٹرم اور کیوپرم دواء قرار دی ہے۔ میں اس کے ساتھ پوٹو فائلم کا اضافہ کرتا ہوں۔ آزمائش کرکے جن علامات کے بارے میں بتایا تھا۔ آج بھی وہ ویسی ہی سچی ہیں جتنی کہ ہنیمن کے زمانہ میں تھیں۔ ان کی صداقت پر کبھی حرف نہیں آئے گا۔ ان کے اثرات ماضی، حال اور استقبال میں یکساں ہیں۔ یہ ہومیو پیتھک کی خصوصیت ہے کہ جو دواء آزمائش کرکے اہل فن کے سامنے پیش ہو جاتی ہے اور مٹیریامڈیکا میں شامل ہو جاتی ہے۔ وہ کبھی بھی نہیں بدلتی اور نہ ہی بین ہوتی ہے۔ بچوں کے ہیضہ میں عموما پوڈوفائلم دواء ہوتی ہے۔

وریٹرم کا اثر آلات تنفس پر بھی بہت تیزی کے ساتھ ہوتا ہے۔ کتنی ہی مرتبہ اس سے نمونیہ کے مریضوں کو درست کیا گیا ہے۔ جب کہ وریٹرم کی علامات اور خصوصیات موجود تھیں۔ مگر نمونیہ میں سرسراہٹ اس کا خاص نشان ہے۔ ہوا کی نالی، پھیپھڑوں کی نالیوں، سینہ، اور سینہ کی سامنے والی ہڈی کے درمیان سرسراہٹ تھی۔ بیرونی طور پر چھونے سے درد ہوتا تھا۔ نگلنے پر کسی قسم کا درد نہ تھا۔ کسی کسی وقت کھانسی ہوتی تھی۔ جس سے سینے میں درد ہوتا تھا۔ وریٹرم 1m دن میں تین بار دیا جاتا رہا۔ آہستہ آہستہ مریض درست ہو گیا۔ [میں کہتا ہوں کہ 200 ہی کافی تھی اور دن میں ایک بار دینا ہی کافی تھا۔ جب کہ 200 کے ایک قطرے کا کم از کم 5 دن اثر ہوتا ہے۔ اگر ہزار کی طاقت دینی ہے تو ایک قطرہ ہی کافی ہے۔]

اوپر بیان سے قارئیں کو معلوم ہو گیا ہو گا کہ پیشانی پر ٹھنڈا پسینہ اور مردنی اس دواء کا مخصوص نشان ہے۔ بلالحاظ اس امر کے کہ بیماری کا نام اور مقام کیا ہے۔ ذات الریہ (نمونیا)، ضیُ النفس (سانس کی تنگی)، تپ محرقہ، یا قبض۔ اگر یہ علامت موجود ہے تو اس انسان کی وریٹرم ہیں دواء ہو گی۔

عموما بدہضمی، زیادہ کھانے اور ہتک عزت سے کسی انسان پر وریٹرم البم حالت طاری ہوتی ہے۔اگر زیادہ دیر تک انسان پر وریٹرم کی حالت طاری رہے تو وہ پاگل ہو جاتا ہے۔آپ نے بہت دفع سنا ہوگا کہ فلاں شخص کو دست لگے تو وہ پاگل ہو گیا۔ایسے لوگ اکثر وریٹرم کے ہی مریض ہوتے ہیں۔

وریٹرم البم:۔مذھبی پاگل پن۔مذہبی پاگل پن، بہت زیادہ بے جا نیکی کا حکم دینے والا، اور پیشانی پر ٹھنڈے پسینوں کی کثرت۔اپنی ذمہ داریوں سے بھاگنے والا۔شدید قسم کے دست کی ہسٹری، اور اس کے بار پاگل پن کا شروع ہونا۔جیسے کہ کسی بوڑھے کو دست لگے، وہ پاگل ہو گیا اور اونچی اونچی آذان دینے لگا۔گندی کھانے والا بچہ۔

❖ دماغی علامات

آرام پسند۔**مذہبی، شہوانی، گندگی کھانے والا اور گنگنانے والا پاگل پن۔** وریٹرم البم مزاج کے لوگ پورے پاگل ہوتے ہیں یا نیم پاگل ہوتے ہیں۔بہت زیادہ دعا مانگنے والا۔دوسروں کو بے وقوفوں کی طرح نیکی کا حکم دینے والا۔کسی بد قسمتی پر چیخنا۔دوسروں کے گناہوں اور قصوروں کے متعلق باتیں کرے۔خاموش بیٹھا ہوتا ہے اور جب کوئی چھیڑے تو گالیاں دے۔ہر ایک کا بوسہ لینے کی عادت خصوصا حیض کے دنوں میں۔ مایوس۔لاپرواہ۔کتے کی طرح رونے والا۔اپنی شخصیت سے مایوس اور اپنے آپ کو بد قسمت تصور کرے۔پریشانی، جیسے کوئی گناہ کیا ہو، جس کی زیادتی پیٹ بھر کھانے سے ہو۔بزدل اور پست ہمت۔ڈر سے پیدا شدہ اثرات۔گھر سے بھاگ جانا۔ہتک عزت ناقابل برداشت۔زبان زرد۔کاٹنے اور پھاڑنے کی خواہش کے ساتھ مسلسل غصہ کرنا۔کتے کی طرح رونا اور ناقابل تشفی رولائی۔ہذیان۔باتونی۔ جھوٹا، بہت زیادہ جھوٹ بولنے کی عادت اور کبھی سچ نہ بولے، اس لئے کہ وہ خود نہیں جانتا کہ وہ کیا کہہ رہا ہے۔اکیلا رہنا برداشت نہ ہوسکے۔جنون اور چیزوں کو توڑنے کا خبط۔دھمکانا اور دوسروں کو برا بھلا کہنا۔

❖ خواہش و نفرت

ٹھنڈی اشیاء اور مفرح غذائیں کھانے کی خواہش۔برف کے پانی کی نہ رکنے والی پیاس۔ گرم اشیاء سے نفرت۔

❖ علامات عامہ

بائیں جانب۔

سرد مزاج۔ ٹھنڈے پانی اور ٹھنڈی غذا سے کھانسی بڑھتی ہے۔ مرطوب موسم اور موسم کی تبدیلی سے بائی کے درد بڑھتے ہیں۔ ٹھنڈے پانی اور ہوا سے خشک سرسراہٹ والی کھانسی بڑھتی ہے۔ گرمی اور گرم پانی سے تکلیفات بڑھتی ہے۔

آرام پسند۔ حرکت سے تمام تکلیفات بڑھتی اور آرام کرنے سے قے، کھانسی، اور دیگر تکلیفات میں کمی ہوتی ہے۔ ذراسی محنت سے کمزوری، کھانسی، اور پسینہ ہوتا ہے۔ چلنے سے اعضاء میں جھٹکے، بازوؤں اور ٹانگوں میں عصبی درد، پاؤں اور گھٹنوں میں درد کم ہوتا ہے۔

حیض شروع ہونے اور حیض کے درمیان، پاخانہ سے قبل اور درمیان، نیز بعد میں تکلیفات بڑھتی ہیں۔

ڈر سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔

بائی کے درد مرطوبیت سے بڑھتے ہیں۔

چھونے سے ذکی الحس۔

جھکنے سے درد سر بڑھتا ہے۔ سر کو پیچھے کی طرف پھینکنے سے دمہ میں کمی آتی ہے۔

رات اور صبح جاگنے کے وقت تکلیفات بڑھتی ہے۔

❖ جسمانی ساخت:

میلا چہرہ۔ مردوں کاسا۔ اس پر ٹھنڈا اور مقدار میں زیادہ پسینہ۔

❖ جسمانی علامات

شروع میں بار بار زیادہ مقدار میں دست کی ہسٹری پھر شدید قبض۔ سانس ٹھنڈی، پیشانی پر ٹھنڈا پسینہ اور پیشانی ٹھنڈی۔ پسینہ زیادہ مقدار میں ہونا۔ کھانے کے بعد 4 گھنٹوں تک بوجھ کا احساس۔ وجع المفاصل۔ غیر معمولی غنودگی۔ درد اتنے زیادہ ہوں کہ مریض دیوانہ ہو جائے اور بڑبڑاتا رہے۔

❖ استعمال:

ایکوٹ امراض میں 30 میں صبح دوپہر شام ایک ایک قطرہ۔ اگر 200 میں دینی ہے تو ایک ڈوز کافی ہے۔ کرانک میں 5 دن ایک ایک 30 کی پھر 14 ڈوزیں 200 کی 10,10 دن کے فاصلہ کے ساتھ دیں۔ پھر 1M کی چار ڈوزیں 40,40 دن کے فاصلہ سے دیں۔

31۔ہیپر سلف مزاج شخصیت کا تعارف

Hepar Sulphuris Calcareum

(کیلشیم سلفائیڈ)

❖ دواء کا تعارف اور کلیدی علامات

مریض کا کرانک مرض کچھ بھی ہو، ایک ہو یا چار ہوں، اگر اس کا مزاج ہیپر سلف ہو، تو اس کرانک مرض کی دواء بھی ہیپر سلف ہے۔ہاں اگر مرض ٹائیفائیڈ بخار یا چوٹ سے شروع ہوا ہے تو مزاجی دواء نہیں دیں گے بلکہ ٹائیفائیڈ اور چوٹ سے مشابہت لکھنے والی ادویہ دیں گے۔

یہ دواء ان تمام امراض، تکلیفات، درد، عادات بد اور اخلاقی خرابیوں میں مجرب ہے، جو ہیلیبورس یا ٹیگرامزاج انسان کو لگتی ہیں۔بشرط کہ وہ کسی حادسبب سے پیدا ہوئی ہو، اور نہ ہی موروثی ہو۔

نظریہ مفرد الاعضاء الثلاثہ کے مطابق ہیپر سلف اور اس کے مریض کا عضلاتی اعصابی (خشک سرد)مزاج ہے۔مریض کے عضلات میں تحریک، غدود میں تسکین اور اعصاب میں تحلیل ہوتی ہے۔عضلات میں تحریک کی وجہ سے اسے امراض لگتی ہیں، اور اس کے جسم میں خشکی زیادہ ہوتی ہے۔ہیپر سلف مزاج مریض کو ہیپر سلف دواء دینے کے بعد اس کا مزاج بدلنے لگتا ہے۔وہ اس طرح کہ غدود میں تحریک، اعصاب میں تسکین اور عضلات میں تحلیل ہونے لگتی ہے۔غدود میں تحریک ہونے کی وجہ سے جسم میں صفراء زیادہ ہونے لگتی ہے اور اس طرح مریض کی امراض کم ہونے لگتی ہیں۔اس کی خشکی اور گرمی زیادہ ہونے لگتی ہے۔اس کے عضلات کی تحریک ختم ہونے لگتی ہے۔ہیپر سلف مریض کو گرم تر غذا اور طبّی نسخہ زیادہ موافق ہیں۔مگر بہت زیادہ گرم تر غذا نہیں دینی چاہئے۔اس کے لئے خشک، کھٹی، اور ٹھنڈی غذائیں ٹھیک نہیں ہیں۔مزید تفصیل کلیات تحقیقات صابر ملتانی اور حکمت کی بک میں ہے۔

استعمال کے اعتبار سے ادویہ کی تین اقسام ہیں۔ کثیر الاستعمال، معتدل الاستعمال اور قلیل الاستعمال ادویہ۔ معتدل الاستعمال ادویہ میں سے ہے۔اس دواء کے ایک سال میں 5 یا 10 کرانک مریض آہی جاتے ہیں۔ایکیوٹ کیس بہت زیادہ آتے ہیں۔ بلکہ ہر روز اس کے کیس آتے ہیں۔

یہ ہماری بڑی ادویہ میں سے ہے اور ہر روز استعمال ہوتی ہیں۔ اکیوٹ کیسوں میں مریض کا گلا چیک کرنا لازمی ہوتا ہے۔جب گلا زرد مٹیالا پیپ کے رنگ کا ہو اور مریض کو سردی لگ رہی ہو تو اس صورت میں ہیپر سلف 200 کی ایک ڈوز دینا لازمی ہوتا ہے۔اکثر لوگوں کا جو گلا خراب ہوتا ہے تو اس کی یہ ہی دواء ہے۔

میں نے ہیپر سلف کے اکیوٹ بے شمار اور کرانک 5 مریض دیکھے ہیں۔

یہ دواء مرکٹ سال کی طرح پارا کا سب سے عمدہ انٹی ڈوٹ اور تریاق ہے۔ پارا کے کثرت استعمال کے بعد یا مرکٹ سال کے اپر وؤونگ کرنے کے بعد سردی بہت زیادہ لگنے لگے، گلا زرد مٹیالا پڑ جائے تو ہیپر سلف اس کے اثر کو ختم کرتی اور نٹی ڈوٹ کے طور پر کام کرتی ہے۔

یہ دواء پیپ سے پیدا شدہ دانت درد جو چھونے اور اوپر والا دانت لگنے سے زیادہ ہو، اس کی عمدہ دواء ہے۔

پکنے کا عمل یا کیفیت اس دواء کے اندر انتہائی مخصوص اور نمایا ہے۔

پیپ جیسے رطوبات کا اخراج اس دواء کی خصوصیات وانفرادیات میں سے ہے۔

گلے کا پک کرپیپ کے رنگ کا ہو جانا بھی اس دواء کی منفرد اور مخصوص علامت ہے۔ اس علامت سے رہنمائی لے کر بے شمار اکیوٹ کیسز میں یہ دواء دی ہے۔ وہ تمام امراض جن میں پکنا لازمی ہو ان میں اکثر یہ دواء ہوتی ہے۔

پسینہ سے کھٹی بدبو والی ادویہ کے گروپ میں یہ دواء یقینی طور پر شامل ہے۔

دماغی علامت میں سے دوسروں پر ظلم و تشدد کرنے کا بلاوجہ جذبہ اس دواء کی مرکزی اور نمایا علامت ہے۔

ہیپر سلف بخار کی خصوصیات میں سے ہے کہ یہ دن 4 بجے کے بعد شروع ہوتا ہے۔ اس میں بہت زیادہ چپچپہ کھٹا پسینہ ہوتا ہے۔ رات کو بستر میں سردی اور تمام علامات کا بڑھ جانا پایا جاتا ہے۔ گلا ہر صورت میں پکا ہوا پیپ کے رنگ کا ہوتا ہے۔ زبان پر بھی پیپ کے رنگ کی زرد مٹیالی موٹی گندی تہہ ہوتی ہے۔ مریض سردی سے، چھونے سے اور درد سے حساس ہوتا ہے۔

یہ انٹی سائیکوسس دواء ہے۔ اگرچہ ہنی من نے اسے انٹی سورک دواء کہا ہے۔

میں نے 37 اکیوٹ میڈسن والے مضمون میں ہیپر پر بہت جامع بحث کی ہے۔ میرے یوٹیوب چینل پر لیکچر بھی موجود ہے۔ اس لئے یہاں زیادہ بحث نہیں کروں گا۔

اس دور میں ہر دوسرے انسان کا گلا پکا ہوا ہے۔ اس لئے کہ لوگ زیادہ تر بادی، خوش ذائقہ، میٹھی، ٹھنڈی اشیاء کھانے کی عادت ہوتی ہے، اور کڑوی، گرم اشیاء کم ہی کھاتے ہیں۔ اس لئے کرانک کیس کا علاج شروع کرنے سے قبل مریض کا حلق چیک کر لیں۔ اگر پکا ہوا ہے تو اس کا علاج مزاجی دواء دینے سے قبل کرنا ضروری ہے۔ مریض کی بادی ٹھنڈی خوش ذائقہ اشیاء بند کر دیں، ادرک کا قہوہ دیں، تمباکے بیج دیں، شہد دیں، انڈا دیں، اور ہیپر سلف سے حلق کا علاج کریں۔ کرانک امراض کے علاج میں حلق کی خرابی بہت بڑی رکاوٹ ہے۔ اگر یہ موجود ہو تو مزاجی دواء اثر ہی نہیں کرتی۔ مریض کا حلق چیک کریں اگر پکا ہوا ہے اگرچہ درد نہیں ہے تو بھی حلق خراب ہے۔ میں چار کیس حل نہیں ہو رہے تھے تو چاروں کا چیک کیا تو سب کا حلق خراب تھا۔ اگر کسی انسان کا طویل مدت سے حلق خراب ہو تو میں اسے کم از کم 14 دن ہیپر

سلف 30 صبح دوپہر شام 1،1،1 قطرہ دیتا ہوں۔ یہ ہیپر سلف 200 یا1M دینے سے زیادہ بہتر ہے۔اس لئے کہ ان دونوں طاقتوں سے اپروونگ ہونے کاخطرہ 20% موجود ہے۔جب کہ ہیپر سلف 30 میں اپروونگ کاخطرہ 1% بھی نہیں ہے۔ایک مریض جس کا حلق 12 سال سے شدید خراب تھا،اور ہیپر سلف کی بے شمار علامات ظاہر ہو چکی تھیں تو میں نے اسے کم از کم 4 ماہ ہیپر سلف 30 تین وقت لینے کو کہا ہے۔الحمد للہ وہ بہت بہتر ہے۔الحمد للہ میرے بہت زیادہ کیس جو حلق کی خرابی کی رکاوٹ کی وجہ سے ناکام ہورہے تھے،وہ اب کامیاب ہونے لگ پڑے ہیں۔ یہ میرے لئے بہت ہی خوشی کی بات ہے۔

❖ دماغی علامات:

اگر ایک لفظ سے ہیپر سلف مزمن پر سنیلیٹی کو بیان کیا جائے تو وہ لفظ "ظالم" ہے۔(ضرورت سے زیادہ حساس،منہ پھٹ اور بلاوجہ اپنے اور دوسروں پر تشدد، ظلم یا قتل کاجذبہ،)،جس طرح ہر دواء کی ایک مرکزی دماغی علامت ہوتی ہے اس طرح یہ اس دواء کی مرکزی علامت ہے۔

حلق کادائمی طور پر پکا ہونا، یہ علامت اس کے ہر کران مریض میں موجود ہوتی ہے،اور اکثر اس سے رہنمائی ملتی ہے۔حلق کازبان سے ناف کے نیچے تک درد کرنا۔حلق کادرد صبح کے وقت زیادہ ہونا۔ کھانسی کے وقت حلق کادرد کرنا۔

سخت مزاج۔اپنے اور دوسروں پر مطمئن نہ ہونا۔ذرا ذرا سی بات پر چڑچڑا پن۔انتہائی غصہ ور۔لڑنے میں آگے آگے مگر اندر سے بزدل۔ تندخو۔ بے حد لاپرواہ اور سست (رسٹاکس)۔ بلاوجہ قتل کاجذبہ۔ کسی دوسرے کے ماتحت کام کرنا پسند نہ کرے اور معمولی سا نفسانی دباؤ بھی برداشت نہیں کرتا۔ معمولی سی بات سے مزاج کا بگڑ جانا۔اپنے مزاج کے خلاف ذرا بھی کام پسند نہ ہو۔ غصہ کو دبانے کی وجہ سے دوسروے کو قتل کرنے کاجذبہ پیدا ہو جائے، خصوصا اپنے بچوں کو قتل کرنے کا شدید جذبہ۔چیزوں کو آگ لگانے کاجذبہ۔ بعض دفعہ بول چال میں بہت تیزی اور کھانے پینے میں جلد بازی۔ بے حد دماغی کمزوری۔ جلد ناراض ہونا۔ فحش کلامی کرنا۔گلی گلوچ کرنا۔منہ پھٹ لوگوں کی طرح منہ میں جو آئے بک دے۔ذرا سی بات پر بد کلامی کرنا، یہ بھی اس دواء کی نمایاں علامت ہے۔ معمولی تکلیف بھی بہت زیادہ شدید ہوگی،ہر درد اور تکلیف ناقابل برداشت ہوتی ہے۔اداس۔قسمیں کھانے کی عادت۔خود کشی کے بارے سوچنا مگر خود کشی نہیں کرتا۔ رونے کی رغبت اور مگرمچھ کے آنسو بہانا،اموشنل بلیک میں کرنا۔ تیز اور جوشیلا۔اپنی تکلیفات کو زور و شور سے واویلا کرنا۔غمگین بلاوجہ پریشان۔امرد پسند اور مشت زنی۔

❖ خواہش و نفرت

کھٹی،چٹ پٹی،اور تیزابی چیزیں کھانے کی خواہش۔ان کی وجہ سے اکثر حلق کا خراب ہو جانا۔ ہر قسم کی بادی اشیاء جیسے کہ آلو، چاول، گوبھی،گھی،دودھ، چکن،دال ماش وغیرہ سے قبض اور تکلیفات (خصوصا گلے کادرد اور بدہضمی)،بڑھتی ہیں جیسا کہ معدہ کادرد،کان کادرد،وغیرہ۔وہ یہ نہیں کھاسکتا۔ کسی بھی قسم کاگھی نہیں کھاسکتا۔

پیاس بے حد زیادہ، ایک دن میں 24 گلاس پانی پینا۔ بھوک ندارد۔ معدہ میں ناف کے اوپر سوجن کا احساس اور درد معدہ۔

کھانے کی بو سے متلی ہونا۔

نمک اور میٹھے سے نفرت۔ یہ دونوں ہیپر سلف کی کیفیت میں نقصان دے بھی ہوتے ہیں۔

جب طبیعت زیادہ خراب ہو جائے تو کوئی بھی چیز (سرد اور گرم) موافق نہیں آتی ہے۔ مگر اصولی طور پر گرم تر اشیاء اس کے لئے بہتر ہیں۔

ہر قسم کی کھٹی چیز سے دانت کھٹے ہو جانا۔

❖ علامات عامہ

انتہائی سرد مزاج: زیادہ تر اس کی تکلیفات سرد خشک موسم میں پیدا ہوتی یا بڑھتی ہے اور اس سے ہی مریض زیادہ حساس ہوتا ہے، جب کہ مرطوب موسم میں زیادہ تکلیف نہیں دیتا، مگر درد دانت گرمی سے بڑھتا ہے۔ ٹھنڈی چیزوں کے چھونے سے نفرت۔ کھلی ہوا اور ہوا کے جھونکوں سے تکلیفات میں اضافہ۔ کبھی سرد مزاجی اس حد تک ہو جاتی ہے کہ موسم گرما میں بھی ہوا سے بچنے کے لئے منہ ڈھانپنا پڑتا ہے۔ کپڑا اتار نا برداشت نہیں کر سکتا۔ مگر رات جو جسم میں گرمی بہت محسوس ہوتی ہے جیسا کہ بخار میں ہوتا ہے۔

گرمی اور گرم چادر اوڑھنے سے، اور مرطوب موسم میں تکلیفات میں کمی۔

زیادہ تر تکلیفات جسم کی بائیں جانب۔ پھر دائیں جانب۔

آرام پسند۔

شام ۴ بجے بخار اور سردی کا شروع ہونا۔

یہ چھونے، درد، خشبو، شور و غل اور ٹھنڈی ہوا سے حد سے زیادہ ذکی الحس ہوتے ہیں۔ شور و غل اور ہرن کی آواز سے درد سر بھی ہو جایا کرتا ہے۔ یہ ذکی الحسی اس کی دماغی علامات میں بھی ملتی ہے۔ چھونا اور دانوں پر کپڑا برداشت نہیں ہوتا۔ معمولی سے درد کو بھی مریض اس قدر محسوس کرتا ہے کہ غش کھا جاتا ہے۔ ٹھنڈی ہوا سے کھانسی۔ سردی کی کثرت کی وجہ سے یہ مریض رات کو چادر نہیں اتار سکتا اور پاؤں باہر نہیں نکال سکتا۔

موسم کی تبدیلی سے ذکی الحس۔

ٹھنڈی چیزوں کے کھانے سے تکلیفات میں اضافہ۔

اس دواء میں نوبت بھی ملتی ہے۔ ہر روز دن 4 بجے کے بعد سردی لگنا شروع ہو، ہر روز اور ہر چوتھے ہفتے فالج کا دورہ، ہر چوتھے مہینے سر پر خارش کے دانے، ہر موسم سرماں میں بسہری نکلنا، ہر موسم بہار اور خزاں متلی میں کی تکلیف ہونا۔

❖ جسمانی ساخت

دبلے پتلے، گورے، ہلکے بالوں والے، کام میں سست، پلپلے، بہت زیادہ چپچپے پسینے والے، اور عضلات نرم ہوتے ہیں۔

❖ جسمانی علامات

شدید کمر درد، خصوصاً صبح کے وقت۔

رات کو دماغ کا چلو چلو کرنا اور اندر سے پلپلا ہونا۔

وجع المفاصل۔

کانوں اور جسم میں خشکی بے حد زیادہ۔

دانتوں میں خون اور منہ کا ذائقہ کڑوا۔

دمہ (سانس لینے میں دقت حتیٰ کہ کچھ قدم بھی چلنا مشکل ہو)۔ ہیپر دمہ سردی سے، رات کو سوتے وقت (10 بجے کے بعد)، اور صبح کو بڑھتا ہے، ساتھ گلا ضرور خراب ہوتا ہے۔ مریض دمہ سے بچنے کے لئے رات کو اونچے تکیہ پر لیٹتا ہے۔ اس سے اسے آرام ہوتا ہے۔

دق کا رجحان۔ کتنی ہی مرتبہ اس سے سطح جسم اور اندروں جسم کے پھوڑوں اور دنبلوں کو درست کیا گیا ہے۔ ٹھنڈی خشک ہوا کے لگنے سے خناقی کھانسی گلا گھوٹنے والے اور سانس روکنے والی۔ اسے ذبحہ کہتے ہیں۔

ایک کلیدی علامت: جسم کا کوئی حصہ ننگا ہونے سے کھانسی اور مجموعی علامات شروع ہو جاتی ہے (بریٹاکارب، رسٹاکس)۔ یہ علامت زیادہ ترذبحۃ، حنجرے کے التہاب، ہوا کی نالیوں کے التہاب اور تپ دق میں ملتی ہے۔

خلاصہ کلام یہ ہے کہ رسٹاکس، برائی اونیا کی طرح تنفس کے عوارضات کے ساتھ اس دواء کا گہرا تعلق ہے

جسم سے نکلنے والی تمام رطوبات سے اور منہ سے باسی پنیر کی گندی بدبو آتی ہے، اس علامت سے بہت سے کیسوں میں رہنمائی لی گئی ہے۔

پسینہ سے شدید کھٹی بدبو، اور پاخانہ بھی کھٹا، مٹی کے رنگ کا، بچوں کے دستوں میں اس علامت سے بہت مرتبہ رہنمائی لی جاتی ہے۔

رد عمل کی کمزوری، اس لئے یہ دواء زیادہ بڑی طاقت میں نہیں دینی چاہئے۔ہیپر سلف بخار اور گلے کی خرابی بھی عموماً کمزور رد عمل والوں اور کھٹی چیزیں کھانے والوں کو ہوتا ہے۔

سال کے اکثر دنوں میں گاڑھا نزلہ۔

جسم کی جلد ایسی خفیف کہ معمولی زخم یا چوٹ پر بھی پیپ پڑ جانے کا اندیشہ رہتا ہے۔

بار بار دانت درد اور کانوں سے پیپ نکلنے رجحان۔دانوں کا درد کرنا، خصوصاً بائیں طرف والا پھر دائیں طرف والا۔کان بند ہونا، جیسے اس کے پیچھے پانی ہو۔

بلغمی مزاج یعنی: سینہ میں لیس دار بلغم کا وجود، جو باہر مشکل سے نکلے۔

آنکھوں سے پانی آنا، ناک میں بند زکام جو بائیں نتھنے سے زیادہ بہتا ہے، بعض مرتبہ زکام کو ٹھیک کرنے کے لئے اس علامت سے بھی رہنمائی لی جاتی ہے، جبکہ کہ ساتھ گلا بھی دیکھنے سے خراب پکا ہوا زرد مٹیالے رنگ کا ہو۔نیز زبان پر بھی موٹی زرد گندی مٹیالی پیپ کے رنگ کی تہہ ہو۔

سننے کی قوت میں دقت کے ساتھ دیرینہ غدود کا بڑھا اور گلے کا پکا ہونا۔بعض مرتبہ کان بھی بند ہو جاتے ہیں۔

ہاتھ اور پاؤں پر چپچپہ متعفن، کھٹا، بے حد زیادہ مقدار میں پسینہ، خصوصاً رانوں کے درمیاں اور سر پر، اس سے کچھ آرام محسوس نہیں ہوتا، ہر جسمانی اور دماغی محنت سے پسینہ آجائے۔وہ چوبیس گھنٹے ہر وقت آتا رہتا ہے۔

ہتھیلیاں اور تلوے باقی جسم سے زیادہ گرم۔مگر پاؤں تمام رات بستر میں ہونے کے باوجود ٹھنڈے رہتے ہیں۔

جسم کے کسی حصہ یا جلد سے پیپ (زرد رنگ کا مٹیالا مواد) پڑنے کا عام رجحان اور میلان پایا جاتا ہے، اس علامت سے رہنمائی حاصل کر کے کچھ کیس حل کئے ہیں۔اگر پیپ بن چکی ہو تو ہیپر اسے بہا کر زخم کو مندمل کر دیتی ہے۔بشرطہ کے دواء کو بار بار دہرایا نہ گیا ہو۔جسم میں بہت جگہ تھوجا کی طرح موکے۔

خناق کے بے شمار مریض اس دواء سے شفایاب ہوئے ہیں۔

ساون کے موسم میں اکثر باسی کی پنیر کی بدبو والے جو پیپ نما دانے بنتے ہیں اور چھونے سے ذکی الحس ہوتے ہیں، ہیپر سلف ان کی دواء ہے، گلا ضرور چیک کریں۔اور بھی بہت قسم کی جلدی امراض ہیپر میں مشاہدہ ہوئی ہیں۔خصوص جسم کے کسی حصہ میں دانے ہو جن سے

پھوڑے کا سا درد ہو اور چھونے سے، کپڑا لگنے سے، سردی سے ذکی الحسن ہو تو ہیپر دواء ہو گی۔ کھجلی کے دانے جن کو چھونے سے درد ہو۔ دونوں ہاتھوں اور پاؤں کے نیچے خارش اور سیاہ رنگ۔ بیٹھی ہوئی حالت میں خارش کا زیادہ ہونا۔

نوٹ: ابھی تک کسی مریض میں پچر یا مچھلی کی ہڈی کے گلے میں اٹکے ہونے کا احساس نہیں دیکھا گیا۔ اس لئے یہ دواء کی کلیدی علامت نہیں ہو سکتی۔

اگر غدود پک جائیں، ان میں تپکن کا سا درد ہو اور گلا بھی پکا ہو تو ہیر سلف یقینی دواء ہوتی ہے۔

ناک، حلق، آلات تنفس، آنتوں، اور گردوں میں چھونے سے ذکی الحس ورم بھی ہیپر میں ملتا ہے۔

ناتوانی: مبرز میں نیم فالجی کیفیت کی وجہ سے پاخانہ نرم ہونے کے باوجود مشکل سے نکلے، اس کو مریض قبض سے تعبیر کرتا ہے۔ پاخانہ مٹی کے رنگ کا۔ پیشاب آہستہ آہستہ بغیر زور کے نکلے اور اس کی دھار سیدھی زمین پر گرے۔ پیشاب کرنے کے بعد کچھ پیشاب مثانہ میں باقی رہ جائے۔ بھوک میں شدید کمی۔

ہیپر مزمن بڑھے ہوئے لوز تین میں بہت مفید دواء ہے، جب گلے کی علامات موجود ہوں۔ اس علامت پر۔بریٹا، لائیکو، پلمبم، وغیرہ بھی آتی ہیں۔

کوئی بھی بری خبر سننے سے دن 4 بجے بخار مع سردی ہو جانا۔

کسی بھی بادی چیز کھانے سے حلق کا درد کرنا۔

باہر سے جسم ٹھنڈی اور اندر سے ایسے گرم جیسے آگ لگی ہوں۔ چہرے پر تریلی آتی ہے۔ جسم سے دھواں نکلتا ہے۔ مکمل چھاتی پر جلن جس کو لسی اور پانی سے آرام ہوں۔

آنکھوں کے ارد گرد بھاری پن اور سر درد بھاری پن والا ہوتا ہے۔

پنڈلیاں درد کرنا۔

منہ کا ذائقہ کڑوا۔ کوئی چیز بھی مذے دار نہیں لگتی۔ چیزوں کا ذائقہ محسوس نہیں ہوتا۔

بخار، سردی، کھانسی رات کو زیادہ ہونا۔ دن 4 بجے کے بعد سردی لگنا شروع ہو جاتی ہے۔ دن کو 4 بجے سے قبل گرمی اور درد سر زیادہ ہونا۔

❖ استعمال:

یہ 30 اور اوپر والی طاقتوں میں پیپ ختم کرتی اور چھوٹی طاقتوں میں بناتی ہے۔

ایکیوٹ کیسوں میں 200 پوٹینسی بہتریں ہے۔ کرانک کیسوں میں پہلے 30 پھر 200 پھر 1M کا کورس مکمل کروائیں۔

ہیپر سلف بخار، درد، زکام، درد دانت، حلق کی خرابی اور جسم میں کسی جگہ پیپ نکلنے کا رجحان بہت سست ہوتا ہے۔ ان کی علامات آہستہ آہستہ سے بڑھتی ہیں۔ اس لئے دواء دینے کے بعد شفایابی بھی آہستہ سے ہوتی ہے۔ نیز ہیپر سلف کی کیفیت کمزور لوگوں پر اور کھٹی چیزوں کے شیدائیوں پر طاری ہوتی ہے۔ برخلاف ایکونائیٹ بخار کے کہ وہ مضبوط ردعمل والے کثیر خون والے انسان کو ہوتا ہے۔

معاون: نیٹرم میور اس کی سب سے بڑی معاون ادویہ میں سے ہے۔ برائی اونیا، آسینکم البم، آرنیکا، نائیٹرک ایسڈ۔

32۔ کیمومیلا مزاج شخصیت کا تعارف

Chamomilla

❖ دواء کا تعارف

مریض کا کرانک مرض کچھ بھی ہو، ایک ہو یا چار ہوں، اگر اس کا مزاج پیلیڈیم ہو، تو اس کرانک مرض کی دواء بھی پلیڈیم ہے۔ ہاں اگر مرض ٹائیفائیڈ بخار یا چوٹ سے شروع ہوا ہے تو مزاجی دواء نہیں دیں گے بلکہ ٹائیفائیڈ اور چوٹ سے مشابہت لکھنے والی ادویہ دیں گے۔

یہ دواء ان تمام امراض، تکلیفات، درد، عادات بد اور اخلاقی خرابیوں میں مجرب ہے، جو ہیلیبورس یا تیگر امزاج انسان کو لگتی ہیں۔ بشرط کہ وہ کسی حادسبب سے پیدا ہوئی ہو، اور نہ ہی موروثی ہو۔

نظریہ مفرد الاعضاء الثلاثہ کے مطابق فلورک ایسڈ اور اس کے مریض کا عضلاتی اعصابی (خشک سرد) مزاج ہے۔ مریض کے عضلات میں تحریک، غدود میں تسکین اور اعصاب میں تحلیل ہوتی ہے۔ عضلات میں تحریک کی وجہ سے اسے امراض لگتی ہیں، اور اس کے جسم میں خشکی زیادہ ہوتی ہے۔ فلورک ایسڈ مزاج مریض کو فلورک ایسڈ دواء دینے کے بعد اس کا مزاج بدلنے لگتا ہے۔ وہ اس طرح کہ غدود میں تحریک، اعصاب میں تسکین اور عضلات میں تحلیل ہونے لگتی ہے۔ غدود میں تحریک ہونے کی وجہ سے جسم میں صفراء زیادہ ہونے لگتی ہے اور اس طرح مریض کی امراض کم ہونے لگتی ہیں۔ اس کی خشکی اور گرمی زیادہ ہونے لگتی ہے۔ اس کے عضلات کی تحریک ختم ہونے لگتی ہے۔ فلورک ایسڈ مریض کو گرم تر غذا اور طبّی نسخہ زیادہ موافق ہیں۔ مگر بہت زیادہ گرم تر غذا نہیں دینی چاہیئے۔ اس کے لئے خشک، کھٹی، اور ٹھنڈی غذائیں ٹھیک نہیں ہیں۔ مزید تفصیل کلیات تحقیقات صابر ملتانی اور حکمت کی بک میں ہے۔

استعمال کے اعتبار سے ادویہ کی تین اقسام ہیں۔ کثیر الاستعمال، معتدل الاستعمال اور قلیل الاستعمال ادویہ۔ یہ ان ادویہ میں سے ہے، جس کا مریض سالوں میں کوئی ایک مریض آتا ہے۔ میرے پاس ۱۰سالوں میں ایک ہی آیا تھا۔ یہ قلیل الاستعمال ادویہ میں سے ہے۔

❖ دماغی علامات

انتہائی ضدی۔

زودرنج (ناراض ہو کر ایک طرف چلے جانااور جلد راضی نہ ہونا)۔

انتہائی غصہ ور۔ غصہ سے اگر اسقاط حمل کا خوف ہو تو کیمومیلا عورت کو دیں۔ وہ کھانسی جو غصہ سے زیادہ ہو جائے۔ غصہ سے درست لگ جانا۔

جگڑالو۔ یہ بچہ اس وقت تک دوسرے بچے کو مارتا ہے جب تک دوسرا بچہ نہ روئے، اور پھر مار کر خود بھی رونا شروع کر دیتا ہے۔

غم اور ملامت سے تکلیفات کا پیدا ہونا۔

بدگمان (دوسروں کا بات کرنااور اپنی طرف دیکھنا برداشت نہ ہو)۔

حد سے زیادہ ذکی الحس۔ بے حد چڑچڑا۔ متشدد۔ بدمزاج۔ مایوس۔

بے صبرہ: مریض تکلیف کو برداشت کرنے کی بجائے مر جانا بہتر سمجھتا ہے۔ ناقابل برداشت درد (درد کو برداشت نہ کرنا)، مایوس کر دینے والے درد اور درد کا احساس بڑھ جانا، درد کی شدت کی وجہ سے مریض قابل رحم محسوس ہوتا ہے۔ اس لئے جو انسان اپنے درد کو صبر کے ساتھ برداشت کرتا ہے یا متحمل مزاج ہو تو کیمومیلا اس کی دواء نہیں ہو سکتی۔ بائی کے درد اتنے شدید ہوتے ہیں کہ رات کو مریض کو بستر سے نکال کر ادھر ادھر چلنے پر مجبور کرتے ہیں۔ ہر کام آہستہ آہستہ سے ہوتا ہوا معلوم ہو۔

بے حد بے آرامی، اس کی وجہ سے کروٹیں بدلے،۔

پریشانی، مگر موت کا خوف نہیں ہوتا، عجیب قسم کی پریشانی جب چیز مانگے تو ملنے پر اسے پھینک دے۔ کبھی یہ مانگے کبھی وہ مانگے اور انکار کئے جانے پر شدید غصہ میں آجائے۔ کسی چیز سے خوش نہ ہوتا ہے اور اسے یہ خود معلوم نہ ہو کہ اسے کیا چاہیئے۔

غیر مہذب: اپنے معالج سے بھی تہذیب سے پیش نہیں آتا۔اخلاق سے بات چیت نہ کرے۔اپنے قریبی دوستوں کو بھی غیر مہذب، کمینے اور ناشائستہ جواب دے۔

خشبو اور بو سے بے حد ذکی الحس۔

❖ خوائش نفرت

گرم اشیاء پینے سے نفرت۔

❖ جسمانی علامات

ناف کے ارد گرد درد، قولنج،بڑی آنت کا درد اور پیٹ کے بہت سے درد اس دواء میں موجود ہیں۔ کھانے کے بعد معدے میں بوجھ جیسے پتھر رکھا ہوا ہے۔ شکم بڑھا ہوا۔ ریاحی درد شکم۔کان درد۔ گلے میں سوئیاں چبھنے کا سا درد۔ دردوں کے ساتھ بے حسی اور سن ہونے کا احساس، اس دواء کی کلیدی علامت ہے۔ یہ دردوں کی مشہور ادویہ میں سے ایک ہے۔

دائیں جانب والا گال سرخ گرم اور بائیں جانب والا ٹھنڈا پیلا نیز متورم۔ دانت نکالنے کے زمانہ میں تکلیفات کا زیادہ ہونا۔ٹھنڈے پانی کی شدید پیاس۔ جسم گرم، سانس گرم، تلوؤں کا جلنا،سر پر گرم پسینہ اور زکام بھی گرم۔

منہ اور پاخانہ سے سڑے ہوئے انڈے کی بو۔

تھوک کے غدود کا متورم ہونا اور منہ میں میٹھی تھوک کا اجتماع۔

❖ علامات عامہ اور کمی زیادتی

قہوہ سے شکم کی تکلیفات کو آرام۔ دانت کا درد جو سوئیاں چبھنے والا اور کھینچنے والا درد گرم پانی سے زیادہ ہو جائے۔

کام پسند: حرکت سے تکلیفات میں کمی، چلنے سے بائی اور پیٹھ کے دردوں میں کمی،اور بستر میں لیٹنے سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ایسا بچہ جو مسلسل روئے، جب تک اٹھا کر گود میں رکھا جائے تو وہ خاموش رہے،اور جیسے ہیں بستر پر ڈالا جائے تو رونے لگے، یہ اس دواء کی بہت بڑی کلیدی علامت ہے،اس کی مدد سے بہت مرتبہ بچوں کے لئے کیمومیلا کا انتخاب کیا جاتا ہے۔

سرد مزاج: سردی سے اکثر ذکی الحس ہوتا اور سردی سے اکثر تکلیفات بڑھتی ہیں۔ مرطوب موسم سے بھی تکلیفات بڑھتی ہیں۔ مگر مریض کو گرمی بہت لگتی ہے اور گرمی سے بھی تکلیفات بڑھتی ہیں۔زخموں اور درد دانت کو سردی سے آرام ہوتا ہے۔ یہ عجیب بات ہے۔ طوفانی موسم میں آندھی کا ڈر ہوتا ہے۔

چھونے سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ مریض اپنے نزدیک کسی کو برداشت نہ کرسکے۔

کھلی ہوا کی خوائش۔کانوں کے گرد ہوا کے لگنے سے نفرت۔ مگر گرم کمرے میں درد دانت بڑھتا ہے۔

دن پسند: علامات عموماً آدھی رات سے قبل بڑھتی ہیں۔

دائیں جانب۔

❖ استعمال

30 سے CM استعمال کرسکتے ہیں۔

نصیحت: کوئی بھی انسان عقل کل نہیں ہوتا، اس لئے اپنے آپ کو سب سے بڑا نہیں سمجھنا چاہئے۔ ہمیں دوسروں سے بہت کچھ سیکھنے کو ملتا ہے۔ عاجزی اختیار کریں! (16/4/2020)

33۔ سائنا مزاج شخصیت کا تعارف

Cina

❖ دواء کا تعارف

مریض کا کرانک مرض کچھ بھی ہو، ایک ہو یا چار ہوں، اگر اس کا مزاج پیلیڈیم ہو، تو اس کرانک مرض کی دواء بھی پلیڈیم ہے۔ ہاں اگر مرض ٹائیفائیڈ بخار یا چوٹ سے شروع ہوا ہے تو مزاجی دواء نہیں دیں گے بلکہ ٹائیفائیڈ اور چوٹ سے مشابہت لکھنے والی ادویہ دیں گے۔

یہ دواء ان تمام امراض، تکلیفات، درد، عادات بد اور اخلاقی خرابیوں میں مجرب ہے، جو ہیلیبورس یا ٹیگرا مزاج انسان کو لگتی ہیں۔ بشرطیکہ وہ کسی حادثہ سبب سے پیدا ہوئی ہو، اور نہ ہی موروثی ہو۔

نظریہ مفرد الاعضاء الثلاثہ کے مطابق فلورک ایسڈ اور اس کے مریض کا عضلاتی اعصابی (خشک سرد) مزاج ہے۔ مریض کے عضلات میں تحریک، غدود میں تسکین اور اعصاب میں تحلیل ہوتی ہے۔ عضلات میں تحریک کی وجہ سے اسے امراض لگتی ہیں، اور اس کے جسم میں خشکی زیادہ ہوتی ہے۔ فلورک ایسڈ مزاج مریض کو فلورک ایسڈ دواء دینے کے بعد اس کا مزاج بدلنے لگتا ہے۔ وہ اس طرح کہ غدود میں تحریک، اعصاب میں تسکین اور عضلات میں تحلیل ہونے لگتی ہے۔ غدود میں تحریک ہونے کی وجہ سے جسم میں صفراء زیادہ ہونے لگتی ہے اور اس طرح مریض کی امراض کم ہونے لگتی ہیں۔ اس کی خشکی اور گرمی زیادہ ہونے لگتی ہے۔ اس کے عضلات کی تحریک ختم ہونے لگتی ہے۔ فلورک ایسڈ مریض کو گرم تر غذا اور طبّی نسخہ زیادہ موافق ہیں۔ مگر بہت زیادہ گرم تر غذا نہیں دینی چاہئے۔ اس کے لئے خشک، کھٹی، اور ٹھنڈی غذائیں ٹھیک نہیں ہیں۔ مزید تفصیل کلیات تحقیقات صابر ملتانی اور حکمت کی بک میں ہے۔

استعمال کے اعتبار سے ادویہ کی تین اقسام ہیں۔ کثیر الاستعمال، معتدل الاستعمال اور قلیل الاستعمال ادویہ۔ معتدل الاستعمال ادویہ میں سے ہے۔اس دواء کے ایک سال میں 5 یا 10 کرانک مریض آہی جاتے ہیں۔

❖ دماغی علامات

ذراسی بات اور مذاق کو اپنی بے عزتی سمجھنے والا۔

حد درجہ کا بدمزاج، ہر جو چیز دی جائے، اس سے انکار کرے اور چپ نہ کیا جاسکے۔

بے حد شرارتی، یہ اس دواء کی مرکزی دماغی نمایاں تر علامت ہے۔

کوئی چیز خوش نہ کرسکے۔ضدی۔ہٹیلا۔مشت زنی کی عادت۔

جسمانی اور دماغی طور پر بے حد ذکی الحس۔

کسی کے نزدیک آنے، چھوے جانے، دبائے جانے، بالوں کو کنگی کرنے، بالوں کو صاف کرنے، پیار و محبت کرنے، جھڑکنے سے، اور دیکھے جانے سے شدید نفرت کرنے والا۔اجنبیوں کے صرف دیکھنے سے ہی صرف چیخنا۔ بچہ چاہتا ہے کہ اسے گود میں اٹھا کر پھرا جائے مگر وہ اس سے چپ نہیں ہوتا۔

کیڑوں کی وجہ سے انگلیوں سے ناک کریدنے اور دبانے کی عادت یا ناک کو تکیہ یا ماں کے کندھے سے رگڑا کرے۔

ناقابل ہضم اشیاء کھانے کی عادت خصوصاً مٹی۔

شام اور آدھی رات سے قبل نیند کی حالت میں خیالی اشیاء دیکھ کر چیخے، کانپے، تیزی سے بولے اور بستر سے کودے جیسے کہ ڈر گیا ہو۔

سائنا:-ذراسی بات اور مذاق کو اپنی بے عزتی سمجھنے والا . پیٹ میں کیڑے بننے کا شدید رجحان۔ بے حد شرارتی اور بچہ کسی جگہ ٹھرتا ہی نہیں۔ چھینکیں اور بہت زیادہ الرجی زیادہ آنا۔ بار بار ناک کو ہاتھ لگانے کی عادت اور پیٹ میں کیڑوں کی موجودگی سے اس دواء کے اکثر کیس حل ہوئے ہیں۔

❖ خواہش و نفرت

گوشت سے نفرت۔ میٹھے کا شیدائی۔ماں کے دودھ سے انکار۔

❖ علامات عامہ

سرد مزاج : کھلی ہوا، ٹھنڈے پانی اور ٹھنڈی ہوا سے تکلیف بڑھتی ہے، نیز موسم گرماں اور دھوپ سے بھی تکلیفات بڑھتی ہیں۔اس مزاج کے لوگ گرمی اور سردی دونوں کو برداشت نہیں کر سکتے ان کو معتدل موسم پسند ہوتا ہے مگر بنیادی طور پر یہ سرد مزاج ہوتے ہیں۔

الٹا شکم کے بل سونا۔

رات کو چونتڑ اونچا کرکے سونا، یعنی گھٹنوں اور ہاتھوں کے بل سونا،اس بھی اس دواء کی کلیدی علامت ہے جس میں خطا کی گنجائش نہیں۔

جمائیاں لیتے ہی تکلیفات پیدا ہونا اور بڑھتی ہے۔

محنت کرنے سے نفرت۔

❖ جسمانی ساخت

زبان سفید اور اس پر کیڑوں کے باریک باریک نشان، یہ بھی اس دواء کی کلیدی علامت ہے۔ معدہ کی خرابی کی وجہ سے مرجھایا ہوا چہرہ۔ بچوں جیسا چہرہ۔ نشوونما میں کمی۔ دبلے پتلے چھوٹے قد کے لوگ۔آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے۔سیاہ بال۔گالوں پر سخت سرخی۔ کیمومیلا کی طرح بدصورت۔

❖ جسمانی علامات

یہ ایسی دواء ہے جو دماغی اعصابی اور جسمانی طور پر ان علامات کو پیدا کرتی ہے، جو کیڑوں میں مبتلاء مریضوں میں ملتی ہیں۔اس مزاج کے لوگوں میں پیٹ میں کیڑے بننے اور مقعد سے کیڑے نکلنے کا بہت زیادہ رجحان۔۔یہ علامت اس دواء میں ضرور اور نمایاں طور پر پائی جاتی ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ اس دواء میں تمام تکلیفات کی جڑ معدہ کے کیڑے ہیں،۔

کتوں کی طرح بھوک کی زیادتی اور کھانے کے بعد فوراً کمزوری کا احساس، کبھی کبھی بالکل بھوک کا نہ ہونا۔

بینائی میں ابتری اور کمزوری۔ روشنی برداشت نہ ہو سکے۔

خون کی کمی۔

الرجی (ٹھنڈی ہوا، خوشبو اور مٹی سے) اور شدید چھینکیں۔

کالی کھانسی، دمہ، قبض، درد سر اور درد شکم کا رجحان۔ شدید چھینکوں کے ساتھ کھانسی، کھانسی جو موسم بہار اور خزاں میں لوٹ کر آئے۔

نیند میں بولنا اور چیخنا۔ رات کو بستر میں پیشاب کا نکلنا، تمام رات کروٹیں بدلتے ہیں اور کیڑوں کی وجہ سے رات کو مقعد میں شدید خارش۔

شکم کی تحریک سے پیدا شدہ تشنج۔ معدہ کا ورم۔

دردوں کی نوعیت دبانے والے، نچوڑنے والی اور مروڑنے والی ہوتی ہے۔

کثیر المقدار پیشاب آنا اور وہ پیلا ہوتا ہے۔ اگر وہ تھوڑی دیر پڑا رہے تو اس کا رنگ دودھاری ہو جاتا ہے۔

اس دواء کی بخار والی علامات یاد رکھنا ضروری ہے۔ ایک ہی وقت پر روزانہ بخار آنا، شدید جاڑا لرزہ کے ساتھ جس کو چولہا اور کپڑا بھی آرام نہ دے سکے، رخسار گرم، بخار کی شدت چہرے اور پیشانی پر، پیشانی ناک اور ہاتھوں پر ٹھنڈا پسینہ، جاڑے سے قبل قے اور درندوں جیسی بھوک۔ نیز اس بخار میں پیٹ میں نفخ اور اسہال ہوتے ہیں۔

❖ استعمال:

30 سے CM پوٹینسی استعمال کر سکتے ہیں۔

34۔ سائیکوٹا وائی روسا مزاج شخصیت کا تعارف

Cicuta Virosa

❖ دواء کا تعارف

مریض کا کرانک مرض کچھ بھی ہو، ایک ہو یا چار ہوں، اگر اس کا مزاج پیلیڈیم ہو، تو اس کرانک مرض کی دواء بھی پلیڈیم ہے۔ ہاں اگر مرض ٹائیفائیڈ بخار یا چوٹ سے شروع ہوا ہے تو مزاجی دواء نہیں دیں گے بلکہ ٹائیفائیڈ اور چوٹ سے مشابہت لکھنے والی ادویہ دیں گے۔

یہ دواء ان تمام امراض، تکلیفات، درد، عادات بد اور اخلاقی خرابیوں میں مجرب ہے، جو ہیلیبورس یا ٹیگر امزاج انسان کو لگتی ہیں۔ بشرط کہ وہ کسی حادسبب سے پیدا ہوئی ہو، اور نہ ہی موروثی ہو۔

نظریہ مفرد الاعضاء الثلاثہ کے مطابق فلورک ایسڈ اور اس کے مریض کا عضلاتی اعصابی (خشک سرد) مزاج ہے۔ مریض کے عضلات میں تحریک، غدود میں تسکین اور اعصاب میں تحلیل ہوتی ہے۔ عضلات میں تحریک کی وجہ سے اسے امراض لگتی ہیں، اور اس کے جسم میں خشکی زیادہ ہوتی ہے۔ فلورک ایسڈ مزاج مریض کو فلورک ایسڈ دواء دینے کے بعد اس کا مزاج بدلنے لگتا ہے۔ وہ اس طرح کہ غدود میں تحریک، اعصاب میں تسکین اور عضلات میں تحلیل ہونے لگتی ہے۔ غدود میں تحریک ہونے کی وجہ سے جسم میں صفراء زیادہ ہونے لگتی ہے اور اس طرح مریض کی امراض کم ہونے لگتی ہیں۔ اس کی خشکی اور گرمی زیادہ ہونے لگتی ہے۔ اس کے عضلات کی تحریک ختم ہونے

لگتی ہے۔فلورک ایسڈ مریض کو گرم تر غذا اور طبّی نسخہ زیادہ موافق ہیں۔مگر بہت زیادہ گرم تر غذا نہیں دینی چاہئے۔اس کے لئے خشک، کھٹی، اور ٹھنڈی غذائیں ٹھیک نہیں ہیں۔مزید تفصیل کلیات تحقیقات صابر ملتانی اور حکمت کی بک میں ہے۔

استعمال کے اعتبار سے ادویہ کی تین اقسام ہیں۔کثیر الاستعمال، معتدل الاستعمال اور قلیل الاستعمال ادویہ۔معتدل الاستعمال ادویہ میں سے ہے۔اس دواء کے ایک سال میں 5 یا 10 کرانک مریض آہی جاتے ہیں۔

❖ دماغی علامات

بڑا ہونے کے باوجود اپنے آپ کو بچہ محسوس کرنا، یہ اس دواء کی سب سے اہم علامت ہے۔ہر علامت میں بچپنہ پن۔بچوں جیسی ہسنی، بات بات پر ہنس دینا۔بچوں جیسی شکل۔

عجیب قسم کی باتیں کرنا، بے ہودہ حرکات کرنا، عجیب خواہشات اور بے وقوفانہ خیالات۔کند ذہن اور بے وقوف۔کتے کی طرح رونا اور کراہنا۔بول چال میں دقت۔

دوسروں پر اعتماد کی کمی۔

بالکل چپ چاپ، صابر اور خوش رہنا۔

غمگین لہجہ۔اکساہٹ اور مستقبل کی پریشانی۔

انگشت زنی اور مشت زنی۔زبان کاٹنا۔شدت کی پریشانی۔ناچنا اور نعرے لگانا۔ہر ایک چیز عجیب اور ڈراؤنی معلوم ہوا۔

سائیکوٹا:۔بڑا ہونے کے باوجود اپنے آپ کو بچہ محسوس کرنا۔بچوں جیسی عادات اور بولی۔ناقابل ہضم اشیاء جیسے کہ کوئلا مٹی، ناخن وغیرہ کھانے کی عادت، پہلے کیس اور بعد میں آنے والے کیسوں میں اس ہی علامت سے رہنمائی حاصل ہوئی ہے۔رات کے وقت شدید خارش۔جھٹکے لگنا۔ڈرونی بدوضع شکل۔ان کی شکل بھی یاد کرلینی چاہئے۔اس سے بھی رہنمائی ملتی ہے۔

❖ خواہش و نفرت

ناقابل ہضم اشیاء کھانے کی بہت زیادہ عادت جس کو ترک کرنا ناممکن لگتا ہوں جیسا کہ ناخن، کوئلہ، سگریٹ کی راکھ، کاغذ، پتھر وغیرہ، یہ وہ علامت ہے جس سے میں نے ہمیشہ سائیکوٹا وائرو سامزاج کو پہچانا ہے۔کھانے کے فورا بعد بھوک لگنا۔بے حد پیاس۔

اس دواء کی پہلی مریضہ میں سگریٹ کی راکھ کھانے کی بہت زیادہ عادت تھی، رات کو خارش بہت ہوتی تھی، رات کو جھٹکے بھی بہت لگتے تھے، انگشت زنی کی عادت تھی اور بچوں جیسی باتیں کرنے کی بھی عادت تھی۔ ناقابل ہضم اشیاء کھانے کے عنوان کے تحت جتنی ادویہ تھیں، ان کا مطالعہ کرنے سے معلوم ہوا یہ یہ دواء مریضہ کی علامات کے زیادہ قریب ہے۔ اس کو دی تو اچھا رزلٹ آیا۔

❖ علامات عامہ

سرد مزاج، ٹھنڈی ہوا سے تکلیفات کا زیادہ ہونا، سینکنے کی خوائش ہونا، گرمی سے آرام ہوتا ہے۔

چھونے سے کانپنا۔ ذرا چھونے، پاس بولنے اور دروازہ کھولنے سے دورے ہونا۔

تمباکو کے دھوئیں سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔

زیادہ تر تکلیفات رات کو سونے سے قبل بڑھتی ہیں۔

❖ جسمانی ساخت

ڈرونا اور بد وضع چہرہ، ایک مرتبہ جب اس کا چہرا یاد ہو جائے گا، تو آپ اس کو کبھی بھولیں گے نہیں۔ چہرا گرم اور اس پر پسینہ۔

❖ جسمانی علامات

بائیں جانب، تمام دن بائیں بازو میں جھٹکے۔

شدید خارش جو رات بستر میں زیادہ ہو جائے، یہ علامت بھی اس دواء کے ہر مریض میں موجود ہوتی ہے۔ عمومارات کو تشنجی جھٹکے، میں نے اس دواء کے ہر مریض میں یہ علامت دیکھی ہے۔

اس دواء کی ہر علامت شدت کے ساتھ ہوتی ہے۔

حیض کے دوران رحم میں پھاڑنے والے درد۔ اس دواء کے ساتھ دماغ کا ورم جس کے ساتھ سر کماں کی طرح پیچھے کی طرف جھکا ہو، درست ہوا ہے۔

اس دواء کا اثر جلد پر نمایا ہوتا ہے، آبلے کے دانے جو آپس میں مل جائیں اور ان پر زرد شہد کے رنگ کی کھرنڈ ہوتی ہے۔ اگزیما اور بال ٹوپی کی طرح منجمد ہوں۔

کیڑوں سے بد ہضمی۔ مرگی۔ کزاز (ایک قسم کا تشنجی دورہ جس میں سر اور ایڑیاں پیچھے کو اور جسم آگے کو خم کر جائے)۔ اعضاء اور تمام جسم خوف ناک طور پر ٹیڑھا ہو جائے۔ معدے میں جلن۔ چہرے کے عضلات کا کھنچ جانا۔ زبان کاٹنا۔ اگر چوٹ لگنے کے بعد کزاز ہو یا جھٹکے لگنے

لگیں تواس دواء کو یادرکھنا چاہئے۔جب عضلات، قولنج، مرگی، جمود، کرم امعاء اور زچگی وغیرہ میں شدید تشنج ہو تو اس دواء پر ضرور غور کرنا۔

❖ **استعمال**

اس کا 30 سے کیس شروع کرنا زیادہ مناسب ہے۔اس کی پانچ دنوں میں پانچ ڈوز دینے کے بعد 200 کی دس ڈوز دیں۔ہر ۱۰ دن بعد ایک ڈوز دیں۔پھر اگر ضرورت ہو تو ون ام کی ایک ڈوز دے کر کیس کلوز کر دیں۔

آنیکا اور اوپیم سے اس دواء کا اثر زائل ہوتا ہے۔

یہ دواء انٹی سائیکوٹک ہے۔اس دواء اور اس کے مریض کا عضلاتی اعصابی اس کا بالمثل مزاج ہے۔

35۔ کوکا مزاج شخصیت کا تعارف

Coca

❖ **دواء کا تعارف**

مریض کا کرانک مرض کچھ بھی ہو،ایک ہو یا چار ہوں،اگر اس کا مزاج پیلیڈیم ہو، تو اس کرانک مرض کی دواء بھی پلیڈیم ہے۔ہاں اگر مرض ٹائیفائیڈ بخار یا چوٹ سے شروع ہوا ہے تو مزاجی دواء نہیں دیں گے بلکہ ٹائیفائیڈ اور چوٹ سے مشابہت لکھنے والی ادویہ دیں گے۔

یہ دواء ان تمام امراض، تکلیفات، درد، عادات بد اور اخلاقی خرابیوں میں مجرب ہے، جو ہیلیبورس یا ٹیگرامزاج انسان کو لگتی ہیں۔بشرط کہ وہ کسی حادسبب سے پیدا ہوئی ہو، اور نہ ہی موروثی ہو۔

نظریہ مفرد الاعضاء الثلاثہ کے مطابق فلورک ایسڈ اور اس کے مریض کا عضلاتی اعصابی (خشک سرد) مزاج ہے۔مریض کے عضلات میں تحریک، غدود میں تسکین اور اعصاب میں تحلیل ہوتی ہے۔عضلات میں تحریک کی وجہ سے اسے امراض لگتی ہیں، اور اس کے جسم میں خشکی زیادہ ہوتی ہے۔فلورک ایسڈ مزاج مریض کو فلورک ایسڈ دواء دینے کے بعد اس کا مزاج بدلنے لگتا ہے۔وہ اس طرح کہ غدود میں تحریک، اعصاب میں تسکین اور عضلات میں تحلیل ہونے لگتی ہے۔غدود میں تحریک ہونے کی وجہ سے جسم میں صفراء زیادہ ہونے لگتی ہے اور اس طرح مریض کی امراض کم ہونے لگتی ہیں۔اس کی خشکی اور گرمی زیادہ ہونے لگتی ہے۔اس کے عضلات کی تحریک ختم ہونے لگتی ہے۔فلورک ایسڈ مریض کو گرم تر غذا اور طبّی نسخہ زیادہ موافق ہیں۔مگر بہت زیادہ گرم تر غذا نہیں دینی چاہئے۔اس کے لئے خشک، کھٹی، اور ٹھنڈی غذائیں ٹھیک نہیں ہیں۔مزید تفصیل کلیات تحقیقات صابر ملتانی اور حکمت کی بک میں ہے۔

استعمال کے اعتبار سے ادویہ کی تین اقسام ہیں۔ کثیر الاستعمال، معتدل الاستعمال اور قلیل الاستعمال ادویہ۔ یہ ان ادویہ میں سے ہے، جس کا مریض سالوں میں کوئی ایک مریض آتا ہے۔ میرے پاس ۱۰ سالوں میں ایک ہی آیا تھا۔ یہ قلیل الاستعمال ادویہ میں سے ہے۔

❖ دماغی علامات

محفل میں چڑچڑا اور دماغی تکلیفات، اور تنہائی میں خوش مزاج اور تنہائی میں بلاوجہ ہنسنا، یہ اس دواء کی مرکزی علامت ہے۔ انسانی آوازوں سے بہرا پن اور دوسری آوازوں کو سن لینا، ٹی وی اور سپیکر کی آواز آتی ہے، نیز جانوروں کی آواز بھی سن لیتا ہے۔ زمین کے سواء کسی چیز پر نہ سونا۔

یہ وہ علامات ہیں جو میں نے ایک کو کامزاج بچی سے نوٹ کی ہیں۔ آگے جن دماغی علامات کا ذکر کرنے جارہا ہو وہ بک سے نقل کی ہیں۔ وہ یہ ہیں:

نیکی اور بدی کی تمیز نہ رہے۔ روشنی سے نفرت۔ غمگین۔ بے بنیاد حسد اور اپنے متعلق ناخوشگوار رائے زنی سننے کا وہم، اس کو آپ بدگمانی سے بھی تعبیر کر سکتے ہیں۔ کوئی بڑا کام کرنے کی مسلسل خواہش۔ بہادری کے کارنامے دیکھانے کی ہوس۔ فرضی آوازوں کا توہم۔ ساتھیوں اور روشنی سے نفرت۔ خوائش نفسانی کی تیزی۔

اس دواء کی علامات بہت تیز اور خطرہ ناک ہوا کرتی ہیں۔

❖ خواہش و نفرت

گندی چیزیں کھانے کی خوائش اور اس سے پاخانے لگنا اور گلے کی خرابی۔ گرم اشیاء کھانے سے نفرت۔ میٹھی اشیاء سے نفرت اور نمکین اشیاء کی شدید خواہش۔ ٹھوس ثقیل اشیاء سے نفرت اور صرف سیال نمکین اشیاء کی خواہش۔ شراب، نشہ اور تمباکو کی خواہش، یہ دواء تمباکو کے اثرات بد کو دور کرنے کے لئے استعمال ہوئی ہے۔

❖ علامات عامہ

سرد مزاج۔ ذرا سی سردی لگنے سے کھانسی اور بائی کے درد۔

پہاڑوں پر چڑھنے سے کمزور اور درد سر کا ہونا۔ یہ پہاڑوں پر چڑنے والوں کی دواء گنی جاتی ہے، اور ان کی تکلیفات میں کام آتی ہے۔ نیز سیڑیاں چڑھنے سے تکلیفات کا زیادہ ہونا۔

شراب، گھوڑے کی سواری، کھلی ہوا میں تیزی سے چلنے سے تکلیفات کم ہوتی ہیں۔

❖ جسمانی ساخت

زبان زرد۔

❖ جسمانی علامات

کثرت اسہال (ایک دن میں 8 سے 20 مرتبہ پاخانہ کرنا)۔دن 11 سے 6 بجے تک 8 سے 10 بار پاخانہ رکنا۔ کبھی ایک دن میں 20 مرتبہ اسہال، اس دواء کی اسہال کی علامت عجیب ہے۔ عام طور پر اس قدر بار بار موشن نہیں لگتے۔آلات نطق کی کمزوری کی وجہ سے بول نہ سکنا یا آواز بیٹھ جانا۔ ٹائیفائڈ کی ہسٹری اور بخار کی وجہ سے ایک عام بچہ کوکا کیفیت میں چلا جاتا ہے۔

رات کو بستر پر پیشاب کرنا۔آواز کا بیٹھنا۔ رعشہ۔ نامردگی کے ساتھ ذیابیطس۔ ریاح سے بارود کی سی بو۔

اگر ماں کو حمل کے دوران یا بچے کو کوئی ایلوپیتھک انجیکشن لگانے سے قوت سماعت جاتی رہے تو کوکا 1M سے واپس آجائے گی۔

❖ استعمال:

30 سے CM تک استعمال کر سکتے ہیں۔ یہ دواء آہستہ سے اثر کرتی ہیں، اس لئے اس دواء کا جلد دہرانا نہیں چاہئے۔

آرسینکم البم اس کی معاون دواء ہے۔

36۔بوریکس مزاج شخصیت کا تعارف

Borax

❖ دواء کا تعارف

مریض کا کرانک مرض کچھ بھی ہو،ایک ہو یا چار ہوں، اگر اس کا مزاج پیلیڈیم ہو، تو اس کرانک مرض کی دواء بھی پلیڈیم ہے۔ ہاں اگر مرض ٹائیفائیڈ بخار یا چوٹ سے شروع ہوا ہے تو مزاجی دواء نہیں دیں گے بلکہ ٹائیفائیڈ اور چوٹ سے مشابہت لکھنے والی ادویہ دیں گے۔

یہ دواء ان تمام امراض، تکلیفات، درد، عادات بد اور اخلاقی خرابیوں میں مجرب ہے، جو ہیلیبورس بائیگر امزاج انسان کو لگتی ہیں۔ بشرط کہ وہ کسی حاد سبب سے پیدا ہوئی ہو، اور نہ ہی موروثی ہو۔

نظریہ مفرد الاعضاء الثلاثہ کے مطابق فلورک ایسڈ اور اس کے مریض کا عضلاتی اعصابی (خشک سرد) مزاج ہے۔ مریض کے عضلات میں تحریک، غدود میں تسکین اور اعصاب میں تحلیل ہوتی ہے۔ عضلات میں تحریک کی وجہ سے اسے امراض لگتی ہیں، اور اس کے جسم میں خشکی زیادہ ہوتی ہے۔ فلورک ایسڈ مزاج مریض کو فلورک ایسڈ دواء دینے کے بعد اس کا مزاج بدلنے لگتا ہے۔ وہ اس طرح کہ غدود میں تحریک، اعصاب میں تسکین اور عضلات میں تحلیل ہونے لگتی ہے۔ غدود میں تحریک ہونے کی وجہ سے جسم میں صفراء زیادہ ہونے لگتی ہے اور اس طرح مریض کی امراض کم ہونے لگتی ہیں۔ اس کی خشکی اور گرمی زیادہ ہونے لگتی ہے۔ اس کے عضلات کی تحریک ختم ہونے لگتی ہے۔ فلورک ایسڈ مریض کو گرم تر غذا اور طبّی نسخہ زیادہ موافق ہیں۔ مگر بہت زیادہ گرم تر غذا نہیں دینی چاہئے۔ اس کے لئے خشک، کھٹی، اور ٹھنڈی غذائیں ٹھیک نہیں ہیں۔ مزید تفصیل کلیات تحقیقات صابر ملتانی اور حکمت کی بک میں ہے۔

استعمال کے اعتبار سے ادویہ کی تین اقسام ہیں۔ کثیر الاستعمال، معتدل الاستعمال اور قلیل الاستعمال ادویہ۔ معتدل الاستعمال ادویہ میں سے ہے۔ اس دواء کے ایک سال میں 5 یا 10 کرانک مریض آہی جاتے ہیں۔

❖ دماغی علامات

بری خبر سے جلد متاثر ہونے والا اور بری خبر سننے سے فورا پاخانہ آنا اور کمزوری، اس علامت کی مدد سے اس دواء کا ہر کیس حل ہوا ہے، ہر بورکس مزاج انسان میں یہ علامت ضرور موجود ہوتی ہے، یہ اس دواء کی سب سے اہم اور مرکزی دماغی علامت ہے، جس طرح نمایاں اور شدت کے ساتھ اس دواء میں پائی جاتی ہے کسی دوسری دواء میں موجود نہیں ہے۔

ہر قسم کی غیر انسانی آواز سے جلد چونک جانا، اس علامت کے بارے میں نے بہت سے بورکس کے مریضوں سے پوچھا ہے، مگر انہیوں نے اس کے وجود سے انکار کیا ہے۔

پاخانہ کرنے سے قبل بے حد چڑچڑا پن اور بعد میں زندہ دلی، خوش مزاجی۔ صبح جب تک پاخانہ نہ آئے اس وقت تک بھاری پن اور چڑچڑا پن ختم نہیں ہوتا۔

صبح 11 بجے شدید غنودگی اور پریشانی، یہ علامت میں نے بورکس کے مریض سے نوٹ کی ہے بعد میں دیکھا تو مٹیریا سے بھی مل گئی۔

انچائی سے نیچے آتے ہوئے ڈرنا، یہ علامت بھی بورکس کے ہر مریض میں پائی جاتی ہے، اکثر اوقات اس علامت سے رہنمائی حاصل کرکے بچوں میں استعمال کی جاتی ہے۔ بچے کو جب گود سے نیچے لٹایا جاتا ہے، تو وہ چونک جاتا ہے، چلاتا ہے، اور عاجزی کردیتا ہے۔ اسی طرح جب بچے کو سیڑیوں سے نیچے لایا جاتا ہے تو وہ چیختا ہے، جب تک نیچے کی حرکت بند نہ ہو (جیلسیم)۔

باتونی پن۔ غمگین اور غمگین لہجہ۔ بد مزاج۔ بے صبر۔

شور و غل اور معمولی تیز آواز سے انتہائی ذکی الحس، جیسا کہ کھانسی، چھینک، سلائی کے جلانے کی آواز سے۔

❖ خواہش و نفرت

کھٹی اشیاء پینے کی خوائش۔

❖ علامات عامہ

بائیں جانب۔آرام پسند۔

تکلیفات زیادہ ہوتی ہیں: نیچے کی حرکت سے، یکایک آواز سے، تمباکو نوشی سے، مرطوب موسم سے، پیشاب سے قبل، گرم موسم میں، حیض کے بعد، ہلکے شور سے۔

تکلیفات کم ہوتی ہیں: دبانے سے، درد والی جگہ کو ہاتھ سے پکڑنے سے۔پستانوں کے درد کو دبانے سے آرام ہو، نیز شام کو آرام ہوتا ہے۔

❖ جسمانی ساخت

سفید چٹے دار زبان۔

❖ جسمانی علامات

تیز بدبودار یا خوشبودار پیشاب، یا گھوڑے کے سے پیشاب کی بو (بنزویک ایسڈ)۔

بچہ کا پیشاب کرتے وقت شدید جلن کی وجہ سے چیخنا، اس علامت کی مدد سے بہت سے بچوں میں یہ دواء استعمال ہوئی ہے۔

منہ آنا (منہ میں چھالے بننا) خصوصا دودھ پیتے بچوں میں اور منہ کا گرمی خشکی ہونا، اس علامت کو نیش لیڈر نے کلیدی علامت قرار دیا ہے۔ کھانے کے بعد بدمزاجی اور ریاحی نفخ۔ قبض اور نامکمل حاجت۔ صبح شام سبزی مائل دست۔

شدید گیس۔ دانت درد۔ مسوڑھے پھولنا۔

معمولی چوٹ سے زخم بن جانا اور ان میں پیپ پڑ جانا (کیمومیا، ہیپر سلف، سلیشیا۔ سلفیورک ایسڈ، مرک)۔

پہلے دائیں پھر بائیں نتھنے کا بند ہونا۔

سیلان الرحم بہت گرم۔

❖ استعمال:

30 سے CM تک استعمال ہے

آرسینک، برائی اونیا، لائیکو، فاسفورس اس کی معاون ہے۔

ایسڈ فاس، سرکہ اور شراب کے قبل یا بعد استعمال نہیں کرنی چاہیئے۔

کیمومیلا اور کافیا سے اس کا اثر زائل ہوتا ہے۔

37۔ پلمبم میٹ مزاج شخصیت کا تعارف

Plumbum metallicum

❖ دواء کا تعارف

مریض کا کرانک مرض کچھ بھی ہو، ایک ہو یا چار ہوں، اگر اس کا مزاج پیلیڈیم ہو، تو اس کرانک مرض کی دواء بھی پلیڈیم ہے۔ ہاں اگر مرض ٹائیفائیڈ بخار یا چوٹ سے شروع ہوا ہے تو مزاجی دواء نہیں دیں گے بلکہ ٹائیفائیڈ اور چوٹ سے مشابہت لکھنے والی ادویہ دیں گے۔

یہ دواء ان تمام امراض، تکلیفات، درد، عادات بد اور اخلاقی خرابیوں میں مجرب ہے، جو ہیلیبورس یا نیگر امزاج انسان کو لگتی ہیں۔ بشرط کہ وہ کسی حادسبب سے پیدا ہوئی ہو، اور نہ ہی موروثی ہو۔

نظریہ مفرد الاعضاء الثلاثہ کے مطابق فلورک ایسڈ اور اس کے مریض کا عضلاتی اعصابی (خشک سرد) مزاج ہے۔ مریض کے عضلات میں تحریک، غدود میں تسکین اور اعصاب میں تحلیل ہوتی ہے۔ عضلات میں تحریک کی وجہ سے اسے امراض لگتی ہیں، اور اس کے جسم میں خشکی زیادہ ہوتی ہے۔ فلورک ایسڈ مزاج مریض کو فلورک ایسڈ دواء دینے کے بعد اس کا مزاج بدلنے لگتا ہے۔ وہ اس طرح کہ غدود میں تحریک، اعصاب میں تسکین اور عضلات میں تحلیل ہونے لگتی ہے۔ غدود میں تحریک ہونے کی وجہ سے جسم میں صفراء زیادہ ہونے لگتی ہے اور اس طرح مریض کی امراض کم ہونے لگتی ہیں۔ اس کی خشکی اور گرمی زیادہ ہونے لگتی ہے۔ اس کے عضلات کی تحریک ختم ہونے لگتی ہے۔ فلورک ایسڈ مریض کو گرم تر غذا اور طبّی نسخہ زیادہ موافق ہیں۔ مگر بہت زیادہ گرم تر غذا نہیں دینی چاہیئے۔ اس کے لئے خشک، کھٹی، اور ٹھنڈی غذائیں ٹھیک نہیں ہیں۔ مزید تفصیل کلیات تحقیقات صابر ملتانی اور حکمت کی بک میں ہے۔

استعمال کے اعتبار سے ادویہ کی تین اقسام ہیں۔ کثیر الاستعمال، معتدل الاستعمال اور قلیل الاستعمال ادویہ۔ یہ ان ادویہ میں سے ہے، جس کا مریض سالوں میں کوئی ایک مریض آتا ہے۔ میرے پاس ۱۰ سالوں میں ایک ہی آیا تھا۔ یہ قلیل الاستعمال ادویہ میں سے ہے۔

دائیں جانب (زیادہ دائیں جانب ماؤف ہوتی ہے مگر تکلیفات بائیں سے دائیں کو آتی ہیں)۔ سرد مزاج۔ آرام پسند۔ احساس میں کمی اس حد تک کہ سوئی کا چبھنا دیر سے محسوس ہو۔ آہستگی سے بڑھتا ہوا فالج۔ حافظہ کی کمزوری۔ خود کشی کا رجحان۔ انتہائی خود غرض۔ دھوکہ باز۔ شدید قبض۔ کمر سے لگا ہوا پیٹ۔ بالکل کمزور اور لاغر۔ عضلات میں سکیڑ۔ رنگ سازوں کا درد قولنج، درد سر، آنکھوں کا جلنا اور سرخ ہونا۔ رنگ شدہ نئے گھر میں جانے سے اگر کوئی بھی تکلیف جیسا کہ درد قولنج، درد سر، قے، وغیرہ ہو تو پلمبم میٹ دواء ہوگی۔ رنگ کی بو سے الرجی۔ آنتوں میں گانٹھیں پڑ جانا اور گرہ لگ جانا۔ رعشہ اور سن ہونے کا احساس۔ سیسہ، سکے کے زیورات اور بیٹریاں بنانے والوں کا لقوہ۔

کام، کام اور کام۔ (قائداعظم محمد علی جناح) (18/4/2020)

- دماغی علامات:
- خواہش و نفرت:
- علامات عامہ:
- جسمانی ساخت:
- جسمانی علامات:
- استعمال:

38۔ سیلینم مزاج شخصیت کا تعارف

Selenium

❖ دواء کا تعارف

مریض کا کرانک مرض کچھ بھی ہو، ایک ہو یا چار ہوں، اگر اس کا مزاج پیلیڈیم ہو، تو اس کرانک مرض کی دواء بھی پلیڈیم ہے۔ ہاں اگر مرض ٹائیفائیڈ بخار یا چوٹ سے شروع ہوا ہے تو مزاجی دواء نہیں دیں گے بلکہ ٹائیفائیڈ اور چوٹ سے مشابہت لکھنے والی ادویہ دیں گے۔

یہ دواء ان تمام امراض، تکلیفات، درد، عادات بد اور اخلاقی خرابیوں میں مجرب ہے، جو ہیلیبورس بائیگر امزاج انسان کو لگتی ہیں۔ بشرط کہ وہ کسی حادسبب سے پیدا ہوئی ہو، اور نہ ہی موروثی ہو۔

نظریہ مفرد الاعضاء الثلاثہ کے مطابق فلورک ایسڈ اور اس کے مریض کا عضلاتی اعصابی (خشک سرد) مزاج ہے۔ مریض کے عضلات میں تحریک، غدود میں تسکین اور اعصاب میں تحلیل ہوتی ہے۔ عضلات میں تحریک کی وجہ سے اسے امراض لگتی ہیں، اور اس کے جسم میں خشکی زیادہ ہوتی ہے۔ فلورک ایسڈ مزاج مریض کو فلورک ایسڈ دواء دینے کے بعد اس کا مزاج بدلنے لگتا ہے۔ وہ اس طرح کہ غدود میں تحریک، اعصاب میں تسکین اور عضلات میں تحلیل ہونے لگتی ہے۔ غدود میں تحریک ہونے کی وجہ سے جسم میں صفراء زیادہ ہونے لگتی ہے اور اس طرح مریض کی امراض کم ہونے لگتی ہیں۔ اس کی خشکی اور گرمی زیادہ ہونے لگتی ہے۔ اس کے عضلات کی تحریک ختم ہونے لگتی ہے۔ فلورک ایسڈ مریض کو گرم تر غذا اور طبّی نسخہ زیادہ موافق ہیں۔ مگر بہت زیادہ گرم تر غذا نہیں دینی چاہیئے۔ اس کے لئے خشک، کھٹی، اور ٹھنڈی غذائیں ٹھیک نہیں ہیں۔ مزید تفصیل کلیات تحقیقات صابر ملتانی اور حکمت کی بک میں ہے۔

استعمال کے اعتبار سے ادویہ کی تین اقسام ہیں۔ کثیر الاستعمال، معتدل الاستعمال اور قلیل الاستعمال ادویہ۔ یہ کثیر الاستعمال ادویہ میں سے ہے۔ اس دواء کے ایک سال میں بہت زیادہ کرانک مریض جاتے ہیں۔

❖ دماغی علامات

نشہ بازوں کی سی شکل اور لعنت کے آثار۔ چہرے پر میل اور تیل۔ چہرہ دیکھ کر گھن اور کراہت آئے، یہ علامت خصوصیت کے ساتھ اس کے ہر مریض میں دیکھی ہے۔

لواطت، زنا، اور جانوروں سے بدکاریاں کرنے والاان عادات سے 5 کیس حل ہوئے ہیں، اس دواء کے دو مریض اللہ کی پناہ، گدی کے ساتھ لواطت کرتے تھے۔مشت زنی کی بہت زیادہ عادت۔نامردگی کے بے شمار امراض جیساکہ ذکاوت حس، انتشار، کثرت احتلام، جریان، وغیرہ۔ جنسی خوائشات کا غلبہ میں عملاً کچھ نہیں کر سکتا یعنی نامردگی۔

بے حیاء اور بے شرم۔ تنہائی پسند۔عیاش۔انتہائی سست۔ نشہ بازوں کی طرح باتیں لٹکالٹکا کر کرنا۔ غمگین۔کند ذھن اور بے وقوف۔قرب وجوار سے بالکل لاپرواہ۔یکسوئی کی نااہلیت۔منہ پھٹ۔بد صورت اور بد سیرت۔

❖ خواہش و نفرت

نمکین اور چٹ پٹی اشیاء کھانے کی خواہش۔کھجور سے نفرت اور تکلیفات کا زیادہ ہونا۔تیز اور محرک اشیاء کی خوائش۔

❖ علامات عامہ

بائیں جانب۔سرد مزاج، ہوا کے جھونکے سے بہت نفرت چاہے وہ سرد ہو یا گرم یا مرطوب۔آرام پسند۔جماع کے بعد تکلیفات کا زیادہ ہونا۔ اکثر تکلیفات صبح کے وقت بڑھتی ہیں۔ صبح کے وقت نیند بہت زیادہ آنا اور اور بھوک بالکل نہیں لگتی۔ بھوک رات کو لگتی ہے۔

تکلیفات بڑھتی ہیں: دھوپ، لیموں، شکر،برانڈی، شراب، نمکین غذا، چائے سے، نیدکے بعد درد، چھونے سے، دبانے سے، حرکت سے، دماغی محنت کے بعد، انزال کے بعد، جماع کے بعد، ہوا کے جھونکے سے، موسم گرماں سے۔سورج کے بڑھنے کے ساتھ ساتھ تکلیفات بڑھتی ہیں۔درد سر ہر روز بعد دوپہر ہوتا ہے۔

تکلیفات کم ہوتی ہیں: ٹھنڈے پانی اور ٹھنڈی ہوا کو منہ میں لینے سے۔

❖ جسمانی ساخت

زبان پر زرد میل، جو بائیں جانب زیادہ ہوا۔ بدصورت نین نکش والا۔ موٹے ہونٹ، لمبا جبڑا اور بڑا منہ۔ گدوں جیسی اونچی آواز۔مردانہ کمزوری کی وجہ سے منہ اور کلائیوں کا رنگ سیاہ پڑ جانا۔

❖ جسمانی علامات

چکر جیسے نشہ کیا ہو۔

ہر وقت ناک میں انگلی کریدنے کی خوائش۔

زکام جو دست کے شروع ہونے سے ختم ہو جائے۔

تلفظ بہت مشکل سے ادا ہوں۔

دماغی اور جسمانی کام کرنے سے تھکاوٹ اور عمومی کمزوری خصوصاً صبح کے وقت، یہ کمزور ہمیشہ منی کے ضائع ہونے سے ہوتی ہے اور جسم کے ہر حصہ میں ہوتی ہے، یہ علامت اس دواء کے ہر ہر مریض میں لازمی پائی جاتی ہے اور نمایاں ہوتی ہے۔

قبض اور مبرز پاخانہ نکالنے سے کاہل، حتیٰ کہ ہاتھ سے پاخانہ نکالنا پڑے۔

جماع کے بعد کمزوری اور چڑچڑاپن۔

کنگھی کرنے سے بالوں کا گرنا، داڑی، سر، مونچھوں، آلات تناسل کے اور ابروؤں کے بال کثرت سے گرنا، اس علامت کی مدد سے پہلا کیس حل ہوا تھا۔

منی کے ضائع ہونے سے حافظہ کی کمزوری۔

ٹی بی کا رجحان۔

منہ اور پسینہ سے انتہائی گندی بدبو کی وجہ سے دوسرے لوگ بھی نفرت کریں۔ لیٹ جانے اور نیند کی نہ رکنے والی خوائش۔

مثانہ کی کمزوری سے ہر وقت پیشاب کے قطرے آنا۔

آواز بیٹھ جانا اور اس کے لئے بار بار گلا صاف کرنا، یہ نامردگی کی علامت ہے۔آپ کو معلوم ہونا چاہئے کہ جو نوجوان مشت زنی کے عادی ہوتے ہیں تو لڑائی کے دوران ان کی آواز اس حد تک بیٹھ جاتی ہے کہ بالکل غائب ہی ہو جاتی ہے۔ ان میں طاقت ہی ختم ہو جاتی ہے۔

اگر نامردگی کی وجہ سے حافظہ کمزور ہو جائے تو اس میں یہ دواء بہت اچھا کام کرے گی۔ نیز اگر منی ضائع ہو جانے کے بعد آواز بیٹھنے لگے، عضو ڈھیلا پڑ جائے، جریان ہو تو یہ دواء خوائشات کو کم کرتی اور منی کو زیادہ کرتی ہے۔ نیز جماع کے بعد ٹانگوں یا رانوں میں کمزوری ہو تو یہ سلینیم 200 کا ایک قطرہ اس کمزوری کو دور کرنے کے لئے کافی ہوتا ہے۔ میں کافی دنوں سے اس کے بارے میں سوچ رہا تھا کہ: ہم سب کو عموماً جو جماع کے بعد کمزوری ہوتی ہے، تو اس کی کون سی دواء ہے۔ جماع کے بعد ٹانگوں میں کمزوری زیادہ محسوس ہوتی ہے۔ یہ علامت سلینم میں پڑھنے سے معلوم ہوا یہ جماع کے بعد کی کمزوری کی دواء سیلینم ہی ہے۔ شکر الحمد للہ۔

چہرہ رانوں اور ہاتھوں میں لاغری۔ معمولی سی محنت سے آلات تناسل پر پسینہ۔ تمام جسم پر تپکن اور اس سے نیند نہ آئے۔ نیند سے ذرا سے شور سے جاگ جائے۔ لڑائی جھگڑے اور ظلم کے خواب۔

خوشبو سے الرجی اور دردسر۔

نیند گہری اور لمبی۔ الٹا سونے کی عادت۔

❖ **استعمال**

میں نے اسے 1M میں ہمیشہ استعمال کیا ہے۔اس لئے کہ اس دواء کے تمام مریض نوجوان تھے اور مشت زنی سے کمزور تھے۔1M کی ڈوز دینے کے بعد پہلے 24 گھنٹوں میں نید، تھکاوٹ اور کمزوری محسوس ہوتی ہے پھر بہتری آنی شروع ہو جاتی ہے۔1M کی چار ڈوزیں دین ہیں۔ہر ڈوز دو ماہ کے فاصلہ کے ساتھ دینی ہے۔بعد میں اگر ضروری ہو تو 10M کی صرف ایک ڈوز دے کر کیس کلوز کر دیں۔

39۔اوپیم مزاج شخصیت کا تعارف

Opium

❖ **دواء کا تعارف**

مریض کا کرانک مرض کچھ بھی ہو،ایک ہو یا چار ہوں، اگر اس کا مزاج پیلیڈیم ہو، تو اس کرانک مرض کی دواء بھی پلیڈیم ہے۔ہاں اگر مرض ٹائیفائیڈ بخار یا چوٹ سے شروع ہوا ہے تو مزاجی دواء نہیں دیں گے بلکہ ٹائیفائیڈ اور چوٹ سے مشابہت لکھنے والی ادویہ دیں گے۔

یہ دواء ان تمام امراض، تکلیفات، درد، عادات بد اور اخلاقی خرابیوں میں مجرب ہے،جو ہیلیبورس یا ٹیگر امزاج انسان کو لگتی ہیں۔بشرط کہ وہ کسی حادسبب سے پیدا ہوئی ہو،اور نہ ہی موروثی ہو۔

نظریہ مفرد الاعضاء الثلاثہ کے مطابق فلورک ایسڈ اور اس کے مریض کا عضلاتی اعصابی (خشک سرد)مزاج ہے۔مریض کے عضلات میں تحریک، غدود میں تسکین اور اعصاب میں تحلیل ہوتی ہے۔عضلات میں تحریک کی وجہ سے اسے امراض لگتی ہیں،اور اس کے جسم میں خشکی زیادہ ہوتی ہے۔فلورک ایسڈ مزاج مریض کو فلورک ایسڈ دواء دینے کے بعد اس کا مزاج بدلنے لگتا ہے۔وہ اس طرح کہ غدود میں تحریک،اعصاب میں تسکین اور عضلات میں تحلیل ہونے لگتی ہے۔غدود میں تحریک ہونے کی وجہ سے جسم میں صفراء زیادہ ہونے لگتی ہے اور اس طرح مریض کی امراض کم ہونے لگتی ہیں۔اس کی خشکی اور گرمی زیادہ ہونے لگتی ہے۔اس کے عضلات کی تحریک ختم ہونے لگتی ہے۔فلورک ایسڈ مریض کو گرم تر غذا اور طبّی نسخہ زیادہ موافق ہیں۔مگر بہت زیادہ گرم تر غذا نہیں دینی چاہیئے۔اس کے لئے خشک، کھٹی،اور ٹھنڈی غذائیں ٹھیک نہیں ہیں۔مزید تفصیل کلیات تحقیقات صابر ملتانی اور حکمت کی بک میں ہے۔

استعمال کے اعتبار سے ادویہ کی تین اقسام ہیں۔ کثیر الاستعال، معتدل الاستعمال اور قلیل الاستعال ادویہ۔معتدل الاستعمال ادویہ میں سے ہے۔اس دواء کے ایک سال میں 5 یا 10 کرانک مریض آہی جاتے ہیں۔

اوپیم کے کچھ نظام عصبی میں قوت زیادہ ہوتی ہے اور کچھ میں کمزوری بہت زیادہ ہوتی ہے۔

یہ افیون سے بنی ہے۔افیون کھانے والے لوگ گرد ونواع کے حالات اور ان کی ماہیت کو جاننے میں بہت ہی کمزور ہوتے ہیں۔ان میں بہت زیادہ دھوکے پائے جاتے ہیں۔ حتیٰ کہ درد کااحساس بالکل ہوتا ہی نہیں یا کم ہوتا ہے۔اس لئے ہر مرض اور تکلیف جس کے درد کا مریض کو احساس نہ ہو اس کی دواء اوپیم ہے۔اس طرح کی علامت اوپیم مزاج لوگوں میں ملتی ہے۔

بعض مرتبہ اوپیم کا مریض اپنی مرضیاتی حالت میں اس قدر بڑھ جاتا ہے کہ شدید بیمار ہونے، گرم پسینے میں شرابور ہونے،بخار کے ٹمپریچر 105 ہونے،انتہائی غنودگی ہونے، چہرا پھولا ہوا ارغوانی رنگ کا، نظر نشہ بازوں کی سی،آنکھیں شفاف،پیشاب پاخانہ نہ ہونے کے باوجود اپنے آپ کو بالکل ٹھیک کہتا ہے۔مریض کا دل مطمئن ہوتا ہے اور اکیلا رہنا چاہتا ہے۔

اوپیم کے مریض میں فالجی کیفیت پائی جاتی ہے۔کاموں میں سرانجام دینے میں سستی جیسا کہ مقعد میں پاخانے اور مثانے میں پیشاب ہونے کے باوجود مریض کو بالکل یہ محسوس بھی نہیں ہوتا اور نہ ہی ان کو نکالنے کے لئے عضلات پر زور ڈالتا ہے۔حتیٰ کہ حالت اس مقام تک پہنچ جاتی ہے کہ پاخانہ یا پیشاب خود نکل جاتا ہے اور مریض کو محسوس بھی نہیں ہوتا۔یہ بہت عجیب علامت ہے۔

اگر حیض کے دنوں میں مریضہ دہرا ہونے پر مجبور ہو اور بار بار پاخانہ کی حاجت کو تو اس دود حیض کی دواء اوپیم 200 ہوتی ہے۔

اگر بچہ کی پیدائش کے وقت دردزہ پوری طاقت سے نہ ہوتا ہو یا رحم میں سکڑنے کی طاقت نہ ہو تو اوپیم 200 بہت اچھا کام کرتی ہے۔

اگر بچہ پیدا ہونے کے بعد حرکات نہ کرے اور سانس نہ لے تو ایکونائیٹ کے بعد اوپیم اچھا کام کرتی ہے۔

وہ غنودگی اور بے ہوشی جس میں مریض بکواس کرے اور جانوروں کی وہمی شکلیں دکھائی دیں یا عجیب آوازیں سنائی دیں،اس کی اوپیم بہترین دواء ہے۔

آکلہ پر اوپیم کا خاص اثر ہوتا ہے۔

افیون زیادہ کھانے سے دست ہو جائیں تو اوپیم 200 سے ٹھیک ہو جائیں گے۔

❖ دماغی علامات

انتہائی زندہ دل، خوش مزاج، دلیر اور تیز خیالات والا، دو تین کیس اس علامت سے حل ہو اور یہ اس دواء کی مرکزی دماغی اہم ترین علامت ہے۔۔

باتونی پن۔حساس۔ نشہ بازوں جیسی شکل اور حالت، ایک کیس اس علامت سے حل ہوا تھا۔۔کاروباری۔

خوفناک وہمی تصاویر کا آنکھوں کے سامنے آنا۔

اپنے آپ کو ہلکا پھلا محسوس کرنا خصوصا چکر کے وقت اور جسم کا وزن بھی ہلکا ہوتے جانا، ایک کیس اس علامت سے حل ہوا تھا۔

علالت یاد وطن۔ کند ذھن۔ غصہ ور۔ آوازوں سے روشنی سے اور خفیف بو سے بے حد ذکی الحس۔ جلد ڈرنا۔ توہمات۔ خوائش نفسانی بڑھی ہوئی۔ موت کا ڈر۔ جھوٹا۔ بداخلاق۔

❖ خواہش و نفرت

دودھ پسند۔ پیاس ندارد۔ آلات ہضم کے بالکل سست ہونے سے بھوک کی کمی۔

❖ علامات عامہ

بائیں جانب۔

گرم مزاج: گرمی بہت لگتی ہے۔ بستر بہت گرم محسوس ہوتا ہے۔ جسم کو سردی سے آرام ملتا ہے اور گرمی سے تکلیف بڑھتی ہے۔ گرم ہو جانے پر تکلیفات بڑھ جاتی ہیں یا شروع ہو جاتی ہیں۔ ٹھنڈی ہوا برداشت نہیں ہوتی مگر سر ننگا کرنے سے آرام ہوتا ہے۔ سانس کی تکلیف ٹھنڈی ہوا سے کم ہوتی ہے۔ پانی پینے سے خشکی اور کھانسی کم ہوتی ہے۔ ٹھنڈک کھا جانے سے ہوا کی نالیوں میں ورم پیدا ہوتا ہے۔

پہلے زندگی میں کام پسند پھر آرام پسند۔ مسلسل چلنے سے آرام ملتا ہے۔

صبح ۹ بجے تکلیفات کا بڑھنا۔ صبح 9 بجے شدید یاد وطن آنا اور ساتھ بخار ہونا۔

علامات بڑھتی ہیں: نید میں، نید کے بعد، پسینہ کی حالت میں، منشیات سے، پریشانی سے، خوف سے، سرزنش سے، علالت یاد وطن سے، سانس اندر کھینچنے سے، حرکت سے اور حمل کے بعد۔ چھونے سے پیٹ کی تکلیفات بڑھتی ہیں۔

اوپیم کی تکلیفات زیادہ خوشی سے، ڈر سے، غصہ سے، شرمندگی سے، یکایک خوشی سے، لکڑی کے کوئلے کو دھویں سے، شراب سے، سیسہ سے، اور دھوپ سے، پیدا ہوتی ہیں۔

❖ جسمانی ساخت

دبلا پن۔ بدوضع چہرا۔

❖ جسمانی علامات

رات کو بے خوابی اور دن کو غنودگی۔ نیند میں خراٹے۔خواب میں مردوں کو دیکھنا۔خوش کن خواب۔ شہوانی خواب۔ نامردگی۔ جسم میں خشکی،جو دودھ سے کم ہو۔

درد اور تکلیف کا عدم احساس، یعنی چوٹ لگی ہے مگر درد محسوس نہیں کر رہا،ایک کیس اس علامت کی مدد سے حل ہوا تھا۔

انتوں کی کمزوری سے شدید قبض اور 5 دن کے بعد پاخانہ آنا۔۔دو دن بعد پاخانہ آنا۔مسلسل فالج کی طرف بڑھتا ہوا جسم۔ بے خوابی اور دیر سے سونا۔ پسینے کی کمی۔

مرگی۔کزاز۔سکتہ۔بے ہوشی۔شرابیوں کا سکتہ۔غنودگی اور بے ہوشی جس میں مریض بکواس کرتا ہو۔فالج۔

اوپیم میں قوت مدافعہ میں کمی ہے۔سلفر، سورینم،اور لاروسریس قوت مدافعہ کو تحریک دیتی ہے۔

معمولی سے شور یا واقعہ سے آنکھ جلدی کھل جاتی ہے۔ پھر جلدی بند ہو جاتی ہے۔

آنکھوں میں خشکی گرمی اور جلن۔

فائدہ: اگر کسی نشہ باز کا نشہ چھوڑنے کا پختہ ارادہ بن جائے اور وہ نشہ نہ کرے، جس سے بھوک اور پیاس کی کمی ہونے لگے، نیند کی کمی، شدید کمزوری اور ہلکے پن کا احساس ہو، دل میں نشہ کی زبردست خواہش ہو تو اوپیم کا استعمال نشہ کی خواہش ختم کرکے صحت کو بحال کردے گی۔مگر استعمال صرف وقت ضرورت کریں۔اس دواء کو تھکاوٹ دور کرنے میں بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

❖ استعمال

30 سے cmتک استعمال کر سکتے ہیں۔

اوپیم کا اثر بیلاڈونا، اپیکاک اور نکس سے زائل ہوتا ہے۔

40۔ کینابس انڈیکا مزاج شخصیت کا تعارف

Cannabis Indica

❖ دواء کا تعارف

مریض کا کرانک مرض کچھ بھی ہو،ایک ہو یا چار ہوں، اگر اس کا مزاج پیلیڈیم ہو، تو اس کرانک مرض کی دواء بھی پلیڈیم ہے۔ہاں اگر مرض ٹائیفائیڈ بخار یا چوٹ سے شروع ہوا ہے تو مزاجی دواء نہیں دیں گے بلکہ ٹائیفائیڈ اور چوٹ سے مشابہت لکھنے والی ادویہ دیں گے۔

یہ دواء ان تمام امراض، تکلیفات، درد، عادات بد اور اخلاقی خرابیوں میں مجرب ہے، جو ہیلیبورس با ئیگر امزاج انسان کو لگتی ہیں۔ بشرط کہ وہ کسی حادسبب سے پیدا ہوئی ہو، اور نہ ہی موروثی ہو۔

نظریہ مفرد الاعضاء الثلاثہ کے مطابق فلورک ایسڈ اور اس کے مریض کا عضلاتی اعصابی (خشک سرد) مزاج ہے۔ مریض کے عضلات میں تحریک، غدود میں تسکین اور اعصاب میں تحلیل ہوتی ہے۔ عضلات میں تحریک کی وجہ سے اسے امراض لگتی ہیں، اور اس کے جسم میں خشکی زیادہ ہوتی ہے۔ فلورک ایسڈ مزاج مریض کو فلورک ایسڈ دواء دینے کے بعد اس کا مزاج بدلنے لگتا ہے۔ وہ اس طرح کہ غدود میں تحریک، اعصاب میں تسکین اور عضلات میں تحلیل ہونے لگتی ہے۔ غدود میں تحریک ہونے کی وجہ سے جسم میں صفراء زیادہ ہونے لگتی ہے اور اس طرح مریض کی امراض کم ہونے لگتی ہیں۔ اس کی خشکی اور گرمی زیادہ ہونے لگتی ہے۔ اس کے عضلات کی تحریک ختم ہونے لگتی ہے۔ فلورک ایسڈ مریض کو گرم تر غذا اور طبّی نسخہ زیادہ موافق ہیں۔ مگر بہت زیادہ گرم تر غذا نہیں دینی چاہیئے۔ اس کے لئے خشک، کھٹی، اور ٹھنڈی غذائیں ٹھیک نہیں ہیں۔ مزید تفصیل کلیات تحقیقات صابر ملتانی اور حکمت کی بک میں ہے۔

استعمال کے اعتبار سے ادویہ کی تین اقسام ہیں۔ کثیر الاستعمال، معتدل الاستعمال اور قلیل الاستعمال ادویہ۔ معتدل الاستعمال ادویہ میں سے ہے۔ اس دواء کے ایک سال میں 5 یا 10 کرانک مریض آہی جاتے ہیں۔

یہ دواء بھنگ سے بنی ہے۔ اس کا تریاق اور انٹی ڈوٹ ہے۔ بھنگ پینے سے بے حد خوشی ملتی ہے، ہنسی میں تحریک ہوتی اور تفکرات دور ہوتے ہیں۔

دنیا میں بہت سے ایسے لوگ پیدا ہوتے ہیں، جن کا مزاج ہی بھنگی ہوتا ہے۔ اگرچہ انہوں نے کبھی بھنگ نہیں پی ہوتی ہے۔ وہ بھنگ سے بہت زیادہ حساس بھی ہوتے ہیں اور اس کا اثر بہت زیادہ قبول کرتے ہیں۔ اسی طرح بعض لوگ بھنگ پینے کی وجہ سے کینابس انڈیکا کی کیفیت میں ہمیشہ کے لئے چلے جاتے ہیں۔ جب تک آپ ایک بھنگی کی سیرت پر غور و فکر نہیں کریں گے کینابس انڈیکا مزاج پر سنیلیٹی کو سمجھ نہیں سکیں گے۔

بھنگ کے کثرت استعمال سے، LSD گولیوں کے استعمال سے، ہیروئن یا کسی نشہ آور دواء کے استعمال سے پیدا ہونے والے اثرات بد اور کند ذہنی کینابس انڈیکا سے درست ہوتے ہیں۔

اس دواء کے پرانے مریضوں میں توہمات میں مبالغہ، نیز جگہ اور وقت کے بارے میں غلط اندازے پائے جاتے ہیں جیسا کہ: چند لمحے بڑی عمر اور چند قدم بڑا فاصلہ معلوم ہوتے ہیں۔ اس وجہ سے کسی جگہ سے پھلانگنا مشکل ہوتا ہے۔ راگ اور گھنٹہ بجنے کی آواز بہت سریلی معلوم

ہوتا ہے۔بعض اوقات وہ وہم کرتا ہے کہ لکڑی کے گٹھے کی طرح گرم پانی کی نہر میں اچھل رہا ہے۔کبھی وہ خیال کرتا ہے کہ وہ دوات ہے اور بستر میں گر کر خراب ہوگا۔ کبھی ورم کا وہم ہوتا ہے،اور ایسا محسوس کرتا ہے کہ وہ سوجتا چلا جا رہا ہے۔کبھی اپنے آپ کو گینڈے کے برابر بڑا محسوس کرتا ہے۔ کبھی پاگل ہونے کا وہم ہوتا ہے۔ کبھی روح کے جسم سے جدا ہونے کا وہم اور یہ کہ وہ مر گیا ہے۔اپنے جسم کو دیکھ کر اور مردہ خیال کرکے ہنستا ہے۔ کبھی وہ اپنے آپ کو دو یا تین محسوس کرتا ہے اور دوسرے یا تیسرے کو اپنا دوست۔ کبھی اپنے آپ کو ایک کمرہ میں خیال کرے جس کی دیواریں مل کر اسے کچل ڈالیں گی۔اس امر کا وہم کے وہ آہستہ آہستہ پھولتا جا رہا ہے۔اپنے جسم سے باہر نکلنے کا خوشگوار وہم۔ سوتے ہوئے اپنے روح کے جسم سے نکل کر کسی اور دنیا کی سیر کر رہی ہے۔اپنی ٹانگیں بہت چھوٹی محسوس ہونا۔ چیزیں بہت خوبصورت نظر آنا۔ان عجیب توہمات کی وجہ سے وہ غمگین بھی ہو جایا کرتا ہے۔ کبھی وہ بہت زیادہ تشدد آمیز بھی ہو جایا کرتا ہے۔ کبھی بے حد نرم ہو جاتا ہے۔اس سے آپ کو معلوم ہوگیا ہوگا کہ کینابس کے خیالات میں مبالغہ پایا جاتا ہے۔یہ ہی مبالغہ اس کی گفتگو میں ہوتا ہے۔"بے تکی باتیں کرنا" اس کو کہہ سکتے ہیں۔اپنے طاقت اور دولت کے بڑھ چکے ہونے کا وہم۔

نیز اس دواء کے مریض میں پاگل ہونے، خود پر قابو نہ رہنے اور اندھیرے کا ڈر بھی پایا جاتا ہے نہ ضبط ہونے والا قہقہ۔ کسی ایک بات پر اپنے خیالات کو مجتمع نہ کر سکنا۔جو لکھنا یا بولنا چاہے، بھول جائے۔اپنے آپ کو ہلکا محسوس کرے(اوپیم)۔

کتنی ہی مرتبہ اس دواء سے پاگلوں کا علاج کیا گیا ہے جب کہ مریض میں کینابس کی علامات موجود ہو۔مریض میں ہذیان اور ارتعاش ہذیانی میں سر ہلانا، وقت اور فاصلہ کا غلط اندازا، زبان تیزی سے چلانا، خواہش نفسانی میں غیر معمولی پراگندگی، مریض ہر وقت حرکت کرے وغیرہ

۔

بعض اوقات وہ Catalepsy ہو جاتا ہے۔یعنی جس حالت میں ہے اسی حالت میں رہ جاتا ہے۔اس کی حس و حرکت یکدم موقوف ہو جاتی ہے۔یہ کیفیت چند لمحے یا کئی گھنٹے تک رہ سکتی ہے۔

❖ دماغی علامات

بھنگی جیسی شکل اور بہت باتیں کرنے والا، میں نے اکثر اسی علامت سے کینابس کو پہچانا ہے۔ نشہ بازوں جیسی باتیں کرنے والا۔توہمات اور خیالات میں بے جا زیادتی۔ ہوائی قلعے۔ بے حد باتونی، بے تکی باتیں کرنا، بے بنیاد باتیں، بے ربط باتیں، موضوع بدلتے رہنا۔ صحت کے بارے میں شدید تشویش۔اپنے جسم سے باہر نکلنے کا وہم۔بے وقوف۔ کسی موضوع پر باتوں کی ترتیب دینے کی نااہلیت۔ہر چیز کی حیرت انگیز وضاحت ہونا۔بہت زیادہ غنودگی۔ شہوت پرست۔بے شرم۔اپنے آپ کو پہچاننے کی نااہلیت۔ چکر کے وقت اس امر کا احساس کہ نشہ کیا ہوا ہے۔

رات کے ڈر۔ موت کا بے حد خوف۔ ناجائز اور غیر قدرتی خوشی۔ حیض سے قبل اور بعد غیر معمولی خوشی۔ ہنس مکھ (بریٹاکارب)۔ شہوانی خواب اور اپنے آپ کو حور سمجھنا۔ شور و غل سے ذکی الحس۔ حوصلہ میں غیر معمولی زیادتی۔ پراز مذاق اور پراز شیطانیت، اس کی حرکات پر اکثر ہنسی آتی ہے۔ پریشانی جس میں بے حد تنگی کا احساس ہو۔ بے حد بے توجہی۔ جذبات میں تحریک اور مزاج کا جلد جلد تبدیل ہونا۔ دماغ سست۔ دماغ اور جسم کا بے ربط ہونا۔ جذباتی۔ وقت آہستہ سے گزرتا محسوس ہونا۔ جسم کا کنٹرول سے باہر ہوتے جانا۔ ہر چیز کے بارے مفروضے قائم کرنا۔ بہت زیادہ منصوبہ بندیوں، نظریات اور تھیوریوں کا پٹورا جن کا حقیقت کے ساتھ کوئی تعلق ہی نہیں۔ بہت زیادہ بھولنے والا۔

❖ خواہش و نفرت

بہت زیادہ بھوک اور شدید پیاس۔

❖ علامات عامہ

دائیں جانب، خصوصا دائیں گردے میں درد، دائیں آنکھ کا بھینگا پن، دائیں بازو کا فالج۔

آرام پسند اور ہمیشہ تھکے ماندے رہنا۔ ذرا سا چلنے سے تھک کر چور ہو جائے۔ کام میں دلچسپی نہ ہونے کی وجہ سے اسے بدلتے رہنا۔ کسی کام پر مکمل توجہ نہ دے سکنا۔

گرم مزاج۔

علامات زیادہ ہوتی ہیں: قہوہ پینے سے، کھانے کے وقت، شراب سے، تمباکو سے، زینہ چڑھنے سے، لیٹی ہوئی حالت میں۔

علامت کم ہوتی ہیں: کھلی ہوا سے، ٹھنڈے پانی سے، اور آرام کرنے سے۔

❖ جسمانی ساخت

چہرا تھکا ہوا اور مرجھایا ہوا۔ بھنگیوں جیسا۔ دبلا پتلا۔

❖ جسمانی علامات

تھوکنے کی عادت۔

پیشاب کے پورے جسم میں سرایت کر جانے کی وجہ سے سانس اور پسینہ سے پیشاب کی بو، نیز اس کی وہ سے متلی قے، دردسر، چکر، بینائی میں دھندلا پن، بے ہوشی اور تشنج وغیرہ ہوتا ہے۔

نامردگی اور بانجھ پن۔ درد بھری شدید استادگیاں۔ سوزاک۔ مشت زنی۔

ہوش وہواس کھو کر گر پڑنا۔ سخت قبض کے ساتھ پیشاب کا رک جانا۔ پیشانی پر چپچپے پسینے۔ حرارت غریزی میں کمی۔ لرزہ والا ہذیان۔

نہایت بدترین قسم کی بے خوابی، غنودگی، نیند کے دوران چونکنا، بولنا اور دانت پیسنا۔ دن کے وقت لیٹ جانے کی بے حد خواہش۔ گہری نیند، خوف ناک خوابوں کے ساتھ۔ خیالات کی طرح خواب بھی عجیب قسم کے ہوتے ہیں جیسا کہ: الہامی، غیب دانی، ڈرونے، مردہ جسموں کے، پیشین گوئیوں کے، خطرے کے، اور مصیبتوں کے۔

❖ استعمال

30 سے کیس شروع کریں اور ون ام استعمال کروانے کے بعد ختم کر دیں۔

5. سائیکوسس میازم کی وہ ادویہ جن میں رحم کی امراض زیادہ موجود ہیں

41۔ پلساٹیلا نائگرا مزاج شخصیت کا تعارف

. (Pulsatilla Nigra)

.عضلاتی اعصابی.

❖ دواء کا تعارف

مریض کا کرانک مرض کچھ بھی ہو، ایک ہو یا چار ہوں، اگر اس کا مزاج پیلیڈیم ہو، تو اس کرانک مرض کی دواء بھی پلیڈیم ہے۔ ہاں اگر مرض ٹائیفائیڈ بخار یا چوٹ سے شروع ہوا ہے تو مزاجی دواء نہیں دیں گے بلکہ ٹائیفائیڈ اور چوٹ سے مشابہت لکھنے والی ادویہ دیں گے۔

یہ دواء ان تمام امراض، تکلیفات، درد، عادات بد اور اخلاقی خرابیوں میں مجرب ہے، جو ہیلیبورس یا نیگر امزاج انسان کو لگتی ہیں۔ بشرط کہ وہ کسی حاد سبب سے پیدا ہوئی ہو، اور نہ ہی موروثی ہو۔

نظریہ مفرد الاعضاء الثلاثہ کے مطابق فلورک ایسڈ اور اس کے مریض کا عضلاتی اعصابی (خشک سرد) مزاج ہے۔ مریض کے عضلات میں تحریک، غدود میں تسکین اور اعصاب میں تحلیل ہوتی ہے۔ عضلات میں تحریک کی وجہ سے اسے امراض لگتی ہیں، اور اس کے جسم میں خشکی زیادہ ہوتی ہے۔ فلورک ایسڈ مزاج مریض کو فلورک ایسڈ دواء دینے کے بعد اس کا مزاج بدلنے لگتا ہے۔ وہ اس طرح کہ غدود میں تحریک، اعصاب میں تسکین اور عضلات میں تحلیل ہونے لگتی ہے۔ غدود میں تحریک ہونے کی وجہ سے جسم میں صفراء زیادہ ہونے لگتی ہے اور اس طرح مریض کی امراض کم ہونے لگتی ہیں۔ اس کی خشکی اور گرمی زیادہ ہونے لگتی ہے۔ اس کے عضلات کی تحریک ختم ہونے

لگتی ہے۔فلورک ایسڈ مریض کو گرم تر غذااور طبّی نسخہ زیادہ موافق ہیں۔مگر بہت زیادہ گرم تر غذا نہیں دینی چاہئے۔اس کے لئے خشک، کھٹی،اور ٹھنڈی غذائیں ٹھیک نہیں ہیں۔مزید تفصیل کلیات تحقیقات صابر ملتانی اور حکمت کی بک میں ہے۔

استعمال کے اعتبار سے ادویہ کی تین اقسام ہیں۔کثیر الاستعمال، معتدل الاستعمال اور قلیل الاستعمال ادویہ۔یہ کثیر الاستعمال ادویہ میں سے ہے۔اس دواء کے ایک سال میں بہت زیادہ کرانک مریض جاتے ہیں۔

اس دواء کامزاجی طور کے سواجزوی طور پر بڑی بڑی امراض بھی بہت کامیاب استعمال ہورہاہے۔73 سے زیادہ امراض میں مفید ہے۔اگر مریض سائیکوسس میازم کا ہو تو اکثر معاون کے طور پر کام دیتی ہے۔

یہ خسرہ کی سب سے بڑی دواء ہے۔اس بخار میں مریض کے پسینے سے چوہوں جیسی بو آتی ہے،اس لئے پلساٹیلا خسرہ کی بالمثل دواء ہے۔ نیز خسرہ کے دانے، نزلاوی کیفیت،اور کھانسی بھی پلساٹیلا کی بالمثل ہوتی ہے۔یہ خسرہ کو روکنے اور اس کا دورہ کم کرنے والی دواء کے طور پر مشہور ہے۔خسرہ کے بعد درد کان اسی سے صحیح ہوتا ہے۔

کان میں پس آنے اور درد کرنے میں بھی اچھا رزلٹ ہے۔

اس دواء نے رحم اور حیض کی امراض میں بھی بہت شہرت حاصل کی ہے۔ٹھنڈے پانی میں کام کرنے سے حیض بند ہو جائے تو یہ جاری کر دے گی۔اکثر بچیوں کو حیض لانے کے لئے استعمال ہوتی ہے۔ حیض کی بے قاعدگیوں کو بھی ختم کرتی ہے۔ حیض کھل کر آتا ہے۔

ماں کے پیٹ میں الٹا بچہ سیدھا کر دیتی ہے۔

سور کے گوشت سے پیدا شدہ امراض پلساٹیلا سے درست ہوتے ہیں۔

یہ عموماعورتوں کی دواء ہے، مگر میں نے بے شمار مرد بھی پلساٹیلا مزاج کے دیکھے ہیں۔

حیض نہ ہونے یا کم ہونے کی وجہ سے پیدا شدہ مرگی پلساٹیلا سے درست ہوتی ہے۔بلوغت کے وقت حیض کو جاری کرنے کے لئے اکثر پلساٹیلا دی جاتی ہے۔

پلساٹیلا آنکھوں کی بہت سی تکلیفات میں استعمال ہوتی ہے۔ خصوصا اگر بچپن سے بینائی نہ ہو تو اس سے واپس آجاتی ہے۔

اگنیشیا امارہ کی طرح اس دواء میں بھی دماغی جسمانی اور کمی زیادتی میں متضاد علامات ملتی ہیں۔اس لئے یہ دونوں ایک دوسرے کی معاون ہیں۔

پلساٹیلا ٹائپ بخار کی تفصیل: پلساٹیلا اس بخار کی دواء ہے

(1)جس میں مریض کا درجہ حرارت جلد جلد بدلے۔

(2)منہ سخت خشک ہونے کے باوجود پیاس نہ لگے،

(3) جاڑے کا احساس،

(4) گرمی سے تکلیفات میں زیادتی،

(5) چھوٹی چھوٹی جگہوں میں درد،

(6) جسم کی ایک جانب سن ہونے کا احساس،

(7) ہاتھوں میں جلن جو ٹھنڈی ہوا کی خواہش پیدا کرے،

(8)زکام کی کمی اور رطوبات کے دب جانے سے تکلیفات ہوں، رات کے وقت دائیں طرف والا نتھنا بند ہونا۔

(9) درد جگہ بدلے، کبھی ادھر کبھی ادھر ہو،

(10) صبح کے وقت پسینہ بہت زیادہ آئے،اس سے کھٹی یا چھوہوں کی طرح کی بو۔ کبھی جسم کی ایک جانب پسینہ

(11)خون حیض کبھی جاری اور کبھی بند ہوتا ہے، سیلان خون کبھی جاری کبھی بند ہوتا ہے، پاخانہ کے رنگ بدلتے رہتے ہیں، چہرے کا رنگ ابھی پیلا تھا اور کچھ دیر تک سرخ ہو جاتا ہے۔ پلساٹیلا کے حالات زندگی ہمیشہ بدلتے رہتے ہیں۔ایک مریض کی گدی کا درد بائیں ٹانگ میں منتقل ہو جاتا تھا تو وہ پلساٹیلا سے درست ہوا۔ کڑل کا درست ہو کر پستانوں اور خصیوں کا درد شروع ہونا۔ جب کسی بخار میں یہ علامت موجود ہو،اس کا نام کوئی بھی ہو،اس کی دواء ہمیشہ پلساٹیلا ہی ہوتی ہے۔ یہ ہومیو اصول ہیں۔ بخار کے نام پر نہیں بلکہ بخار کی تمام تر علامات،اس کے شروع ہونے کے سبب اور علامات کی کمی زیادتی کی بنیاد پر دواء دی جائے۔

❖ دماغی علامات

حد سے زیادہ فرماں بردار، دوسرے کی بات جلد ماں جانا، ہمیشہ دوسروں کی مرضی کے سامنے جھکنا، اگر کسی کی بات نہ مانے تو اس سے بے حد پریشانی ہونا، اور انتہائی منکسر المزاج، اس علامت کی مدد سے بہت سے کیس حل ہوئے ہیں، یہ اس دواء کی مرکزی اور نمایاں علامت ہے، اگر مریض میں یہ علامت موجود نہ ہوتے مزاجی طور پر یہ دواء مریض کو نہیں دے سکتے۔ جنے لا یا گلی، اودے نال چلی (یعنی دوسروں کی باتوں میں جلد آنا، ہر کس نا کس کی نصیحت پر عمل پیرا ہونا)، اس علامت کی وجہ سے اس کے اکثر مالی نقصان بھی ہو جایا کرتے ہیں۔ یہ اس دواء کی منفرد

علامت ہے۔ یہ علامت اس کے سواء کسی دوسری دواء میں موجود نہیں۔ پلساٹیلا مزاج لوگ اس علامت کی وجہ سے ہمیشہ پریشان ہوتے ہیں۔ کسی کے غلط رویے کی وجہ سے ذھن میں بہت الجھن رہنا اور یہ سوچتے رہنا کہ اسے ایسا نہیں کرنا چاہئے تھا۔

بے چین مزاج، اکثر اوقات ایسا احساس کہ اس نے اپنے فرض کی ادائگی اچھی طرح نہیں کی ہے۔

بزدل: ہر موقع اور محل میں حلیم طبعہ رہنا، دشمن کے منہ پر غصہ نہ نکالنا، بعد میں اندر ہی اندر کڑھنا، وس گولتے رہنا، کسی اور کا غصہ کسی دوسرے پر نکالنا، لڑائی ساس سے ہوئی اور سارا غصہ بچوں پر، یہ علامت بھی ہر پلساٹیلا میں موجود ہوتی ہے اور اس کے اثرات بد بھی خطرناک ہوتے ہیں۔ یہ علامت اس کے بزدل ہونے پر دلالت کرتی ہے۔ غصہ کے باوجود معمولی بات پر رونا۔ یہ علامت بے شمار مرتبہ مریض کے لئے پلساٹیلا کے انتخاب کی وجہ بنی ہے۔ اکثر کمرے میں بند ہو کر، رو کر، بھڑاس نکالنا۔

متلون مزاج، گرگٹ کی طرح رنگ بدلنے والا، پل میں تولہ پل میں ماشہ۔ اس کی زندگی ہمیشہ بدلتی رہتی ہے۔ اس کے درد بھی جگہ بدلتے رہتے ہیں۔ تکلیفات بھی بدلتی رہتی ہیں۔ پسند بھی بدلتی رہتی ہے۔ سوچ ناپائیدار ہونا اور ایک اصول سے دوسرے کی طرف جلد بدل جانا۔ ایک وقت میں ایک چیز کی خواہش اور دوسرے وقت میں دوسری چیز کی خواہش۔ رات کو متضاد خیالات کی بھرمار۔ پلساٹیلا کے پودے کو "ونڈ فلاور" (ہوا کا پھول) اور ہوا کے ساتھ گومنے والا ہے۔

اپنی بیماری یا تکلیف کی وجہ سے جلد رو دینا، بات بات پر رونے کی عادت اور علامات بیان کرتے وقت رو دینا۔ جب اس کے کام میں خلل اندازی کی جائے تو رو دے۔ اس کے احساسات کو ٹیس جلدی پہنچ جاتی ہے مگر وہ منہ پر غصہ کم ہی کرتا ہے۔

ہر وقت ہمدردی حاصل کرنے کی شدید خواہش، اپنی تکلیفات دوسروں کو سناتے رہنا، تاکہ دوسرے دلاسہ دیں ہمدردی کریں، اپنے تمام دن کی باتیں رات کو اپنے شوہر کو ضرور سنانا، جس کے پاس بھی بیٹھے اسے اپنی تکلیفات سنانا، دلاسہ ملنے سے سکون اور اطمنان حاصل ہونا۔ اپنے آپ کو بہت زیادہ مظلوم سمجھنا۔ اگر شوہر توجہ نہ دے تو بہت زیادہ پریشان ہو جانا۔ پلساٹیلا عورت کو اپنے شوہر کی زبردست خواہش ہوتی ہے اور وہ اس امر کو برداشت نہیں کر سکتی کہ اس کا شوہر کسی دوسرے مرد یا عورت کی طرف اس سے زیادہ توجہ دے۔

شہوت پرست، وہ جنسی خیالات کا مختلف طریقہ سے اظہار کرتا ہے مگر ان کے تخیلات میں مگن نہیں رہتا۔

بہت رحم دل اور نرم دل، نیک، خیالات کا بہت نرم ہونا، ان کا آسانی سے نئی شکل اختیار کر لینا، اپنے ارد گرد لوگوں سے ہمدردی سے پیش آنا۔ اپنے خاندان کے لئے بہت پریشان ہونا۔ سادہ اور کھرے۔ غمگین۔ بدمزاج خصوصاً صبح کے وقت اور اپنے ساتھ۔ ضدی۔ چڑچڑا۔ کم عقل اور مراقی مزاج۔ دوسروں پر بھروسہ نہ کرنا۔ لاپرواہ۔ بے حد شکی اور وہمی۔ حاسد۔ سرد آہ بھرنا اور اپنا سکون تباہ کرنا۔ شام کو بھوتوں کا ڈر۔ رات کے وقت لیٹ جانے کے بعد خیالات کا اجتماع۔ موت کا ڈر سے کانپنا، اس کی زیادتی آرام کرنے سے اور کمی حرکت کرنے سے۔ وہم

کرے کہ وہ تباہ ہو جائے گا۔اپنی صحت کے متعلق تشویش۔بہت جلد تبدیل ہونے والے خیالات۔خیالات کے اظہار میں دقت۔قوت فیصلہ کمزور۔شاہ خرچ اور فضول خرچ۔نیک مزاج۔باوفا،جب کسی سے تعلقات بن جاتے ہیں،جب تک سکت ہے،تو وہ ضرور نبھاتا ہے۔اسے تعلقات بنانا اچھا لگتا ہے۔دوسروں کو اچھی نصیحت کرنا اور اچھی نصیحت لینا پسند کرتا ہے۔ہسٹیریا(کبھی رونا اور کبھی ہنسنا)۔ناامید اور اداس۔شور سے حساس۔اکثر بدقسمتی کا خوف اور اللہ تعالی سے شکواہ کرنا۔

بیرونی واقعات، گردونواحی لوگ اور حالات سے زیادہ متاثر ہونے والا،اس علامت کو آپ ان الفاظ سے بھی تعبیر کر سکتے ہیں: ریساں دی پٹی(ریس کرنا)، میں نے یہ علامت بھی اکثر پلساٹیلا میں دیکھی ہے۔دوسروں کو کاپی کرنے کی زبردست خواہش خصوصا کامیاب لوگوں کی۔

اپنے رونے کی وجہ مشکل سے بیان کرسکنا،اپنے آپ سے بے خبری اور اپنی علامات کو درست طریقہ سے بیان نہ کرسکنا،اس وجہ سے اکثر سوالات کا جواب شک سے دینا، یہ علامت بھی اس دواء کے ہر مریض میں پائی جاتی ہے،اس علامت کو مخلوط علامات سے بھی تعبیر کیا جاتا ہے،اس لئے اس سے پریشان نہیں ہونا چاہئے۔

خاموش طبع اور تنہائی پسند۔اکثر خاموش ہی رہتے ہیں مگر موقع ملنے پر ان کی باتیں ختم ہونے کا نام نہیں لیتے، خصوصا رات کو اپنے شوہر کے سامنے یا بیوی کے ساتھ۔

مذھبی رجحان۔اگر ایک نماز قضاء ہو جائے تو بہت پریشانی ہونا۔مذھبی دیوانگی۔

اس امر کا احساس کہ زندگی کم رہ گئی ہے۔پتا نہیں کہ اس موسم کے کپڑے اگلے موسم میں پہن سکوں گی یا نہیں۔

حافظہ کی کمزوری اور بات کرتے کرتے مکمل بات ہی بھول جانا۔

❖ خواہش و نفرت

منہ میں خشکی کے باوجود پیاس کا نہ ہونا(ایپس،اوپیم، نکس موسکاٹا)، حتی کہ سخت گرمی میں بھی مریض بغیر پیاس کے پانی پیتا ہے۔اس علامت کی مدد سے بہت زیادہ کیس حل ہوئے ہیں، یہ اس دواء کی انتہائی اہم علامت ہے،اگر مریض کو پیاس لگتی ہو تو وہ پلساٹیلا نہیں ہو سکتا، اگر مریض پیاس کے بغیر ہی ہمیشہ پانی پیتا ہے تو وہ عموما پلساٹیلا ہوتا ہے،آپ بقیہ علامات سے تصدیق کر سکتے ہیں، دماغی مرکزی علامت کے بعد یہ علامت سب سے زیادہ اہم ہے۔یہ علامت بہت ہی عجیب ہے۔شروع پریکٹس میں یہ ہی علامت پلساٹیلا مزاج لوگوں کی پہچان میں مدد دیتی ہے۔مگر جب آہستہ آہستہ دماغی علامات کی سمجھ آنے لگتی ہے تو معالج ان کی مدد سے کیس حل کرنے لگتا ہے۔

شروع میں میٹھے سے نفرت اور بعد زندگی میں میٹھا پسند ہونا۔

دودھ ہضم نہیں ہوتا۔حتی کہ اس کا ایک گھونٹ بھی گیس پیدا کرتا ہے۔زیادہ پینے سے موشن لگتے ہیں۔

انڈا پسند ہوتا ہے مگر وہ گرمی خشکی بہت کر دیتا ہے۔

تاثیر میں ٹھنڈی چیزیں راس آتی ہیں۔

مرغن غذا، گوشت، مکھن، تمباکو، پراٹھا، پھل، سموسہ، ناشپاتی، گھونگھا مچھلی، میوہ جات، ناشپاتی، بلائی، گھوں، چکنائی، ثقیل غذا اور دودھ سے تکلیفات کا زیادہ ہونا، نیز معدہ جلد خراب ہوجانا۔ روٹی سے نفرت۔ سیال چیزوں سے نفرت۔ کھٹی چٹپٹی مصالہ دار چیزیں کھانے کی رغبت۔ ٹھنڈی اشیاء سے آرام اور گرم سے تکلیف ہوتی ہے۔ موسم سرماں میں بھی چہرے پر شدید گرمی کی وجہ سے پانی کے ساتھ بار بار دھونے کی عادت بھی بہت مرتبہ پلساٹیلا مزاج لوگوں میں دیکھنے میں آئی ہے مگر باقی جسم ٹھنڈا ہوتا ہے۔

❖ **علامات عامہ**

دائیں جانب۔ رات کے وقت دایاں نتھنا بند ہونا، یہ علامت اکثر پلساٹیلا میں موجود ہوتی ہے۔ دائیں گردہ میں پتھری بننے کا رجحان۔

سرد مزاج: سردی سے تکلیفات کا پیدا ہونا۔ مگر گرمی سے نفرت ہوتی ہے۔ مریض کی تکلیفات بڑھتی ہیں: گرمی سے، گرم مکان سے، بند مکان، گرم کپڑے سے، گرم اشیاء لگانے سے۔ مریض کی بہت زیادہ تکلیفات اور درد کم ہوتی ہیں: کھلی ہوا، ٹھنڈے پانی، ٹھنڈی ہوا، ٹھنڈے مکان، ٹھنڈی غذا، ٹھنڈی اشیاء پینے، اور ٹھنڈی چیز لگانے سے۔ مگر متلی اور درد شکم کھلی ہوا سے زیادہ ہوتا ہے۔

انتہائی کام پسند: یہ جملہ میں نے بہت سے پلساٹیلا سے اکثر سنا ہے کہ کام کرتی رہوں تو ٹھیک رہتی ہو، جس دن کام نہ کروں تو بیمار ہو جاتی ہوں، یا تمام دن ٹھیک رہتی ہوں مگر جیسے ہی کام چھوڑی ہو تو درد شروع ہو جاتے ہیں خصوصا مغرب کے بعد یا رات 8 بجے۔ (اس لئے یہ علامت بھی اس دواء کی کلیدی علامات سے ہے) یعنی: مریض آرام سے لیٹ بیٹھ نہیں سکتا، یہ ہی پلساٹیلا مزاج لوگوں کی کامیابی کا راز ہے، محنت کرنے والے ہمیشہ کامیاب ہوتے ہیں۔ مگر سست رویہ ہوتا ہے۔ یہ لوگ ارادے کے پکے، مستقل اور تیز رو نہیں ہوتے۔ آرام کرنے سے تکلیفات بڑھتی ہیں مگر خصیوں کے درد اور کمزوری کے۔ صبح کے وقت جتنی دیر لیٹا رہتا ہے کمزوری بڑھتی ہے۔ آہستہ آہستہ چلنے اور حرکت سے آرام ہوتا ہے، اور تیزی سے چلنے سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔

دن پسند: یہ دن کو اچھا رہتا اور شام کو بدتر محسوس کرتا ہے۔ کبھی کبھی شام کو بخار بھی محسوس ہوتا ہے۔ عموما شام اور سندھیا (مغرب کے وقت) کے وقت تکلیفات بڑھتی ہے۔ اسی وجہ سے دیر سے نید آتی ہے۔ خصوص رات کو سونے کے وقت ناک بند ہونا۔ بہت سی تکلیفات شام اور رات کو بڑھتی ہیں۔ مغرب کے وقت پریشانی بڑھتی ہے۔ جیسے جیسے رات ہوتی ہے مریض کو بھوتوں اور پریتوں کا خوف ستاتا ہے۔

سانس میں دقت، چکر، سر میں کمزوری کے ساتھ درد وغیرہ جو پھیل کر چت لیٹنے سے ہوتے ہیں، پلساٹیلا بیٹھتا ہے تو ہو ختم ہو جاتے ہیں یا کم ہو جاتے ہیں۔ عموما جو تکلیفات چپ چاپ چت لیٹنے سے ہوتی ہیں، وہ سیدھا بیٹھنے سے کم ہو جاتی ہی۔ لیکن اس کے برعکس نہیں ہوتا۔ کہ

بیٹھی ہوئی حالت کی تکلیفات لیٹنے سے کم ہو۔ نیز بیٹھی ہوئی حالت کی تکلیفات آہستہ آہستہ چلنے سے کم ہو جاتی ہیں۔اسی وجہ سے پلساٹیلاکام پسند ہوتا ہے۔ لیکن اس کے بر عکس نہیں ہوتا۔ کہ چلنے سے جو تکلیفات ظاہر ہوئی وہ بیٹھنے سے کم ہو جائیں۔ جتنا زیادہ تیزی کے ساتھ چلے گا اتنی ہی تکلیفات بڑھتی ہیں۔

تمام علامات کا ادل بدل کر آنا۔ دردوں کا جگہ بدلنا، کبھی جسم کی ایک جگہ درد تو کبھی دوسری جگہ درد۔ پاخانہ ہر دفعہ علیحدہ رنگ کا آنا۔ بخار میں درجہ حرارت کا جلد جلد بدلتے رہنا، یہ اس دواء کی اہم علامت ہے۔ ہنمین نے اس کو اس دواء کی خصوصیت قرار دیا ہے۔ یہ عجیب علامت ہے۔ عموماً ایسا ہوتا نہیں ہے۔

جب آسمان پر بادل ہوں تو پلساٹیلا کی طبیعت خراب ہو جاتی ہے۔ بادل گرجنے سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ نیز موسم اور جگہ کی تبدیلی سے حساس۔

چھونے سے علامات بڑھتی ہیں لیکن زور سے دبانے اور مسلنے سے رحم کا بوجھ کم ہوتا ہے۔ معدہ اور مثانہ کا درد دبانے سے بڑھتا ہے۔

جسم اور ماؤف حصص کو کھولنے سے آرام ہوتا ہے۔

سر اونچا کر کے لیٹنے سے آرام محسوس ہوتا ہے۔

بائیں طرف لیٹنے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ اگر کوئی درد چت لیٹنے سے پیدا ہو تو اس میں کروٹ بدلنے سے آرام ہوتا ہے۔ اگر کروٹ کے بل لیٹنے سے درد پیدا ہو تو چت لیٹنے سے اس میں آرام ہوتا ہے۔ مگر مریض کو ہر حالت میں بستر پر کروٹ بدلنی پڑتی ہے۔

اپنی جگہ سے اٹھنے سے مریض کا چہرہ مردوں کا سا زرد ہو جاتا ہے۔

انگڑائیاں لینے کے بے حد خواہش رہتی ہے۔

غلط قدم اٹھانے اور بے موقع قدم پڑنے سے پیٹ میں درد ہوتا ہے۔

دماغی محنت اور رات کو دیر تک جاگنے سے درد سر ہوتا ہے۔ اللہ تعالی کو یکسوئی قلب سے یاد کرنے سے آرام ہوتا ہے۔

دھوپ، گرم غذا، موسم کی تبدیلی، بھیگ جانے سے، اور آندھی سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ مگر درد دانت کو ہوا کے جھونے اور ٹھنڈے پانی سے آرام ہوتا ہے۔

بند کمرہ سے نفرت۔

❖ جسمانی ساخت

چہرااور بال خوبصورت۔زرد زبان،زیادہ تر دائیں جانب۔چہراپیلا۔عموماد بلاپتلےاور بعض اوقات موٹے ہوتے ہیں۔اکثر چھوٹے قدکے اور بعض اوقات بڑے قدکے ہوتے ہیں۔زبان زرد۔عموماد بلے بعد مرتبہ موٹے بھی ہو جاتے ہیں۔نرم اور پلپلے عضلات والا۔

❖ جسمانی علامات

زکام کے بند ہو جانے کی وجہ سے پیشانی پر شدید درد۔زکام بہت کم لگنا، بخار کم ہونا،اور پسینہ بھی کم آنا۔زکام بہت کم لگنااور زکام کی کمی سے دردسر ہو جانا،اس علامت کی مدد سے ایک کیس حل ہوا تھا،اس علامت کو رطوبات اور پسینہ کے دب جانے سے پیدا شدہ تکلیفات بھی کہتے ہیں، نیز جب کسی سے لڑائی ہو جائے تو دشمن کے منہ پر بات کم کرتا ہےاور اندر ہی اندر وس کھولنا۔رات کو سوتے وقت ناک کا دائیں طرف والا نتھنا اکثر بند ہونا۔زکام اکثر گاڑھااور لیسدار ہوتا ہے۔

فم معدہ میں السر اور زخم۔یہ مصالہ دار چیزیں زیادہ کھانے کا نتیجہ ہے۔

اکثر دردسر ہونا۔وہ پیشانی، کنپٹیوں اور آنکھوں کے اوپر زیادہ ہوتا ہے۔جیسے جیسے دردسر بڑھتا ہے چہرے پر گرمی کا احساس بڑھتا ہے۔دردسر کے وقت کپڑا زور سے سرپر باندھنااور کام کرتے رہنا، یہ تین پلساٹیلا سے سنا ہے۔اجتماع خون اور نالیوں کے بھراؤ سے دردسر۔دردسر اگے کی طرف جھکنے سے کم ہوتا ہے۔دردسر کے ساتھ دماغ پھٹ جانے کا احساس۔دردسر کے ساتھ پیشانی، فیس، گردن کے آگے پیچھے،اور کانوں سے سیک نکلنااور اسے پانی لگانے سے سکون ملنا یااس پر ٹھنڈا ہاتھ لگانا،اس سے کچھ دیر کے لئے یہ غائب ہو جاتا ہے۔کسی کی موت کے صدمہ سے پیدا شدہ دردسر۔اکثر ٹینشن اور معمولی سی ہرٹ ہو جانے سے دردسر کا پیدا ہونا۔10 سال زکام نہ لگنے کی وجہ سے پیشانی پر شدید درد ہونا۔سر کی چوٹی پر اوپر والی سطح پر درد جسے دونوں ہاتھوں سے دبانا پڑے۔

کالایرقان۔ملین یا پتلے پاخانے جس سے مریض کمزوری کی بجائے بہتر محسوس کرے۔یہ لا محدود وقت کے لئے ہوتے ہیں۔

حرارت غریزی میں کمی۔ بھس (کمی خون)۔سبز بھس۔

سوزاک: سوزاک میں گاڑھا مواد، سوزاک کے دب جانے سے خصیوں میں ورم،مثانہ میں ورم،مذی کے غدود میں ورم، فوطوں کی رگوں میں ورم،اوران میں پانی بھر جانا،سب کے سب پلساٹیلا کے زیر اثر آتے ہیں۔

رات کو خشک کھانسی اور اسے کم کرنے کے لئے بیٹھنا پڑتا ہے۔کبھی بہت بلغم نکلتی ہےاور کبھی بالکل نہیں نکلتی۔علامات کا ادر بدل کر آنا تقریب پلساٹیلا کی بہت سی علامات میں پایا جاتا ہے۔کھانسی ہمیشہ خشک ہوتی ہے۔

اکثر پاخانہ کی حاجت ہی نہ ہونا۔ پاخانہ اکثر ڈارک یا مٹیالے کلر میں ہونا۔ پہلے چھوٹی سخت گولیاں کی شکل میں پھر نرم۔ اکثر جب حاجت ہوتی ہے تو اخراج نہیں ہوتا۔ صبح کے وقت چھینکیں۔ بادی بواسیر۔ دق۔ زیادہ دیر تک وضو قائم نہ رکھ سکنا اور جلد ریاح کا اخراج ہو جانا، اسی لئے کاربو ویج اس کی معاون دواء ہے۔

جلد بہت خشک رہنا۔ حتی کہ ہونٹ خشک ہو کر زخمی ہو جاتے ہیں۔ بال بھی خشک ہوتے ہیں۔ گلا بھی اکثر خشک رہتا ہے۔

جس سائیڈ پر سونا اسے کاسن ہو جانا۔ اسی وجہ سے زیادہ کروٹیں بدلنا۔ زیادہ دیر ایک رخ پر نہ لیٹ سکنا۔

معدہ بہت جلد اور آسانی سے خراب ہو جانا۔

دائیں بازو کا درد۔ ٹانگوں کے درد سے عاجز آجانا، یہ کمی خون کی علامت ہے۔ رات کو ٹانگوں میں کھلیاں پڑ جانا۔ درد سر کی صورت میں دن کو سر کو اور رات کو ٹانگوں کے درد کی وجہ سے ان کو باندھ کر رکھنا۔ جس طرح اسے ہمدردی سے سکون ملتا ہے اسے طرح دبوانے سے بھی سکون ملتا ہے۔

زبردست تھکاوٹ کے باجود خیالات کی بھرمار کی وجہ سے نیند نہ آنا۔

پیریڈ ہمیشہ پر درد ہوتے ہیں۔ سارٹ سے ہی پیڑو اور بائیں ٹانگ میں درد ہو جاتا ہے۔ ٹکور اور گرمائش سے کم ہوتا ہے۔ یوٹرس میں رسولی۔ پیریڈ ہمیشہ دیر اور دقت سے ہونا۔ ان کا معمولی سی ٹھنڈ سے رک جانا۔ زکام جتنا زیادہ ہوتا ہے درد اتنا زیادہ ہوتا ہے۔ جلد حمل ٹھہر جانا۔ اندام نہانی تھوڑی سی جگہ پر خارش جو لب تک آجائے۔

❖ استعمال

اس دواء کی کم سے کم مقدار بھی کم از کم 12 دن تک اثر کرتی ہے۔ اس لئے اسے جلد دہرانا نہیں چاہئے۔ یہ سست رفتار دواء ہے۔

کیمومیلا اور پلساٹیلا ایک دوسرے کے اثر کو زائل کرتی ہیں۔

معاون: نکس، تھوجا، سیپیا، لائیکو، کالی میور، اگنیشیا، نیٹرم میور، سٹانم، فاسفورس، کاربو ویج، مگنیشیا فاس۔

یہ مگنیشیا کارب، سلفر، سلفیورک ایسڈ، بیلاڈونا، کافیا، کیمومیلا، کالچیکم، لائیکوپوڈیم، پلاٹینا، جلسی میم، سٹرامونیم، سبائنا اور انٹم ٹارٹ کے اثرات کو زائل کرتی ہے۔

نیز پارے اور تانبے کے دھوئیں سے زہر چڑھ جائے، تو اس میں اچھا کام کرتی ہے۔

نصیحت:إِنَّ اللّهَ لاَ يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتَّى يُغَيِّرُواْ مَا بِأَنْفُسِهِمْ (خدانے آج تک اس قوم کی حالت نہیں بدلی۔نہ ہو جس کو خیال آپ اپنی حالت کے بدلنے کا)

42۔سپیا مزاج شخصیت کا تعارف

Sepia

❖ دواء کا تعارف

مریض کا کرانک مرض کچھ بھی ہو،ایک ہو یا چار ہوں،اگر اس کا مزاج پیلیڈیم ہو،تو اس کرانک مرض کی دواء بھی پلیڈیم ہے۔ہاں اگر مرض ٹائیفائیڈ بخار یا چوٹ سے شروع ہوا ہے تو مزاجی دواء نہیں دیں گے بلکہ ٹائیفائیڈ اور چوٹ سے مشابہت لکھنے والی ادویہ دیں گے۔

یہ دواء ان تمام امراض، تکلیفات، درد، عادات بد اور اخلاقی خرابیوں میں مجرب ہے،جو ہیلیبورس یا ٹیگر امزاج انسان کو لگتی ہیں۔بشرط کہ وہ کسی حادسبب سے پیدا ہوئی ہو،اور نہ ہی موروثی ہو۔

نظریہ مفرد الاعضاء الثلاثہ کے مطابق فلورک ایسڈ اور اس کے مریض کا عضلاتی اعصابی (خشک سرد)مزاج ہے۔مریض کے عضلات میں تحریک، غدود میں تسکین اور اعصاب میں تحلیل ہوتی ہے۔عضلات میں تحریک کی وجہ سے اسے امراض لگتی ہیں،اور اس کے جسم میں خشکی زیادہ ہوتی ہے۔فلورک ایسڈ مزاج مریض کو فلورک ایسڈ دواء دینے کے بعد اس کا مزاج بدلنے لگتا ہے۔وہ اس طرح کہ غدود میں تحریک،اعصاب میں تسکین اور عضلات میں تحلیل ہونے لگتی ہے۔غدود میں تحریک ہونے کی وجہ سے جسم میں صفراء زیادہ ہونے لگتی ہے اور اس طرح مریض کی امراض کم ہونے لگتی ہیں۔اس کی خشکی اور گرمی زیادہ ہونے لگتی ہے۔اس کے عضلات کی تحریک ختم ہونے لگتی ہے۔فلورک ایسڈ مریض کو گرم تر غذا اور طبّی نسخہ زیادہ موافق ہیں۔مگر بہت زیادہ گرم تر غذا نہیں دینی چاہئے۔اس کے لئے خشک، کھٹی،اور ٹھنڈی غذائیں ٹھیک نہیں ہیں۔مزید تفصیل کلیات تحقیقات صابر ملتانی اور حکمت کی بک میں ہے۔

استعمال کے اعتبار سے ادویہ کی تین اقسام ہیں۔کثیر الاستعمال، معتدل الاستعمال اور قلیل الاستعمال ادویہ۔یہ کثیر الاستعمال ادویہ میں سے ہے۔اس دواء کے ایک سال میں بہت زیادہ کرانک مریض جاتے ہیں۔

یہ دواء ایک مچھلی سے بنی ہے۔اس مزاج کی عورتوں کی سیرت اور صورت مچھلی سے مماثلت رکھتی ہے۔جیسا کہ پانی سے بہت سی تکلیفات کم ہونا، مچھلی کی طرح ہونٹ باہر کو نکلے،منہ کا کم کھلنا، پانی سے تکلیفات کم ہونا، گرمی اور تمتماہٹ کے دورے،اپنے عزیز واقرباء سے نفرت وغیرہ۔

سیپیا جزوی طور پر دوران حمل، ولادت کے وقت اور دودھ پلانے کے زمانہ کی امراض میں استعمال ہوتی ہے۔ نیز سب سے زیادہ مزاجی طور پر کرانک امراض میں استعمال ہوتی ہے۔ کسی بھی دواء کے مزاجی طور پر استعمال ہونے کا معنی یہ ہے کہ آپ کے سامنے بیٹھی مریضہ کی جسمانی ساخت، صورت، سیرت، عادات، صفات، خوبیاں، کھانے پینے میں خواہش و نفرت، دردوں اور تکلیفات کی کمی اور زیادتی کے اسباب اور وقت سیپیا دواء کے ساتھ مماثلت رکھتے ہیں، تو سامنے بیٹھی مریضہ جو 5 یا 10 کرانک امراض کا علاج کروانے آئی ہے، ان سب کی دواء سیپیا ہی ہے۔اللہ تعالی نے سیپیا دواء میں ان کی شفاء رکھی ہے۔

اس دواء میں آلات تناسل زنانہ پر سب سے گہرا اثر موجود ہے۔اس لئے سیپیا مزاج عورتوں میں رحم کی امراض بہت زیادہ ملتی ہیں۔اس لئے پلساٹیلا، سمی سی فوگا، کالوفائلم کی طرح یہ دواء جزوی طور پر رحم کی امراض اور اس کی تقویت میں استعمال ہوتی ہے۔

یہ صرف عورتوں کی دواء ہے۔ سیپیا مزاج کی صرف عورتیں ہوتی ہیں۔اس لئے کہ اس میں رحم کی امراض غالب ہیں۔ رحم مردوں میں نہیں ہوتا۔ میں نے 10 سالوں میں سیپیا مزاج کا مرد نہیں دیکھا۔

❖ دماغی علامات

اپنے کنبہ عزیز واقرباء (شوہر اور بچوں) اور پیشہ سے انتہائی لاپرواہ (فلورک ایسڈ، فاسفورک ایسڈ)۔ مگر جب گھر سے باہر ہو تو فیملی کی بہت یاد آتی ہے، اس علامت کی مدد سے کچھ کیس حل ہوئے ہیں، یہ اس دواء کی مرکزی اور اہم ترین علامت ہے۔ جماع سے نفرت۔ ہر چیز سے لاپرواہ۔

جماع سے نفرت۔ جماع کے وقت بالکل لذت کا نہ ہونا۔الات تناسل کمزور اور بالکل تھکے ہو،اس علامت کی مدد سے کچھ کیس حل ہوئے ہیں۔ قدرتی پیار اور محبت کا جذب مٹ جانا۔ان لوگوں سے قطعاً بے پرواہ ہونا جا جن سے وہ محبت کرتی تھی۔اپنوں سے لگاؤمٹ جانا۔ یہ حالت زیادہ دودھ پلانے، زیادہ جماع کرنے، یا دماغی جسمانی کمزوری سے بھی آسکتی ہے۔ یہ حالت مردوں میں نہیں آتی۔اس لئے سیپیا صرف عورتوں کی دواء ہے۔ جو عورت جو شیلی اور بے قرار تھی وہ آج سرد اور بے پرواہ ہو گئ ہے۔

پانی پینے سے تکلیفات کا کم ہونا، اس لئے کہ مچھلی پانی میں پر سکون ہوتی ہے اور وہ اس کی زندگی ہے۔ یہ بہت عجیب علامت ہے (پانی سے تکلیفات کا کم ہونا ان ادویہ میں بھی ہے: بریٹاکارب، برائی اونیا، ہائیوسائمس، کیوپرم میٹ)، ایک کیس اس علامت کی مدد سے گرپ بنا کر حل ہوا تھا۔

ٹانگ کے اوپر ٹانگ رکھنے کی عادت، اکثر اس علامت کی مدد سے کیس حل ہوتے ہیں۔ بوجھ اور نیچے دبانے کے درد کے ساتھ اس بات کا احساس کہ ہر چیز پیروں سے نکل کر باہر جاپڑے گی، اسی وجہ سے وہ ٹانگ پر ٹانگ رکھتی ہے۔ رحم اور شرم گاہ کی نالی جگہ سے ہٹ کر باہر نکل جائے۔

بے حد غمگینی اور علامات بیان کرتے وقت رونا، ہر قسم کی خوشی مٹ جانا، حقیقت شناسی ختم ہو جانا۔ رونے والا لہجہ۔ صرف ہاں یا نہ میں جواب دینا۔ ہر چیز عجیب وغریب دکھائی دینا۔

اپنی صحت کے بارے خیالات فاسدہ اور شدید تشویش، خصوصا شام کو۔

بے حد چڑچڑاپن۔ غصہ ور اور لڑاکی، غصہ سے پیٹ میں مروڑ پڑنا، ذرا سی وجہ سے زبردست غصہ کرنا، دوسروں کی بے عزتی کرنا۔ تنگ مزاج۔ بدعائیں دینے کی عادت۔ کنجوس اور لالچی۔ حاسد۔ کینہ ور، اپنے عزیز واقرباء سے کینہ اور بغض رکھنا۔ درد سے بے حد ذکی الحس۔ اپنے رائے کی مخالفت برداشت نہ کرنا۔ بحث ومباحثہ میں اپنے بہتریں اثرات کو کھو بیٹھنا۔ زود رنج۔ سمجھتی ہے کہ میری توہین کی گئی ہے۔ ڈرپوک۔ ہمدردی اور دلاسے سے تکلیفات کا بڑھنا۔ خاموش طبع۔ نرم مزاج۔

خوف کے ساتھ، چہرے پر گرمی اور سرخی کے دوروں کے ساتھ شدید پریشانی اور خوف۔

بے شمار قسم کے ڈر جیسا کہ: رحمی تکلیفات کے ساتھ ڈر، ڈر اکیلے رہنے سے، آدمیوں سے، دوستوں کے ملنے سے پاگل ہونے کا، غریب ہو جانے کا، بھوکے مر جانے کا (کلکیریا کارب)، نیز بادل سے ڈر، حال ہی میں ایک کیس اس علامت کی مدد سے حل ہوا ہے، جب میں نے مریضہ سے یہ سوال کیا کہ کتنی قسم کے ڈر موجود ہیں پھر میں نے بطور مثال کچھ ڈر بیان کئے تو اس نے کہا کہ یہ سب قسم کے ڈر مجھ میں موجود ہیں اور ساتھ گرمی کے دورے بھی رہنما علامت تھے۔ بھوت پریت کا ڈر۔ فوت شدہ لوگوں کے فضاء میں چہرے دیکھنا۔

سیپیا عورت کند ذھن اور بے شعور ہوتی ہے۔ جو انسان غور وفکر کا کام مسلسل کرتا رہتا ہے، اس کے چہرے پر سنجیدگی، قوت ارادی اور سمجھداری کی علامات ظاہر ہو جاتی ہیں۔ سیپیا کے چہرے پر ایسی علامات بالکل نہیں ہوتی، اور اس کا ذہن سست ہوتا ہے، وہ جلد بھول جاتی ہے۔ اس میں غور وفکر کی قوت سست ہوتی ہے۔ ہر انسان عقلمند نہیں ہوتا۔

معمولی سے شور سے ذکی الحس۔ مستقبل کی فکر۔ سست، کوئی دماغی یا جسمانی کام نہ کرسکے، زیادہ دماغی محنت سے تکلیفات کا پیدا ہونا۔

❖ خواہش ونفرت

دودھ سے نفرت اور اس سے گیس کا بننا، اس علامت کی مدد سے ایک کیس ایسے حل ہوا کہ دودھ کی نفرت پر تمام ادویہ کا مطالعہ کیا، تو مریضہ کی بیان کردہ باقی تمام علامات سیپیا دواء سے مشابہت رکھتی تھیں۔

بڑے گوشت سے تکلیفات کازیادہ ہونا۔

بھوک زیادہ ہونااور کھانے سے نہ مٹنا یا جلدی بھوک لگنا۔ کبھی بھوک بالکل مٹ بھی جاتی ہے۔

کھٹی چیزوں اور اچار کی خواہش۔ سرکے کی خواہش۔

دن 11 بجے بھوک زیادہ لگنا(سلفر، کاسٹیکم)۔

❖ علامات عامہ

دائیں جانب: زیادہ تر تکلیفات دائیں جانب ہوتی ہیں۔

سرد مزاج: سردی سے تکلیات بڑھتی اور پیدا ہوتی ہیں مگر گرمی بہت زیادہ لگنا۔ ٹھنڈی ہوا سے ذکی الحس اور سردی بہت آسانی سے لگے۔ مسجد یا کسی گرم جگہ میں گرمی کی وجہ سے کھانسی بڑھتی ہے۔ اسے دھوبن کی دواء کہا جاتا ہے۔ کپڑے دھونے سے تکلیفات پیدا ہوتی اور بڑھتی ہیں۔

انتہائی آرام پسند: کوئی کام کرنا نہ چاہئے، حتیٰ کہ سوچنا بھی نہ چاہے۔ عموماً لیٹ جانے سے دردسر کو آرام ملتا ہے اور معمولی سی حرکت سے تکلیف بڑھتی ہے، مگر زبردست حرکت سے تکلیف کم ہوتی ہے۔

دماغی محنت سے تکلیفات کا بڑھنا، اور اس سے نفرت۔

صبح کے وقت تکلیفات کا بڑھنا۔

دردسر کا سر باندھنا سے کم ہونا۔

علامت اور درد بڑھتا ہے: بستر کی گرمی سے، گرم کمرے میں، کھانے سے، سیڑیوں پر چڑھنے سے، قبل دوپہر اور بعد دوپہر، شام کو، حرکت سے، ٹہلنے سے، جھکنے سے، چھونے سے، دماغی محنت سے، ٹھنڈی ہوا سے، خشکی مشرقی ہوا سے، جماع کی زیادتی سے، نیند کے شروع میں اور بعد میں، پانی اور مرطوب موسم سے، طوفان سے قبل، آواز سے، شور و غل سے، جوش سے، ماہواری سے قبل اور درمیان، حمل کے دنوں میں، کھانے کے بعد، پہلی نیند میں، بادل گرجتے وقت، کھجلانے سے، جھٹکے سے، غلط قدم رکھنے سے، معمولی سی چوٹ سے، بوجھ اٹھانے سے، بازو ہلانے سے، چت لیٹنے سے، بیٹھنے سے، کھڑے ہونے سے، اور خوف کے غلبہ سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ مگر کافی دیر تک چہل قدمی کرنے سے دردسر اور دوسرے درد کم ہوتے ہیں۔

نیز درد سر بڑھتا ہے: جھکنے سے، حرکت کرنے سے، کھانسنے سے، سیڑھیاں چڑھنے سے، جنبش سے، روشنی سے، سر گھمانے سے، چت لیٹنے سے، اور سوچنے سے۔

مطلّقادرد کم ہوتا ہے: دبانے سے، کپڑا ڈھیلا کرنے سے اور مسلسل تیز سخت حرکت سے۔ متواتر مسلسل سخت محنت سے تکلیف کم ہوتی ہے۔ اگر یہ سیپیا کی مریضہ چاہئے تو خود کو ٹھیک کر سکتی ہے۔

درد سر کم ہوتا ہے: زور سے سر پر کپڑا باندھنے سے اور گرم کرنے سے۔

کچھ علامات جیسا کہ قلب اور پیروں کی علامات، حرکت اور آرام دونوں سے بڑھتی ہیں۔ جب سیپیا کی تکلیفات عروج پر ہوتی ہیں تو شدید حرکت کے سواء کوئی چیز ان کو کم نہیں کر سکتی۔

پسینہ آنے سے اور قے سے راحت ملتی ہے۔

چارزانو (پلتھی مار کر) بیٹھنے سے آرام ہوتا ہے۔

کھلی ہوا میں تکلیفات کم ہوتی ہیں۔

❖ جسمانی ساخت

زرد دانے دار زبان خصوصا دائیں جانب سے اور چہرہ زرد مٹیالا۔ شکم ڈھول کی طرح نکلا ہوا۔ موٹاپا کا رجان۔ شروع میں دبلی پتلی۔

مچھلی جیسی شکل۔ منہ چھوٹا ہونے کی وجہ سے کھول نہ سکنا جیسا کہ مچھلی کا ہوا کرتا ہے۔ اس علامت کی مدد سے بہت سے کیس حل ہوئے ہیں۔ آپ ایک مرتبہ جب اس کے چہرے کو دیکھ لیں گے بھول نہ سکیں گے۔ چہرا شناسی معالج کے لئے ضروری ہوتی ہے۔

لمبا قد۔ اکہرے بدن والی۔ کندوں سے پاؤں تک ایک دم سیدھا بدن۔ بدن اور پیروں کا تنگ ہونا۔ برسٹ مقدار میں چھوٹے۔ رحم میں بہت سختی، جب تک اس کے پیروں کے اعضاء نرم نہ ہوں گے وہ ماں نہیں بن سکتی۔

چہرا پھولا ہوا، چکنا جیسا کہ عضلات (پٹھے) ڈیلے ہو چکے ہیں۔ جلد پر جھریاں، اور قبل از وقت بوڑھاپا۔

❖ جسمانی علامات

صبح کے وقت تھکاوٹ، اور اکثر واؤ کے ساتھ درد سر کا ہونا۔

حرارت غریزی کی کمی: نہ سردی زیادہ برداشت کر سکنا اور نہ ہی زیادہ گرمی برداشت کر سکنا، جیسا کہ بوڑھوں میں ہوتا ہے۔

خون کی کمی۔اس کی سب سے بڑی علامت مسلسل تھکاوٹ ہے۔

رحم کے بارے اس امر کا احساس کہ وہ نیچے گر جائے گا۔

زکام زیادہ لگنا، کھانسی کے دورے، بواسیر، الرجی، لیکوریا، دمہ، جلد اور زبان پر باریک باریک دانے، اور الرجی کا رجحان۔

دن کو بے حد غنودگی۔

جلدی امراض کا شدید رجحان۔ جلد، منہ، ہونٹوں اور آلات تناسل پر پھنسیاں بننے کا شدید رجحان۔ یہ عموما حیض کی خرابی سے اور حمل کے درمیان ہوتی ہیں۔نیز ہونٹوں، نتھنوں اور نرکیلوں کے سرطان۔

بالوں کا بہت زیادہ گرنا۔ یہ بھی زنانہ کمزوری کی وجہ سے ہوتا ہے۔

ہسٹیریا: ابھی غمگین اور کبھی خوش ہو جانا۔

رحم کی بہت سی تکلیفات کا وجود اور رحمی تکلیفات کی وجہ سے چہرے پر زرد دانے ہونا، جو عموما گالوں کے اوپر والے حصہ پر ہوتے ہیں۔ رحم ، بچہ دانی، یا مقعد کا باہر نکلنا۔ حمل کے تیسرے، پانچویں، اور ساتویں مہینے خون جاری ہونا۔ رحم میں نیچے دباؤ کا شدید احساس۔

فم معدہ میں خالی پن کا احساس، جس کو کھانے سے سکون ہو۔

درد شقیقہ (آدھے سر کا درد)۔

انتڑیوں میں پاخانہ باہر نہ نکال سکنے کی وجہ سے قبض خصوصا دوران حمل۔

پاخانہ، پسینہ اور پیشاب اس قدر متعفن کہ دوسرے انسان کو کمرے اور باتھروم سے باہر نکلنا پڑے۔ان سے سڑی ترش تیز دماغ کو چڑھنے والے بدبو ہوتی ہے۔

دروان حمل قے زیادہ آنا، کھانے کو دیکھنے، اس کی خشبو اور اس کے خیال سے قے آنا (کالچیکم، آسینک، نکس، پلساٹیلا)۔

دمہ اور تنفس میں دقت،۔اس میں بیٹھنے، نیند کے بعد، اور بند کمرے میں زیادتی ہوتی ہے۔ ناچنے اور تیز چلنے سے کمی ہوتی ہے۔

احساسات کی کمی کی وجہ سے سونگنے کی قوت کا ختم ہو جانا۔

سوزاک کے دب جانے سے دق ہونا۔

دودھیاریاں رنگ کی قے اور رطوبات کااخراج۔

خون میں ابتری کی وجہ سے گرمی اور تمتماہٹ کے دورے، ان کے بعد شدید پسینہ، ان کے ساتھ کمزوری کااحساس، معمولی سے حرکت سے بھی تمتماہٹ ہو جاتی ہے۔اس کے ساتھ نظام عصبی ماؤف ہونے سے بے چینی اور پریشانی ہوتی ہے۔ پھر ریشے اور عضلات میں ڈھیلا پن ہو جاتا ہے۔اس وجہ سے بے حد کمزوری ہو جاتی ہے جس سے غشی بھی ہو جایا کرتی ہے اور جوڑ ایسے لگتے ہیں جیسا کہ اپنی جگہ سے ٹل گئے ہیں۔ یہ علامت (گرمی کے دورے) میں نے دو سیپیامزاج عورتوں میں بہت شدت کے ساتھ دیکھی ہے۔ یہ بہت اہم علامت ہے۔

شکم بیٹھنے کااحساس۔اکڑن اور ٹانگوں میں بھاری پن۔

غشی کی حد تک کمزوری۔

❖ استعمال

سب سے بہت یہ ہے کہ پہلے 30 پوٹینسی کی 5 دنوں میں 5 ڈوزیں دیں، پھر 200 کی ہر 15 دن بعد ایک ڈوز دیں۔ ٹوٹل 10 ڈوزیں۔ پھر 1M کی چار ڈوزیں دیں۔ 2، 2 ماہ کے فاصلہ سے ڈوز دیں۔ اگر مریضہ زیادہ بیماری اور کمزوری ہو تو پہلے کوئی سی دو معاون ادویہ استعمال کروا لیں۔ان کا کورس مکمل کریں۔ نیز اس کی غذا میں کوئی طاقت وار چیز شامل کر دیں۔جب مریض زیادہ کمزوری ہو تو مزاجی دواء سے دور رہنا چاہئے۔

نیٹرم میور، پلساٹیلا، کالچیکم، لائیکوپوڈیم، نائیٹرک ایسڈ اور کاسٹیکم اس کی معاون ادویہ ہیں۔ سیپیا مریضہ میں جو تکلیفات موجود ہیں، ان سے مماثلت کے اعتبار سے ان معاون ادویہ میں سے کوئی ایک دواء استعمال کر سکتے ہیں۔

لیکسس اس کی متضاد دواء ہے۔ایک دوسرے سے قبل اور بعد استعمال نہیں کر سکتے۔

اس دواء کی واحد خوراک کئی ہفتوں تک اثر جاری رکھتی ہے۔ سیپیا 200 کو 15 دن سے قبل دہرانا نہیں چاہئے۔

ایکونائیٹ، انٹم کروڈم، انٹم ٹارٹ اور رسٹاکس سے اس کا اثر زائل ہوتا ہے۔

43۔اکٹیاریسی موسا(سمی سی فیوگا)مزاج شخصیت کا تعارف

Actaea Recemosa

❖ دواء کا تعارف

مریض کا کرانک مرض کچھ بھی ہو،ایک ہو یا چار ہوں،اگراس کامزاج پیلیڈیم ہو،تواس کرانک مرض کی دواء بھی پلیڈیم ہے۔ہاں اگر مرض ٹائیفائیڈ بخار یا چوٹ سے شروع ہوا ہے تو مزاجی دواء نہیں دیں گے بلکہ ٹائیفائیڈ اور چوٹ سے مشابہت لکھنے والی ادویہ دیں گے۔

یہ دواء ان تمام امراض، تکلیفات، درد، عادات بد اور اخلاقی خرابیوں میں مجرب ہے،جو ہیلیبورس بائیگر امزاج انسان کو لگتی ہیں۔بشرط کہ وہ کسی حادسبب سے پیدا ہوئی ہو،اور نہ ہی موروثی ہو۔

نظریہ مفرد الاعضاء الثلاثہ کے مطابق فلورک ایسڈ اوراس کے مریض کا عضلاتی اعصابی (خشک سرد)مزاج ہے۔مریض کے عضلات میں تحریک،غدود میں تسکین اور اعصاب میں تحلیل ہوتی ہے۔عضلات میں تحریک کی وجہ سے اسے امراض لگتی ہیں،اوراس کے جسم میں خشکی زیادہ ہوتی ہے۔فلورک ایسڈ مزاج مریض کو فلورک ایسڈ دواء دینے کے بعد اس کامزاج بدلنے لگتا ہے۔وہ اس طرح کہ غدود میں تحریک،اعصاب میں تسکین اور عضلات میں تحلیل ہونے لگتی ہے۔غدود میں تحریک ہونے کی وجہ سے جسم میں صفراء زیادہ ہونے لگتی ہے اوراس طرح مریض کی امراض کم ہونے لگتی ہیں۔اس کی خشکی اور گرمی زیادہ ہونے لگتی ہے۔اس کے عضلات کی تحریک ختم ہونے لگتی ہے۔فلورک ایسڈ مریض کو گرم تر غذااور طبّی نسخہ زیادہ موافق ہیں۔مگر بہت زیادہ گرم تر غذا نہیں دینی چاہئے۔اس کے لئے خشک، کھٹی،اور ٹھنڈی غذائیں ٹھیک نہیں ہیں۔مزید تفصیل کلیات تحقیقات صابر ملتانی اور حکمت کی بک میں ہے۔

استعمال کے اعتبار سے ادویہ کی تین اقسام ہیں۔کثیر الاستعمال،معتدل الاستعمال اور قلیل الاستعمال ادویہ۔یہ ان ادویہ میں سے ہے،جس کا مریض سالوں میں کوئی ایک مریض آتا ہے۔میرے پاس ۱۰سالوں میں ایک ہی آیا تھا۔یہ قلیل الاستعمال ادویہ میں سے ہے۔

اس دواء کی خصوصیات اور تمام علامات صرف عورتوں میں پائی جاتی ہیں،اس لئے یہ صرف ان ہی کی دواء ہے۔مردوں میں استعمال نہیں ہوتی۔

اس دواء کی منفرد علامت یہ ہے کہ اکثر درد اور تکلیفات کا تعلق حیض کے خون کے ساتھ ہے۔جیسے جیسے حیض کا خون زیادہ بہنے لگتا ہے ویسے ویسے درد بڑھنے لگتے ہیں اور جیسے جیسے وہ کم ہوتا ہے درد کم ہونے لگتے ہیں۔درد حیض کے دنوں کے علاوہ نہیں ہوتے۔حیض کی خراب یا کثرت کی وجہ سے بہت سی تکلیفات پیدا ہوتی اور بڑھتی ہیں۔یہ اس دواء کی عجیب علامت ہے۔عموما درد اخراج سے کم ہوتا ہے مگر اس کا بڑھتا ہے اور صرف خون حیض کے اخراج کے زمانہ میں ہی ہوتا ہے۔شدید ترین ذھنی علامات،گھٹیاوات کی شدید ترین علامات،انتہائی

شدت کے جھٹکے،اعضاء میں اینٹھن، درد کمر، سردی زیادہ لگنا، مرگی، تمام بدن میں دکھن، درد سر اور بے خوابی صرف حیض کے زمانہ میں ہی ہوا کرتی ہے۔تو یہ انتہائی پر درد حیض ہے۔

پلساٹیلا، سیپیا کی طرح اس دواء میں بھی رحم کی بہت سی علامات ملتی ہیں۔اس لئے جزوی طور پر حیض کے دنون کی تکلیفات میں اس دواء کو استعمال کیا جاسکتا ہے۔

اس دواء کی علامات پلساٹیلا کی طرح بدلتی رہتی ہیں۔ابھی درد تھے اور کچھ دیر بعد متلی شروع ہوگی، کبھی ادھر درد تو کبھی ادھر درد ہونا،ابھی ہسٹیریا کی مریضہ تھی توابھی حاملہ بھی ہوگئی ہے۔

یہ دواء دوران حمل قے کے بارے مفید ہے خصوصاجب مریضہ کامزاج ہی اکٹیاریسی موسا ہو۔

❖ **دماغی علامات**

ہر ایک چیز کا تاریک پہلو دیکھنے والی اور ہر کام کے متعلق پہلے منفی سوچ۔

پاگل ہوجانے کاخوف۔ موت کاخوف۔

صرف اپنی ہی بات منوانے والی، یہ اس دواء کی مرکزی دماغی سب سے بڑی علامت ہے۔

غمگین۔اور روتے ہوئے باتیں کرنا۔ گرم آہیں بھرنا۔ غم حرکت، جوش، سردی،اور خوف سے ختم ہوجاتا ہے۔ یہ محسوس کرنا کے تمام جسم پر سیاہ رنگ کا بادل چھایا ہوا ہے۔سر پر سیسہ جیسا بھاری بوجھ پڑا ہوا ہے۔

بہت زیادہ لڑاکی۔اپنے آپ کو نقصان پہنچانے کی کوشش۔برداشت کی کمی۔ پست ہمت۔ غصہ ور۔

انتہائی باتونی، مریضہ ہر وقت بولتی ہر رہتی ہے اور موضوع بدلتی رہتی ہے۔ جسمانی اور ذھنی حالتیں ہمیشہ بدلتی رہتی ہیں۔دوسری علامات بھی ادل بدل کر ظاہر ہوتی ہیں۔

نازک مزاج۔ شکی مزاج۔جوشیلی۔پست ہمت اور بزدل (پلساٹیلا)۔

دماغی علامات دوران حیض بڑھ جاتی ہیں۔

کسی بات پر بھی خیال جانے کی رغبت کانہ ہونا۔

❖ خواہش ونفرت

کھٹی اور ٹھنڈی اشیاء کھانے کی عادت۔

❖ علامات عامہ

بائیں جانب۔ بائیں خصیہ کا درد، اور بائیں پستان کا درد۔ بائیں بازو کی بے قاعدہ مسلسل حرکت۔ زیادہ تر بائیں حصص کا مبتلاء مرض ہونا۔

سرد مزاج: ہمیشہ سردی سے کانپتے رہنا، سردی کا اثر جلدی ہونا۔ مرطوب موسم برداشت نہیں ہوتا۔ مگر درد سر کھلی ہوا اور سردی سے کم ہوتا ہے۔ درد سر گرم مکان میں بڑھ جاتا ہے۔ ٹھنڈی ہوا جسم میں داخل ہوتی محسوس ہوتی ہے، اسی لئے مریضہ کو اس سے تکلیف ہوتی ہے۔

آرام پسند۔ آرام کرنے سے تکلیفات کم اور حرکت سے بڑھتی ہیں۔

دن پسند: علامات رات کو بڑھتی ہیں۔ بازوؤں اور جوڑ بندوں میں رات کو درد ہوتا ہے۔ مگر رخساروں کا اعصابی درد رات کو رفع ہو جاتا ہے۔ صبح کے وقت بھی تکلیفات بڑھتی ہیں۔

سانس کی تنگی جو کچھ کھانے سے کم ہو جائے۔ کھانے سے تکلیفات کا کم ہونا۔

ہر ماہ مخصوص دنوں میں تکلیفات کا بڑھنا۔

حیض کا سیلان جتنا زیادہ ہوتے جاتا ہے تمام تر تکلیفات اتنی ہی بڑھتی جاتی ہیں۔

❖ جسمانی ساخت

خوبصورت۔ پلپلہ جسم۔

❖ جسمانی علامات

کمزوری۔ دن 11 بجے بخار کا احساس (رسٹاکس)۔ ناقابل برداشت درد خصوصا درد سر ہوا کرتے ہیں۔

حیض کا سیلان جتنا زیادہ ہوتا جاتا ہے، تکلیفات اتنی زیادہ ہوتی ہیں۔ حیض کے شروع ہونے سے 15 دن قبل ہی درد شروع ہو جاتے ہیں، اور جیسے جیسے حیض کا خون جاری ہوتا جاتا ہے ویسے ویسے تکلیفات بڑھتی جاتی ہیں۔ جب خون رک جاتا ہے تو درد کم ہو جاتے ہیں۔ اس علامت کو اس دواء کی سب سے بڑی کلیدی علامت مانا گیا ہے۔ اکثر اس علامت کی بنیاد پر اس دواء کا انتخاب ہوتا ہے۔

حیض کے خون کا اخراج بہت زیادہ ہونا۔ حیض کے دنوں میں سر پر بہت بھاری پن اور خون کا اجتماع۔

تیسرے اور ساتویں ماہ میں اسقاط حمل کا رجحان (سبائنا)۔

وہ عورتیں جن کے ہمیشہ بچے مردہ پیدا ہوتے ہوں وہ عموماً اکٹیاریسی موسا ہوا کرتی ہیں۔

یہ دواء خواتین کے لئے بہت مفید اور حیض کا درد کم کرنے والی ہے۔ اگر کسی عورت کو حیض زیادہ مقدار میں آرہا ہو تو یہ دواء اس کی مقدار کو کم کردے گی۔

اگر ایلوپیتھک انجیکشن سے حیض رک جائے تو یہ دواء اس کو جاری کردے گی اور اس کے اثرات بد کو رفع کردے گی۔

اس میں وجع المفاصل کا رجحان بہت زیادہ ہوتا ہے۔ درد بجلی کے جھٹکے کی طرح کبھی ایک جگہ اور کبھی دوسری جگہ ہونا۔ رحم اور سینہ کے درد کبھی ایک جانب اور کبھی دوسری جانب ہوتے ہیں۔ رحم کے مقام پر تیز درد جو کبھی ایک جانب اور کبھی دوسری جانب ہو۔ رحم کے مقام پر بھاری پن اور نیچے دبانے والے درد (سیپیا، پلساٹیلا) وضع حمل کے بعد نفاس کا رک جانا۔

جذبات کے زور یا سردی کی وجہ سے یا دباؤ سے اعصاب میں جھٹکے۔ مریضہ رات کو جس بھی کروٹ پر دباؤ ڈال کر لیٹتی ہے، اس عصبہ میں جھٹکے ہونے لگتے ہیں۔

خون کی کمی۔ بے خوابی۔ حیض کی مقدار کثیر ہونا۔ رحم کی امراض کی ہمدردی میں ہونا والا درد کمر۔ سن یاس میں بائیں پستان کے نیچے درد۔ گردن اور کمر کے عضلات میں بائی کے درد اور اکڑن کا احساس (رسٹاکس)۔

❖ استعمال:

پلساٹیلا، سیپیا، لیلیم ٹگرینم، نیٹرم میور، اور اگنیشیا اس کی معاون ادویہ ہیں۔

200 اور 1M نیز اونچی طاقتوں سے اچھا رزلٹ حاصل ہوا ہے۔ وہ بھی ایک خوراک سے۔ مگر پہلے کی 10 اور دوسر پوٹینسی کی 4 ڈوز مکمل کرنی چاہیئے۔

44۔لیک کینینم مزاج شخصیت کا تعارف

Lac caninum

(کتیا کا دودھ)

❖ دواء کا تعارف

مریض کا کرانک مرض کچھ بھی ہو، ایک ہو یا چار ہوں، اگر اس کا مزاج پیلیڈیم ہو، تو اس کرانک مرض کی دواء بھی پلیڈیم ہے۔ ہاں اگر مرض ٹائیفائیڈ بخار یا چوٹ سے شروع ہوا ہے تو مزاجی دواء نہیں دیں گے بلکہ ٹائیفائیڈ اور چوٹ سے مشابہت لکھنے والی ادویہ دیں گے۔

یہ دواء ان تمام امراض، تکلیفات، درد، عادات بد اور اخلاقی خرابیوں میں مجرب ہے، جو ہیلیبورس یا نیگرا مزاج انسان کو لگتی ہیں۔ بشرط کہ وہ کسی حاد سبب سے پیدا ہوئی ہو، اور نہ ہی موروثی ہو۔

نظریہ مفرد الاعضاء الثلاثہ کے مطابق فلورک ایسڈ اور اس کے مریض کا عضلاتی اعصابی (خشک سرد) مزاج ہے۔ مریض کے عضلات میں تحریک، غدود میں تسکین اور اعصاب میں تحلیل ہوتی ہے۔ عضلات میں تحریک کی وجہ سے اسے امراض لگتی ہیں، اور اس کے جسم میں خشکی زیادہ ہوتی ہے۔ فلورک ایسڈ مزاج مریض کو فلورک ایسڈ دواء دینے کے بعد اس کا مزاج بدلنے لگتا ہے۔ وہ اس طرح کہ غدود میں تحریک، اعصاب میں تسکین اور عضلات میں تحلیل ہونے لگتی ہے۔ غدود میں تحریک ہونے کی وجہ سے جسم میں صفراء زیادہ ہونے لگتی ہے اور اس طرح مریض کی امراض کم ہونے لگتی ہیں۔ اس کی خشکی اور گرمی زیادہ ہونے لگتی ہے۔ اس کے عضلات کی تحریک ختم ہونے لگتی ہے۔ فلورک ایسڈ مریض کو گرم تر غذا اور طبّی نسخہ زیادہ موافق ہیں۔ مگر بہت زیادہ گرم تر غذا نہیں دینی چاہئے۔ اس کے لئے خشک، کھٹی، اور ٹھنڈی غذائیں ٹھیک نہیں ہیں۔ مزید تفصیل کلیات تحقیقات صابر ملتانی اور حکمت کی بک میں ہے۔

استعمال کے اعتبار سے ادویہ کی تین اقسام ہیں۔ کثیر الاستعمال، معتدل الاستعمال اور قلیل الاستعمال ادویہ۔ یہ ان ادویہ میں سے ہے، جس کا مریض سالوں میں کوئی ایک مریض آتا ہے۔ میرے پاس ۱۰ سالوں میں ایک ہی آیا تھا۔ یہ قلیل الاستعمال ادویہ میں سے ہے۔

❖ دماغی علامات

وہ مرد یا عورت جو کسی ایک (عورت یا مرد) سے مطمئن نہ ہونے والا۔ بہت زیادہ دوستیاں کرنے والا۔

سانپوں کا وہم اور سانپوں کے خواب، اس علامت کی مدد سے بھی بہت مرتبہ مریضوں کو شفایاب کیا گیا ہے۔ حیض کے بعد سانپوں کے خیالات آنا۔ مکڑیوں اور کیڑوں کے دیکھنے کا قیاس کرنا۔ اس بات کا احساس کہ میری ناک اپنی نہیں بلکہ کسی دوسرے کی لگی ہوئی ہے۔ قیاس

اور حواس کی طاقت میں بدرجہ غایت اضافہ ، پریشان کن اور ایذارساں خیالات کی بھرمار۔یہ سمجھنا کہ میں نہیں ہو۔یہ سمجھنا کہ یہ جائیداد میری نہیں ہے۔مگر یہ علامات پاگل پن کی سرحد پر آتی ہیں۔

بیماری، قلبی تکلیفات، نیچے گرنے، تنہائی، پاگل ہو جانے اور اندھیرے سے ڈر۔اوپر سے نیچے آتے ہوئے ڈرنا۔

غصہ ور۔معمولی سی تحریک سے غصہ، بددعا اور قسمیں کھانے کے دورے پڑھنا۔

اعتماد کی کمی۔سخی۔سفر کا شیدائی۔ شہوت پرست۔بے شرم۔افسردگی کی حالت اور ہر کام کا تاریک پہلو سوچھے۔والدین کے ساتھ وفادار۔ اعصابی اور بے چین۔غمگین۔حافظہ کی کمزری۔حوصلہ کی کمی۔متفکر۔جلد چونکے۔چڑچڑا۔بددماغ۔ہر چیز سے نفرت(بے حد نفرت کرنے والا)۔شیخ چلی۔درد اور گردو پیش کے حالات برداشت نہ کرنا۔تنگ مزاج۔

چھونے اور شکم پر کپڑے سے بے حد ذکی الحس (لیکسس)، حتیٰ کہ اپنے جسم کے ایک حصہ کا دوسرے کے ساتھ چھونا برداشت نہ ہو۔انگلیوں کا ایک دوسرے کے ساتھ چھوا جانا برداشت نہیں ہوتا۔اگرچہ زور سے دبانے سے تکلیف نہیں ہوتی۔

ہلکے پن کا احساس جیسے ہوا میں چل رہا ہے(اوپیم)۔

اپنے آپ کو دنیا میں بے قرار اور بے کار محسوس کرے۔صبح اور شام کو چلتے ہوے،اپنے آپ کو چھوٹا محسوس کرنا۔

ذھن کی علامات بدلتی رہتی ہیں۔خیالات کو یکسوئی نہیں کر سکتا۔

غیر مستقل مزاج،ہر کام شروع کرکے ادھورا چھوڑ دینا۔قوت ارادی کی کمزوری۔

حقیقت شناسی کی کمی:اس بات کا خیال کہ میں جو کچھ کرتا ہوں، وہ حقیقت نہیں اور میں جو بولتا ہوں وہ جھوٹ ہے۔

مایوس اور ناامید، یہ سمجھے کہ اس کا کوئی دوست نہیں، یہ سمجھے کہ اس کی بیماری قابل شفاء نہیں، یہ سمجھنے کہ زندگی زندہ رہنے کے قابل نہیں، کسی لمحہ بھی رو پڑے۔

❖ خواہش و نفرت

گوشت کا شیدائی۔ٹھنڈا دودھ پسند۔ گرم اشیاء اور خشک میوہ جات پسند۔ٹھنڈے پانی سے ذکی الحس۔

بے حد بھوک۔اتنا زیادہ نہ کھاسکے کہ جس سے سیری ہو جائے۔کھانے کے بعد بھی بھوک جیسا کہ پہلے تھی (لائیکو)۔

علامات عامہ

آرام پسند: آرام کرنے اور لیٹ جانے سے بہت سی تکلیفات میں آرام ہوتا ہے۔ حرکت سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ چلنے سے لیکوریا پیدا ہوتا ہے، نیز رانوں اور لب ہائے فرج کا درد بڑھتا ہے۔ زینہ اترنے سے درد قلب پیدا ہوتا ہے۔

سرد مزاج: ٹھنڈی ہوا، اور تیز ہوا سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ ٹھنڈے پانی میں نہانے سے خارش کے دانوں میں درد پیدا ہوتا ہے۔ عموما درد گرمی سے کم ہوتے ہیں (مگر دانتوں اور اوپر کے جبڑے کے درد کو ٹھنڈے پانی سے آرام ہوتا ہے، ٹھنڈے پانی سے حلق کے درد کو عارضی سکون ہوتا ہے)۔

دن پسند: علامات اکثر رات کو بڑھتی ہیں۔

اطراف بدلنا۔ اس دواء کے دائمی مریضوں میں "درد اور تکلیفات کا اطراف کا بدلنا" نمایاں اور یقینی طور پر پایا جاتا ہے۔ اس طرح کہ تکلیفات بائیں جانب شروع ہوتی ہیں۔ کچھ دیر وہاں ٹھہر کر دائیں جانب آجاتی ہے۔ بائیں جانب صاف ہو جاتی ہے۔ کچھ وقت کے لئے دائیں طرف رہ کر پھر سے بائیں جانب چلی جاتی ہیں۔ اس طرح درد اور تکلیفات جسم کی اطراف بدلتی رہتی ہیں۔ یہ اس دواء کی خصوصیت اور انفرادیت ہے۔ اگر اطراف کا بدلنا کسی بھی مرض، درد، تکلیف میں پایا جائے اور اس کا نام کوئی بھی ہو، اس کی دواء یہ ہی ہوگی۔ جیسا کہ دردسر، بائی کا درد، کندھوں کا درد، اکوتہ، اشوب چشم وغیرہ۔ اس عجیب وغریب علامت سے بہت مرتبہ مریضوں کو شفایاب کیا گیا ہے۔ خصوصیت کے ساتھ: اطراف بدلنے والا ڈفتھیریا (ایک دن ایک طرف گلے کا درد ہو اور دوسرے دن دوسری طرف درد ہو)۔ اس طرح کے ڈفتھیریا میں یہ دواء کامیابی سے استعمال ہوئی ہے۔ حلق کا درد کالی بائیک اور ہیپر کی طرح کانوں تک جاتا ہے۔ حلق کا درد بائیں جانب سے شروع ہوتا ہے۔ ساتھ حلق چاندی نما، دودھ کی طرح سفید ہوتا ہے۔

پلساٹیلا، کالی بائیکرامیکم، اگنیشیا اور نکس کے درد جگہ بدلتے رہتے ہیں۔ مگر لیک کے درد اطراف بدلتے ہیں۔ جگہ بدلنے اور اطراف بدلنے میں فرق ہوتا ہے۔

صبح کے وقت اکثر تکلیفات کا بڑھنا۔ بائی کے درد چھونے اور اور رات کو حرکت سے بڑھتے ہیں۔

نیند کے بعد تکلیفات کا بڑھنا۔

نوبت: ایک دن تکلیفات صبح کے وقت تو دوسرے دن دوپہر کے وقت۔

چھونے سے حلق کی تکلیفات بڑھتی ہیں۔ پستانوں کو چھونے سے خواہش نفسانی پیدا ہوتی ہے۔

❖ جسمانی ساخت

کندھے چوڑے، جسم بھرا ہوا، اور چیسٹ عورتوں کی طرح بھری ہوئی۔ خوبصورت۔ ایسے مرد جو عورتوں کی طرح نظر آئیں۔

❖ جسمانی علامات

خشک چمک دار چاندی کی طرح کا زخم، زخموں کے گرد جو کوٹ ہوتا ہے وہ کسی طرح دودھ سے مشابہت رکھتا ہے۔

حلق پر چمکدار چاندی کی سی سفید، دودھ سے مشابہت رکھنے والی جھلی (پرت) بھی اس دواء کی کلیدی علامت ہے۔

شور و غل اور آنکھیں روشنی سے ذکی الحس۔

باری باری سے دونوں نتھنے بند ہوں اور کھلیں۔ کبھی ایک نتھنہ بند، دوسرا کھلا اور کبھی دوسرا بند، پہلا کھلا ہوا۔

پھولوں کی خشبو سے جاڑا ہونا۔

تھوک کی زیادتی۔

اس دواء میں حلق کی علامات سب سے زیادہ پائی جاتی ہیں۔اس کا حلق پر سب سے زیادہ اثر ہے۔ حلق چھونے سے ذکی الحس۔ نگلنے میں دقت۔ حلق کا درد کانوں تک جائے۔ حلق کا پکنا۔ کھانسی۔ غدود میں ورم اور ان کا بڑھنا۔ درد اور تکلیفات ایک جانب سے دوسری جانب بدلتی رہتی ہیں۔ حلق کا درد بائیں جانب سے شروع ہو۔ مسلسل نگلنے کی خواہش۔ حلق کی تکلیفات ٹھنڈے اور گرم پانی سے کم ہوتی ہیں۔ حلق میں خشکی اور اکڑن۔ تھوک اندر نگلنے میں دقت۔ حلق اندر سے چمکدار شفاف چاندی کا سا سفید دودھ نما ہونا۔

دائیں جانب کا عرق النساء۔

نیند کے دوران بے حد پسینہ۔ علامات نیند کے بعد بڑھتی ہیں (لیکسس)۔ ڈفتھیریا میں نیند کی بے حد خواہش۔

رات کو سوتے ہوئے اندرونی گرمی کا احساس۔ ہتھیلیوں اور تلوؤں میں جلن۔

ذکاوت حس۔ اعضاء تناسل چھونے، دبانے، بیٹھنے اور رگڑ سے جلد متحرک ہو جائیں اور شہوت آجائے۔

ہسٹیریا۔

حلق کا زخم اور پستانوں کا درد جو ماہواری کے ساتھ شروع اور ختم ہو۔۔پستانوں کے ورم میں یہ دواء مفید ثابت ہوئی ہے۔اس وقت جب ذراسی دکھن اور قدم رکھنا برداشت نہ ہو اور حیض کے دنوں میں حلق اور پستان دکھنے لگیں۔مگر بیماریوں سے زیادہ مزاج پر توجہ دیں۔یہ بھی اس دواء کی کلیدی علامت ہے۔

پیروں کی سوجن جو ادل بدل کر آئے۔وہ حرکت اور حرارت سے بڑھے۔

فائدہ: اگر کسی ماں کا بچہ فوت ہو جائے اور اس کے دودھ کو لیک اور پلساٹیلا سے خشک کر سکتے ہیں۔

❖ استعمال:

یہ گہرا اور طویل مدت تک اثر کرنے والی دواء ہے۔اس کو جلد دہرانا نہیں چاہئے۔اگر 200 کی ایک ڈوز دیں تو دوسری ڈوز 15 دن کے بعد دیں۔

اس میں دماغی علامات زیادہ ہیں، اس لئے ہائی پوٹینسی زیادہ مفید ہے۔وہ ون ام اور اوپر والی طاقتیں ہیں۔

لیکسس، پلساٹیلا، ایپس، کالی بائیک، کونیم، میورکس، سیپیا اور لائیکوپوڈیم اس کی معاون دواء ہے۔

45۔پیلیڈیم مزاج شخصیت کا تعارف

Palladium

❖ دواء کا تعارف

مریض کا کرانک مرض کچھ بھی ہو، ایک ہو یا چار ہوں، اگر اس کا مزاج پیلیڈیم ہو، تو اس کرانک مرض کی دواء بھی پلیڈیم ہے۔ہاں اگر مرض ٹائیفائیڈ بخار یا چوٹ سے شروع ہوا ہے تو مزاجی دواء نہیں دیں گے بلکہ ٹائیفائیڈ اور چوٹ سے مشابہت لکھنے والی ادویہ دیں گے۔

یہ دواء ان تمام امراض، تکلیفات، درد، عادات بد اور اخلاقی خرابیوں میں مجرب ہے، جو ہیلیبورس بائیگر امزاج انسان کو لگتی ہیں۔بشرطیکہ وہ کسی حادسبب سے پیدا ہوئی ہو، اور نہ ہی موروثی ہو۔

نظریہ مفرد الاعضاء الثلاثہ کے مطابق فلورک ایسڈ اور اس کے مریض کا عضلاتی اعصابی (خشک سرد) مزاج ہے۔مریض کے عضلات میں تحریک، غدود میں تسکین اور اعصاب میں تحلیل ہوتی ہے۔عضلات میں تحریک کی وجہ سے اسے امراض لگتی ہیں، اور اس کے جسم میں خشکی زیادہ ہوتی ہے۔فلورک ایسڈ مزاج مریض کو فلورک ایسڈ دواء دینے کے بعد اس کا مزاج بدلنے لگتا ہے۔وہ اس طرح کہ غدود میں تحریک، اعصاب میں تسکین اور عضلات میں تحلیل ہونے لگتی ہے۔غدود میں تحریک ہونے کی وجہ سے جسم میں صفراء زیادہ ہونے لگتی

ہے اوراس طرح مریض کی امراض کم ہونے لگتی ہیں۔اس کی خشکی اور گرمی زیادہ ہونے لگتی ہے۔اس کے عضلات کی تحریک ختم ہونے لگتی ہے۔فلورک ایسڈ مریض کو گرم تر غذااور طبّی نسخہ زیادہ موافق ہیں۔مگر بہت زیادہ گرم تر غذا نہیں دینی چاہیئے۔اس کے لئے خشک، کھٹی، اور ٹھنڈی غذائیں ٹھیک نہیں ہیں۔مزید تفصیل کلیات تحقیقات صابر ملتانی اور حکمت کی بک میں ہے۔

استعمال کے اعتبار سے ادویہ کی تین اقسام ہیں۔ کثیر الاستعمال، معتدل الاستعمال اور قلیل الاستعمال ادویہ۔ یہ ان ادویہ میں سے ہے، جس کا مریض سالوں میں کوئی ایک مریض آتا ہے۔ میرے پاس ۱۰سالوں میں ایک ہی آیا تھا۔ یہ قلیل الاستعمال ادویہ میں سے ہے۔

اس دواء میں الات تناسل زنانہ اور معدے کی بہت سی تکلیفات پائی جاتی ہیں۔

ہمارے کسی مٹیریامیڈیکامیں اس دواء کے بارے میں زیادہ نہیں لکھا ہوا۔ جو ملا، اس کو ذکر کر دیا۔ ہمیں مل کر اس دواء کے کرانک مریضوں سے اس کی زیادہ سے زیادہ علامات حاصل کرکے اس میں ایڈ کرنا چاہیئے۔ان شاء اللہ، میں یہ کام بھی کچھ ماہ تک شروع کرنے لگا ہوں۔ اللہ تعالی اپنی روحانی مدد عطاء فرمائے۔

❖ دماغی علامات

بہت زیادہ خوش آمد پسند، وہ اپنی تعریف دوسروں کے منہ سے سن کر بہت خوش ہوتی ہے اور دوسرے آدمی اس کے بارے میں اچھی رائے قائم کریں، یہ اس مزاج کے انسانوں کی منفرد ترین، نمایاں اور مرکزی علامت ہے۔

سوسائٹی میں خوش اور اس کے بعد تھکاوٹ جس کو آرام کرنے سے آرام ہو۔ جلسہ کے بعد تکلیفات بڑھ جاتی ہیں یا عود کر آتی ہیں۔

ذمہ دار۔ چھونے سے ذکی الحس۔

بری خبر سے کھانسی کا پیدا ہونا اور تمام تکلیفات کا بڑھنا، یہ اس دواء کی کلیدی علامت ہے۔

غمگین۔ غمگین لہجہ۔ رونے کی نہ رکنے والی رغبت۔ ہر چھوٹی بات دل کو صدمہ پہنچاتی ہے اور اس بات کا وہم کے اس کے بارے میں لاپرواہی کی جارہی ہے۔ سخت کلامی کی بے حد رغبت۔

شام کے وقت بے حد تھکاوٹ، ایسا معلوم ہو کہ کوئی دماغی طاقت نہیں ہے۔

❖ خواہش و نفرت

❖ **علامات عامہ**

دائیں جانب۔انتہائی محنتی۔شام کو تکلیفات کا بڑھنا۔

علامات کم ہوتی ہیں: چھونے،دبانے،مالش کرنے، سیکنے، گرمی سے، گرم کپڑوں سے،آرام کرنے سے، بائیں جانب لیٹنے سے، رانیں سمیٹ کر لیٹنے سے، پاخانہ کے بعد، نید کے بعد کم ہوتی ہیں۔کچھ تکلیفات چلنے سے کم ہوتی ہیں۔

علامات بڑھتی ہیں: کپڑا اتارنے، سردی لگنے، کھلی ہوا سے، حرکت کرنے سے، کھانسے اور چھینکیں سے، محنت سے، سوشل اکساہٹ سے، جلسوں کے بعد۔

❖ **جسمانی ساخت**

خوبصورت۔

❖ **جسمانی علامات**

حیض کی کمی اور جماع سے نفرت۔دائیں خصیہ الرحم میں درد، جس کو دبانے سے آرام ہو۔منتقل ہونے والی عارضی درد۔دائیں کندھے میں بائی کا درد (سینگونیریا)۔

❖ **استعمال**

معاون: پلاٹینا، بوریکس۔

انٹی ڈوٹ: چائنا، گلونائن، بیلاڈونا۔

ترقی وہ ہی کر سکتا ہے جس میں دوسروں کی خیر خواہی کا جذبہ اور محنت کرنے کا ذوق ہو۔سائیکوسس میازم کے وہ لوگ جن میں ہسٹیریا کا رجحان موجود ہے.

46۔اگنیشیا امارہ(پپیتا) مزاج شخصیت کا تعارف

Ignatia amara

❖ دواء کا تعارف

مریض کا کرانک مرض کچھ بھی ہو، ایک ہو یا چار ہوں، اگر اس کا مزاج اگنیشیا امارہ ہو، تو اس کرانک مرض کی دواء بھی اگنیشیا امارہ ہے۔ ہاں اگر مرض ٹائیفائیڈ بخار یا چوٹ سے شروع ہوا ہے، تو مزاجی دواء نہیں دیں گے بلکہ ٹائیفائیڈ اور چوٹ سے مشابہت لکھنے والی ادویہ دیں گے۔ دنیا میں بے شمار مرد و عورت اگنیشیا امارہ مزاج لے کر پیدا ہوتے ہیں۔

یہ دواء ان تمام امراض، تکلیفات، درد، عادات بد اور اخلاقی خرابیوں میں مجرب ہے، جو ہیلیبورس بائیگرامزاج انسان کو لگتی ہیں۔ بشرط کہ وہ کسی حاد سبب سے پیدا ہوئی ہو، اور نہ ہی موروثی ہو۔

نظریہ مفرد الاعضاء الثلاثہ کے مطابق فلورک ایسڈ اور اس کے مریض کا عضلاتی اعصابی (خشک سرد) مزاج ہے۔ مریض کے عضلات میں تحریک، غدود میں تسکین اور اعصاب میں تحلیل ہوتی ہے۔ عضلات میں تحریک کی وجہ سے اسے امراض لگتی ہیں، اور اس کے جسم میں خشکی زیادہ ہوتی ہے۔ فلورک ایسڈ مزاج مریض کو فلورک ایسڈ دواء دینے کے بعد اس کا مزاج بدلنے لگتا ہے۔ وہ اس طرح کہ غدود میں تحریک، اعصاب میں تسکین اور عضلات میں تحلیل ہونے لگتی ہے۔ غدود میں تحریک ہونے کی وجہ سے جسم میں صفراء زیادہ ہونے لگتی ہے اور اس طرح مریض کی امراض کم ہونے لگتی ہیں۔ اس کی خشکی اور گرمی زیادہ ہونے لگتی ہے۔ اس کے عضلات کی تحریک ختم ہونے لگتی ہے۔ فلورک ایسڈ مریض کو گرم تر غذا اور طبّی نسخہ زیادہ موافق ہیں۔ مگر بہت زیادہ گرم تر غذا نہیں دینی چاہئے۔ اس کے لئے خشک، کھٹی، اور ٹھنڈی غذائیں ٹھیک نہیں ہیں۔ مزید تفصیل کلیات تحقیقات صابر ملتانی اور حکمت کی بک میں ہے۔

استعمال کے اعتبار سے ادویہ کی تین اقسام ہیں۔ کثیر الاستعمال، معتدل الاستعمال اور قلیل الاستعمال ادویہ۔ یہ کثیر الاستعمال ادویہ میں سے ہے۔ اس دواء کے ایک سال میں بہت زیادہ کرانک مریض جاتے ہیں۔

یہ بہت بڑی دواء ہے۔ اس لئے کہ اس کا استعمال بہت طرح سے ہوتا ہے۔ مزاجی طور پر استعمال ہونا، جیسا کہ وہ انسان جو پیدائشی اگنیشیا امارہ ہو، اس طرح کہ اس کی تمام دماغی علامات اگنیشیا کی بالمثل ہو، اس کی تمام کرانک امراض میں یہ دواء دی جائے گی۔ غم میں استعمال ہونا، جیسا کہ کسی انسان نے اپنے کسی عزیز کی موت کا بہت زیادہ اپنے اوپر غم لے لیا اور اس سے اسے درد سر، درد بدن، وغیرہ ہونے لگا، زبان پر موٹی مٹیالی گندی تہہ جم گئی، مغرب کے وقت بخار اور سردی محسوس ہونے لگی تو اس کی غم سے پیدا شدہ تکلیفات میں اگنیشیا امار دی

جائے گی۔ بخار میں استعمال ہونا، کبھی سردی لگنے یا کسی وبائی وجہ سے عام انسانوں کو اگنیشیاامارہ بخار بھی ہو جایا کرتا ہے،اس بخار کی تفصیل آگے آرہی ہے۔طاعون میں استعمال ہونا۔ ہسٹیریا میں استعمال ہونا۔

اب ان مواقع کا بیان شروع کرتے ہیں جہاں پر اگنیشیا کو یاد رکھنے بہت ضروری ہے. اگر علامات بالمثل ہوں تو استعمال کرکے بہت سی تکلیفات اور امراض کاعلاج کیا جاسکتا ہے. وہ یہ 5 مشہور مواقع ہیں.

1 ۔ہسٹیریا . ہسٹیریا کہتے ہیں کبھی ہنسی اور کبھی خوشی کے دورے جو اپنے جذبات پر قابوں نہ ہونے سے اور نیم پاگل پن سے پیدا ہوتے ہیں. یہ شروع شروع میں صرف حیض کے دنوں میں آتے ہیں پھر باقی دنوں میں بھی آنے لگتے ہیں۔اس ہسٹیریا کا اصل سبب کوئی دیرینہ غم ہوتا ہے۔یہ نرم مزاج عورتوں کی بیماری ہے. ہسٹیریا کی مریض کبھی ہنستی ہے. کبھی روتی ہے. کبھی غمگین ہوتی ہے. کبھی گھور کر دیکھتی ہے۔ کبھی بہت زیادہ جوش میں ہوتی ہے۔ کبھی کسی کی یاد اور افسوس میں ہوتی ہے. ہومیو پیتھک میں ہسٹیریا کی سب سے بڑی دواء اور اول دواء اگنیشیا امارہ ہے. عموما یہ ہی استعمال ہوتی ہے. ہسٹیریا کی اس سے زیادہ اچھی دواء کوئی نہیں۔ ہسٹیریا کی اکثر مریضہ اس سے شفایاب ہوتی ہیں. اگر کوئی ہسٹیریا کی مریضہ کا کیس آئے تو پہلے اگنیشیا کو دیکھیں پھر ماسکس کو پھر ویلیریانہ کو پھر اسافوٹیڈا کو۔ جو بالمثل اور قریب تر دواء ہو وہ ہی دیں. ہسٹیریا مرض میں ان چار ادویہ نے بہت شہرت حاصل کی ہے .

نوٹ :۔اختناق الرحم (باؤ گولا) بھی ہسٹیریا میں ہی آتا ہے. اس میں مریضہ کو محسوس ہوتا ہے جیسے گلے میں گولا اٹکا ہوا ہے. یہ معدے سے اٹھتا ہے اور گلے میں آکر اٹک جاتا ہے۔ مریضہ کو یہ محسوس ہوتا ہے اس کا گلا بند ہونے سے وہ مر جائے گی۔ وہ اس گولے کو نیچے اتار دیتی ہے اور وہ پھر سے اوپر آجاتا ہے۔اس طرح مریضہ کو بہت تکلیف ہوتی ہے۔ مریض اگر تکلیف کی وجہ سے چیخنا چاہے تو یہ گولہ ایسا نہیں کرنے دیتا ہے۔ یہ سب کچھ اعصابی محسوسات کے سواء کچھ نہیں ہوتا۔ یہ بات یاد رکھنا کہ اگنیشیا کی مریضہ کا حیض دیر سے آتا ہے.اس مقام پر کلیدی علامت ہے کہ : گلے کی ہر تکلیف اور درد نگلنے سے کم ہو جاتا ہے۔ نیز نگلنے کے وقفے کے درمیاں بڑھ جاتا ہے۔ یہ علامت عجیب غیر متوقع ہے۔اس لئے کہ عام طور پر نگلنے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ کبھی کبھی مریضہ کو کوئی سیال چیز نگلتے وقت افاقہ محسوس ہوتا ہے۔

2 ۔ تپ لرزہ. اگنیشیا بخار اور لرزہ میں تین خاص باتیں ہیں. جب سردی کا دورہ ہوتا ہے تو سردی کو بیرونی گرمی سے بہت آرام ہوتا ہے .مگر جب بخار کا دورہ آتا ہے تو مریض کپڑا اتار دے. اسے بستر کی گرمی اچھی نہیں لگتی. جب اگنیشیا بخار اتر جاتا ہے تو مریض گرم چیزیں کھانا چاہتا ہے. دوسری بات جاڑا اور سردی کے دورہ کے وقت پیاس ہوتی ہے. گرمی اور بخار کے دورہ کے وقت پیاس کا نام و نشان نہیں ہوتا. تیسری خاص بات یہ ہے بخار کے دورہ کے وقت کپڑا اتار دینا. چوتھی علامت یہ ہے کہ جاڑا کے دوران چہرے پر سرخی اور تمتماہٹ ہوتی ہے۔ پانچویں بات یہ ہے کہ اس بخار کی شدت دن 5 بجے کے بعد ہوتی ہے۔ معمولی کی اشیاء کھانے کو دل نہیں کرتا۔ نیز اس بخار کی شدت کا وقت دن 5 بجے کے بعد ہے۔اس بخار کو عجیب اور غیر متوقع علامات والا بخار بھی کہہ سکتے ہیں۔

3 ۔طاعون۔اگنیشیاطاعون کی بہترین دواء ثابت ہوئی ہے۔اگر کسی علاقہ میں طاعون کی وباؤ پھیل جائے اگنیشیا 6x کو حفظ ماتقدم کے طور پر استعمال کرنا انتہائی مفید ہوتا ہے۔اگر پھر بھی طاعون ہو جائے تو لیکسس اور ناجاکے استعمال سے ختم ہو جائے گا۔

4۔دانت نکالناکے زمانہ میں بچہ کو تنگی تنفس کے ساتھ تشنج ہونے لگے۔یا دماغ میں ورم ہو جائے یا پانی اتر آئے، بچہ رونے لگے، سر تکیہ پر گھسیٹنے لگے تو اگنیشیا بہت کارآمد ثابت ہو گی۔دانت نکالنے میں آسانی ہو گی۔بقیہ تکلیفات کو بھی ختم کرے گی۔اس استعمال سے معلوم ہوتا ہے کہ کیوپرم، نکس اور سائیکوٹا کی طرح اگنیشیا میں تشنج بھی بہت نمایاں ہے۔اسے یادرکھنا چاہئے۔مگر یہ تشنج ہمیشہ کسی غم، ڈر۔یا صدمہ سے پیدا ہوا کرتا ہے۔

5۔ایسی خشک کھانسی جو لمبی لمبی سانس لینے سے کم ہو جائے۔جیسے جیسے مریض کھانستا ہے کھانسی زیادہ ہوتی ہے۔مریض صرف اپنی قوت ارادی سے ہی کھانسی روک سکتا ہے ۔

ایک عام انسان اگنیشیا امارہ کی کیفیت میں کیسے جاتا ہے؟ وہ اس طرح کہ اگر آپ انسانوں پر طاری ہونے والے "غم" کو جانتے ہیں تو آپ بہت آسانی سے "اگنیشیا" دواء کو سمجھ سکتے ہیں۔غم کے بعد انسان کی سوچ، رویہ، جسم، اور احساسات کی جو تبدیلیاں واقع ہوتی ہے وہ سب "گنیشیا امارہ" کی علامات میں سے ہیں۔(بعض مرتبہ نیٹر میور بھی بن جاتی ہے)۔مثلا: ایک نرم مزاج لڑکی کی والدہ کاانتقال ہوا۔وہ اپنے کاموں میں مصروف تھی۔اچانک اسے اپنی والدہ کے انتقال کی خبر ملی۔اس خبر نے اس کے دل پر گہرا اثر کیا۔اتنا گہرا اثر کیا جس کی وجہ سے دل مسلسل غم اور اس کی یاد میں ڈوب گیا۔وہ بہت دنوں تک روتی رہی۔سردی اور بخار محسوس ہونے لگا۔بھوک پیاس ختم ہو گی۔لڑکی چپ چاپ رہنے لگی۔تنہائی پسند کرنے لگی۔سرد آہیں بھرنے لگی۔اداس رہنے لگی، رونے لگی، کبھی گھور کر دیکھنے لگی۔معدہ خراب رہنے لگا۔گیس رہنے لگی۔صبح کے وقت درد کمر رہنے لگ پڑی۔درد سر رہنے لگا۔درد کے ساتھ بھاری پن کا بھی احساس ہونے لگا۔نیند بھی خراب ہو گئ۔خواص خمسہ تیز ہو گئے۔روشنی اور شوروغل سے نفرت ہونے لگی۔کسی کا ہاتھ لگنا برا لگنے لگا تو اس طرح غم کی وجہ سے یہ لڑکی "اگنیشیا کی مریضہ بن گئی۔ان تمام تکلیفات سے اگنیشیا امارہ ہی بچا سکتی ہے۔

ایک ہومیوپیتھک کے لئے ان بنیادی اسباب کو جاننا ضروری ہے جس کی وجہ سے ایک عام انسان پر اگنیشیا امارہ غم طاری ہو کر اگنیشیا امارہ تکلیفات پیدا کرتا ہے۔وہ یہ ہیں:

1۔عزیز واقرباء میں سے کسی کے موت کے غم اور صدمہ کی وجہ سے متاثر ہونا۔اگنیشاامارہ مزاج کے لوگ عام لوگوں سے زیادہ کسی عزیز کی موت یا ناکام عشق کا غم لیتے ہیں۔

2۔ناکام عشق سے سرد آہیں بھرنا اور محبوب کی یاد میں کھوئے رہنا۔

3۔استاد یا کسی کے جھڑ کنے اور سزا سے۔

4۔ہتک عزت اور بے عزتی سے۔

5۔بری خبر سے۔

6. دماغی جذبات کے دب جانے سے۔

7۔ڈر سے۔

8۔ پیٹ کے کیڑوں سے۔

9۔دانت نکالنے کے زمانہ میں۔

10وضع حمل کے درمیان نرم مزاج عورتوں کا تشنج۔

11۔ کسی بھی غم سے۔ کسی چیز کے کھو جانے کا غم۔

❖ دماغی علامات

غم کی وجہ سے سرد آہیں بھرنا اور سسکیاں بھرنے کی عادت۔اس علامت کی مدد سے بہت سے کیس حل ہوئے ہیں۔اس علامت کی مدد سے لاتعداد کیس حل ہوئے ہیں۔ یہ بہت بڑی کلیدی علامت ہے۔جب کسی مریض میں شدت کے ساتھ دیکھیں تو بقیہ علامات کی تصدیق کر کے اگنیشیا امارہ کا انتخاب کر سکتے ہیں۔

غمگین: مسلسل غم میں ڈوبا، غم سے بھوک، پیاس اور وزن کی کمی۔ تمام تر تکلیفات کی وجہ غم ہوتی ہے۔ کسی کی بھی وفات پر عام لوگوں سے زیادہ غم لینے والا اور زیادہ عرصہ تک یاد رکھنے والا، اس علامت کی مدد سے بھی کچھ کیس حل ہوئے ہیں۔یہ اس دواء کی مرکزی اور سب سے نمایاں علامت ہے۔یہ اس کی ہر تکلیف کے ساتھ موجود ہوتا ہے. یہ غم کسی بھی وجہ سے ہو سکتا ہے. یہ غم ہی اس دواء کا امتیازی نشان ہے.

معمولی سا الزام اور تردید سے ناراض ہو جانے والا، چھوٹی چھوٹی باتوں کو جلد دل پر لے لینا اور دکھی ہونا، چھوٹی سی بات کا بتنگڑ بنا لینا، یہ علامت بڑی شدت کے ساتھ اگنیشیا امارہ مزاج لوگوں میں پائی جاتی ہے۔

متلون مزاج ہونا. مریض ابھی خوش و خرم اور خوش مزاج تھا تھوڑی دیر بعد ہی مریض اداس او مغموم ہو گیا. یہ علامت اس دواء میں بہت نمایاں ہے. اسی وجہ سے عموما اسے اپنے فیصلہ پر اعتماد نہیں ہوتا۔اس کو علامات کے بدلتے رہنے سے بھی تعبیر کر سکتے ہیں۔ جیسے یہ علامت

دماغ میں ہے ایسے جسم میں بھی ہے۔درد سر کا جگہ بدلنا بھی متلون مزاجی میں آتا ہے (پلساٹیلا)۔جذباتی طور پر بدلتے رہنا(پلساٹیلا)۔بدکلامی اور شرافت ادل بدل کر آنا۔تیزی سے بدلتا رویہ اور مزاج۔

دیرینہ جوش۔اس مزاج کے لوگ جلد جوش میں آجاتے ہیں اور جلد خوش ہو جاتے ہیں جلد غمگین ہو جاتے ہیں۔

تنہائی پسند۔خاموش طبع۔بند انسان،اپنے راز کو راز رکھنا،اور غم کو سینہ میں دبا کر رکھنا۔چھونے سے ذکی الحس۔روشنی سے نفرت۔بند کمرہ اور اندھیرا پسند ہونا۔انتہائی تھکاماندہ۔پچھتاوا(اولینڈر)۔نازک مزاج: نرم اور لطیف ترین جذبات۔تنہائی میں اکثر رونے چلانے کی عادت۔مگر بعض مرتبہ صدمہ کی وجہ سے بالکل خاموش ہو جانا بھی پایا جاتا ہے،نہ رونا اور نہ چلانا۔خوش سلیقہ اور مہمان نواز۔حاسد۔عاشقانہ رومینٹک مزاج،اپنے محبوب یا شوہر کی توجہ حاصل کرنے کے زبردست خواہش۔غصہ ور اور غصہ سے برتن توڑنے والا۔تسلی اور دلاسہ دینے سے رونا شروع کر دینا(پلساٹیلا،انٹم کروڈم)۔محنتی،فنکار،اور قابل لوگ۔سمجھ میں تیزی۔غیر مستقل مزاج۔جلد باز۔چالاک۔مغرور۔چڑچڑا۔شکی مزاج۔تنگ مزاج۔جذباتی۔ذکی الحس اور جلد بھڑک اٹھنا۔درد کو حد سے زیادہ محسوس کرنا(کیمومیلا)۔جلد ڈر جانا۔مزاج میں سختی اور بے جا تنقید کرنا۔غم کی وجہ سے فضول اور غیر منطقی باتیں کرنا۔غم کے وقت بے جا باتیں اور الزام تراشی کرنے کا معمول۔

متواتر خوف اور شک کا احساس جیسے کچھ ہونے والا ہے۔

چیزوں کو بہت جلد قبول کرنے والے اور ان پر بہت جلد عمل کرنے والے۔

مریض سے غیر متوقع رد عمل کا ظاہر ہونا، جیسا کہ مریض کا اس طرح جواب دینا جس کی امید نہ تھی۔غیر متوقع علامات کا ظاہر ہونا جیسا کہ دودھ اور ڈبل روٹی سے معدہ خراب ہوتا ہے مگر گوبھی اور پیاز کھانے سے سکون محسوس ہوتا ہے۔

غم کی وجہ سے اکثر یہ سوچ کہ زندگی فضول ہے اور زندہ رہنے کے قابل نہیں ہے، لیکن خودکشی نہ کرنا۔اداسی کے دورے۔

پاگل ہو جانے کا خوف اور صحت کے متعلق شدید تشویش، جیسا کہ وہ کینسر یا دل کی بیماری سے مر جائے گی۔یہ تشویش مغرب کے وقت بڑھتی ہے۔

ہم جنس پرستی کی عادت (کلکیریا کارب،میڈورینم،فلورک ایسڈ،سیپیا،پلساٹیلا،پلاٹینم،ہیپر سلف)۔

بری خبر سے بہت زیادہ پریشان ہو جانا اور اس کے اثرات بد۔

کبھی کبھی اگنیشیا کا مریض غصہ ور اور جھگڑالو ہوتا ہے۔

تمبا کو کے دھوئیں سے سخت نفرت۔

اس بات کا وہم کہ میں نے اپنے فرض کی ادائگی میں کوتاہی کی ہے (پلساٹیلا، ہیلیبورس، ہائیوسائمس، مگنیشیا میور)۔

گانے بجانے سے محبت، اور اس کی کثرت سے تھکاوٹ۔

ہسٹیریا (ہنسی اور رونے کے دورے)۔

حافظہ کی کمزوری۔

ٹیچر کی معمولی تضحیک، ملامت کرنے اور سرزنش سے رعشہ ہونا یا تشنجی دورے ہونا عام سی بات ہے۔

مریض تمام تکلیفات کی وجہ اپنا معدہ بتاتا ہے مگر حقیقی وجہ غم ہوتا ہے۔

مجھے آرسینکم البم کی طرح اگنیشیامزاج لوگ پسند ہیں۔

❖ خواہش و نفرت

معمول کی غذا جیسا کہ: روٹی، نان، دودھ اور گوشت سے نفرت۔

چاول موافق نہیں آتے۔

گرم غذاء کا بالکل موافق نہ آنا. اگرچہ بیرونی گرمی فائدہ دیتی ہے۔

اکثر اگنیشیا کے مریضوں کو پھلوں اور انڈوں سے نفرت ہوتی ہے۔

کھاتے وقت تکلیفات کم ہوتی ہیں. ڈکار لینے سے بھی کم ہوتی ہیں. خالی ابکائیوں کو کھانا کھانے سے آرام ملتا ہے. اچھی غذا سے معدہ میں بھاری پن اور بھاری غذا سے سکون محسوس ہونا، یہ عجیب غیر متوقع علامت ہے۔

بھوک اور پیاس کی کمی۔

❖ علامات عامہ

دائیں جانب۔

سرد مزاج: یہ سرد مزاج دواء ہے. بحالت بخار سردی کو بیرونی گرمی اور بستر کی گرمی سے بہت آرام ہوتا ہے. ہاں جب بخار کا دورہ آتا ہے، تو بیرونی گرمی سے بے چینی ہوتی ہے۔ یہ علامت بھی اس دواء میں بہت اہم ہے۔اس علامت میں بھی علامات کا بدلنا موجود ہے۔ مریض کو عموما

حرارت سے راحت ملتی ہے اور ٹھنڈک سے تکلیف ہوتی ہے۔ ہر قسم کا درد سر گرمی سے کم ہوتا ہے۔ مگر معدہ کے لئے اندرونی طور پر ٹھنڈی اور بیرونی طور پر گرم اشیاء کی ضرورت ہوتی ہے۔

کام پسند: یہ شروع زندگی میں بہت کام پسند اور محنتی ہوتے ہیں، مگر جب بہت غم کی حالت میں چلے جاتے ہیں، تو ہر کام سے نفرت ہو جاتی ہے۔ ایک وقت ایسا آتا ہے کہ اگنیشیا ہر چیز سے لاپرواہ ہو جاتا ہے۔ آرام سے آرام اور حرکت سے تکلیف ہوتی ہے۔ لیٹ جانے سے درد کم اور آرام ملتا ہے. نیز کروٹ بدلنے سے بھی آرام ملتا ہے. لیٹنے سے مبرزکی اور کئی ایک تکلیفات کم ہوتی ہیں. جھکنے سے، چلنے سے اور کھڑے ہونے سے علامات بڑھتی ہیں. اس علامت میں بھی متضاد علامات موجود ہیں۔

علامات بڑھتی ہیں: بہت زیادہ مقدار میں پانی پینے سے، تمباکو، قہوہ، کافی، برانڈی، چھونے، حرکت، تیز خشبو، جذبات سے، اور غم سے۔

علامات کم ہوتی ہیں: درد والی جانب لیٹنے سے، بیرونی گرمی، زور سے دبانے، نگلتے وقت اور چلتے وقت۔

متضاد اور خلافِ عقل علامات کا وجود، جیسا کہ کچھ دردوں کا گرمی سے کچھ کا سردی سے کم ہونا، جیسا کہ بہت زیادہ پانی پینے کے باوجود کم پسینہ آنا، روٹی سے نفرت، اس علامت کی مدد سے بھی 4 کیس حل ہوئے ہیں۔ الحمد للہ، میں نے بہت سے مریضوں کا کیس متضاد اور خلاف متوقع علامات کی موجودگی سے رہنمائی حاصل کرکے اگنیشیا کا انتخاب کیا ہے اور اچھا رزلٹ حاصل کیا ہے۔ اگنیشیا کی یہ علامت کبھی بھی نہیں بھولنی چاہئے۔

اگنیشیا کے مریض میں بہت سی متضاد اور خلاف توقع علامات ملتی ہیں. کانوں میں مسلسل آوازیں آتی ہیں اور موسیقی سے وہ کم ہوتی ہیں. بواسیر کو چلنے سے افاقہ ہوتا ہے. گلے کے درد کو سخت چیز نگلنے سے آرام ہوتا ہے. معدہ میں خالی پن کا احساس جس کو کھانے سے آرام نہیں ہوتا. کھانسنے سے کھانسی اور بڑھ جاتی ہے. چلنے کے دوران سیدھا کھڑا ہونے سے کھانسی بڑھ جاتی ہے. غم کی وجہ سے تشنجی ہنسی ہنستا ہے. نامردگی کے ساتھ شدید نفسانی خواہش ہوتی ہے. درد سر کو آگے جھکنے سے افاقہ ہوتا ہے. سردی کے درجہ میں پیاس اور بخار کی حالت میں پیاس نہیں ہوتی. آرام کرنے کے درمیان چہرے کا رنگ بدلتا ہے. ٹھوس غذا سے تکلیف نہیں ہوتی بلکہ مائع غذا سے تکلیف ہوتی ہے۔

میں اس علامت کو بھی بہت زیادہ اہم سمجھتا ہوں. یہ علامت بہت عجیب، واضع اور منفرد ہے. یہ متضاد پن ہی اس دواء کا دوسرا امتیازی نشان ہے. اسی متضاد پن کی وجہ سے اگنیشیا ہسٹریا اور باؤ گولہ کی اعلیٰ ترین اور پہلی دواء ہوتی ہے.

دردوں کا جگہ بدلنا خصوصا درد سر کا (پلساٹیلا، کونیم، نکس)۔

درد والی جانب لیٹنے سے سکون ملتا اور درد کم ہوتا ہے. بغیر درد والی جانب لیٹنے سے درد سر بڑھ جاتا ہے. یہ بہت عجیب بات ہے. یہ علامت برائی اونیا میں بھی ہے. مگر اس دواء میں برائی اونیا سے زیادہ عجیب باتیں موجود ہیں.

مریض چھونے سے ذکی الحس ہوتا ہے. کسی دوسرے کا ہاتھ لگانا اچھا نہیں لگتا. معمولی سے معمولی سا ہاتھ لگانے سے معدہ کا درد، رحم کی اینٹھن اور سر کا درد زیادہ ہوتا ہے. درد سر زور سے دباؤ سے کم ہوتا ہے

لمبی سانس لینے سے بہت سی تکلیفات کم ہوتی ہیں. یہ بھی اس دواء کی بہت ہی اہم اور عجیب علامت ہے. کھانسی لمبا سانس لینے سے کم ہوتی ہے. سینے کا درد بھی لمبا سانس لینے سے کم ہوتا ہے. غم بھی لمبا سانس لینے سے کم ہوتا ہے. ہسٹیریا کے دورے لمبی اور گہری سانس لینے سے کم ہوتے ہیں. اس علامت سے بہت دفعہ رہنمائی ملتی ہے. یہ بھی کلیدی علامت ہے۔

اس کا مطلب یہ ہے کہ اگنیشیا کے جسم سے رطوبات کے اخراج اور دوسری چیزوں کے اخراج سے تکلیفات کم ہوتی ہے. پیشاب کرنے سے جیلسیمیم کی طرح درد سر ختم ہو جاتا ہے. پیشاب پر زور لگانے اور سگریٹ سے درد سر بڑھتا ہے. عام طور پر اس کے جسم سے رطوبات کے اخراج کی کمی ہوتی ہے۔ یہ بند انسان ہوتے ہیں۔

اگنیشیا کی زیادہ تر تکلیفات دن 5 بجے کے بعد، مغرب کو، لیٹ جانے کے بعد اور صبح کو بڑھتی ہیں۔ دن 5 بجے کے بعد بخار اور تکلیفات کا بڑھنا بھی بہت اہم علامت ہے۔ کچھ کیس اس علامت کی مدد سے بھی حل ہوئے ہیں۔ اس کو بھی ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے۔ دن 5 بجے کے بعد بے حد بے چینی اور بخار سنگونیریا میں بھی پایا جاتا ہے۔

سگریٹ کے دھوئیں سے شدید نفرت ہوتی ہے. اس سے بھی علامات زیادہ ہوتی ہیں۔

تکلیفات کا ٹھیک وقت پر لوٹ کر آنا۔

❖ جسمانی ساخت

مکمل زبان پر سفید میلی موٹی تہہ، اس علامت کی مدد سے بھی بہت سے کیسوں میں رہنمائی حاصل ہوئی ہے۔ ایک مرتبہ جب آپ اس کی زبان دیکھ لیں گے، تو نہیں بھولیں گے۔

چہرا میلا، زرد، چہرے پر بال، چہرا غم میں ڈوبا، عموماً دبلا پتلا، اور مرجھایا ہوا۔ کبھی موٹے بھی ہوتے ہیں۔

❖ جسمانی علامات

اکثر معدہ خراب اور گیس رہنا۔ غذا کی نالی میں جلن اور تیزابیت۔ معدہ میں خالی پن کا احساس ہونا۔

کمر درد۔

دائیں بازوں کا درد (سنگونیریا)۔

جلد پر سیاہ نشان۔

تشنجی جھٹکے۔

وہ عورت جس کے چہرے پر بال اگنے کا شدید رجحان اور مردوں جیسی سختی (کونیم، سیپیا، سورائنم)۔

بواسیر (کاسٹیکم،ایپس، تھوجا، چائنا، فیرم میٹ، نائیٹریکم ایسڈم)۔ پاخانہ کے بعد کانچ نکلنا۔ پاخانہ کے بعد درد رہنا۔

چھوٹی چھوٹی محدود جگہوں پر درد (نیٹرم میور)۔

کھاتے وقت چہرے پر پسینہ۔

گاڑی میں سواری سے قبض۔

5 بجے کے بعد، مغرب کے وقت بخار اور سردی کا احساس، کچھ کیس اس علامت کی مدد سے بھی حل ہوئے ہیں۔ سردی کے دورے کے وقت دھوپ اور کپڑا اچھا لگے، اور گرمی کے دورہ کے وقت برا لگے۔ صرف سردی کے دورہ کے وقت پیاس کی زیادتی اور گرمی کے دورے یا عام حالت میں پیاس کی کمی۔ بخار کی شدت کے وقت سیال اشیاء کو ہضم نہ کر سکنا۔

غم سے حیض کا بند ہو جانا۔ حیض کا بے قاعدہ ہونا۔

سر کے بھاری پن کے ساتھ درد سر خصوصاً صبح کے وقت زیادہ ہو. یہ درد سر ایسا ہوتا کہ جیسے کوئی کیل سر کے آر پار ٹھوکی جا رہی ہو. درد والی کروٹ لیٹنے سے درد کم ہوتا ہے۔ میں نے اکثر دیکھا ہے کہ اگنیشیا امارہ کے دردوں کے ساتھ بھاری پن ضرور ہوتا ہے۔ جیسا کہ سر درد سر کے بھاری ہونے کے ساتھ، معدہ میں درد سر کے بھاری ہونے کے ساتھ وغیرہ (اناکارڈیم)۔ یہ بھاری پن غم کی علامت ہے۔ میں نے اس بھاری پن کو خوب یاد رکھا ہے، اس لئے بہت سے کیسوں میں اس سے مدد ملتی ہے۔ نیز زیادہ مقدار میں پیشاب آنے سے درد سر کم ہو جاتا ہے۔ درد سر جگہ بھی بدلتے ہیں اور ہر بار انداز ا بھی بدلتے ہیں، جیسا کہ کبھی درد آہستہ آہستہ سے شروع ہو کر ایک دم ختم ہو جاتے ہیں تو کبھی آہستہ سے بند ہوتے ہیں۔ کبھی کھانے کے بعد کم ہو جاتا ہے اور کبھی بڑھ جاتا ہے۔ کبھی درد سر کے ساتھ بھوک زیادہ لگتی ہے۔ درد سر زیادہ ہوتا ہے: سر ہوا سے، سر کو اچانک کھمانے سے، جھکنے، کروٹ بدلنے سے، بھاگنے سے، اوپر کی طرف دیکھنے سے، آنکھیں کھمانے سے، شور و غل اور روشنی سے۔ درد سر کم ہوتا ہے: گرمی سے، درد والی کروٹ لیٹنے سے، ہلکے ہلکے دباؤ سے، صاف شفاف پیشاب کھل کر آنے سے۔ اگنیشیا امارہ کا درد سر زیادہ قہوہ کافی پینے والوں، تمباکو نوشی کرنے والوں، نسوار کا بہت زیادہ استعمال کرنے والوں، شراب نوشی کرنے والوں، زیادہ دماغی کام کرنے والوں، پاخانہ کے وقت زیادہ زور لگانے والوں کو ہوتا ہے۔ انتہائی غور و فکر کے بعد درد سر۔ نیٹرم میور کے بعد اگنیشا بھی درد سر کی مشہور ادویہ میں شامل ہے۔

اگنیشیا کے مریض کو عجیب قسم کی کھانسی بھی لگ سکتی ہے. حنجرہ میں سرسراہٹ سے کھانسی پیدا ہوتی ہے. کھانسے کے لیے بستر میں اٹھ کر بیٹھنا پڑتا ہے. جیسے جیسے مریض کھانستا ہے، کھانسی بڑھتی جاتی ہے. مریض صرف اپنی قوت ارادی سے ہی کھانسی کم کر سکتا ہے. کھانسی سرد آہیں آنے اور لمبی سانس لینے سے کم ہوتی ہے. کھانسی چلتے چلتے رک جانے سے بڑھ جاتی ہے. کھانسی میں مریض کو یہ احساس ہوتا ہے

کہ اندر گندھک کا دھواں یا مٹی یا پرندہ کے بال کے سر سراہٹ ہو رہی ہے. کھانسی کا دورہ اس قدر شدید کہ پانی پینے کا وقت نہ ملے۔ کھانسی میں بھی عجیب خلاف متوقع علامات موجود ہیں۔

اینٹھن، درد اور سن ہونے کا احساس نیچے کی طرف بڑھتے ہیں۔

عارضی فالج۔

شدید قسم کا پیٹ درد اور ساتھ بھاری پن کا احساس۔ معدہ میں خالی پن کا احساس۔

تیز درد جو مبرز میں اوپر گولی کی طرح جائے (سیپیا)۔ یہ اہم علامت ہے۔ بہت مرتبہ آزمائی ہوئی ہے۔

❖ **استعمال**

معاون: نیٹرم میور، پلساٹیلا، اپیس ملیفیکا، سیپیا۔

متضاد: نکس، کافیا، ٹوبیکم۔ اگنیشیا کے اثرات بد کو پلساٹیلا زائل کرتی ہے۔

اگنیشیا صبح کے وقت دینی چاہئے۔ رات کو دینے سے نیند بھی خراب ہو سکتی ہے۔

47۔ماسکس (مشک) مزاج شخصیت کا تعارف

Moschus

❖ **دواء کا تعارف**

مریض کا کرانک مرض کچھ بھی ہو، ایک ہو یا چار ہوں، اگر اس کا مزاج ماسکس ہو، تو اس کرانک مرض کی دواء بھی ماسکس ہے۔ ہاں اگر مرض ٹائیفائیڈ بخار یا چوٹ سے شروع ہوا ہے تو مزاجی دواء نہیں دیں گے بلکہ ٹائیفائیڈ اور چوٹ سے مشابہت لکھنے والی ادویہ دیں گے۔

یہ دواء ان تمام امراض، تکلیفات، درد، عادات بد اور اخلاقی خرابیوں میں مجرب ہے، جو ہیلیبورس بائیگر امزاج انسان کو لگتی ہیں۔ بشرط کہ وہ کسی حادثہ سبب سے پیدا ہوئی ہو، اور نہ ہی موروثی ہو۔

نظریہ مفرد الاعضاء الثلاثہ کے مطابق فلورک ایسڈ اور اس کے مریض کا عضلاتی اعصابی (خشک سرد) مزاج ہے۔ مریض کے عضلات میں تحریک، غدود میں تسکین اور اعصاب میں تحلیل ہوتی ہے۔ عضلات میں تحریک کی وجہ سے اسے امراض لگتی ہیں، اور اس کے جسم میں خشکی زیادہ ہوتی ہے۔ فلورک ایسڈ مزاج مریض کو فلورک ایسڈ دواء دینے کے بعد اس کا مزاج بدلنے لگتا ہے۔ وہ اس طرح کہ غدود میں

تحریک،اعصاب میں تسکین اور عضلات میں تحلیل ہونے لگتی ہے۔غدود میں تحریک ہونے کی وجہ سے جسم میں صفراء زیادہ ہونے لگتی ہے اوراس طرح مریض کی امراض کم ہونے لگتی ہیں۔اس کی خشکی اور گرمی زیادہ ہونے لگتی ہے۔اس کے عضلات کی تحریک ختم ہونے لگتی ہے۔فلورک ایسڈ مریض کو گرم تر غذااور طبّی نسخہ زیادہ موافق ہیں۔مگر بہت زیادہ گرم تر غذا نہیں دینی چاہئے۔اس کے لئے خشک، کھٹی،اور ٹھنڈی غذائیں ٹھیک نہیں ہیں۔مزید تفصیل کلیات تحقیقات صابر ملتانی اور حکمت کی بک میں ہے۔

استعمال کے اعتبار سے ادویہ کی تین اقسام ہیں۔کثیر الاستعمال،معتدل الاستعمال اور قلیل الاستعمال ادویہ۔یہ ان ادویہ میں سے ہے،جس کا مریض سالوں میں کوئی ایک مریض آتا ہے۔میرے پاس ۱۰سالوں میں ایک ہی آیا تھا۔یہ قلیل الاستعمال ادویہ میں سے ہے۔

یہ دواء صرف عورتوں میں مزاجی طور پر استعمال ہوتی ہے۔اس مزاج کی صرف عورتیں ہوتی ہیں۔ہاں اگر مشک کی وجہ سے کوئی تکلیف درد، چکر یا غشی ہو تو اس مرض کی دواء ماسکس ہی ہو گی۔

یہ دواء ہرن کی مشک خشبو سے بنی ہے۔مشک نر ہرن کی ناف سے نکلتی ہے۔وہ خشبو اتنی تیز ہوتی ہے،جس کی وجہ سے بعض لوگوں کو اس کے سونگنے سے غش بھی آجایا کرتا ہیں۔اس لئے اس دواء کی مریضاؤں میں ایک اہم علامت پائی جاتی ہے۔وہ آسانی سے غش کھاجانا ہے۔مثلاً ذراسی تحریک سے غش،غصہ کی شدت سے غش،ملامت سے غش،باؤ گولہ جس میں آخر کار بے ہوشی اور غش ہو جائے،کھاتے وقت غش،دوران حیض غش، قلبی تکلیف سے غش۔خلاصہ یہ ہے کہ ہر تکلیف جس کی وجہ سے غش ہو وہ ماسکس کے حلقہ اثر میں آتی ہے۔

اس دواء کی دوسری اہم علامت ٹھنڈک ہے۔جسم کے کسی ایک حصہ میں انتہائی ٹھنڈک کااحساس ہونا جیساکہ ایک گال،ایک پاؤں ایک پنڈلی میں ٹھنڈک کااحساس، یا پورے جسم میں ٹھنڈک کااحساس اور باقی جسم پر مردنی طاری ہوناکہ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ جیسے مریض بالکل ٹھنڈاپڑ گیا ہے۔ہر عصبی یا تشنجی تکلیف کے ساتھ سردی اور لرزہ کااحساس ہوتا ہے۔یہ احساس جیساکہ جسم پر ٹھنڈی ہوا چل رہی ہے۔

اس دواء کی تیسری اہم علامت تناؤ ہے۔جسم کے اعضاء میں تناؤ بھی نمایاں طور پر موجود ہوتا ہے۔جلد اور دماغی کیفیت میں بھی تناؤ۔حیض سے قبل پیٹ میں تناؤ۔اعضاء میں ایسا تناؤ جس سے وہ چھوٹے محسوس ہوں۔قلب میں باہر کی طرف دبانے والا بوجھ۔حنجرے کا تشنج۔سینہ کا تشنج۔عام جسمانی تشنج۔تشنجی دورے۔

جزوی طور پر شوگر کے مریضوں کی نامردگی کو دور کرتی اور قوت حیات کو بڑھاتی ہے۔ یہ شوگر کی وجہ سے آنے والے پیشاب کو کنٹرول کرتی ہے۔ مگر یہ فاسفورس کی طرح شوگر کے صرف سائیکوسس میازم کے مریضوں میں مفید ہوگی۔ سورااور سفلس میازم کے مریضوں کی شوگر کو اس سے کوئی نفع نہ ہوگا۔

اس دواء کی دماغی اور جسمانی علامت مغالطہ پیدا کرتی ہیں۔ جب مریض کی بیان کردہ جسمانی علامات میں مغالطہ ہو، تو اس کی دماغی علامات بھی ایسی ہی ہوتی ہیں۔اس قسم کی علامات کو ہسٹیریا کے مشابہ علامات کہتے ہیں۔

❖ **دماغی علامات**

دوسروں کو بہت زیادہ ملامت کرنے والی اور بد دعائیں دینے والی۔ یہ اس دواء کی مرکزی دماغی علامت ہے۔ یہ بہت ہی اہم ہے۔ماسکس عورت اس وقت تک ملامت کرتی ہے، جب تک غش نہ کھا جائے۔

انتہائی ضدی: ہر حال میں فرمائش پوری ہونی چاہئے، وہ اپنی قوت ارادی سے باریک اور پیچیدہ علامات مہیا کرنے کی عادتی ہوتی ہے، ان علامات کی تعداد اور شدت بڑھتی رہتی ہے جب تک فرمائش اور خواہش پوری نہ ہو، اس سے سب پریشان ہو جاتے ہیں اور گھبرا جاتے ہیں، اس کی ضد کے آگے سر جھکا دیتے ہیں۔ یہ ایمانداری اور سچائی کا جتنا بھی بہانہ کرے مگر اس کے بتائے ہوئے احساسات اور علامات قابل اعتبار نہیں ہوتے ۔فرمائش پوری نہ ہونے سے غشی۔

ماسکس عورت میں نہایت غلط اور غیر متوقع قسم کا وہم و قیاس زیر غور رہتا ہے۔اس نے اپنے احساسات کو پیچ کھایا ہوتا ہے۔اگر بالواسطہ سچی سچی بات کرنے کی کوشش کرتی ہے، تو بھی ناکام رہتی ہے۔اپنی علامات کو بہت بڑھا چڑھا کر بیان کرنا۔ بہت سی قیاسی اور فرضی احساسات کو بھی علامات کے ساتھ بیان کرنا۔احمقانہ حرکتیں اور درد کی شکایت۔بے بنیاد اندیشہ جات۔اس وجہ سے اس کو پہچاننے میں معالج کو دقت ہوتی ہے۔

شدید غصہ اور اس سے غش کھاجانا۔ ہاتھ میں پکڑی ہوئی چیزیں گرا دینا۔

کسی بھی تکلیف کے بغیر موت کا ڈر اور ہر وقت موت کے بارے بات چیت کرنا۔ بہت زیادہ جوش یا اشتعال میں آکر یہ کہنا کہ ”میں مر جاؤں گی“۔ مریضہ لیٹنے سے ڈرتی ہے کہ مبادا مر نہ جائے۔

خواہش نفسانی کا انتہائی بڑھا ہونا، اگرچہ مریضہ بوڑھ ہی کیوں نہ ہو۔شادی کی جلد فرمائش کرنا۔ شہوانی خواب جس سے جذبات بھڑک اٹھیں۔ عورت میں زبردست نفسانی خواہش۔ حیض کا وقت سے پہلے اور بکثرت آنا۔

گستاخ: کسی کی بات نہ ماننے والی۔شرارتی۔چڑچڑی۔متردد۔جھگڑالو۔دل کی شدید دھڑکن مگر نبض نارمل۔خود غرض۔خود پسند۔خود مختار۔حساس۔ہر وقت جلدی میں رہنا۔

آنکھیں ٹکٹکی باندھنا۔

دھڑکن کے ساتھ ایسی پریشانی جس سے یہ محسوس ہورہا ہو کہ مریضہ ڈر گئی ہے۔

طبیعت میں جوش۔

جلد ذکی الحس۔

❖ **خواہش ونفرت**

پیاس کی زیادتی اور بھوک کی کمی۔

تھوک کی زیادتی۔

بیر یا برانڈی شراب کی خواہش۔

غذا سے نفرت۔

غذا کے خیال یا شراب دیکھنے سے ہی متلی۔

منشیات کی خواہش۔

❖ **علامات عامہ**

دائیں جانب۔

سرد مزاج۔ماسکس کی مریضہ سردی سے ذکی الحس ہوتی ہے۔سرد ہو جانے پر علامات زیادہ ہو جاتی ہیں۔گرم ہو جانے سے سر کا تناؤ کم ہو جاتا ہے۔سردی لگنے سے سر کی پشت میں کھنچاؤ، تشنج،اور سینہ میں سکڑن بڑھ جاتی ہے یا پیدا ہوتی ہے۔

آرام پسند: حرکت سے بھی تکلیف بڑھتی ہے۔اس لئے مریضہ لیٹ جاتی ہے اور چپ چاپ پڑی رہتی ہے۔

کھلی ہوا سے سکون۔تازا کھلی ہوا میں آرام ہوتا ہے۔بند مکان میں تناؤ بڑھ جاتا ہے اور متلی پیدا ہوتی ہے، نیند گدی میں درد شروع ہو جاتا ہے۔

جماع کے بعد تکلیف بڑھتی ہے۔

کھانے کے دوران اور بعد تکلیفات بڑھتی ہیں۔

مریضہ جس جانب لیٹی رہتی ہے،اس میں پھوڑے کاسادرد یا موچ کاسادرد پیدا ہوتا ہے۔دبانے سے تکلیف بڑھتی ہے۔

مریضہ کپڑا اوڑھنا نہیں چاہتی۔

- جسمانی ساخت
- جسمانی علامات

پسینہ سے کستوری جیسی خوشبو۔

ایک گال کا سرخ ٹھنڈا ہونا اور دوسرے کا پیلا گرم ہونا۔دونوں ہاتھوں کی بھی کیفیت ایسی ہی ہوتی ہے۔یہ اہم علامت ہے۔بسم میں جسم کی ایک جانب گرم اور دوسری ٹھنڈی۔

تکلیفات کے وقت آسانی سے غش کھاجانا۔

جسم کی مختلف اعضاء میں مختلف اوقات میں تناؤاور تشنج۔

مکمل جسم یا کسی واحد حصہ میں ٹھنڈک کا احساس۔

ہسٹیریا(اگنیشیا،اسافوٹیڈا، ویلیریانہ، پلاٹینا)۔

شدید غنودگی حتی کہ کھانا کھاتے ہوئے مریضہ سوجائے۔

بے حد ریاح کا اجتماع۔

سونگنے کی حس کا تیز ہونا۔خوشبو کے خیال سے نکسیر۔

نظر میں کمی، جو کبھی رفع ہوجائے اور کبھی لوٹ کرآئے۔

منہ اور حلق میں خشکی۔

پیٹ میں تشنجی درد۔

قبض خصوصاً قہوہ پینے کے بعد۔

دورے والا دمہ۔

تمام بدن میں خوف ناک درد ہونا۔

بے خوابی۔

ٹانگوں میں بے قرار اور خون کی کمی۔ رد عمل کی کمزوری۔

❖ **استعمال**

پہلے 30 کی پانچ دن تک ہر روز ایک ایک ڈوز دیں، اس طرح پانچ دنوں میں 30 کا کورس پورا ہوگا۔ پھر ہر دس دن بعد ماسکس 200 کی ایک ڈوز دیں اور اس کی ٹوٹل 10 ڈوزیں دیں۔ اس طرح 100 دنوں میں 200 پوٹینسی کا کورس مکمل ہوگا۔ پھر 1M کی چار ڈوزیں دیں۔ ہر چالیس دن کے بعد ایک ڈوز دیں۔ اس طرح 120 دنوں میں 1M کا کورس پورا ہوگا۔ پھر 10M کی صرف ایک ڈوز دیں۔ 7 ماہ تک انتظار کریں۔ پھر اگر 7 ماہ بعد مزید ضرورت ہو تو CM کی ڈوز دیں۔

6. سائیکوسس میازم کے وہ لوگ جو الگ تھلگ زندگی گزارنا پسند کرتے ہیں

48۔ تھوجا مزاج شخصیت کا تعارف

سائیکوسس میازم کی سب سے بڑی دواء کا تعارف

چیچک کے ٹیکے کے اثرات بد کو دور کرنے والی دواء کا تعارف

Thuja occidentalis

❖ دواء کا تعارف

مریض کا کرانک مرض کچھ بھی ہو، ایک ہو یا چار ہوں، اگر اس کا مزاج تھوجا ہو، تو اس کرانک مرض کی دواء بھی تھوجا ہے۔ ہاں اگر مرض ٹائیفائیڈ بخار یا چوٹ سے شروع ہوا ہے تو مزاجی دواء نہیں دیں گے بلکہ ٹائیفائیڈ اور چوٹ سے مشابہت لکھنے والی ادویہ دیں گے۔

یہ دواء ان تمام امراض، تکلیفات، درد، عادات بد اور اخلاقی خرابیوں میں مجرب ہے، جو ہیلیبورس یا نیگر امزاج انسان کو لگتی ہیں۔ بشرط کہ وہ کسی حاد سبب سے پیدا ہوئی ہو، اور نہ ہی موروثی ہو۔

نظریہ مفرد الاعضاء الثلاثہ کے مطابق فلورک ایسڈ اور اس کے مریض کا عضلاتی اعصابی (خشک سرد) مزاج ہے۔ مریض کے عضلات میں تحریک، غدود میں تسکین اور اعصاب میں تحلیل ہوتی ہے۔ عضلات میں تحریک کی وجہ سے اسے امراض لگتی ہیں، اور اس کے جسم میں خشکی زیادہ ہوتی ہے۔ فلورک ایسڈ مزاج مریض کو فلورک ایسڈ دواء دینے کے بعد اس کا مزاج بدلنے لگتا ہے۔ وہ اس طرح کہ غدود میں تحریک، اعصاب میں تسکین اور عضلات میں تحلیل ہونے لگتی ہے۔ غدود میں تحریک ہونے کی وجہ سے جسم میں صفراء زیادہ ہونے لگتی ہے اور اس طرح مریض کی امراض کم ہونے لگتی ہیں۔ اس کی خشکی اور گرمی زیادہ ہونے لگتی ہے۔ اس کے عضلات کی تحریک ختم ہونے لگتی ہے۔ فلورک ایسڈ مریض کو گرم تر غذا اور طبّی نسخہ زیادہ موافق ہیں۔ مگر بہت زیادہ گرم تر غذا نہیں دینی چاہئے۔ اس کے لئے خشک، کھٹی، اور ٹھنڈی غذائیں ٹھیک نہیں ہیں۔ مزید تفصیل کلیات تحقیقات صابر ملتانی اور حکمت کی بک میں ہے۔

استعمال کے اعتبار سے ادویہ کی تین اقسام ہیں۔ کثیر الاستعمال، معتدل الاستعمال اور قلیل الاستعمال ادویہ۔ یہ کثیر الاستعمال ادویہ میں سے ہے۔ اس دواء کے ایک سال میں بہت زیادہ کرانک مریض جاتے ہیں۔

اگر کسی شادی شدہ عورت کا شوہر اس کی طرف توجہ نہ کر، یا بہت زیادہ ظلم کرے، یا خواہش جماع پوری نہ کرے، یا شوہر جوتے کی نوک پر رکھتا ہوں، اس وجہ سے منہ پر مردوں کی طرح بال آنے لگ جائیں تو یہ عموما تھوجا200 کی 4 ڈوزوں سے ٹھیک ہو جاتے ہیں۔10 دن بعد ایک ڈوز۔اس مرض میں یہ مجرب ہے۔1M کی بھی ایک ڈوز دے سکتے ہیں۔

ہنمین کے نزدیک جس طرح سلفر سوراء کی اور مرکری سفلس کی سب سے بڑی دواء ہے، اسی طرح سائیکوسس یعنی مہاسے، کنڈائی لوماٹا(پیلا سرخی مائل بد گوشت جس سے آسانی سے خون بہے)، باسور اور گوبھی نما مسوں کی سب سے بڑی دواء تھوجا ہے۔یہ عظیم دافع سائیکوسس دواء ہے۔تین انسانی زہر ایسے ہیں، جو تمام کرانک امراض کے علاج میں رکاوٹ بنتے ہیں، وہ سفلس، سوراء اور سائیکوسس ہے۔ظاہر جسم پر مہاسے سائکوسس زہر کی، کھجلی سوراء زہر کی اور خشک کھرنڈ سفلس زہر کے اندروں جسم موجود ہونے کی علامت ہے۔مہاسے خود سائکوسس نہیں بلکہ اندرونے جسم سائیکوسس زہر کی موجودگی کی علامت ہیں۔کھجلی خود سورا نہیں بلکہ اندروں جسم سوراء کی وجود کی علامت ہے۔بروں جسم پر آتشک خود سفلس نہیں بلکہ اندروں جسم سفلس کی موجودگی کی علامت ہے۔

چیچک کی سب سے بڑی دواء تھوجا ہے۔یہ چیچک کے دانے اور چیچک کے انجیکشن کے اثرات بد (دست، بے خوابی، طے چینی، لرزہ، اعصابی درد، فالج) کو دور کرتی ہے۔اگر کسی بچے کو چیچک کا انجیکشن لگے اور اس کے بعد کوئی بھی تکلیف شروع ہو، تو اس کی دواء تھوجا ہوگی۔ایسے تمام بچے جن کو چیچک کا ٹیکہ لگا ہوا اور ان میں مزمن امراض موجود ہو، تو ان بچوں سے چیچک کے ٹیکے کے اثرات بد دور کرنے کے لئے بلاعلامت تھوجا کا استعمال بہت ضروری ہے۔تھوجا کا استعمال صرف چیچک کے ٹیکے کے اثرات بد کو دور کرنے کے لئے ہے، باقی ٹیکوں کے اثرات بد کو دور کرنے کے لئے نہیں ہے۔تھوجا اور چیچک میں مرضیاتی مناسب ضرور موجود ہے۔جو کریہہ المنظر آبلوں کے نشان چیچک میں ملتے ہیں، وہ تھوجا میں بھی موجود ہیں۔ایسے ہی آبلے اور نشان چیچک کے حفاظتی ٹیکے لگانے کے بعد جسم میں نظر آتے ہیں۔تھوجا ان کو دور کرتی ہے۔اگر چیچک کے ٹیکے کے بعد مریض میں درد سر رہنے لگ پڑے، تو تھوجا اسے ٹھیک کر دے گی۔جب مریض اپنی تکلیفات کو چیچک کے ٹیکے کے ساتھ معلق کرے، تو تھوجا دواء ہوگی۔

چیچک کی وباء میں یہ لاثانی دواء ہے۔یہ چیچک کی بیماری میں مبتلاء ہونے سے روکنے کے لئے اور جب بیماری لگ جائے اسے شفایاب کرنے کے لئے بہتریں دواء ہے۔اس کے استعمال سے چیچک کا کورس جلد مکمل ہو جاتا ہے اور جسم پر گڑھے نہیں پڑتے۔

نیز چیچک کا علاج کرتے وقت وریولا ئینم کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے۔چیچک میں وریولا ئینم شروع سے آخر تک مفید ہے۔اس سے چیچک کا کوئی نشان باقی نہیں رہتا۔

❖ دماغی علامات

انتہائی جاسوس (ہر وقت جاسوسی کرتے رہنا۔) ہر وقت اس خیال میں رہنا ہے، دوسرا کیا کر رہا ہو، یہ اس دواء کی مرکزی دماغی علامت ہے۔ ہر تھوجا میں یہ صفت موجود ہوتی ہے۔ جس قدر شدت کے ساتھ یہ صفت تھوجا میں پائی جاتی ہے کسی دوسری دواء میں نہیں ہے۔ حتیٰ کہ اس کے سامنے سے کوئی بھی گزرتا ہو تو وہ سوچتا ہے کہ یہ کس کام کے لئے اور کیوں جارہا ہے۔ جاسوسی کی عادت پلاٹینا میں بھی ہے مگر اتنی شدت کے ساتھ نہیں۔ ہر مزاج کی ایک انفرادیت ہوتی ہے تھوجا مزاج لوگوں کی انفرادیت جاسوسی کی عادت ہے۔

منافق (دُوہری شخصیت کا مالک، اندر سے کچھ اور باہر سے کچھ اور، منافقانہ ہنسی،)۔

خاموش طبع: خود کم بولنا، مشاہدہ کرتے رہنا اور دوسروں کا جائزہ لیتے رہنا۔

ہر وقت نکوڑہ (غصہ کی شدت) ناک پر ہوتا ہے۔ باہر اکثر اوقات بناوٹی طور پر لوگوں سے ہنس کر بھی ملتے ہیں۔

دوسرے پر جلد بھروسہ نہ کرنا۔

دھوکہ باز اور جھوٹ بولنے والا۔ چغل خور اور جوڑ توڑ (ساز باز)۔ شکی۔ بدگمان۔ ہمیشہ غمگین رہنا۔ زندگی کو وبال جان سمجھنا۔ یہ یقین کہ میں زندہ رہنے کے قابل نہیں۔ انتہائی شاطر اور چالاک۔ کنجوس۔ متکبر۔ بدمزاج۔ تندمزاج۔ ضدی۔ مطلب پرست۔ زانی بلکہ ان کو مفعول بننے کی بھی خواہش ہوتی ہے۔ ڈرامے باز۔ اچھے منصوبہ کار۔ حاسد۔ جھگڑالو۔ رونے کی رغبت۔ گانے سے رونا آئے اور کانپے۔ ضدی۔ بے صبر۔ معمولی بات پر غصہ۔

حافظہ کی کمزوری۔ دماغی محنت سے نفرت۔

تھوجا مزاج معیوب اور قابل نفرت ہوتے ہیں۔ اکثر معالج کو بھی ان سے نفرت ہو جاتی ہے۔

اونچائی سے گرنے کے خواب۔ یہ بہت بڑی کلیدی علامت ہے۔ اس علامت سے بھی رہنمائی حاصل کر کے 2، 3 کیس حل ہوئے ہیں۔

تنہائی پسند (سوسائٹی سے الگ تھلگ رہنے والا، اور لوگوں سے ڈرنے والا)۔ وہ کسی کو نزدیک نہیں آنے دیتے اور نہ ہی کسی کے نزدیک جاتا ہے۔

آگے کی طرف گرنے کا ڈر۔ مستقبل کا ڈر۔ اونچائی کا ڈر۔

انتہائی بند انسان: یہ زیادہ علامات نہیں دیتا، اس لئے کہ دوسروں کو اس کے بارے میں علم نہ ہو جائے۔ نیز اگر علامات دے بھی تو دوسرے کی موجودگی کے وقت نہیں دے گا۔ علامات گڈمڈ بھی ہوتی ہیں اور غیر واضع بھی۔ اس لئے ان کی دواء کا انتخاب مشکل ہوتا ہے۔ یہ حقیقت

ہے کہ ہر انسان دوسرے سے کچھ نہ کچھ ضرور چھپاتا ہے مگر تھوجا مزاج کچھ زیادہ ہی چھپاتا ہے۔ وہ جان بوجھ کر آپ سے معلومات چھپائے گا کہ وہ دیکھ سکے کہ آپ کو اپنے شعبہ کے بارے میں معلومات ہے یا نہیں۔ وہ اپنی غلط علامات بتا کر آپ کی خامیوں کو پکڑنا چاہتے ہیں۔ ہر ایک کو پرکھنا اور کریدنا ان کی عادت ہوتی ہے۔ تھوجا کبھی بھی گہری گفتگو پسند نہیں کرتے۔ وہ اپنے خول میں بند ہوتے ہیں۔ وہ لمبی اور گہری گفتگو اس لئے نہیں کرتے کہ خدا جانے ان پر کوئی آفت نہ آجائے۔

سخت مزاج: ان کی جذباتی سختی کی وجہ سے ان کا جسم بھی سخت ہوتا ہے اور ان کے جسم پر قابل نفرت سخت قسم کی رسولیاں گلٹیاں بنتی ہیں۔ ان کی روح میں بھی وہ کمینگی پائی جاتی ہے جو ان کی گلٹیوں، رسولیوں اور مہاسوں میں ملتی ہیں۔ ان کے بھولے پن، شرمیلے پن، اور کم گوئی سے دھوکہ نہیں کھانا چاہیئے۔

چھوئے جانے یا کسی دوسرے کے پاس آنے سے نفرت۔

اوہام: ایک ہی خیال پر دماغی لگا رہے: جیسا کہ اس کے ساتھ عجیب و غریب انسان موجود ہے، جیسا اس کی روح اور جسم الگ الگ ہیں، جیسا کہ اس کے پیٹ میں زندہ جانور یا بچہ ہے، جیسا کہ وہ کسی بڑی طاقت کے زیر اثر ہے، جیسے اس کی ٹانگیں شیشہ یا لکڑی کی بنی ہیں، وہ ٹوٹ جائیں گی، جیسا کہ کوئی ساتھ چل رہا ہے، جیسا کہ اس کی روح جسم سے جدا ہو چکی ہے، جیسا کہ اس کے بستر کے نزدیک عجیب مخلوق یا اجنبی لوگ موجود ہیں۔

رات کو آنکھ بند کرنے پر واہیات قسم کے خیالات جس پر قابل پانا مشکل ہو، آنکھیں کھولنی پڑیں اور بیٹھنا پڑے۔

معدے میں کسی جانور کے گھومنے کا احساس یا بچہ کی موجودگی کا احساس۔ یہ بہت مرتبہ تھوجا مزاج لوگوں میں دیکھی گئی ہے۔ مگر اس علامت کے بارے میں بتانے میں وہ ٹائم لگاتے ہیں۔ اکثر پہلے مرتبہ بتاتے ہوئے نہ میں جواب دے دیتے ہیں۔ یہ قابل نفرت لوگ ہوتے ہیں۔

صحت کے متعلق تشویش مگر تھوجا خود کار ہوتے ہیں، معالج کے پاس کم ہی جاتے ہیں۔

بے ثباتی: کسی ایک حالت پر نہ رہنا۔ یہ سائیکوسس میازم کی اہم علامت ہے۔ دفتر میں بااخلاق اور گھر میں بد اخلاق۔ جیسا اس نے دفتر میں اور راستے پر چھوٹا نقاب پہنا ہو۔ مستقل مزاجی سے علاج نہ کرانا، کچھ دن علاج کروانے کے بعد عموماً غیب ہو جاتے ہیں پھر آجاتے ہیں۔

شہوت کا انتہائی غلبہ۔ سر گریٹ اور شراب کی عادت۔

❖ خواہش و نفرت

پیاز سے شدید نفرت۔ اس سے تکلیفات کا زیادہ ہونا، اس علامت سے رہنمائی حاصل کرکے بہت سے کیس حل ہوئے ہیں۔ کبھی پیاز کی شدید خوائش بھی دیکھی گئی ہے۔ تھوجا مزاج انسانوں کا پیاز کے ساتھ گہرا تعلق ہے۔ پیاز سے الرجی۔

زیادہ مصالحہ دار اشیاء برداشت نہ کرنا۔

چربی والے گوشت، چائے، قہوہ، تمباکو، شراب، اور مٹھائی کھانے سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ نیز گندھک اور پارے کا استعمال بھی تکلیف کو زیادہ کرتا ہے۔

❖ علامات عامہ

دائیں جانب: اکثر تکلیفات جسم کی دائیں جانب ہوتی ہیں۔

آرام پسند: آرام سے تکلیفات کم ہوتی ہیں اور حرکت سے زیادہ ہوتی ہیں۔ بائیں خصیہ الرحم پر پریشان کن جلن دار درد جو چلنے اور سواری سے زیادہ ہو۔ وہ بیٹھنے اور لیٹنے سے کم ہوتا ہے۔ تھوجا مزاج آرام طلب اور عیش پسند ہوتے ہیں۔ دواء دینے سے ان کی صحت جلد درست نہیں ہوتی۔

سرد مزاج: سردی لگنے اور موسم کی تبدیلی سے درد بڑھتے ہیں۔

آبی مزاج: مرطوب موسم سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔

کھانے کے بعد تکلیفات کا بڑھنا۔

گرم ہو جانے اور دھوپ سے درد سر بڑھتا ہے۔ نیز چائے سے درد سر کا بڑھنا۔

اکثر علامات جیسا کہ کھوپڑی کا، چاند کا، کھجلی کے دانے، مقعد اور ورم بڑھتا ہے۔ جبڑے کی ہڈی کا درد اور بھوؤں کا درد چھونے سے کم ہوتا ہے۔ دبانے، کھجلانے اور مالش سے آرام ہوتا ہے۔

رات کو آنکھیں بند کرنے سے تکلیف بڑھتی ہے۔

گرنے سے اندام نہانی میں گومڑ پیدا ہوتے ہیں۔

سر اونچا اٹھانے سے درد سر بڑھتا ہے۔ لیکن آرام سے درد سر کم ہوتا ہے۔ سر کو جھکا دینے سے درد میں کمی آتی ہے۔ اوپر کی طرف دیکھنے سے درد سر کو آرام ہوتا ہے۔

بائیں جانب لیٹنے سے پریشان کن خواب آتے ہیں۔ ماؤف کروٹ لیٹنے سے دم کشی میں آرام آتا ہے۔ بولنے سے دم کشی بڑھتی ہے۔

اونچی جگہ چڑھنے سے دھڑکن پیدا ہوتی ہے۔

تکلیفات بڑھتی ہے: حرکت کرنے ،انگڑائی لینے، بازو لٹکانے ،اور چلنے سے۔ سوالی کرنے سے پیشاب کی زیادتی اور بائیں خصیہ الرحم میں درد پیدا ہوتا ہے۔ صبح تین بجے، علی الصبح ،رات کے وقت، ٹھنڈے پانی سے، ٹھنڈ سے، موسم کی تبدیلی سے، ہوا کے جھونکے سے، گرم ہو جانے سے، دھوپ سے، چمکدار روشنی سے، بستر کی گرمی سے ،اور گرمی سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ مگر بائی کے دردوں کو ٹھنڈک سے آرام ہوتا ہے۔ مریض ناشتہ کے بعد، کھانے کے بعد، چائے کے بعد، قہوہ سے، مرغن غذا سے ،اور پیاز سے بدتر محسوس کرتا ہے۔

ناک چھینکنے سے دانت میں درد ہوتا ہے۔

چاند بڑھنے کے زمانہ میں تکالیفات بڑھتی ہیں۔

تھوجا میں کچھ متضاد علامات بھی موجود ہیں (اگنیشیا)۔ آپ کو معلوم ہے کہ یہ دماغی طور پر بھی منافق ہوتے ہیں۔

روشنی سے تکلیفات کا زیادہ ہونا۔ سورج کی چمکدار روشنی سے تکالیفات بڑھتی ہیں۔

جماع کے بعد تکلیفات کا بڑھنا۔ شرم گاہ کی نالی حد سے زیادہ ذکی الحس ہونے کی وجہ سے جماع ناممکن ہو۔

تنہائی سے تکلیفات کا کم ہونا۔

ہاتھ پاؤں پھیلانے سے تکلیفات میں اضافہ اور سکیڑنے یا اکٹھا کر لینے سے کمی ہوتی ہے۔

درد سر اور درد کمر کمرے میں بڑھتا اور کھلی ہوا میں کم ہوتا ہے۔

دن 3 بجے یا صبح 3 بجے تکلیفات کا بڑھنا۔ رات کے وقت اور بستر کی گرمی سے تکلیفات کا بڑھنا۔

درد حیض کے دنوں میں زیادہ ہوتا ہے۔ مگر حیض سے قبل اور بعد زیادہ ہوتے ہیں۔

❖ جسمانی ساخت

اکثر سیاہ رنگ کے ہوتے ہیں کبھی گندمی بھی ہوتے ہیں۔ اکثر بد صورت ہوتے ہیں، جس کی سیرت بد ہو تو اس کی صورت خوب کیسے ہو سکتی ہے۔ سیاہ بال۔ بہت گوشت پوست والے۔ غیر تندرست جلد والے۔ جلد میلی جیسے اس پر چربی پوت دی گئی ہو۔ اکثر زرد۔

چہرے کی دائیں جانب سیاہ مسے اکثر تشخیص میں مدد دیتے ہیں۔

❖ جسمانی علامات

عموما قبض ہوتی ہے۔ اکثر ہاضمہ کی خرابی۔

مسوں اور گوبھی نما مہاسوں کا شدید رجحان۔ چہرے کی دائیں جانب سیاہ گول گول لمبے موکے بننا۔ یہ مسے میں نے اکثر تھوجا مزاج لوگوں میں دیکھے ہیں۔ یہ مہاسے خشک ہوتے ہیں مگر کبھی نرم بھی ہوتے ہیں۔ اسپنج کے سے۔ ان سے میٹھی میٹھی خشبو کی متعفن رطوبت بھی نکلتی ہے۔ یا مچھلی کی سی بو، جس سے جلد خون بہتا ہے۔ شہد کے چھتے کے سے یا گوبھی کے پھول کے سے۔

سوزاک۔ سوزاک کے دب جانے یا اس کے غلط علاج سے پیدا شدہ تکلیفات جیساکہ بائی کے درد، مذی کے غدود میں ورم، نامردگی، ذھنی صلاحیت کا سلف ہو جانا، مسے بننا وغیرہ۔ میڈورینم کا سوزاک غدی عضلاتی ہوتا ہے اور تھوجا کا سوزاک عضلاتی اعصابی ہوتا ہے۔

وجع المفاصل۔ بواسیر۔ دائیں گردہ میں پتھری۔ ہرنیا۔ کھانسی۔ ٹی بی۔ مہاسے، خصوصا عضو خاص پر مہاسے اور چہرے کی دائیں جانب۔ دمہ ۔ معدہ میں بہت سی امراض کا رجحان ہوتا ہے۔ فسچولہ (مقعد میں شگاف یعنی سوراخ)۔ بالوں کا گرنا یا آہستہ آہستہ سے بڑھنا۔ پیٹ کا بہت زیادہ بڑھ جانا۔ مقعد پر گومڑ (گریفائٹس، سلیشیا)۔ ناخن ٹیڑے ہو جانا، بدوضع ہو جانا اور ٹوٹ جانا۔ جلد کا سرطان۔ چیچک کے ٹیکے کی وجہ سے پیدا شدہ دست۔ رحم میں رسولی (کلکیریا کارب، فاسفورس)۔ آلات تناسل پر مسے اور شدید پسینہ۔ کان کا بد گوشت اور اس سے پتلی متعفن رطوبات کا اخراج۔ ناک یا پیشانی پر مہاسے۔ آلات تناسل پر آتشک کے زخم اور گومڑ۔

مسوڑے نیز دانت جڑ سے خراب ہو جائیں اور اوپر کے کنارے ٹھیک رہیں (مزیریم)۔ چائے پینے سے درد دانت۔

بہت ریاح کے ساتھ صبح سویرے بہت زور دار دست، جس میں فضلہ ڈھیر کا ڈھیر آپڑے (ایلوز)۔ وہ عموما بے درد ہوتے ہیں۔

گڑگڑاہٹ جیسے مشک میں ہو۔ وہ ناشتہ، قہوہ، مرغن اور بھاری غذا سے، چیچک کے ٹیکے اور پیاز کھانے سے زیادہ ہو جاتی ہے۔

صرف ڈھانپے ہوئے اعضاء پر پسینہ، یا سر کے سواء تمام جسم پر پسینہ، یا صرف حالت نید پسینہ اور جب جاگے تو ختم ہو جائے، یا صرف رات کو کثیر مقدار میں پسینہ، پسینہ سے کھٹی متعفن بدبو، یا میٹھی میٹھی شہد کی سی بو۔ کبھی لہسن کی سی بھی بو آتی ہے۔ کبھی جلے ہوے سینگ سی۔

پاخانہ کرتے وقت ناک کا بہنا۔ یہ علامت بہت کم تھوجا کے مریضوں میں دیکھی گئی ہے۔

جسم سے بہت سی جگہ پر نزلاوی کیفیت کا ہونا جیساکہ ناک کا نزلہ، لیکوریا، رحم کا نزلہ، جریان، کان بہنا، چھاتی کا نزلی، کیرا وغیرہ اور ان رطوبات کے اخراج سے سکون۔ رطوبات سوزش پیدا کرتی ہیں۔ اس لئے جزوی طور پر احتلام کو روکنے کے لئے تھوجا مفید ثابت ہوئی ہے۔ تھوجا احتلام کو روکنے کے لئے انتہائی مجرب دواء ہے۔

درد چھوٹی چھوٹی جگہوں پر ہوتے ہیں۔درد سر ایسا جیسے کی میخ دماغ میں ٹھکی ہو (اناکارڈیم،اگنیشیا)۔درد سر حرارت سے کم ہوتا ہے۔چھونا مشکل ہوتا ہے۔لیٹ جانے سے تکلیف بڑھتی ہے۔گرم کمرے میں بڑھتااور کھلی ہوامیں کم ہوتا ہے۔مرطوب موسم سے،ترش کھانے سے،طاقت ور چیزوں اور جوش دلانے والی چیزوں سے بڑھتا ہے۔

تھوجا کے مریض میں رطوبات کااخراج اس کی صحت کے لئے اچھا ہوتا ہے مگر مریض اسے برا محسوس کرتا ہے۔ایلوپیتھک والے ہمیشہ رطوبات کے اخراج کو روکتے ہیں، رطوبات کے اخراج کو فقط روکنے سے بہت سی پیچیدہ تکلیفات پیدا ہوتی ہیں، جو پہلے مرض سے زیادہ تکلیف دے ہوتی ہیں۔کوئی بھی اچھا ہومیوپیتھ معالج تکلیفات کو جسم میں دبا کر عمر بھر کے لئے مریض کو تکلیف میں مبتلاء نہیں کرتا۔تھوجا کاعلاج شروع کرنے سے قبل اسے بتا دینا چاہئے کہ رطوبات ظاہر ہوں گی اور تکلیف بھی بڑھے گی پھر وہ مکمل شفایاب ہوگا۔

❖ استعمال

پہلے 30 کی پانچ دن تک ہر روز ایک ایک ڈوز دیں،اس طرح پانچ دنوں میں 30 کا کورس پورا ہوگا۔پھر 5دن کا ناغہ کریں۔پھر ہر دس دن بعد ماسکس200 کی ایک ڈوز دیں اور اس کی ٹوٹل 10ڈوزیں دیں۔اس طرح 100 دنوں میں 200 پوٹینسی کا کورس مکمل ہوگا۔پھر1M کی چار ڈوزیں دیں۔ہر چالیس دن کے بعد ایک ڈوز دیں۔اس طرح 120 دنوں میں 1M کا کورس پورا ہوگا۔پھر10M کی صرف ایک ڈوز دیں۔7ماہ تک انتظار کریں۔پھر اگر 7 ماہ بعد مزید ضرورت ہو تو50M یاCM کی ڈوز دیں۔

جب بھی کوئی دواء دیں، تو اس کا صرف ایک قطرہ دیں۔بہتر یہ ہے کہ دواء کی کم سے کم مقدار استعمال کریں جیسا کہ :30,200اور1M کا ایک قطرہ ایک کپ پانی میں ڈالیں اور اس میں سے ایک چمچ پی لیں، بقیہ گرادیں۔10M اورCM پانی میں ڈال کر نہیں دے سکتے،اس سے ان کااثر نہیں ہوتا، بلکہ ڈائیرکٹ زبان پر ایک قطرہ ڈالیں۔دواء جرمنی شوابے کی استعمال کریں۔

اس دواء کو جلد دہرانا نہیں چاہئے،اس کااثر طویل مدت تک ہوتا ہے۔

معاون: نائیٹرک ایسڈ، پلساٹیلا، کاسٹیکم، نیٹرم سلف، اگنیشیا، لائیکوپوڈیم، سبائنا، بربرس۔

اس دواء کااثر زائل ہوتا ہے: کیمفر، مرک، سلفر، کالچیکم، اور کیمومیلا سے۔

یہ دواء اثر زائل کرتی ہے: مرک، سلفر، آئیوڈیم اور تکس کا۔

49۔ نائیٹرک ایسڈ مزاج شخصیت کا تعارف

Nitricum acid

❖ دواء کا تعارف

مریض کا کرانک مرض کچھ بھی ہو، ایک ہو یا چار ہوں، اگر اس کا مزاج نائیٹرک ایسڈ ہو، تو اس کرانک مرض کی دواء بھی نائیٹرک ایسڈ ہے۔ ہاں اگر مرض ٹائیفائیڈ بخار یا چوٹ سے شروع ہوا ہے، تو مزاجی دواء نہیں دیں گے بلکہ ٹائیفائیڈ اور چوٹ سے مشابہت لکھنے والی ادویہ دیں گے۔

یہ دواء ان تمام امراض، تکلیفات، درد، عادات بد اور اخلاقی خرابیوں میں مجرب ہے، جو ہیلیبورس بائیگر امزاج انسان کو لگتی ہیں۔ بشرط کہ وہ کسی حاد سبب سے پیدا ہوئی ہو، اور نہ ہی موروثی ہو۔

نظریہ مفرد الاعضاء الثلاثہ کے مطابق فلورک ایسڈ اور اس کے مریض کا عضلاتی اعصابی (خشک سرد) مزاج ہے۔ مریض کے عضلات میں تحریک، غدود میں تسکین اور اعصاب میں تحلیل ہوتی ہے۔ عضلات میں تحریک کی وجہ سے اسے امراض لگتی ہیں، اور اس کے جسم میں خشکی زیادہ ہوتی ہے۔ فلورک ایسڈ مزاج مریض کو فلورک ایسڈ دواء دینے کے بعد اس کا مزاج بدلنے لگتا ہے۔ وہ اس طرح کہ غدود میں تحریک، اعصاب میں تسکین اور عضلات میں تحلیل ہونے لگتی ہے۔ غدود میں تحریک ہونے کی وجہ سے جسم میں صفراء زیادہ ہونے لگتی ہے اور اس طرح مریض کی امراض کم ہونے لگتی ہیں۔ اس کی خشکی اور گرمی زیادہ ہونے لگتی ہے۔ اس کے عضلات کی تحریک ختم ہونے لگتی ہے۔ فلورک ایسڈ مریض کو گرم تر غذا اور طبّی نسخہ زیادہ موافق ہیں۔ مگر بہت زیادہ گرم تر غذا نہیں دینی چاہیئے۔ اس کے لئے خشک، کھٹی، اور ٹھنڈی غذائیں ٹھیک نہیں ہیں۔ مزید تفصیل کلیات تحقیقات صابر ملتانی اور حکمت کی بک میں ہے۔

استعمال کے اعتبار سے ادویہ کی تین اقسام ہیں۔ کثیر الاستعمال، معتدل الاستعمال اور قلیل الاستعمال ادویہ۔ یہ کثیر الاستعمال ادویہ میں سے ہے۔ اس دواء کے ایک سال میں بہت زیادہ کرانک مریض جاتے ہیں۔

یہ دواء جزوی طور پر ان زخموں میں استعمال ہوتی ہے، جو جلد نہ بھرنے والے ہوں۔

نالیوں میں اٹکنے والی پتھری کو نکالنے ،اور نائی کے استرے سے پیدا شدہ الرجی میں بھی اچھا رزلٹ دیتی ہے۔

پارہ کے کثرت استعمال سے پیدا شدہ اثرات بد کو دور کرنے میں بھی ہومیو میں استعمال ہوتی ہیں، جب مسوڑھوں کا ورم اور زخم حلق بڑھتے بڑھتے حلق تک پہنچ جائے، مقعد پھٹ جائے، جریان خون ہو۔ (ہیپر سلف، مرک سال)۔

نائیٹرک ایسڈ کا زیادہ اثر مقعد اور جسم کے سوراخوں پر ہوتا ہے۔اس دواء کا اثر مخارج پر زیادہ ہوتا ہے۔

نائیٹرک ایسڈ کی تمام مخارج سے نکلنے والی رطوبات متعفن (بدبودار)، پتلی، تیز سوزش پیدا کرنے والی، مقدار میں زیادہ، میلی ہوتی ہیں۔ نیز بعض مرتبہ سڑے ہوئی بو والی بھی ہوتی ہیں۔

چھوٹے کمزور بچوں کا اکثر فتق (ہرنیا:آنت اترنا) نائیٹرک ایسد، نکس اور رسٹاکس سے صحیح ہوا ہے۔

مہاسوں، گومڑ، گوشت خور، آتشک زخم اور زہریلے ڈنگ میں نائیٹرک ایسڈ استعمال ہوتی ہے۔

ہنیمن نے نائیٹرک ایسڈ کے تین میازم لکھے ہیں۔ مگر میرے نزدیک اس کا صرف ایک ہی میازم ہے۔ وہ سائیکوسس ہے۔اس لئے کہ اس کے مریض کی نبض عضلاتی اعصابی چلتی ہے۔

مرک سال انتقامی مزاج اور وہمی نہیں ہوتا، نیز ہمیشہ گولا چٹا ہوتا ہے۔ جب کہ نائیٹرک ایسڈ سیاہ یا گندمی رنگ کا ہوتا ہے۔

آرسینکم اور نائیٹرک ایسڈ میں بنیادی فرق یہ ہے کہ ایک خوبصورت صفائی پسند اور دوسرا بدصورت کمینہ ہوتا ہے۔

❖ دماغی علامات

انتہائی انتقامی مزاج: ایک بار جس سے ناراض ہو جاتا ہے، پوری زندگی دوبارہ اس سے راضی کم ہی ہوتا ہے۔ اگر کسی سے دشمنی ہو جائے، تو اس سے بدلا لینے کی شدید خوائش، اگر کسی سے ناراض ہو جائیں تو جلد راضی نہیں ہوتا۔ اگر راضی بھی ہو جائے، تو دل میں بغض و کینہ ضرور باقی رہتا ہے۔اس علامت کی مدد سے بے شمار کیس حل ہوئے ہیں۔لاتعداد نائیٹرک ایسڈ لوگوں سے اس علامت کی میں نے تصدیق بھی کی ہے۔ہر مزاجی دواء کی ایک انتہائی اہم مرکزی دماغی شدید نمایاں علامت ہوتی ہیں۔اس دواء کی یہ ہے۔اس علامت کو ان الفاظ کے ساتھ بھی تعبیر کر سکتے ہیں: دوسروں کی برائی چاہنے والا۔ تنقید سے حساس ہونا (اگر آپ ان پر کوئی تنقید کر دیں یا ان کے خلاف کوئی بات کر دیں تو وہ نہیں بھولتے)۔اپنے ساتھ ہوئی زیادتی کو دل و دماغ سے کبھی ختم نہ کر سکنا۔ کسی کے ظلم و زیدتی کو معاف نہ کر سکنا۔

انتہائی وہمی: دوسروں کی بیماریوں کو اپنے اوپر مسلط کرنے والا اور اس قدر وہم کرتا ہے کہ اسے وہ بیماری لگ بھی جایا کرتی ہے۔ مثلا کسی ٹی بی کے مریض کو دیکھنے کے بعد مسلسل اس وہم میں رہنا کہ مجھے نہ ہو جائے، یہ جب کسی دل کے مریض یا کینسر کے مریض کو دیکھتا ہے، تو ان کو یہ وہم لگ جاتا ہے کہ میں اس بیماری میں نہ پڑ جاؤ، اس علامت کی مدد سے 5 کیس حل ہوئے ہیں۔ مگر یہ علامت ہر ایک نائٹرک میں نہیں ہوتی، خصوصا شروع زندگی میں۔ ہیضہ کا وہمی خوف۔ کینسر کا وہمی خوف۔ سرطان کا وہمی خوف۔ عموما موسم سرما میں چسٹ انفیکشن ہو جانے کا رجحان بھی میں نے بہت سے نائٹرک ایسڈ مزاج لوگوں میں دیکھا ہے۔ جیسا کہ جس موسم میں لوگوں کو کھانسی لگتی ہے، تو اسے انہیں دیکھ کر شدید کھانسی لگ جاتی ہے۔

کنجوس (پرلے درجے کا بخیل) اور کمینہ: پیسے دینے کے معاملہ میں کمینہ اور پیسے لینے کے معاملہ میں ہوشیار۔ اس کا یہ کمینہ پن پوری فیملی میں مشہور ہوتا ہے۔ اگر آپ کوئی سخی انسان نظر آئے، تو وہ نائیٹرک ایسڈ کبھی نہیں ہو سکتا۔ مگر اپنے اوپر خرچ کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑتا۔ خوب کھاتا ہے، اور پیسے اڑاتا ہے۔ پیسے لینے اور دوسروں کو نہ دینے کے سو بہانے ان کے پاس ہوتے ہیں، اس علامت کی مدد سے کچھ بہت سے لوگوں کی پہچان حاصل ہوتی ہے کہ وہ نائیٹرک ہیں۔ نائیٹرک ایسڈ ہر بار معالج سے اپنی فیس کم کروانے کی بات کرتا ہے۔ یہ عموما کسی کو قرض نہیں دیتا۔

کاروبار کا شدید رجحان۔ بس کام کام اور پیسہ پیسہ۔ اس کی زندگی میں رشتوں کی کوئی خاص اہمیت نہیں ہوتی۔

بیماری کی بہت زیادہ تشویش (پریشانی) اور اپنی بیماری کے بارے میں بہت زیادہ فکر مند ہونے والا۔ اس وجہ سے نائیٹرک ایسڈ کے مریض معالج کو بہت پریشان کرنے والے ہوتے ہیں۔ اپنی تکلیف کو بڑھا چڑھا کر بیان کرنا۔ سمجھانے پر بھی نہ سمجھنا۔

موت کا ڈر مگر ایک وقت آتا ہے کہ خودکشی کی خواہش کرنے لگتے ہیں۔ ہر اس بیماری کا ڈر جو زندگی ختم کر دے۔

انگزائٹی (اضطراب اور تشویش) کا مستقل مریض جن کو رات کے وقت نیند نہیں آتی، وہ عموما اسی دواء کے مریض ہوا کرتے ہیں۔ بقیہ علامات کی تصدیق کر لیں۔ اکثر بے خوابی اور ڈپریشن کے مریض بن جاتے ہیں۔ لمبی دیر پا پریشانی۔

خود نما (زیادہ سیلفیاں بنانے والا)۔

انتہائی گندی ذہنیت کا مالک (انتہائی واہیات اور گندے خیالات کا ذہن میں ٹھہر جانا اور ان کو نکال نہ سکنا)۔ ایک نائیٹرک ایسڈ نے کہا تھا کہ سر کبھی کبھی میرا دل کرتا ہے کہ اپن عضو خاص اپنے منہ میں لوں۔ لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔

غلبہ شہوت۔زانی (زنا کی عادت)۔مشت زنی کی عادت۔کثرت جماع کے عادی۔اکثر رنڈی خانہ میں جسمانی تسکین کے لئے جانا۔اگر آپ کی فیملی میں کوئی نائیٹرک ایسڈ ہو، تو اپنی فیملی کو اس سے بچا کر لکھنا۔یہ قابل اعتماد بالکل نہیں ہوتے۔غیرت اور محبت نام کی ان میں کوئی چیز نہیں ہو گی۔ہر ایک کو اپنے مطلب کے لئے استعمال کرتے ہیں۔

ناگلے (اپنی کی ہوئی بات پر قائم نہ رہنے والا)،اپنی بات پر کم ہی قائم رہتے ہیں۔حتی کہ نائیٹرک ایسڈ کے اپنے بھائی بھی اس کی لڑائی میں شریک نہیں ہوتی،اس لئے وہ اپنی کی ہوئی بات پر قائم نہیں رہتا اور جلد بدل جاتا ہے۔

اس مزاج کے اکثر لوگ مزاقیہ ہوتے ہیں۔آپ ٹی وی اور فلموں میں جو مذاقیہ ایکٹر دیکھتے ہیں، وہ اکثر نائیٹرک ایسڈ، گریفائیٹس،ہائیوسائمس۔

اپنی مرضی کا مالک: یہ دوسروں کی نصیحت اور بات کو کم ہی مانتے ہیں۔نائیٹرک ایسڈ آپ کے نقطہ نظر کے ساتھ کم ہی متفق ہوتا ہے۔یہ اس لئے کہ شائد وہ اپنے آپ کو دنیا کے تمام لوگوں سے زیادہ سمجھدار سمجھتے ہیں۔اسی بات کو تکبر سے تعبیر کیا جاتا ہے۔

بہت سی چیزوں سے ذکی الحس ہونا۔چھونے سے بھی ذکی الحس۔شور سے ذکی الحس۔مسوں کا ذرا سے چھوا جانا برداشت نہیں ہوتا۔

یہ کسی قسم کا بوجھ نہیں اٹھا سکتا اور نہ ہی کسی کی ذمہ داری قبول کرتا ہے۔بس نفس پرست ہوتا ہے۔

اپنی تکلیف بتاتے وقت جلد رونے والا۔دماغی کاموں سے نفرت۔باتونی، جلد جلد باتیں کرنے والا۔چڑچڑا۔بدمزاج۔نافرمان۔زود رنج۔بے صبر۔حافظہ کی کمزوری۔غصہ ور۔جھگڑالو۔متکبر۔حاسد۔منافق۔ضدی، اورہٹیلا۔بدوضع طریقہ سے رونے والا بچہ۔بدتمیز۔جلد رونے والے بچے۔گالیوں کے دورے۔بے رحم۔جلد چونکے اور ڈرے۔کسی بھی سمجھدار انسان کو نائیٹرک ایسڈ کی سیرت اور صورت کبھی پسند نہیں آئے گی۔

مسلسل بے اطمنان رہنا،ہمیشہ تکلیف میں مبتلا رہنا، حتی کہ بہت زیادہ لطف اندوز کرنے والا حالات بھی خوش کرنے میں ناکام رہتے ہیں۔

کبھی کبھی نائیٹرک ایسڈ زندگی کے ایسے موڑ پر آجاتا ہے کہ زندگی وبال جان بن جاتی ہے،اس سے ہر کام کی امنگ اور امید ختم ہو جاتی ہے۔وہ یوں زندگی گزارتا ہے جیسے وہ زندگی کی گاڑی کو گھسیٹ رہا ہے۔اس کی زبان پر مکمل سفید موٹی تہہ آجاتی ہے۔وہ دائمی ڈپریشن کا مریض بن جاتا ہے۔

❖ خواہش و نفرت

گرم اشیاء اور مصالہ دار اشیاء کھانے سے تکلیفات کا زیادہ ہونا۔دودھ اور گوشت سے تکلیفات کا زیادہ ہونا مگر نائیٹرک ایسڈ پرہیز نہیں کرتے۔روٹی سے نفرت۔بہت زیادہ بھوک اور پیاس۔عیاش۔

ہر ایک چیز کھا جانے والا، جو بھی ملے کھا پی جاتا ہے، کسی چیز سے پرہیز نہیں کرتے، اکثر پیٹ باہر آجاتا ہیں، اور خوب پیٹ بھر کر کھاتا ہے، جب خوب پیٹ بھر جائے، تو بھی اوپر سے کچھ کھالیتا ہے۔ انتہائی بدپرہیز، اگر بدپرہیزی کی دنیا میں کوئی مثال ہے تو وہ نائیٹرک ایسڈ ہے۔

مالٹے سے نفرت، اس سے عموما حلق خراب ہو جاتا ہے۔

ناقابل ہضم اشیاء کھانے کی عادت۔ جیسا کہ چاک، مٹی وغیرہ۔

بھوک بہت زیادہ اور جو بھی ملے کھا پی جاتے ہیں۔

میٹھا زیادہ پسند نہیں ہوتا۔ مٹن اور مچھلی کے شوقین بھی دیکھے ہوے ہیں۔ نمکین اور چکنائی والی اشیاء کی خواہش۔ طاقت وار اشیاء کی خواہش۔

❖ علامات عامہ

بائیں جانب (خصوصا بائیں طرف والا بازو، گردہ اور دل)۔

سرد مزاج: یہ بنیادی طور پر سرد مزاج انسان ہے، اکثر تکلیفات سردی سے بڑھتی ہیں۔ مگر اس کی تکلیفات گرمی اور سردی دونوں سے زیادہ ہوتی ہیں۔ گرم موسم میں بواسیر کی تکلیفات بڑھتی ہے۔ ذرا سی ہوا لگنے سے جاڑا لگنے لگتا ہے۔ ٹھنڈے موسم میں ہاتھ اور پاؤں پھوٹتے ہیں۔ ٹھنڈے پانی سے آنکھوں کے اندر گرم احساس سے کمی آتی ہے۔ موسم سرماں میں مزمن کھانسی، ہچکی اور بوائیاں بڑھ جاتی ہیں۔

کام پسند: یہ بڑے بڑے عہدوں پر فائز ہوتے ہیں۔ مسلسل اور ہلکا جسمانی ارتعاش تکلیفات کو کم کرتا ہے اور اس سے خون کی گردش بہتر رہتی ہے۔

دن پسند: زیادہ تر تکلیفات صبح کے وقت بڑھتی ہیں اور اداسی مغرب کے وقت۔ بہت سی تکلیفات، ہڈیوں کا درد، دوسرے درد رات کو بڑھتے ہیں۔ نیز آدھی رات کے بعد تکلیفات بڑھتی ہیں۔ صبح کے وقت بہت زیادہ چڑچڑاپن اور تھکن۔ بہت سی علامات صبح کو ظاہر ہوتی ہیں۔ مریض کو صبح کے وقت ہر چیز تاریک اور مایوس کن دیکھائی دیتی ہے۔

گاڑی کی سواری سے اکثر دماغی تکلیفات کم ہو جاتی ہیں۔

شور وغل اور جھٹکے سے درد سر بڑھتا ہے۔

لیٹ جانے سے درد سر کو آرام ہوتا ہے۔

جن حصص پر لیٹا جائے ان پر پسینہ ہوتا ہے۔

تکلیفات بڑھتی ہیں: چھونے سے، ٹوپی کے بوجھ سے، کھانے کے وقت اور بعد، ہاتھ اٹھانے سے، کھڑے ہونے سے۔ کھانسی اٹھنے پر، دن کے وقت، اور بستر میں بڑھتی ہے۔ جسمانی محنت، دماغی محنت اور عزیزوں کی موت سے تکلیفات خصوصاپریشانی شروع ہوتی ہے۔ رات کو کپڑا اوڑھنے سے پسینہ آتا ہے۔ ٹھنڈی یا گرم چیز منہ میں ڈالنے سے دانتوں میں پھاڑنے والے اور گولی لگنے کے سے درد شروع ہوتے ہیں۔ نہانے سے مہاسوں سے خون بہتا ہے۔

❖ جسمانی ساخت

عموماسیاہ رنگ والے ہوتے ہیں۔ نوٹ: اکثر سیاہ رنگ والے لوگ نائیٹرک ایسڈ، تھوجا، اور سیلینیم مزاج ہوتے ہیں، اور عموما موٹے ہونٹ اور بڑی ناک والے ہوتے ہیں، ان دونوں علامتوں سے بھی بہت مرتبہ رہنمائی حاصل ہوئی ہے، مگر یہ ہر نائیٹرک ایسڈ میں نہیں ہوتی۔

بدصورت۔ عموماسفید چٹے دار زبان ہوتی ہے۔ عموماان کے جسم کے ریشے سخت ہوتے ہیں۔ اکثر دبلے پتلے اور کبھی موٹے ہوتے ہیں۔ چہرا کھینچا ہوا پیلا محسوس ہوتا۔

❖ جسمانی علامات

دھوپ، سردی، خوشبو، زیادہ سوچنے سے اور پریشانی سے ہتھوڑے لگنے جیسا درد سر۔

بائیں بازو کا درد، میں نے اس دواء کے اکثر مریضوں میں بائیں بازو کا درد دیکھا ہے۔

میں نے خود دیکھا ہے کہ: نائیٹرک ایسڈ عموماشدید قبض کے مریض ہوتے ہیں۔ اگرچہ ہنمن نے لکھا ہے کہ یہ دواء ان مریضوں کے لئے شاذونادر ہی تجویز ہو سکتی ہے، جن کو قبض رہتی ہے۔ مریض کو قبض ہو یا نہ ہو، اگر اس کی دماغی علامات اور جسمانی ساخت نائیٹرک ایسڈ کے مشابہ ہیں، تو اس کی کرانک امراض کی دواء نائٹرک ایسڈ ہی ہوگی۔ کرانک امراض میں اولین ترجیح دماغی علامات اور جسمانی ساخت کو ہوتی ہے۔

درد دل۔ اس مزاج کے لوگوں کے عموما 50 سال کی عمر میں دل کے بال بند ہو جاتے ہیں۔

فسچولہ (شگاف اور ناسور)۔ بواسیر، اس مزاج کے بہت سے مریضوں میں دیکھی ہے۔ ڈفتھیریا۔ دمہ۔ بائیں گردہ میں درد اور پتھری۔ وجع المفاصل۔ کینسر۔ ٹی بی۔ دھوئیں سے الرجی۔ مثانہ میں پتھری۔ معدہ کی خرابی سے منہ میں چھالے بننے کا رجحان۔ سائینوسائیٹس (ناک میں ورم، سوجن، اور درد)۔ ہڈیوں اور جسم کا ناسور۔ کان بہنا۔ معدہ کا السر اور اس کی وجہ سے بہت زیادہ ڈکاریں آنا (پلساٹیلا)۔

سردی زکام جلدی لگنا۔

درد چبھنے کے سے، پھانس کے سے، بھالے لگنے کے سے، یکایک آئیں، یکایک جائیں۔ موسم کی تبدیلی پر آئیں۔ عموماً درد جوڑوں اور لمبی ہڈیوں میں پائے جاتے ہیں۔

حیض سے قبل غمگینی۔

نوٹ: میں نے بے شمار نائٹرک ایسڈ سے یہ پوچھا ہے کہ کبھی پیشاب سے گھوڑے کے سے پیشاب کی بو آئی ہے؟ تو انہوں نے کہا کہ نہیں۔ صرف ایک نے کہا تھا کہ آتی ہے۔اس علامت پر زیادہ تر بنزویکم ایسڈم استعمال ہوتی ہے۔

مہاسے، کنڈائی لوماٹا، سوزاک، آتشک،بڑے دانے دار پھول اور گچھے کی طرح دھونے سے فوراخون بہے، تر رسنے وال چبھن دار درد۔ گوبھی کے پھولوں کی طرح مسے۔اس دواء کی جلدی امراض تھوجا کے مشابہ ہے۔دونوں منافق ہوتے ہیں۔

سرطان کا خوف۔ میں نے ایک مریض بھی دیکھا ہے، جس کو سرطان کا خوف تھا پھر اسی خوف کی وجہ سے اسے بعد میں پیٹ میں سرطان ہوگیا تھا۔ وہ زخم تھا جس سے کیڑے نکلتے تھے۔ جن کے پیٹ یا مقعد پر سرطان ہو، وہ اکثر نائیٹرک ایسڈ کے مریض ہوتے ہیں۔ سرطان کی دوسری معروف دواء نیٹرم سلف ہے۔سب سے بہتر یہ ہے کہ مریض کی مزاج (دماغی علامات، جسمانی ساخت، خواہش نفرت وغیرہ) کی مثل دواء دیں۔ ان شاء اللہ سرطان ختم ہو جائے گا۔ سرطان کا اپریشن کروانے سے وہ پھر سے لوٹ آتا ہے۔ اگر صحیح ہومیو علاج ہو، تو پھر زندگی میں لوٹ کر نہیں آتا۔اپریشن بعض دفعہ یہ موت کا سبب بن جاتا ہے۔اس طرح کہ سرطان پھٹ کر پھیل جاتا ہے۔

رات کو سوتے ہوے ناک بند ہونا۔ (پلساٹیلا، نیٹرم سلف، چائنا)۔

زکام جلدی لگنا۔

گلے اور ٹانسلز کا استسقاء یا سوجن۔

حلق میں نزلہ گرنا۔

خارج ہونے والا خون سیاہ اور غیر توانا ہوتا ہے۔

پاؤں اور بغل کے پسینوں سے بہت، گندی بدبو آنا۔ جسم سے خارج ہونے والی رطوبات بہت بدبودار ہوتی ہیں۔پیشاب بھی بہت تیز بدبودار ہوتا ہے۔یہ لوگ قابل نفرت ہوتے ہیں۔

خون کی کمی، ردعمل میں کمزوری اور بے حد لاغری۔ خون کی کمی مگر رد عمل مضبوط ہوتا ہے۔ اس لئے اگر مریض بیماریوں میں مسلسل رہنے کی وجہ سے زیادہ کمزور نہ ہوا ہو، اور جوان ہو تو ہائی پوٹینسی زیادہ مفید ہے۔ وہ ون ام اور اوپر والی طاقت ہے۔ مگر بعض اوقات جسامت دیکھنے سے معمول ہو جاتا ہے کہ جسم کا رد عمل بھی کمزور ہے۔ بعض نائیٹرک ایسڈ لوگ جسمانی طور پر بہت طاقت وار بھی ہوتے ہیں۔

سر کے بارے کثرت سے کم عمر میں ہی گر جانا۔ اکثر نائیٹرک ایسڈ لوگ جلد ہی گنجے ہو جاتے ہیں۔

❖ استعمال

پہلے 30 کی پانچ دن تک ہر روز ایک ایک ڈوز دیں، اس طرح پانچ دنوں میں 30 کا کورس پورا ہوگا۔ پھر 5 دن کا ناغہ کریں۔

پھر ہر دس دن بعد 200 کی ایک ڈوز دیں اور اس کی ٹوٹل 10 ڈوزیں دیں۔ اس طرح 100 دنوں میں 200 پوٹینسی کا کورس مکمل ہوگا۔

پھر 1M کی چار ڈوزیں دیں۔ ہر چالیس دن کے بعد ایک ڈوز دیں۔ اس طرح 120 دنوں میں 1M کا کورس پورا ہوگا۔

پھر 10M کی صرف ایک ڈوز دیں۔ 7 ماہ تک انتظار کریں۔

پھر اگر 7 ماہ بعد مزید ضرورت ہو تو 50M یا CM کی ڈوز دیں۔

جب بھی کوئی دواء دیں، تو اس کا صرف ایک قطرہ دیں۔ بہتر یہ ہے کہ ہر ہومیو دواء کی کم سے کم مقدار استعمال کریں جیسا کہ: 30،200 اور 1M کا ایک قطرہ ایک کپ پانی میں ڈالیں اور اس میں سے ایک چمچ پی لیں، بقیہ گرا دیں۔

کسی بھی دواء کی 10M اور CM پوٹینسی مریض کو پانی میں ڈال کر نہیں دے سکتے، اس سے ان کا اثر نہیں ہوتا، بلکہ ڈائیرکٹ زبان پر ایک قطرہ ڈالیں۔

دواء جرمنی شوابے کمپنی کی استعمال کریں۔

معاون: تھوجا (خصوصا مسوں اور معدہ کی امراض کے لئے)، آسینک (خصوصا جلن کے لئے)، کیلیڈیم، پلساٹیلا (معدہ کے ورم کے لئے)۔

متضاد: لیکسس۔

نائیٹرک ایسڈ دواء کالی کارب، پلساٹیلا، ہیپر سلف، نیٹرم کارب، آرنیکاکے، کریازوٹ، سکیل بعد اچھا اثر کرتی ہے۔ نیز اس کے بعد کاربو انیمکس، مزیریم، اور ہیپر سلف۔

نصیحت: ملت کے ساتھ رابطہ استوار رکھ۔ پیوستہ رہ شجر سے، امید بہار رکھ (علامہ اقبال)۔

50۔فلورک ایسڈ مزاج شخصیت کا تعارف

Fluoric acid

❖ دواء کا تعارف

مریض کا کرانک مرض کچھ بھی ہو،ایک ہو یا چار ہوں،اگر اس کا مزاج فلورک ایسڈ ہو، تو اس کرانک مرض کی دواء بھی فلورک ایسڈ ہے۔ ہاں اگر مرض ٹائیفائیڈ بخار یا چوٹ سے شروع ہوا ہے، تو مزاجی دواء نہیں دیں گے، بلکہ ٹائیفائیڈ اور چوٹ سے مشابہت لکھنے والی ادویہ دیں گے۔

یہ دواء ان تمام امراض، تکلیفات، درد، عادات بد اور اخلاقی خرابیوں میں مجرب ہے، جو ہیلیبورس با ئیگر امزاج انسان کو لگتی ہیں۔ بشرط کہ وہ کسی حاد سبب سے پیدا ہوئی ہو، اور نہ ہی موروثی ہو۔

نظریہ مفرد الاعضاء الثلاثہ کے مطابق فلورک ایسڈ اور اس کے مریض کا عضلاتی اعصابی (خشک سرد)مزاج ہے۔ مریض کے عضلات میں تحریک، غدود میں تسکین اور اعصاب میں تحلیل ہوتی ہے۔عضلات میں تحریک کی وجہ سے اسے امراض لگتی ہیں، اور اس کے جسم میں خشکی زیادہ ہوتی ہے۔فلورک ایسڈ مزاج مریض کو فلورک ایسڈ دواء دینے کے بعد اس کا مزاج بدلنے لگتا ہے۔ وہ اس طرح کہ غدود میں تحریک، اعصاب میں تسکین اور عضلات میں تحلیل ہونے لگتی ہے۔ غدود میں تحریک ہونے کی وجہ سے جسم میں صفراء زیادہ ہونے لگتی ہے اور اس طرح مریض کی امراض کم ہونے لگتی ہیں۔اس کی خشکی اور گرمی زیادہ ہونے لگتی ہے۔اس کے عضلات کی تحریک ختم ہونے لگتی ہے۔فلورک ایسڈ مریض کو گرم تر غذا اور طبّی نسخہ زیادہ موافق ہیں۔ مگر بہت زیادہ گرم تر غذا نہیں دینی چاہیئے۔اس کے لئے خشک، کھٹی، اور ٹھنڈی غذائیں ٹھیک نہیں ہیں۔مزید تفصیل کلیات تحقیقات صابر ملتانی اور حکمت کی بک میں ہے۔

استعمال کے اعتبار سے ادویہ کی تین اقسام ہیں۔ کثیر الاستعمال، معتدل الاستعمال اور قلیل الاستعمال ادویہ۔ معتدل الاستعمال ادویہ میں سے ہے۔اس دواء کے ایک سال میں 5 یا 10 کرانک مریض آہی جاتے ہیں۔

ہومیو بک میں فلورک ایسڈ کی تین میازم لکھے گئے ہیں۔ میرے نزدیک اس کا میازم صرف سائیکوسس ہے۔

تھوجا کی طرح یہ گہرا اثر کرنے والی دواء ہے۔اس طرح کہ ہڈیوں، بالوں اور ناخنوں پر بھی اثر کرتی ہے۔ نیز آہستہ آہستہ سے اثر کرنے والی دواء ہے۔

مجھے فلورک ایسڈ لوگوں کی پہچان کرنے میں بہت وقت لگا۔ان کی انتہائی گرم مزاجی اور اپنوں سے دوری رہنمائی کا باعث بنی ہے۔اس لئے کہ یہ ان ادویہ میں سے ہے، جن کی مٹیریا میڈیکا میں دماغی علامت بہت ہی کم ملتی ہیں۔ نیز ان کی پہچان مشکل ہوتی ہے۔الحمد للہ، میں نے اس دواء کی علامات میں بہت اہم اضافے کئے ہیں۔ للہ الحمد۔اب آپ کے لئے ان کو پہچاننے میں آسانی ہو گی۔

کسی بھی وجہ سے ہڈیوں کا گلنے، سڑنے اور ان میں زخم ہو جانے میں یہ دواء استعمال ہوتی ہے۔ نیز جسم کے کسی حصہ میں ناسور بننے میں بھی استعمال ہوتی ہے۔

یہ دواء عموما مردوں میں استعمال ہوتی ہے۔ جس طرح سیپیا عموما عورتوں میں استعمال ہوتی ہے۔

❖ دماغی علامات

اپنے کنبہ کی ذمہ داریوں سے بھاگنے والا اور بیوی کو جوتے کی نوک پر رکھنے والا، اپنے بچوں کی کم پرواہ کرنے والا، دوسرے لوگوں کی ضروریات میں مصروف رہنے والا خصوصا مالی معاونت میں۔اس علامت کی مدد سے بھی کچھ کیس حل ہوئے ہیں۔ہر مزاجی دواء کی ایک مرکزی دماغی ممتاز علامت ہوتی ہے۔اس دواء کی یہ ہے۔ دوسروں کی مالی مدد کرنے کی خواہش۔اگر بیوی اور بچے ان کو خوش نہ کر سکیں، تو ان سے لا تعلق ہو جاتے ہیں۔دوسروں کی تکلیفات کے لئے بہت حساس ہوتے ہیں۔کینسر کے مریضوں کی مدد کرنا بہت بڑا جہاد سمجھتے ہیں۔

انتہائی شہوت پرست: حتی کہ یہ اکثر زانی ہوتے ہیں۔ نفسانی خواہش اس قدر گرم اور عروج پر کہ اپنے آپ کو روک نہ سکے۔زانی۔ہم جنس پرست۔ مردوں کے ساتھ لواطت کرنے کی عادت۔اکثر ہجڑے فلورک ایسڈ اور نیٹرم میور ہوتے ہیں۔ نامردگی اور بے اولادی۔ہر روز جماع کرنے کی عادت۔اکثر بچوں یا بچیوں کے ساتھ زیادتی کرنے والے فلورک ایسڈ ہوتے ہیں۔چھوٹی عمر میں جماع کرنے لگنا۔ چھوٹی عمر میں شادی اور بیوی کو جلد طلاق دے دینا۔ بار بار مختلف عورتوں سے ناجائز تعلقات قائم کرنا۔ لیکن ہر ایک سے عدم اطمینان کا شکار رہنا۔خوبصورت لڑکیوں سے تعلقات قائم کر ان کو سبز باغ دیکھانا، اپنا مطلب نکالنا اور مصنوعی تعلقات قائم رکھنا۔ حقیقی، دلی تعلقات اور محبت بھرے جذبات کی پرواہ نہ کرنا۔ یہ ان لوگوں کی اہم علامت ہے۔ ٹھرکی اور ابوالہوس لوگ ہوتے ہیں۔گلی کے کونے میں معصوم لڑکیوں پر نظر ڈالتے ہیں۔ہر روز کسی نہ کسی اجنبی لڑکی سے کال پر بات کرتے رہتے ہیں۔اپنی خود ساخت لذت حاصل کرنے کے لئے وہ احساسات کو ہی پروان چڑھانا چاہتے ہیں۔دن ابجے جنسی افعال کرنے کی خواہش۔جب کمزور پڑ جاتے ہیں، تو ان کی یادیں جنسی کامیابیوں سے بھری ہوتی ہیں۔جوان لڑکی کے تصور سے ہی بغیر استادگی کے شہوت اور ہیجان۔

متکبر شیطان جیسا تکبر: ان میں احساس برتری ہوتا ہے، جو دوسروں کو نیچا دیکھانے کی حرکات سے معلوم ہوتی ہے۔

جذبات اور احساسات کی کمی اور طبیعت میں غیر معمولی خوشی۔

بے حس اور پر تشدد ہونے کی وجہ سے ان کا کوئی دوست ہوتا ہے اور نہ ہی وہ کسی کی حساسیت کو سمجھتے ہیں۔ مگر ان میں لڑکیوں کا چکر عام بات ہے۔

انتہائی باتونی (دو، دو گھنٹے باتیں کرنے والا) مگر بعض اوقات اس حالت میں چلا جاتا ہے کہ پاگلوں کی طرح بالکل کچھ بولتا ہی نہیں، یہ خاموشی دماغی تھکاوٹ سے ہوتی ہے، چاہے یہ زیادہ دماغی کام کرنے سے ہو یا عیاشی سے ہو۔

بیمار پڑ جانے کا شدید خوف۔ اسی وجہ سے اکثر ڈاکٹر سے دوستی رکھتے ہیں۔ بغیر کسی تکلیف کے مرنے کا خواب دیکھتے ہیں۔ یہ بیماریوں سے بہت خوف زدہ ہوتے ہیں۔ کسی بڑھی بیماری میں پڑ جانے کا خوف۔ حیض کے دیر سے آنے سے تشویش میں پڑ جانا۔ کینسر کا خوف۔

کاروباری۔ بڑے بڑے عہدوں پر فائز ہونے والا۔ مطلب پرست: ہر کام میں اپنا فائدہ اور مطلب پہلے سوچنے والا۔ سخت مزاج۔ غصہ ور اور نک چڑھا۔ منافق۔ بے شرم۔ عیاش۔ بدمزاج۔ خر دماغ۔ شکی۔ **شیطان صفت انسان**۔ علم کا شیدائی۔ مفکر اور علم کے بارے بہت عمدہ عمدہ باتیں کرنے والا۔ سنجیدہ۔ محنتی۔۔ جانور کو ذبح ہوتے ہوئے دیکھ نہ سکنا اور ڈر لگنا۔ ضرورت سے زیادہ ذکی الحس۔ بے حد متفکر ہونے کی رغبت۔

❖ خواہش ونفرت

زیادہ بھوک: اکثر کھاتا رہے اور کھانے سے راحت ملے۔ ٹھنڈے پانی کی خواہش۔ گوشت اور دودھ سے تکلیفات کا زیادہ ہونا مگر مرغن اشیاء کھانے اور دودھ پینے کے عادی ہوتے ہیں۔ تیز، مصالہ دار، چٹ پٹی چیزوں کی خواہش۔ عمدہ صحت بخش چیزیں کھانے کی خواہش۔ چائے اور قہوہ سے تکلیفات کا بڑھنا۔ کسی بھی گرم چیز کے پینے سے دست اور بد ہضمی ہونا۔ میٹھی چیزوں سے تکلیف بڑھے۔

❖ علامات عامہ

بائیں جانب: زیادہ تر تکلیفات بائیں جانب۔

کام پسند۔ اس مزاج کے لوگوں میں محنت کرنے کی اہلیت زیادہ ہوتی ہے۔

انتہائی گرم مزاج: حتی کہ اکثر تکلیفات کی شدت کی وجہ عموما گرمی اور دھوپ ہوتی ہے، اس علامت کی مدد سے 4 کیس حل ہوئے ہیں۔ یہ بہت ہی اہم کلیدی علامت ہے۔ دھوپ میں تمام تکلیفات کا زیادہ ہونا خصوصا جلدی تکلیفات۔ آپ اس دواء کی اکثر علامات میں غیر معمولی گرم مزاجی مشاہدہ کریں گے۔ کسی انسان کا گرم مزاجی ہونا عام سی بات ہے مگر انتہائی گرم مزاج ہونا خاص بات ہے۔ فلورک سردی سے کم ہی متاثر ہوتا ہے۔ ٹھنڈی ٹکور، ٹھنڈے پانی سے نہانے اور ٹھنڈے پانی سے تکلیفات کم ہونا۔ گرم ٹکور اور گرم مشروبات سے تکلیفات کا بڑھنا۔ چہرے اور سر کو ٹھنڈے پانے سے دھونا چاہنا۔ رات کو پاؤں میں جلن۔ تلوؤں اور ہتھیلیوں میں پسینہ۔ جسم کے اکثر حصوں میں

گرمی کی علامات موجود ہوتی ہیں۔شام اور رات کے وقت جسم سے آگ کے شعلے نکلنا۔ متعفن جلن دار سوزش پیدا کرنے والا پسینہ۔رطوبات میں تیزابیت، جلن اور سوجن۔

ٹھنڈی اور کھلی ہوا کی شدید خواہش اور اس سے تکلیفات کا کم ہونا۔

کھڑا رہنے اور بیٹھنے سے تکلیف بڑھتی ہے۔

شکم پر کپڑا باندھنے سے شکم کی تکلیفات کم ہوتی ہیں۔

تکلیفات بڑھتی ہیں: حرکت سے۔ٹھنڈے پانی سے درد دانت بڑھتا ہے مگر ٹھنڈے پانی سے نہانے سے تکلیفات کم ہوتی ہیں۔

تکلیفات کم ہوتی ہیں: پیچھے کی طرف جھکنے اور سر کو پیچھے کی طرف جھکانے، ٹھنڈے پانی سے نہانے سے۔

شراب خصوصا سرخ شراب سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔

❖ جسمانی ساخت

یہ عموماً بدصورت ہوتے ہیں۔ سخت چہرہ۔ یہ دبلے، موٹے اور درمیانے جسم کے ہوا کرتے ہیں۔چہرے پر سختی نمایا ہوتی ہے۔اکثر قابل نفرت چہرا ہوتا ہے۔اس لئے کہ اپنی فیملی سے بے پرواہی اور دوسروں کی زیادہ فکر بری عادت ہے۔

❖ جسمانی علامات

جسم کی صرف بائیں جانب پسینہ آنے۔ میں نے اس دواء کے تین مریضوں میں یہ علامت دیکھی ہے۔یہ اہم علامت ہے۔

شدید دائمی قبض، بواسیر، مقعد میں خارش، غذا کی نالی میں جلن (تیزابیت)، جگر کے بہت سے امراض،رات کے وقت شدید ایستادگی۔آخر میں صبح کے وقت مزمن اسہال لگنے لگتے ہیں۔

قبل از وقت بڑھاپے کی تکلیفات۔

بے شمار قسم کے ناسور (شگاف) خصوصا مقعد پر (فسچولہ)۔

استسقاء خصوصا بائیں ٹانگ پر۔

گنج پن۔بے خوابی۔بالوں کا چپک جانا۔ ناخنوں کا ٹوٹ جانا۔ کمزوری اور ڈھیلا پن۔وریدیں پھول جانا۔رحم گر جانا۔پریسٹیٹ گلینڈ (غدی مذی) کا بڑھنا اور بار بار پیشاب آنا۔پیشاب نہ کرنے سے درد سر ہونا۔

بچوں کی دائیں کنپٹی پر پیدائشی چپٹا داغ۔ عروق شعریہ کا پھیلنا۔ سرخ کناروں والے اور کناروں پر دانوں والے زخم۔ بیٹھ کے زخم۔ زخم میں سے مواد کی زیادتی۔ شدید درد بجلی کی سوئیوں کی برح، جو ایک ہی مقام پر ہو۔ دانت جلد سڑنا۔ دانتوں کا ناسور۔آنسوؤں کی تھیلی کا ناسور۔ چہرے کی ہڈے کے سروں کا بڑھنا۔ ناک میں انتہائی درد۔ ناک بند ہونا۔ وریدوں کے گانٹھ اور زخم۔ سر پر کھرنڈ۔ حلق میں زخم۔ ہڈیوں کا آتشک۔ بہت قسم کے کھجلی کے دانے۔ شرابیوں کا استسقاء۔

رات کو بار بار تکلیف دے ایستادگیاں (کارسی نوسینم، فلورک ایسڈ، سلفیورک ایسڈ، سٹافی، سیلینم)۔آلات تناسل میں زبردست تحریک، عورت پاس ہو یا نہ ہو۔ایستادگیوں کی وجہ سے نید سے بار بار جاگ جانا۔

سلیشیا اور پلساٹیلا کے ساتھ بسہری میں مفید ثابت ہوئی ہے۔

سر کا بائیاں حصہ اور آنکھ چھوٹی رہ جانا۔

خون کی کمی کی وجہ سے جسم کے کسی حصہ میں یا دماغ میں یا ریڑھ میں بے حسی (سن ہونے کا احساس) ہونا۔

❖ استعمال

پہلے 30 کی پانچ دن تک ہر روز ایک ایک ڈوز دیں، اس طرح پانچ دنوں میں 30 کا کورس پورا ہوگا۔ پھر 5 دن کا ناغہ کریں۔

پھر ہر دس دن بعد 200 کی ایک ڈوز دیں اور اس کی ٹوٹل 10 ڈوزیں دیں۔اس طرح 100 دنوں میں 200 پوٹینسی کا کورس مکمل ہوگا۔

پھر 1M کی چار ڈوزیں دیں۔ ہر چالیس دن کے بعد ایک ڈوز دیں۔اس طرح 120 دنوں میں 1M کا کورس پورا ہوگا۔

پھر 10M کی صرف ایک ڈوز دیں۔ 7 ماہ تک انتظار کریں۔

پھر اگر 7 ماہ بعد مزید ضرورت ہو تو 50M یا CM کی ڈوز دیں۔

جب بھی کوئی دواء دیں، تو اس کا صرف ایک قطرہ دیں۔ بہتر یہ ہے کہ ہر ہومیو دواء کی کم سے کم مقدار استعمال کریں جیسا کہ: 30,200 اور 1M کا ایک قطرہ ایک کپ پانی میں ڈالیں اور اس میں سے ایک چمچ پی لیں، بقیہ گرا دیں۔

کسی بھی دواء کی 10M اور CM پوٹینسی مریض کو پانی میں ڈال کر نہیں دے سکتے، اس سے ان کا اثر نہیں ہوتا، بلکہ ڈائیرکٹ زبان پر ایک قطرہ ڈالیں۔

دواء جرمنی شوابے کمپنی کی استعمال کریں۔

آرسینکم کے بعد شرابیوں کے استسقاء میں، کالی کارب کے بعد چوتڑ کے جوڑ کی تکلیف میں، کافیا اور سٹافی کے بعد دانتوں کے ذکی الحس ہونے میں، فاسفورک ایسڈ کے بعد ذیابیطش میں، سلیشیا اور سمفائٹم کے بعد ہڈیوں کی تکلیفات میں، سپنجیا کے بعد گھیگھا میں فلورک ایسڈ اچھا کام کرتی ہے۔

معاون: تھوجا، نائیٹرک ایسڈ، فاسفورس، آرسینکم البم۔

نصیحت: ہیں لوگ وہی جہان میں اچھے، آتے ہیں جو کام دوسروں کے (علامہ اقبال)۔

51۔ میور ٹیکم ایسڈم مزاج شخصیت کا تعارف

Muriatic acid

❖ دواء کا تعارف

مریض کا کرانک مرض کچھ بھی ہو، ایک ہو یا چار ہوں، اگر اس کا مزاج میور ٹیکم ایسڈم ہو، تو اس کرانک مرض کی دواء بھی میور ٹیکم ایسڈم ہے۔ ہاں اگر مرض ٹائیفائیڈ بخار یا چوٹ سے شروع ہوا ہے تو مزاجی دواء نہیں دیں گے بلکہ ٹائیفائیڈ اور چوٹ سے مشابہت لکھنے والی ادویہ دیں گے۔

یہ دواء ان تمام امراض، تکلیفات، درد، عادات بد اور اخلاقی خرابیوں میں مجرب ہے، جو ہیلیبورس یا ٹیگر امزاج انسان کو لگتی ہیں۔ بشرط کہ وہ کسی حادسبب سے پیدا ہوئی ہو، اور نہ ہی موروثی ہو۔

نظریہ مفرد الاعضاء الثلاثہ کے مطابق فلورک ایسڈ اور اس کے مریض کا عضلاتی اعصابی (خشک سرد) مزاج ہے۔ مریض کے عضلات میں تحریک، غدود میں تسکین اور اعصاب میں تحلیل ہوتی ہے۔ عضلات میں تحریک کی وجہ سے اسے امراض لگتی ہیں، اور اس کے جسم میں خشکی زیادہ ہوتی ہے۔ فلورک ایسڈ مزاج مریض کو فلورک ایسڈ دواء دینے کے بعد اس کا مزاج بدلنے لگتا ہے۔ وہ اس طرح کہ غدود میں تحریک، اعصاب میں تسکین اور عضلات میں تحلیل ہونے لگتی ہے۔ غدود میں تحریک ہونے کی وجہ سے جسم میں صفراء زیادہ ہونے لگتی ہے اور اس طرح مریض کی امراض کم ہونے لگتی ہیں۔ اس کی خشکی اور گرمی زیادہ ہونے لگتی ہے۔ اس کے عضلات کی تحریک ختم ہونے لگتی ہے۔ فلورک ایسڈ مریض کو گرم تر غذا اور طبّی نسخہ زیادہ موافق ہیں۔ مگر بہت زیادہ گرم تر غذا نہیں دینی چاہیئے۔ اس کے لئے خشک، کھٹی، اور ٹھنڈی غذائیں ٹھیک نہیں ہیں۔ مزید تفصیل کلیات تحقیقات صابر ملتانی اور حکمت کی بک میں ہے۔

افیون یا تمباکو نوشی سے عضلات کمزور ہو جائیں تو یہ دواء مفید ہے۔

استعمال کے اعتبار سے ادویہ کی تین اقسام ہیں۔ کثیر الاستعمال، معتدل الاستعمال اور قلیل الاستعمال ادویہ۔ یہ ان ادویہ میں سے ہے، جس کا مریض سالوں میں کوئی ایک مریض آتا ہے۔ میرے پاس ۱۰ سالوں میں ایک ہی آیا تھا۔ یہ قلیل الاستعمال ادویہ میں سے ہے۔

❖ دماغی علامات

اپنے معالج کو نجات دہندہ سمجھنا (معالج کو مرشد اور اپنا بہت بڑا محسن سمجھنا)۔ یہ اس دواء کی سب سے اہم مرکزی دماغی علامت ہے۔

مستقبل کی شدید فکر اور مستقبل کے خواب آنا۔ اکثر مستقبل کے بارے سوچتے رہنا۔ یہ علامت ان قسم کے مریضوں میں بہت شدت کے ساتھ موجود ہوتی ہے۔

سوسائٹی سے الگ تھلگ رہنے کی عادت۔ خاموش طبع۔ بے حد بے چینی۔ شاعرانہ مزاج۔ غصہ ور۔ چڑچڑا۔ زودرنج۔ غصہ کی رغبت۔ مایوس۔ انتہائی ناامید اور یہ کہنا کہ مجھے کیا پروا۔ زندہ رہنے کی امنگ سے محروم اور ہر قسم کے علاج سے پرہیز کرنا۔ انسانی آواز ناقابل برداشت۔ کند ذھن۔

❖ خواہش و نفرت

گوشت سے نفرت حتی کہ بعض اوقات گوشت کا خیال اور شکل دیکھنا بھی برداشت نہ کر سکے۔

بہت زیادہ بھوک۔

مسلسل پانی پینے کی خواہش۔

کھانے کے بعد نیند۔ IBS کا مرض۔ (اناکارڈیم، ایلوز، چائنا)

صبح 10 سے شام تک معدہ میں خالی پن کا احساس۔

❖ علامات عامہ

جماع کے بعد تمام تکلیفات کا بڑھنا خصوصا بدہضمی (موشن)۔

دائیں جانب۔

سردمزاج۔ نہانے اور سردی سے تکلیفات کا زیادہ ہونا۔ گرمی سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ سردی اور گرمی دونوں سے حساس اور موسم بہار کو پسند کرنا۔ دوران بخار مریض کپڑا اتارنا چاہتا ہے۔

شام اور رات کو تکلیفات بڑھتی ہیں۔ آدھی رات سے قبل تکلیفات بڑھتی ہیں۔

دائیں طرف لیٹنے سے چکر بڑھتے ہیں۔ بائیں طرف لیٹنے سے مریض بہتر محسوس کرتا ہے۔

چھونے سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔

زیادہ کھانے سے تکلیفات کا بڑھنا۔ کھانے کے بعد دست بڑھتے ہیں، لوگ اسے IBS کا مرض کہتے ہیں۔

نیند کے بعد تکلیفات بڑھتی ہیں۔

فوطوں اور مقعد کی کھجلی کھجلانے سے آرام ہوتا ہے۔

سمندر اور مرطوبیت سے تکلیفات کا زیادہ ہونا۔

حرکت پسند: درد سر چہل قدمی سے کم ہوتا ہے۔ ہاتھ اور پاؤں میں درد جو حرکت سے کم ہوں۔ حرکت سے چکر بڑھتا ہے۔ مگر پھاڑنے والے دردوں میں آرام ہوتا ہے۔

- ❖ جسمانی ساخت
- ❖ جسمانی علامات

کسی بہت بڑے صدمہ کے بعد ٹائیفائیڈ ہونا پھر دوسری تکلیفات کا شروع ہونا پھر اکثر بد ہضمی ہونا اور نامردگی۔

بے حد گہری تھکاوٹ، جس کو ختم کرنے کے لئے بہت سونا پڑے۔

ڈفتھیریا: حلق کی شدید خرابی۔ حلق پر گہری، سیاہی مائل، مٹیالی سرخ جھلی کا ہونا۔

بے حد کمزوری۔ پٹھوں کی زبردست کمزوری۔ نامردگی۔ شہوانی خیالات۔ احتلام۔ بہت بے چینی۔

بہت جلد بد ہضمی ہونا (بار بار پیچش لگنا خصوصا بد ہضمی اور جماع کے بعد)۔ یہ اس دواء کی بہت عجیب علامت ہے۔ اکثر میور ٹیکم ایسڈم مزاج لوگوں میں موجود ہوتی ہے۔

کمر کے نچلے حصے میں دباؤ، کھنچاؤ اور تھکن کا احساس۔ یہ نامردگی کی علامات ہیں۔

یہ ٹائیفائیڈ کی بہتریں ادویہ میں شامل ہے۔ ٹائیفائیڈ (لمبے بخار) جس میں نچلا جبڑا لٹک جائے۔ بستر میں نیچے کی طرف پھسلنا، یہ اس بات کی علامت ہے کہ مریض کی قوت حیات کم ہو چکی ہے۔ خشکی۔ جلن۔ رطوبات میں تعفن۔ خواہش نفسانی کی زیادتی۔ اس دواء کا کی تصویر ٹائیفائیڈ بخاروں میں ملتی ہے۔ پہلی ہی نیند پر زبردست پسینہ اور علامات کا بدتر ہو جانا۔ شام کو سردی۔ ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے۔ گرمی سے

سکون ہونا۔زبان خشک اور چمڑے کی طرح سکڑی ہوئی۔سانس اور زخم بدبودار۔ نبض کمزور اور رک رک کر چلتی ہے۔ بخار ہلکی قسم کا ہوتا ہے۔ پاخانہ از خود خارج ہو جاتا ہے اور بدبودار سیاہی مائل ہوتا ہے۔ پانی کے سے متعفن دست۔کانوں کا بہرہ پن۔ ذائقہ کی حس کا ختم ہو جانا، نہ نامردگی کی علامت ہے۔بے حد کمزوری کی وجہ سے بے ہوشی اور کراہنا۔بہت قسم کے جلدی امراض۔یہ دواء میعادی بخاروں کی بہترین دواء ہے۔ پپٹیشیا،بیلاڈونا،پٹرولیم، سنگونیریا، نیٹرم سلف، نیٹرم میور، ہیپر سلف،یوپیٹوریم پرف،برائی اونیا،اور رسٹاکس کی طرح یہ بھی ٹائیفائید (طول مدت تک چلنے والے بخار) کی ادویہ ہے۔

زیادہ مقدار میں تھوک بننا۔شدید بدبودار گیس۔

پیشاب اور پاخانہ از خود خارج ہو جانا۔

آنتوں میں اینٹھن، زخم اور ہرنیا:IBS۔وزن کا گرنا۔زبان کا چھوٹے ہو جانا۔

خونی بواسیر مسے، جن کو چھونا اور کپڑا لگنا بالکل برداشت نہ ہو۔نہانے سے راحت ملے۔ چھونے سے بہت زیادہ ذکی الحس کے کپڑے کا چھونا بھی برداشت نہ کریں۔

خون میں پراگندگی اور فالج۔ناک بند۔

مثانہ کمزور اور پیشاب بہت آہستہ آہستہ نکلے۔پیشاب کی دھار کمزور۔پیشاب پاخانہ سڑا ہوا۔

ہتھلیوں اور تلوؤں میں جلن۔

انتہائی ذکاوت حس: آلات تناسل کو چھوا نہ جاسکے اور کپڑا بھی نہ لگایا جاسکے۔

انتہائی گہری لمبی نیند۔

نامردگی کی وجہ سے قبل از وقت بڑھاپا،ایسا محسوس ہو جیسے 200 سال کو بوڑھا ہو۔

❖ **استعمال:**

پہلے 30 کی پانچ دن تک ہر روز ایک ایک ڈوز دیں،اس طرح پانچ دنوں میں 30 کا کورس پورا ہوگا۔پھر 5 دن کا ناغہ کریں۔

پھر ہر دس دن بعد 200 کی ایک ڈوز دیں اور اس کی ٹوٹل 10 ڈوزیں دیں۔اس طرح 100 دنوں میں 200 پوٹینسی کا کورس مکمل ہوگا۔

پھر 1M کی چار ڈوزیں دیں۔ہر چالیس دن کے بعد ایک ڈوز دیں۔اس طرح 120 دنوں میں 1M کا کورس پورا ہوگا۔

پھر10M کی صرف ایک ڈوز دیں۔7ماہ تک انتظار کریں۔

پھر اگر 7 ماہ بعد مزید ضرورت ہو تو50M یاCM کی ڈوز دیں۔

جب بھی کوئی دواء دیں، تو اس کا صرف ایک قطرہ دیں۔بہتر یہ ہے کہ ہر ہومیو دواء کی کم سے کم مقدار استعمال کریں جیسا کہ:30,200اور 1M کا ایک قطرہ ایک کپ پانی میں ڈالیں اور اس میں سے ایک چمچ پی لیں، بقیہ گرادیں۔

کسی بھی دواء کی10M اورCM پوٹینسی مریض کو پانی میں ڈال کر نہیں دے سکتے، اس سے ان کا اثر نہیں ہوتا، بلکہ ڈائیرکٹ زبان پر ایک قطرہ ڈالیں۔

دواء جرمنی شوابے کمپنی کی استعمال کریں۔

یہ دواء برائی اونیا اور رسٹاکس کے بعد اچھا کام کرتی ہے۔اس دواء میں ان دونوں کی طرح ٹائیفائیڈ پایا جاتا ہے۔

کیمفر، اپیکاک اور برائی اونیا سے اس دواء کا اثر زائل ہوتا ہے۔یہ دواء مرک اور اوپیم کے اثر کو زائل کرتی ہے۔

معاون: ایلوز، اناکارڈیم، برائی اونیا، رسٹاکس۔

52۔ تھریڈین مزاج شخصیت کا تعارف

Theridion Curasavicum

❖ دواء کا تعارف

مریض کا کرانک مرض کچھ بھی ہو، ایک ہو یا چار ہوں، اگر اس کا مزاج تھریڈین ہو، تو اس کرانک مرض کی دواء بھی تھریڈین ہے۔ہاں اگر مرض ٹائیفائیڈ بخار یا چوٹ سے شروع ہوا ہے تو مزاجی دواء نہیں دیں گے بلکہ ٹائیفائیڈ اور چوٹ سے مشابہت لکھنے والی ادویہ دیں گے۔

یہ دواء ان تمام امراض، تکلیفات، درد، عادات بد اور اخلاقی خرابیوں میں مجرب ہے، جو ہیلیبورس یا ٹیگرامزاج انسان کو لگتی ہیں۔بشرط کہ وہ کسی حادسبب سے پیدا ہوئی ہو، اور نہ ہی موروثی ہو۔

نظریہ مفرد الاعضاء الثلاثہ کے مطابق تھریڈین دواء اور اس کے کرانک مریض کا عضلاتی اعصابی (خشک سرد)مزاج ہے۔مریض کے عضلات میں تحریک، غدود میں تسکین اور اعصاب میں تحلیل ہوتی ہے۔عضلات میں تحریک کی وجہ سے اسے امراض لگتی ہیں، اور اس کے جسم میں خشکی زیادہ ہوتی ہے۔تھریڈین مزاج مریض کو تھریڈین ایسڈ دواء دینے کے بعد اس کا مزاج بدلنے لگتا ہے۔وہ اس طرح کہ غدود میں

تحریک،اعصاب میں تسکین اور عضلات میں تحلیل ہونے لگتی ہے۔غدود میں تحریک ہونے کی وجہ سے جسم میں صفراء زیادہ ہونے لگتی ہے اوراس طرح مریض کی امراض کم ہونے لگتی ہیں۔اس کی خشکی اور گرمی زیادہ ہونے لگتی ہے۔اس کے عضلات کی تحریک ختم ہونے لگتی ہے۔ تھریڈین مریض کو گرم تر غذااور طبّی نسخہ زیادہ موافق ہیں۔مگر بہت زیادہ گرم تر غذا نہیں دینی چاہیئے۔اس کے لئے خشک، کھٹی، اور ٹھنڈی غذائیں ٹھیک نہیں ہیں۔مزید تفصیل کلیات تحقیقات صابر ملتانی اور حکمت کی بک میں ہے۔

استعمال کے اعتبار سے ادویہ کی تین اقسام ہیں۔کثیر الاستعمال، معتدل الاستعمال اور قلیل الاستعمال ادویہ۔یہ ان ادویہ میں سے ہے، جس کا مریض سالوں میں کوئی ایک مریض آتا ہے۔میرے پاس ۱۰سالوں میں ایک ہی آیا تھا۔یہ قلیل الاستعمال ادویہ میں سے ہے۔

یہ دواء نارنگی کے درخت کے مکڑے کے زہر سے بنے ہے۔یہ انتہائی زہریلہ ہوتا ہے۔اس دواء کا مریض انتہائی عصبی ہوتا ہے۔لرزہ بہت زیادہ ہوتا ہے۔

❖ دماغی علامات

دماغی طور پر ہر وقت کسی کام میں مصروف ہونے کااحساس۔ہر وقت ایسا محسوس ہونا، جیسے کسی مصروفیت سے دوچار ہیں۔ہر وقت کسی کام میں مصروف رہے، مگر کسی کام میں دل لبستی نہ ہو۔اپنی بے قراری کو کم کرنے کے لئے کوئی نہ کوئی کام کرتے رہنا۔یہ اس دواء کی دماغی مرکزی علامت ہے۔

رات میں نیند کی حالت میں منہ ایسے چلتا ہے، جیسے کچھ کھایا جاتا ہو، پھر یکایک اچانک زبان کٹ جاتی ہے۔ایسا اکثر ہوجایا کرتا ہے۔ہر دو ماہ کے بعد زبان زخمی ہوجاتی ہے،اس سے زبان سے خون بہنے لگتا ہے۔یہ عمل بہت تکلیف دے ہے۔اس علامت کی مدد سے اکثر اس دواء کے کیس حل ہوتے ہیں۔یہ اس دواء کی منفرد کلیدی علامت ہے۔

آنکھیں بند کرنے سے متلی اور سر چکرانا۔

کان شوروغل اور معمولی آزاز سے انتہائی ذکی الحس ہونا، حتیٰ کہ قدم کی چاپ بھی برداشت نہیں ہوتی، شور سے چکر، سوتی کپڑے کی سرسراہٹ برداشت نہ ہو،کاغذ کی کڑکڑاہٹ برداشت نہ ہو۔مریض کو ہر آواز اپنے پورے جسم سے گزرتی محسوس ہوتی ہے۔

آنکھیں روشنی سے بے حد ذکی الحس۔

باتونی،مسلسل باتیں بتاتے رہنا۔بے جاخوشی اور نشہ پیدا ہونا۔اپنے اوپر زیادہ بھروسہ ہونا۔چھونے سے نفرت۔

وقت بہت جلد جلد گزرتا محسوس ہو۔جلد چونکنا۔جسمانی معمول کے کام سے نفرت۔کام کاج سے جی چرانا۔دماغی محنت کی رغبت۔ ہسٹیریا۔غمگینی۔ذھنی پستگی۔اداسی۔خوش باش۔گانے کی خواہش۔رات ۱۱بجے جاگنا۔دل کے متعلق فکر۔

❖ خواہش ونفرت

چائے کی بہت خواہش (ایک دن میں 30 کپ چائے پینے والا)۔یہ اس دواء کے ایک مریض نے علامت بتائی تھی۔

پیاس کی زیادتی۔ بھوک کی زیادتی۔

تیزابی اشیاء، شراب،برانڈی، تمباکو وغیرہ کی شدید خواہش۔

❖ علامات عامہ

بائیں جانب:اس دواء کے مریض کا بائیاں حصہ زیادہ ماؤف ہوتا ہے۔

سردمزاج: سردی سے تکلیف بڑھتی ہے۔چناچہ ٹھنڈا پانی بہت ٹھنڈا معلوم ہوتا ہے۔ گرمی سے عام طور پر فائدہ ہوتا ہے۔ گرم چیز پینے سے متلی۔

آرام پسند: آرام کرنے سے تکلیفات بڑھتی ہے۔ حرکت سے غش ہوتا ہے۔لیٹ جانے سے دماغ میں درد پیدا ہوتا ہے۔لیکن آنکھوں کے سامنے چمکدار ستاروں کی کمی آتی ہے۔

آنکھیں بن بند کرنے سے تکلیفات (درد سر، چکر، معدہ کی تکلیفات) کا بڑھنا۔

شوروغل اور ذرا سی آواز سے چکر، متلی اور درد سر بڑھتا ہے۔ہر باریک تیز تیکھی آواز درد دانت کو چیرتی معلوم ہو۔ریڑھ کے مہروں کے درمیان بے حد ذکی الحس جو دباؤ، شور اور کسی قسم کے جھٹکے سے بڑھے۔

صبح سو کر اٹھنے پر، معمولی آواز سے، شور سے، آنکھ بند کرنے سے، کسی دور کی چیز کو دیکھنے سے، بولنے سے، تیز رفتار گاڑی میں سواری کرنے سے، موٹر یا جہاز میں سفر کرنے سے متلی ہونا، سر درد، اور چکر۔ یہ عجیب علامت ہے۔

تکلیفات بڑھتی ہیں: چھونے سے، دبانے سے، جہاز کشتی اور گاڑی کی سوار سے،آنکھیں بند کرنے سے، جھٹکے سے، معمولی سے شور سے، جھکنے سے، حرکت سے، زینہ اترنے سے، چلنے سے۔ کپڑے دھونے کے بعد متلی اور غشی ہوتی ہے۔ گرم پانی سے متلی اور ابکائی درست ہوتی ہے۔ جماع سے گلھڑیوں میں درد پیدا ہوتا ہے۔ پاخانہ کے بعد درد سر بڑھتا ہے۔ چکر لیٹنے، اوپر کو دیکھنے سے اور سر کو گھمانے سے بڑھتے ہیں۔

❖ جسمانی ساخت

دبلا پتلا۔

❖ جسمانی علامات

قبض۔اجابت کا کھل کر نہ آنا، اگرچہ پاخانہ نرم ہو۔

پروسٹیٹ غدود بڑھنا۔خون میں انفیکشن۔لیکچر کے بعد آواز کا بیٹھنا۔خنازیر۔پھیپھڑوں کی جلد بڑھنے والی دق۔درینہ نزلہ۔غدود کا بڑھنا۔رات کو پیشاب زیادہ آنا۔پیروں میں سوجن۔اعضاء کا بھاری پن۔پنڈلیوں میں شدید سوزش۔

جگر کی سوزش درد اور آکلہ۔جگر کا درد چھونے، حرکت، اور آواز سے بڑھتا ہے۔

ہڈیوں کا ٹیڑھا ہونا، زخمی ہونا، نرم ہونا، بڑھنا، گرلنا، سڑنا اور ناسور بننا۔ریڑھ نہایت حساس، آواز سے، شوروغل سے، حرکت سے، جنبش سے، دبانے سے، چلنے سے ریڑھ کی تکلیف بڑھتی ہے۔

صبح کے وقت نیند کی خواہش۔دوپہر کو لمبی اور پراز خوف نہیں۔

آنکھیں کھولنے، بند کرنے، اوپر کی طرف دیکھنے، اور شور سے چکر آنا۔

ذرا سی حرکت، آنکھیں بند کرنے اور گاڑی کی سواری سے متلی۔

حرکت کے آغاز پر، لیٹنے سے، دوسروں کے فرش پر چلنے سے، یا سر کی ذرا سی حرکت سے درد سر ہونا۔

تمام ہڈیوں میں درد جیسے ٹوٹ گئی ہوں۔

استادگی، کمزوری اور خواہش جماع بھی کمزور۔دوپہر کی نیند کے بعد احتلام۔

درد چھاتی کے بالائی حصہ سے بائیں حصے سے بائیں کندھے تک جاتا ہے۔یہ کلیدی علامت ہے۔

بخار کی سردی جو تمام جسم کو ہلا دے، پسینہ آسانی سے آئے، برف سا سرد پسینہ۔غشی، چکر اور رات کو قے۔جلد کی خارش۔

❖ استعمال

پہلے 30 کی پانچ دن تک ہر روز ایک ایک ڈوز دیں، اس طرح پانچ دنوں میں 30 کا کورس پورا ہوگا۔پھر 5 دن کا ناغہ کریں۔

پھر ہر دس دن بعد 200 کی ایک ڈوز دیں اور اس کی ٹوٹل 10 ڈوزیں دیں۔اس طرح 100 دنوں میں 200 پوٹینسی کا کورس مکمل ہوگا۔

پھر 1M کی چار ڈوزیں دیں۔ہر چالیس دن کے بعد ایک ڈوز دیں۔اس طرح 120 دنوں میں 1M کا کورس پورا ہوگا۔

پھر 10M کی صرف ایک ڈوز دیں۔7 ماہ تک انتظار کریں۔

پھر اگر 7 ماہ بعد مزید ضرورت ہو تو 50M یا CM کی ڈوز دیں۔

جب بھی کوئی دواء دیں، تو اس کا صرف ایک قطرہ دیں۔ بہتر یہ ہے کہ ہر ہومیو دواء کی کم سے کم مقدار استعمال کریں جیسا کہ: 30,200 اور 1M کا ایک قطرہ ایک کپ پانی میں ڈالیں اور اس میں سے ایک چمچ پی لیں، بقیہ گرا دیں۔

کسی بھی دواء کی 10M اور CM پوٹینسی مریض کو پانی میں ڈال کر نہیں دے سکتے، اس سے ان کا اثر نہیں ہوتا، بلکہ ڈائیرکٹ زبان پر ایک قطرہ ڈالیں۔

دواء جرمنی شوابے کمپنی کی استعمال کریں۔

اس دواء کا اثر زائل کرنے والی ادویہ: ایکونائیٹ، گریفائیٹس، ماسکس۔

یہ کلکیریا اور لائیکو کے بعد بہتر کام کرتی ہے۔

معاون: لیکسس، لائیکو۔

53۔ ٹیلوریم مزاج شخصیت کا تعارف

(دھات)

Tellurium

❖ دواء کا تعارف

مریض کا کرانک مرض کچھ بھی ہو، ایک ہو یا چار ہوں، اگر اس کا مزاج ٹیلوریم ہو، تو اس کرانک مرض کی دواء بھی ٹیلوریم ہے۔ ہاں اگر مرض ٹائیفائیڈ بخار یا چوٹ سے شروع ہوا ہے تو مزاجی دواء نہیں دیں گے بلکہ ٹائیفائیڈ اور چوٹ سے مشابہت لکھنے والی ادویہ دیں گے۔

یہ دواء ان تمام امراض، تکلیفات، درد، عادات بد اور اخلاقی خرابیوں میں مجرب ہے، جو ہیلیبورس یا ٹیگر امزاج انسان کو لگتی ہیں۔ بشرط کہ وہ کسی حادسبب سے پیدا ہوئی ہو، اور نہ ہی موروثی ہو۔

نظریہ مفرد الاعضاء الثلاثہ کے مطابق ٹیلوریم اور اس کے مریض کا عضلاتی اعصابی (خشک سرد) مزاج ہے۔ مریض کے عضلات میں تحریک، غدود میں تسکین اور اعصاب میں تحلیل ہوتی ہے۔ عضلات میں تحریک کی وجہ سے اسے امراض لگتی ہیں، اور اس کے جسم میں خشکی زیادہ ہوتی ہے۔ ٹیلوریم مزاج مریض کو فلورک ایسڈ دواء دینے کے بعد اس کا مزاج بدلنے لگتا ہے۔ وہ اس طرح کہ غدود میں تحریک، اعصاب

میں تسکین اور عضلات میں تحلیل ہونے لگتی ہے۔غدود میں تحریک ہونے کی وجہ سے جسم میں صفراء زیادہ ہونے لگتی ہے اوراس طرح مریض کی امراض کم ہونے لگتی ہیں۔اس کی خشکی اور گرمی زیادہ ہونے لگتی ہے۔اس کے عضلات کی تحریک ختم ہونے لگتی ہے۔ ٹیلوریم مریض کو گرم تر غذااور طبّی نسخہ زیادہ موافق ہیں۔مگر بہت زیادہ گرم تر غذانہیں دینی چاہئے۔اس کے لئے خشک، کھٹی،اور ٹھنڈی غذائیں ٹھیک نہیں ہیں۔مزید تفصیل کلیات تحقیقات صابر ملتانی اور حکمت کی بک میں ہے۔

استعمال کے اعتبار سے ادویہ کی تین اقسام ہیں۔ کثیر الاستعمال، معتدل الاستعمال اور قلیل الاستعمال ادویہ۔یہ ان ادویہ میں سے ہے، جس کا مریض سالوں میں کوئی ایک مریض آتا ہے۔ میرے پاس ۱۰سالوں میں ایک ہی آیا تھا۔ یہ قلیل الاستعمال ادویہ میں سے ہے۔

❖ دماغی علامات

حافظہ کی کمزوری۔ چپ چاپ پڑے رہنے کی خواہش۔انتہائی لاپرواہ۔ماؤف حصص کو چھونے سے نفرت۔

❖ خواہش ونفرت

سیب کی خواہش۔ کھانے کے بعد غنودگی۔جمائیوں کی زیادتی۔

❖ علامات عامہ

بائیں جانب۔

لیٹنے سے چکر کوآرام ہوتا ہے۔

دائیں جانب لیٹنے سے دائیں پسلی اور بائیں جانب لیٹنے سے بائیں پسلی میں درد ہوتا ہے۔ بائیں جانب لیٹنے سے دل میں درد ہوتا ہے۔پشت پر لیٹنے سے آرام ہوتا ہے۔

تکلیفات بڑھتی ہیں: جھکنے سے، کھانسنے سے، چھونے سے، ہنسنے سے، پاخانہ پر زور لگانے سے۔ کھانے سے غنودگی پیدا ہوتی ہے۔ چاول کھانے سے قے پیدا ہوتی ہے۔ماؤف کروٹ لیٹنے سے عرق النساء کا درد بڑھتا ہے۔

کھانے پینے سے حلق کے درد کوآرام ہوتا ہے۔

❖ جسمانی ساخت

دبلے پتلے جسم والا۔

❖ جسمانی علامات

ریڑھ کے ستونوں میں درد اور ذکی الحس غضب کی ہونا۔ ریڑھ کی چوٹ سے پیدا شدہ ایسا درد جو ذرا سا چھونے سے پوری کمر پر پھیل جائے، اس کی ٹیلوریم 30 دواء ہے۔

بخار کے بعد کان بہنا، اس رطوبت سے مچھلی کی سی بدبو، وہ جس جگہ سے گزرتی ہے، داد بناتی جاتی ہے یا سرخ کرتی جاتی ہے۔ اس دواء میں کانوں کی بہت سی امراض ملتی ہیں۔

دن 3 تین بجے کے بعد سے مغرب تک درد شکم۔ اس علامت سے رہنمائی حاصل کرکے ایک کیس حل کیا تھا۔

دو شکاری کتوں کا داد ٹیلوریم سے ٹھیک ہوا ہے۔ اس دواء میں زبردست قسم کے داد پائے جاتے ہیں۔

مقعد میں پاخانہ کے بعد سخت خارش اور پیٹ کے کیڑے۔ نزلہ۔

چوٹ سے پیدا شدہ ایسا سیلان جو جلد کو سرخ کرتا جائے۔

سانس اور پسینہ سے لہسن کی سی بو۔

دائیں جانب کا عرق النساء۔

درد کھانسے سے، چھونکنے سے، پاخانہ پر زور لگانے سے، ماؤف حصہ پر لیٹنے سے بڑھتے ہیں۔ درد یک دم سے پیدا ہوتے اور یک دم سے غائب ہو جاتے ہیں۔ کام یکدم بند ہو جاتے ہیں۔ یکدم خون سر کی طرف چڑھ جاتا ہے۔

❖ استعمال

پہلے 30 کی پانچ دن تک ہر روز ایک ایک ڈوز دیں، اس طرح پانچ دنوں میں 30 کا کورس پورا ہوگا۔ پھر 5 دن کا ناغہ کریں۔

پھر ہر دس دن بعد 200 کی ایک ڈوز دیں اور اس کی ٹوٹل 10 ڈوزیں دیں۔ اس طرح 100 دنوں میں 200 پوٹینسی کا کورس مکمل ہوگا۔

پھر 1M کی چار ڈوزیں دیں۔ ہر چالیس دن کے بعد ایک ڈوز دیں۔ اس طرح 120 دنوں میں 1M کا کورس پورا ہوگا۔

پھر 10M کی صرف ایک ڈوز دیں۔ 7 ماہ تک انتظار کریں۔

پھر اگر 7 ماہ بعد مزید ضرورت ہو تو 50M یا CM کی ڈوز دیں۔

جب بھی کوئی دواء دیں، تو اس کا صرف ایک قطرہ دیں۔ بہتر یہ ہے کہ ہر ہومیو دواء کی کم سے کم مقدار استعمال کریں جیسا کہ: 30,200اور 1M کا ایک قطرہ ایک کپ پانی میں ڈالیں اور اس میں سے ایک چمچ پی لیں، بقیہ گرا دیں۔

کسی بھی دواء کی 10M اور CM پوٹینسی مریض کو پانی میں ڈال کر نہیں دے سکتے، اس سے ان کا اثر نہیں ہوتا، بلکہ ڈائیرکٹ زبان پر ایک قطرہ ڈالیں۔

دواء جرمنی شوابے کمپنی کی استعمال کریں۔

اس دواء کا اثر نکس سے زائل ہوتا ہے۔

نصیحت: علم ایک روشن چراغ ہے، جو انسان کو عمل اور ترقی کی منزل تک لے جاتا ہے۔

54۔ سمبوکس مزاج شخصیت کا تعارف

Sambucus Nigra

❖ دواء کا تعارف

مریض کا کرانک مرض کچھ بھی ہو، ایک ہو یا چار ہوں، اگر اس کا مزاج سمبوکس ہو، تو اس کرانک مرض کی دواء بھی سمبوکس ہے۔ ہاں اگر مرض ٹائیفائیڈ بخار یا چوٹ سے شروع ہوا ہے تو مزاجی دواء نہیں دیں گے بلکہ ٹائیفائیڈ اور چوٹ سے مشابہت لکھنے والی ادویہ دیں گے۔

یہ دواء ان تمام امراض، تکلیفات، درد، عادات بد اور اخلاقی خرابیوں میں مجرب ہے، جو ہیلیبورس یا نیگر امزاج انسان کو لگتی ہیں۔ بشرط کہ وہ کسی حادسبب سے پیدا ہوئی ہو، اور نہ ہی موروثی ہو۔

نظریہ مفرد الاعضاء الثلاثہ کے مطابق سمبوکس اور اس کے مریض کا عضلاتی اعصابی (خشک سرد) مزاج ہے۔ مریض کے عضلات میں تحریک، غدود میں تسکین اور اعصاب میں تحلیل ہوتی ہے۔ عضلات میں تحریک کی وجہ سے اسے امراض لگتی ہیں، اور اس کے جسم میں خشکی زیادہ ہوتی ہے۔ سمبوکس مزاج مریض کو سمبوکس دواء دینے کے بعد اس کا مزاج بدلنے لگتا ہے۔ وہ اس طرح کہ غدود میں تحریک، اعصاب میں تسکین اور عضلات میں تحلیل ہونے لگتی ہے۔ غدود میں تحریک ہونے کی وجہ سے جسم میں صفراء زیادہ ہونے لگتی ہے اور اس طرح مریض کی امراض کم ہونے لگتی ہیں۔ اس کی خشکی اور گرمی زیادہ ہونے لگتی ہے۔ اس کے عضلات کی تحریک ختم ہونے لگتی ہے۔ سمبوکس مریض کو گرم تر غذا اور طبّی نسخہ زیادہ موافق ہیں۔ مگر بہت زیادہ گرم تر غذا نہیں دینی چاہیئے۔ اس کے لئے خشک، کھٹی، اور ٹھنڈی غذائیں ٹھیک نہیں ہیں۔ مزید تفصیل کلیات تحقیقات صابر ملتانی اور حکمت کی بک میں ہے۔

استعمال کے اعتبار سے ادویہ کی تین اقسام ہیں۔ کثیر الاستعمال، معتدل الاستعمال اور قلیل الاستعمال ادویہ۔ یہ ان ادویہ میں سے ہے، جس کا مریض سالوں میں کوئی ایک مریض آتا ہے۔ میرے پاس ۱۰سالوں میں ایک ہی آیا تھا۔ یہ قلیل الاستعمال ادویہ میں سے ہے۔

جب بچے کو گھٹنے والا ازکام ہو، جس کی وجہ سے وہ ماں کا دودھ نہ پی سکے، ناک بند ہو، سوں سوں کی آواز ہو، بہت زیادہ خشکی ہو، بچہ منہ کے راستے سانس لینے پر مجبور ہو، تو سمبوکس 30 ماں کے پستانوں پر لگا دیں، اور اسی وقت دودھ پلایا جائے تو بچہ ٹھیک ہو جاتا ہے۔

اس دواء میں پسینہ کی عجیب علامات موجود ہیں۔ جیسا کہ ڈر سے پسینہ آنا، جسم کی ایک طرف پسینہ آنا، پسینہ صرف ان حصص پر جو ننگے ہوں، صرف ڈھکے ہوئے حصص پر پسینہ، جیسے ہی آنکھ کھلے پسینہ شروع ہو جائے۔

اس دواء میں آلات تنفس کی بہت زیادہ تکلیفات خصوصا دم گھٹنا پائی جاتی ہے۔

بچوں میں پائے جانے والے تشنجی دمہ کے لئے سمبوکس مفید ہے۔اس تشنجی دورہ اکثر اچانک رات کو ہوتا ہے۔بچہ سانس لیتے ہوئے ہانپتا ہے۔رنگ نیلا ہو جاتا ہے۔ظاہری طور پر معلوم ہوتا ہے کہ بچہ کا دم ہی نکل جائے گا مگر اسے نیند آجاتی ہے۔جب نیند سے بے دار ہوتا ہے تو کھانسی کا دورہ پھر پڑ جاتا ہے۔اس طرح یک بعد دیگرے دورے پڑتے رہتے ہیں۔

❖ دماغی علامات

بہت جلد شدید ڈرنے والا . ڈر سے پیشانی پر پسینہ آنا، اگرچہ موسم سرما ہو، اس علامت کی مدد سے ایک کیس حل ہوا ہے۔

ڈر سے دم گھٹنے کے دورے۔اس دواء میں ڈر بہت نمایاں ہے۔

دماغی جذبات۔پریشانی۔ غم۔ کثرت جماع کے اثرات بد۔

آنکھیں بند کرنے پر شکلیں نظر آئیں۔مسلسل چڑچڑاہٹ۔ بہت جلد چونکے۔ متفکر۔ بے چین۔ بغیر بخار کے ہذیان۔ پریشانی کے ساتھ قے اور پسینہ۔ڈر سے بار بار جاگنا۔

❖ خواہش و نفرت

پھل کھانے سے تکلیف بڑھے۔

❖ علامات عامہ

صبح جب تک پاخانہ نہ کر لئے طبیعت میں بہتری نہیں آتی۔

تکلیفات کم ہوتی ہیں: دبانے اور کس کر باندھنے سے۔بہت سے درد آرام کی حالت میں نمودار ہوتے ہےاور حرکت سے جاتے رہتے ہیں۔

تکلیفات بڑھتی ہیں: عموماحرکت سے،بستر پر کروٹ لیٹنے سے،آرام سے،کپڑا اتارنے سے،نیند سے،آدھی رات کے قریب،آدھی رات کے بعد،دو سے تین بجے کے درمیاں،ٹھنڈی خشک ہوا سے،گرم ہونے کی حالت میں،ٹھنڈی چیز پینے سے،ڈر سے،دماغی جذبات سے۔

❖ جسمانی ساخت

❖ جسمانی علامات

دن کو غنودگی بہت زیادہ ہوتی ہے۔

استسقاء خصوصا ٹانگوں،ظہر القدام اور پاؤں میں۔

جاگتے ہوے پسینہ آنا اور حالت نید میں نہ آنا۔

بخار بغیر پیاس کے۔گہری خشک کھانسی بخار کے دورے سے قبل۔مریض کپڑا اتارنا نہیں چاہتا۔بچہ کے لئے سانس اندر لے جانا آسان ہو مگر باہر نکالنا مشکل ہو۔

روشنی برداشت نہ ہو۔

اس دواء کی ایک کلیدی علامت ”خشک گرمی“ یہ سوتے ہوے لگتی ہے۔جب مریض جاگتا ہے تو اسے بہت زیادہ پسینہ آتا ہے۔

❖ استعمال

پہلے 30 کی پانچ دن تک ہر روز ایک ایک ڈوز دیں،اس طرح پانچ دنوں میں 30 کا کورس پورا ہوگا۔پھر 5دن کا ناغہ کریں۔

پھر ہر دس دن بعد200 کی ایک ڈوز دیں اور اس کی ٹوٹل 10ڈوزیں دیں۔اس طرح100 دنوں میں 200 پوٹینسی کا کورس مکمل ہوگا۔

پھر1M کی چار ڈوزیں دیں۔ہر چالیس دن کے بعد ایک ڈوز دیں۔اس طرح 120دنوں میں 1M کا کورس پورا ہوگا۔

پھر10M کی صرف ایک ڈوز دیں۔7 ماہ تک انتظار کریں۔

پھر اگر 7 ماہ بعد مزید ضرورت ہو تو50M یا CM کی ڈوز دیں۔

جب بھی کوئی دواء دیں،تو اس کا صرف ایک قطرہ دیں۔بہتر یہ ہے کہ ہر ہومیو دواء کی کم سے کم مقدار استعمال کریں جیسا کہ:30,200اور 1M کا ایک قطرہ ایک کپ پانی میں ڈالیں اور اس میں سے ایک چمچ پی لیں،بقیہ گرادیں۔

کسی بھی دواء کی 10M اور CM پوٹینسی مریض کو پانی میں ڈال کر نہیں دے سکتے ،اس سے ان کا اثر نہیں ہوتا، بلکہ ڈائیر کٹ زبان پر ایک قطرہ ڈالیں۔

دواء جرمنی شوابے کمپنی کی استعمال کریں۔اثر زائل ہوتا ہے: آسینکم اور کیمفر سے۔

55۔مزیریم مزاج شخصیت کا تعارف

Mezereum

❖ **دواء کا تعارف**

مریض کا کرانک مرض کچھ بھی ہو،ایک ہو یا چار ہوں، اگر اس کا مزاج مزیریم مزاج ہو، تو اس کرانک مرض کی دواء بھی مزیریم ہے۔ہاں اگر مرض ٹائیفائیڈ بخار یا چوٹ سے شروع ہوا ہے تو مزاجی دواء نہیں دیں گے بلکہ ٹائیفائیڈ اور چوٹ سے مشابہت لکھنے والی ادویہ دیں گے۔

یہ دواء ان تمام امراض ، تکلیفات، درد، عادات بد اور اخلاقی خرابیوں میں مجرب ہے، جو ہیلیبورس یا ئیگرامزاج انسان کو لگتی ہیں۔بشرط کہ وہ کسی حادسبب سے پیدا ہوئی ہو، اور نہ ہی موروثی ہو۔

نظریہ مفرد الاعضاء الثلاثہ کے مطابق مزیریم دواء اور اس کے مریض کا عضلاتی اعصابی (خشک سرد)مزاج ہے۔ مریض کے عضلات میں تحریک، غدود میں تسکین اور اعصاب میں تحلیل ہوتی ہے۔عضلات میں تحریک کی وجہ سے اسے امراض لگتی ہیں، اور اس کے جسم میں خشکی زیادہ ہوتی ہے، نیز سب سے زیادہ گرمی کم ہوتی ہے۔مزیریم مزاج مریض کو مزیریم دواء دینے کے بعد اس کا مزاج بدلنے لگتا ہے۔ وہ اس طرح کہ غدود میں تحریک، اعصاب میں تسکین اور عضلات میں تحلیل ہونے لگتی ہے۔ غدود میں تحریک ہونے کی وجہ سے جسم میں صفراء زیادہ ہونے لگتی ہے اور اس طرح مریض کی امراض کم ہونے لگتی ہیں۔اس کی خشکی کم اور گرمی زیادہ ہونے لگتی ہے۔اس کے عضلات کی تحریک ختم ہونے لگتی ہے۔مزیریم مریض کو گرم تر غذا اور طبّی نسخہ زیادہ موافق ہیں۔ مگر بہت زیادہ گرم تر غذا نہیں دینی چاہئے۔اس کے لئے خشک، کھٹی، اور ٹھنڈی غذائیں ٹھیک نہیں ہیں۔مزید تفصیل کلیات تحقیقات صابر ملتانی اور حکمت کی بک میں ہے۔

استعمال کے اعتبار سے ادویہ کی تین اقسام ہیں۔ کثیر الاستعمال، معتدل الاستعمال اور قلیل الاستعمال ادویہ۔ یہ ان ادویہ میں سے ہے، جس کا مریض سالوں میں کوئی ایک مریض آتا ہے۔ میرے پاس ۱۰ سالوں میں ایک ہی آیا تھا۔ یہ قلیل الاستعمال ادویہ میں سے ہے۔

تمام وبائی تکلیفات جو جنوری اور فروری میں نمودار ہوں، ان میں مزیریم استعمال ہوتی ہے، خصوصا جلدی اور ہڈیوں کی تکلیفات۔

اس دواء کی سب سے زیادہ نمایاں اور واضع کلیدی علامت صبح کے وقت پیٹ میں شدید خوف اور اداسی ہے۔ میں نے اس دواء کے مریض کو اس ہی علامت سے پہچانا تھا۔

❖ دماغی علامات

انتہادرجہ کی مایوسی: صبح کے وقت پیٹ میں بے حد مایوسی کا احساس۔دنیا کی ہر چیز مردہ معلوم ہو،اور اس کے دماغ میں کسی قسم کی تازگی پیدا نہ کر سکے۔معدے میں محسوس کرتا ہے، جیسے جان نکل جائے گی اور ڈر لگتا ہے۔اندیشہ، جیسے کچھ ہونے جارہا ہے۔معدے میں غشی کا احساس۔معدہ میں خوف (کالی کارب، فاسفورس اور کلکیریا کارب)۔صدمہ، ڈرد،اوبری خبر سے خوف،اندیشہ، بھوک، کمزوری اور غشی۔دروازے پر لگی گھنٹی بجتے ہی،پوسٹ مین کا انتظار کرتے وقت، کسی دوست کی آمد کا انتظار کرتے وقت، یا کسی کی رخصتی کے وقت بھی خوف ہو جاتا ہے۔یہ علامت اس دواء میں سب سے زیادہ واضع پائی جاتی ہے۔یہ اس دواء کی امتیازی اور منفرد کلیدی علامت ہے۔

مجمع اور لوگوں سے ڈر کی وجہ سے پیٹ میں شدید گڑگڑاہٹ ہو، مروڑ،اور موشن۔

غصہ ور: معمولی سی چیزوں اور بے ضرر باتوں سے غصہ میں آجانا مگر بعد میں فورن افسوس۔زود رنج۔

رونے کی رغبت۔چھونے سے ذکی الحس۔کانوں میں انگلی ڈال کر ہلانے کی رغبت۔

تنہائی میں بے چینی،اور سنگت کی خواہش۔بولنا ایک مصیبت معلوم ہو۔

دماغی کمزوری۔سوچنے میں دقت۔یاد کرنے میں تکلیف۔غور و فکر میں مشکل۔یاداش کمزور۔دماغی طور پر غیر حاضر۔غمگینی۔پاگل پن۔

بہت زیادہ مذھبی اور مالی تفکرات۔ہر کسی اور ہر بات سے بے پرواہی۔چڑچڑا۔ارادے کا پکا۔

❖ خواہش و نفرت

❖ علامات عامہ

دائیں جانب۔تکلیفات دائیں سے بائیں طرف،اوپر سے نیچے کی طرف،اور اندر سے باہر کی طرف آتی ہیں۔

انتہائی سرد مزاج (موسم سرما شروع ہوتے ہی، تمام لوگوں سے پہلے جرسی پہننے والا) (کاسٹیکم،ہیپر سلف، سورینم،کالی برومیٹم)۔اس علامت کی مدد سے ایک کیس حل ہوا تھا۔سردی سے، مرطوب موسم سے، ٹھنڈی ہوا سے، موسم کی تبدیلی سے، گرمی سے،اور گرم غذا سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔درد سردی سے اور خارش و بے چینی گرمی سے بڑھتی ہے۔

آرام پسند۔حرکت تکلیف بڑھا دیتی ہے۔لیٹ جانے سے کھوپڑی کی خارش بڑھ جاتی ہے۔جھکنے سے درد سر کم ہوتا ہے۔

حیض کے دوران حلق میں خارش اور جلن پیدا ہوتی ہے۔

شام اور رات کے وقت تکلیف بڑھتی ہے۔بستر کی حرارت سے تکلیف بڑھتی ہے۔ عصبی درد بستر میں اور رات میں بڑھتے ہیں۔بیرونی حرارت سے آرام ہوتا ہے، مگر بعد میں تکلیف بڑھتی ہے۔ کھلی ہوا میں آرام ہوتا ہے۔

درد سر کپڑا لپیٹنے سے کم ہوتا ہے۔ چہرے کا عصبی درد چولہے کی گرمی سے کم ہوتا ہے،اس کے سواء کوئی چیز بھی چہرے کے درد کو کم نہیں کرتی ہے۔

ہوا کو منہ میں کھینچنے سے درد دانت میں کمی ہوتی ہے۔

چھونے، حرکت،اور دبانے سے تکلیف بڑھتی ہے۔

پارے اور شراب کے اثرات بد۔

موسمی تبدیل سے بہت متاثر ہونا۔ طوفانی موسم میں نہانے سے تکلیف۔ پھنسیوں کی تکلیف بھی نہانے سے بڑھتی ہے۔جب پھنسیاں باہر نہیں نکلتی تو جلد گرم ہو جاتی ہے اور وہ اسے پانی سے ٹھنڈا کرنا چاہتا ہے۔ گرم کمرے سے نہانے سے تکلیفات بڑھتی ہے۔

❖ جسمانی ساخت

زبان زرد۔زبان پھٹی ہوئی۔

❖ جسمانی علامات

دانت جڑ یا اطراف سے بوسیدہ ہونا (تھوجا)۔سوزاک۔سر کے بالون کا آپس میں جڑ جانا۔ بال جھڑ۔ بالوں کا ہلکا پن۔

پھنسیاں اور پھوڑے دب جانے سے پیدا شدہ تکلیفات : عجیب وغریب ذہنی علامات، نزلہ،ہڈیوں کی بیماریاں،اعصابی گڑبڑ، قبض، متحرک درد،اور ملی جلی علامات، ریڑھ اور بازو میں درد، گلے میں زخم۔

ہڈیوں کی بہت قسم کی امراض۔ہڈیاں اور دانت لمبے محسوس ہوں۔ لمبی ہڈیوں خصوصا پنڈلی کی ہڈیوں میں درد۔ چہرے کا عصبی درد اور دانت درد، جو کھانا کھانے سے بڑھتا ہے اور گرم شعاع یا چولے یا انگیٹھی سے کم ہوتا ہے۔

چہرا زخموں سے بھرا ہوا۔بڑے بڑے دانے جن کے ارد گرد زخم ہوں۔

❖ استعمال

پہلے 30 کی پانچ دن تک ہر روز ایک ایک ڈوز دیں،اس طرح پانچ دنوں میں 30 کا کورس پورا ہوگا۔ پھر 5 دن کا ناغہ کریں۔

پھر ہر دس دن بعد 200 کی ایک ڈوز دیں اور اس کی ٹوٹل 10 ڈوزیں دیں۔اس طرح 100 دنوں میں 200 پوٹینسی کا کورس مکمل ہوگا۔

پھر 1M کی چار ڈوزیں دیں۔ ہر چالیس دن کے بعد ایک ڈوز دیں۔اس طرح 120 دنوں میں 1M کا کورس پورا ہوگا۔

پھر 10M کی صرف ایک ڈوز دیں۔ 7 ماہ تک انتظار کریں۔

پھر اگر 7 ماہ بعد مزید ضرورت ہو تو 50M یا CM کی ڈوز دیں۔

جب بھی کوئی دواء دیں، تو اس کا صرف ایک قطرہ دیں۔ بہتر یہ ہے کہ ہر ہومیو دواء کی کم سے کم مقدار استعمال کریں جیسا کہ: 30,200 اور 1M کا ایک قطرہ ایک کپ پانی میں ڈالیں اور اس میں سے ایک چمچ پی لیں، بقیہ گرادیں۔

کسی بھی دواء کی 10M اور CM پوٹینسی مریض کو پانی میں ڈال کر نہیں دے سکتے، اس سے ان کا اثر نہیں ہوتا، بلکہ ڈائیرکٹ زبان پر ایک قطرہ ڈالیں۔

دواء جرمنی شوابے کمپنی کی استعمال کریں۔

اس دواء کا اثر اکونائیٹ، برائی اونیا، کلکیریا کارب، مرک اور نکس سے زائل ہوتا ہے۔ یہ، نائیٹرک ایسڈ، فاسفورس اور الکوحل کا اثر زائل کرتی ہے۔

معاون: کاسٹیکم، اگنیشیا، لائیکو، مرک، نکس، فاسفورس، گوائیکم، فائی ٹولاکا، رسٹاکس، کالی کارب، فاسفورس، تھوجا اور پلساٹیلا ہے۔

56۔ہیلیبورس مزاج شخصیت کا تعارف

Helleborus niger

❖ **دواء کا تعارف**

مریض کا کرانک مرض کچھ بھی ہو، ایک ہو یا چار ہوں، اگر اس کا مزاج ہیلیبورس ہو، تو اس کرانک مرض کی دواء بھی ہیلیبورس ہے۔ ہاں اگر مرض ٹائیفائیڈ بخار یا چوٹ سے شروع ہوا ہے تو مزاجی دواء نہیں دیں گے بلکہ ٹائیفائیڈ اور چوٹ سے مشابہت لکھنے والی ادویہ دیں گے۔

یہ دواء ان تمام امراض، تکلیفات، درد، عادات بد اور اخلاقی خرابیوں میں مجرب ہے، جو ہیلیبورس نائیگر امزاج انسان کو لگتی ہیں۔ بشرط کہ وہ کسی حادسبب سے پیدا ہوئی ہو، اور نہ ہی موروثی ہو۔

نظریہ مفرد الاعضاء الثلاثہ کے مطابق ہیلیبورس دواء اور اس کے مریض کا عضلاتی اعصابی (خشک سرد) مزاج ہے۔ مریض کے عضلات میں تحریک، غدود میں تسکین اور اعصاب میں تحلیل ہوتی ہے۔ عضلات میں تحریک کی وجہ سے اسے امراض لگتی ہیں، اور اس کے جسم میں

خشکی زیادہ ہوتی ہے۔ہیلیبورس مزاج مریض کو فلورک ایسڈ دواء دینے کے بعد اس کا مزاج بدلنے لگتا ہے۔وہ اس طرح کہ غدود میں تحریک،اعصاب میں تسکین اور عضلات میں تحلیل ہونے لگتی ہے۔غدود میں تحریک ہونے کی وجہ سے جسم میں صفراء زیادہ ہونے لگتی ہے اور اس طرح مریض کی امراض کم ہونے لگتی ہیں۔اس کی خشکی اور گرمی زیادہ ہونے لگتی ہے۔اس کے عضلات کی تحریک ختم ہونے لگتی ہے۔ہیلیبورس مریض کو گرم تر غذا اور طبّی نسخہ زیادہ موافق ہیں۔مگر بہت زیادہ گرم تر غذا نہیں دینی چاہئے۔اس کے لئے خشک، کھٹی، اور ٹھنڈی غذائیں ٹھیک نہیں ہیں۔مزید تفصیل کلیات تحقیقات صابر ملتانی اور حکمت کی بک میں ہے۔

استعمال کے اعتبار سے ادویہ کی تین اقسام ہیں۔کثیر الاستعمال، معتدل الاستعمال اور قلیل الاستعمال ادویہ۔معتدل الاستعمال ادویہ میں سے ہے۔اس دواء کے ایک سال میں 5 یا 10 کرانک مریض آہی جاتے ہیں۔

سر میں چوٹ لگنے کے بعد اگر آرنیکا، نیٹرم سلف اور فاسفورس فعل ہو جائے تو ہیلی بورس دواء ہوتی ہے۔اس لئے کہ اس میں دماغی تکلیفات بہت زیادہ ہیں۔

اس دواء نے ورم الدماغ، استسقاء سر استسقاء، اور سر میں پانی اترنا۔میں بہت شہرت حاصل کی ہے۔جب ورم الدماغ کے ساتھ پیشانی پر جھریاں ہوں،ایک بازو اور ٹانگ میں اپنے آپ حرکت ہو اور دوسرا بالکل مفلوج ہو، سر ایک طرف سے دوسری طرف لڑھکا کرتا ہو، چیخیں ہو، پانی کی ہوس، جبڑوں میں چبانے کی حرکت، پیشاب بند، بعض وقت پیشاب میں سیاہ رسوب ہوں تو یہ سب ورم الدماغ اور سر میں استسقاء کی علامات ہیں۔اس صورت میں ہیلی بورس ہی دواء ہو گی۔ہیلبورس کے مریضوں میں بہتری کی پہلی نشانی پیشاب کھل کر آنا اور اس سے تمام بری علامات کا ختم ہو جانا ہے۔ہاں ہیلیبورس مزاج کے انسان بھی پیدا ہوتے ہیں۔ان کی تمام کرانک امراض میں ماثر ہے۔

یہ استسقاء میں مفید ہے جب اس کے ساتھ یہ علامات ہوں: استسقاء اندرونی یا بیرونی حصص میں، ان حصص میں جو عموماً سفید ہو، وہ سرخ ہو جائیں، جیسا کہ سرخ بخار ہوتا ہے، تمام شکائتوں میں پیاس نہ ہو، جاڑا بخار اور پسینہ بغیر پیاس کے، پیشاب مقدار میں کم اور سیاہ رسوب والا، معدہ میں متلی، آنتوں میں گڑگڑاہٹ، جوڑوں اور ہڈیوں میں تیر کے سے درد، لرزہ کے ساتھ بخار، بعض اوراوقات پیاس موجود ہوتی ہے۔مریض بہت جلد پانی پیتا اور چمچہ کو کاٹتا ہے۔وہ بے ہوش ہوتا ہے۔پیاس مگر پانی سے نفرت۔بھوک مگر غذا سے نفرت۔معدے میں بیٹھنے کا احساس۔جب استسقاء ہو تو ایپس، فاسفورس، آرسینک، ہیپر سلف اور ہیلیبورس کو سب سے قبل دیکھا جاتا ہے۔

گدی اور پشت کے بہت سے کیس ہیلیبورس سے درست ہوئے ہیں۔یہ ایک انمول اور بے بدل دواء ہے۔خصوصاً دماغ کی سنگین تکلیفات کے آخری درجہ میں۔

ہیلیبورس دماغی اور ریڑھ کی تکلیفات میں مفید ہے۔خصوصاً دماغ ریڑھ اور اس کی جھلیوں کا ورم یا استسقاء۔

اس دواء کے دائمی مریضوں کی سب سے خاص علامت یہ ہے کہ وہ ہر سوال کا جواب آہستہ آہستہ سے دیتے ہیں۔ان کے دماغی ابلاغ میں رکاوٹ ہوتی ہے۔

اس دواء کی تمام تر تکلیفات آہستگی سے بڑھتی ہیں۔

❖ **دماغی علامات**

تمام دماغی قوتوں کی کمزوری کی وجہ سے اپنی توجہ ایک جگہ پر مرکوز نہ کر سکے، اور سوالات کا جواب آہستہ آہستہ دے حتیٰ کہ آپ اس سے کوئی بھی سوال کریں تو وہ بہت دیر سوچنے کے بعد غیر تسلی بخش جواب دے گا اور زیادہ سوالات ایک ساتھ کرنے سے وہ جواب دینے سے قاصر رہے گا، اس علامت کی مدد سے دو کیس حل ہوا تھا۔یہ اس دواء کی مرکزی دماغی علامت ہے۔اس علامت کو ابلاغ و ترسیل میں رکاوٹ بھی کہہ سکتے ہیں۔اس علامت کی وضاحت ان الفاظ کے ساتھ بھی کر سکتے ہیں کہ: مریض کی بینائی درست ہونے کے باوجود کوئی چیز پوری طور پر دیکھائی نہیں دیتی، مریض اپنی توجہ کسی چیر پر مرکوز نہیں کر سکتا، قوت سامعہ ٹھیک ہونے کے باوجود اچھی طرح سن نہیں سکتا، قوت ذائقہ ٹھیک ہونے کے باوجود بھی کوئی ذائقہ محسوس نہیں ہوتا، دماغ درست ہونے کے باوجود بھی دماغ خیالات کی روانی سے خالی رہتا ہے، گزشتہ باتیں بھول جاتی ہے یا ان کی یاد ہی نہیں آتی، حال کی باتوں کی خبر نہیں ہوتی، پڑھی ہوئی باتیں بھول جاتے ہیں، دنیا کی کوئی چیز بھی خوشگوار معلوم نہیں ہوتی یا خوشی نہیں دیتی (بے حسی)، نیند آتی ہے اور مریض سوتا ہے مگر نیند آرام دے نہیں ہوتی اور نہ ہی تروتازگی دیتی ہے، کام کی خواہش ہونے کے باوجود وہ کام نہیں کر سکتا، اس لئے کہ اس میں کام کی طاقت نہیں ہوتی، اور نہ ہی کام کی طرف توجہ ہوتی ہے۔کسی کام کو کرتے وقت زور لگا کر توجہ کرنی پڑے، ورنہ توجہ نہ ہوسکے۔خیالات مجتمع نہ ہوسکیں۔نظر جما کر گوارا کرے۔باہر کی کوئی چیز دماغ پر اثر نہیں کرتی، جیسا کہ تصویر، آواز اور موسیقی۔ذرا سی دیر ہو جانے سے کرنے والی بات بھول جانا اور یہ سمجھ نہ آنا کہ کیا بات کرنی ہے۔ان کا دماغ صحیح کام نہیں کرتا۔ماضی، حال اور مستقبل ختم ہو جانا، کسی چیز اور بات کو ترتیب نہ دے سکنا۔

دن 4 بجے کے بعد شدید غمگینی۔اس علامت کی مدد سے بھی کچھ کیس حل ہوئے۔

علالت یادِ وطن کا رجحان، اس علامت کی مدد سے پہلا کیس حل ہوا تھا۔۔

اپنی علامات کو ٹھیک طریقہ سے بیان نہ کر سکنا، علامات کو بھول جانے کی وجہ سے لکھ لینا۔(پلساٹیلا، نیٹرم میور،)۔

درد کا احساس نہ ہونا مگر جب دواء دی جاتی ہے تو درد ہونے لگتے ہیں۔چٹکی کاٹنے یا انجیکشن لگنے سے بھی درد نہ ہونا۔یہ بھی اس دواء کی کلیدی علامات سے ہے۔(اوپیم)

ڈر، کسی خوف ناک حادثہ ہونے کا ڈر یا کوئی تباہ کن حادثہ ہونے والا ہے۔یہ وہم کہ میں لکڑی کا بن گیا ہوں یا ناقابل فہم حالت میں جانے لگا ہوں، اپنا مستقبل بالکل تاریک نظر آنا۔

کمزور اور دماغی تکلیفات کی طرف رجحان۔ دماغ میں پانی اتر جانے کا خدشہ۔ دانت نکلنے کے زمانہ میں دماغی تکلیفات۔ ٹیوبر کلر جو جلد جلد بڑھے۔

کسی دوسرے کی دخل اندازی نہ چاہے، یہ چاہناکے کہ اس کے کام اور آرام میں خلل نہ ہو۔ تسلی سے مطمئن نہ ہونے والا۔ چھونے سے نفرت۔ خاموش طبع۔ مشت زنی کی عادت۔ منفی سوچ۔ بے حد پریشانی اور تکلیف۔ غم۔ از خود سسکیاں۔ لاپرواہ۔ سست۔ بے حس۔ بے وقوف، کند ذھن اور کند حواس۔ چڑچڑا۔ اداسی۔ آنکھوں میں وحشت اور الجھاؤ۔ شدید بے آرامی اور بے چینی۔ بھاری سانس لینا اور بستر پر حرکت کرنا۔

ہونٹوں اور کپڑوں کو نوچے۔ بے حد کراہے۔ چیخیں مارے۔ منہ کے ساتھ چبانے کی حرکت۔ ہونٹوں اور کپڑوں کو مسلسل نوچنا۔ انگلی کو ناک میں ڈال کر کریدنا۔

بکواس جس میں مریض آہستہ آہستہ سے بڑبڑائے، جس میں مریض یہ کہے کہ مت ستاؤ، مت بولو۔

دماغی تکلیفات کے بار بار حملے ہو اور وہ ایک دم سے ختم ہوں، ساتھ نیند کا غلبہ اور بے ہوشی، جو بعض مرتبہ ایک ایک ہفتہ تک چلتی ہے، بے ہوشی جو بے حسی تک پہنچ چکی ہو۔ سر کو تکیہ میں گھسیٹرے، ایک جانب سے دوسر جانب گھمائے، سر کو ہاتھ سے پکڑے۔

❖ **خواہش ونفرت:**

تھوکنے کی عادت۔

بہت حرص سے ٹھنڈے پانی کو نگلے اور چمچہ کو دانتوں سے پکڑے مگر ہوش نہ ہو۔

بھوک اور پیاس کی کمی۔

❖ **علامات عامہ:**

سرد مزاج: کپڑا اتارنے سے تکلیفات بڑھیں۔ گرم ہوا سے اور کپڑا لپیٹنے سے تکلیفات کم ہوتی ہیں۔ تکلیفات ٹھنڈی ہوا سے بھی بڑھتی ہیں۔

آرام پسند: محنت سے، حرکت سے اور جھکنے سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔

دن پسند: اکثر تکلیفات کا رات کو زیادہ ہونا۔ شام سے صبح تک زیادہ ہوتی ہیں۔ علامات شام ۴ سے رات ۸ تک زیادہ ہوتی ہیں۔ جیسا کہ خشک کھانسی، جنات دیکھنا، شیطان دیکھنا، اقرر تونڈی۔

پیٹھ کے بل لیٹنے سے تکلیفات کم ہوتی ہیں۔ مریض پیٹھ کے بل لیٹتا ہے۔ بستر میں نیچے کی طرف کھسکتا ہے۔ وہ انتہائی کمزور اور سست ہوتا ہے۔

چھونے سے بھی تکلیفات بڑھی ہیں۔

تکلیفات کی طرف سوچنے سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ توجہ دوسری طرف کرنے سے کم ہوتی ہیں۔ مگر کچھ کتابوں میں یہ بھی لکھا ہے: تکلیفات کے متعلق سوچنے سے راحت ملتی ہے۔

❖ **جسمانی ساخت:**

دبلے پتلے جسم والا۔

❖ **جسمانی علامات:**

پیٹ کے بہت سے امراض۔ : قبض، نامکمل حاجت کے ساتھ۔ بواسیر۔ کمزور ردِ عمل۔ سینہ میں شدید جلن (تیزابیت)۔ زبردست بھول اور پیاس۔ متلی اور قے۔ دست اور پیچش۔ سفید گوند جیسا فضلہ۔ قبض: بہت دن تک آنتوں میں عدم حرکت کی وجہ سے پاخانے کی حاجت ہی نہ ہونا حتیٰ کہ یہ نوبت آجاتی ہے کہ انجیکشن کا اثر بھی نہیں ہوتا۔ یہ تھکے ماندے، دبلے پتلے مریض بہت دن تک یوں ہی پڑے رہتے ہیں۔ چھوٹے چھوٹے خشک سدے۔ جب جسم کا ردعمل ہوتا ہے تو دست، قے اور پسینے آتے ہیں۔

دست۔ پانی کی طرح شفاف۔ بے رنگ۔ لیس دار آنوں سفید۔ لئی کس سی آنوں مینڈک کے انڈے کی طرح۔ از خود، بے اختیار۔

پیشاب رک جانا، دب جانا، بوند بوند نکلنا، اور دھار کمزور ہونا۔ بعض اوراوقات خون ملا پیشاب نکلنا۔

وہ ہائیڈروسیل جو دانوں کے دب جانے سے پیدا ہو۔

رات کے وقت مسلسل ہائی بی پی، یا ہر وقت بی پی کا ہائی رہنا۔

شدید غنودگی، اوپیم کی طرح غنودگی۔

ڈر سے پیدا شدہ تشنجی جھٹکوں کا ہونا۔

پسینہ، دانے اور جذبات کے دب جانے سے پیدا شدہ تکلیفات۔

سست نبض۔ چکر کے وقت سر میں شدید بھاری پن اور ابتری کا احساس۔ منہ سے بدبو۔ ذائقہ کڑوا۔ سبز قے۔ چھیچھے دست۔ مکمل فالج کی سی کیفیت اور استسقاء۔ بے ہوشی۔

دماغی تکلیفات کی تفصیل: درد سر پاگل بنانے والا، سر میں یہ احساس کہ سر پیشانی اور آنکھوں کی طرف سے باہر ابھر رہا ہے۔دماغ میں بجلی کے سے جھٹکے۔پیشانی اور گدی میں چھیدنے اور ہلانے والا درد۔سر میں چوٹ کا سا درد۔دماغ میں حدت۔نبض سست اور کمزور۔تنفس مدہم۔درد حرارت کم۔دماغی کی جھلیوں کا ورم (سرسام)۔ہسٹیریا۔پاگل پن۔مریض یہ سوچے کہ اس نے کوئی ناقابل معافی گناہ کیا ہے یا اس نے اپنے بہترین دن گناہوں اور غلط کاریوں میں گزار دئے ہیں۔دماغ کے سامنے والے حصہ کی سرطانی اور غیر سرطانی رسولی۔

ہیلیبورس لال بخار کی علامات: بچے کا ایسا نمونیہ جس میں وک تکتا رہے۔آواز نکالے بغیر ہونٹ ہلانا۔کچھ کہنا چاہئے مگر کہہ نہ سکے۔دماغ میں پانی اتر آنے سے بہت کراہت انگیز چیخ مارنا۔وہ ہاتھ سر پر رکھ کر چیختا ہے، جیسا کہ ایپس میں ہوتا ہے۔ہاتھ اور پاؤں اوپر کی سمت کرکے پیٹھ کے بل لیٹنا۔بازوں اور ٹانگوں کو از خود حرکت دینا اور دوسرے بازو اور ٹانگ کا مفلوج ہونے کی طرح پڑے ہونا۔اکثر ادھر نگ ہونا۔لال بخار خصوصا سینے پر۔

خارش، سرسراہٹ اور گدگداہٹ کی شدت کی وجہ سے چہرے پر خوف اور سوکھا پن۔پیشانی پر جھریاں اور سرد پسینہ سے تر۔چہرے پر زردی اور سر پر گرمی۔چہرے کے پٹھوں میں کھنچاؤ۔ابرو اور پیشانی پر بل۔نتھنے پھیلنا اور سیاہ ہونا۔

گہری نید۔نید میں جلد چونکنا۔نید میں چیخنا۔مکمل فالج کی حالت میں چیخ مارنا۔چوٹ لگنے کے بعد نید میں چلنا۔یہ بہت بڑی علامت ہے۔

تشنج اور تشنجی دورے، جس میں جسم بالکل ٹھنڈا، سر اور گردن گرم۔

❖ **استعمال:**

پہلے 30 کی پانچ دن تک ہر روز ایک ایک ڈوز دیں، اس طرح پانچ دنوں میں 30 کا کورس پورا ہوگا۔پھر 5 دن کا ناغہ کریں۔

پھر ہر دس دن بعد 200 کی ایک ڈوز دیں اور اس کی ٹوٹل 10 ڈوزیں دیں۔اس طرح 100 دنوں میں 200 پوٹینسی کا کورس مکمل ہوگا۔

پھر 1M کی چار ڈوزیں دیں۔ہر چالیس دن کے بعد ایک ڈوز دیں۔اس طرح 120 دنوں میں 1M کا کورس پورا ہوگا۔

پھر 10M کی صرف ایک ڈوز دیں۔7 ماہ تک انتظار کریں۔

پھر اگر 7 ماہ بعد مزید ضرورت ہو تو 50M یا CM کی ڈوز دیں۔

جب بھی کوئی دواء دیں، تو اس کا صرف ایک قطرہ دیں۔بہتر یہ ہے کہ ہر ہومیو دواء کی کم سے کم مقدار استعمال کریں جیسا کہ: 30,200 اور 1M کا ایک قطرہ ایک کپ پانی میں ڈالیں اور اس میں سے ایک چمچ پی لیں، بقیہ گرادیں۔

کسی بھی دواء کی 10M اور CM پوٹینسی مریض کو پانی میں ڈال کر نہیں دے سکتے ،اس سے ان کا اثر نہیں ہوتا، بلکہ ڈائیرکٹ زبان پر ایک قطرہ ڈالیں۔

دواء جرمنی شوابے کمپنی کی استعمال کریں۔

اس کا اثر کیمفر اور چائنا سے زائل ہوتا ہے۔

معاون: لائیکوپوڈیم، فاسفورس، پلساٹیلا، زنکم، برائی اونیا، چائنا، نکس۔

7. سائیکو سس میازم کے وہ لوگ جن میں ٹی بی کا رجحان غالب ہے

57۔فاسفورس مزاج شخصیت کا تعارف

Phosphorus

❖ دواء کا تعارف

مریض کا کرانک مرض کچھ بھی ہو،ایک ہو یا چار ہوں، اگراس کا مزاج فاسفورس ہو، تواس کرانک مرض کی دواء بھی فاسفورس ہے۔ہاں اگر مرض ٹائیفائیڈ بخار یا چوٹ سے شروع ہوا ہے، تو مزاجی دواء نہیں دیں گے بلکہ ٹائیفائیڈ اور چوٹ سے مشابہت لکھنے والی ادویہ دیں گے۔

یہ دواء ان تمام امراض ، تکلیفات ، درد ، عادات بد اور اخلاقی خرابیوں میں مجرب ہے، جو فاسفورس مزاج انسان کو لگتی ہیں۔بشرط کہ وہ کسی حاد سبب سے پیدا ہوئی ہو، اور نہ ہی موروثی ہو۔

نظریہ مفرد الاعضاء الثلاثہ کے مطابق فاسفورس دواء اور اس کے مریض کا عضلاتی اعصابی (خشک سرد) مزاج ہے۔ مریض کے عضلات میں تحریک، غدود میں تسکین اور اعصاب میں تحلیل ہوتی ہے۔عضلات میں تحریک کی وجہ سے اسے امراض لگتی ہیں، اور اس کے جسم میں خشکی زیادہ ہوتی ہے۔ فاسفورس مزاج مریض کو فاسفورس دواء دینے کے بعد اس کا مزاج بدلنے لگتا ہے۔ وہ اس طرح کہ غدود میں تحریک، اعصاب میں تسکین اور عضلات میں تحلیل ہونے لگتی ہے۔ غدود میں تحریک ہونے کی وجہ سے جسم میں صفراء زیادہ ہونے لگتی ہے اور اس طرح مریض کی امراض کم ہونے لگتی ہیں۔اس کی گرمی زیادہ ہونے لگتی ہے۔اس کے عضلات کی تحریک ختم ہونے لگتی ہے۔ فاسفورس مریض کو گرم تر غذا اور طبّی نسخہ زیادہ موافق ہیں۔ مگر بہت زیادہ گرم تر غذا نہیں دینی چاہیئے۔اس کے لئے خشک، کھٹی، اور ٹھنڈی غذائیں ٹھیک نہیں ہیں۔مزید تفصیل کلیات تحقیقات صابر ملتانی اور حکمت کی بک میں ہے۔

استعمال کے اعتبار سے ادویہ کی تین اقسام ہیں۔ کثیر الاستعمال، معتدل الاستعمال اور قلیل الاستعمال ادویہ۔ معتدل الاستعمال ادویہ میں سے ہے۔اس دواء کے ایک سال میں 5 یا 10 کرانک مریض آہی جاتے ہیں۔

سر میں چوٹ لگنے سے اگر خون جم جائے تو فاسفورس اچھی دواء ہے۔فاسفورس چوٹ کی ادویہ کی لسٹ میں شامل ہے۔ وہ آرنیکا، مگنیشیا فاس، ہائی پیریکم، برائی اونیا، رسٹاکس، نیٹرم سلف، سٹافی، لیڈم پال، کیوپرم وغیرہ ہیں۔

❖ دماغی علامات

ہر چیز سے لاپرواہی اور بے اعتنائی۔

تنہائی پسند، مجمع میں تنہا اور سر جھکا کر بیٹھنے والا۔

باتونی (زیادہ بولنے والا)، کبھی بولنے اور بات چیت سے نفرت۔

ذکی الفہم اور دماغی قوتیں حد سے زیادہ تیز۔ متفکر۔ مگر بعض اوقات سوچنے کی نااہلیت اور خیالات میں آہستگی تک بات چلی جاتی ہے۔ کسی خاص بات یا خیال پر طبیعت نہ لگا سکے۔ دماغ میں غیر معمولی چستی۔ سوچتے وقت درد اور تنفس میں دقت۔ ہر خوشی کے تصور سے حدت پیدا ہو، اور ایسا ہو جیسے گرم پانی میں بھیگا ہے۔

انتہائی بے چین اور بے آرام۔ خصوصاجب تنہا ہو میں نے ایک فاسفورس کے مریض کو دیکھا کہ اسے کھانسی صرف تنہائی میں ہی شدت کے ساتھ لگتی تھی، اور لوگوں کے سامنے کم ہو جاتی تھی۔ بادل کی گرج کے وقت نروس اور خوف زدہ، خصوصا شام کے وقت۔

مذہبی رجحان۔ دوسروں کی سوچ کے تابع ہونے والا اور اس بات کا وہم کہ کسی نے مجھ پر جادو کیا ہے۔ بیرونی جذبات سے زیادہ متاثر ہونا۔

چونک پڑنے کی نمایاں کیفیت اور صفت۔ قطع رحمی کرنے والا، (رشتے توڑنے والا)۔ مطلب پرست۔ بے حد خوشی۔ تنہائی میں موت کا خوف۔ زندگی سے بیزاری۔ بے حد چڑچڑا پن۔ غصہ ور۔ غمگین۔ شور و غل سے نفرت کرنے والا۔ چھونے سے نفرت۔ اندیشہ جات سے پر۔ تاریک خیالات سے بھرا ہوا۔ اکساہٹ سے تمام جسم پر گرمی اور جلن پیدا ہو۔ معدہ کے منہ میں ڈر کا احساس۔ سر میں کمزوری کا احساس۔

فاسفورس ہمیشہ کمزور جسم والی ہوتے ہیں، دماغی اور جسمانی محنت سے بے حد بد دلی، مگر شروع زندگی میں انتہائی محنتی ہوتے ہیں۔ بے حد سستی۔ جواب بہت آہستہ سے دے یا بالکل ہی نہ دے۔ جسم اور دماغ کا جلد تھک جانا۔

ہذیان، غنودگی، نیچی آواز سے بڑبڑانا۔ ایسی غنودگی جس سے آسانی سے جگایا جائے فورا پھر غنودگی چھا جائے،۔بڑبڑائے پھر بھول جائے۔

چیزوں پر جھپٹے۔

اس امر کا وہم کہ جسم کے کئی ٹکڑے ہیں، اور وہ ان کو ٹھیک طور پر نہیں لگا سکتا ہے۔ اس امر کا خوف کہ کوئی چیز مکان کے کونے سے رینگ کر آرہی ہے۔

ہسٹیریا کی مریضہ کی طرح یک بعد دیگرے ہنسنا اور رونا۔

پاگلوں کا فالج۔ رعشہ۔ سکتہ، جس میں مریض کا منہ بائیں جانب کھنچ جائے اور مریض سر کو پکڑے۔

❖ خواہش و نفرت:

بے حد بھوک اور بار بار کھانے والا۔ ٹھنڈے پانی کی شدید پیاس، مگر جب پانی معدہ میں گرم ہو جائے تو قے ہو جائے، اصل میں ہوتا یہ ہے کہ جب پانی اندر جاتا ہے تو معدے میں سکیڑ آجاتی ہے، اور اس سے قے ہو جاتی ہے۔ ہر چیز ٹھنڈی کھانے کی خواہش، خصوصا ٹھنڈے

طاقتور مشروبات پینے کی خواہش۔ گرم دودھ نہ پی سکے مگر ٹھنڈا دودھ پی لے، اس لئے کہ اس کے جسم میں جلن بہت ہوتی ہے۔ زیادہ نمک کھانے کی عادت (نیٹرم میور، بریٹا کارب)، یہ بھی علامت اس دواء کی کلیدی علامات میں شامل ہے، ایک کیس اس علامت کی مدد سے حل ہوا تھا۔ دودھ، گوشت اور مٹھائیوں سے نفرت، ایک کیس اس علامت پر گرپ بنا کر حل کیا تھا۔

جب کھانا پسند کا ہو تو بھوک لگتی ہے، اور اگر وہ پسند کا نہ ہو تو بھوک نہیں لگتی۔ یہ بہت عجیب علامت ہے۔

❖ علامات عامہ

بائیں جانب، اکثر تکلیفات بائیں جانب۔۔

گرم مزاج۔ گرمی سے دانتوں کی جلد، پیٹھ کا درد اور جلد کی خارش بڑھتی ہے۔ گرم غذا اور گرم پانی سے تکلیف بڑھتی ہے۔ مگر گرم پانی ریاح درد شکم میں مفید ہوتا ہے۔ گرم پانی سے یا گرم پانی میں ہاتھ ڈالنے سے درد دانت بڑھتا ہے۔ گرم کپڑا لپیٹنے سے سر کے اعصابی درد کو آرام ہوتا ہے۔

موسم کی تبدیلی سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔

کھلی ہوا سے پیشانی کا درد، نصف سر کا درد، اور ناک کی بندش کم ہوتی ہے۔ مگر چکر، درد دانت اور کھانسی بڑھتی ہے نیز زکام ہو جاتا ہے۔

پانی میں، کپڑا دھونے سے، مرطوب موسم سے، آندھی سے اور بادل کی گرج سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔

روشنی سے، شور و غل سے، اور گانے سے تکلیفات بڑھتی ہے۔ مگر اندھیرے اور تنہائی میں کم ہوتی ہیں۔

کام پسند: آرام سے بازوؤں اور کندھوں میں درد پیدا ہوتا ہے یا بڑھتا ہے۔ لیٹ جانے سے آنکھوں کے درد شدید ہو جاتے ہیں۔ لیٹ جانے سے درد شکم اور جبڑوں کا درد بڑھتا ہے، مگر گدی کی گرمی، اور شکم کے ریاح کو آرام ہوتا ہے۔ بیٹھنے سے، حرکت سے، محنت سے، چلنے سے خصوصاً تیز چلنے سے، اور دماغ و جسمانی محنت سے تکلیف بڑھتی ہے۔ اعضاء کے تھک جانے سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ بازو اٹھانے سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔

کھانسنے اور بولنے سے کھانسی پیدا ہوتی ہے یا بڑھتی ہے۔ بولنے سے حنجرہ کا درد بڑھتا ہے۔ کھانسنے سے درد سر ہوتا ہے۔

چت لیٹنے سے اسہال اور دمہ بڑھتا ہے۔ مگر نمونیہ اور بازو کے درد کو آرام محسوس ہوتا ہے۔

بائیں کروٹ لیٹنے سے تکلیف بڑھتی اور دائیں طرف لیٹنے سے کم ہوتی ہے۔

نیند سے پہلے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ مگر نیند کے بعد کم ہوتی ہیں۔

صبح کے وقت، شام کے وقت، اور آدھی رات سے قبل تکلیفات بڑھتی ہیں۔

پاخانہ اور پیشاب کے بعد کمزوری ہوتی ہے۔ جس کی وجہ سے مریض کو لیٹ جانا پڑھتا ہے۔

علامات چھونے سے بڑھتی ہیں۔ رات کو پوشاک کو بھی ہاتھ نہ لگایا جاسکے۔

علامات دبانے سے بڑھتی ہیں۔ مگر سینے کا درد دبانے سے کم ہوتا ہے۔

مالش سے آرام ہوتا ہے۔

❖ **جسمانی ساخت**

عموماد بلے پتلے، اونچے اور برابر کندھوں والے فاسفورس ہوا کرتے ہیں۔ اکثر باریک باریک چھوٹے چوٹے نین نکش والے اور چھوٹے ہونٹوں والے ہوتے ہیں۔ اکثر لمبے قد والے، اور چھوٹے سینے ۔ آپ ایک بات ان کے نین نکش کو یاد کر لیں ہر بات تشخیص میں کام آئیں گے۔ یہ اس دواء کی کلیدی علامات سے ہے۔ میں نے اکثر فاسفورس مزاج لوگوں کو ان کے باریک نین نکش اور برابر یا ابھر ہوے کندھوں سے پہچانا ہے۔

❖ **جسمانی علامات**

قبض، مگر کبھی کبھی ہوتی ہے۔

آگ جیسی جلن: جسم کے مختلف حصوں میں خصوصا سینہ اور پیٹ میں آگ جیسی جلن جس کو ٹھنڈی چیزوں اور مشروبات سے آرام ہوا۔ جسم میں گرمائش کی وجہ سے جماع اور مشت زنی کی اکساہٹ۔ شدید گیس۔ دماغی محنت، تھکاوٹ، مشت زنی اور کثرت جماع سے سینہ میں پیدا شدہ آگ جیسی جلن۔ آگ جیسی جلن اس دواء کی کلیدی علامت ہے۔ 4 کیس اس علامت کی مدد سے حل ہوئے ہیں۔ بارش میں بھیگنے یا کسی سیال انتہائی ٹھنڈی چیز پینے کے بعد پیدا شدہ سینہ میں آگ جیسی جلن بائی کے درد، درد سر، استسقاء، نمونیہ اور فالج۔

اجنبیوں کے دیکھنے سے کھانسی کا زیادہ ہونا۔ کھانسی کا بائیں جانب لیٹنے، بولنے اور کھانے سے زیادہ ہونا۔ کھانیسی بولنے سے بڑھتی ہے۔ جب کھانسی شروع ہوتی ہے تو ایک ایک ماہ رہتی ہے، خصوصا موسم سرماں میں ہوتی ہے۔ یہ علامت تقریبا ہر فاسفورس میں موجود ہوتی ہے۔ یہ بھی اس دواء کی کلیدی علامات میں شامل ہوتی ہے۔

سر کی چوٹی میں بھاری پن کا احساس۔ میں نے دماغ میں چوٹ لگنے کی وجہ سے لوگوں کو فاسفورس بنتے بہت مرتبہ دیکھا ہے۔ اس لئے اگر کسی استسقاء، یا درد سر یا ٹی بی یا کھانسی یا معدہ میں آگ جیسی جن والے میں دماغ پر چوٹ کی ہسٹری موجود ہو تو فاسفورس پر لازمی غور و فکر

کرنا چاہئے۔ اگر دماغ پر چوٹ لگنے کے بعد خون دماغ میں جم جائے تو فاسفورس اس کو خارج کرکے دماغ کو بالکل ٹھیک کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔

شہوت پرست۔ مشت زنی سے مرگی۔ ایستادگی۔ ہائی بی پی۔ ٹی بی کا رجحان۔ لبلبہ کی تکلیف سے شوگر۔ دل کی شریانوں کا بند ہونا (نائیٹرک ایسڈ، آرسینک، فاسفورس)۔ غم سے درد سر۔ ہسٹیریا کا رجحان۔ سر کی بائیں جانب کا مائیگرین۔ ٹانگوں اور پاؤں میں تھکاوٹ، اور بھاری پن۔ جسم کی بائیں جانب مختلف جگہوں پر بھاری پن کا رجحان۔ رات کے وقت پسینہ کی زیادتی۔ چہرہ، ہاتھ اور پاؤں میں جلن کے دورے۔ بائیں خصیۃالرحم میں درد۔

❖ **استعمال:**

پہلے 30 کی پانچ دن تک ہر روز ایک ایک ڈوز دیں، اس طرح پانچ دنوں میں 30 کا کورس پورا ہوگا۔ پھر 5 دن کا ناغہ کریں۔

پھر ہر دس دن بعد 200 کی ایک ڈوز دیں اور اس کی ٹوٹل 10 ڈوزیں دیں۔ اس طرح 100 دنوں میں 200 پوٹینسی کا کورس مکمل ہوگا۔

پھر 1M کی چار ڈوزیں دیں۔ ہر چالیس دن کے بعد ایک ڈوز دیں۔ اس طرح 120 دنوں میں 1M کا کورس پورا ہوگا۔

پھر 10M کی صرف ایک ڈوز دیں۔ 7 ماہ تک انتظار کریں۔

پھر اگر 7 ماہ بعد مزید ضرورت ہو تو 50M یا CM کی ڈوز دیں۔

جب بھی کوئی دواء دیں، تو اس کا صرف ایک قطرہ دیں۔ بہتر یہ ہے کہ ہر ہومیو دواء کی کم سے کم مقدار استعمال کریں جیسا کہ: 30,200 اور 1M کا ایک قطرہ ایک کپ پانی میں ڈالیں اور اس میں سے ایک چمچ پی لیں، بقیہ گرا دیں۔

کسی بھی دواء کی 10M اور CM پوٹینسی مریض کو پانی میں ڈال کر نہیں دے سکتے، اس سے ان کا اثر نہیں ہوتا، بلکہ ڈائیرکٹ زبان پر ایک قطرہ ڈالیں۔

دواء جرمنی شوابے کمپنی کی استعمال کریں۔

اس دوا کو بہت احتیاط سے استعمال کریں۔ چھوٹی پوٹینسی کو بار بار نہ دہرائیں۔ نیز کسی بھی پوٹینسی کو جلد ریپیٹ نہ کریں۔ زیادہ بڑی طاقت نہ دیں۔ بہتر 200 اور 1M پوٹینسی ہے۔ تپ دق اور نمونیہ میں چھوٹی طاقتوں میں اس کا استعمال خطرناک ہے، مریض مر بھی سکتا ہے۔

اس کا اثر نکس، کافیا اور ٹربینتھینا سے زائل ہوتا ہے۔

فاسفورس ان ادویہ کے اثر کو زائل کرتی ہے: ٹربنتھنا، آئیوڈیم، نیٹرم میور، پٹرولیم، اور کیمفر۔

معاون ادویہ: آسینک، کاربوویج، اپیکاک، سیپیا، پلساٹیلا، ایلم۔

متضاد: کاسٹیکم اور فاسفورس۔ دونوں کو ایک دوسرے کے ماقبل اور مابعد استعمال نہ کریں۔

سٹینم مزاج شخصیت کا تعارف

Stannum metallicum

❖ **دواء کا تعارف**

مریض کا کرانک مرض کچھ بھی ہو، ایک ہو یا چار ہوں، اگر اس کا مزاج پیلیڈیم ہو، تو اس کرانک مرض کی دواء بھی پلیڈیم ہے۔ ہاں اگر مرض ٹائیفائیڈ بخار یا چوٹ سے شروع ہوا ہے تو مزاجی دواء نہیں دیں گے بلکہ ٹائیفائیڈ اور چوٹ سے مشابہت لکھنے والی ادویہ دیں گے۔

یہ دواء ان تمام امراض، تکلیفات، درد، عادات بد اور اخلاقی خرابیوں میں مجرب ہے، جو ہیلیبورس یا ٹیگر امزاج انسان کو لگتی ہیں۔ بشرط کہ وہ کسی حاد سبب سے پیدا ہوئی ہو، اور نہ ہی موروثی ہو۔

نظریہ مفرد الاعضاء الثلاثہ کے مطابق فلورک ایسڈ اور اس کے مریض کا عضلاتی اعصابی (خشک سرد) مزاج ہے۔ مریض کے عضلات میں تحریک، غدود میں تسکین اور اعصاب میں تحلیل ہوتی ہے۔ عضلات میں تحریک کی وجہ سے اسے امراض لگتی ہیں، اور اس کے جسم میں خشکی زیادہ ہوتی ہے۔ فلورک ایسڈ مزاج مریض کو فلورک ایسڈ دواء دینے کے بعد اس کا مزاج بدلنے لگتا ہے۔ وہ اس طرح کہ غدود میں تحریک، اعصاب میں تسکین اور عضلات میں تحلیل ہونے لگتی ہے۔ غدود میں تحریک ہونے کی وجہ سے جسم میں صفراء زیادہ ہونے لگتی ہے اور اس طرح مریض کی امراض کم ہونے لگتی ہیں۔ اس کی خشکی اور گرمی زیادہ ہونے لگتی ہے۔ اس کے عضلات کی تحریک ختم ہونے لگتی ہے۔ فلورک ایسڈ مریض کو گرم تر غذا اور طبّی نسخہ زیادہ موافق ہیں۔ مگر بہت زیادہ گرم تر غذا نہیں دینی چاہیئے۔ اس کے لئے خشک، کھٹی، اور ٹھنڈی غذائیں ٹھیک نہیں ہیں۔ مزید تفصیل کلیات تحقیقات صابر ملتانی اور حکمت کی بک میں ہے۔

استعمال کے اعتبار سے ادویہ کی تین اقسام ہیں۔ کثیر الاستعمال، معتدل الاستعمال اور قلیل الاستعمال ادویہ۔ یہ ان ادویہ میں سے ہے، جس کا مریض سالوں میں کوئی ایک مریض آتا ہے۔ میرے پاس ۱۰ سالوں میں ایک ہی آیا تھا۔ یہ قلیل الاستعمال ادویہ میں سے ہے۔

انتہائی بے صبر۔انسانوں سے خوف اور نفرت کرنے والا۔انتہائی باتونی۔مکمل سوال کو سنے بغیر جلد جلد سوال کا جواب دے۔خوشبو سے درد سر اور حساس۔پست حوصلہ ۔ ناامید۔دھوکہ باز۔بے حد بے چینی۔غمگین۔رونے کی رغبت۔بے حد چڑچڑا۔ہوائی قلعے بنانے والا۔خیالات ایک بار آجائیں تو ان سے چھٹکارا مشکل ہو۔

بھوک کی زیادتی۔

دائیں جانب۔کام پسند۔حرکت سے تکلیفات کا کم ہونا۔

لمبوتری شکل۔چہرہ بیماروں جیسا اور پیلا۔

ٹی بی کا رجان۔درد شکم کے دورے۔مغرب کے بعد کھانسی کے دورے اور سر میں بھاری پن۔تھکا دینے والی کھانسی۔حلق کی دائیں جانب زخم کا احساس۔

سٹانم:-انتہائی بے صبر، حتیٰ کہ ہر سوال کا جواب بے صبری سے دے۔تیز تیز باتیں کرنے والے۔دبلے پتلے۔خشبو سے درد سر، 2 کیس اس علامت کی مدد سے حل ہوئی ہیں۔کھانسی اور ٹی بی کا رجان۔لمبوتری شکل سے آپ ان کو پہچان جائیں گے،اس کیس اس علامت کی مدد سے حل ہوا تھا۔انسانوں سے نفرت۔

- دماغی علامات:
- خواہش و نفرت:
- علامات عامہ:
- جسمانی ساخت:
- جسمانی علامات:
- استعمال:

پہلے 30 کی پانچ دن تک ہر روز ایک ایک ڈوز دیں،اس طرح پانچ دنوں میں 30 کا کورس پورا ہوگا۔پھر 5 دن کا ناغہ کریں۔

پھر ہر دس دن بعد 200 کی ایک ڈوز دیں اور اس کی ٹوٹل 10 ڈوزیں دیں۔اس طرح 100 دنوں میں 200 پوٹینسی کا کورس مکمل ہوگا۔

پھر 1M کی چار ڈوزیں دیں۔ ہر چالیس دن کے بعد ایک ڈوز دیں۔اس طرح 120 دنوں میں 1M کا کورس پورا ہوگا۔

پھر 10M کی صرف ایک ڈوز دیں۔ 7 ماہ تک انتظار کریں۔

پھر اگر 7 ماہ بعد مزید ضرورت ہو تو 50M یا CM کی ڈوز دیں۔

جب بھی کوئی دواء دیں، تو اس کا صرف ایک قطرہ دیں۔ بہتر یہ ہے کہ ہر ہومیو دواء کی کم سے کم مقدار استعمال کریں جیسا کہ :30,200 اور 1M کا ایک قطرہ ایک کپ پانی میں ڈالیں اور اس میں سے ایک چمچ پی لیں، بقیہ گرا دیں۔

کسی بھی دواء کی 10M اور CM پوٹینسی مریض کو پانی میں ڈال کر نہیں دے سکتے، اس سے ان کا اثر نہیں ہوتا، بلکہ ڈائیرکٹ زبان پر ایک قطرہ ڈالیں۔

دواء جرمنی شوابے کمپنی کی استعمال کریں۔

سنگونیریا کین مزاج شخصیت کا تعارف

Sanguinaria Canadensis

❖ دواء کا تعارف

مریض کا کرانک مرض کچھ بھی ہو، ایک ہو یا چار ہوں، اگر اس کا مزاج پیلیڈیم ہو، تو اس کرانک مرض کی دواء بھی پلیڈیم ہے۔ ہاں اگر مرض ٹائیفائیڈ بخار یا چوٹ سے شروع ہوا ہے تو مزاجی دواء نہیں دیں گے بلکہ ٹائیفائیڈ اور چوٹ سے مشابہت لکھنے والی ادویہ دیں گے۔

یہ دواء ان تمام امراض، تکلیفات، درد، عادات بد اور اخلاقی خرابیوں میں مجرب ہے، جو ہیلیبورس بائیگر امزاج انسان کو لگتی ہیں۔ بشرط کہ وہ کسی حادسبب سے پیدا ہوئی ہو، اور نہ ہی موروثی ہو۔

نظریہ مفرد الاعضاء الثلاثہ کے مطابق فلورک ایسڈ اور اس کے مریض کا عضلاتی اعصابی (خشک سرد) مزاج ہے۔ مریض کے عضلات میں تحریک، غدود میں تسکین اور اعصاب میں تحلیل ہوتی ہے۔ عضلات میں تحریک کی وجہ سے اسے امراض لگتی ہیں، اور اس کے جسم میں خشکی زیادہ ہوتی ہے۔ فلورک ایسڈ مزاج مریض کو فلورک ایسڈ دواء دینے کے بعد اس کا مزاج بدلنے لگتا ہے۔ وہ اس طرح کہ غدود میں تحریک، اعصاب میں تسکین اور عضلات میں تحلیل ہونے لگتی ہے۔ غدود میں تحریک ہونے کی وجہ سے جسم میں صفراء زیادہ ہونے لگتی

ہے اوراس طرح مریض کی امراض کم ہونے لگتی ہیں۔اس کی خشکی اور گرمی زیادہ ہونے لگتی ہے۔اس کے عضلات کی تحریک ختم ہونے لگتی ہے۔فلورک ایسڈ مریض کو گرم تر غذااور طبّی نسخہ زیادہ موافق ہیں۔مگر بہت زیادہ گرم تر غذا نہیں دینی چاہیئے۔اس کے لئے خشک، کھٹی، اور ٹھنڈی غذائیں ٹھیک نہیں ہیں۔مزید تفصیل کلیات تحقیقات صابر ملتانی اور حکمت کی بک میں ہے۔

فضول خرچ۔اس کا ذکر ۷ ۳ ادویہ میں گزر چکا۔

سنگونیریا:۔فضول خرچ. ان کی زیادہ تر تکلیفات جسم کی دائیں جانب خصوص دائیاں بازوں اور گلا۔ جسم میں بہت زیادہ خشکی۔ نامردگی۔ تنہائی پسند ہونا۔ سینے میں تیزابیت اور پاخانہ کے بعد مقعد میں شدید جلن کا ہونا۔ تیزابیت سے دن کو درد سر اور رات کو قے آنا۔ کھانسی کے دورے۔ مطلب پرست۔ اس کا ایک ہی دائمی مریض دیکھا ہے۔ دائیں نتھنے سے پانی کی طرح بہنے والا تیز سوزش والا زکام، اس علامت کی مدد سے بہت سے ایکوٹ کیسوں میں اسے کامیابی سے استعمال کیا ہے۔

- دماغی علامات:
- خواہش و نفرت:
- علامات عامہ:
- جسمانی ساخت:
- جسمانی علامات:
- استعمال:

پہلے 30 کی پانچ دن تک ہر روز ایک ایک ڈوز دیں، اس طرح پانچ دنوں میں 30 کا کورس پورا ہوگا۔ پھر 5 دن کا ناغہ کریں۔

پھر ہر دس دن بعد 200 کی ایک ڈوز دیں اور اس کی ٹوٹل 10 ڈوزیں دیں۔اس طرح 100 دنوں میں 200 پوٹینسی کا کورس مکمل ہوگا۔

پھر 1M کی چار ڈوزیں دیں۔ ہر چالیس دن کے بعد ایک ڈوز دیں۔اس طرح 120 دنوں میں 1M کا کورس پورا ہوگا۔

پھر 10M کی صرف ایک ڈوز دیں۔ 7 ماہ تک انتظار کریں۔

پھر اگر 7 ماہ بعد مزید ضرورت ہو تو 50M یا CM کی ڈوز دیں۔

جب بھی کوئی دواء دیں، تو اس کا صرف ایک قطرہ دیں۔ بہتر یہ ہے کہ ہر ہومیو دواء کی کم سے کم مقدار استعمال کریں جیسا کہ: 30,200 اور 1M کا ایک قطرہ ایک کپ پانی میں ڈالیں اور اس میں سے ایک چمچ پی لیں، بقیہ گرادیں۔

کسی بھی دواء کی 10M اور CM پوٹینسی مریض کو پانی میں ڈال کر نہیں دے سکتے، اس سے ان کا اثر نہیں ہوتا، بلکہ ڈائیرکٹ زبان پر ایک قطرہ ڈالیں۔

دواء جرمنی شوابے کمپنی کی استعمال کریں۔

فاسفورک ایسڈ مزاج شخصیت کا تعارف

❖ **دواء کا تعارف**

مریض کا کرانک مرض کچھ بھی ہو، ایک ہو یا چار ہوں، اگر اس کا مزاج پیلیڈیم ہو، تو اس کرانک مرض کی دواء بھی پلیڈیم ہے۔ ہاں اگر مرض ٹائیفائیڈ بخار یا چوٹ سے شروع ہوا ہے تو مزاجی دواء نہیں دیں گے بلکہ ٹائیفائیڈ اور چوٹ سے مشابہت لکھنے والی ادویہ دیں گے۔

یہ دواء ان تمام امراض، تکلیفات، درد، عادات بد اور اخلاقی خرابیوں میں مجرب ہے، جو ہیلیبورس بائیگر امزاج انسان کو لگتی ہیں۔ بشرط کہ وہ کسی حادسبب سے پیدا ہوئی ہو، اور نہ ہی موروثی ہو۔

نظریہ مفرد الاعضاء الثلاثہ کے مطابق فلورک ایسڈ اور اس کے مریض کا عضلاتی اعصابی (خشک سرد) مزاج ہے۔ مریض کے عضلات میں تحریک، غدود میں تسکین اور اعصاب میں تحلیل ہوتی ہے۔ عضلات میں تحریک کی وجہ سے اسے امراض لگتی ہیں، اور اس کے جسم میں خشکی زیادہ ہوتی ہے۔ فلورک ایسڈ مزاج مریض کو فلورک ایسڈ دواء دینے کے بعد اس کا مزاج بدلنے لگتا ہے۔ وہ اس طرح کہ غدود میں تحریک، اعصاب میں تسکین اور عضلات میں تحلیل ہونے لگتی ہے۔ غدود میں تحریک ہونے کی وجہ سے جسم میں صفراء زیادہ ہونے لگتی ہے اور اس طرح مریض کی امراض کم ہونے لگتی ہیں۔ اس کی خشکی اور گرمی زیادہ ہونے لگتی ہے۔ اس کے عضلات کی تحریک ختم ہونے لگتی ہے۔ فلورک ایسڈ مریض کو گرم تر غذا اور طبّی نسخہ زیادہ موافق ہیں۔ مگر بہت زیادہ گرم تر غذا نہیں دینی چاہئے۔ اس کے لئے خشک، کھٹی، اور ٹھنڈی غذائیں ٹھیک نہیں ہیں۔ مزید تفصیل کلیات تحقیقات صابر ملتانی اور حکمت کی بک میں ہے۔

استعمال کے اعتبار سے ادویہ کی تین اقسام ہیں۔ کثیر الاستعمال، معتدل الاستعمال اور قلیل الاستعمال ادویہ۔ معتدل الاستعمال ادویہ میں سے ہے۔اس دواء کے ایک سال میں 5 یا 10 کرانک مریض آہی جاتے ہیں۔

بات کو مشکل سے سمجھنے والا،اور سوال کو دہرانے والا۔

ناک کھجلانے اوراس کو بار بار صاف کرنے کی بری عادت۔

اندرون جسم دبا ہوا غم۔جب بھی غمگین ہو سو جائے بلکہ ہر وقت سویا ہی رہے۔گانے سے تکلیفات کا بڑھنا۔رونے کی رغبت۔بہت زیادہ سونے کی عادت۔خاموش طبع۔ تنہائی پسند۔انتہائی لاپرواہ۔ غیر ذمہ دار۔بے حد تھکا ہوا۔مشت زنی کی عادت۔دماغی کاموں سے نفرت۔ مذہبی۔سوچنے سے چکر اور خیالات کو یکسونہ کرسکے۔بے وقوف اور کند ذھن۔اپنی علامات کو بیان کرنے میں دقت۔ حلیم الطبع۔حافظہ کی کمزوری۔ کسی وقت ہر قسم کے کام اور کاروبار کرنے سے بہت زیادہ بے رخی اور عدم توجہ۔ چھونے سے نفرت۔جماع کرنے کی زبردست خواہش۔

بری خبر،مایوس محبت،دماغی صدمہ،مشت زنی،اور علالت یاد وطن سے پیدا شدہ تکلیفات کی ہسٹری یا پاگل پن۔

بے حد بھوک جس کے لئے رات کو بار بار کھانا پڑے۔بلکہ ہر وقت کچھ نہ کچھ کھاتے یا پیتے رہنے کی عادت۔ سینہ بیٹھنے کا شدید احساس۔ نیم پاگل۔دودھ اور تیزابی اشیاء کی خواہش۔

سردمزاج اور ہوا کے جھونکے سے انتہائی ذکی الحس۔ کھانے کے بعد معدہ میں بوجھ اور نیند کا غلبہ۔احتلام اور جماع کے بعد شدید کمزوری اور نیند آنا۔مردانہ کمزوری کی وجہ سے رعشہ۔

قبض، نامکمل حاجت کے ساتھ۔انتہائی شدید درد سر جس کی وجہ سے مریض کو لیٹ جانا پڑے۔دماغی اور جسمانی کمزوری۔قد کا زیادہ بڑھنا۔دماغی تھکاوٹ،بے حد غم،کثرت جماع،اغلام بازی،اور مشت زنی سے قبل از وقت بالوں کا سفید ہونا اور گرنا۔کمزوری جو نیند سے کم ہو جائے۔مثانہ کی کمزوری اور رات کو بستر پر پیشاب کرنا۔ جسم کی مختلف جگہوں پر دباؤ کا احساس۔سینہ میں جلن۔معدہ میں بہت ہی زیادہ ریاح کا اجتماع جو بار بار منہ سے خارج ہوں۔شدید بار بار ڈکار۔ٹائیفائیڈ کی ہسٹری۔ٹی بی کا رجحان۔ شہوانی خواب۔وجع المفاصل۔

فاسفورک ایسڈ:۔بات کو مشکل سے سمجھنے والا،اور سوال کو دہرانے والا،اس طرح کہ جب آپ اس سے کوئی بھی بات پوچھیں تو سننے کے باوجود بھی آگے سے اکثر یہ ہی کہے گا کہ : کیا کہا؟۔اس علامت کو آپ اس طرح بھی بیان کر سکتے ہیں کہ سوال سمجھنے کی نااہلیت۔چپ چاپ سونے کی عادت۔ بار بار ناک میں انگلی ڈالنے اور صاف کرنے کی عادت۔ تنہائی پسند۔خاموش طبع۔شہوت پرست۔علالت یاد

وطن۔زیادہ طر تکلیفات جسم کی بائیں جانب۔ٹی بی اور شوگر کا رجحان۔بہت زیادہ گیس بننا اور وہ بار بار منہ سے نکالنا۔آرام پسند۔بار بار کھانا اور بہت زیادہ کھانا۔ سینہ بیٹھنے کا احساس۔اس مزاج کا ابھی تک صرف ایک ہی انسان دیکھا ہے اور کوئی کیس ڈیل نہیں کیا۔

فاسفورک ایسڈ مزاج لوگوں کی شکل ایک دوسرے سے ملتی جلتی ہے۔اس لئے جب پہلا فاسفورک ایسڈ آئے تو اس کی شکل یاد کر لینا۔بعد میں آسانی ہوگی۔

اس دواء کی نیٹرم میور کے ساتھ بہت زیادہ مناسبت ہے۔

- ❖ **دماغی علامات:**
- ❖ **خواہش و نفرت:**
- ❖ **علامات عامہ:**
- ❖ **جسمانی ساخت:**
- ❖ **جسمانی علامات:**
- ❖ **استعمال:**

پہلے 30 کی پانچ دن تک ہر روز ایک ایک ڈوز دیں،اس طرح پانچ دنوں میں 30 کا کورس پورا ہوگا۔پھر 5 دن کا ناغہ کریں۔

پھر ہر دس دن بعد 200 کی ایک ڈوز دیں اور اس کی ٹوٹل 10 ڈوزیں دیں۔اس طرح 100 دنوں میں 200 پوٹینسی کا کورس مکمل ہوگا۔

پھر 1M کی چار ڈوزیں دیں۔ہر چالیس دن کے بعد ایک ڈوز دیں۔اس طرح 120 دنوں میں 1M کا کورس پورا ہوگا۔

پھر 10M کی صرف ایک ڈوز دیں۔7 ماہ تک انتظار کریں۔

پھر اگر 7 ماہ بعد مزید ضرورت ہو تو 50M یا CM کی ڈوز دیں۔

جب بھی کوئی دواء دیں،تو اس کا صرف ایک قطرہ دیں۔بہتر یہ ہے کہ ہر ہومیو دواء کی کم سے کم مقدار استعمال کریں جیسا کہ:30,200 اور 1M کا ایک قطرہ ایک کپ پانی میں ڈالیں اور اس میں سے ایک چمچ پی لیں،بقیہ گرادیں۔

کسی بھی دواء کی 10M اور CM پوٹینسی مریض کو پانی میں ڈال کر نہیں دے سکتے،اس سے ان کا اثر نہیں ہوتا،بلکہ ڈائیرکٹ زبان پر ایک قطرہ ڈالیں۔

دواء جرمنی شوابے کمپنی کی استعمال کریں۔

ڈروسیرا مزاج شخصیت کا تعارف

Drosera rotundifolia

❖ دواء کا تعارف

مریض کا کرانک مرض کچھ بھی ہو،ایک ہو یا چار ہوں،اگر اس کا مزاج پیلیڈیم ہو،تو اس کرانک مرض کی دواء بھی پلیڈیم ہے۔ہاں اگر مرض ٹائیفائیڈ بخار یا چوٹ سے شروع ہوا ہے تو مزاجی دواء نہیں دیں گے بلکہ ٹائیفائیڈ اور چوٹ سے مشابہت لکھنے والی ادویہ دیں گے۔

یہ دواء ان تمام امراض، تکلیفات، درد، عادات بد اور اخلاقی خرابیوں میں مجرب ہے،جو ہیلیبورس یا ٹیگرامزاج انسان کو لگتی ہیں۔بشرط کہ وہ کسی حاد سبب سے پیدا ہوئی ہو،اور نہ ہی موروثی ہو۔

نظریہ مفرد الاعضاء الثلاثہ کے مطابق فلورک ایسڈ اور اس کے مریض کا عضلاتی اعصابی (خشک سرد)مزاج ہے۔مریض کے عضلات میں تحریک،غدود میں تسکین اور اعصاب میں تحلیل ہوتی ہے۔عضلات میں تحریک کی وجہ سے اسے امراض لگتی ہیں،اور اس کے جسم میں خشکی زیادہ ہوتی ہے۔فلورک ایسڈ مزاج مریض کو فلورک ایسڈ دواء دینے کے بعد اس کا مزاج بدلنے لگتا ہے۔وہ اس طرح کہ غدود میں تحریک،اعصاب میں تسکین اور عضلات میں تحلیل ہونے لگتی ہے۔غدود میں تحریک ہونے کی وجہ سے جسم میں صفراء زیادہ ہونے لگتی ہے اور اس طرح مریض کی امراض کم ہونے لگتی ہیں۔اس کی خشکی اور گرمی زیادہ ہونے لگتی ہے۔اس کے عضلات کی تحریک ختم ہونے لگتی ہے۔فلورک ایسڈ مریض کو گرم تر غذا اور طبّی نسخہ زیادہ موافق ہیں۔مگر بہت زیادہ گرم تر غذا نہیں دینی چاہئے۔اس کے لئے خشک، کھٹی،اور ٹھنڈی غذائیں ٹھیک نہیں ہیں۔مزید تفصیل کلیات تحقیقات صابر ملتانی اور حکمت کی بک میں ہے۔

استعمال کے اعتبار سے ادویہ کی تین اقسام ہیں۔کثیر الاستعمال،معتدل الاستعمال اور قلیل الاستعمال ادویہ۔معتدل الاستعمال ادویہ میں سے ہے۔اس دواء کے ایک سال میں 5 یا 10 کرانک مریض آہی جاتے ہیں۔

دوسروں پر اعتماد نہ کرنے والا۔بے حد چڑ چڑا۔ذرا سی بات سے مزاج بگڑ جائے۔

ہر وقت حرکت میں رہنا، ڈروسیرا بچہ کلینک میں کبھی بھی آرم سے نہیں بیٹھنا، وہ جگہ بدلتا رہتا ہے۔ چیزیں بکھرتا رہتا ہے، بہت تنگ کرتا ہے، کہنا نہیں مانتا۔

پڑھنے سے نفرت۔ بے آرامی۔ پست ہمت۔ مستقبل کا تاریک پہلو دیکھنا۔ بے حد نافرمان بچہ۔ جب بچے کی طرف سے بے توجہ کا اظہار کیا جائے تو بچے غصہ سے روئے اور تشنجی جھٹکے لگیں۔

رات 2 بجے شدید دورے والی کھانسی جس میں سانس لینے میں انتہائی دقت ہو اور جتنی دیر تک بلغم نہ نکلے اتنی دیر تک کھانسی کم نہ ہو۔

ٹی بی کا رجحان اور والدین میں ہسٹری کا وجود۔ ہڈیوں کا گلنا اور بڑھنا۔ کنٹھ مالا۔ غدود۔ ناسور۔ پیٹ میں درد۔ سینہ میں کثیر بلغم۔ نہانے اور سردی لگنے سے پیدا شدہ ٹائیفائیڈ کی ہسٹری کا وجود اور انتہائی اندرونی سردی کا احساس۔

نصیحت: انسان کا بہترین سرمایہ، انسانیت کی خدمت ہے۔ جمعرات، 30 اپریل، 2020۔

ڈروسیرا:-دوسروں پر اعتماد نہ کرنے والا .انتہائی چڑچڑا۔ رات ۲ بجے بخار سردی کے ساتھ شدید دورے والی کھانسی جس کے بعد قے آجائے، اس علامت سے رہنمائی حاصل کر کے 3 کیس حل ہوئے ہیں، یہ اس دواء کی کلیدی علامت ہے۔ ٹائیفائیڈ کی ہسٹری۔ سردی سے تکلیفات کا بڑھنا اور شروع ہونا۔ ہڈیوں میں درد۔ ٹانسلز کا شدید رجحان۔ بچپن میں عموما اپریشن سے یہ اپنے بریٹا کارب کی طرح غدود نکلوا دیتے ہیں۔

- **دماغی علامات:**
- **خواہش و نفرت:**
- **علامات عامہ:**
- **جسمانی ساخت:**
- **جسمانی علامات:**
- **استعمال:**

پہلے 30 کی پانچ دن تک ہر روز ایک ایک ڈوز دیں، اس طرح پانچ دنوں میں 30 کا کورس پورا ہوگا۔ پھر 5 دن کا ناغہ کریں۔

پھر ہر دس دن بعد 200 کی ایک ڈوز دیں اور اس کی ٹوٹل 10 ڈوزیں دیں۔ اس طرح 100 دنوں میں 200 پوٹینسی کا کورس مکمل ہوگا۔

پھر1M کی چار ڈوزیں دیں۔ ہر چالیس دن کے بعد ایک ڈوز دیں۔اس طرح 120 دنوں میں 1M کا کورس پورا ہوگا۔

پھر10M کی صرف ایک ڈوز دیں۔ 7 ماہ تک انتظار کریں۔

پھر اگر 7 ماہ بعد مزید ضرورت ہو تو50M یا CM کی ڈوز دیں۔

جب بھی کوئی دواء دیں، تو اس کا صرف ایک قطرہ دیں۔ بہتر یہ ہے کہ ہر ہومیو دواء کی کم سے کم مقدار استعمال کریں جیسا کہ: 30,200اور 1M کا ایک قطرہ ایک کپ پانی میں ڈالیں اور اس میں سے ایک چمچ پی لیں، بقیہ گرادیں۔

کسی بھی دواء کی 10M اور CM پوٹینسی مریض کو پانی میں ڈال کر نہیں دے سکتے ،اس سے ان کا اثر نہیں ہوتا، بلکہ ڈائیرکٹ زبان پر ایک قطرہ ڈالیں۔

دواء جرمنی شوابے کمپنی کی استعمال کریں۔

8. سائیکوسس میازم کے وہ لوگ جن میں غم کی وجہ سے پیاس کی کمی، گردوں کی امراض اور جلدی تکلیفات کا رجحان ہے:

کاسٹیکم مزاج شخصیت کا تعارف

Causticum

❖ **دواء کا تعارف**

مریض کا کرانک مرض کچھ بھی ہو،ایک ہو یا چار ہوں، اگر اس کا مزاج پیلیڈیم ہو، تو اس کرانک مرض کی دواء بھی پلیڈیم ہے۔ہاں اگر مرض ٹائیفائیڈ بخار یا چوٹ سے شروع ہوا ہے تو مزاجی دواء نہیں دیں گے بلکہ ٹائیفائیڈ اور چوٹ سے مشابہت لکھنے والی ادویہ دیں گے۔

یہ دواء ان تمام امراض، تکلیفات، درد، عادات بد اور اخلاقی خرابیوں میں مجرب ہے، جو ہیلیبورس یا نیگر امزاج انسان کو لگتی ہیں۔بشرط کہ وہ کسی حادسبب سے پیدا ہوئی ہو، اور نہ ہی موروثی ہو۔

نظریہ مفرد الاعضاء الثلاثہ کے مطابق فلورک ایسڈ اور اس کے مریض کا عضلاتی اعصابی (خشک سرد) مزاج ہے۔ مریض کے عضلات میں تحریک، غدود میں تسکین اور اعصاب میں تحلیل ہوتی ہے۔عضلات میں تحریک کی وجہ سے اسے امراض لگتی ہیں، اور اس کے جسم میں خشکی زیادہ ہوتی ہے۔فلورک ایسڈ مزاج مریض کو فلورک ایسڈ دواء دینے کے بعد اس کا مزاج بدلنے لگتا ہے۔وہ اس طرح کہ غدود میں تحریک، اعصاب میں تسکین اور عضلات میں تحلیل ہونے لگتی ہے۔غدود میں تحریک ہونے کی وجہ سے جسم میں صفراء زیادہ ہونے لگتی ہے اور اس طرح مریض کی امراض کم ہونے لگتی ہیں۔اس کی خشکی اور گرمی زیادہ ہونے لگتی ہے۔اس کے عضلات کی تحریک ختم ہونے لگتی ہے۔فلورک ایسڈ مریض کو گرم تر غذا اور طبّی نسخہ زیادہ موافق ہیں۔مگر بہت زیادہ گرم تر غذا نہیں دینی چاہئے۔اس کے لئے خشک، کھٹی، اور ٹھنڈی غذائیں ٹھیک نہیں ہیں۔مزید تفصیل کلیات تحقیقات صابر ملتانی اور حکمت کی بک میں ہے۔

استعمال کے اعتبار سے ادویہ کی تین اقسام ہیں۔ کثیر الاستعمال، معتدل الاستعمال اور قلیل الاستعمال ادویہ۔ معتدل الاستعمال ادویہ میں سے ہے۔اس دواء کے ایک سال میں 5 یا 10 کرانک مریض آ ہی جاتے ہیں۔

معاشرے کے ظلموں سے ستایا ہوا۔ گہرا مفکر۔ بہترین موٹیویشنل سپیکر۔ انتہائی حساس (تمام ادویہ کے اثر کو جلد اور زیادہ قبول کرنے والا)۔ انتہائی اظہاری اور باتونی۔ بدقسمتی کا ڈر۔ دن 3 بجے غمگینی اور زندگی سے بےزاری۔ چڑچڑا۔ ناامید۔ کسی پر بھروسہ نہ ہونا۔ ہمدردی ملنے سے تمام تکلیفات میں کمی۔ ہر قسم کی غمگین اور بری خبر سننے سے اس لئے انکار کرنا کہ اس سے اس پر غم کے بادل چھاجاتے ہیں، اور معمولی سے بات رلادے اور غم میں مبتلا کردے۔ دماغی محنت سے نفرت۔ بےتوجہی۔ معدہ میں چونا جلنے کا احساس۔ دانتوں کا کبھی بڑا محسوس ہونا۔

پیاس ندارد۔ گوشت، دودھ، میٹھائیوں، تمام بیکری کی اشیاء سے نفرت۔ پائے کھانے سے پاخانہ کا بند ہوجانا۔ قہوے سے ہر تکلیف کا زیادہ ہونا۔

دائیں جانب۔ سرد مزاج۔ کام پسند۔ رات 6 سے 10 بجے بخار کا احساس۔ تمام تر رطوبات کے جاری ہوجانے سے تکلیفات میں کمی۔ نزلہ لگنے، پسینہ آنے، جماع کرنے اور مشت زنی کے بعد تکلیفات کا کم ہونا۔ سردی اور موسم کی تبدیلی سے تکلیفات کا بڑھنا۔ مرطوب موسم میں تکلیفات کا کم ہونا۔ متضاد علامات کا وجود (کچھ عرصہ کے لئے کمزوری اور کچھ دنوں کے لئے بہت ایکٹو ہونا، کبھی خوش مزاجی اور کبھی بد مزاج، جمائیوں کے بعد بےخوابی، خشکی کے بعد نمی، منہ میں خشکی کے بعد تھوک، پہلے تر زکام پھر خشک زکام)۔ تکلیفات میں نوبت (دن 3 بجے، رات 6 بجے، دو تین ہفتے بعد تکلیف کا آنا، نئے چاند پر تکلیف کا آنا وغیرہ)۔ تکلیفات کا سوچنے سے بڑھنا۔ اندھیرے اور پاخانہ کے بعد تکلیفات کا بڑھنا۔

سخت چہرہ۔ چہرے پر آئل۔ خوبصورت۔ فکر میں ڈوبا۔ بچپنہ پن۔ زبان پر دانے اور سرخی۔

قبض۔ مبرز میں فالجی کمزوری سے شدید ترین قبض، جس سے دو دو دن پاخانہ نہ آئے۔ مختلف طرح کے پاخانے۔ پاخانہ پہلے سخت پھر نرم۔ بکری کی میگنیوں کی طرح کا پاخانہ۔ کیلے کی طرح سمود پاخانہ۔ بےسود حاجت کے ساتھ پاخانہ۔ کھٹا پسینہ۔ کھوپڑی پر خارش۔ تمام جسم پر سورائیسز۔ ایسی جلدی امراض جن پر گھرنڈ بنیں، آئل نکلے، رات کو بہت زیادہ خارش ہو۔ جسم کے ہر حصہ اور جگہ پر جلن۔ دیرینہ غم سے پیدا شدہ عضلات ارادی اور غیر ارادی میں فالجی کمزوری، جو عموماً دن 3 بجے شروع ہو۔ بےشمار اعضاء کے فالج۔ دائیں جانب کا فالج۔ بولنا چلنا دیر سے سیکھنا۔ انتہائی کمزور رد عمل۔ رات کے وقت ٹانگوں میں بےچینی اور بےآرامی۔ رعشہ۔ جلد خشک اور گرم۔ سوداء کا تعفن۔ بواسیر۔ پیشاب کو زیادہ دیر روک کر رکھنے سے پیدا شدہ مثانہ کا درد اور کمزوری سے پاخانہ آنا۔ جسم میں رطوبات کی کمی۔ پیشاب کا از خود نکلنا۔ جسم کی مختلف جگہوں پر مہاسے بننا۔

بہترین پوٹینسی 200 ہے۔ ایک ڈوز دیں۔ کم از کم 14 دن کا انتظار کریں۔ یہ انتظار 8,10 ہفتوں تک بھی جاسکتا ہے۔ دواء کو جلد دہرانہ نہیں چاہیئے۔ اس قسم کے مریضون کو وقتاً فوقتاً تسلی ودلاسہ دیتے رہنا چاہیئے۔

کاسٹیکم:۔معاشرے کے ظلموں اور ناانصافیوں سے ستایا ہوا، اس علامت سے بہت زیادہ کیس حل ہوئے ہیں۔ ہمدردی ملنے سے تکلیفات کا کم ہونا۔مسے۔ذکی الفہم۔ دن 3 بجے کے بعد غمگینی، اس علامت کی مدد سے ایک کسی حل ہوا تھا۔ سمجھدار۔ غصہ سے اپنے آپ کو مارنا۔ سورائسز کا رجحان، اس علامت کی مدد سے 3 کیس حل ہوئے ہیں۔

- دماغی علامات:
- خواہش ونفرت:
- علامات عامہ:
- جسمانی ساخت:
- جسمانی علامات:
- استعمال:

پہلے 30 کی پانچ دن تک ہر روز ایک ایک ڈوز دیں، اس طرح پانچ دنوں میں 30 کا کورس پورا ہوگا۔ پھر 5 دن کا ناغہ کریں۔

پھر ہر دس دن بعد 200 کی ایک ڈوز دیں اور اس کی ٹوٹل 10 ڈوزیں دیں۔اس طرح 100 دنوں میں 200 پوٹینسی کا کورس مکمل ہوگا۔

پھر 1M کی چار ڈوزیں دیں۔ ہر چالیس دن کے بعد ایک ڈوز دیں۔اس طرح 120 دنوں میں 1M کا کورس پورا ہوگا۔

پھر 10M کی صرف ایک ڈوز دیں۔ 7 ماہ تک انتظار کریں۔

پھر اگر 7 ماہ بعد مزید ضرورت ہو تو 50M یا CM کی ڈوز دیں۔

جب بھی کوئی دواء دیں، تو اس کا صرف ایک قطرہ دیں۔ بہتر یہ ہے کہ ہر ہومیو دواء کی کم سے کم مقدار استعمال کریں جیسا کہ: 30,200 اور 1M کا ایک قطرہ ایک کپ پانی میں ڈالیں اور اس میں سے ایک چمچ پی لیں، بقیہ گرادیں۔

کسی بھی دواء کی 10M اور CM پوٹینسی مریض کو پانی میں ڈال کر نہیں دے سکتے، اس سے ان کا اثر نہیں ہوتا، بلکہ ڈائیرکٹ زبان پر ایک قطرہ ڈالیں۔

دواء جرمنی شوابے کمپنی کی استعمال کریں۔

زنکم میٹ مزاج شخصیت کا تعارف

Zincum metallicum

❖ دواء کا تعارف

مریض کا کرانک مرض کچھ بھی ہو،ایک ہو یا چار ہوں،اگر اس کا مزاج پیلیڈیم ہو،تو اس کرانک مرض کی دواء بھی پلیڈیم ہے۔ہاں اگر مرض ٹائیفائیڈ بخار یا چوٹ سے شروع ہوا ہے تو مزاجی دواء نہیں دیں گے بلکہ ٹائیفائیڈ اور چوٹ سے مشابہت لکھنے والی ادویہ دیں گے۔

یہ دواء ان تمام امراض ، تکلیفات ، درد ، عادات بد اور اخلاقی خرابیوں میں مجرب ہے ،جو ہیلیبورس با ئیگر امزاج انسان کو لگتی ہیں۔بشرط کہ وہ کسی حادسبب سے پیدا ہوئی ہو،اور نہ ہی موروثی ہو۔

نظریہ مفرد الاعضاء الثلاثہ کے مطابق فلورک ایسڈ اور اس کے مریض کا عضلاتی اعصابی (خشک سرد)مزاج ہے۔مریض کے عضلات میں تحریک،غدود میں تسکین اور اعصاب میں تحلیل ہوتی ہے۔عضلات میں تحریک کی وجہ سے اسے امراض لگتی ہیں،اور اس کے جسم میں خشکی زیادہ ہوتی ہے۔فلورک ایسڈ مزاج مریض کو فلورک ایسڈ دواء دینے کے بعد اس کا مزاج بدلنے لگتا ہے۔وہ اس طرح کہ غدود میں تحریک،اعصاب میں تسکین اور عضلات میں تحلیل ہونے لگتی ہے۔غدود میں تحریک ہونے کی وجہ سے جسم میں صفراء زیادہ ہونے لگتی ہے اور اس طرح مریض کی امراض کم ہونے لگتی ہیں۔اس کی خشکی اور گرمی زیادہ ہونے لگتی ہے۔اس کے عضلات کی تحریک ختم ہونے لگتی ہے۔فلورک ایسڈ مریض کو گرم تر غذا اور طبّی نسخہ زیادہ موافق ہیں۔مگر بہت زیادہ گرم تر غذا نہیں دینی چاہئے۔اس کے لئے خشک ، کھٹی،اور ٹھنڈی غذائیں ٹھیک نہیں ہیں۔مزید تفصیل کلیات تحقیقات صابر ملتانی اور حکمت کی بک میں ہے۔

استعمال کے اعتبار سے ادویہ کی تین اقسام ہیں۔کثیر الاستعمال،معتدل الاستعمال اور قلیل الاستعمال ادویہ۔معتدل الاستعمال ادویہ میں سے ہے۔اس دواء کے ایک سال میں 5 یا 10 کرانک مریض آ ہی جاتے ہیں۔

لڑائی سے شدید ترین ڈرنے والا،اور بزدل (لڑائی دیکھ کر ہی درد سر اور چکر ہونے لگتے ہیں)۔مشت زنی۔کنجوس۔ ضدی۔وہمی۔چڑچڑا۔مطلب پرست۔رطوبات کے کم اخراج سے انتہائی کمزور حافظہ۔جذبات کے دب جانے سے تکلیفات کا پیدا ہونا۔دماغی کام کرنے سے نفرت۔چوری اور موت کا ڈر۔

ایسی بھوک جو سیر ہی نہ ہو۔پیاس کی کمی۔دن 11 بجے بھوک کا زیادہ لگنا۔میٹھے سے کلیجے میں جلن۔گوشت اور گرم اشیاء سے نفرت۔مچھلی کھانے سے تکلیفات کا کم ہونا اور اس کا جسم کو طاقت دینا۔کچھ لوگوں کو مچھلی سے نفرت بھی ہوا کرتی ہے۔دودھ سے نفرت۔

بائیں جانب (بایاں گردہ اور بائیں کلائی)۔سرد مزاج۔صبح کے وقت جسم میں بھاری پن، کمزوری اور سستی۔

چھوٹی ٹھوڑی والا انسان اور چھوٹے چہرے والا۔

دماغی اور جسمانی تھکاوٹ۔حالت جماع انزال نہ ہونا۔چہرے پر باریک باریک مسے بننا۔رات کو بے چینی اور خون کی کمی کی وجہ سے پاؤں کو ہلانا۔جسم اس حد تک کمزور کہ دانے نہ نکال سکے۔رطوبات کی کمی۔خشکی۔پاؤں کے پسینہ، دودھ، اور نفاس کے رک جانے سے تکلیفات۔گنجاپن۔سونگنے کی طاقت کا کم ہونا۔ناک بند ہونا۔

زنکم:۔لڑائی سے شدید ترین ڈرنے والا، اور انتہائی بزدل، حتی کہ لڑائی دیکھ کر ہی درد سر ہونے لگتا ہے، لڑنا تو دور کی بات ہے۔اس بزدلی کی علامت سے اکثر رہنمائی ملتی رہتی ہے۔۔مچھلی سے شدید نفرت، اس علامت سے بہت سے کیسوں میں رہنمائی ملی ہے۔کبھی کبھی شدید خوائش بھی دیکھ گئی ہے۔گردن پر باریک باریک مسے بننے کا رجحان۔پیاس اور پسینہ کی کمی۔رات کے وقت ٹانگوں کو ہلانے کی عادت، یہ خون کی کمی کی وجہ سے ہوتی ہے، اس علامت سے بھی بعض کیسوں میں رہنمائی حاصل ہوئی ہے۔

- دماغی علامات:
- خواہش و نفرت:
- علامات عامہ:
- جسمانی ساخت:
- جسمانی علامات:
- استعمال:

پہلے 30 کی پانچ دن تک ہر روز ایک ایک ڈوز دیں، اس طرح پانچ دنوں میں 30 کا کورس پورا ہوگا۔پھر 5 دن کا ناغہ کریں۔

پھر ہر دس دن بعد 200 کی ایک ڈوز دیں اور اس کی ٹوٹل 10 ڈوزیں دیں۔اس طرح 100 دنوں میں 200 پوٹینسی کا کورس مکمل ہوگا۔

پھر1M کی چار ڈوزیں دیں۔ ہر چالیس دن کے بعد ایک ڈوز دیں۔اس طرح 120 دنوں میں 1M کا کورس پورا ہوگا۔

پھر10M کی صرف ایک ڈوز دیں۔ 7 ماہ تک انتظار کریں۔

پھر اگر 7 ماہ بعد مزید ضرورت ہو تو50M یا CM کی ڈوز دیں۔

جب بھی کوئی دواء دیں، تو اس کا صرف ایک قطرہ دیں۔ بہتر یہ ہے کہ ہر ہومیو دواء کی کم سے کم مقدار استعمال کریں جیسا کہ:30,200اور 1M کا ایک قطرہ ایک کپ پانی میں ڈالیں اور اس میں سے ایک چمچ پی لیں، بقیہ گرادیں۔

کسی بھی دواء کی10M اورCM پوٹینسی مریض کو پانی میں ڈال کر نہیں دے سکتے، اس سے ان کا اثر نہیں ہوتا، بلکہ ڈائیرکٹ زبان پر ایک قطرہ ڈالیں۔

دواء جرمنی شوابے کمپنی کی استعمال کریں۔

بربرس ولگرس مزاج شخصیت کا تعارف

Berberis vulgaris

❖ دواء کا تعارف

مریض کا کرانک مرض کچھ بھی ہو، ایک ہو یا چار ہوں، اگر اس کا مزاج پیلیڈیم ہو، تو اس کرانک مرض کی دواء بھی پلیڈیم ہے۔ ہاں اگر مرض ٹائیفائیڈ بخار یا چوٹ سے شروع ہوا ہے تو مزاجی دواء نہیں دیں گے بلکہ ٹائیفائیڈ اور چوٹ سے مشابہت لکھنے والی ادویہ دیں گے۔

یہ دواء ان تمام امراض، تکلیفات، درد، عادات بد اور اخلاقی خرابیوں میں مجرب ہے، جو ہیلیبورس یا ئیگر امزاج انسان کو لگتی ہیں۔ بشرط کہ وہ کسی حادثہ سبب سے پیدا ہوئی ہو، اور نہ ہی موروثی ہو۔

نظریہ مفرد الاعضاء الثلاثہ کے مطابق فلورک ایسڈ اور اس کے مریض کا عضلاتی اعصابی (خشک سرد) مزاج ہے۔ مریض کے عضلات میں تحریک، غدود میں تسکین اور اعصاب میں تحلیل ہوتی ہے۔ عضلات میں تحریک کی وجہ سے اسے امراض لگتی ہیں، اور اس کے جسم میں خشکی زیادہ ہوتی ہے۔ فلورک ایسڈ مزاج مریض کو فلورک ایسڈ دواء دینے کے بعد اس کا مزاج بدلنے لگتا ہے۔ وہ اس طرح کہ غدود میں تحریک، اعصاب میں تسکین اور عضلات میں تحلیل ہونے لگتی ہے۔ غدود میں تحریک ہونے کی وجہ سے جسم میں صفراء زیادہ ہونے لگتی

ہے اوراس طرح مریض کی امراض کم ہونے لگتی ہیں۔اس کی خشکی اور گرمی زیادہ ہونے لگتی ہے۔اس کے عضلات کی تحریک ختم ہونے لگتی ہے۔فلورک ایسڈ مریض کو گرم تر غذااور طبّی نسخہ زیادہ موافق ہیں۔مگر بہت زیادہ گرم تر غذا نہیں دینی چاہیئے۔اس کے لئے خشک، کھٹی، اور ٹھنڈی غذائیں ٹھیک نہیں ہیں۔مزید تفصیل کلیات تحقیقات صابر ملتانی اور حکمت کی بک میں ہے۔

استعمال کے اعتبار سے ادویہ کی تین اقسام ہیں۔ کثیر الاستعمال، معتدل الاستعمال اور قلیل الاستعمال ادویہ۔ معتدل الاستعمال ادویہ میں سے ہے۔اس دواء کے ایک سال میں 5 یا 10 کرانک مریض آہی جاتے ہیں۔

بے پرواہ۔بے صبر (درد کو برداشت نہ کرسکے)۔انتہائی لاپرواہ۔اندھیرے سے نفرت۔غمگین۔رونے کی رغبت۔بدمزاج۔زندگی سے بیزار۔کسی سے بات چیت کرنے سے نفرت۔غیر ذمہ دار۔

بائیں جانب۔سرد مزاج۔آرام پسند۔

جگراور بائیں گردے کازیادہ متاثر ہونا۔ قبض۔ **بائیں گردے کادرد اور ساتھ بلبلے اٹھنے کااحساس۔**دن میں غنودگی اور کھانے کے بعد غنودگی۔ جماع سے نفرت۔پسینہ سے پیشاب کی سی بدبو۔

میرا نکتہ: ان ادویہ کے گروپ میں غم ہے۔جب ہم غمگین ہوتے ہیں تو لاپرواہ ہوجاتے ہیں۔ ہم پانی کم پیتے ہیں (پیاس ندارد)۔ پانی کم پینے سے گردوں کے امراض پیدا ہوتے ہیں۔جب گردے پانی کم پینے کی وجہ سے اچھی طرح سے کام نہیں کرتے تو جلدی امراض پیدا ہوتی ہیں۔ جب جلدی امراض کے بعد وزن کا گرنا ظاہر ہوتا ہے۔اس صورت میں مریض آرام پسند اور حرکت سے نفرت ہوجاتی ہے۔ نیز نیند بھی زیادہ آنے لگتی ہے۔

بربرس ولگرس:-انتہائی بے پرواہ . بائیں گردے کا شدید درد کارجحان اور وہاں بھاری پن،اس علامت کی مدد سے اس دواء کے تمام کیس حل ہوئے ہیں۔پیشاب سے تیز بدبو غمگین۔بولنے کا خوائش ندارد۔ سست۔

❖ دماغی علامات:

❖ خواہش ونفرت:

❖ علامات عامہ:

❖ جسمانی ساخت:

❖ جسمانی علامات:

❖ استعمال:

پہلے 30 کی پانچ دن تک ہر روز ایک ایک ڈوز دیں،اس طرح پانچ دنوں میں 30 کا کورس پورا ہوگا۔پھر 5 دن کا ناغہ کریں۔

پھر ہر دس دن بعد 200 کی ایک ڈوز دیں اور اس کی ٹوٹل 10 ڈوزیں دیں۔اس طرح 100 دنوں میں 200 پوٹینسی کا کورس مکمل ہوگا۔

پھر 1M کی چار ڈوزیں دیں۔ہر چالیس دن کے بعد ایک ڈوز دیں۔اس طرح 120 دنوں میں 1M کا کورس پورا ہوگا۔

پھر 10M کی صرف ایک ڈوز دیں۔7 ماہ تک انتظار کریں۔

پھر اگر 7 ماہ بعد مزید ضرورت ہو تو 50M یا CM کی ڈوز دیں۔

جب بھی کوئی دواء دیں، تو اس کا صرف ایک قطرہ دیں۔بہتر یہ ہے کہ ہر ہومیو دواء کی کم سے کم مقدار استعمال کریں جیسا کہ:30,200 اور 1M کا ایک قطرہ ایک کپ پانی میں ڈالیں اور اس میں سے ایک چمچ پی لیں،بقیہ گرادیں۔

کسی بھی دواء کی 10M اور CM پوٹینسی مریض کو پانی میں ڈال کر نہیں دے سکتے،اس سے ان کا اثر نہیں ہوتا،بلکہ ڈائیرکٹ زبان پر ایک قطرہ ڈالیں۔

دواء جرمنی شوابے کمپنی کی استعمال کریں۔

کینتھرس مزاج شخصیت کا تعارف

(تیلنی مکھی،آبلہ مکھی)

Cantharis

❖ دواء کا تعارف

مریض کا کرانک مرض کچھ بھی ہو،ایک ہو یا چار ہوں،اگراس کا مزاج پیلیڈیم ہو،تواس کرانک مرض کی دواء بھی پلیڈیم ہے۔ہاں اگر مرض ٹائیفائیڈ بخار یا چوٹ سے شروع ہوا ہے تو مزاجی دواء نہیں دیں گے بلکہ ٹائیفائیڈ اور چوٹ سے مشابہت لکھنے والی ادویہ دیں گے۔

یہ دواء ان تمام امراض، تکلیفات، درد، عادات بد اور اخلاقی خرابیوں میں مجرب ہے،جو ہیلیبورس بائیگر امزاج انسان کو لگتی ہیں۔بشرط کہ وہ کسی حادسبب سے پیدا ہوئی ہو،اور نہ ہی موروثی ہو۔

نظریہ مفرد الاعضاء الثلاثہ کے مطابق فلورک ایسڈ اور اس کے مریض کا عضلاتی اعصابی (خشک سرد) مزاج ہے۔مریض کے عضلات میں تحریک، غدود میں تسکین اور اعصاب میں تحلیل ہوتی ہے۔عضلات میں تحریک کی وجہ سے اسے امراض لگتی ہیں،اور اس کے جسم میں خشکی زیادہ ہوتی ہے۔فلورک ایسڈ مزاج مریض کو فلورک ایسڈ دواء دینے کے بعد اس کا مزاج بدلنے لگتا ہے۔وہ اس طرح کہ غدود میں تحریک،اعصاب میں تسکین اور عضلات میں تحلیل ہونے لگتی ہے۔غدود میں تحریک ہونے کی وجہ سے جسم میں صفراء زیادہ ہونے لگتی ہے اور اس طرح مریض کی امراض کم ہونے لگتی ہیں۔اس کی خشکی اور گرمی زیادہ ہونے لگتی ہے۔اس کے عضلات کی تحریک ختم ہونے لگتی ہے۔فلورک ایسڈ مریض کو گرم تر غذا اور طبّی نسخہ زیادہ موافق ہیں۔مگر بہت زیادہ گرم تر غذا نہیں دینی چاہیۓ۔اس کے لئے خشک، کھٹی، اور ٹھنڈی غذائیں ٹھیک نہیں ہیں۔مزید تفصیل کلیات تحقیقات صابر ملتانی اور حکمت کی بک میں ہے۔

استعمال کے اعتبار سے ادویہ کی تین اقسام ہیں۔کثیر الاستعمال، معتدل الاستعمال اور قلیل الاستعمال ادویہ۔یہ ان ادویہ میں سے ہے،جس کا مریض سالوں میں کوئی ایک مریض آتا ہے۔میرے پاس ۱۰ سالوں میں ایک ہی آیا تھا۔یہ قلیل الاستعمال ادویہ میں سے ہے۔

کاموں کے انجام اور تکمیل تک نہ پہنچنے کا مسلسل غم (جیسا کہ میں مکمل تعلیم حاصل نہیں کر سکا، بازار نہیں جاسکا، شادی نہیں کرواسکا وغیرہ)۔

پیاس ندارد۔

جلد پر اور اندرون جسم آبلے بننا۔

نصیحت : کوئی بھی علم فضول نہیں ہوتا، ہر ایک علم دوسرے علم کا معاون ہوتا ہے۔ اس لئے زیادہ سے زیادہ قسم کے علم حاصل کرنا عظیم انسان ار جنٹم بننے کے لئے شرط اول ہے۔

- دماغی علامات:
- خواہش و نفرت:
- علامات عامہ:
- جسمانی ساخت:
- جسمانی علامات:
- استعمال:

پہلے 30 کی پانچ دن تک ہر روز ایک ایک ڈوز دیں، اس طرح پانچ دنوں میں 30 کا کورس پورا ہوگا۔ پھر 5 دن کا ناغہ کریں۔

پھر ہر دس دن بعد 200 کی ایک ڈوز دیں اور اس کی ٹوٹل 10 ڈوزیں دیں۔ اس طرح 100 دنوں میں 200 پوٹینسی کا کورس مکمل ہوگا۔

پھر 1M کی چار ڈوزیں دیں۔ ہر چالیس دن کے بعد ایک ڈوز دیں۔ اس طرح 120 دنوں میں 1M کا کورس پورا ہوگا۔

پھر 10M کی صرف ایک ڈوز دیں۔ 7 ماہ تک انتظار کریں۔

پھر اگر 7 ماہ بعد مزید ضرورت ہو تو 50M یا CM کی ڈوز دیں۔

جب بھی کوئی دواء دیں، تو اس کا صرف ایک قطرہ دیں۔ بہتر یہ ہے کہ ہر ہومیو دواء کی کم سے کم مقدار استعمال کریں جیسا کہ: 30,200 اور 1M کا ایک قطرہ ایک کپ پانی میں ڈالیں اور اس میں سے ایک چمچ پی لیں، بقیہ گرا دیں۔

کسی بھی دواء کی 10M اور CM پوٹینسی مریض کو پانی میں ڈال کر نہیں دے سکتے، اس سے ان کا اثر نہیں ہوتا، بلکہ ڈائیرکٹ زبان پر ایک قطرہ ڈالیں۔

دواء جرمنی شوابے کمپنی کی استعمال کریں۔

بینزویکم ایسڈ مزاج شخصیت کا تعارف

Benzoicum acid

❖ دواء کا تعارف

مریض کا کرانک مرض کچھ بھی ہو،ایک ہو یا چار ہوں،اگراس کا مزاج پیلیڈیم ہو،تو اس کرانک مرض کی دواء بھی پلیڈیم ہے۔ہاں اگر مرض ٹائیفائیڈ بخار یا چوٹ سے شروع ہوا ہے تو مزاجی دواء نہیں دیں گے بلکہ ٹائیفائیڈ اور چوٹ سے مشابہت لکھنے والی ادویہ دیں گے۔

یہ دواء ان تمام امراض، تکلیفات، درد، عادات بد اور اخلاقی خرابیوں میں مجرب ہے،جو ہیلیبورس بائیگر امزاج انسان کو لگتی ہیں۔بشرط کہ وہ کسی حاد سبب سے پیدا ہوئی ہو،اور نہ ہی موروثی ہو۔

نظریہ مفرد الاعضاء الثلاثہ کے مطابق فلورک ایسڈ اور اس کے مریض کا عضلاتی اعصابی (خشک سرد)مزاج ہے۔مریض کے عضلات میں تحریک، غدود میں تسکین اور اعصاب میں تحلیل ہوتی ہے۔عضلات میں تحریک کی وجہ سے اسے امراض لگتی ہیں،اور اس کے جسم میں خشکی زیادہ ہوتی ہے۔فلورک ایسڈ مزاج مریض کو فلورک ایسڈ دواء دینے کے بعد اس کا مزاج بدلنے لگتا ہے۔وہ اس طرح کہ غدود میں تحریک،اعصاب میں تسکین اور عضلات میں تحلیل ہونے لگتی ہے۔غدود میں تحریک ہونے کی وجہ سے جسم میں صفراء زیادہ ہونے لگتی ہے اور اس طرح مریض کی امراض کم ہونے لگتی ہیں۔اس کی خشکی اور گرمی زیادہ ہونے لگتی ہے۔اس کے عضلات کی تحریک ختم ہونے لگتی ہے۔فلورک ایسڈ مریض کو گرم تر غذا اور طبّی نسخہ زیادہ موافق ہیں۔مگر بہت زیادہ گرم تر غذا نہیں دینی چاہئے۔اس کے لئے خشک، کھٹی،اور ٹھنڈی غذائیں ٹھیک نہیں ہیں۔مزید تفصیل کلیات تحقیقات صابر ملتانی اور حکمت کی بک میں ہے۔

استعمال کے اعتبار سے ادویہ کی تین اقسام ہیں۔کثیر الاستعمال، معتدل الاستعمال اور قلیل الاستعمال ادویہ۔معتدل الاستعمال ادویہ میں سے ہے۔اس دواء کے ایک سال میں 5 یا 10 کرانک مریض آہی جاتے ہیں۔

ناخوشگوار واقعات کو ہر وقت سوچنے والا خصوصا رات ۱۲ بجے غمگین یادیں۔جیسا کہ فوت شدہ ماں یا بیٹے کو یاد کر کرکے غمگین ہونا یا معشوقہ نے دھوکہ دیا تو اس کو یاد کرتے رہنا یا کاروبار میں نقصانات کو یاد رکتے رہنے یا اپنے غلط فیصلوں کے نتائج کو یاد کرتے رہنا، یہ اس دواء کی مرکزی نمایاں علامت ہے اور میں نے اس دواء کے ہر مریض میں دیکھی ہے۔

اس دواء کی سب سے بڑی اور کلیدی علامت جو ہمیشہ رہنمائی کا باعث بنتی ہے: پیشاب سے گھوڑے کے پیشاب کی سی انتہائی تیز بدبو کا آنا (بورکس، نائیٹرک ایسڈ) مجھے سب سے زیادہ کیسوں میں رہنمائی اسی علامت سے ملی ہے، جب یہ علامت موجود ہو تو بقیہ علامات کی تصدیق کر لیں۔

انتہائی چڑچڑا۔ انتہائی لاپرواہ۔ غمگین لہجہ: انتہائی غمگین انداز سے باتیں کرنا۔

گردے میں درد اور پتھری۔ دبا ہوا سوزاک۔ جلدی امراض کا رجحان۔ مشت زنی۔ نامردگی۔ ذکاوت حس۔

سرد مزاج اور موسم کی تبدیلی سے حساس، جب بھی موسم تبدیل ہوتا ہے تو اسے زکام اور چھینکیں لگ جاتی ہیں۔

قبض اور غیر تسلی شدہ پاخانہ۔ جلن خصوصا سینے میں۔

ناک سے وہمی بدبو آنا۔ پسینہ سے تیز بدبو۔

پیشانی پر پسینہ زیادہ آنا (سلیشیا)۔

- دماغی علامات:
- خواہش و نفرت:
- علامات عامہ:
- جسمانی ساخت:
- جسمانی علامات:
- استعمال:

پہلے 30 کی پانچ دن تک ہر روز ایک ایک ڈوز دیں، اس طرح پانچ دنوں میں 30 کا کورس پورا ہوگا۔ پھر 5 دن کا ناغہ کریں۔

پھر ہر دس دن بعد 200 کی ایک ڈوز دیں اور اس کی ٹوٹل 10 ڈوزیں دیں۔ اس طرح 100 دنوں میں 200 پوٹینسی کا کورس مکمل ہوگا۔

پھر 1M کی چار ڈوزیں دیں۔ ہر چالیس دن کے بعد ایک ڈوز دیں۔ اس طرح 120 دنوں میں 1M کا کورس پورا ہوگا۔

پھر 10M کی صرف ایک ڈوز دیں۔ 7 ماہ تک انتظار کریں۔

پھر اگر 7 ماہ بعد مزید ضرورت ہو تو 50M یا CM کی ڈوز دیں۔

جب بھی کوئی دواء دیں، تو اس کا صرف ایک قطرہ دیں۔ بہتر یہ ہے کہ ہر ہومیو دواء کی کم سے کم مقدار استعمال کریں جیسا کہ: 30,200 اور 1M کا ایک قطرہ ایک کپ پانی میں ڈالیں اور اس میں سے ایک چمچ پی لیں، بقیہ گرا دیں۔

کسی بھی دواء کی 10M اور CM پوٹینسی مریض کو پانی میں ڈال کر نہیں دے سکتے، اس سے ان کا اثر نہیں ہوتا، بلکہ ڈائیرکٹ زبان پر ایک قطرہ ڈالیں۔

دواء جرمنی شوابے کمپنی کی استعمال کریں۔

سباڈیلا مزاج شخصیت کا تعارف

Sabadilla

❖ دواء کا تعارف

مریض کا کرانک مرض کچھ بھی ہو، ایک ہو یا چار ہوں، اگر اس کا مزاج پیلیڈیم ہو، تو اس کرانک مرض کی دواء بھی پلیڈیم ہے۔ ہاں اگر مرض ٹائیفائیڈ بخار یا چوٹ سے شروع ہوا ہے تو مزاجی دواء نہیں دیں گے بلکہ ٹائیفائیڈ اور چوٹ سے مشابہت لکھنے والی ادویہ دیں گے۔

یہ دواء ان تمام امراض، تکلیفات، درد، عادات بد اور اخلاقی خرابیوں میں مجرب ہے، جو ہیلیبورس یا ٹیگر امزاج انسان کو لگتی ہیں۔ بشرط کہ وہ کسی حادسبب سے پیدا ہوئی ہو، اور نہ ہی موروثی ہو۔

نظریہ مفرد الاعضاء الثلاثہ کے مطابق فلورک ایسڈ اور اس کے مریض کا عضلاتی اعصابی (خشک سرد) مزاج ہے۔ مریض کے عضلات میں تحریک، غدود میں تسکین اور اعصاب میں تحلیل ہوتی ہے۔ عضلات میں تحریک کی وجہ سے اسے امراض لگتی ہیں، اور اس کے جسم میں خشکی زیادہ ہوتی ہے۔ فلورک ایسڈ مزاج مریض کو فلورک ایسڈ دواء دینے کے بعد اس کا مزاج بدلنے لگتا ہے۔ وہ اس طرح کہ غدود میں تحریک، اعصاب میں تسکین اور عضلات میں تحلیل ہونے لگتی ہے۔ غدود میں تحریک ہونے کی وجہ سے جسم میں صفراء زیادہ ہونے لگتی ہے اور اس طرح مریض کی امراض کم ہونے لگتی ہیں۔ اس کی خشکی اور گرمی زیادہ ہونے لگتی ہے۔ اس کے عضلات کی تحریک ختم ہونے لگتی ہے۔ فلورک ایسڈ مریض کو گرم تر غذا اور طبّی نسخہ زیادہ موافق ہیں۔ مگر بہت زیادہ گرم تر غذا نہیں دینی چاہیئے۔ اس کے لئے خشک، کھٹی، اور ٹھنڈی غذائیں ٹھیک نہیں ہیں۔ مزید تفصیل کلیات تحقیقات صابر ملتانی اور حکمت کی بک میں ہے۔

استعمال کے اعتبار سے ادویہ کی تین اقسام ہیں۔ کثیر الاستعمال، معتدل الاستعمال اور قلیل الاستعمال ادویہ۔ یہ ان ادویہ میں سے ہے، جس کا مریض سالوں میں کوئی ایک مریض آتا ہے۔ میرے پاس ۱۰ سالوں میں ایک ہی آیا تھا۔ یہ قلیل الاستعمال ادویہ میں سے ہے۔

بائیں جانب۔ سرد مزاج۔ بزدل۔ غصہ سے تکلیفات کا بڑھنا اور غصہ کا ٹھنڈے پانی سے کم ہونا۔ ذکی الحس۔ فیملی میں ٹانسلز کی ہسٹری۔ حلق کے غدود کا ورم جو بائیں سے دائیں کو جائے۔ گوشت سے شدید ترین نفرت۔ پیاس نہ دارد۔ محنتی۔ بدوضع جسم۔ خاموش طبع۔ شدید چھینکیں۔ ایک یا دو نتھنے بند ہونا۔ چھونے سے ذکی الحس۔ میٹھائیوں کی خواہش۔ معدہ میں کیڑے بننے کا رجحان۔ سانس میں دق پریشانی کے ساتھ۔ کھلی ہوا سے تکلیفات کا کم ہونا۔ سردی سے کھانسی اور تمام تکلیفات بڑھ جائیں اور چولہے کے پاس بیٹھنے سے کم ہوں۔ پیشاب میں جلن۔

سباڈیلا:۔ ذکی الحس۔ ہر قسم کے گوشت سے شدید نفرت، حتیٰ کہ وہ تمام زندگی گوشت نہیں کھاتا، اس علامت کی مدد سے ایک مریضہ کی پہچان ہوئی اور اس کا کیس حل ہوا۔

- دماغی علامات:
- خواہش و نفرت:
- علامات عامہ:
- جسمانی ساخت:
- جسمانی علامات:
- استعمال:

پہلے 30 کی پانچ دن تک ہر روز ایک ایک ڈوز دیں، اس طرح پانچ دنوں میں 30 کا کورس پورا ہوگا۔ پھر 5 دن کا ناغہ کریں۔

پھر ہر دس دن بعد 200 کی ایک ڈوز دیں اور اس کی ٹوٹل 10 ڈوزیں دیں۔ اس طرح 100 دنوں میں 200 پوٹینسی کا کورس مکمل ہوگا۔

پھر 1M کی چار ڈوزیں دیں۔ ہر چالیس دن کے بعد ایک ڈوز دیں۔ اس طرح 120 دنوں میں 1M کا کورس پورا ہوگا۔

پھر 10M کی صرف ایک ڈوز دیں۔ 7 ماہ تک انتظار کریں۔

پھر اگر 7 ماہ بعد مزید ضرورت ہو تو 50M یا CM کی ڈوز دیں۔

جب بھی کوئی دواء دیں، تو اس کا صرف ایک قطرہ دیں۔ بہتر یہ ہے کہ ہر ہومیو دواء کی کم سے کم مقدار استعمال کریں جیسا کہ: 30,200 اور 1M کا ایک قطرہ ایک کپ پانی میں ڈالیں اور اس میں سے ایک چمچ پی لیں، بقیہ گرا دیں۔

کسی بھی دواء کی 10M اور CM پوٹینسی مریض کو پانی میں ڈال کر نہیں دے سکتے، اس سے ان کا اثر نہیں ہوتا، بلکہ ڈائیریکٹ زبان پر ایک قطرہ ڈالیں۔

دواء جرمنی شوابے کمپنی کی استعمال کریں۔

اولینڈر مزاج شخصیت کا تعارف

Oleander

❖ **دواء کا تعارف**

مریض کا کرانک مرض کچھ بھی ہو، ایک ہو یا چار ہوں، اگر اس کا مزاج پیلیڈیم ہو، تو اس کرانک مرض کی دواء بھی پلیڈیم ہے۔ ہاں اگر مرض ٹائیفائیڈ بخار یا چوٹ سے شروع ہوا ہے تو مزاجی دواء نہیں دیں گے بلکہ ٹائیفائیڈ اور چوٹ سے مشابہت لکھنے والی ادویہ دیں گے۔

یہ دواء ان تمام امراض، تکلیفات، درد، عادات بد اور اخلاقی خرابیوں میں مجرب ہے، جو ہیلیبورس بائیگر امزاج انسان کو لگتی ہیں۔ بشرط کہ وہ کسی حادسبب سے پیدا ہوئی ہو، اور نہ ہی موروثی ہو۔

نظریہ مفرد الاعضاء الثلاثہ کے مطابق فلورک ایسڈ اور اس کے مریض کا عضلاتی اعصابی (خشک سرد) مزاج ہے۔ مریض کے عضلات میں تحریک، غدود میں تسکین اور اعصاب میں تحلیل ہوتی ہے۔ عضلات میں تحریک کی وجہ سے اسے امراض لگتی ہیں، اور اس کے جسم میں خشکی زیادہ ہوتی ہے۔ فلورک ایسڈ مزاج مریض کو فلورک ایسڈ دواء دینے کے بعد اس کا مزاج بدلنے لگتا ہے۔ وہ اس طرح کہ غدود میں تحریک، اعصاب میں تسکین اور عضلات میں تحلیل ہونے لگتی ہے۔ غدود میں تحریک ہونے کی وجہ سے جسم میں صفراء زیادہ ہونے لگتی ہے اور اس طرح مریض کی امراض کم ہونے لگتی ہیں۔ اس کی خشکی اور گرمی زیادہ ہونے لگتی ہے۔ اس کے عضلات کی تحریک ختم ہونے لگتی ہے۔ فلورک ایسڈ مریض کو گرم تر غذا اور طبّی نسخہ زیادہ موافق ہیں۔ مگر بہت زیادہ گرم تر غذا نہیں دینی چاہئے۔ اس کے لئے خشک، کھٹی، اور ٹھنڈی غذائیں ٹھیک نہیں ہیں۔ مزید تفصیل کلیات تحقیقات صابر ملتانی اور حکمت کی بک میں ہے۔

استعمال کے اعتبار سے ادویہ کی تین اقسام ہیں۔ کثیر الاستعمال، معتدل الاستعمال اور قلیل الاستعمال ادویہ۔ یہ ان ادویہ میں سے ہے، جس کا مریض سالوں میں کوئی ایک مریض آتا ہے۔ میرے پاس ۱۰سالوں میں ایک ہی آیا تھا۔ یہ قلیل الاستعمال ادویہ میں سے ہے۔

بائیں جانب۔ سرد مزاج۔ بہت زیادہ پچھتانے والا اور تمام تکلیفات کی وجہ بھی پچھتاوا ہی ہوتا ہے۔ حافظہ میں کمی۔ ہر کام سے نفرت۔ لاپرواہ، اور غمگین۔ کھوپڑی پر کثیر دانے اور ان میں شدید خارش، ہمیشہ پچھتاوے سے ہ شدید قسم کا درد سر ہوتا ہے۔

اولینڈر:۔ بہت زیادہ پچھتانے والا . ہمیشہ درد سر پچھتاوے کے بعد ہوتا ہے، اس علامت کی مدد سے ایک کیس حل ہوا ہے۔ سر پر دانے بننے کا رجحان۔ ابھی تک اس کا ایک ہی مریض دیکھا ہے۔

- دماغی علامات:
- خواہش و نفرت:
- علامات عامہ:
- جسمانی ساخت:
- جسمانی علامات:
- استعمال:

پہلے 30 کی پانچ دن تک ہر روز ایک ایک ڈوز دیں، اس طرح پانچ دنوں میں 30 کا کورس پورا ہوگا۔ پھر 5 دن کا ناغہ کریں۔

پھر ہر دس دن بعد 200 کی ایک ڈوز دیں اور اس کی ٹوٹل 10 ڈوزیں دیں۔ اس طرح 100 دنوں میں 200 پوٹینسی کا کورس مکمل ہوگا۔

پھر 1M کی چار ڈوزیں دیں۔ ہر چالیس دن کے بعد ایک ڈوز دیں۔ اس طرح 120 دنوں میں 1M کا کورس پورا ہوگا۔

پھر 10M کی صرف ایک ڈوز دیں۔ 7 ماہ تک انتظار کریں۔

پھر اگر 7 ماہ بعد مزید ضرورت ہو تو 50M یا CM کی ڈوز دیں۔

جب بھی کوئی دواء دیں، تو اس کا صرف ایک قطرہ دیں۔ بہتر یہ ہے کہ ہر ہومیو دواء کی کم سے کم مقدار استعمال کریں جیسا کہ: 30,200 اور 1M کا ایک قطرہ ایک کپ پانی میں ڈالیں اور اس میں سے ایک چمچ پی لیں، بقیہ گرا دیں۔

کسی بھی دواء کی 10M اور CM پوٹینسی مریض کو پانی میں ڈال کر نہیں دے سکتے، اس سے ان کا اثر نہیں ہوتا، بلکہ ڈائیرکٹ زبان پر ایک قطرہ ڈالیں۔

دواء جرمنی شوابے کمپنی کی استعمال کریں۔

سارساپریلا مزاج شخصیت کا تعارف

Sarsaparilla

❖ دواء کا تعارف

مریض کا کرانک مرض کچھ بھی ہو، ایک ہو یا چار ہوں، اگر اس کا مزاج پیلیڈیم ہو، تو اس کرانک مرض کی دواء بھی پلیڈیم ہے۔ ہاں اگر مرض ٹائیفائیڈ بخار یا چوٹ سے شروع ہوا ہے تو مزاجی دواء نہیں دیں گے بلکہ ٹائیفائیڈ اور چوٹ سے مشابہت لکھنے والی ادویہ دیں گے۔

یہ دواء ان تمام امراض، تکلیفات، درد، عادات بد اور اخلاقی خرابیوں میں مجرب ہے، جو ہیلیبورس بائیگر امزاج انسان کو لگتی ہیں۔ بشرط کہ وہ کسی حادسبب سے پیدا ہوئی ہو، اور نہ ہی موروثی ہو۔

نظریہ مفرد الاعضاء الثلاثہ کے مطابق فلورک ایسڈ اور اس کے مریض کا عضلاتی اعصابی (خشک سرد) مزاج ہے۔ مریض کے عضلات میں تحریک، غدود میں تسکین اور اعصاب میں تحلیل ہوتی ہے۔ عضلات میں تحریک کی وجہ سے اسے امراض لگتی ہیں، اور اس کے جسم میں خشکی زیادہ ہوتی ہے۔ فلورک ایسڈ مزاج مریض کو فلورک ایسڈ دواء دینے کے بعد اس کا مزاج بدلنے لگتا ہے۔ وہ اس طرح کہ غدود میں تحریک، اعصاب میں تسکین اور عضلات میں تحلیل ہونے لگتی ہے۔ غدود میں تحریک ہونے کی وجہ سے جسم میں صفراء زیادہ ہونے لگتی ہے اور اس طرح مریض کی امراض کم ہونے لگتی ہیں۔ اس کی خشکی اور گرمی زیادہ ہونے لگتی ہے۔ اس کے عضلات کی تحریک ختم ہونے لگتی ہے۔ فلورک ایسڈ مریض کو گرم تر غذا اور طبّی نسخہ زیادہ موافق ہیں۔ مگر بہت زیادہ گرم تر غذا نہیں دینی چاہئے۔ اس کے لئے خشک، کھٹی، اور ٹھنڈی غذائیں ٹھیک نہیں ہیں۔ مزید تفصیل کلیات تحقیقات صابر ملتانی اور حکمت کی بک میں ہے۔

استعمال کے اعتبار سے ادویہ کی تین اقسام ہیں۔ کثیر الاستعمال، معتدل الاستعمال اور قلیل الاستعمال ادویہ۔ یہ ان ادویہ میں سے ہے، جس کا مریض سالوں میں کوئی ایک مریض آتا ہے۔ میرے پاس ۱۰ سالوں میں ایک ہی آیا تھا۔ یہ قلیل الاستعمال ادویہ میں سے ہے۔

دائیں گردے کا درد۔ پیاس ندارد۔ غمگین۔ انتہائی لاپرواہ اور غیر ذمہ دار۔ بدمزاج۔ غصہ ور۔ ذکی الحس۔ کام کرنے کی رغبت کے ساتھ شدید مایوسی مگر سبب معلوم نہ ہو۔ جسم کے ہر حصہ پر جلن دار خارش دار باریک دانے خصوصا چہرے پر جو موسم گرما میں زیادہ ہو۔ پیشاب کرتے وقت بچہ روئے۔

- دماغی علامات:
- خواہش و نفرت:
- علامات عامہ:
- جسمانی ساخت:
- جسمانی علامات:
- استعمال:

پہلے 30 کی پانچ دن تک ہر روز ایک ایک ڈوز دیں، اس طرح پانچ دنوں میں 30 کا کورس پورا ہوگا۔ پھر 5 دن کا ناغہ کریں۔

پھر ہر دس دن بعد 200 کی ایک ڈوز دیں اور اس کی ٹوٹل 10 ڈوزیں دیں۔ اس طرح 100 دنوں میں 200 پوٹینسی کا کورس مکمل ہوگا۔

پھر 1M کی چار ڈوزیں دیں۔ ہر چالیس دن کے بعد ایک ڈوز دیں۔ اس طرح 120 دنوں میں 1M کا کورس پورا ہوگا۔

پھر 10M کی صرف ایک ڈوز دیں۔ 7 ماہ تک انتظار کریں۔

پھر اگر 7 ماہ بعد مزید ضرورت ہو تو 50M یا CM کی ڈوز دیں۔

جب بھی کوئی دواء دیں، تو اس کا صرف ایک قطرہ دیں۔ بہتر یہ ہے کہ ہر ہومیو دواء کی کم سے کم مقدار استعمال کریں جیسا کہ: 30,200 اور 1M کا ایک قطرہ ایک کپ پانی میں ڈالیں اور اس میں سے ایک چمچ پی لیں، بقیہ گرا دیں۔

کسی بھی دواء کی 10M اور CM پوٹینسی مریض کو پانی میں ڈال کر نہیں دے سکتے، اس سے ان کا اثر نہیں ہوتا، بلکہ ڈائیر کٹ زبان پر ایک قطرہ ڈالیں۔

دواء جرمنی شوابے کمپنی کی استعمال کریں۔

ٹرینتھینیا مزاج شخصیت کا تعارف

Terebinthinae Oleum

❖ دواء کا تعارف

مریض کا کرانک مرض کچھ بھی ہو، ایک ہو یا چار ہوں، اگر اس کا مزاج پیلیڈیم ہو، تو اس کرانک مرض کی دواء بھی پلیڈیم ہے۔ ہاں اگر مرض ٹائیفائیڈ بخار یا چوٹ سے شروع ہوا ہے تو مزاجی دواء نہیں دیں گے بلکہ ٹائیفائیڈ اور چوٹ سے مشابہت لکھنے والی ادویہ دیں گے۔

یہ دواء ان تمام امراض، تکلیفات، درد، عادات بد اور اخلاقی خرابیوں میں مجرب ہے، جو ہیلیبورس یا نیگر امزاج انسان کو لگتی ہیں۔ بشرط کہ وہ کسی حادسبب سے پیدا ہوئی ہو، اور نہ ہی موروثی ہو۔

نظریہ مفرد الاعضاء الثلاثہ کے مطابق فلورک ایسڈ اور اس کے مریض کا عضلاتی اعصابی (خشک سرد) مزاج ہے۔ مریض کے عضلات میں تحریک، غدود میں تسکین اور اعصاب میں تحلیل ہوتی ہے۔ عضلات میں تحریک کی وجہ سے اسے امراض لگتی ہیں، اور اس کے جسم میں خشکی زیادہ ہوتی ہے۔ فلورک ایسڈ مزاج مریض کو فلورک ایسڈ دواء دینے کے بعد اس کا مزاج بدلنے لگتا ہے۔ وہ اس طرح کہ غدود میں تحریک، اعصاب میں تسکین اور عضلات میں تحلیل ہونے لگتی ہے۔ غدود میں تحریک ہونے کی وجہ سے جسم میں صفراء زیادہ ہونے لگتی ہے اور اس طرح مریض کی امراض کم ہونے لگتی ہیں۔ اس کی خشکی اور گرمی زیادہ ہونے لگتی ہے۔ اس کے عضلات کی تحریک ختم ہونے لگتی ہے۔ فلورک ایسڈ مریض کو گرم تر غذا اور طبّی نسخہ زیادہ موافق ہیں۔ مگر بہت زیادہ گرم تر غذا نہیں دینی چاہیئے۔ اس کے لئے خشک، کھٹی، اور ٹھنڈی غذائیں ٹھیک نہیں ہیں۔ مزید تفصیل کلیات تحقیقات صابر ملتانی اور حکمت کی بک میں ہے۔

استعمال کے اعتبار سے ادویہ کی تین اقسام ہیں۔ کثیر الاستعمال، معتدل الاستعمال اور قلیل الاستعمال ادویہ۔ یہ ان ادویہ میں سے ہے، جس کا مریض سالوں میں کوئی ایک مریض آتا ہے۔ میرے پاس ۱۰ سالوں میں ایک ہی آیا تھا۔ یہ قلیل الاستعمال ادویہ میں سے ہے۔

راتوں کو آوارہ پھرنے والا۔ جسم کی ہر حصہ میں شدید خارش۔

❖ دماغی علامات:

❖ خواہش ونفرت:

❖ علامات عامہ:

❖ جسمانی ساخت:

❖ جسمانی علامات:

❖ استعمال:

پہلے 30 کی پانچ دن تک ہر روز ایک ایک ڈوز دیں، اس طرح پانچ دنوں میں 30 کا کورس پورا ہوگا۔ پھر 5 دن کا ناغہ کریں۔

پھر ہر دس دن بعد 200 کی ایک ڈوز دیں اور اس کی ٹوٹل 10 ڈوزیں دیں۔ اس طرح 100 دنوں میں 200 پوٹینسی کا کورس مکمل ہوگا۔

پھر 1M کی چار ڈوزیں دیں۔ ہر چالیس دن کے بعد ایک ڈوز دیں۔ اس طرح 120 دنوں میں 1M کا کورس پورا ہوگا۔

پھر 10M کی صرف ایک ڈوز دیں۔ 7 ماہ تک انتظار کریں۔

پھر اگر 7 ماہ بعد مزید ضرورت ہو تو 50M یا CM کی ڈوز دیں۔

جب بھی کوئی دواء دیں، تو اس کا صرف ایک قطرہ دیں۔ بہتر یہ ہے کہ ہر ہومیو دواء کی کم سے کم مقدار استعمال کریں جیسا کہ: 30,200 اور 1M کا ایک قطرہ ایک کپ پانی میں ڈالیں اور اس میں سے ایک چمچ پی لیں، بقیہ گرادیں۔

کسی بھی دواء کی 10M اور CM پوٹینسی مریض کو پانی میں ڈال کر نہیں دے سکتے، اس سے ان کا اثر نہیں ہوتا، بلکہ ڈائیرکٹ زبان پر ایک قطرہ ڈالیں۔

دواء جرمنی شوابے کمپنی کی استعمال کریں۔

9. سائیکوسس میازم کے وہ لوگ جو بند مزاج ہوتے ہیں:

نیٹرم سلف مزاج شخصیت کا تعارف

Natrum sulphuricum

❖ دواء کا تعارف

مریض کا کرانک مرض کچھ بھی ہو، ایک ہو یا چار ہوں، اگر اس کا مزاج پیلیڈیم ہو، تو اس کرانک مرض کی دواء بھی پلیڈیم ہے۔ ہاں اگر مرض ٹائیفائیڈ بخار یا چوٹ سے شروع ہوا ہے تو مزاجی دواء نہیں دیں گے بلکہ ٹائیفائیڈ اور چوٹ سے مشابہت لکھنے والی ادویہ دیں گے۔

یہ دواء ان تمام امراض، تکلیفات، درد، عادات بد اور اخلاقی خرابیوں میں مجرب ہے، جو ہیلیبورس یا ٹیگر امزاج انسان کو لگتی ہیں۔ بشرط کہ وہ کسی حاد سبب سے پیدا ہوئی ہو، اور نہ ہی موروثی ہو۔

نظریہ مفرد الاعضاء الثلاثہ کے مطابق فلورک ایسڈ اور اس کے مریض کا عضلاتی اعصابی (خشک سرد) مزاج ہے۔ مریض کے عضلات میں تحریک، غدود میں تسکین اور اعصاب میں تحلیل ہوتی ہے۔ عضلات میں تحریک کی وجہ سے اسے امراض لگتی ہیں، اور اس کے جسم میں خشکی زیادہ ہوتی ہے۔ فلورک ایسڈ مزاج مریض کو فلورک ایسڈ دواء دینے کے بعد اس کا مزاج بدلنے لگتا ہے۔ وہ اس طرح کہ غدود میں تحریک، اعصاب میں تسکین اور عضلات میں تحلیل ہونے لگتی ہے۔ غدود میں تحریک ہونے کی وجہ سے جسم میں صفراء زیادہ ہونے لگتی ہے اور اس طرح مریض کی امراض کم ہونے لگتی ہیں۔ اس کی خشکی اور گرمی زیادہ ہونے لگتی ہے۔ اس کے عضلات کی تحریک ختم ہونے لگتی ہے۔ فلورک ایسڈ مریض کو گرم تر غذا اور طبّی نسخہ زیادہ موافق ہیں۔ مگر بہت زیادہ گرم تر غذا نہیں دینی چاہیئے۔ اس کے لئے خشک، کھٹی، اور ٹھنڈی غذائیں ٹھیک نہیں ہیں۔ مزید تفصیل کلیات تحقیقات صابر ملتانی اور حکمت کی بک میں ہے۔

استعمال کے اعتبار سے ادویہ کی تین اقسام ہیں۔ کثیر الاستعمال، معتدل الاستعمال اور قلیل الاستعمال ادویہ۔ یہ کثیر الاستعمال ادویہ میں سے ہے۔ اس دواء کے ایک سال میں بہت زیادہ کرانک مریض جاتے ہیں۔

بائیں جانب۔ سرد مزاجی۔ مرطوب مزاج ()۔

بے شمار تحفظات والا (کوئی بھی کاروبار، کام یا ذمہ داری لینے سے قبل اس کے تمام فوائد و نقصان کے بارے سوچنا اور کام تب کرنا جب اس کے فوائد غالب ہو اور کوئی نقصان کا اندیشہ نہ ہو،، ہر کام کا مکمل جائزہ لینے کے بعد ہی شروع کرنا)۔

سردمزاج۔ باتونی۔ غمگین۔ غمگین گانے یا نعت سے غمگین ہونا۔اپنی مرضی کا مالک۔چڑچڑا۔ سنجیدہ۔انتہائی حساس اور انتہائی ذکی الحس (اگر ران پر معمولی سا بھی ہاتھ لگ جائے تو بہت زیادہ محسوس کرتا ہے)۔ بندمزاج۔ دانشور،اور سمجھدار(عقل بہت تیز ہوتی ہے اور باتوں کا جلد سمجھ جاتا ہے)۔کاروباری اور مسلسل آگے بڑھتے رہنا حتی کہ رشتہ داروں کو چھوڑ کر آگے بڑھتا ہے۔فضول باتین اور کام نہ کرنا۔پست حوصلہ۔سوشل ورک کا رجان۔حاسد(نہ میچ کھیلیں گے اور نہ کھیلنے دیں گے)۔

اس دواء کی سب سے بڑی جسمانی کلیدی علامت:زبان کے کنارے انتہائی سرخ اور زبان پر سفید چمکدار تہہ کا ہونا یا زبان پر سبز رنگ کی تہہ جو زبان کی بائیں جانب زیادہ ہوا۔

سائینوسائیٹس(ناک کی بائیں نتھے میں ورم اور سوجن)۔

خوشبو سے حساس۔روشنی سے انتہائی حساس۔ گرمی، سردی، خوشبو،اور ڈپریشن سے دردسر کا ہونا۔دردسر جو صبح 10 بجے شروع ہو اور دن 1 بجے عروج پر ہو۔دن 10 بجے اور رات 10 بجے تکلیفات کا زیادہ ہونا۔رات 10 بجے دائیاں نتھنا بند ہونا۔ جسم میں ایسا درد جیسے جسم کچھا کچھا ہو(جیسا درد سمندر کے ت قریب مرطوب موسم میں ہوتا ہے)۔دردسر چھونے، حرکت اور لیٹنے سے زیادہ ہوا۔الرجی اور دمہ۔وزن کا گرنا۔ قبل از وقت بڑھاپا۔ہڈیاں کڑکنا۔ سر میں چوٹ لگنے سے پیدا شدہ مرگی اور تکلیفات میں ماثر ہے اگر کچھی بقیہ علامات موافق ہوں۔ کسی کی یاد یا غم میں پیدا شدہ ٹائیفائیڈ یا قبض۔ٹائیفائیڈ کی ہسٹری یا غم کی ہسٹری کا وجود۔ صبح 5 بجے کے بعد تکلیفات کا زیادہ ہونا اور صبح 6 بجے دست ۔دست اور قے ایک ساتھ مگر دست زیادہ ہوتے ہیں۔ یہ وہ دواء ہے جو عموما جسمانی ساخت اور چہرے کی بناوٹ کو دیکھ کر دی جاتی ہے(جب آپ 5 نیٹرم سلف کو دیکھ لوگے تو ان کے نین نکش کی بناوٹ کو نہیں بھولوں گے خصوصا ان کی آنکھوں کے ٹھیکے عام لوگوں سے بڑے ہوتے ہیں)۔مرطوب موسم میں پیدا شدہ اسہال، درد جسم اور وجع المفاصل۔بدمزاج خصوصا صبح کے وقت۔وبائی انفلوئنزہ۔پتہ میں پتھری۔ شکم میں ریاخ، پیشانی اور ریاح کے اخراج سے کمی۔دن 4 بجے بخار اور جاڑا جسم میں ایسا درد ہو جیسا کچھا جسم ہونے سے ہوتا ہے۔خشک موسم میں تکلیفات کی کمی۔مشت زنی کی عادت۔انتہائی لڑاکا۔زیادہ سپائسی کھانا پسند ہوتا ہے۔ گوبھی سے نفرت۔

نیٹرم سلف:۔بے شمار تحفظات والا(کسی بھی کام کے کرنے سے قبل اس کے بارے میں بہت دفع سوچے گا اور اس کے ہر قسم کے نقصان کے بارے میں توجہ دے گا، کسی بھی کام کے فوائد اور نقصانات کو جاننے کے بعد کریں گے،اگر فائدہ زیادہ دیکھیں گے تو کریں گے، ورنہ نہیں)، اس علامت کی مدد سے کچھ کیس حل ہوئے ہیں۔ بے حد محتاط۔ دانش ور۔ بچہ ہونے کے باوجود بڑوں جیسی سمجھداری والی باتیں کرنے والا۔زبان پر سبز رنگ اور اخراجات سبز رنگ کے جیسا کہ قے اور دست،اس علامت کی مدد سے بہت سے کیس حل ہوئے ہیں۔ مطلب پرست۔ مرطوب آبی مزاج۔ دبلے پتلے۔کاروباری شدید رجان۔کام پسند۔ بائیں جانب۔ سوتے وقت رات 10 بجے دائیاں نتھنہ بند ہونا۔

صبح 5 بجے کے بعد دست لگنا، اس علامت سے کچھ کیسوں میں رہنمائی حاصل ہوئی ہے۔ دست اور قے کا ایک ساتھ لگنا۔ غمگین، خصوصاجب غمگین گانا سنیں۔

❖ **دماغی علامات:**

❖ **خواہش و نفرت:**

❖ **علامات عامہ:**

❖ **جسمانی ساخت:**

❖ **جسمانی علامات:**

❖ **استعمال:**

پہلے 30 کی پانچ دن تک ہر روز ایک ایک ڈوز دیں، اس طرح پانچ دنوں میں 30 کا کورس پورا ہوگا۔ پھر 5 دن کا ناغہ کریں۔

پھر ہر دس دن بعد 200 کی ایک ڈوز دیں اور اس کی ٹوٹل 10 ڈوزیں دیں۔ اس طرح 100 دنوں میں 200 پوٹینسی کا کورس مکمل ہوگا۔

پھر 1M کی چار ڈوزیں دیں۔ ہر چالیس دن کے بعد ایک ڈوز دیں۔ اس طرح 120 دنوں میں 1M کا کورس پورا ہوگا۔

پھر 10M کی صرف ایک ڈوز دیں۔ 7 ماہ تک انتظار کریں۔

پھر اگر 7 ماہ بعد مزید ضرورت ہو تو 50M یا CM کی ڈوز دیں۔

جب بھی کوئی دواء دیں، تو اس کا صرف ایک قطرہ دیں۔ بہتر یہ ہے کہ ہر ہومیو دواء کی کم سے کم مقدار استعمال کریں جیسا کہ: 30,200 اور 1M کا ایک قطرہ ایک کپ پانی میں ڈالیں اور اس میں سے ایک چمچ پی لیں، بقیہ گرا دیں۔

کسی بھی دواء کی 10M اور CM پوٹینسی مریض کو پانی میں ڈال کر نہیں دے سکتے، اس سے ان کا اثر نہیں ہوتا، بلکہ ڈائیر کٹ زبان پر ایک قطرہ ڈالیں۔

دواء جرمنی شوابے کمپنی کی استعمال کریں۔

ارسلان مجید، اسلام آباد، 29، نیٹرم سلف

Tuesday, September 27, 2022

مرض:

1۔ذکاوت حس، مردانہ کمزوری۔ یہ بنیادی مرض ہے۔اس کا علاج کروانا ہے۔

2۔بواسیر اور تیزابیت۔ تین سال سے۔ باہر کے کھانے زیادہ کھانے سے۔

3۔اکثر قبض رہتی ہے۔ بچپن سے۔

4۔ہڈیاں کڑکنا۔ دونون میں ببل پھٹنے کی آواز آتی ہے۔2 سال سے۔

5۔ہر دو تین ماہ بعد زکام، سردیوں میں زکام۔ یہ زکام حلق سے شروع ہوتا ہے پھر تین دن ناک بہتا ہے، پھر ایک ہفتہ کھانسی رہتی ہے۔

کیس ٹیکنگ:

ائر فوس میں کلرک ہیں۔

وزن 62 کلو

قد 5۔12۔۔۔۔۔قدم کم ہے۔

کندھوں پر بوجھ۔ جب سفر کرتے ہیں ہیں یا جب پریشانی ہوتی ہے۔ یہ جادو کی عادت ہے۔

اکثر اوقات ٹھنڈی آہیں بھرنا اور پچھتاوا کہ میں فلان کام نہیں کر سکا۔

ترتیب پسند۔

گالیاں دینے کی اور غصہ کی عادت اب ہوئی ہے۔

بری خبر سے بی پی لو، پسینہ، اور پیٹ میں مروڑ پڑتا ہے۔ فورنا۔

ہر سال بخار ہوتا ہے۔اس میں سردی حد درجہ کی لگتی ہے۔ تمام رات ہیٹر کے سامنے بیٹھنا پڑتا تھا۔ یہ مغرب سے صبح تک زیادہ ہوتا تھا۔ صبح زیادہ بخار ہوتا ہے۔ دن اچھا گزر جاتا تھا۔جب بخار ہوتا ہے تو معدہ ڈسٹب ہو جاتا ہے۔ دو تین قدم چلنے سے بے حد پسینہ آنا۔اس بخار میں موشن ضرور لگتے ہیں۔اس میں ایک دو بار قے بھی لازمی آتی ہے۔ قے سے سینے کا بھاری پن اچھا ہو جاتا ہے۔ڈارک کلر میں موشن ہوتا ہے یا پیلو میں۔ یہ بخار عموماد ستمبر یا جنوری میں ہوتا ہے۔ہر مرتبہ سمندر کے ساس طبیعت خراب ہونے سے طبیعت بو جل ہو جاتی ہے اور بھوک ختم ہو جاتی ہے۔دودھ ہر روز پیتا ہوں۔

بخار نہ بھی ہو تو ٹھنڈ زیادہ لگتی ہے۔اکثر گرمیوں میں بھی ٹھنڈ لگتی ہے۔

ہر قدم اٹھانے سے قبل اس کے بارے مکمل جائزہ لینے کی عادت ہے۔

گانوں اور نعتوں سے جلدی غمگین ہو جانا۔

خاموش طبع۔

مریض کا بولنے کا انداز سنجیدہ ہے، سمجھدار ہے۔

مریض میں تحفظات موجود ہیں۔

اکثر بے چینی ہوتی ہے۔ گھر کے بیمار ہو جانے یا حادثہ ہو جانے کے خیالات بہت آتے ہیں۔

بہت زیادہ شرمیلا۔

کاروبار کے بارے میں منصوبے بہت زیادہ بناتا ہوں۔ مگر کسی کام کو کرنے کا ارادہ کم ہی کرتا ہوں۔

حساس۔

بدگمانی کرنے کی عادت۔اگر کوئی بات ہو رہی ہو گی تو مجھے لگے گا کہ میرے بارے میں بات ہو رہی ہے۔

بند انسان۔

کچھ رشتہ داروں سے بلاوجہ نفرت ہے۔

کسی حد تک حسد ہے۔

ہمیشہ دوسروں سے آگے بڑھنے اور نمایاں ہونے کی عادت ہے۔ میں ہی میں ہوں۔نہ کھیڈاں دے نہ کھیڈنے دیاں دیں۔

مستقبل کا ڈر اور بیماریوں سے۔

روشنی اچھی لگتی ہے۔

ایکٹو جب ذمہ داری لی لی جائے، روٹین کے کاموں میں سست۔

مجلس پسند۔

غصہ دیر سے آتا ہے، جب آجائے تو جلد زائل ہو جاتا ہے۔

دماغی کام پسند ہیں۔

جلد ناامید ہونا۔

خاموشی پسند۔

ہمدردی کرنے کا جذبہ۔

صفائی پسند۔

بند انسان۔ کسی پر اعتبار ہی نہیں۔

ہر بات کے ہر منفی اور مثبت پہلوں پر غور کرنا۔ پہلے منفی۔

زیادہ دیر بیٹھا رہنے کے بعد اٹھنے سے چکر۔

تیز خشبو سے درد سر، صرف عطر سے ہوتا ہے۔ کریموں سے الرجی اور چھینکیں۔

نظر کمزور ہے۔

ہر دو تین ماہ بعد زکام، سردیوں میں زکام۔ یہ زکام حلق سے شروع ہوتا ہے پھر تین دن ناک بہتا ہے، پھر ایک ہفتہ کھانسی رہتی ہے۔

تھوکنے کی عادت۔

بھوک ٹائم پر نہیں لگتی۔ صبح ناشتہ نہیں کرتا۔

موٹا گوشت نہیں کھاتا۔اس سے گیس بہت ہوتی ہے۔ گو بھی سے بھی شدید گیس ہوتی ہے۔ وہ کافی عرصہ ہوا ہے کھائے ہوئے۔ بادی اشیاء سے نفرت ہے۔ میٹھا پسند نہیں۔

شادی کے بعد سوزاک ہوا ہے۔پیشاب میں ایک بار جلن۔

۶ سال سے صبح کے وقت گیس ہوتی ہے۔

پسینہ بہت کم آتا ہے۔

عصر سے مغرب کے درمیان نید بہت آتی ہے۔ مغرب کے بعد فرش ہوتا ہوں۔

موسم سرماں پسند ہے۔

آرام پسند ہے مگر کام کے وقت کام ہی کرنا ہے۔

اس مریض کی نیٹرم سلف دواء ہے۔ یہ نیچے اس کی پکچر ہے۔

نیٹرم کارب مزاج شخصیت کا تعارف

Natrum carbonicum

❖ دواء کا تعارف

مریض کا کرانک مرض کچھ بھی ہو، ایک ہو یا چار ہوں، اگر اس کا مزاج پیلیڈیم ہو، تو اس کرانک مرض کی دواء بھی پلیڈیم ہے۔ ہاں اگر مرض ٹائیفائیڈ بخار یا چوٹ سے شروع ہوا ہے تو مزاجی دواء نہیں دیں گے بلکہ ٹائیفائیڈ اور چوٹ سے مشابہت لکھنے والی ادویہ دیں گے۔

یہ دواء ان تمام امراض، تکلیفات، درد، عادات بد اور اخلاقی خرابیوں میں مجرب ہے، جو ہیلیبورس یا ٹیگر امزاج انسان کو لگتی ہیں۔ بشرط کہ وہ کسی حادسبب سے پیدا ہوئی ہو، اور نہ ہی موروثی ہو۔

نظریہ مفرد الاعضاء الثلاثہ کے مطابق فلورک ایسڈ اور اس کے مریض کا عضلاتی اعصابی (خشک سرد) مزاج ہے۔ مریض کے عضلات میں تحریک، غدود میں تسکین اور اعصاب میں تحلیل ہوتی ہے۔ عضلات میں تحریک کی وجہ سے اسے امراض لگتی ہیں، اور اس کے جسم میں

خشکی زیادہ ہوتی ہے۔فلورک ایسڈ مزاج مریض کو فلورک ایسڈ دواء دینے کے بعد اس کامزاج بدلنے لگتا ہے۔وہ اس طرح کہ غدود میں تحریک،اعصاب میں تسکین اور عضلات میں تحلیل ہونے لگتی ہے۔غدود میں تحریک ہونے کی وجہ سے جسم میں صفراء زیادہ ہونے لگتی ہے اوراس طرح مریض کی امراض کم ہونے لگتی ہیں۔اس کی خشکی اور گرمی زیادہ ہونے لگتی ہے۔اس کے عضلات کی تحریک ختم ہونے لگتی ہے۔فلورک ایسڈ مریض کو گرم تر غذااور طبّی نسخہ زیادہ موافق ہیں۔مگر بہت زیادہ گرم تر غذانہیں دینی چاہیئے۔اس کے لئے خشک، کھٹی،اور ٹھنڈی غذائیں ٹھیک نہیں ہیں۔مزید تفصیل کلیات تحقیقات صابر ملتانی اور حکمت کی بک میں ہے۔

یہ دواء قلیل الاستعمال ہے۔

وقت کاانتہائی پابند۔بچپن کاستایا ہوا۔غمگین۔کاروباری۔تمام موسم سرمامیں بائیں نتھے سے زرد رنگ کی رطوب کااخراج۔انتہائی باریک نین نکش والا۔دانشور۔حساس۔بند۔انسانوں سے نفرت۔سردمزاج۔بائیں جانب۔دبلا۔

نیٹرم کارب:-وقت کابے حد پابند ۔ محنتی۔دائیں جانب۔عاشقانہ مزاج۔باقی نیٹرمز کی طرح کاروباری رجان۔سنجیدہ مزاج۔بند مزاج۔

- دماغی علامات:
- خواہش ونفرت:
- علامات عامہ:
- جسمانی ساخت:
- جسمانی علامات:
- استعمال:

پہلے 30 کی پانچ دن تک ہر روز ایک ایک ڈوز دیں،اس طرح پانچ دنوں میں 30 کا کورس پورا ہوگا۔پھر 5 دن کا ناغہ کریں۔

پھر ہر دس دن بعد200 کی ایک ڈوز دیں اوراس کی ٹوٹل 10ڈوزیں دیں۔اس طرح 100 دنوں میں 200 پوٹینسی کا کورس مکمل ہوگا۔

پھر1M کی چار ڈوزیں دیں۔ہر چالیس دن کے بعد ایک ڈوز دیں۔اس طرح 120 دنوں میں 1M کا کورس پورا ہوگا۔

پھر10M کی صرف ایک ڈوز دیں۔7 ماہ تک انتظار کریں۔

پھر اگر 7 ماہ بعد مزید ضرورت ہو تو50M یا CM کی ڈوز دیں۔

جب بھی کوئی دواء دیں، تو اس کا صرف ایک قطرہ دیں۔ بہتر یہ ہے کہ ہر ہومیو دواء کی کم سے کم مقدار استعمال کریں جیسا کہ: 30,200اور 1M کا ایک قطرہ ایک کپ پانی میں ڈالیں اور اس میں سے ایک چمچ پی لیں، بقیہ گرادیں۔

کسی بھی دواء کی 10M اور CM پوٹینسی مریض کو پانی میں ڈال کر نہیں دے سکتے، اس سے ان کا اثر نہیں ہوتا، بلکہ ڈائیرکٹ زبان پر ایک قطرہ ڈالیں۔

دواء جرمنی شوابے کمپنی کی استعمال کریں۔

نیٹرم میور مزاج شخصیت کا تعارف

Natrm muriaticum

دواء کا تعارف

مریض کا کرانک مرض کچھ بھی ہو، ایک ہو یا چار ہوں، اگر اس کا مزاج پیلیڈیم ہو، تو اس کرانک مرض کی دواء بھی پلیڈیم ہے۔ ہاں اگر مرض ٹائیفائیڈ بخار یا چوٹ سے شروع ہوا ہے تو مزاجی دواء نہیں دیں گے بلکہ ٹائیفائیڈ اور چوٹ سے مشابہت لکھنے والی ادویہ دیں گے۔

یہ دواء ان تمام امراض، تکلیفات، درد، عادات بد اور اخلاقی خرابیوں میں مجرب ہے، جو ہیلیبورس یا ئیگرامزاج انسان کو لگتی ہیں۔ بشرط کہ وہ کسی حادسبب سے پیدا ہوئی ہو، اور نہ ہی موروثی ہو۔

نظریہ مفرد الاعضاء الثلاثہ کے مطابق فلورک ایسڈ اور اس کے مریض کا عضلاتی اعصابی (خشک سرد) مزاج ہے۔ مریض کے عضلات میں تحریک، غدود میں تسکین اور اعصاب میں تحلیل ہوتی ہے۔ عضلات میں تحریک کی وجہ سے اسے امراض لگتی ہیں، اور اس کے جسم میں خشکی زیادہ ہوتی ہے۔ فلورک ایسڈ مزاج مریض کو فلورک ایسڈ دواء دینے کے بعد اس کا مزاج بدلنے لگتا ہے۔ وہ اس طرح کہ غدود میں تحریک، اعصاب میں تسکین اور عضلات میں تحلیل ہونے لگتی ہے۔ غدود میں تحریک ہونے کی وجہ سے جسم میں صفراء زیادہ ہونے لگتی ہے اور اس طرح مریض کی امراض کم ہونے لگتی ہیں۔ اس کی خشکی اور گرمی زیادہ ہونے لگتی ہے۔ اس کے عضلات کی تحریک ختم ہونے لگتی ہے۔ فلورک ایسڈ مریض کو گرم تر غذا اور طبّی نسخہ زیادہ موافق ہیں۔ مگر بہت زیادہ گرم تر غذا نہیں دینی چاہئے۔ اس کے لئے خشک، کھٹی، اور ٹھنڈی غذائیں ٹھیک نہیں ہیں۔ مزید تفصیل کلیات تحقیقات صابر ملتانی اور حکمت کی بک میں ہے۔

استعمال کے اعتبار سے ادویہ کی تین اقسام ہیں۔ کثیر الاستعمال، معتدل الاستعمال اور قلیل الاستعمال ادویہ۔ معتدل الاستعمال ادویہ میں سے ہے۔اس دواء کے ایک سال میں 5 یا 10 کرانک مریض آہی جاتے ہیں۔

سنجیدہ۔دانشور (بہت سوچ سمجھ کر باتیں کرنے والا اور بات دبا دبا کر چٹ چٹ کر کرنا)۔حساس۔بندمزاج۔انتہائی ذمہ دار۔انتہائی محنتی۔کاروباری۔کام پسند۔غمگین۔کسی پرانے غم کا اندر دبا ہوا ہونا۔سردی، گرمی، غصہ، ڈر، غم، سے درد سر کا ہونا۔خوشبو سے درد سر۔میٹھے سے نفرت اور نمک معمول سے زیادہ کھانا۔بند کمرہ سے نفرت۔ باتونی۔رات کو غم سے رونا۔کسی کی موت یا جدائی کا غم۔عاشقانہ مزاج۔وفادار۔اپنا دردِ دل بیان کرتے ہوئے رونا اور تسلی سے مطمئن نہ ہونا۔ہتھوڑے مارنے والا درد سر۔دبلا پتلا۔مخالف جنس سے شدید نفرت (نیٹرم مرد عورتوں سے اور نیٹرم میور عورت مردوں سے نفرت کرتی ہے)۔جماع سے نفرت۔ بائیں جانب۔سرد اور مرطوب مزاج۔دبلا۔پانی کے سے دست۔عموما قبض نہیں ہوتی مگر آخری عمر میں قبض ہو جاتی ہے۔یہ مبرز کی سستی کی وجہ سے ہوا کرتی ہے۔خشکی۔جسم کی چھوٹی چھوٹی جگہوں میں درد۔تر زکام کا رجحان۔چہرہ زرد۔خون کی کمی۔پست ہمت۔دماغی کام اور ڈپریشن سے درد سر۔ضعف بصر۔فسچولہ۔بھوک کی زیادتی اور کھانے کے بوجود لاغری (کھایا پیا نہ لگنا)۔کھانے کے بعد تکلیفات کا بڑھنا۔سوکھا پن۔کمر کا درد کسی سخت چیز پر لیٹنے سے کم ہو۔بخار جو دن 10 بجے یا رات 10 بجے ہو۔پسینہ سے تمام تکلیفات کا کم ہونا۔ایسا شدید درد سر جس سے قے آجائے۔ہسٹیریا مزاج۔چہرے میلا اور اس پر آئل کا بننا۔گندگی سے انتہائی حساس اور قے کا آنا۔درد سر جو سورج کے ساتھ بڑھے اور کم ہو۔بے شمار قسم کی درد سر۔نیٹرم میور درد سر کی سب سے بڑی دواء ہے۔روشنی اور چھونے سے ذکی الحس۔بہت جلد زکام حاصل کر لینا۔پیاس کی زیادتی۔سینہ میں تیزابیت۔

اپنی علامات کو ٹھیک طور پر بیان نہ کر سکنا (پلساٹیلا، تھوجا، ارجنٹم، بریٹاکارب)۔

پسینہ کے ساتھ نمک نکلنا اور اس سے کپڑوں پر سفید داغ پڑنا۔

نیٹرم میور:۔انتہائی سنجیدہ۔اس کی زندگی میں عموما بہت بڑا غم ضرور گزرا ہوتا ہے۔سالن پر نمک زیادہ ڈال کر کھانے کی مخصوص اور رہنما کن علامت ضرور بر ضرور ہوتی ہے، اسی علامت کی مدد سے اس کے بہت سے کیس حل ہوئے ہیں۔ٹائیفائیڈ کی ہسٹری کا وجود۔زیادہ تر تکلیفات بائیں جانب۔جسم کی چھوٹی چھوٹی جگہ پر درد ہونا، جیسا کہ ایک انگلی کی مقدار جگہ پر درد ہونا۔جنس مخالف سے نفرت۔بند کمرے سے نفرت۔

- ❖ **دماغی علامات:**
- ❖ **خواہش و نفرت:**
- ❖ **علامات عامہ:**
- ❖ **جسمانی ساخت:**
- ❖ **جسمانی علامات:**
- ❖ **استعمال:**

پہلے 30 کی پانچ دن تک ہر روز ایک ایک ڈوز دیں، اس طرح پانچ دنوں میں 30 کا کورس پورا ہوگا۔ پھر 5 دن کا ناغہ کریں۔

پھر ہر دس دن بعد 200 کی ایک ڈوز دیں اور اس کی ٹوٹل 10 ڈوزیں دیں۔ اس طرح 100 دنوں میں 200 پوٹینسی کا کورس مکمل ہوگا۔

پھر 1M کی چار ڈوزیں دیں۔ ہر چالیس دن کے بعد ایک ڈوز دیں۔ اس طرح 120 دنوں میں 1M کا کورس پورا ہوگا۔

پھر 10M کی صرف ایک ڈوز دیں۔ 7 ماہ تک انتظار کریں۔

پھر اگر 7 ماہ بعد مزید ضرورت ہو تو 50M یا CM کی ڈوز دیں۔

جب بھی کوئی دواء دیں، تو اس کا صرف ایک قطرہ دیں۔ بہتر یہ ہے کہ ہر ہومیو دواء کی کم سے کم مقدار استعمال کریں جیسا کہ: 30,200 اور 1M کا ایک قطرہ ایک کپ پانی میں ڈالیں اور اس میں سے ایک چمچ پی لیں، بقیہ گرادیں۔

کسی بھی دواء کی 10M اور CM پوٹینسی مریض کو پانی میں ڈال کر نہیں دے سکتے، اس سے ان کا اثر نہیں ہوتا، بلکہ ڈائیرکٹ زبان پر ایک قطرہ ڈالیں۔

دواء جرمنی شوابے کمپنی کی استعمال کریں۔

نیٹرم فاس

یہ دواء ان تمام امراض، تکلیفات، درد، عادات بد اور اخلاقی خرابیوں میں مجرب ہے، جو ہیلیبورس یا ٹیگرامزاج انسان کو لگتی ہیں۔ بشرطیکہ وہ کسی حادثہ سبب سے پیدا ہوئی ہو، اور نہ ہی موروثی ہو۔

نظریہ مفرد الاعضاء الثلاثہ کے مطابق فلورک ایسڈ اور اس کے مریض کا عضلاتی اعصابی (خشک سرد) مزاج ہے۔ مریض کے عضلات میں تحریک، غدود میں تسکین اور اعصاب میں تحلیل ہوتی ہے۔ عضلات میں تحریک کی وجہ سے اسے امراض لگتی ہیں، اور اس کے جسم میں خشکی زیادہ ہوتی ہے۔ فلورک ایسڈ مزاج مریض کو فلورک ایسڈ دواء دینے کے بعد اس کا مزاج بدلنے لگتا ہے۔ وہ اس طرح کہ غدود میں تحریک، اعصاب میں تسکین اور عضلات میں تحلیل ہونے لگتی ہے۔ غدود میں تحریک ہونے کی وجہ سے جسم میں صفراء زیادہ ہونے لگتی ہے اور اس طرح مریض کی امراض کم ہونے لگتی ہیں۔ اس کی خشکی اور گرمی زیادہ ہونے لگتی ہے۔ اس کے عضلات کی تحریک ختم ہونے لگتی ہے۔ فلورک ایسڈ مریض کو گرم تر غذا اور طبّی نسخہ زیادہ موافق ہیں۔ مگر بہت زیادہ گرم تر غذا نہیں دینی چاہئے۔ اس کے لئے خشک، کھٹی، اور ٹھنڈی غذائیں ٹھیک نہیں ہیں۔ مزید تفصیل کلیات تحقیقات صابر ملتانی اور حکمت کی بک میں ہے۔

استعمال کے اعتبار سے ادویہ کی تین اقسام ہیں۔ کثیر الاستعمال، معتدل الاستعمال اور قلیل الاستعمال ادویہ۔ یہ ان ادویہ میں سے ہے، جس کا مریض سالوں میں کوئی ایک مریض آتا ہے۔ میرے پاس ۱۰ سالوں میں ایک ہی آیا تھا۔ یہ قلیل الاستعمال ادویہ میں سے ہے۔

رات کو خوف کہ دوسرے کمرے سے کوئی آرہا ہے۔ قدموں کی آواز۔

یہ وہم کے فرنیچر انسانوں میں بدل رہے ہیں۔ دروازہ سے شکلیں بنتی نظر آئیں۔

نید میں چلنا۔

تنہاء بیٹھ کر کسی کام کو کرتے رہنا۔

غم کی وجہ سے انتہائی خاموش طبع۔

اپنی تنہائی پر خوش۔

تمام عادات فاسفورس کی ہے۔

بائیں جانب والا درد سر ہوتا ہے۔

پیٹ کے کیڑے۔

حلق میں کوئی نہ کوئی الرجی رہنا۔

زندگی کے شروع میں شوخ چنچل ہو جا۔دوست بنانے والے۔بعد میں بالکل خاموش۔

کسی سے بات چیت نہ کرنا۔

پان تمباکو نوشی کی عادت۔

کسی کی وفات کے بعد بالکل خاموش ہو جانا یا کسی کے ساتھ چھوڑ دینے کا غم۔اکثر تکلیفات کسی غم کے بعد شروع ہوتی ہیں۔

پسینہ سے انتہائی ناگوار بدبو آنا۔

سست طبیعت۔کام مین دل نہ لگنا۔

بلے سے نفرت اور الرجی۔

چھونے سے نفرت۔

پہلے 30 کی پانچ دن تک ہر روز ایک ایک ڈوز دیں،اس طرح پانچ دنوں میں 30 کا کورس پورا ہوگا۔پھر 5 دن کا ناغہ کریں۔

پھر ہر دس دن بعد 200 کی ایک ڈوز دیں اور اس کی ٹوٹل 10 ڈوزیں دیں۔اس طرح 100 دنوں میں 200 پوٹینسی کا کورس مکمل ہوگا۔

پھر 1M کی چار ڈوزیں دیں۔ہر چالیس دن کے بعد ایک ڈوز دیں۔اس طرح 120 دنوں میں 1M کا کورس پورا ہوگا۔

پھر 10M کی صرف ایک ڈوز دیں۔7 ماہ تک انتظار کریں۔

پھر اگر 7 ماہ بعد مزید ضرورت ہو تو 50M یا CM کی ڈوز دیں۔

جب بھی کوئی دواء دیں،تو اس کا صرف ایک قطرہ دیں۔بہتر یہ ہے کہ ہر ہومیو دواء کی کم سے کم مقدار استعمال کریں جیسا کہ:30,200 اور 1M کا ایک قطرہ ایک کپ پانی میں ڈالیں اور اس میں سے ایک چمچ پی لیں،بقیہ گرا دیں۔

کسی بھی دواء کی 10M اور CM پوٹینسی مریض کو پانی میں ڈال کر نہیں دے سکتے، اس سے ان کا اثر نہیں ہوتا، بلکہ ڈائیرکٹ زبان پر ایک قطرہ ڈالیں۔

دواء جرمنی شوابے کمپنی کی استعمال کریں۔

10. سائیکو سس میازم کے وہ لوگ جن کو اپنی فیملی کی زیادہ فکر ہوتی ہے:

کالی بائیکرامیکم مزاج شخصیت کا تعارف

Kali bichromicum

❖ **دواء کا تعارف**

مریض کا کرانک مرض کچھ بھی ہو، ایک ہو یا چار ہوں، اگر اس کا مزاج پیلیڈیم ہو، تو اس کرانک مرض کی دواء بھی پلیڈیم ہے۔ ہاں اگر مرض ٹائیفائیڈ بخار یا چوٹ سے شروع ہوا ہے تو مزاجی دواء نہیں دیں گے بلکہ ٹائیفائیڈ اور چوٹ سے مشابہت لکھنے والی ادویہ دیں گے۔

یہ دواء ان تمام امراض، تکلیفات، درد، عادات بد اور اخلاقی خرابیوں میں مجرب ہے، جو ہیلیبورس بائیکرامزاج انسان کو لگتی ہیں۔ بشرط کہ وہ کسی حادسبب سے پیدا ہوئی ہو، اور نہ ہی موروثی ہو۔

نظریہ مفرد الاعضاء الثلاثہ کے مطابق فلورک ایسڈ اور اس کے مریض کا عضلاتی اعصابی (خشک سرد) مزاج ہے۔ مریض کے عضلات میں تحریک، غدود میں تسکین اور اعصاب میں تحلیل ہوتی ہے۔ عضلات میں تحریک کی وجہ سے اسے امراض لگتی ہیں، اور اس کے جسم میں خشکی زیادہ ہوتی ہے۔ فلورک ایسڈ مزاج مریض کو فلورک ایسڈ دواء دینے کے بعد اس کا مزاج بدلنے لگتا ہے۔ وہ اس طرح کہ غدود میں تحریک، اعصاب میں تسکین اور عضلات میں تحلیل ہونے لگتی ہے۔ غدود میں تحریک ہونے کی وجہ سے جسم میں صفراء زیادہ ہونے لگتی ہے اور اس طرح مریض کی امراض کم ہونے لگتی ہیں۔ اس کی خشکی اور گرمی زیادہ ہونے لگتی ہے۔ اس کے عضلات کی تحریک ختم ہونے لگتی ہے۔ فلورک ایسڈ مریض کو گرم تر غذا اور طبّی نسخہ زیادہ موافق ہیں۔ مگر بہت زیادہ گرم تر غذا نہیں دینی چاہیئے۔ اس کے لئے خشک، کھٹی، اور ٹھنڈی غذائیں ٹھیک نہیں ہیں۔ مزید تفصیل کلیات تحقیقات صابر ملتانی اور حکمت کی بک میں ہے۔

استعمال کے اعتبار سے ادویہ کی تین اقسام ہیں۔ کثیر الاستعمال، معتدل الاستعمال اور قلیل الاستعمال ادویہ۔ معتدل الاستعمال ادویہ میں سے ہے۔ اس دواء کے ایک سال میں 5 یا 10 کرانک مریض آہی جاتے ہیں۔

انتہائی سرد مزاج (بخار کی حالت میں چار کمبل لینے سے بھی سردی کا کم نہ ہونا)۔ غمگین۔ غمگین لہجہ۔ اپنے فیملی کے بارے جھوٹے خیالات والا خصوصا ماں کے بارے میں۔ باتونی۔ دائیں جانب (مگر گردہ کا درد بائیں جانب ہوتا ہے)۔ رات کو دائیں نتھنا بند ہونا۔ الرجی۔ کھانسی کے ہلادینے والے دورے۔ تمام انسانوں کی صحت کی فکر اور سوشل ورکر۔ صبح کے وقت انتہائی لیسدار بلغم جو گلا اور فرش کے ساتھ چپک جائے۔ مذہبی رجحان۔ ہر وہ تکلیفات جس کے ساتھ منہ میں سے تاردار بلغم کا اخراج ہو، جیسا کہ مرگی۔ روشنی اور شور وغل سے نفرت۔ بخیل۔ آنکھوں میں خارش پانی اور جلن۔ شدید چھینکیں اور تیز بہنے والا زکام۔ مستقل شدید قبض۔ اکثر تکلیفات کا سینہ پر ہونا۔ صبح 2 بجے شدید کروپ کھانسی۔ شدید دھڑکن۔ بہت سی تکلیفات کا صبح کے وقت بڑھنا۔ بائیں جانب کا عرق النساء جو حرکت سے کم ہو۔ سردی کے دورے جو پاؤں سے شروع ہو کر اوپر کو جائیں۔ دمہ۔ معمولی سی ٹھنڈی ہوا سے زکام۔ بہت سی علامات آرام کرنے سے بڑھتی ہیں اور حرکت سے کم ہوتی ہیں۔

کالی بائیکرامیکم:۔ اپنے فیملی کے بارے جھوٹے خیالات والا۔ صبح کے وقت منہ میں تاردار لیسلی تھوک کا اجتماع، اس علامت کی مدد سے اس کے سب کیس حل ہوئے ہیں۔

- دماغی علامات:
- خواہش و نفرت:
- علامات عامہ:
- جسمانی ساخت:
- جسمانی علامات:
- استعمال:

پہلے 30 کی پانچ دن تک ہر روز ایک ایک ڈوز دیں، اس طرح پانچ دنوں میں 30 کا کورس پورا ہوگا۔ پھر 5 دن کا ناغہ کریں۔

پھر ہر دس دن بعد 200 کی ایک ڈوز دیں اور اس کی ٹوٹل 10 ڈوزیں دیں۔ اس طرح 100 دنوں میں 200 پوٹینسی کا کورس مکمل ہوگا۔

پھر 1M کی چار ڈوزیں دیں۔ ہر چالیس دن کے بعد ایک ڈوز دیں۔اس طرح 120 دنوں میں 1M کا کورس پورا ہوگا۔

پھر 10M کی صرف ایک ڈوز دیں۔ 7 ماہ تک انتظار کریں۔

پھر اگر 7 ماہ بعد مزید ضرورت ہو تو 50M یا CM کی ڈوز دیں۔

جب بھی کوئی دواء دیں، تو اس کا صرف ایک قطرہ دیں۔ بہتر یہ ہے کہ ہر ہومیو دواء کی کم سے کم مقدار استعمال کریں جیسا کہ :30,200 اور 1M کا ایک قطرہ ایک کپ پانی میں ڈالیں اور اس میں سے ایک چمچ پی لیں، بقیہ گرادیں۔

کسی بھی دواء کی 10M اور CM پوٹینسی مریض کو پانی میں ڈال کر نہیں دے سکتے، اس سے ان کا اثر نہیں ہوتا، بلکہ ڈائیرکٹ زبان پر ایک قطرہ ڈالیں۔

دواء جرمنی شوابے کمپنی کی استعمال کریں۔

کالی بر ومیٹم مزاج شخصیت کا تعارف

Kali bromatum

❖ دواء کا تعارف

مریض کا کرانک مرض کچھ بھی ہو، ایک ہو یا چار ہوں، اگر اس کا مزاج کالی برومیٹم ہو، تو اس کرانک مرض کی دواء بھی کالی برومیٹم ہے۔ ہاں اگر مرض ٹائیفائیڈ بخار یا چوٹ سے شروع ہوا ہے تو مزاجی دواء نہیں دیں گے بلکہ ٹائیفائیڈ اور چوٹ سے مشابہت لکھنے والی ادویہ دیں گے۔

یہ دواء ان تمام امراض، تکلیفات، درد، عادات بد اور اخلاقی خرابیوں میں مجرب ہے، جو ہیلیبورس یا ٹیگر امزاج انسان کو لگتی ہیں۔ بشرطیکہ وہ کسی حاد سبب سے پیدا ہوئی ہو، اور نہ ہی موروثی ہو۔

نظریہ مفرد الاعضاء الثلاثہ کے مطابق فلورک ایسڈ اور اس کے مریض کا عضلاتی اعصابی (خشک سرد) مزاج ہے۔ مریض کے عضلات میں تحریک، غدود میں تسکین اور اعصاب میں تحلیل ہوتی ہے۔ عضلات میں تحریک کی وجہ سے اسے امراض لگتی ہیں، اور اس کے جسم میں خشکی زیادہ ہوتی ہے۔ فلورک ایسڈ مزاج مریض کو فلورک ایسڈ دواء دینے کے بعد اس کا مزاج بدلنے لگتا ہے۔ وہ اس طرح کہ غدود میں تحریک، اعصاب میں تسکین اور عضلات میں تحلیل ہونے لگتی ہے۔ غدود میں تحریک ہونے کی وجہ سے جسم میں صفراء زیادہ ہونے لگتی

ہے اوراس طرح مریض کی امراض کم ہونے لگتی ہیں۔اس کی خشکی اور گرمی زیادہ ہونے لگتی ہے۔اس کے عضلات کی تحریک ختم ہونے لگتی ہے۔فلورک ایسڈ مریض کو گرم تر غذااور طبّی نسخہ زیادہ موافق ہیں۔مگر بہت زیادہ گرم تر غذا نہیں دینی چاہیئے۔اس کے لئے خشک، کھٹی،اور ٹھنڈی غذائیں ٹھیک نہیں ہیں۔مزید تفصیل کلیات تحقیقات صابر ملتانی اور حکمت کی بک میں ہے۔

استعمال کے اعتبار سے ادویہ کی تین اقسام ہیں۔ کثیر الاستعمال، معتدل الاستعمال اور قلیل الاستعمال ادویہ۔ معتدل الاستعمال ادویہ میں سے ہے۔اس دواء کے ایک سال میں 5 یا10 کرانک مریض آہی جاتے ہیں۔

ہاتھوں سے ہر وقت کچھ نہ کچھ کرنے والا۔اس علامت کی مدد سے بہت زیادہ کیسوں میں رہنمائی ملی ہے۔اس اس دواء کی اہم ترین کلیدی علامت ہے۔

کسی بھی جگہ پر ٹک کر نہ بیٹھنا بلکہ جگہ اور کاموں کو بدلتے رہنا۔

بہت زیادہ شہوانی اور ننگے خواب۔

قابوس(جاگو میٹی، نیند کی حالت میں کسی دوسرے کا سینہ پر بیٹھنے کا احساس اور اٹھ نہ سکنا)۔

خیالی دنیا میں کھوئے رہنا۔خیالی پلاؤ بنانا۔

چہرے پیر کیل نما دانے جو جوانی سے شروع ہو کر بعد میں کبھی ختم نہ ہوے ہوں۔اس کے تینوں کیس ان دونوں علامات کی مدد سے حل ہوئی ہیں

رات کے وقت نیند میں ڈرنااور چیخنا۔

انتہائی باتونی اور تیز تراز۔

شرمیلا۔

خود نمائی کی عادت۔

خوبصورت۔

فیملی کے بارے میں بہت پریشانی۔جب گھر سے باہر ہو تو اپنی ماں کی صحت کے بہت ہی زیادہ جھوٹی فکر۔ماں سے زیادہ لگاؤ۔اپنے فیملی کی بہت زیادہ فکر اور ان کے بیمار ہو جانے مصیبت میں گرفتار ہو جانے کے مسلسل خیالات آتے رہنا۔عزیز اور اقرباء کے مر جانے کا ڈر اور ان کی موت سے پیدا شدہ پاگل پن۔

Overthinking،جب کوئی بھی سوچ آجاتی ہے تو اس کے بارے میں بہت زیادہ دیر تک سوچتے رہنے کی عادت۔

غصہ ور۔

چڑچڑا۔

بدمزاج۔

غنودگی۔

بہت سی علامات کا رات 2 بجے زیادہ ہونا۔

رونے کی عادت۔

تسلی سے مطمئن نہ ہونا۔

ہمدردی کی خواہش۔

ہاتھوں کی انگلیوں میں اور دائیں کندھے میں کھنچاؤ۔

سرعت انزال ہے۔

پیشاب بہت زیادہ آنا۔ایک دن میں ۱۱ مرتبہ پیشاب کرنا۔

کمزور حافظہ۔

کسی سے جلدی مطمئن نہ ہونا،اور کوئی چیز جلدی پسند نہ آنا،اس وجہ سے شاپنگ کرنا مشکل ہوتا ہے۔شکی۔

خاموش طبع۔

جلد ناامید ہونا۔

مذہبی رجحان۔

لوگوں سے ہمدردی کا دل کرتا ہے۔

لوگوں کے سامنہ کرنے سے نروس ہو جانا۔

بند انسان۔

جذباتی۔

اپنے خیالات کا صحیح طریقہ سے اظہار نہ کر سکنا،اور اپنی علامات کو صحیح طرح بیان نہ کر پانا۔کیس ٹیکنگ کے دوران اکثر سوالات کے گول مٹول غیر واضع جواب دینا۔

آرام کرنا زیادہ پسند ہے۔

- **دماغی علامات:**
- **خواہش و نفرت:**
- **علامات عامہ:**
- **جسمانی ساخت:**
- **جسمانی علامات:**
- **استعمال:**

پہلے 30 کی پانچ دن تک ہر روز ایک ایک ڈوز دیں،اس طرح پانچ دنوں میں 30 کا کورس پورا ہوگا۔پھر 5 دن کا ناغہ کریں۔

پھر ہر دس دن بعد 200 کی ایک ڈوز دیں اور اس کی ٹوٹل 10 ڈوزیں دیں۔اس طرح 100 دنوں میں 200 پوٹینسی کا کورس مکمل ہوگا۔

پھر 1M کی چار ڈوزیں دیں۔ہر چالیس دن کے بعد ایک ڈوز دیں۔اس طرح 120 دنوں میں 1M کا کورس پورا ہوگا۔

پھر 10M کی صرف ایک ڈوز دیں۔7 ماہ تک انتظار کریں۔

پھر اگر 7 ماہ بعد مزید ضرورت ہو تو 50M یا CM کی ڈوز دیں۔

جب بھی کوئی دواء دیں، تو اس کا صرف ایک قطرہ دیں۔ بہتر یہ ہے کہ ہر ہومیو دواء کی کم سے کم مقدار استعمال کریں جیسا کہ: 30,200 اور 1M کا ایک قطرہ ایک کپ پانی میں ڈالیں اور اس میں سے ایک چمچ پی لیں، بقیہ گرادیں۔

کسی بھی دواء کی 10M اور CM پوٹینسی مریض کو پانی میں ڈال کر نہیں دے سکتے، اس سے ان کا اثر نہیں ہوتا، بلکہ ڈائیرکٹ زبان پر ایک قطرہ ڈالیں۔

دواء جرمنی شوابے کمپنی کی استعمال کریں۔

کالی کارب مزاج شخصیت کا تعارف

Kali carbonicum

❖ دواء کا تعارف

مریض کا کرانک مرض کچھ بھی ہو، ایک ہو یا چار ہوں، اگر اس کا مزاج پیلیڈیم ہو، تو اس کرانک مرض کی دواء بھی پلیڈیم ہے۔ ہاں اگر مرض ٹائیفائیڈ بخار یا چوٹ سے شروع ہوا ہے تو مزاجی دواء نہیں دیں گے بلکہ ٹائیفائیڈ اور چوٹ سے مشابہت لکھنے والی ادویہ دیں گے۔

یہ دواء ان تمام امراض، تکلیفات، درد، عادات بد اور اخلاقی خرابیوں میں مجرب ہے، جو ہیلیبورس یا ئیگر امزاج انسان کو لگتی ہیں۔ بشرط کہ وہ کسی حادسبب سے پیدا ہوئی ہو، اور نہ ہی موروثی ہو۔

نظریہ مفرد الاعضاء الثلاثہ کے مطابق فلورک ایسڈ اور اس کے مریض کا عضلاتی اعصابی (خشک سرد) مزاج ہے۔ مریض کے عضلات میں تحریک، غدود میں تسکین اور اعصاب میں تحلیل ہوتی ہے۔ عضلات میں تحریک کی وجہ سے اسے امراض لگتی ہیں، اور اس کے جسم میں خشکی زیادہ ہوتی ہے۔ فلورک ایسڈ مزاج مریض کو فلورک ایسڈ دواء دینے کے بعد اس کا مزاج بدلنے لگتا ہے۔ وہ اس طرح کہ غدود میں تحریک، اعصاب میں تسکین اور عضلات میں تحلیل ہونے لگتی ہے۔ غدود میں تحریک ہونے کی وجہ سے جسم میں صفراء زیادہ ہونے لگتی ہے اور اس طرح مریض کی امراض کم ہونے لگتی ہیں۔ اس کی خشکی اور گرمی زیادہ ہونے لگتی ہے۔ اس کے عضلات کی تحریک ختم ہونے لگتی ہے۔ فلورک ایسڈ مریض کو گرم تر غذا اور طبّی نسخہ زیادہ موافق ہیں۔ مگر بہت زیادہ گرم تر غذا نہیں دینی چاہیئے۔ اس کے لئے خشک، کھٹی، اور ٹھنڈی غذائیں ٹھیک نہیں ہیں۔ مزید تفصیل کلیات تحقیقات صابر ملتانی اور حکمت کی بک میں ہے۔

استعمال کے اعتبار سے ادویہ کی تین اقسام ہیں۔ کثیر الاستعمال، معتدل الاستعمال اور قلیل الاستعمال ادویہ۔ معتدل الاستعمال ادویہ میں سے ہے۔اس دواء کے ایک سال میں 5 یا 10 کرانک مریض آہی جاتے ہیں۔

اپنے اصولوں کی معمول سے زیادہ پابندی کرنے والا۔سبز مرچ کی خواہش۔چڑچڑا۔ غمگین۔رات 2 بجے تکلیفات کا بڑھنااور رشتہ داروں کے ظلم وزیادتیاں یاد کرنا۔رات 2 بجے کھانسی اور درد شکم کے دورے۔رشتہ داروں کے ظلم کی وجہ سے بیمار پڑنے والا۔دائیں بازوں کا درد۔دائیں جانب۔سرد مزاج۔بہت جلد ڈرنے والا۔ایسی عورت جو اپنے شوہر اور اولاد کی شدید فکر کی وجہ سے بیمار ہوتی ہو۔غصہ ور۔سوئیاں چبنے کا سا درد۔وجع المفاصل۔زبان پر زرد تہہ۔خوبصورت۔رات 10 بجے پوری زبان کا جلنا۔

- ❖ دماغی علامات:
- ❖ خواہش ونفرت:
- ❖ علامات عامہ:
- ❖ جسمانی ساخت:
- ❖ جسمانی علامات:
- ❖ استعمال:

پہلے 30 کی پانچ دن تک ہر روز ایک ایک ڈوز دیں، اس طرح پانچ دنوں میں 30 کا کورس پورا ہوگا۔ پھر 5 دن کا ناغہ کریں۔

پھر ہر دس دن بعد 200 کی ایک ڈوز دیں اور اس کی ٹوٹل 10 ڈوزیں دیں۔اس طرح 100 دنوں میں 200 پوٹینسی کا کورس مکمل ہوگا۔

پھر 1M کی چار ڈوزیں دیں۔ہر چالیس دن کے بعد ایک ڈوز دیں۔اس طرح 120 دنوں میں 1M کا کورس پورا ہوگا۔

پھر 10M کی صرف ایک ڈوز دیں۔7 ماہ تک انتظار کریں۔

پھر اگر 7 ماہ بعد مزید ضرورت ہو تو 50M یا CM کی ڈوز دیں۔

جب بھی کوئی دواء دیں، تو اس کا صرف ایک قطرہ دیں۔بہتر یہ ہے کہ ہر ہومیو دواء کی کم سے کم مقدار استعمال کریں جیسا کہ: 30,200 اور 1M کا ایک قطرہ ایک کپ پانی میں ڈالیں اور اس میں سے ایک چمچ پی لیں، بقیہ گرادیں۔

کسی بھی دواء کی 10M اور CM پوٹینسی مریض کو پانی میں ڈال کر نہیں دے سکتے، اس سے ان کا اثر نہیں ہوتا، بلکہ ڈائیرکٹ زبان پر ایک قطرہ ڈالیں۔

دواء جرمنی شوابے کمپنی کی استعمال کریں۔

کالی میور ٹیکم مزاج شخصیت کا تعارف

Kali muriaticum

❖ دواء کا تعارف

مریض کا کرانک مرض کچھ بھی ہو، ایک ہو یا چار ہوں، اگر اس کا مزاج پیلیڈیم ہو، تو اس کرانک مرض کی دواء بھی پلیڈیم ہے۔ ہاں اگر مرض ٹائیفائیڈ بخار یا چوٹ سے شروع ہوا ہے تو مزاجی دواء نہیں دیں گے بلکہ ٹائیفائیڈ اور چوٹ سے مشابہت لکھنے والی ادویہ دیں گے۔

یہ دواء ان تمام امراض، تکلیفات، درد، عادات بد اور اخلاقی خرابیوں میں مجرب ہے، جو ہیلیبورس یا ٹیگرامزاج انسان کو لگتی ہیں۔ بشرط کہ وہ کسی حادسبب سے پیدا ہوئی ہو، اور نہ ہی موروثی ہو۔

نظریہ مفرد الاعضاء الثلاثہ کے مطابق فلورک ایسڈ اور اس کے مریض کا عضلاتی اعصابی (خشک سرد) مزاج ہے۔ مریض کے عضلات میں تحریک، غدود میں تسکین اور اعصاب میں تحلیل ہوتی ہے۔ عضلات میں تحریک کی وجہ سے اسے امراض لگتی ہیں، اور اس کے جسم میں خشکی زیادہ ہوتی ہے۔ فلورک ایسڈ مزاج مریض کو فلورک ایسڈ دواء دینے کے بعد اس کا مزاج بدلنے لگتا ہے۔ وہ اس طرح کہ غدود میں تحریک، اعصاب میں تسکین اور عضلات میں تحلیل ہونے لگتی ہے۔ غدود میں تحریک ہونے کی وجہ سے جسم میں صفراء زیادہ ہونے لگتی ہے اور اس طرح مریض کی امراض کم ہونے لگتی ہیں۔ اس کی خشکی اور گرمی زیادہ ہونے لگتی ہے۔ اس کے عضلات کی تحریک ختم ہونے لگتی ہے۔ فلورک ایسڈ مریض کو گرم تر غذا اور طبّی نسخہ زیادہ موافق ہیں۔ مگر بہت زیادہ گرم تر غذا نہیں دینی چاہئے۔ اس کے لئے خشک، کھٹی، اور ٹھنڈی غذائیں ٹھیک نہیں ہیں۔ مزید تفصیل کلیات تحقیقات صابر ملتانی اور حکمت کی بک میں ہے۔

استعمال کے اعتبار سے ادویہ کی تین اقسام ہیں۔ کثیر الاستعمال، معتدل الاستعمال اور قلیل الاستعمال ادویہ۔ یہ ان ادویہ میں سے ہے، جس کا مریض سالوں میں کوئی ایک مریض آتا ہے۔ میرے پاس ۱۰ سالوں میں ایک ہی آیا تھا۔ یہ قلیل الاستعمال ادویہ میں سے ہے۔

اپنے رشتہ داروں کے شدید فکر سے بیمار ہونے والا۔ زبان پر سفید موٹی تہہ۔

❖ دماغی علامات:

❖ خواہش ونفرت:

❖ علامات عامہ:

❖ جسمانی ساخت:

❖ جسمانی علامات:

❖ استعمال:

پہلے 30 کی پانچ دن تک ہر روز ایک ایک ڈوز دیں، اس طرح پانچ دنوں میں 30 کا کورس پورا ہوگا۔ پھر 5 دن کا ناغہ کریں۔

پھر ہر دس دن بعد 200 کی ایک ڈوز دیں اور اس کی ٹوٹل 10 ڈوزیں دیں۔ اس طرح 100 دنوں میں 200 پوٹینسی کا کورس مکمل ہوگا۔

پھر 1M کی چار ڈوزیں دیں۔ ہر چالیس دن کے بعد ایک ڈوز دیں۔ اس طرح 120 دنوں میں 1M کا کورس پورا ہوگا۔

پھر 10M کی صرف ایک ڈوز دیں۔ 7 ماہ تک انتظار کریں۔

پھر اگر 7 ماہ بعد مزید ضرورت ہو تو 50M یا CM کی ڈوز دیں۔

جب بھی کوئی دواء دیں، تو اس کا صرف ایک قطرہ دیں۔ بہتر یہ ہے کہ ہر ہومیو دواء کی کم سے کم مقدار استعمال کریں جیسا کہ: 30,200 اور 1M کا ایک قطرہ ایک کپ پانی میں ڈالیں اور اس میں سے ایک چمچ پی لیں، بقیہ گرا دیں۔

کسی بھی دواء کی 10M اور CM پوٹینسی مریض کو پانی میں ڈال کر نہیں دے سکتے، اس سے ان کا اثر نہیں ہوتا، بلکہ ڈائیرکٹ زبان پر ایک قطرہ ڈالیں۔

دواء جرمنی شوابے کمپنی کی استعمال کریں۔

برومیم مزاج شخصیت کا تعارف

Bromium

❖ دواء کا تعارف

مریض کا کرانک مرض کچھ بھی ہو، ایک ہو یا چار ہوں، اگر اس کا مزاج پیلیڈیم ہو، تو اس کرانک مرض کی دواء بھی پلیڈیم ہے۔ ہاں اگر مرض ٹائیفائیڈ بخار یا چوٹ سے شروع ہوا ہے تو مزاجی دواء نہیں دیں گے بلکہ ٹائیفائیڈ اور چوٹ سے مشابہت لکھنے والی ادویہ دیں گے۔

یہ دواء ان تمام امراض، تکلیفات، درد، عادات بد اور اخلاقی خرابیوں میں مجرب ہے، جو ہیلیبورس بائیگر امزاج انسان کو لگتی ہیں۔ بشرط کہ وہ کسی حادسبب سے پیدا ہوئی ہو، اور نہ ہی موروثی ہو۔

استعمال کے اعتبار سے ادویہ کی تین اقسام ہیں۔ کثیر الاستعمال، معتدل الاستعمال اور قلیل الاستعمال ادویہ۔ یہ ان ادویہ میں سے ہے، جس کا مریض سالوں میں کوئی ایک مریض آتا ہے۔ میرے پاس ۱۰سالوں میں ایک ہی آیا تھا۔ یہ قلیل الاستعمال ادویہ میں سے ہے۔

خوش مزاج۔دھوپ سے درد سر۔ گرمی سے تکلیفات کا زیادہ ہونا۔ کھانسی۔ غمگین۔

برومیم:۔خوش مزاج ۔انتہائی گرم مزاج، موسم سرماں میں بھی دھوپ میں جانے سے درد سر ہونا،اس علامت کی مدد سے ایک کیس حل ہوا،اور اس دواء کا ابھی تک صرف ایک ہی مریض دیکھا ہے۔ گرمی سے شدید نفرت۔

نظریہ مفرد الاعضاء الثلاثہ کے مطابق فلورک ایسڈ اور اس کے مریض کا عضلاتی اعصابی (خشک سرد)مزاج ہے۔ مریض کے عضلات میں تحریک، غدود میں تسکین اور اعصاب میں تحلیل ہوتی ہے۔عضلات میں تحریک کی وجہ سے اسے امراض لگتی ہیں، اور اس کے جسم میں خشکی زیادہ ہوتی ہے۔ فلورک ایسڈ مزاج مریض کو فلورک ایسڈ دواء دینے کے بعد اس کا مزاج بدلنے لگتا ہے۔ وہ اس طرح کہ غدود میں تحریک، اعصاب میں تسکین اور عضلات میں تحلیل ہونے لگتی ہے۔ غدود میں تحریک ہونے کی وجہ سے جسم میں صفراء زیادہ ہونے لگتی ہے اور اس طرح مریض کی امراض کم ہونے لگتی ہیں۔اس کی خشکی اور گرمی زیادہ ہونے لگتی ہے۔اس کے عضلات کی تحریک ختم ہونے لگتی ہے۔ فلورک ایسڈ مریض کو گرم تر غذا اور طبّی نسخہ زیادہ موافق ہیں۔ مگر بہت زیادہ گرم تر غذا نہیں دینی چاہئے۔اس کے لئے خشک، کھٹی، اور ٹھنڈی غذائیں ٹھیک نہیں ہیں۔مزید تفصیل کلیات تحقیقات صابر ملتانی اور حکمت کی بک میں ہے۔

❖ دماغی علامات:

❖ خواہش و نفرت:

❖ علامات عامہ:

❖ جسمانی ساخت:

❖ جسمانی علامات:

❖ استعمال:

پہلے 30 کی پانچ دن تک ہر روز ایک ایک ڈوز دیں، اس طرح پانچ دنوں میں 30 کا کورس پورا ہوگا۔ پھر 5 دن کا ناغہ کریں۔

پھر ہر دس دن بعد 200 کی ایک ڈوز دیں اور اس کی ٹوٹل 10 ڈوزیں دیں۔ اس طرح 100 دنوں میں 200 پوٹینسی کا کورس مکمل ہوگا۔

پھر 1M کی چار ڈوزیں دیں۔ ہر چالیس دن کے بعد ایک ڈوز دیں۔ اس طرح 120 دنوں میں 1M کا کورس پورا ہوگا۔

پھر 10M کی صرف ایک ڈوز دیں۔ 7 ماہ تک انتظار کریں۔

پھر اگر 7 ماہ بعد مزید ضرورت ہو تو 50M یا CM کی ڈوز دیں۔

جب بھی کوئی دواء دیں، تو اس کا صرف ایک قطرہ دیں۔ بہتر یہ ہے کہ ہر ہومیو دواء کی کم سے کم مقدار استعمال کریں جیسا کہ: 30,200 اور 1M کا ایک قطرہ ایک کپ پانی میں ڈالیں اور اس میں سے ایک چمچ پی لیں، بقیہ گرادیں۔

کسی بھی دواء کی 10M اور CM پوٹینسی مریض کو پانی میں ڈال کر نہیں دے سکتے، اس سے ان کا اثر نہیں ہوتا، بلکہ ڈائیرکٹ زبان پر ایک قطرہ ڈالیں۔

دواء جرمنی شوابے کمپنی کی استعمال کریں۔

کوکولس مزاج شخصیت کا تعارف

Cocculus indica

❖ دواء کا تعارف

مریض کا کرانک مرض کچھ بھی ہو،ایک ہو یا چار ہوں، اگر اس کا مزاج پیلیڈیم ہو، تو اس کرانک مرض کی دواء بھی پلیڈیم ہے۔ہاں اگر مرض ٹائیفائیڈ بخار یا چوٹ سے شروع ہوا ہے تو مزاجی دواء نہیں دیں گے بلکہ ٹائیفائیڈ اور چوٹ سے مشابہت لکھنے والی ادویہ دیں گے۔

یہ دواء ان تمام امراض، تکلیفات، درد، عادات بد اور اخلاقی خرابیوں میں مجرب ہے، جو ہیلیبورس یا دیگر امزاج انسان کو لگتی ہیں۔بشرط کہ وہ کسی حاد سبب سے پیدا ہوئی ہو،اور نہ ہی موروثی ہو۔

نظریہ مفرد الاعضاء الثلاثہ کے مطابق فلورک ایسڈ اور اس کے مریض کا عضلاتی اعصابی (خشک سرد)مزاج ہے۔ مریض کے عضلات میں تحریک، غدود میں تسکین اور اعصاب میں تحلیل ہوتی ہے۔عضلات میں تحریک کی وجہ سے اسے امراض لگتی ہیں،اور اس کے جسم میں خشکی زیادہ ہوتی ہے۔فلورک ایسڈ مزاج مریض کو فلورک ایسڈ دواء دینے کے بعد اس کا مزاج بدلنے لگتا ہے۔وہ اس طرح کہ غدود میں تحریک،اعصاب میں تسکین اور عضلات میں تحلیل ہونے لگتی ہے۔غدود میں تحریک ہونے کی وجہ سے جسم میں صفراء زیادہ ہونے لگتی ہے اور اس طرح مریض کی امراض کم ہونے لگتی ہیں۔اس کی خشکی اور گرمی زیادہ ہونے لگتی ہے۔اس کے عضلات کی تحریک ختم ہونے لگتی ہے۔فلورک ایسڈ مریض کو گرم تر غذا اور طبّی نسخہ زیادہ موافق ہیں۔مگر بہت زیادہ گرم تر غذا نہیں دینی چاہئے۔اس کے لئے خشک، کھٹی،اور ٹھنڈی غذائیں ٹھیک نہیں ہیں۔مزید تفصیل کلیات تحقیقات صابر ملتانی اور حکمت کی بک میں ہے۔

استعمال کے اعتبار سے ادویہ کی تین اقسام ہیں۔ کثیر الاستعمال، معتدل الاستعمال اور قلیل الاستعمال ادویہ۔یہ ان ادویہ میں سے ہے، جس کا مریض سالوں میں کوئی ایک مریض آتا ہے۔ میرے پاس ۱۰ سالوں میں ایک ہی آیا تھا۔یہ قلیل الاستعمال ادویہ میں سے ہے۔

نیند کی کمی سے پیدا شدہ درد سر میں بہت مفید ثابت ہوئی ہے۔

دوسروں کی صحت اور تیمارداری کی شدید ترین فکر۔چاول کھانے سے گردے کے درد کو آرام آنا۔غمگین۔تھکاوٹ۔

❖ دماغی علامات:

❖ خواہش ونفرت:

❖ علامات عامہ:

❖ جسمانی ساخت:

❖ جسمانی علامات:

❖ استعمال:

پہلے 30 کی پانچ دن تک ہر روز ایک ایک ڈوز دیں، اس طرح پانچ دنوں میں 30 کا کورس پورا ہوگا۔ پھر 5 دن کا ناغہ کریں۔

پھر ہر دس دن بعد 200 کی ایک ڈوز دیں اور اس کی ٹوٹل 10 ڈوزیں دیں۔ اس طرح 100 دنوں میں 200 پوٹینسی کا کورس مکمل ہوگا۔

پھر 1M کی چار ڈوزیں دیں۔ ہر چالیس دن کے بعد ایک ڈوز دیں۔ اس طرح 120 دنوں میں 1M کا کورس پورا ہوگا۔

پھر 10M کی صرف ایک ڈوز دیں۔ 7 ماہ تک انتظار کریں۔

پھر اگر 7 ماہ بعد مزید ضرورت ہو تو 50M یا CM کی ڈوز دیں۔

جب بھی کوئی دواء دیں، تو اس کا صرف ایک قطرہ دیں۔ بہتر یہ ہے کہ ہر ہومیو دواء کی کم سے کم مقدار استعمال کریں جیسا کہ: 30,200 اور 1M کا ایک قطرہ ایک کپ پانی میں ڈالیں اور اس میں سے ایک چمچ پی لیں، بقیہ گرا دیں۔

کسی بھی دواء کی 10M اور CM پوٹینسی مریض کو پانی میں ڈال کر نہیں دے سکتے، اس سے ان کا اثر نہیں ہوتا، بلکہ ڈائیرکٹ زبان پر ایک قطرہ ڈالیں۔

دواء جرمنی شوابے کمپنی کی استعمال کریں۔

فیرم میٹ مزاج شخصیت کا تعارف

Ferrum metallicum

❖ دواء کا تعارف

مریض کا کرانک مرض کچھ بھی ہو،ایک ہو یا چار ہوں، اگر اس کا مزاج پیلیڈیم ہو، تو اس کرانک مرض کی دواء بھی پلیڈیم ہے۔ہاں اگر مرض ٹائیفائیڈ بخار یا چوٹ سے شروع ہوا ہے تو مزاجی دواء نہیں دیں گے بلکہ ٹائیفائیڈ اور چوٹ سے مشابہت لکھنے والی ادویہ دیں گے۔

یہ دواء ان تمام امراض ، تکلیفات ، درد ، عادات بد اور اخلاقی خرابیوں میں مجرب ہے، جو ہیلیبورس با ئیگر امزاج انسان کو لگتی ہیں۔ بشرط کہ وہ کسی حاد سبب سے پیدا ہوئی ہو، اور نہ ہی موروثی ہو۔

نظریہ مفرد الاعضاء الثلاثہ کے مطابق فلورک ایسڈ اور اس کے مریض کا عضلاتی اعصابی (خشک سرد) مزاج ہے۔ مریض کے عضلات میں تحریک، غدود میں تسکین اور اعصاب میں تحلیل ہوتی ہے۔ عضلات میں تحریک کی وجہ سے اسے امراض لگتی ہیں، اور اس کے جسم میں خشکی زیادہ ہوتی ہے۔ فلورک ایسڈ مزاج مریض کو فلورک ایسڈ دواء دینے کے بعد اس کا مزاج بدلنے لگتا ہے۔ وہ اس طرح کہ غدود میں تحریک، اعصاب میں تسکین اور عضلات میں تحلیل ہونے لگتی ہے۔ غدود میں تحریک ہونے کی وجہ سے جسم میں صفراء زیادہ ہونے لگتی ہے اور اس طرح مریض کی امراض کم ہونے لگتی ہیں۔ اس کی خشکی اور گرمی زیادہ ہونے لگتی ہے۔ اس کے عضلات کی تحریک ختم ہونے لگتی ہے۔ فلورک ایسڈ مریض کو گرم تر غذا اور طبّی نسخہ زیادہ موافق ہیں۔ مگر بہت زیادہ گرم تر غذا نہیں دینی چاہئے۔ اس کے لئے خشک، کھٹی، اور ٹھنڈی غذائیں ٹھیک نہیں ہیں۔ مزید تفصیل کلیات تحقیقات صابر ملتانی اور حکمت کی بک میں ہے۔

استعمال کے اعتبار سے ادویہ کی تین اقسام ہیں۔ کثیر الاستعمال، معتدل الاستعمال اور قلیل الاستعمال ادویہ۔ معتدل الاستعمال ادویہ میں سے ہے۔ اس دواء کے ایک سال میں 5 یا 10 کرانک مریض آ ہی جاتے ہیں۔

اپنے کنبہ کے بارے انتہائی جذباتی۔ بائیں جانب۔ سرد مزاج۔ چلنے سے دردوں اور تکلیفات کا کم ہونا۔ مغرب کے وقت بخار کا احساس۔ رات 1 بجے دردوں کا زیادہ ہونا۔ بھوک اور پیاس زیادہ۔ **خون کی شدید کمی سے انتہائی تھکاوٹ اور بہت سی تکلیفات کا پیدا ہونا خصوصا دل کی دھڑکن کا زیادہ ہونا اور سیڑیاں چڑھنے سے ٹانگوں میں درد۔** بائیں بازو کا درد۔ لوہے جیسا سخت جسم۔ باتونی۔ جذباتی۔ کاروباری۔ دوستانہ مزاج۔ سوکھا پن۔ قوت جماع کی کمی۔ آنتوں میں پاخانہ نکالنے کی طاقت میں کمی کی وجہ سے

شدید قبض۔ کھانے کے بعد تکلیفات کا بڑھنا۔ ٹھنڈی اشیاء سے محبت۔ سانپ کا ڈر۔ موت کا ڈر۔ دل کے دورے کا ڈر۔ زبان پر لمبی بڑی سی لائین۔ سست اور لاپرواہ۔ مشت زنی اور زنا۔ تنہائی پسند۔ مغرور۔ خشکی۔ میٹھے اور نمک سے نفرت۔ ذرا سی مخالفت برداشت نہ ہو۔ گوشت اور ٹھنڈا دودھ پسند۔ مکھن سے تکلیفات کا بڑھنا۔ مطالعہ سے نفرت۔ پیشانی کے بالکل درمیان درد اور گھبراہٹ سے پیشانی پر پسینہ۔ زرد چہرہ۔ گرم اشیاء کا موافق نہ ہونا۔ غنودگی جو دوپہر کے کھانے کے بعد زیادہ ہوا۔ بہت زیادہ تھکاوٹ۔

فیرم میٹ:-اپنے کنبہ کے بارے انتہائی جذباتی، یعنی ہر معاملہ میں کی کی بہت فکر ہوتی ہے۔ ٹہلنے کی عادت اور ٹہلنے سے تکلیفات کا کم ہونا، اس علامت اور چہرے شناسی سے ہر مرتبہ رہنائی ملی ہے، رات کو اکثر ٹہلنے کی عادت ہوتی ہے۔ بھوک کی زیادتی۔ دائمی قبض۔ پیلا رنگ۔ پیٹ میں کیڑے۔ بہت زیادہ تھکاوٹ اور خون کی کمی، اسی وجہ سے رات کو ٹانگوں میں بے چینی ہوتی ہے۔ بواسیر۔

- دماغی علامات:
- خواہش و نفرت:
- علامات عامہ:
- جسمانی ساخت:
- جسمانی علامات:
- استعمال:

پہلے 30 کی پانچ دن تک ہر روز ایک ایک ڈوز دیں، اس طرح پانچ دنوں میں 30 کا کورس پورا ہوگا۔ پھر 5 دن کا ناغہ کریں۔

پھر ہر دس دن بعد 200 کی ایک ڈوز دیں اور اس کی ٹوٹل 10 ڈوزیں دیں۔ اس طرح 100 دنوں میں 200 پوٹینسی کا کورس مکمل ہوگا۔

پھر 1M کی چار ڈوزیں دیں۔ ہر چالیس دن کے بعد ایک ڈوز دیں۔ اس طرح 120 دنوں میں 1M کا کورس پورا ہوگا۔

پھر 10M کی صرف ایک ڈوز دیں۔ 7 ماہ تک انتظار کریں۔

پھر اگر 7 ماہ بعد مزید ضرورت ہو تو 50M یا CM کی ڈوز دیں۔

جب بھی کوئی دواء دیں، تو اس کا صرف ایک قطرہ دیں۔ بہتر یہ ہے کہ ہر ہومیو دواء کی کم سے کم مقدار استعمال کریں جیسا کہ: 30,200 اور 1M کا ایک قطرہ ایک کپ پانی میں ڈالیں اور اس میں سے ایک چمچ پی لیں، بقیہ گرادیں۔

کسی بھی دواء کی 10M اور CM پوٹینسی مریض کو پانی میں ڈال کر نہیں دے سکتے، اس سے ان کا اثر نہیں ہوتا، بلکہ ڈائیرکٹ زبان پر ایک قطرہ ڈالیں۔

دواء جرمنی شوابے کمپنی کی استعمال کریں۔

منگنم میٹ مزاج شخصیت کا تعارف

Manganum metallicum

❖ دواء کا تعارف

مریض کا کرانک مرض کچھ بھی ہو، ایک ہو یا چار ہوں، اگر اس کا مزاج پیلیڈیم ہو، تو اس کرانک مرض کی دواء بھی پلیڈیم ہے۔ ہاں اگر مرض ٹائیفائیڈ بخار یا چوٹ سے شروع ہوا ہے تو مزاجی دواء نہیں دیں گے بلکہ ٹائیفائیڈ اور چوٹ سے مشابہت لکھنے والی ادویہ دیں گے۔

یہ دواء ان تمام امراض، تکلیفات، درد، عادات بد اور اخلاقی خرابیوں میں مجرب ہے، جو ہیلیبورس یا ٹیگر امزاج انسان کو لگتی ہیں۔ بشرط کہ وہ کسی حادسبب سے پیدا ہوئی ہو، اور نہ ہی موروثی ہو۔

نظریہ مفرد الاعضاء الثلاثہ کے مطابق فلورک ایسڈ اور اس کے مریض کا عضلاتی اعصابی (خشک سرد) مزاج ہے۔ مریض کے عضلات میں تحریک، غدود میں تسکین اور اعصاب میں تحلیل ہوتی ہے۔ عضلات میں تحریک کی وجہ سے اسے امراض لگتی ہیں، اور اس کے جسم میں خشکی زیادہ ہوتی ہے۔ فلورک ایسڈ مزاج مریض کو فلورک ایسڈ دواء دینے کے بعد اس کا مزاج بدلنے لگتا ہے۔ وہ اس طرح کہ غدود میں تحریک، اعصاب میں تسکین اور عضلات میں تحلیل ہونے لگتی ہے۔ غدود میں تحریک ہونے کی وجہ سے جسم میں صفراء زیادہ ہونے لگتی ہے اور اس طرح مریض کی امراض کم ہونے لگتی ہیں۔ اس کی خشکی اور گرمی زیادہ ہونے لگتی ہے۔ اس کے عضلات کی تحریک ختم ہونے لگتی ہے۔ فلورک ایسڈ مریض کو گرم تر غذا اور طبّی نسخہ زیادہ موافق ہیں۔ مگر بہت زیادہ گرم تر غذا نہیں دینی چاہئے۔ اس کے لئے خشک، کھٹی، اور ٹھنڈی غذائیں ٹھیک نہیں ہیں۔ مزید تفصیل کلیات تحقیقات صابر ملتانی اور حکمت کی بک میں ہے۔

استعمال کے اعتبار سے ادویہ کی تین اقسام ہیں۔ کثیر الاستعمال، معتدل الاستعمال اور قلیل الاستعمال ادویہ۔ یہ ان ادویہ میں سے ہے، جس کا مریض سالوں میں کوئی ایک مریض آتا ہے۔ میرے پاس ۱۰ سالوں میں ایک ہی آیا تھا۔ یہ قلیل الاستعمال ادویہ میں سے ہے۔

خون کے سرخ اجزاء کا ٹوٹنا اس دواء کی سب سے بڑی علامت ہے۔ یہ تھیلیسیمیا اور تھیلیسیمیا کی ہسٹری کے وجود پر دواء دی جائے گی۔ تھکاوٹ۔ خون کی کمی۔ مذہبی رجحان۔ کھانسی لیٹنے سے کم ہوتی ہے۔کانوں میں بہت زیادہ تکلیفات کا ہونا۔ جسم کے درد کانوں میں جمع ہو جائیں۔کان انتہائی ذکی الحس۔ سرد اور مرطوب مزاج۔ کسی کام کی طرف یکسوئی کرنا نا ممکن ہونا۔بے حد بے چینی جس میں مریض رات کو چہل قدمی کرے۔رات کے وقت ٹانگوں میں بے چینی سے ان کو حرکت دینا۔ چھوٹی چھوٹی چوٹوں سے خون زیادہ بہنا۔

- ❖ دماغی علامات:
- ❖ خواہش و نفرت:
- ❖ علامات عامہ:
- ❖ جسمانی ساخت:
- ❖ جسمانی علامات:
- ❖ استعمال:

پہلے 30 کی پانچ دن تک ہر روز ایک ایک ڈوز دیں، اس طرح پانچ دنوں میں 30 کا کورس پورا ہوگا۔ پھر 5 دن کا ناغہ کریں۔

پھر ہر دس دن بعد 200 کی ایک ڈوز دیں اور اس کی ٹوٹل 10 ڈوزیں دیں۔اس طرح 100 دنوں میں 200 پوٹینسی کا کورس مکمل ہوگا۔

پھر 1M کی چار ڈوزیں دیں۔ ہر چالیس دن کے بعد ایک ڈوز دیں۔اس طرح 120 دنوں میں 1M کا کورس پورا ہوگا۔

پھر 10M کی صرف ایک ڈوز دیں۔ 7 ماہ تک انتظار کریں۔

پھر اگر 7 ماہ بعد مزید ضرورت ہو تو 50M یا CM کی ڈوز دیں۔

جب بھی کوئی دواء دیں، تو اس کا صرف ایک قطرہ دیں۔ بہتر یہ ہے کہ ہر ہومیو دواء کی کم سے کم مقدار استعمال کریں جیسا کہ: 30,200 اور 1M کا ایک قطرہ ایک کپ پانی میں ڈالیں اور اس میں سے ایک چمچ پی لیں، بقیہ گرادیں۔

کسی بھی دواء کی 10M اور CM پوٹینسی مریض کو پانی میں ڈال کر نہیں دے سکتے، اس سے ان کا اثر نہیں ہوتا، بلکہ ڈائیرکٹ زبان پر ایک قطرہ ڈالیں۔

دواء جرمنی شوابے کمپنی کی استعمال کریں۔

کونیم مزاج شخصیت کا تعارف

Conium maculatum

❖ دواء کا تعارف

مریض کا کرانک مرض کچھ بھی ہو،ایک ہو یا چار ہوں، اگر اس کا مزاج پیلیڈیم ہو، تو اس کرانک مرض کی دواء بھی پلیڈیم ہے۔ہاں اگر مرض ٹائیفائیڈ بخار یا چوٹ سے شروع ہوا ہے تو مزاجی دواء نہیں دیں گے بلکہ ٹائیفائیڈ اور چوٹ سے مشابہت لکھنے والی ادویہ دیں گے۔

یہ دواء ان تمام امراض ، تکلیفات ، درد ، عادات بد اور اخلاقی خرابیوں میں مجرب ہے ، جو ہیلیبورس با ئیگر امزاج انسان کو لگتی ہیں۔ بشرط کہ وہ کسی حاد سبب سے پیدا ہوئی ہو، اور نہ ہی موروثی ہو۔

نظریہ مفرد الاعضاء الثلاثہ کے مطابق فلورک ایسڈ اور اس کے مریض کا عضلاتی اعصابی (خشک سرد)مزاج ہے۔ مریض کے عضلات میں تحریک، غدود میں تسکین اور اعصاب میں تحلیل ہوتی ہے۔عضلات میں تحریک کی وجہ سے اسے امراض لگتی ہیں، اور اس کے جسم میں خشکی زیادہ ہوتی ہے۔ فلورک ایسڈ مزاج مریض کو فلورک ایسڈ دواء دینے کے بعد اس کا مزاج بدلنے لگتا ہے۔ وہ اس طرح کہ غدود میں تحریک، اعصاب میں تسکین اور عضلات میں تحلیل ہونے لگتی ہے۔ غدود میں تحریک ہونے کی وجہ سے جسم میں صفراء زیادہ ہونے لگتی ہے اور اس طرح مریض کی امراض کم ہونے لگتی ہیں۔اس کی خشکی اور گرمی زیادہ ہونے لگتی ہے۔اس کے عضلات کی تحریک ختم ہونے لگتی ہے۔ فلورک ایسڈ مریض کو گرم تر غذا اور طبّی نسخہ زیادہ موافق ہیں۔ مگر بہت زیادہ گرم تر غذا نہیں دینی چاہئے۔اس کے لئے خشک، کھٹی، اور ٹھنڈی غذائیں ٹھیک نہیں ہیں۔مزید تفصیل کلیات تحقیقات صابر ملتانی اور حکمت کی بک میں ہے۔

استعمال کے اعتبار سے ادویہ کی تین اقسام ہیں۔ کثیر الاستعمال، معتدل الاستعمال اور قلیل الاستعمال ادویہ۔ یہ کثیر الاستعمال ادویہ میں سے ہے۔اس دواء کے ایک سال میں بہت زیادہ کرانک مریض جاتے ہیں۔

انتہائی بدمزاج خصوصا دن 5 بجے (اس قدر بدمزاج کہ اگر آپ نے اس کی 10 خواہشات کو پورا کرنے کے بعد ایک کو پورا نہیں کیا تو وہ بد مزاج اور بد اخلاقی پر اتر آجاتی ہے، ان کی خواہش کے خلاف اگر ایک بھی بات کر دیں تو یہ غصہ ہو جاتے ہیں، بس اس کی تمنا ہوتی ہے کہ ہر خوائش پوری ہونی چاہئے) ، اس علامت کی مدد سے بھی بہت سے کیس حل ہوئے ہیں۔

باتونی، تیز تیز باتیں کرتا جاتا ہے اور ایک بات کو دو مرتبہ نہیں کرتا، نیز آواز عموماً باریک ہوتی ہے، ایک مرتبہ جب آپ اس کے انداز کلام سے واقف ہو جائیں گے تو باتوں سے ہی پہچان لیں گے، میں نے بہت سے مریضوں کو صرف انداز کلام سے ہی جانا ہے کہ وہ کونیم ہیں۔ چباڑی۔ ہر چیز کو بدلنے کی خواہش: ہر سال اپنی کار بدلنا۔ کسی قسم کی بھی خواہش کے پورا نہ ہونے یا نہ کرنے سے تکلیفات کا بڑھ جانا اور فالج کا سا احساس ہونا۔ فالجی کمزوری کی وجہ سے ہاتھوں کی گرفت کا کمزور ہو جانا اور کسی چیز کو مضبوطی سے پکڑ نہ سکنا۔

خواہش جماع کے رک جانے یا جلدی شادی نہ ہونے کی وجہ سے شدید غمگین ہونے والا، اس علامت کی مدد سے بہت سے کیس حل ہوئے ہیں۔ چھوٹی چھوٹی باتوں کو صدمہ بنالینا۔ ذہنی تناؤ۔ بزدل۔ تنہائی اور سوسائٹی دونوں سے ڈر۔ ٹھنڈے پسینے۔ غصہ ور۔ ٹانسلز کا رجحان۔ حافظہ کی کمزوری۔ دودھ سے نفرت۔ کھٹی چیزوں کی شدید خوائش، میں نے یہ علامت کونیم مزاج کے ہر انسان میں نمایاں طور پر دیکھی ہے۔ ریاحی بد ہضمی۔ خوبصورت۔ تکلیفات کا نیچے سے اوپر اور بائیں سے دائیں جانب آنا۔ اندھیرے سے ڈر۔ چھونے سے ذکی الحس۔ بند مزاج۔ بدگمان۔ جاسوس۔ دماغی محنت کی نااہلیت۔ سورج کی روشنی سے بے حد حساسیت اور نفرت، روشنی سے درد سر ہونا، یہ علامت کونیم مزاج کے ہر مریض میں نمایاں طور پر ضرور موجود ہوتی ہے، کچھ کیسوں میں یہ علامت بھی رہنمائی کی وجہ بنی ہے۔

کام پسند: کام سے تکلیفات کا کم ہونا۔ ٹھنڈی ہوا سے نفرت۔ بائیں جانب: بائیں برست کا کینسر۔ بائیں بازوں کا درد۔ فیٹی لیور۔ پانی سے الرجی اور نہانے کے بعد زبردست خارش۔

کونیم کے درد اکثر رات کو سونے سے قبل شروع ہوتے ہیں، جیسے ہی مریض سونے کے لئے اپنا سر سرہانے پر رکھتا ہے تو درد شروع ہو جاتے ہیں۔ اس علامت کی مدد سے بھی تین کیس حل ہوئے ہیں۔

اگر حیض کو روکنے کے لئے ایلوپیتھک انجیکشن لگانے سے جو بھی تکلیف پیدا ہو اس کی دواء کونیم ہوتی ہے۔

- دماغی علامات:
- خواہش و نفرت:
- علامات عامہ:
- جسمانی ساخت:
- جسمانی علامات:
- استعمال:

پہلے 30 کی پانچ دن تک ہر روز ایک ایک ڈوز دیں، اس طرح پانچ دنوں میں 30 کا کورس پورا ہوگا۔ پھر 5 دن کا ناغہ کریں۔

پھر ہر دس دن بعد 200 کی ایک ڈوز دیں اور اس کی ٹوٹل 10 ڈوزیں دیں۔اس طرح 100 دنوں میں 200 پوٹینسی کا کورس مکمل ہوگا۔

پھر 1M کی چار ڈوزیں دیں۔ ہر چالیس دن کے بعد ایک ڈوز دیں۔اس طرح 120 دنوں میں 1M کا کورس پورا ہوگا۔

پھر 10M کی صرف ایک ڈوز دیں۔ 7 ماہ تک انتظار کریں۔

پھر اگر 7 ماہ بعد مزید ضرورت ہو تو 50M یا CM کی ڈوز دیں۔

جب بھی کوئی دواء دیں، تو اس کا صرف ایک قطرہ دیں۔ بہتر یہ ہے کہ ہر ہومیو دواء کی کم سے کم مقدار استعمال کریں جیسا کہ: 30,200 اور 1M کا ایک قطرہ ایک کپ پانی میں ڈالیں اور اس میں سے ایک چمچ پی لیں، بقیہ گرادیں۔

کسی بھی دواء کی 10M اور CM پوٹینسی مریض کو پانی میں ڈال کر نہیں دے سکتے، اس سے ان کا اثر نہیں ہوتا، بلکہ ڈائیرکٹ زبان پر ایک قطرہ ڈالیں۔

دواء جرمنی شوابے کمپنی کی استعمال کریں۔

11. سائیکو سس میازم کے وہ لوگ جن کو اپنی ذمہ داریوں کا عام لوگوں سے زیادہ احساس ہوتا ہے:

مگنیشیا فاس مزاج شخصیت کا تعارف

Magnesia phosphorica

❖ دواء کا تعارف

مریض کا کرانک مرض کچھ بھی ہو، ایک ہو یا چار ہوں، اگر اس کا مزاج پیلیڈیم ہو، تو اس کرانک مرض کی دواء بھی پلیڈیم ہے۔ ہاں اگر مرض ٹائیفائیڈ بخار یا چوٹ سے شروع ہوا ہے تو مزاجی دواء نہیں دیں گے بلکہ ٹائیفائیڈ اور چوٹ سے مشابہت لکھنے والی ادویہ دیں گے۔

یہ دواء ان تمام امراض، تکلیفات، درد، عادات بد اور اخلاقی خرابیوں میں مجرب ہے، جو ہیلیبورس یا ٹیگر امزاج انسان کو لگتی ہیں۔ بشرط کہ وہ کسی حاد سبب سے پیدا ہوئی ہو، اور نہ ہی موروثی ہو۔

نظریہ مفرد الاعضاء الثلاثہ کے مطابق فلورک ایسڈ اور اس کے مریض کا عضلاتی اعصابی (خشک سرد) مزاج ہے۔ مریض کے عضلات میں تحریک، غدود میں تسکین اور اعصاب میں تحلیل ہوتی ہے۔ عضلات میں تحریک کی وجہ سے اسے امراض لگتی ہیں، اور اس کے جسم میں خشکی زیادہ ہوتی ہے۔ فلورک ایسڈ مزاج مریض کو فلورک ایسڈ دواء دینے کے بعد اس کا مزاج بدلنے لگتا ہے۔ وہ اس طرح کہ غدود میں تحریک، اعصاب میں تسکین اور عضلات میں تحلیل ہونے لگتی ہے۔ غدود میں تحریک ہونے کی وجہ سے جسم میں صفراء زیادہ ہونے لگتی ہے اور اس طرح مریض کی امراض کم ہونے لگتی ہیں۔ اس کی خشکی اور گرمی زیادہ ہونے لگتی ہے۔ اس کے عضلات کی تحریک ختم ہونے لگتی ہے۔ فلورک ایسڈ مریض کو گرم تر غذا اور طبّی نسخہ زیادہ موافق ہیں۔ مگر بہت زیادہ گرم تر غذا نہیں دینی چاہیئے۔ اس کے لئے خشک، کھٹی، اور ٹھنڈی غذائیں ٹھیک نہیں ہیں۔ مزید تفصیل کلیات تحقیقات صابر ملتانی اور حکمت کی بک میں ہے۔

استعمال کے اعتبار سے ادویہ کی تین اقسام ہیں۔ کثیر الاستعمال، معتدل الاستعمال اور قلیل الاستعمال ادویہ۔ معتدل الاستعمال ادویہ میں سے ہے۔ اس دواء کے ایک سال میں 5 یا 10 کرانک مریض آہی جاتے ہیں۔ ایکیوٹ کیسوں میں کثیر الاستعمال ہے۔

مسلسل پست حوصلگی۔ ۳۷ ادویہ میں اس کا ذکر ہو چکا ہے۔

مگنیشیا فاس:۔مسلسل پست حوصلگی۔ بہت زیادہ ناامید۔زندگی میں کسی جگہ پر چوٹ کا لگنا، جس کا درد ہاتھ لگانے سے بڑھتا اور گرمی سے کم ہوتا ہے، اس علامت کی مدد سے بہت سے کیس حل ہوئے ہیں۔ بھوک کی کمی۔

اگر رات کو نہایا اور کولڈرنک پی، صبح کے وقت دائیں ٹانگ میں درد ہونے لگا، ٹاگ پر کھڑا رہنا مشکل ہوگیا، درد کو کپڑے سے لپیٹنے سے آرام اور سردی سے درد زیادہ ہونے لگا تو اس درد کی دواء بھی مگنیشیا فاس 200 ہوگی۔ صرف ایک قطرہ۔

ٹوٹی ہوئی ہڈی اور پرانی چوٹوں میں اکثر مگنیشیا فاس کام آتی ہے۔

پہلے 30 کی پانچ دن تک ہر روز ایک ایک ڈوز دیں، اس طرح پانچ دنوں میں 30 کا کورس پورا ہوگا۔ پھر 5 دن کا ناغہ کریں۔

پھر ہر دس دن بعد 200 کی ایک ڈوز دیں اور اس کی ٹوٹل 10 ڈوزیں دیں۔اس طرح 100 دنوں میں 200 پوٹینسی کا کورس مکمل ہوگا۔

پھر 1M کی چار ڈوزیں دیں۔ ہر چالیس دن کے بعد ایک ڈوز دیں۔اس طرح 120 دنوں میں 1M کا کورس پورا ہوگا۔

پھر 10M کی صرف ایک ڈوز دیں۔ 7 ماہ تک انتظار کریں۔

پھر اگر 7 ماہ بعد مزید ضرورت ہو تو 50M یا CM کی ڈوز دیں۔

جب بھی کوئی دواء دیں، تو اس کا صرف ایک قطرہ دیں۔ بہتر یہ ہے کہ ہر ہومیو دواء کی کم سے کم مقدار استعمال کریں جیسا کہ: 30،200 اور 1M کا ایک قطرہ ایک کپ پانی میں ڈالیں اور اس میں سے ایک چمچ پی لیں، بقیہ گرادیں۔

کسی بھی دواء کی 10M اور CM پوٹینسی مریض کو پانی میں ڈال کر نہیں دے سکتے، اس سے ان کا اثر نہیں ہوتا، بلکہ ڈائیرکٹ زبان پر ایک قطرہ ڈالیں۔

دواء جرمنی شوابے کمپنی کی استعمال کریں۔

مگنیشیا کارب مزاج شخصیت کا تعارف

Magnesia carbonica

❖ دواء کا تعارف

مریض کا کرانک مرض کچھ بھی ہو، ایک ہو یا چار ہوں، اگر اس کا مزاج پیلیڈیم ہو، تو اس کرانک مرض کی دواء بھی پلیڈیم ہے۔ ہاں اگر مرض ٹائیفائیڈ بخار یا چوٹ سے شروع ہوا ہے تو مزاجی دواء نہیں دیں گے بلکہ ٹائیفائیڈ اور چوٹ سے مشابہت لکھنے والی ادویہ دیں گے۔

یہ دواء ان تمام امراض، تکلیفات، درد، عادات بد اور اخلاقی خرابیوں میں مجرب ہے، جو ہیلیبورس یا ٹیگرا مزاج انسان کو لگتی ہیں۔ بشرط کہ وہ کسی حادثہ سبب سے پیدا ہوئی ہو، اور نہ ہی موروثی ہو۔

نظریہ مفرد الاعضاء الثلاثہ کے مطابق فلورک ایسڈ اور اس کے مریض کا عضلاتی اعصابی (خشک سرد) مزاج ہے۔ مریض کے عضلات میں تحریک، غدود میں تسکین اور اعصاب میں تحلیل ہوتی ہے۔ عضلات میں تحریک کی وجہ سے اسے امراض لگتی ہیں، اور اس کے جسم میں خشکی زیادہ ہوتی ہے۔ فلورک ایسڈ مزاج مریض کو فلورک ایسڈ دواء دینے کے بعد اس کا مزاج بدلنے لگتا ہے۔ وہ اس طرح کہ غدود میں تحریک، اعصاب میں تسکین اور عضلات میں تحلیل ہونے لگتی ہے۔ غدود میں تحریک ہونے کی وجہ سے جسم میں صفراء زیادہ ہونے لگتی ہے اور اس طرح مریض کی امراض کم ہونے لگتی ہیں۔ اس کی خشکی اور گرمی زیادہ ہونے لگتی ہے۔ اس کے عضلات کی تحریک ختم ہونے لگتی ہے۔ فلورک ایسڈ مریض کو گرم تر غذا اور طبّی نسخہ زیادہ موافق ہیں۔ مگر بہت زیادہ گرم تر غذا نہیں دینی چاہئے۔ اس کے لئے خشک، کھٹی، اور ٹھنڈی غذائیں ٹھیک نہیں ہیں۔ مزید تفصیل کلیات تحقیقات صابر ملتانی اور حکمت کی بک میں ہے۔

استعمال کے اعتبار سے ادویہ کی تین اقسام ہیں۔ کثیر الاستعمال، معتدل الاستعمال اور قلیل الاستعمال ادویہ۔ یہ ان ادویہ میں سے ہے، جس کا مریض سالوں میں کوئی ایک مریض آتا ہے۔ میرے پاس ۱۰ سالوں میں ایک ہی آیا تھا۔ یہ قلیل الاستعمال ادویہ میں سے ہے۔

پست حوصلگی سے بولنے کی رغبت کا نہ ہونا۔

مگنیشیا کارب :- پست حوصلگی سے بولنے کی رغبت کا نہ ہونا۔ خاموش طبع۔ دبلے پتلے۔ روٹی سے نفرت۔ زرد رنگ۔

پہلے 30 کی پانچ دن تک ہر روز ایک ایک ڈوز دیں، اس طرح پانچ دنوں میں 30 کا کورس پورا ہوگا۔ پھر 5 دن کا ناغہ کریں۔

پھر ہر دس دن بعد 200 کی ایک ڈوز دیں اور اس کی ٹوٹل 10 ڈوزیں دیں۔ اس طرح 100 دنوں میں 200 پوٹینسی کا کورس مکمل ہوگا۔

پھر 1M کی چار ڈوزیں دیں۔ ہر چالیس دن کے بعد ایک ڈوز دیں۔ اس طرح 120 دنوں میں 1M کا کورس پورا ہوگا۔

پھر 10M کی صرف ایک ڈوز دیں۔ 7 ماہ تک انتظار کریں۔

پھر اگر 7 ماہ بعد مزید ضرورت ہو تو 50M یا CM کی ڈوز دیں۔

جب بھی کوئی دواء دیں، تو اس کا صرف ایک قطرہ دیں۔ بہتر یہ ہے کہ ہر ہومیو دواء کی کم سے کم مقدار استعمال کریں جیسا کہ: 30,200 اور 1M کا ایک قطرہ ایک کپ پانی میں ڈالیں اور اس میں سے ایک چمچ پی لیں، بقیہ گرا دیں۔

کسی بھی دواء کی 10M اور CM پوٹینسی مریض کو پانی میں ڈال کر نہیں دے سکتے، اس سے ان کا اثر نہیں ہوتا، بلکہ ڈائیرکٹ زبان پر ایک قطرہ ڈالیں۔

دواء جرمنی شوابے کمپنی کی استعمال کریں۔

منگیشیا میور مزاج شخصیت کا تعارف

Magnesia muriatica

❖ دواء کا تعارف

مریض کا کرانک مرض کچھ بھی ہو، ایک ہو یا چار ہوں، اگر اس کا مزاج پیلیڈیم ہو، تو اس کرانک مرض کی دواء بھی پلیڈیم ہے۔ ہاں اگر مرض ٹائیفائیڈ بخار یا چوٹ سے شروع ہوا ہے تو مزاجی دواء نہیں دیں گے بلکہ ٹائیفائیڈ اور چوٹ سے مشابہت لکھنے والی ادویہ دیں گے۔

یہ دواء ان تمام امراض، تکلیفات، درد، عادات بد اور اخلاقی خرابیوں میں مجرب ہے، جو ہیلیبورس بائیگر امزاج انسان کو لگتی ہیں۔ بشرط کہ وہ کسی حادثہ سبب سے پیدا ہوئی ہو، اور نہ ہی موروثی ہو۔

نظریہ مفرد الاعضاء الثلاثہ کے مطابق فلورک ایسڈ اور اس کے مریض کا عضلاتی اعصابی (خشک سرد) مزاج ہے۔ مریض کے عضلات میں تحریک، غدود میں تسکین اور اعصاب میں تحلیل ہوتی ہے۔ عضلات میں تحریک کی وجہ سے اسے امراض لگتی ہیں، اور اس کے جسم میں خشکی زیادہ ہوتی ہے۔ فلورک ایسڈ مزاج مریض کو فلورک ایسڈ دواء دینے کے بعد اس کا مزاج بدلنے لگتا ہے۔ وہ اس طرح کہ غدود میں تحریک، اعصاب میں تسکین اور عضلات میں تحلیل ہونے لگتی ہے۔ غدود میں تحریک ہونے کی وجہ سے جسم میں صفراء زیادہ ہونے لگتی ہے اور اس طرح مریض کی امراض کم ہونے لگتی ہیں۔ اس کی خشکی اور گرمی زیادہ ہونے لگتی ہے۔ اس کے عضلات کی تحریک ختم ہونے

لگتی ہے۔فلورک ایسڈ مریض کو گرم تر غذا اور طبّی نسخہ زیادہ موافق ہیں۔مگر بہت زیادہ گرم تر غذا نہیں دینی چاہیئے۔اس کے لئے خشک، کھٹی، اور ٹھنڈی غذائیں ٹھیک نہیں ہیں۔مزید تفصیل کلیات تحقیقات صابر ملتانی اور حکمت کی بک میں ہے۔

استعمال کے اعتبار سے ادویہ کی تین اقسام ہیں۔ کثیر الاستعمال، معتدل الاستعمال اور قلیل الاستعمال ادویہ۔ یہ ان ادویہ میں سے ہے، جس کا مریض سالوں میں کوئی ایک مریض آتا ہے۔ میرے پاس ۱۰ سالوں میں ایک ہی آیا تھا۔ یہ قلیل الاستعمال ادویہ میں سے ہے۔

اپنے ذمہ داروں کو ضرورت سے زیادہ محسوس کرنے والا۔ بائیں جانب۔ باتونی۔ سوشل ورکر۔پسینہ سے کھٹی بدبو۔ خالی پیٹ دودھ پینے سے موشن لگنا۔ دبلاپتلا زرد جسم۔ بند کمرہ میں درد سر ہونا اور قے آنا۔ حرکت سے تمام تکلیفات کا کم ہونا۔ سرد مزاج۔ پھٹی زبان۔

منگیشیا میور:-اپنے ذمہ داروں کو ضرورت سے زیادہ محسوس کرنے والا۔کامیوں کو اس لئے چھوڑ دینا کہ میں اسے کماحقہ کر نہیں پارہا۔پسینہ سے کھٹی بدبو۔ دودھ سے موشن۔

پہلے 30 کی پانچ دن تک ہر روز ایک ایک ڈوز دیں، اس طرح پانچ دنوں میں 30 کا کورس پورا ہوگا۔ پھر 5 دن کا ناغہ کریں۔

پھر ہر دس دن بعد 200 کی ایک ڈوز دیں اور اس کی ٹوٹل 10 ڈوزیں دیں۔اس طرح 100 دنوں میں 200 پوٹینسی کا کورس مکمل ہوگا۔

پھر 1M کی چار ڈوزیں دیں۔ ہر چالیس دن کے بعد ایک ڈوز دیں۔اس طرح 120 دنوں میں 1M کا کورس پورا ہوگا۔

پھر 10M کی صرف ایک ڈوز دیں۔ 7 ماہ تک انتظار کریں۔

پھر اگر 7 ماہ بعد مزید ضرورت ہو تو 50M یا CM کی ڈوز دیں۔

جب بھی کوئی دواء دیں، تو اس کا صرف ایک قطرہ دیں۔ بہتر یہ ہے کہ ہر ہومیو دواء کی کم سے کم مقدار استعمال کریں جیسا کہ: 30,200 اور 1M کا ایک قطرہ ایک کپ پانی میں ڈالیں اور اس میں سے ایک چمچ پی لیں، بقیہ گرا دیں۔

کسی بھی دواء کی 10M اور CM پوٹینسی مریض کو پانی میں ڈال کر نہیں دے سکتے، اس سے ان کا اثر نہیں ہوتا، بلکہ ڈائیرکٹ زبان پر ایک قطرہ ڈالیں۔

دواء جرمنی شوابے کمپنی کی استعمال کریں۔

کارسی نوسینم مزاج شخصیت کا تعارف

Carcinosinum

❖ دواء کا تعارف

مریض کا کرانک مرض کچھ بھی ہو، ایک ہو یا چار ہوں، اگر اس کا مزاج پیلیڈیم ہو، تو اس کرانک مرض کی دواء بھی پلیڈیم ہے۔ ہاں اگر مرض ٹائیفائیڈ بخار یا چوٹ سے شروع ہوا ہے تو مزاجی دواء نہیں دیں گے بلکہ ٹائیفائیڈ اور چوٹ سے مشابہت لکھنے والی ادویہ دیں گے۔

یہ دواء ان تمام امراض، تکلیفات، درد، عادات بد اور اخلاقی خرابیوں میں مجرب ہے، جو ہیلیبورس یا ٹیگر امزاج انسان کو لگتی ہیں۔ بشرط کہ وہ کسی حاد سبب سے پیدا ہوئی ہو، اور نہ ہی موروثی ہو۔

نظریہ مفرد الاعضاء الثلاثہ کے مطابق فلورک ایسڈ اور اس کے مریض کا عضلاتی اعصابی (خشک سرد) مزاج ہے۔ مریض کے عضلات میں تحریک، غدود میں تسکین اور اعصاب میں تحلیل ہوتی ہے۔ عضلات میں تحریک کی وجہ سے اسے امراض لگتی ہیں، اور اس کے جسم میں خشکی زیادہ ہوتی ہے۔ فلورک ایسڈ مزاج مریض کو فلورک ایسڈ دواء دینے کے بعد اس کا مزاج بدلنے لگتا ہے۔ وہ اس طرح کہ غدود میں تحریک، اعصاب میں تسکین اور عضلات میں تحلیل ہونے لگتی ہے۔ غدود میں تحریک ہونے کی وجہ سے جسم میں صفراء زیادہ ہونے لگتی ہے اور اس طرح مریض کی امراض کم ہونے لگتی ہیں۔ اس کی خشکی اور گرمی زیادہ ہونے لگتی ہے۔ اس کے عضلات کی تحریک ختم ہونے لگتی ہے۔ فلورک ایسڈ مریض کو گرم تر غذا اور طبّی نسخہ زیادہ موافق ہیں۔ مگر بہت زیادہ گرم تر غذا نہیں دینی چاہئے۔ اس کے لئے خشک، کھٹی، اور ٹھنڈی غذائیں ٹھیک نہیں ہیں۔ مزید تفصیل کلیات تحقیقات صابر ملتانی اور حکمت کی بک میں ہے۔

استعمال کے اعتبار سے ادویہ کی تین اقسام ہیں۔ کثیر الاستعمال، معتدل الاستعمال اور قلیل الاستعمال ادویہ۔ یہ ان ادویہ میں سے ہے، جس کا مریض سالوں میں کوئی ایک مریض آتا ہے۔ میرے پاس ۱۰ سالوں میں ایک ہی آیا تھا۔ یہ قلیل الاستعمال ادویہ میں سے ہے۔

انتہائی شریف (شرافت کا پتلا)۔ دائیں جانب۔ کینسر کی ہسٹری اور رجحان۔

کارسی نوسینم:۔ شرافت کا پتلا۔ کینسر کا رجحان۔ بہت خوبصورت۔ دبلا پتلا۔ اس کا ایک ہی مریض دیکھا تھا۔ اس کا کیس بھی کامیاب نہیں ہو سکا تھا۔ اس وقت پوٹینسی کے استعمال کے بارے زیادہ علم نہیں تھا۔ اگنیشیا اور نیٹرم میور سے بھی زیادہ غم۔ بے حد تھکاوٹ۔

کاربو

پہلے 30 کی پانچ دن تک ہر روز ایک ایک ڈوز دیں، اس طرح پانچ دنوں میں 30 کا کورس پورا ہوگا۔ پھر 5 دن کا ناغہ کریں۔

پھر ہر دس دن بعد 200 کی ایک ڈوز دیں اور اس کی ٹوٹل 10 ڈوزیں دیں۔ اس طرح 100 دنوں میں 200 پوٹینسی کا کورس مکمل ہوگا۔

پھر 1M کی چار ڈوزیں دیں۔ ہر چالیس دن کے بعد ایک ڈوز دیں۔ اس طرح 120 دنوں میں 1M کا کورس پورا ہوگا۔

پھر 10M کی صرف ایک ڈوز دیں۔ 7 ماہ تک انتظار کریں۔

پھر اگر 7 ماہ بعد مزید ضرورت ہو تو 50M یا CM کی ڈوز دیں۔

جب بھی کوئی دواء دیں، تو اس کا صرف ایک قطرہ دیں۔ بہتر یہ ہے کہ ہر ہومیو دواء کی کم سے کم مقدار استعمال کریں جیسا کہ: 30,200 اور 1M کا ایک قطرہ ایک کپ پانی میں ڈالیں اور اس میں سے ایک چمچ پی لیں، بقیہ گرادیں۔

کسی بھی دواء کی 10M اور CM پوٹینسی مریض کو پانی میں ڈال کر نہیں دے سکتے، اس سے ان کا اثر نہیں ہوتا، بلکہ ڈائیرکٹ زبان پر ایک قطرہ ڈالیں۔

دواء جرمنی شوابے کمپنی کی استعمال کریں۔

اگنیشیا اور نیٹرم میور اس کی بہترین معاونہ ادویہ میں سے ہیں۔ نیز رسٹاکس اور برائی اونیا بھی۔ تھوجا بھی۔

12. سائیکوسس میازم کے وہ لوگ جن میں ٹائیفائیڈ کی ہسٹری موجود ہوتی ہے۔ .

آرسینک البم مزاج شخصیت کا تعارف

Arsenicum album

❖ **دواء کا تعارف**

مریض کا کرانک مرض کچھ بھی ہو، ایک ہو یا چار ہوں، اگر اس کا مزاج آرسینک البم ہو، تو اس کرانک مرض کی دواء بھی آرسینک البم ہے۔ ہاں اگر مرض ٹائیفائیڈ بخار یا چوٹ سے شروع ہوا ہے تو مزاجی دواء نہیں دیں گے بلکہ ٹائیفائیڈ اور چوٹ سے مشابہت لکھنے والی ادویہ دیں گے۔

یہ دواء ان تمام امراض، تکلیفات، درد، عادات بد اور اخلاقی خرابیوں میں مجرب ہے، جو ہیلیبورس بائیگرامزاج انسان کو لگتی ہیں۔ بشرط کہ وہ کسی حادسبب سے پیدا ہوئی ہو، اور نہ ہی موروثی ہو۔

نظریہ مفرد الاعضاء الثلاثہ کے مطابق آرسینک البم اور اس کے مریض کا عضلاتی اعصابی (خشک سرد) مزاج ہے۔ مریض کے عضلات میں تحریک، غدود میں تسکین اور اعصاب میں تحلیل ہوتی ہے۔ عضلات میں تحریک کی وجہ سے اسے امراض لگتی ہیں، اور اس کے جسم میں خشکی زیادہ ہوتی ہے۔ آرسینک البم مزاج مریض کو فلورک ایسڈ دواء دینے کے بعد اس کا مزاج بدلنے لگتا ہے۔ وہ اس طرح کہ غدود میں تحریک، اعصاب میں تسکین اور عضلات میں تحلیل ہونے لگتی ہے۔ غدود میں تحریک ہونے کی وجہ سے جسم میں صفراء زیادہ ہونے لگتی ہے اور اس طرح مریض کی امراض کم ہونے لگتی ہیں۔ اس کی خشکی اور گرمی زیادہ ہونے لگتی ہے۔ اس کے عضلات کی تحریک ختم ہونے لگتی ہے۔ آرسینک البم مریض کو گرم تر غذا اور طبّی نسخہ زیادہ موافق ہیں۔ مگر بہت زیادہ گرم تر غذا نہیں دینی چاہئے۔ اس کے لئے خشک، کھٹی، اور ٹھنڈی غذائیں ٹھیک نہیں ہیں۔ مزید تفصیل کلیات تحقیقات صابر ملتانی اور حکمت کی بک میں ہے۔

استعمال کے اعتبار سے ادویہ کی تین اقسام ہیں۔ کثیر الاستعمال، معتدل الاستعمال اور قلیل الاستعمال ادویہ۔ یہ کثیر الاستعمال ادویہ میں سے ہے۔ اس دواء کے ایک سال میں بہت زیادہ کرانک مریض جاتے ہیں۔

دماغی علامات

انتہائی صفائی پسند شخصیت، ہر کام میں صفائی پسند ہونا۔ زیادہ تر رشتہ داروں کی بے وفائیوں اور فکر کی وجہ سے بیمار پڑنے والا، یہ علامت اس کے ہر مریض میں موجود ہوتی ہے۔ موت کا خوف یا کسی بڑی بیماری کے لگ جانے کا خوف خصوصاً کینسر۔ خوبصورت۔ چوروں کا خوف۔ بہت سمجھدار۔ کام پسند، ہر وقت ایکٹو۔ انتہائی باصبر۔ بہت شکر گزار۔ شرم وحیاء والا۔

نوٹ: 37 ایکوٹ میڈیسن میں اس کا ذکر ہو چکا۔ وہ یہ ہے:

آرسینکم البم بخار کی مجموعی علامات: جب کسی بیماری کے ساتھ مریض کو ایسا بخار ہو جس میں منہ اور ہونٹ انتہائی خشک ہونے کے باوجود ہر 30 منٹ کے بعد مریض 2 گھونٹ پانی پیئے. بے حد بے چینی کی وجہ سے مریض ایک جگہ پر رہ نہ سکے بلکہ مختلف جگہیں بدلے. بخار، سردی، بے چینی، درد بدن، درد سر، وغیرہ تمام تکلیفات سے زیادہ نقاہت اور کمزوری کا احساس ہو. اس نقاہت کی وجہ سے موت یا کسی بڑی بیماری کے لگ جانے کا ڈر بھی ہو. درد سر کے سواء باقی تمام تکلیفات گرمی، بستر کی گرمی، سینکنے، گرم چیز کھانے اور انگیٹھی کے پاس ہونے سے کم ہوں اور سردی سے زیادہ ہوں. بند کمرہ سے نفرت ہو. ہونٹ، منہ، زبان، اور غذاء کی مکمل نالی میں شدید خشکی اور آگ جیسی جلن دار درد ہو. ان تمام تکلیفات کے ساتھ حتی الامکان مریض صبر کا مظاہرہ کر رہا ہو تو اس علامات پر مشتمل بخار اور بیماری کی شفاء اللہ رب العزت نے ہومیوپیتھک کی شہرہ آفاق دواء "آرسینکم البم 200" میں رکھی ہے .

آرسینکم البم بخار کی تصویر اور کنڈیشن کو بیان کرنے کے بعد میں اس کی علامات بخار کو علیحدہ علیحدہ تفصیلا بیان کرتا ہوں .

1۔ شدید پیاس کے باوجود ہر 30 منٹ کے بعد صرف منہ کو تر کرنے کے لئے دو گھونٹ پانی پینے کی علامت اس دواء کے سواء کسی دوسری ہومیو دواء میں موجود نہیں ہے. میری پریکٹس کا پہلا آرسینکم البم کا کیس اسی علامت کی رہنمائی سے حل ہوا تھا. اس کیس کی روداد یہ ہے:- میں رات کے وقت گھر آیا. میری بھتیجی بیمار لیٹی تھی. میرے پوچھنے سے معلوم ہوا کہ سب سے پہلے درد سر شروع ہوا. یہ ایک دن رہا تھا. پھر حلق میں درد پھر بخار گرمی اور لرزہ ہو گیا. وہ بستر میں لیٹی سسکیاں لے رہی تھی. زیادہ تر چپ چاپ لیٹی تھی. مگر بے چینی موجود تھی. کچھ کچھ وقفہ سے دو دو گھونٹ پانی پی رہی تھی. حالانکہ ٹھنڈے پانی کی پیاس بھی موجود تھی. مگر اس علامت کی طرف ذھن نہیں گیا. میں نے صرف درد سر کو دیکھتے ہوئے آرنیکا دی. ایک گھنٹہ تک اس سے بالکل فرق نہ پڑا. میں نے مریضہ کی تمام حالت پر غور کیا اس کی ہتھیلیاں اور تلوے ٹھنڈے باقی جسم گرم مگر پیشانی سب سے زیادہ گرم تھی اور اس پر دو ہی دن میں سرخ باریک دانے بننے شروع ہو گئے تھے. بخار سے زیادہ کمزوری تھی. یہ بھی آرسنک کا خاص نشان ہے. یہ دیکھنے کے لئے کہ یہ بیلاڈونا کا بخار تو نہیں میں نے سوال کیا کہ آنکھوں کے حلقے جل تو نہیں رہے تو اس نے کہا کہ ان کے گرد جلن نہیں ہو رہی. اس کی دواء کے بارے سوچ ہی رہا تھا کہ فوراً ذہن میں آیا کہ آرسینکم کا مریض وقفے وقفے سے تھوڑا تھوڑا پانی پیتا ہے. اس میں بخار سے زیادہ کمزوری ہوتی ہے. اس میں خشکی بھی ہے. مریضہ صبر کا مظاہرہ بھی

کررہی تھی. جسم کو گرمائش کے لئے سر کے سواء لپیٹا ہوا ہے. اس لئے میں نے اسے آرسینکم البم ون ایم کی ایک ڈوز دی تو ایک ہی گھنٹہ میں بخار اور درد سر کافی حد تک کم ہو کر وہ صحت یاب ہو گئی. دوسری ڈوز دینے کی ضرورت ہی پیش نہیں آئی.

2۔بے حد بے چینی کی وجہ سے مریض ایک جگہ پر رہ نہ سکے بلکہ مختلف جگہیں بدلنا. یہ ایکونائٹ کی بے چینی سے کم اور رسٹاکس کی بے چینی کے قریب ہے .

3۔بخار، سردی، بے چینی، درد بدن، درد سر، وغیرہ تمام تکلیفات سے زیادہ نقاہت اور کمزوری کا احساس ہونا. میں یہ سمجھتا ہوں کہ یہ بھی آرسینکم بخار کی بہت اہم علامت ہے. ایسی نقاہت اور طاقت کا سلب ہونا کسی دوسری دواء میں کم ہی ملتی ہے.

4۔ نقاہت کی وجہ سے موت یا کسی بڑی بیماری کے لگ جانے کا ڈر بھی ہو. یہ ڈر ایکونائٹ سے کم ہوتا ہے. آرسینکم کا مریض ایکونائٹ کے مریض کی طرح زیادہ واویلا اور شور نہیں کرتا. وہ بیلاڈونا کی طرح بکواس بھی نہیں کرتا. ان تینوں ادویہ کی تکلیفات کی شدت کا وقت بھی علیحدہ ہے

آرسینکم کا رات 1 بجے، بیلاڈونا کا رات 11 بجے اور ایکونائٹ کا غروب آفتاب کے وقت ہے.

5۔درد سر کے سواء باقی تمام تکلیفات گرمی، بستر کی گرمی، سینکنے، گرم چیز کھانے اور انگیٹھی کے پاس ہونے سے کم ہوں اور سردی سے زیادہ ہوں. حلق کی جلن گرم پانی اور گرم غذاء سے کم ہوتا ہے.

6۔بند کمرہ سے نفرت ہونا .

7۔ہونٹ، منہ، زبان، اور غذاء کی مکمل نالی میں شدید خشکی اور آگ جیسی جلن دار درد ہونا. سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ یہ آگ جیسی جلن گرمی سے کم اور سردی سے زیادہ ہوتی ہے. یہ بہت عجیب اور رہنما کن علامت ہے. یہ ہی جلن آرسینکم کی جلدی امراض میں بھی ہوا کرتی ہے.

8۔ان تمام تکلیفات کے ساتھ حتی الامکان مریض صبر کا مظاہرہ کر رہا ہو. ایکونائٹ، بیلاڈونا، اور ہائیوسائمس کی طرح مریض بکواس نہیں کرتا اور آپے سے باہر بھی نہیں ہوتا.

9۔ تکلیفات کی شدت کا وقت رات 1 بجے کا ہے .

میں نے ایک کیس اس ایک علامت سے رہنمائی حاصل کر کے بھی کامیاب کیا تھا. یہ بات یاد رکھنا کہ جتنی بھی بخار کی ادویہ ہیں ان میں بخار اور لرزہ کی شدت کا وقت نیز شروع ہونے کا وقت بہت اہم اور مخصوص علامت ہوا کرتا ہے.

آر سینکم البم کی کنڈیشن کا بیان کرنے کے بعد کمی زیادتی کی وجوہات کو ذکر کرتا ہوں .

.1 تکلیفات کا عروج رات 1 بجے سے 2 بجے تک ہے. یہ اس دواء کا خاصہ ہے.

2. اکثر تکلیفات دائیں جانب ہوتی ہیں. خصوصاً دائیں آنکھ، حلق کی دائیں جانب، داہنا پھیپھڑا، پیٹ کی دائیں جانب ورم زائدہ اور داہنا بازو.

3. گرمی اور سینکنے سے درد سر کے سواء تمام تکلیفات کم ہوتی ہیں. سردی اور مرطوبیت سے تکلیفات بڑھتی ہیں. یہ بہت خاص اور تشخیص میں بہت رہنما کن علامت ہے. نیز آر سینکم کا دائمی مریض گرمی پسند ہوتا ہے. یہ علامت مگنیشیا فاس میں بھی ہے. مگر اگنیشیا کا درد سر بھی گرمی سے کم ہوتا ہے. دوسری بات یہ ہے کہ اس کی تکلیفات کی شدت کا وقت رات 2 بجے کا ہے. تیسری بات یہ ہے کہ اس میں غنوگی بہت ہے. چوتھی بات یہ ہے کہ اس کے درد جلن دار نہیں بلکہ بجلی کی طرح کے یا پھوڑے کے سے، یا سکیڑنے کے سے ہوتے ہیں. پانچویں بات یہ کہ اس کا درد معمولی سے جھٹکے سے بھی زیادہ ہو جایا کرتا ہے. آپ اس بات کو اچھی طرح ذہن نشین کر لیں کہ گرمی اور سینکنے سے تکلیفات میں کمی ان دونوں ادویہ کی مخصوص ترین علامت ہے.

4. سر نیچا کرنے اور مبتلاء حصہ پر لیٹنے سے تکلیف بڑھتی ہے. سر اونچا کر کے لیٹنے اور بیٹھنے سے آرام ہوتا ہے.

5. آر سینکم کی تکلیفات میں نوبت پائی جاتی ہے. ہر روز، ہر تیسرے روز، ہر چوتھے روز، ہر پندرہویں دن، ہر چھ ہفتہ بعد یا ہر سال کسی تکلیفات کا آنا.

اب ان امراض کا بیان جہاں آر سینکم البم اپنی علامات کی موافقت کی شرط پر مفید ثابت ہوئی ہے.

1. شدید درد سر جو پیشانی پر ہو اور ایسا بخار جس میں مریض وقفے وقفے سے توڑا تھوڑا پانی پیئے.

2. نزلہ جس کی رطوبات تیز تیزابی اور جلن دار ہو. یہ نزلہ گرمی سے کم اور سردی سے زیادہ ہوں. ناک کی دائیں جانب سے زیادہ نکلے. یہ پتلا اور بہنے والا ہوتا ہے. کبھی گاڑھ بھی ہوتا ہے.

3. استسقاء کی حالت میں اگر سینہ میں پانی آجائے.

4. سرطان اور کینسر میں مفید ہے.

5. گندی زہریلی گیسوں سے پیدا شدہ تکلیفات.

6. برف کھانے، ٹھنڈا پانی پینے یا نہانے کے بعد ہونے والا درد شکم یا درد دانت.

7. مردوں کو چیرتے پھاڑتے وقت پیدا ہونے والی زخم یا زہریلے جانور کے ڈنگ یا کسی اور وجہ سے خون سمیت اور زہر داخل ہو جانے سے پیدا شدہ تکلیفات.

اہم ترین بات -:

اس دواء کا زیادہ تر استعمال مزاجی اور جسمانی ساخت کے مطابق ہوا کرتا ہے. آپ کو کوئی بھی مرض ہو اگر آپ کا مزاج اور جسمانی ساخت آرسینکم کے مشابہ ہے تو آپ کی مرض کو دور کرنے میں آرسینکم البم کافی ہو گی. میں آرسینکم کی جسمانی ساخت اور مزاج بیان کرتا ہوں

ـ1 آرسینکم البم دنیا میں سب سے زیادہ صفائی اور پاکیزہ لوگوں میں سے ایک ہوا کرتا ہے. آپ اس کے کپڑوں، رہنے کی جگہ اور مطالعہ کی کتابوں وغیرہ میں گندگی نہیں دیکھیں گے. اگر وہ عورت ہے تو اپنے محلّہ میں سب سے صاف اور پاک اس کا گھر ہوگا. صفائی والی صفت آرسینکم جیسے کسی دوسرے مزاج میں بالکل نہیں .

ـ2 چہرہ بہت خوبصورت نقش نین والا، سفید گال سیب کی طرح سرخ، جلد اور بال نرم وملائم ہوگی. جسم دبلا پتلا. آرسینکم مرد ہو یا عورت کبھی بھی بدصورت نہیں ہو سکتا .

ـ3 دانشور، عمدہ مشورہ دینے والا، مجلس پسند، بہترین طریقہ سے کلام کرنے والے، اپنے دل کی باتوں اور غموں کو شیئر کرنے والا، صلح پسند، نڈر، نفسیات اور دوسروں کی ضروریات کو سمجھنے والا، کاروباری ہوتا ہے.

ـ4 اسے موت، کسی بڑی بیماری لگ جانے اور چوری کا ڈر ہوتا ہے.

ـ5 اسے اپنے رشتہ داروں کی بہت ہی فکر ہوتی ہے. اکثر بیمار ہونے کا سبب دشتہ داروں کی جفاکشی، ظلم اور ناراضگی ہوا کرتا ہے. 6ـ پیسوں کا حریص ہوتا ہے مگر اللہ کی راہ میں لگانے اور رشتہ داروں کی ضروریات کو پورا کرنے سے پیچھے نہیں ہٹتا. اسے سخی اور بہترین حسن خلق کا مالک کہنا مناسب ہوگا. لوگون کے ساتھ بہت ہمدردی کرنا۔ ہر رشتے کا خیال رکھنا۔

ـ8 گوشت سے اکثر پیٹ خراب ہوتا ہے. دودھ بہت پسند کرتا ہے. پانی کم پیتا ہے. پسینہ بھی کم آتا ہے۔

۔9وہ آرام نہیں بلکہ کام پسند ہوتا ہے. پڑھائی سے زیادہ کاروبار کو اہمیت دیتا ہے. والدین اور رشتہ داروں کا فرمان بردار ہوتا ہے. مریضوں کی عیادت کرنا اس کی بہت اچھی خوبی ہے. اپنوں کی مدد سے پیچھے نہیں ہٹتا. وہ بہت محنتی اور ہر کاروبار میں کامیاب ہونے والا ہوتا ہے. وہ دوست بنانا اور دوستی نبھانا اچھی طرح سے جانتا ہے. یہ دوستانہ مزاج کے لوگ ہوتے ہیں۔بے حد کمزوری کے باوجود اگر سستی بھی آجائے تو اسے اپنے اوپر غالب نہ ہونے دینا۔

۔10 مذہب پسند اور صبر والا ہوتا ہے. اپنی بات منوانے کا طریقہ اسے آتا ہے. بہت شکر گزار۔ عقلمند (کسی بھی کام کے وقوع سے قبل ہی اس کے اچھے یا برے، مفید یا مضر ہونے کے بارے جان لینے کا نام عقلمندی ہے)۔اس کے حسن اخلاق کی جتنی تعریف کی جائے کم ہے. اس کی سیرت ایسی جیسے کوئی ولی اللہ یا فرشتہ ہوں.

۔11 اس کے غم کی وجہ اپنی ذمہ داری کو پورا نہ کر سکنا یا کسی عزیز کا دھوکہ ہوا کرتا ہے. اس غم میں وہ پوری رات تک جاگتا ہے. مثلا:-دو دن بعد محفل یا کوئی پروگرام ہے. اس کے پاس پیسے نہیں تو وہ اس سوچ میں تمام رات گزار دے گا کہ پیسے کہاں سے آئیں گے .

۔12زبان خوبصورت انداز میں بنی ہوگی،اس پر سرخ تہہ ہوگی. وہ دائیں جانب سے زیادہ سرخ ہوگی.

۔13 سال میں 3.4 بار آر سینکم البم بخار کا رجحان موجود ہوگا۔

جسم میں خون کی دورانہ تیز ہونے کی وجہ سے حدت اور ایسے محسوس ہونا جیسے آگ لگی ہوئی ہے۔ہاتھ اور پاؤں کا جلنا۔

خود پر اعتماد۔

صحت کے متعلق بے حد تشویش۔

❖ خواہش ونفرت

دودھ پسند ہونا۔

گوشت نہ کھاسکنا۔ سرخ مرچ اور سالن نہ کھاسکنا۔انڈے کی زردی بھی نہ کھاسکنا۔ صرف سادہ غذا اور ابلی ہوئی سبزیاں موافق آنا۔

بادی،اور تلی ہوئی چیزوں سے نفرت۔ خشکی پیدا کرنے والی چیزوں سے نفرت۔

❖ علامات عامہ

سرد مزاج: سردی سے تکلیفات کا زیادہ ہونا۔ سردی سے نفرت کرنے والا۔ مگر جسم میں اکثر گرمی کا احساس ہوتا ہے۔

اکثر تکلیفات دائیں جانب ہونا، دائیں جانب۔

❖ جسمانی ساخت:

❖ جسمانی علامات

دائیں کندے کا درد۔

غذا کی نالی میں اکثر جلن۔ تیزابیت کی وجہ سے آنکھوں میں پانی آنا۔بہت زیادہ تیزابیت۔

کبھی کبھی قبض ہو جانا۔ غیر تسلی بخش پاخانہ۔ شروع میں سخت اور بعد میں نرم۔ مقعد پر مسور کے دانے کے برابر مسے۔ مقعد پر جلن اور خارش۔

شرم گاہ پر خارش، تناؤ، الجھن، کبھی گرم خون آنا۔ زیادہ تر جما ہوا خون آنا۔ بچہ دانی میں چنے کے دانے کے برابر رسولی۔

ناک کے غدود کا بڑھنا۔

شوگر۔

پیٹ کا پھولنا۔

جسم کے مختلف حصوں میں گومتی ہوئی گرمی اور حدت۔ اس سے سیلان خون کا زیادہ ہونا۔

ہانٹی کو تڑکا لگتے وقت، خشبو اور بدبو سے چھینکیں۔

حلق میں خراش اور درد۔

مثانے میں گرمی۔ پیلا زرد پیشاب۔ گردوں میں گیس۔

بے حد کمزوری۔ عموما نبض تیز مگر کمزوری کے وقت سست۔ کمزوری کے وقت جسم گرم۔ بھوکا رہنے اور سیڑیاں چڑھنے سے بے حد کمزوری۔

صبح چست اور رات کو سست۔

ناف کی اطراف پر ٹھنڈک۔

ٹانگوں میں بہت زیادہ درد۔HB کم ہونا۔

ہاتھوں اور پاؤں پر بہت زیادہ خشکی۔

انگلیوں کے پوروں میں درد اور خارش۔

❖ **استعمال:**

فائدہ: یہ متعدی امراض اور وبائی خناق کی بہترین دواء ہے۔ یہ کرونا کی شرطیہ دواء ہے۔ حال ہی میں کرونا کے 2 مریض جن کی حالت بہت خراب ہو چکی تھی وہ آرسینکم البم 200 کی دو دو خوراکوں سے ٹھیک ہوے ہیں۔ کرونا کی کھانسی، شدید دمہ، شدید نقاہت، اور حلق کی دائیں جانب زخم کے احساس کی شرطیہ دواء ہے۔ شرط یہ ہے کہ جسم کو بیرونی طور پر گرم رکھیں، گرم اغذیہ کھائیں، ایلوپیتھک ادویہ سے پرہیز کریں، ہوادار کمرہ میں رہیں، دوسروں سے دور رہیں، سنیٹائزر کے طور پر کیلینڈولاQ استعمال کریں، چھوٹے گوشت کی یخنی اور سوپ ضرور استعمال کریں، دن میں ایک بار دودھ ضرور استعمال کریں، اور جب دھوپ نکلے تو دھوپ ضرور سیکیں۔

اگر کرونا ہو جائے تو اس دواء کے استعمال کا طریقہ یہ ہے: آرسینکم البم 200 کا صرف ایک قطرہ ایک کپ پانی میں ڈال کر دیں، 4 گھنٹے بعد مریض کو چیک کریں۔ ان شاء اللہ مریض کافی حد تک ٹھیک ہو چکا ہوگا۔ 3 دن سے قبل دواء کو دہرانا نہیں ہے۔ بہتر ہے کہ کم از کم 7 دن بعد دہرائی کریں۔ آرسینکم البم 200 ہفتہ وار ایک قطرہ اپنی فیملی کے ہر فرد کو حفظ ماتقدم کے طور پر ضرور استعمال کریں۔ ان شاء اللہ کرونا سے محفوظ رہیں گے۔

انڈیا میں کرونا سے حفاظت کے لئے یہ دواء استعمال ہو رہی ہے۔

پہلے 30 کی پانچ دن تک ہر روز ایک ایک ڈوز دیں، اس طرح پانچ دنوں میں 30 کا کورس پورا ہوگا۔ پھر 5 دن کا ناغہ کریں۔

پھر ہر دس دن بعد 200 کی ایک ڈوز دیں اور اس کی ٹوٹل 10 ڈوزیں دیں۔ اس طرح 100 دنوں میں 200 پوٹینسی کا کورس مکمل ہوگا۔

پھر 1M کی چار ڈوزیں دیں۔ ہر چالیس دن کے بعد ایک ڈوز دیں۔ اس طرح 120 دنوں میں 1M کا کورس پورا ہوگا۔

پھر 10M کی صرف ایک ڈوز دیں۔ 7 ماہ تک انتظار کریں۔

پھر اگر 7 ماہ بعد مزید ضرورت ہو تو 50M یا CM کی ڈوز دیں۔

جب بھی کوئی دواء دیں، تو اس کا صرف ایک قطرہ دیں۔ بہتر یہ ہے کہ ہر ہومیو دواء کی کم سے کم مقدار استعمال کریں جیسا کہ: 30,200 اور 1M کا ایک قطرہ ایک کپ پانی میں ڈالیں اور اس میں سے ایک چمچ پی لیں، بقیہ گرا دیں۔

کسی بھی دواء کی 10M اور CM پوٹینسی مریض کو پانی میں ڈال کر نہیں دے سکتے، اس سے ان کا اثر نہیں ہوتا، بلکہ ڈائیرکٹ زبان پر ایک قطرہ ڈالیں۔

دواء جرمنی شوابے کمپنی کی استعمال کریں۔

رسٹاکس مزاج شخصیت کا تعارف

Rhus toxicodendron

❖ دواء کا تعارف

مریض کا کرانک مرض کچھ بھی ہو،ایک ہو یا چار ہوں،اگر اس کا مزاج پیلیڈیم ہو،تو اس کرانک مرض کی دواء بھی پلیڈیم ہے۔ہاں اگر مرض ٹائیفائیڈ بخار یا چوٹ سے شروع ہوا ہے تو مزاجی دواء نہیں دیں گے بلکہ ٹائیفائیڈ اور چوٹ سے مشابہت لکھنے والی ادویہ دیں گے۔

یہ دواء ان تمام امراض، تکلیفات، درد، عادات بد اور اخلاقی خرابیوں میں مجرب ہے،جو ہیلیبورس یا نیگر امزاج انسان کو لگتی ہیں۔بشرط کہ وہ کسی حادسبب سے پیدا ہوئی ہو،اور نہ ہی موروثی ہو۔

نظریہ مفرد الاعضاء الثلاثہ کے مطابق فلورک ایسڈ اور اس کے مریض کا عضلاتی اعصابی (خشک سرد)مزاج ہے۔مریض کے عضلات میں تحریک،غدود میں تسکین اور اعصاب میں تحلیل ہوتی ہے۔عضلات میں تحریک کی وجہ سے اسے امراض لگتی ہیں،اور اس کے جسم میں خشکی زیادہ ہوتی ہے۔فلورک ایسڈ مزاج مریض کو فلورک ایسڈ دواء دینے کے بعد اس کا مزاج بدلنے لگتا ہے۔وہ اس طرح کہ غدود میں تحریک،اعصاب میں تسکین اور عضلات میں تحلیل ہونے لگتی ہے۔غدود میں تحریک ہونے کی وجہ سے جسم میں صفراء زیادہ ہونے لگتی ہے اور اس طرح مریض کی امراض کم ہونے لگتی ہیں۔اس کی خشکی اور گرمی زیادہ ہونے لگتی ہے۔اس کے عضلات کی تحریک ختم ہونے لگتی ہے۔فلورک ایسڈ مریض کو گرم تر غذا اور طبّی نسخہ زیادہ موافق ہیں۔مگر بہت زیادہ گرم تر غذا نہیں دینی چاہئے۔اس کے لئے خشک، کھٹی،اور ٹھنڈی غذائیں ٹھیک نہیں ہیں۔مزید تفصیل کلیات تحقیقات صابر ملتانی اور حکمت کی بک میں ہے۔

استعمال کے اعتبار سے ادویہ کی تین اقسام ہیں۔کثیر الاستعمال،معتدل الاستعمال اور قلیل الاستعمال ادویہ۔یہ کثیر الاستعمال ادویہ میں سے ہے۔اس دواء کے ایک سال میں بہت زیادہ کرانک مریض جاتے ہیں۔

اپنی صحت کے متعلق زبردست پریشانی لینے والا۔ 37 ادویہ میں اس کا ذکر ہو چکا۔

رسٹاکس کے دائمی مریضوں کی ٹھوڑی چھوٹی ہوتی ہے۔ یہ بزدلی اور پست ہمتی کی علامت ہے۔زنکم بھی چھوٹی ٹھوڑی والے ہوتے ہیں۔

رسٹاکس:-اپنی صحت کے متعلق زبردست پریشانی لینے والا .مسلسل اس بات کا ڈر کے کچھ ہونے والا ہے۔مسلسل اس بات کا وہم کے معلوم نہیں کہ مجھے کیا ہوا ہے یا ہونے جارہا ہے،اس طرح کی بیماری کے بارے شدید تشویش اس کے ہر مریض میں ہوتی ہے۔شام کے وقت غمگیں خیالات و تفکرات کا ہونا۔حرکت کرنے کو دل کرتا ہے اور ہر قسم کا درد یا بیماری حرکت سے کم ہوتا ہے،اس علامت سے بہت مرتبہ رہنمائی حاصل ہوئی ہے۔نیز درد زور سے دبانے سے بھی کم ہوتا ہے۔صبح ۵،اور رات ۵ بجے تکلیفات کا بڑھنا۔اس علامت سے بھی 4 کیسوں میں رہنمائی ملی ہے۔دن ۱۱ بجے پاؤں میں جلن، بخار میں شدت،کان پیڑوں میں درد اور تکلیفات کا زیادہ ہونا،اس علامت سے بھی 10 کیسوں میں رہنمائی حاصل ہوئی ہے۔زبان کی نوک مثلثی نما سرخ چمک دار اور پیچھے سے زبان پر سفید تہہ جس میں باریک باریک دانے ہوں،ایک مرتبہ جب آپ رسٹاکس کے مریض کی زبان کے اوپر والے یہ رنگ یاد کرلیں گے تو کبھی نہیں بھولیں گے،اس علامت سے رہنمائی حاصل کر کے بے شمار ایکوٹ اور کرانک کیس حل کئے ہیں۔ تنہائی پسند۔ ہنس مک۔لاپرواہ۔پاوں پر بے حد چپچپے کھٹے پسینے آنا۔

اس دواء کو کبھی بھی 30اور 200 میں نہ دیں بلکہ 1M اور اونچی طاقت میں دیں۔میں نے بہت سے ایکوٹ اور کرانک مریضوں میں دیکھا ہے کہ چھوٹی طاقت سے آرام نہیں آتا بلکہ تکلیف زیادہ ہوجاتی ہے۔اس بات کو ہمیشہ یاد رکھنا۔انتہائی اہم بات ہے۔

کرانک کیس میں 1M کی چار ڈوزیں دیں۔ہر چالیس دن کے بعد ایک ڈوز دیں۔اس طرح 120 دنوں میں 1M کا کورس پورا ہوگا۔

پھر 10M کی صرف ایک ڈوز دیں۔7 ماہ تک انتظار کریں۔

پھر اگر 7 ماہ بعد مزید ضرورت ہو تو 50M یا CM کی ڈوز دیں۔

جب بھی کوئی دواء دیں، تو اس کا صرف ایک قطرہ دیں۔بہتر یہ ہے کہ ہر ہومیو دواء کی کم سے کم مقدار استعمال کریں جیسا کہ:30,200اور 1M کا ایک قطرہ ایک کپ پانی میں ڈالیں اور اس میں سے ایک چمچ پی لیں، بقیہ گرادیں۔

کسی بھی دواء کی 10M اور CM پوٹینسی مریض کو پانی میں ڈال کر نہیں دے سکتے،اس سے ان کا اثر نہیں ہوتا، بلکہ ڈائیرکٹ زبان پر ایک قطرہ ڈالیں۔

دواء جرمنی شوابے کمپنی کی استعمال کریں۔

برائی اونیا اور نیٹرم میور اس دوا کی بہترین معاون ادویہ میں سے ہیں۔

برائی اونیا البا مزاج شخصیت کا تعارف

❖ دواء کا تعارف

مریض کا کرانک مرض کچھ بھی ہو، ایک ہو یا چار ہوں، اگر اس کا مزاج پیلیڈیم ہو، تو اس کرانک مرض کی دواء بھی پلیڈیم ہے۔ ہاں اگر مرض ٹائیفائیڈ بخار یا چوٹ سے شروع ہوا ہے تو مزاجی دواء نہیں دیں گے بلکہ ٹائیفائیڈ اور چوٹ سے مشابہت لکھنے والی ادویہ دیں گے۔

یہ دواء ان تمام امراض، تکلیفات، درد، عادات بد اور اخلاقی خرابیوں میں مجرب ہے، جو ہیلیبورس یا نیگرا مزاج انسان کو لگتی ہیں۔ بشرط کہ وہ کسی حادسبب سے پیدا ہوئی ہو، اور نہ ہی موروثی ہو۔

نظریہ مفرد الاعضاء الثلاثہ کے مطابق فلورک ایسڈ اور اس کے مریض کا عضلاتی اعصابی (خشک سرد) مزاج ہے۔ مریض کے عضلات میں تحریک، غدود میں تسکین اور اعصاب میں تحلیل ہوتی ہے۔ عضلات میں تحریک کی وجہ سے اسے امراض لگتی ہیں، اور اس کے جسم میں خشکی زیادہ ہوتی ہے۔ فلورک ایسڈ مزاج مریض کو فلورک ایسڈ دواء دینے کے بعد اس کا مزاج بدلنے لگتا ہے۔ وہ اس طرح کہ غدود میں تحریک، اعصاب میں تسکین اور عضلات میں تحلیل ہونے لگتی ہے۔ غدود میں تحریک ہونے کی وجہ سے جسم میں صفراء زیادہ ہونے لگتی ہے اور اس طرح مریض کی امراض کم ہونے لگتی ہیں۔ اس کی خشکی اور گرمی زیادہ ہونے لگتی ہے۔ اس کے عضلات کی تحریک ختم ہونے لگتی ہے۔ فلورک ایسڈ مریض کو گرم تر غذا اور طبّی نسخہ زیادہ موافق ہیں۔ مگر بہت زیادہ گرم تر غذا نہیں دینی چاہیئے۔ اس کے لئے خشک، کھٹی، اور ٹھنڈی غذائیں ٹھیک نہیں ہیں۔ مزید تفصیل کلیات تحقیقات صابر ملتانی اور حکمت کی بک میں ہے۔

استعمال کے اعتبار سے ادویہ کی تین اقسام ہیں۔ کثیر الاستعمال، معتدل الاستعمال اور قلیل الاستعمال ادویہ۔ معتدل الاستعمال ادویہ میں سے ہے۔ اس دواء کے ایک سال میں 5 یا 10 کرانک مریض آہی جاتے ہیں۔

روکھا پن۔ 37 ادویہ میں اس کا ذکر ہو چکا۔

برائی اونیا البا:۔ روکھا پن۔ بہت زیادہ کاروباری۔ زیادہ تر تکلیفات دائیں جانب ہونا، خصوصاً دائیاں بازو۔ ٹائیفائیڈ ہسٹری۔ زیادہ تر کیس ان کی زبان کی سفید چٹے دار تہہ سے حل ہوئے ہیں۔ درد سر اور درد بدن معمولی سی حرکت سے زیادہ ہو جاتے ہیں،۔ درد دبانے سے کم ہوتے ہیں۔ سردی اچھی لگتی ہے۔ گرمی سے درد اور بے چینی میں اضافہ، جب یہ تین علامات کسی مریض میں موجود ہو تو اس کی عموماً یہی دواء

بنتی ہے۔ صبح کے وقت چھینکیں۔ دبلے پتلے گنے بالوں والوں۔ سینے میں شدید تیزابیت۔ زیادہ تر تکلیفات رات ۹ بجے اور صبح ۴ بجے بڑھنا، اس علامت کی مدد سے 2 کیس حل ہوئے ہیں۔

اس دواء کی 30 پوٹینسی نہیں یوز کرنی چاہئے۔ اس سے علامات ظاہر ہو جاتی ہیں اور شفاء نہیں ملتی۔ 200 سے کیس شروع کریں۔

پھر ہر دس دن بعد 200 کی ایک ڈوز دیں اور اس کی ٹوٹل 10 ڈوزیں دیں۔ اس طرح 100 دنوں میں 200 پوٹینسی کا کورس مکمل ہوگا۔

پھر 1M کی چار ڈوزیں دیں۔ ہر چالیس دن کے بعد ایک ڈوز دیں۔ اس طرح 120 دنوں میں 1M کا کورس پورا ہوگا۔

پھر 10M کی صرف ایک ڈوز دیں۔ 7 ماہ تک انتظار کریں۔

پھر اگر 7 ماہ بعد مزید ضرورت ہو تو 50M یا CM کی ڈوز دیں۔

جب بھی کوئی دواء دیں، تو اس کا صرف ایک قطرہ دیں۔ بہتر یہ ہے کہ ہر ہومیو دواء کی کم سے کم مقدار استعمال کریں جیسا کہ: 30,200 اور 1M کا ایک قطرہ ایک کپ پانی میں ڈالیں اور اس میں سے ایک چمچ پی لیں، بقیہ گرا دیں۔

کسی بھی دواء کی 10M اور CM پوٹینسی مریض کو پانی میں ڈال کر نہیں دے سکتے، اس سے ان کا اثر نہیں ہوتا، بلکہ ڈائیرکٹ زبان پر ایک قطرہ ڈالیں۔

دواء جرمنی شواب کمپنی کی استعمال کریں۔

بپٹیشیا مزاج شخصیت کا تعارف

Baptisia Tinctoria

❖ دواء کا تعارف

مریض کا کرانک مرض کچھ بھی ہو، ایک ہو یا چار ہوں، اگر اس کا مزاج بپٹیشیا ہو، تو اس کرانک مرض کی دواء بھی بپٹیشیا ہے۔ ہاں اگر مرض ٹائیفائیڈ بخار یا چوٹ سے شروع ہوا ہے تو مزاجی دواء نہیں دیں گے بلکہ ٹائیفائیڈ اور چوٹ سے مشابہت لکھنے والی ادویہ دیں گے۔

یہ دواء ان تمام امراض، تکلیفات، درد، عادات بد اور اخلاقی خرابیوں میں مجرب ہے، جو ہیلیبورس یا ٹیگر امزاج انسان کو لگتی ہیں۔ بشرط کہ وہ کسی حادثہ سبب سے پیدا ہوئی ہو، اور نہ ہی موروثی ہو۔

نظریہ مفرد الاعضاء الثلاثہ کے مطابق فلورک ایسڈ اور اس کے مریض کا عضلاتی اعصابی (خشک سرد) مزاج ہے۔ مریض کے عضلات میں تحریک، غدود میں تسکین اور اعصاب میں تحلیل ہوتی ہے۔ عضلات میں تحریک کی وجہ سے اسے امراض لگتی ہیں، اور اس کے جسم میں خشکی زیادہ ہوتی ہے۔ فلورک ایسڈ مزاج مریض کو فلورک ایسڈ دواء دینے کے بعد اس کا مزاج بدلنے لگتا ہے۔ وہ اس طرح کہ غدود میں تحریک، اعصاب میں تسکین اور عضلات میں تحلیل ہونے لگتی ہے۔ غدود میں تحریک ہونے کی وجہ سے جسم میں صفراء زیادہ ہونے لگتی ہے اور اس طرح مریض کی امراض کم ہونے لگتی ہیں۔ اس کی خشکی اور گرمی زیادہ ہونے لگتی ہے۔ اس کے عضلات کی تحریک ختم ہونے لگتی ہے۔ فلورک ایسڈ مریض کو گرم تر غذا اور طبّی نسخہ زیادہ موافق ہیں۔ مگر بہت زیادہ گرم تر غذا نہیں دینی چاہیئے۔ اس کے لئے خشک، کھٹی، اور ٹھنڈی غذائیں ٹھیک نہیں ہیں۔ مزید تفصیل کلیات تحقیقات صابر ملتانی اور حکمت کی بک میں ہے۔

رات کو سونے سے قبل بہت زیادہ خیالات کا آنا اور خیالات کا انتشار۔ 37 ادویہ میں اس کا ذکر ہو چکا۔

پہلے 30 کی پانچ دن تک ہر روز ایک ایک ڈوز دیں، اس طرح پانچ دنوں میں 30 کا کورس پورا ہوگا۔ پھر 5 دن کا ناغہ کریں۔

پھر ہر دس دن بعد 200 کی ایک ڈوز دیں اور اس کی ٹوٹل 10 ڈوزیں دیں۔ اس طرح 100 دنوں میں 200 پوٹینسی کا کورس مکمل ہوگا۔

پھر 1M کی چار ڈوزیں دیں۔ ہر چالیس دن کے بعد ایک ڈوز دیں۔ اس طرح 120 دنوں میں 1M کا کورس پورا ہوگا۔

پھر 10M کی صرف ایک ڈوز دیں۔ 7 ماہ تک انتظار کریں۔

پھر اگر 7 ماہ بعد مزید ضرورت ہو تو 50M یا CM کی ڈوز دیں۔

جب بھی کوئی دواء دیں، تو اس کا صرف ایک قطرہ دیں۔ بہتر یہ ہے کہ ہر ہومیو دواء کی کم سے کم مقدار استعمال کریں جیسا کہ: 30,200 اور 1M کا ایک قطرہ ایک کپ پانی میں ڈالیں اور اس میں سے ایک چمچ پی لیں، بقیہ گرادیں۔

کسی بھی دواء کی 10M اور CM پوٹینسی مریض کو پانی میں ڈال کر نہیں دے سکتے، اس سے ان کا اثر نہیں ہوتا، بلکہ ڈائیرکٹ زبان پر ایک قطرہ ڈالیں۔

دواء جرمنی شوابے کمپنی کی استعمال کریں۔

چائنا،افیشل مزاج شخصیت کا تعارف

China officinalis

❖ دواء کا تعارف

مریض کا کرانک مرض کچھ بھی ہو،ایک ہو یا چار ہوں،اگراس کا مزاج پیلیڈیم ہو،تواس کرانک مرض کی دواء بھی پلیڈیم ہے۔ہاں اگر مرض ٹائیفائیڈ بخار یا چوٹ سے شروع ہوا ہے تومزاجی دواء نہیں دیں گے بلکہ ٹائیفائیڈ اور چوٹ سے مشابہت لکھنے والی ادویہ دیں گے۔

یہ دواء ان تمام امراض، تکلیفات، درد، عادات بد اور اخلاقی خرابیوں میں مجرب ہے،جو ہیلیبورس یا دیگر امزاج انسان کو لگتی ہیں۔بشرط کہ وہ کسی حادسبب سے پیدا ہوئی ہو،اور نہ ہی موروثی ہو۔

نظریہ مفرد الاعضاء الثلاثہ کے مطابق فلورک ایسڈ اور اس کے مریض کا عضلاتی اعصابی (خشک سرد)مزاج ہے۔مریض کے عضلات میں تحریک، غدود میں تسکین اور اعصاب میں تحلیل ہوتی ہے۔عضلات میں تحریک کی وجہ سے اسے امراض لگتی ہیں،اور اس کے جسم میں خشکی زیادہ ہوتی ہے۔فلورک ایسڈ مزاج مریض کو فلورک ایسڈ دواء دینے کے بعد اس کا مزاج بدلنے لگتا ہے۔وہ اس طرح کہ غدود میں تحریک،اعصاب میں تسکین اور عضلات میں تحلیل ہونے لگتی ہے۔غدود میں تحریک ہونے کی وجہ سے جسم میں صفراء زیادہ ہونے لگتی ہے اور اس طرح مریض کی امراض کم ہونے لگتی ہیں۔اس کی خشکی اور گرمی زیادہ ہونے لگتی ہے۔اس کے عضلات کی تحریک ختم ہونے لگتی ہے۔فلورک ایسڈ مریض کو گرم تر غذا اور طبّی نسخہ زیادہ موافق ہیں۔مگر بہت زیادہ گرم تر غذا نہیں دینی چاہئے۔اس کے لئے خشک، کھٹی،اور ٹھنڈی غذائیں ٹھیک نہیں ہیں۔مزید تفصیل کلیات تحقیقات صابر ملتانی اور حکمت کی بک میں ہے۔

شاعر۔ 37 ادویہ میں اس کا ذکر ہو چکا۔

چائنا:۔شاعر۔فلاسفر۔گہری سوچ کا مالک۔پاخانہ سے مردار کی سی بدبو آنا اور پانی کے سے پتلے پاخانے لگنے کا رجحان۔مردانہ طاقت کا بالکل نہ ہونا۔دبلے پتلے۔

ٹائیفائیڈ کی ہسٹری کا موجود ہونا: زندگی میں ایک بار ایسا بخار ضرور ہوا ہوتا ہے جس میں زکام پانی کی طرح بہت زیادہ لگتا ہے،پیاس بے حد زیادہ، بے چینی بے حد زیادہ، پانی کا ذائقہ کڑوا، مغرب کے بعد بخار کی شدت،۔

ہر روز کبھی دائیاں کبھی بائیاں نتھنا بند ہونا۔ زکام بالکل نہ لگنا۔ بواسیر۔ بہت ہی زیادہ گیس۔ پسینہ زیادہ آنا۔ پیشاب میں جلن۔ میٹھے سے نفرت۔

پہلے 30 کی پانچ دن تک ہر روز ایک ایک ڈوز دیں، اس طرح پانچ دنوں میں 30 کا کورس پورا ہوگا۔ پھر 5 دن کا ناغہ کریں۔

پھر ہر دس دن بعد 200 کی ایک ڈوز دیں اور اس کی ٹوٹل 10 ڈوزیں دیں۔ اس طرح 100 دنوں میں 200 پوٹینسی کا کورس مکمل ہوگا۔

پھر 1M کی چار ڈوزیں دیں۔ ہر چالیس دن کے بعد ایک ڈوز دیں۔ اس طرح 120 دنوں میں 1M کا کورس پورا ہوگا۔

پھر 10M کی صرف ایک ڈوز دیں۔ 7 ماہ تک انتظار کریں۔

پھر اگر 7 ماہ بعد مزید ضرورت ہو تو 50M یا CM کی ڈوز دیں۔

جب بھی کوئی دواء دیں، تو اس کا صرف ایک قطرہ دیں۔ بہتر یہ ہے کہ ہر ہومیو دواء کی کم سے کم مقدار استعمال کریں جیسا کہ: 30,200 اور 1M کا ایک قطرہ ایک کپ پانی میں ڈالیں اور اس میں سے ایک چمچ پی لیں، بقیہ گرا دیں۔

کسی بھی دواء کی 10M اور CM پوٹینسی مریض کو پانی میں ڈال کر نہیں دے سکتے، اس سے ان کا اثر نہیں ہوتا، بلکہ ڈائیرکٹ زبان پر ایک قطرہ ڈالیں۔

دواء جرمنی شوابے کمپنی کی استعمال کریں۔

فائدہ: مردانہ کمزوری اور جرثومے پورے کرنے کے لئے چائنا 200 کی 14 ڈوزیں اکثر مفید رہتی ہیں۔ دس دس دن کے فاصلہ سے ایک ڈوز۔ اس لئے کہ جب بھی کوئی مشت زنی زیادہ کرتا ہے اسے چائنا بخار ہونے لگتا ہے۔ جب بھی وہ مشت زنی کرتا ہے تو قدرتی طور پر اسے چائنا بخار ہو جاتا ہے۔ یہ اللہ تعالی کی طرف سے رہنمائی ہے کہ مردانہ کمزوری اور رطوبات کی کمی کو دور کرنے کے لئے ہمیں چائنا استعمال کرنی چاہئے۔ نیز سیلینیم بھی ساتھ استعمال کریں۔

بیلاڈونا مزاج شخصیت کا تعارف

Belladonna

❖ دواء کا تعارف

مریض کا کرانک مرض کچھ بھی ہو، ایک ہو یا چار ہوں، اگر اس کا مزاج پیلیڈیم ہو، تو اس کرانک مرض کی دواء بھی پلیڈیم ہے۔ ہاں اگر مرض ٹائیفائیڈ بخار یا چوٹ سے شروع ہوا ہے تو مزاجی دواء نہیں دیں گے بلکہ ٹائیفائیڈ اور چوٹ سے مشابہت لکھنے والی ادویہ دیں گے۔

یہ دواء ان تمام امراض، تکلیفات، درد، عادات بد اور اخلاقی خرابیوں میں مجرب ہے، جو ہیلیبورس بائیگر امزاج انسان کو لگتی ہیں۔ بشرط کہ وہ کسی حاد سبب سے پیدا ہوئی ہو، اور نہ ہی موروثی ہو۔

نظریہ مفرد الاعضاء الثلاثہ کے مطابق فلورک ایسڈ اور اس کے مریض کا عضلاتی اعصابی (خشک سرد) مزاج ہے۔ مریض کے عضلات میں تحریک، غدود میں تسکین اور اعصاب میں تحلیل ہوتی ہے۔ عضلات میں تحریک کی وجہ سے اسے امراض لگتی ہیں، اور اس کے جسم میں خشکی زیادہ ہوتی ہے۔ فلورک ایسڈ مزاج مریض کو فلورک ایسڈ دواء دینے کے بعد اس کا مزاج بدلنے لگتا ہے۔ وہ اس طرح کہ غدود میں تحریک، اعصاب میں تسکین اور عضلات میں تحلیل ہونے لگتی ہے۔ غدود میں تحریک ہونے کی وجہ سے جسم میں صفراء زیادہ ہونے لگتی ہے اور اس طرح مریض کی امراض کم ہونے لگتی ہیں۔ اس کی خشکی اور گرمی زیادہ ہونے لگتی ہے۔ اس کے عضلات کی تحریک ختم ہونے لگتی ہے۔ فلورک ایسڈ مریض کو گرم تر غذا اور طبّی نسخہ زیادہ موافق ہیں۔ مگر بہت زیادہ گرم تر غذا نہیں دینی چاہئے۔ اس کے لئے خشک، کھٹی، اور ٹھنڈی غذائیں ٹھیک نہیں ہیں۔ مزید تفصیل کلیات تحقیقات صابر ملتانی اور حکمت کی بک میں ہے۔

پہلے 30 کی پانچ دن تک ہر روز ایک ایک ڈوز دیں، اس طرح پانچ دنوں میں 30 کا کورس پورا ہوگا۔ پھر 5 دن کا ناغہ کریں۔

پھر ہر دس دن بعد 200 کی ایک ڈوز دیں اور اس کی ٹوٹل 10 ڈوزیں دیں۔ اس طرح 100 دنوں میں 200 پوٹینسی کا کورس مکمل ہوگا۔

پھر 1M کی چار ڈوزیں دیں۔ ہر چالیس دن کے بعد ایک ڈوز دیں۔ اس طرح 120 دنوں میں 1M کا کورس پورا ہوگا۔

پھر 10M کی صرف ایک ڈوز دیں۔ 7 ماہ تک انتظار کریں۔

پھر اگر 7 ماہ بعد مزید ضرورت ہو تو 50M یا CM کی ڈوز دیں۔

جب بھی کوئی دواء دیں، تو اس کا صرف ایک قطرہ دیں۔ بہتر یہ ہے کہ ہر ہومیو دواء کی کم سے کم مقدار استعمال کریں جیسا کہ: 30,200 اور 1M کا ایک قطرہ ایک کپ پانی میں ڈالیں اور اس میں سے ایک چمچ پی لیں، بقیہ گرادیں۔

کسی بھی دواء کی 10M اور CM پوٹینسی مریض کو پانی میں ڈال کر نہیں دے سکتے، اس سے ان کا اثر نہیں ہوتا، بلکہ ڈائیرکٹ زبان پر ایک قطرہ ڈالیں۔

دواء جرمنی شوابے کمپنی کی استعمال کریں۔

جلسیمیم مزاج شخصیت کا تعارف

Gelsemium sempervirens

❖ دواء کا تعارف

مریض کا کرانک مرض کچھ بھی ہو، ایک ہو یا چار ہوں، اگر اس کا مزاج پیلیڈیم ہو، تو اس کرانک مرض کی دواء بھی پلیڈیم ہے۔ ہاں اگر مرض ٹائیفائیڈ بخار یا چوٹ سے شروع ہوا ہے تو مزاجی دواء نہیں دیں گے بلکہ ٹائیفائیڈ اور چوٹ سے مشابہت لکھنے والی ادویہ دیں گے۔

یہ دواء ان تمام امراض، تکلیفات، درد، عادات بد اور اخلاقی خرابیوں میں مجرب ہے، جو ہیلیبورس بائیگر امزاج انسان کو لگتی ہیں۔ بشرط کہ وہ کسی حادسبب سے پیدا ہوئی ہو، اور نہ ہی موروثی ہو۔

نظریہ مفرد الاعضاء الثلاثہ کے مطابق فلورک ایسڈ اور اس کے مریض کا عضلاتی اعصابی (خشک سرد) مزاج ہے۔ مریض کے عضلات میں تحریک، غدود میں تسکین اور اعصاب میں تحلیل ہوتی ہے۔ عضلات میں تحریک کی وجہ سے اسے امراض لگتی ہیں، اور اس کے جسم میں خشکی زیادہ ہوتی ہے۔ فلورک ایسڈ مزاج مریض کو فلورک ایسڈ دواء دینے کے بعد اس کا مزاج بدلنے لگتا ہے۔ وہ اس طرح کہ غدود میں تحریک، اعصاب میں تسکین اور عضلات میں تحلیل ہونے لگتی ہے۔ غدود میں تحریک ہونے کی وجہ سے جسم میں صفراء زیادہ ہونے لگتی ہے اور اس طرح مریض کی امراض کم ہونے لگتی ہیں۔ اس کی خشکی اور گرمی زیادہ ہونے لگتی ہے۔ اس کے عضلات کی تحریک ختم ہونے لگتی ہے۔ فلورک ایسڈ مریض کو گرم تر غذا اور طبّی نسخہ زیادہ موافق ہیں۔ مگر بہت زیادہ گرم تر غذا نہیں دینی چاہئے۔ اس کے لئے خشک، کھٹی، اور ٹھنڈی غذائیں ٹھیک نہیں ہیں۔ مزید تفصیل کلیات تحقیقات صابر ملتانی اور حکمت کی بک میں ہے۔

استعمال کے اعتبار سے ادویہ کی تین اقسام ہیں۔ کثیر الاستعمال، معتدل الاستعمال اور قلیل الاستعمال ادویہ۔ معتدل الاستعمال ادویہ میں سے ہے۔ اس دواء کے ایک سال میں 5 یا 10 کرانک مریض آہی جاتے ہیں۔

مجمع سے انتہائی ڈرنے والا۔ 37 ادویہ میں اس کا ذکر ہو چکا۔

جلسیمیم :- مجمع سے انتہائی ڈرنے والا ..بری خبر سننے سے ڈر اور دھڑکن کا تیز ہونا۔ ہر ۳ یا ۴ ماہ کے بعد بخار ہونا۔ جسم میں دن ۴ بجے کے بعد سردی لگنے کا رجحان ہو اور ٹانگیں زیادہ درد کریں، ان بخار کی علامت سے رہنمائی حاصل کرکے کچھ کیس حل ہوئے ہیں۔ دبلے پتلے ہنس مکھ ہوتے ہیں۔ دائیں جانب۔ تنہائی پسند اور خاموش طبع۔

1. سیف الرحمٰن ڈاکٹر: ٹائیفائیڈ

2. ٹائیفائیڈ۔٦ سال قبل۔ بارہ کی چیزیں کھانے سے ہوا تھا۔ یہ ۱۲ دن رہا تھا۔ صبح ۷ بجے زیادہ ہوتا تھا۔ پھر شام ۵ بجے ہوتا تھا۔ جیسے ہی ایلوپیتھک دواء لیتے تو کم ہو جاتا اور پھر جب اثر ختم ہوتا تو پھر آجاتا تھا۔ سردی زیادہ لگتی تھی۔ ٹانگوں میں کپکپی ہوتی تھی اور باقی میں نہیں تھی۔ رات کو ٹانگوں میں بے چینی ہوتی تھی۔ پیاس کم تھی۔ جب ٹائیفائیڈ ختم ہو جانے کے بعد پیاس زیادہ ہو گئی تھی اور ہونٹ خشک ہو جاتے تھے، اسی وجہ سے گلا خشک ہو جایا کرتا تھا۔ پسینہ کم آتا تھا۔ پسینہ سر پر کم اور ٹانگوں پر زیادہ تھا۔ بھوک بالکل نہیں لگتی تھی۔ کوئی ہلکی غذا۔ سر میں درد۔ کنڈھوں میں درد۔ جسم میں ایسا درد کیسے کسی نے کوٹا پیٹا ہو۔ کندھے ایسے محسوس ہوتے تھے جیسے کسی نے جکڑے ہوئے ہیں۔ زیادہ بخار کی حالت میں درد ہوتا تھا۔ دبانے سے درد کم نہیں ہوتا تھا۔ آرام کرنے سے سکون ہوتا تھا۔ بستر سخت محسوس ہوتا تھا۔ پاخانہ بہت زیادہ پیلے قسم کا تھا۔ اگر ابھی بھی زیادہ دیر تک پانی نہ پئیوں تو پیشاب پیلے رنگ کا ہوتا ہے۔

3. احتلام سے دائیں آنکھ میں درد ہوتا ہے۔ قوت سماعت کمزور ہونے کی وجہ سے بار بار سوال کو پوچھنا پڑتا ہے۔

4. ابھی بھی کندھے جکڑے ہوئے محسوس ہوتے ہیں۔ ابھی بھی اندر گرمائش محسوس ہوتی ہے۔ ہاتھ گرم رہتے ہیں۔

5. آج کل بھوک دن ۱۲ بجے لگتی ہے۔

6. بہت زیادہ ادویہ کھانے سے معدہ بہت زیادہ خراب ہو گیا ہے۔

7. کھانے کے بعد بہت بڑے بڑے ڈکار آتے ہیں۔

8. بادی چیزیوں اور آئلی سے پرہیز ہوتی ہے۔ ان سے گیس ہوتی ہے۔

9. معدہ کی دائیں جانب ایسا درد ہے جسے کوئی چاکوں آر پار ہو۔ یہ کسی بھی وجہ سے ہو جایا کرتا ہے۔

10. مریض اپنی علامات ٹھیک طریقہ سے بیان نہیں کر پا رہا۔

11. کافی ٹائم قبل مشت زنی کی عادت رہی ہے۔ اب ختم ہے۔ منی پتی ہے۔ ایک منٹ ٹائمنگ ہے۔ ۲۰۱٦ میں پیشابی کی نالی میں درد ہوتی تھی اور پیشاب بند ہو گیا تھا۔ سوزاک کی بھی ہسٹری بھی ہے۔

12. حافظہ خراب ہے۔

13. اب بات کا وہم کے میں تیز بورہا ہے۔

14. کبھی کبھی پریشانی ہوتی ہے۔

15. بری خبر سے واش روم آتا ہے۔

16. جلد باز۔الفاظ میں اٹکنا۔

17. عمر ۲۹۔

18. کام ہومیو پیتھک۔

19. ہمبستری کے بعد بہت کمزوری۔ٹانگوں میں بہت ویکنس ہوتی ہے۔

20.

21. جیلسیم۔۔۔۔معاون لائیکو۔جادو بھی ہے۔

پہلے 30 کی پانچ دن تک ہر روز ایک ایک ڈوز دیں،اس طرح پانچ دنوں میں 30 کا کورس پورا ہوگا۔پھر 5 دن کا ناغہ کریں۔

پھر ہر دس دن بعد200 کی ایک ڈوز دیں اور اس کی ٹوٹل 10 ڈوزیں دیں۔اس طرح 100 دنوں میں 200 پوٹینسی کا کورس مکمل ہوگا۔

پھر1M کی چار ڈوزیں دیں۔ہر چالیس دن کے بعد ایک ڈوز دیں۔اس طرح 120 دنوں میں 1M کا کورس پورا ہوگا۔

پھر10M کی صرف ایک ڈوز دیں۔7 ماہ تک انتظار کریں۔

پھر اگر 7 ماہ بعد مزید ضرورت ہو تو50M یا CM کی ڈوز دیں۔

جب بھی کوئی دواء دیں، تو اس کا صرف ایک قطرہ دیں۔بہتر یہ ہے کہ ہر ہومیو دواء کی کم سے کم مقدار استعمال کریں جیسا کہ:30,200 اور 1M کا ایک قطرہ ایک کپ پانی میں ڈالیں اور اس میں سے ایک چمچ پی لیں، بقیہ گرادیں۔

کسی بھی دواء کی10M اور CM پوٹینسی مریض کو پانی میں ڈال کر نہیں دے سکتے،اس سے ان کا اثر نہیں ہوتا، بلکہ ڈائیرکٹ زبان پر ایک قطرہ ڈالیں۔

دواء جرمنی شواب کمپنی کی استعمال کریں۔

کیوپرم میٹ مزاج شخصیت کا تعارف

Cuprum metallicum

❖ دواء کا تعارف

مریض کا کرانک مرض کچھ بھی ہو،ایک ہو یا چار ہوں،اگر اس کا مزاج پیلیڈیم ہو،تو اس کرانک مرض کی دواء بھی پلیڈیم ہے۔ہاں اگر مرض ٹائیفائیڈ بخار یا چوٹ سے شروع ہوا ہے تو مزاجی دواء نہیں دیں گے بلکہ ٹائیفائیڈ اور چوٹ سے مشابہت لکھنے والی ادویہ دیں گے۔

یہ دواء ان تمام امراض، تکلیفات، درد، عادات بد اور اخلاقی خرابیوں میں مجرب ہے، جو ہیلیبورس یا ٹیگرامزاج انسان کو لگتی ہیں۔بشرط کہ وہ کسی حادسبب سے پیدا ہوئی ہو،اور نہ ہی موروثی ہو۔

نظریہ مفرد الاعضاء الثلاثہ کے مطابق فلورک ایسڈ اور اس کے مریض کا عضلاتی اعصابی (خشک سرد) مزاج ہے۔مریض کے عضلات میں تحریک، غدود میں تسکین اور اعصاب میں تحلیل ہوتی ہے۔عضلات میں تحریک کی وجہ سے اسے امراض لگتی ہیں،اور اس کے جسم میں خشکی زیادہ ہوتی ہے۔فلورک ایسڈ مزاج مریض کو فلورک ایسڈ دواء دینے کے بعد اس کا مزاج بدلنے لگتا ہے۔وہ اس طرح کہ غدود میں تحریک،اعصاب میں تسکین اور عضلات میں تحلیل ہونے لگتی ہے۔غدود میں تحریک ہونے کی وجہ سے جسم میں صفراء زیادہ ہونے لگتی ہے اور اس طرح مریض کی امراض کم ہونے لگتی ہیں۔اس کی خشکی اور گرمی زیادہ ہونے لگتی ہے۔اس کے عضلات کی تحریک ختم ہونے لگتی ہے۔فلورک ایسڈ مریض کو گرم تر غذا اور طبّی نسخہ زیادہ موافق ہیں۔مگر بہت زیادہ گرم تر غذا نہیں دینی چاہئے۔اس کے لئے خشک، کھٹی،اور ٹھنڈی غذائیں ٹھیک نہیں ہیں۔مزید تفصیل کلیات تحقیقات صابر ملتانی اور حکمت کی بک میں ہے۔

استعمال کے اعتبار سے ادویہ کی تین اقسام ہیں۔کثیر الاستعمال، معتدل الاستعمال اور قلیل الاستعمال ادویہ۔یہ ان ادویہ میں سے ہے، جس کا مریض سالوں میں کوئی ایک مریض آتا ہے۔میرے پاس ۱۰سالوں میں ایک ہی آیا تھا۔یہ قلیل الاستعمال ادویہ میں سے ہے۔

کھنچاؤ۔خوشبو سے دردسر۔باتونی۔صبح کے وقت منہ میں دھات کا ساکچھا کچھا ذائقہ۔چوٹ اور ڈر کی ہسٹری۔چوٹ سے پیدا شدہ تشنج۔بائیں جانب۔انتہائی سرد مزاج۔بائیں ہاتھ کی انگلیوں میں ایسا کھنچاؤ جس سے وہ اندر کی طرف مڑ جائیں۔قبل از وقت بڑھاپا۔دانشور اور تحقیق کا شوقین۔

پہلے 30 کی پانچ دن تک ہر روز ایک ایک ڈوز دیں، اس طرح پانچ دنوں میں 30 کا کورس پورا ہوگا۔ پھر 5 دن کا ناغہ کریں۔

پھر ہر دس دن بعد 200 کی ایک ڈوز دیں اور اس کی ٹوٹل 10 ڈوزیں دیں۔ اس طرح 100 دنوں میں 200 پوٹینسی کا کورس مکمل ہوگا۔

پھر 1M کی چار ڈوزیں دیں۔ ہر چالیس دن کے بعد ایک ڈوز دیں۔ اس طرح 120 دنوں میں 1M کا کورس پورا ہوگا۔

پھر 10M کی صرف ایک ڈوز دیں۔ 7 ماہ تک انتظار کریں۔

پھر اگر 7 ماہ بعد مزید ضرورت ہو تو 50M یا CM کی ڈوز دیں۔

جب بھی کوئی دواء دیں، تو اس کا صرف ایک قطرہ دیں۔ بہتر یہ ہے کہ ہر ہومیو دواء کی کم سے کم مقدار استعمال کریں جیسا کہ: 30,200 اور 1M کا ایک قطرہ ایک کپ پانی میں ڈالیں اور اس میں سے ایک چمچ پی لیں، بقیہ گرا دیں۔

کسی بھی دواء کی 10M اور CM پوٹینسی مریض کو پانی میں ڈال کر نہیں دے سکتے، اس سے ان کا اثر نہیں ہوتا، بلکہ ڈائیرکٹ زبان پر ایک قطرہ ڈالیں۔

دواء جرمنی شوابے کمپنی کی استعمال کریں۔

کاربو ویج مزاج شخصیت کا تعارف

Carbo vegetabilis

❖ دواء کا تعارف

مریض کا کرانک مرض کچھ بھی ہو، ایک ہو یا چار ہوں، اگر اس کا مزاج پیلیڈیم ہو، تو اس کرانک مرض کی دواء بھی پلیڈیم ہے۔ ہاں اگر مرض ٹائیفائیڈ بخار یا چوٹ سے شروع ہوا ہے تو مزاجی دواء نہیں دیں گے بلکہ ٹائیفائیڈ اور چوٹ سے مشابہت لکھنے والی ادویہ دیں گے۔

یہ دواء ان تمام امراض، تکلیفات، درد، عادات بد اور اخلاقی خرابیوں میں مجرب ہے، جو ہیلیبورس یا ٹیگر امزاج انسان کو لگتی ہیں۔ بشرط کہ وہ کسی حاد سبب سے پیدا ہوئی ہو، اور نہ ہی موروثی ہو۔

نظریہ مفرد الاعضاء الثلاثہ کے مطابق فلورک ایسڈ اور اس کے مریض کا عضلاتی اعصابی (خشک سرد) مزاج ہے۔ مریض کے عضلات میں تحریک، غدود میں تسکین اور اعصاب میں تحلیل ہوتی ہے۔ عضلات میں تحریک کی وجہ سے اسے امراض لگتی ہیں، اور اس کے جسم میں خشکی زیادہ ہوتی ہے۔ فلورک ایسڈ مزاج مریض کو فلورک ایسڈ دواء دینے کے بعد اس کا مزاج بدلنے لگتا ہے۔ وہ اس طرح کہ غدود میں تحریک، اعصاب میں تسکین اور عضلات میں تحلیل ہونے لگتی ہے۔ غدود میں تحریک ہونے کی وجہ سے جسم میں صفراء زیادہ ہونے لگتی ہے اور اس طرح مریض کی امراض کم ہونے لگتی ہیں۔ اس کی خشکی اور گرمی زیادہ ہونے لگتی ہے۔ اس کے عضلات کی تحریک ختم ہونے لگتی ہے۔ فلورک ایسڈ مریض کو گرم تر غذا اور طبّی نسخہ زیادہ موافق ہیں۔ مگر بہت زیادہ گرم تر غذا نہیں دینی چاہئے۔ اس کے لئے خشک، کھٹی، اور ٹھنڈی غذائیں ٹھیک نہیں ہیں۔ مزید تفصیل کلیات تحقیقات صابر ملتانی اور حکمت کی بک میں ہے۔

دماغی اور جسمانی طور پر انتہائی ڈھیلا۔ احساسات اور جذبات کا کم ہونا۔ بائیں جانب۔ سرد مزاج۔ رد عمل کی کمزوری۔ رات کو ڈرونے خواب اور بے خوابی۔ پیٹ میں بہت زیادہ گیس بننا اور بھسے ڈکاروں کا بار بار آنا۔ سینہ میں جلن۔ بیرونی طور پر جسم ٹھنڈا مگر ٹھنڈی ہوا کی شدید خواہش۔

کاربوویج:- دماغی اور جسمانی طور پر انتہائی ڈھیلا پن۔ دودھ سے نفرت۔ جنات کا ڈر۔ جذبات میں بھی ڈیلا پن کی وجہ سے کسی خوشی اور غم کا موقع زیادہ متاثر نہیں ہوتا۔ اکثر زکام لگے رہنا۔ رات کو تلوے جلنا۔ 3 کیس ڈیل کئے ہیں۔ غذا کی نالی میں جلن۔ ناک، ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہونے کی وجہ سے اندرونی گرمی کی شدت سے پنکھے کی شدید خوائش، اس دواء کا کلیدی نکتہ ہے۔ ابھی تک کاربوویج شخصیت کے بارے زیادہ جان نہیں سکا۔ کاشی رام نے انسائیکلوپیڈیا میں اس دواء پر بہت ہی عمدہ اور جامع لکھا ہے۔ وہ پڑھنے کے لائق ہے۔ میں نے بہت مرتبہ اسے مکمل یاد کیا ہے۔

پہلے 30 کی پانچ دن تک ہر روز ایک ایک ڈوز دیں، اس طرح پانچ دنوں میں 30 کا کورس پورا ہوگا۔ پھر 5 دن کا ناغہ کریں۔

پھر ہر دس دن بعد 200 کی ایک ڈوز دیں اور اس کی ٹوٹل 10 ڈوزیں دیں۔ اس طرح 100 دنوں میں 200 پوٹینسی کا کورس مکمل ہوگا۔

پھر 1M کی چار ڈوزیں دیں۔ ہر چالیس دن کے بعد ایک ڈوز دیں۔ اس طرح 120 دنوں میں 1M کا کورس پورا ہوگا۔

پھر 10M کی صرف ایک ڈوز دیں۔ 7 ماہ تک انتظار کریں۔

پھر اگر 7 ماہ بعد مزید ضرورت ہو تو 50M یا CM کی ڈوز دیں۔

جب بھی کوئی دواء دیں، تو اس کا صرف ایک قطرہ دیں۔ بہتر یہ ہے کہ ہر ہومیو دواء کی کم سے کم مقدار استعمال کریں جیسا کہ: 30,200 اور 1M کا ایک قطرہ ایک کپ پانی میں ڈالیں اور اس میں سے ایک چمچ پی لیں، بقیہ گرا دیں۔

کسی بھی دواء کی 10M اور CM پوٹینسی مریض کو پانی میں ڈال کر نہیں دے سکتے، اس سے ان کا اثر نہیں ہوتا، بلکہ ڈائیرکٹ زبان پر ایک قطرہ ڈالیں۔

دواء جرمنی شوابے کمپنی کی استعمال کریں۔

کالچیکم مزاج شخصیت کا تعارف

Colchicum autumnale

❖ دواء کا تعارف

مریض کا کرانک مرض کچھ بھی ہو، ایک ہو یا چار ہوں، اگر اس کا مزاج پیلیڈیم ہو، تو اس کرانک مرض کی دواء بھی پلیڈیم ہے۔ ہاں اگر مرض ٹائیفائیڈ بخار یا چوٹ سے شروع ہوا ہے تو مزاجی دواء نہیں دیں گے بلکہ ٹائیفائیڈ اور چوٹ سے مشابہت لکھنے والی ادویہ دیں گے۔

یہ دواء ان تمام امراض، تکلیفات، درد، عادات بد اور اخلاقی خرابیوں میں مجرب ہے، جو ہیلیبورس یا ٹیگرامزاج انسان کو لگتی ہیں۔ بشرطیکہ وہ کسی حادسبب سے پیدا ہوئی ہو، اور نہ ہی موروثی ہو۔

نظریہ مفرد الاعضاء الثلاثہ کے مطابق فلورک ایسڈ اور اس کے مریض کا عضلاتی اعصابی (خشک سرد) مزاج ہے۔ مریض کے عضلات میں تحریک، غدود میں تسکین اور اعصاب میں تحلیل ہوتی ہے۔ عضلات میں تحریک کی وجہ سے اسے امراض لگتی ہیں، اور اس کے جسم میں خشکی زیادہ ہوتی ہے۔ فلورک ایسڈ مزاج مریض کو فلورک ایسڈ دواء دینے کے بعد اس کا مزاج بدلنے لگتا ہے۔ وہ اس طرح کہ غدود میں تحریک، اعصاب میں تسکین اور عضلات میں تحلیل ہونے لگتی ہے۔ غدود میں تحریک ہونے کی وجہ سے جسم میں صفراء زیادہ ہونے لگتی ہے اور اس طرح مریض کی امراض کم ہونے لگتی ہیں۔ اس کی خشکی اور گرمی زیادہ ہونے لگتی ہے۔ اس کے عضلات کی تحریک ختم ہونے لگتی ہے۔ فلورک ایسڈ مریض کو گرم تر غذا اور طبّی نسخہ زیادہ موافق ہیں۔ مگر بہت زیادہ گرم تر غذا نہیں دینی چاہیئے۔ اس کے لئے خشک، کھٹی، اور ٹھنڈی غذائیں ٹھیک نہیں ہیں۔ مزید تفصیل کلیات تحقیقات صابر ملتانی اور حکمت کی بک میں ہے۔

یہ قلیل الاستعمال ادویہ میں سے ہے۔

بیرونی اثرات سے جلد متاثر ہونے والا۔ کھانے کی خوشبو سے متلی اور قے آنا۔ بہت سرد مزاج۔

کالچیکم:۔بیرونی اثرات سے جلد متاثر ہونے والا، خصوصا روشنی۔ کھانے کی خشبور سے الرجی قے اور دوسری تکلیفات کا زیادہ ہونا، اس علامت کی مدد سے اس کے تمام کیس حل ہوئے ہیں۔

پہلے 30 کی پانچ دن تک ہر روز ایک ایک ڈوز دیں، اس طرح پانچ دنوں میں 30 کا کورس پورا ہوگا۔ پھر 5 دن کا ناغہ کریں۔

پھر ہر دس دن بعد 200 کی ایک ڈوز دیں اور اس کی ٹوٹل 10 ڈوزیں دیں۔اس طرح 100 دنوں میں 200 پوٹینسی کا کورس مکمل ہوگا۔

پھر 1M کی چار ڈوزیں دیں۔ ہر چالیس دن کے بعد ایک ڈوز دیں۔اس طرح 120 دنوں میں 1M کا کورس پورا ہوگا۔

پھر 10M کی صرف ایک ڈوز دیں۔ 7 ماہ تک انتظار کریں۔

پھر اگر 7 ماہ بعد مزید ضرورت ہو تو 50M یا CM کی ڈوز دیں۔

جب بھی کوئی دواء دیں، تو اس کا صرف ایک قطرہ دیں۔ بہتر یہ ہے کہ ہر ہومیو دواء کی کم سے کم مقدار استعمال کریں جیسا کہ: 30,200 اور 1M کا ایک قطرہ ایک کپ پانی میں ڈالیں اور اس میں سے ایک چمچ پی لیں، بقیہ گرادیں۔

کسی بھی دواء کی 10M اور CM پوٹینسی مریض کو پانی میں ڈال کر نہیں دے سکتے، اس سے ان کا اثر نہیں ہوتا، بلکہ ڈائیرکٹ زبان پر ایک قطرہ ڈالیں۔

دواء جرمنی شوابے کمپنی کی استعمال کریں۔

13. زہریلا میازم کے لوگوں کا گروپ، جو بہت ہی زیادہ چھونے سے حساس ہوتے ہیں:

لیکسس مزاج شخصیت کا تعارف

Lachesis

❖ دواء کا تعارف

مریض کا کرانک مرض کچھ بھی ہو، ایک ہو یا چار ہوں، اگر اس کا مزاج پیلیڈیم ہو، تو اس کرانک مرض کی دواء بھی پلیڈیم ہے۔ ہاں اگر مرض ٹائیفائیڈ بخار یا چوٹ سے شروع ہوا ہے تو مزاجی دواء نہیں دیں گے بلکہ ٹائیفائیڈ اور چوٹ سے مشابہت لکھنے والی ادویہ دیں گے۔

یہ دواء ان تمام امراض، تکلیفات، درد، عادات بد اور اخلاقی خرابیوں میں مجرب ہے، جو ہیلیبورس یا ٹیگرامزاج انسان کو لگتی ہیں۔ بشرط کہ وہ کسی حادسبب سے پیدا ہوئی ہو، اور نہ ہی موروثی ہو۔

نظریہ مفرد الاعضاء الثلاثہ کے مطابق فلورک ایسڈ اور اس کے مریض کا عضلاتی اعصابی (خشک سرد) مزاج ہے۔ مریض کے عضلات میں تحریک، غدود میں تسکین اور اعصاب میں تحلیل ہوتی ہے۔ عضلات میں تحریک کی وجہ سے اسے امراض لگتی ہیں، اور اس کے جسم میں خشکی زیادہ ہوتی ہے۔ فلورک ایسڈ مزاج مریض کو فلورک ایسڈ دواء دینے کے بعد اس کا مزاج بدلنے لگتا ہے۔ وہ اس طرح کہ غدود میں تحریک، اعصاب میں تسکین اور عضلات میں تحلیل ہونے لگتی ہے۔ غدود میں تحریک ہونے کی وجہ سے جسم میں صفراء زیادہ ہونے لگتی ہے اور اس طرح مریض کی امراض کم ہونے لگتی ہیں۔ اس کی خشکی اور گرمی زیادہ ہونے لگتی ہے۔ اس کے عضلات کی تحریک ختم ہونے لگتی ہے۔ فلورک ایسڈ مریض کو گرم تر غذا اور طبّی نسخہ زیادہ موافق ہیں۔ مگر بہت زیادہ گرم تر غذا نہیں دینی چاہیئے۔ اس کے لئے خشک، کھٹی، اور ٹھنڈی غذائیں ٹھیک نہیں ہیں۔ مزید تفصیل کلیات تحقیقات صابر ملتانی اور حکمت کی بک میں ہے۔

استعمال کے اعتبار سے ادویہ کی تین اقسام ہیں۔ کثیر الاستعمال، معتدل الاستعمال اور قلیل الاستعمال ادویہ۔ معتدل الاستعمال ادویہ میں سے ہے۔ اس دواء کے ایک سال میں 5 یا 10 کرانک مریض آہی جاتے ہیں۔

کینہ دوز۔ یوٹیوب چینل پر میرا لیکسس پر بہت جامع لیکچر موجود ہے۔ آپ اسے سن سکتے ہیں۔ آپ یوٹیوب پر میرا مکمل نام لکھیں۔ Majid Hussain Sabri Homoeopath تو میرا چینل اوپر ہو گا۔ اس چینل میں سے لیکسس کا لیکچر تلاش کر کے اسے ایک بار سن لیں۔

زمانہ یاس میں حیض کی بندش کی وجہ سے عورتوں میں زہر جمع ہونے لگتا ہے۔ اس سے لیکسس کی کچھ علامات بھی ظاہر ہونے لگتی ہیں۔ اس لئے زمانہ یاس کے درد سر کے لئے بارہا لیکسس کو آزمایا گیا ہے، اور اچھے رزلٹ ملے ہیں۔

لیکسس:۔ کینہ ور۔ انتہائی باتونی۔ کسی کا چھونا برداشت نہ ہو۔ گلے میں ٹائٹ کپڑا برداشت نہ ہوسکے۔ نیند کے درمیان یا بعد میں تکلیفات کا بڑھنا، یعنی نیند ان کی تکلیفات کو بڑھا دیتی ہے، اس علامت سے اکثر رہنمائی ملتی ہے۔ گلے میں ایسے ٹانسلز کا رجحان جس سے گلا بلکل بند

ہو جائے۔ تکلیفات کا ہر سال ایک وقت پر لوٹ کر آنا۔ لاپرواہ۔ حاسد۔ مذہبی۔ شکی۔ وہمی۔ زیادہ تر تکلیفات جسم کی بائیں جانب۔ قبض۔ مضبوط جسم والے۔ بارعب آواز۔ خشبو سے درد سر۔ خوائش خمسہ اور عقل کا تیز ہونا۔ الہامی باتیں کرنا۔ سرد مزاج۔ ان کو بادام کھانا پسند ہوتا ہے۔ ان کے جسم پر عام ادویہ کا کم اثر کرتی ہیں۔

اس دواء کو بھی کم از کم 200 میں استعمال کرنا چاہیئے۔ اگر مریض جوان اور طاقت ور ہو تو 1M زیادہ بہتر ہے۔

پھر ہر دس دن بعد 200 کی ایک ڈوز دیں اور اس کی ٹوٹل 10 ڈوزیں دیں۔ اس طرح 100 دنوں میں 200 پوٹینسی کا کورس مکمل ہوگا۔

پھر 1M کی چار ڈوزیں دیں۔ ہر چالیس دن کے بعد ایک ڈوز دیں۔ اس طرح 120 دنوں میں 1M کا کورس پورا ہوگا۔

پھر 10M کی صرف ایک ڈوز دیں۔ 7 ماہ تک انتظار کریں۔

پھر اگر 7 ماہ بعد مزید ضرورت ہو تو 50M یا CM کی ڈوز دیں۔

جب بھی کوئی دواء دیں، تو اس کا صرف ایک قطرہ دیں۔ بہتر یہ ہے کہ ہر ہومیو دواء کی کم سے کم مقدار استعمال کریں جیسا کہ: 30,200 اور 1M کا ایک قطرہ ایک کپ پانی میں ڈالیں اور اس میں سے ایک چمچ پی لیں، بقیہ گرادیں۔

کسی بھی دواء کی 10M اور CM پوٹینسی مریض کو پانی میں ڈال کر نہیں دے سکتے، اس سے ان کا اثر نہیں ہوتا، بلکہ ڈائیرکٹ زبان پر ایک قطرہ ڈالیں۔

دواء جرمنی شوابے کمپنی کی استعمال کریں۔

ٹیرن ٹولا مزاج شخصیت کا تعارف

Tarantula Hispancia

❖ دواء کا تعارف

مریض کا کرانک مرض کچھ بھی ہو، ایک ہو یا چار ہوں، اگر اس کا مزاج پیلیڈیم ہو، تو اس کرانک مرض کی دواء بھی پلیڈیم ہے۔ ہاں اگر مرض ٹائیفائیڈ بخار یا چوٹ سے شروع ہوا ہے تو مزاجی دواء نہیں دیں گے بلکہ ٹائیفائیڈ اور چوٹ سے مشابہت لکھنے والی ادویہ دیں گے۔

یہ دواء ان تمام امراض، تکلیفات، درد، عادات بد اور اخلاقی خرابیوں میں مجرب ہے، جو ہیلیبورس بائیگر امزاج انسان کو لگتی ہیں۔ بشرط کہ وہ کسی حادسبب سے پیدا ہوئی ہو، اور نہ ہی موروثی ہو۔

نظریہ مفرد الاعضاء الثلاثہ کے مطابق فلورک ایسڈ اور اس کے مریض کا عضلاتی اعصابی (خشک سرد) مزاج ہے۔ مریض کے عضلات میں تحریک، غدود میں تسکین اور اعصاب میں تحلیل ہوتی ہے۔ عضلات میں تحریک کی وجہ سے اسے امراض لگتی ہیں، اور اس کے جسم میں خشکی زیادہ ہوتی ہے۔ فلورک ایسڈ مزاج مریض کو فلورک ایسڈ دواء دینے کے بعد اس کا مزاج بدلنے لگتا ہے۔ وہ اس طرح کہ غدود میں تحریک، اعصاب میں تسکین اور عضلات میں تحلیل ہونے لگتی ہے۔ غدود میں تحریک ہونے کی وجہ سے جسم میں صفراء زیادہ ہونے لگتی ہے اور اس طرح مریض کی امراض کم ہونے لگتی ہیں۔ اس کی خشکی اور گرمی زیادہ ہونے لگتی ہے۔ اس کے عضلات کی تحریک ختم ہونے لگتی ہے۔ فلورک ایسڈ مریض کو گرم تر غذا اور طبّی نسخہ زیادہ موافق ہیں۔ مگر بہت زیادہ گرم تر غذا نہیں دینی چاہئے۔ اس کے لئے خشک، کھٹی، اور ٹھنڈی غذائیں ٹھیک نہیں ہیں۔ مزید تفصیل کلیات تحقیقات صابر ملتانی اور حکمت کی بک میں ہے۔

استعمال کے اعتبار سے ادویہ کی تین اقسام ہیں۔ کثیر الاستعمال، معتدل الاستعمال اور قلیل الاستعمال ادویہ۔ یہ ان ادویہ میں سے ہے، جس کا مریض سالوں میں کوئی ایک مریض آتا ہے۔ میرے پاس ۱۰ سالوں میں ایک ہی آیا تھا۔ یہ قلیل الاستعمال ادویہ میں سے ہے۔

مکار۔ مکڑی کی طرح بہت تیز تیز چلنے والا۔ باتونی۔ صبح کے وقت دونوں ٹانگیں اوپر کرکے سونے والا۔ تکلیفات کا دائیں جانب سے بائیں جانب جانا۔

ٹیرن ٹولا:۔ مکار ۔ مکڑی کی طرح تیز تیز چلنے کی عادت، اس علامت سے رہنائی حاصل کرکے ایک کیس حل ہوا تھا۔ زیادہ تر تکلیفات دائیں جانب ہونا۔ اس کا بھی ایک ہی مریض دیکھا ہے۔

پہلے 30 کی پانچ دن تک ہر روز ایک ایک ڈوز دیں، اس طرح پانچ دنوں میں 30 کا کورس پورا ہوگا۔ پھر 5 دن کا ناغہ کریں۔

پھر ہر دس دن بعد 200 کی ایک ڈوز دیں اور اس کی ٹوٹل 10 ڈوزیں دیں۔ اس طرح 100 دنوں میں 200 پوٹینسی کا کورس مکمل ہوگا۔

پھر 1M کی چار ڈوزیں دیں۔ ہر چالیس دن کے بعد ایک ڈوز دیں۔ اس طرح 120 دنوں میں 1M کا کورس پورا ہوگا۔

پھر 10M کی صرف ایک ڈوز دیں۔ 7 ماہ تک انتظار کریں۔

پھر اگر 7 ماہ بعد مزید ضرورت ہو تو 50M یا CM کی ڈوز دیں۔

جب بھی کوئی دواء دیں، تو اس کا صرف ایک قطرہ دیں۔ بہتر یہ ہے کہ ہر ہومیو دواء کی کم سے کم مقدار استعمال کریں جیسا کہ: 30,200 اور 1M کا ایک قطرہ ایک کپ پانی میں ڈالیں اور اس میں سے ایک چمچ پی لیں، بقیہ گرا دیں۔

کسی بھی دواء کی 10M اور CM پوٹینسی مریض کو پانی میں ڈال کر نہیں دے سکتے، اس سے ان کا اثر نہیں ہوتا، بلکہ ڈائیرکٹ زبان پر ایک قطرہ ڈالیں۔

دواء جرمنی شوابے کمپنی کی استعمال کریں۔

کروٹیلس ہریڈس مزاج شخصیت کا تعارف

Crotalus horridus

❖ دواء کا تعارف

مریض کا کرانک مرض کچھ بھی ہو، ایک ہو یا چار ہوں، اگر اس کا مزاج پیلیڈیم ہو، تو اس کرانک مرض کی دواء بھی پلیڈیم ہے۔ ہاں اگر مرض ٹائیفائیڈ بخار یا چوٹ سے شروع ہوا ہے تو مزاجی دواء نہیں دیں گے بلکہ ٹائیفائیڈ اور چوٹ سے مشابہت لکھنے والی ادویہ دیں گے۔

یہ دواء ان تمام امراض، تکلیفات، درد، عادات بد اور اخلاقی خرابیوں میں مجرب ہے، جو ہیلیبورس بائیگر امزاج انسان کو لگتی ہیں۔ بشرط کہ وہ کسی حادسبب سے پیدا ہوئی ہو، اور نہ ہی موروثی ہو۔

نظریہ مفرد الاعضاء الثلاثہ کے مطابق فلورک ایسڈ اور اس کے مریض کا عضلاتی اعصابی (خشک سرد) مزاج ہے۔ مریض کے عضلات میں تحریک، غدود میں تسکین اور اعصاب میں تحلیل ہوتی ہے۔ عضلات میں تحریک کی وجہ سے اسے امراض لگتی ہیں، اور اس کے جسم میں خشکی زیادہ ہوتی ہے۔ فلورک ایسڈ مزاج مریض کو فلورک ایسڈ دواء دینے کے بعد اس کا مزاج بدلنے لگتا ہے۔ وہ اس طرح کہ غدود میں تحریک، اعصاب میں تسکین اور عضلات میں تحلیل ہونے لگتی ہے۔ غدود میں تحریک ہونے کی وجہ سے جسم میں صفراء زیادہ ہونے لگتی ہے اور اس طرح مریض کی امراض کم ہونے لگتی ہیں۔ اس کی خشکی اور گرمی زیادہ ہونے لگتی ہے۔ اس کے عضلات کی تحریک ختم ہونے لگتی ہے۔ فلورک ایسڈ مریض کو گرم تر غذا اور طبّی نسخہ زیادہ موافق ہیں۔ مگر بہت زیادہ گرم تر غذا نہیں دینی چاہئے۔ اس کے لئے خشک، کھٹی، اور ٹھنڈی غذائیں ٹھیک نہیں ہیں۔ مزید تفصیل کلیات تحقیقات صابر ملتانی اور حکمت کی بک میں ہے۔

بول چال میں ابتری والا۔

- **دماغی علامات:**
- **خواہش ونفرت:**
- **علامات عامہ:**
- **جسمانی ساخت:**
- **جسمانی علامات:**
- **استعمال:**

پہلے 30 کی پانچ دن تک ہر روز ایک ایک ڈوز دیں، اس طرح پانچ دنوں میں 30 کا کورس پورا ہوگا۔ پھر 5 دن کا ناغہ کریں۔

پھر ہر دس دن بعد 200 کی ایک ڈوز دیں اور اس کی ٹوٹل 10 ڈوزیں دیں۔ اس طرح 100 دنوں میں 200 پوٹینسی کا کورس مکمل ہوگا۔

پھر 1M کی چار ڈوزیں دیں۔ ہر چالیس دن کے بعد ایک ڈوز دیں۔ اس طرح 120 دنوں میں 1M کا کورس پورا ہوگا۔

پھر 10M کی صرف ایک ڈوز دیں۔ 7 ماہ تک انتظار کریں۔

پھر اگر 7 ماہ بعد مزید ضرورت ہو تو 50M یا CM کی ڈوز دیں۔

جب بھی کوئی دواء دیں، تو اس کا صرف ایک قطرہ دیں۔ بہتر یہ ہے کہ ہر ہومیو دواء کی کم سے کم مقدار استعمال کریں جیسا کہ: 30,200 اور 1M کا ایک قطرہ ایک کپ پانی میں ڈالیں اور اس میں سے ایک چمچ پی لیں، بقیہ گرا دیں۔

کسی بھی دواء کی 10M اور CM پوٹینسی مریض کو پانی میں ڈال کر نہیں دے سکتے، اس سے ان کا اثر نہیں ہوتا، بلکہ ڈائیرکٹ زبان پر ایک قطرہ ڈالیں۔

دواء جرمنی شوابے کمپنی کی استعمال کریں۔

نکس وامیکا مزاج شخصیت کا تعارف

Nux vomica

❖ **دواء کا تعارف**

مریض کا کرانک مرض کچھ بھی ہو،ایک ہو یا چار ہوں،اگراس کامزاج پیلیڈیم ہو،تواس کرانک مرض کی دواء بھی پلیڈیم ہے۔ہاں اگر مرض ٹائیفائیڈ بخار یا چوٹ سے شروع ہوا ہے تومزاجی دواء نہیں دیں گے بلکہ ٹائیفائیڈ اور چوٹ سے مشابہت لکھنے والی ادویہ دیں گے۔

یہ دواء ان تمام امراض، تکلیفات، درد، عادات بد اور اخلاقی خرابیوں میں مجرب ہے،جوہیلیبورس بائیگرامزاج انسان کو لگتی ہیں۔بشرط کہ وہ کسی حادسبب سے پیدا ہوئی ہو،اور نہ ہی موروثی ہو۔

نظریہ مفرد الاعضاء الثلاثہ کے مطابق فلورک ایسڈ اوراس کے مریض کا عضلاتی اعصابی (خشک سرد)مزاج ہے۔مریض کے عضلات میں تحریک، غدود میں تسکین اوراعصاب میں تحلیل ہوتی ہے۔عضلات میں تحریک کی وجہ سے اسے امراض لگتی ہیں،اوراس کے جسم میں خشکی زیادہ ہوتی ہے۔فلورک ایسڈ مزاج مریض کو فلورک ایسڈ دواء دینے کے بعد اس کامزاج بدلنے لگتا ہے۔وہ اس طرح کہ غدود میں تحریک، اعصاب میں تسکین اور عضلات میں تحلیل ہونے لگتی ہے۔غدود میں تحریک ہونے کی وجہ سے جسم میں صفراء زیادہ ہونے لگتی ہے اوراس طرح مریض کی امراض کم ہونے لگتی ہیں۔اس کی خشکی اور گرمی زیادہ ہونے لگتی ہے۔اس کے عضلات کی تحریک ختم ہونے لگتی ہے۔فلورک ایسڈ مریض کو گرم تر غذااور طبّی نسخہ زیادہ موافق ہیں۔مگر بہت زیادہ گرم تر غذا نہیں دینی چاہئے۔اس کے لئے خشک، کھٹی،اور ٹھنڈی غذائیں ٹھیک نہیں ہیں۔مزید تفصیل کلیات تحقیقات صابر ملتانی اور حکمت کی بک میں ہے۔

استعمال کے اعتبار سے ادویہ کی تین اقسام ہیں۔کثیر الاستعمال، معتدل الاستعمال اور قلیل الاستعمال ادویہ۔معتدل الاستعمال ادویہ میں سے ہے۔اس دواء کے ایک سال میں 5 یا 10 کرانک مریض آہی جاتے ہیں۔

انتہائی ترتیب پسند اور منظّم (جب گھر میں داخل ہوتا ہے تو اگر کسی بھی چیز کو غیر جگہ پر دیکھتا ہے تو دل میں بہت تکلیفت ہوتی ہے،اور جب تک اسے اپنی جگہ پر نہ رکھ لے سکون نہیں آتا۔جس بھی علم اور شعبے میں جاتا ہے اسے اصول و قوانین کے ساتھ مرتب کرنے کی ان تھک محنت کرتا ہے، جسم کی بناوٹ بھی بہت ترتیب میں ہوتی ہے۔ہر بات ہر جملہ ہر لفظ ترتیب سے اور باضابطہ کرتا ہے۔) ابھی تک جتنے بھی کیس حل ہوئے ہیں اس علامت کی مدد سے حل ہوئے ہیں۔

خوبصورت اور مرتب چہرہ۔

درد کا کپڑے کی رگڑ سے انتہائی حساس ہونا، چھونے سے بھی حساس۔ انتہائی بارعب آواز۔ ذمہ دار۔ جسم کے مختلف حصوص میں کھنچاؤ کا احساس۔ چڑچڑا۔ ضدی۔ غصہ ور۔ لڑائی سے ڈر لگنا۔ کوئی انہونی اور حادثہ ہونے کے اکثر خیالات۔ بہت حساس۔ دوسروں کے چھونے سے نفرت۔ خیالی پلاؤ بہت زیادہ۔

کھانے کے بعد پیٹ میں شدید گیس اور بوجھ کا ہونا۔

چاول لگاتار کھاتے رہنے سے قبض اور اپھارا ہونا۔ گرم چیز زیادہ نہیں کھاسکتا۔

جسم میں انتہائی خشکی۔

ایسا بخار جسم میں عام لوگوں سے ڈبل سردی لگی اور چادر اتارنا ممکن نہ ہو، مگر چادر پھر بھی سردی کو کم نہ کرسکے، جس میں تین کمبل بھی کافی نہ ہوں۔

قبض اور گیس کا دائمی مریض۔ بواسیر۔ لقو۔ پیشاب انتہائی پیلا۔

فضول خرچ شہن شاہ خرچ عیاش. باہر کے کھانے زیادہ کھانے کی عادت ہے۔ مرغن اشیاء، باربی کیو، اور مصالہ دار اشیاء کا شوقین۔ میٹھا پسند۔ چٹپٹی چیزیں زیادہ پسند۔ چاول، تکے، باربی کیو، ہر انرجی والی چیز پسند ہے۔ دودھ سے قبض ہو جاتی ہے۔

پیشاب کی نالی میں جلن۔

بیماری ہو جانے پر جلد ٹھیک نہیں ہوتا۔

پسینہ بہت زیادہ ہے۔ پسینہ سے سمل بہت آتی ہے۔ نمکین بو۔

سرماں پسند ہے۔

دبانے سے درد کم ہوتا ہے۔ سیکنے سے بھی۔

انتہائی دانشور۔

بہترین مشورہ دینے والا۔

جب بھی درد سر ہوتا ہے آدھے سر بائیں کا۔

کام پسند: کاموں میں عموماایکٹو مگر سست بھی ہونا۔

مذھبی رجحان۔

دوسروں کا ہمدرد۔

ہجوم پسند نہیں ہیں۔

بند انسان نہیں۔

جلدی پاؤں سن ہو جانا۔

ایک ماہ میں متعدد بار درد سر۔ گیس سے لازمی درد سر ہوتا ہے۔

تیز خشبو سے درد سر۔

تھوکنے کی عادت۔

حلق میں بلغم۔

بھوک بہت زیادہ۔

پیاس بہت۔

یہ دواء ناف ٹل جانے میں بہت تیز اثر رکھتی ہے۔ نکس وامیکا 200 کا ایک قطرہ دیں۔

یہ ایلو پیتھک کی تمام ادویہ کے اثر کو زائل کرتی ہے۔اگر بچہ کی پیدائش کے بعد ایلو پیتھک ادویہ کے کثرت استعمال سے بواسیر ہو تو نکس 200 سے ٹھیک ہو جاتی ہے۔

اس کو معدہ کی ماں کہا جاتا ہے۔اس لئے کہ یہ معدہ کے بہت سے امراض کو جزوی طور پر تسکین دیتی ہے۔

یہ دواء ہومیو پیتھک کی شہنشاہ دواء ہے۔

بائیں جانب زیادہ کمزور ہوتی ہے۔اکثر پیٹ کے امراض میں مبتلاء رہتے ہیں، کھانا صحیح ہضم نہیں ہوتا۔ایجاد کنندہ۔ بارعب آواز۔ لمبا قد۔ کاروباری شدید رجحان۔ عیاش۔

- **دماغی علامات:**
- **خواہش ونفرت:**
- **علامات عامہ:**
- **جسمانی ساخت:**
- **جسمانی علامات:**
- **استعمال:**

پہلے 30 کی پانچ دن تک ہر روز ایک ایک ڈوز دیں، اس طرح پانچ دنوں میں 30 کا کورس پورا ہوگا۔ پھر 5 دن کا ناغہ کریں۔

پھر ہر دس دن بعد200 کی ایک ڈوز دیں اور اس کی ٹوٹل 10ڈوزیں دیں۔اس طرح 100 دنوں میں 200 پوٹینسی کا کورس مکمل ہوگا۔

پھر1M کی چار ڈوزیں دیں۔ ہر چالیس دن کے بعد ایک ڈوز دیں۔اس طرح 120 دنوں میں 1M کا کورس پورا ہوگا۔

پھر10M کی صرف ایک ڈوز دیں۔ 7ماہ تک انتظار کریں۔

پھر اگر 7 ماہ بعد مزید ضرورت ہو تو50M یاCM کی ڈوز دیں۔

جب بھی کوئی دواء دیں، تو اس کا صرف ایک قطرہ دیں۔ بہتر یہ ہے کہ ہر ہومیو دواء کی کم سے کم مقدار استعمال کریں جیسا کہ :30,200اور 1M کا ایک قطرہ ایک کپ پانی میں ڈالیں اور اس میں سے ایک چمچ پی لیں، بقیہ گرا دیں۔

کسی بھی دواء کی 10M اور CM پوٹینسی مریض کو پانی میں ڈال کر نہیں دے سکتے، اس سے ان کا اثر نہیں ہوتا، بلکہ ڈائیرکٹ زبان پر ایک قطرہ ڈالیں۔

دواء جرمنی شوابے کمپنی کی استعمال کریں۔

خرم شہزاد مدنی سرائے عالم گیر

37

7 سال سے بواسیر ---اس سے قبل قبض.

ہاضمہ ٹھیک نہیں ہے. 6 ماہ سے قبل.

جسم درد کرتا رہتا ہے. کبھی کہا کبھی کہا.

جب بھی درد سر ہوتا ہے آدھے سر بائیں کا.

ایک ماہ قبل لقوہ ہوا تھا. اب ٹھیک ہے.

پیشاب انتہائی ڈارک ییلو ہے.

وزن 100 کلو.

امامت کرتا ہوں.

گرم چیز زیادہ نہیں کھا سکتا. اس سے خون آتا ہے. چاول لگاتا 4.2 دن کھانے کے بعد قبض اور اچھا ہوتا ہے

غیر مستقل مزاج.

پہلے ترتیب پسند تھا. اب نہیں. 7 سال سے پریشانیاں بہت ہیں.

اب چڑچڑا، ضدی غصہ ور ہوں.

بارعب آواز ہے. باترتیب جملے ہیں.

مشت زنی 17 سے 27 تک. شادی کے بعد بالکل نہیں.

لڑائی سے بہت ڈر لگتا ہے.

زیادہ پریشان جب ہوتا ہوں تو بھوک زیادہ لگتی ہے.

حافظہ اب کافی کمزور ہے.

کوئی انہونی اور حادثہ ہونے کے خیالات.

اب خراٹے آتے ہیں اور عجیب عجیب سی آوازیں. کروٹ کے بل خراٹے نہیں آتے.

فضول خرچ شہن شاہ خرچ عیاش. باہر کے کھانے زیادہ کھانے کی عادت ہے.

بہت حساس.

دوسرے کے چھونے سے نفرت.

جب خیالی پلاؤ بہت زیادہ ہیں.

خرم شہزاد سرائے عالمگیر

کسی حادثہ ہونانے کاڈر۔

دوسال سے میٹھے پسند ہے۔اس کے سواء چٹپٹی زیادہ پسند ہیں۔

تنہائی پسند۔

کامون میں عمومی طورپر اکٹور ہو۔مگر سستی بھی ہوتی ہے۔

جلد مایوسی ہونا۔

مذھبی رجحان

انتہائی ترتیب پسند۔

دوسروں کا ہمدرد۔

ہجوم پسند نہیں ہیں۔

بند انسان نہیں۔

جلدی پاؤں سن ہو جانا۔

ایک ماہ میں متعدد بار درد سر۔ گیس سے لازمی درد سر ہوتا ہے۔

تیز خشبو سے درد سر۔

تھوکنے کی عادت۔

حلق میں بلغم۔

بھوک بہت زیادہ۔

پیاس بہت۔

چاول، تکے، باربی کیو، ہر انر جی والی چیز۔

دودھ سے قبض ہو جاتی ہے۔

پیشاب کی نالی میں جلن چند ایک بار۔

بیماری ہو جانے پر جلد ٹھیک نہیں ہوتا۔

جب بخار ہوتی ہے تو دو تین رضائیاں لینے والی صورت ہوتی ہے۔ سخت سردی۔

پسینہ بہت زیادہ ہے۔پسینہ سے سمل بہت آتی ہے۔ نمکین بو۔

سرماں پسند ہے۔

دبانے سے درد کم ہوتا ہے۔ سیکنے سے بھی۔

کلکیریا فاس

یہ دواء ان تمام امراض ، تکلیفات، درد، عادات بد اور اخلاقی خرابیوں میں مجرب ہے، جو ہیلیبورس یا تیگر امزاج انسان کو لگتی ہیں۔بشرط کہ وہ کسی حاد سبب سے پیدا ہوئی ہو، اور نہ ہی موروثی ہو۔

نظریہ مفرد الاعضاء الثلاثہ کے مطابق فلورک ایسڈ اور اس کے مریض کا عضلاتی اعصابی (خشک سرد) مزاج ہے۔ مریض کے عضلات میں تحریک، غدود میں تسکین اور اعصاب میں تحلیل ہوتی ہے۔عضلات میں تحریک کی وجہ سے اسے امراض لگتی ہیں، اور اس کے جسم میں خشکی زیادہ ہوتی ہے۔ فلورک ایسڈ مزاج مریض کو فلورک ایسڈ دواء دینے کے بعد اس کا مزاج بدلنے لگتا ہے۔ وہ اس طرح کہ غدود میں تحریک، اعصاب میں تسکین اور عضلات میں تحلیل ہونے لگتی ہے۔ غدود میں تحریک ہونے کی وجہ سے جسم میں صفراء زیادہ ہونے لگتی ہے اور اس طرح مریض کی امراض کم ہونے لگتی ہیں۔اس کی خشکی اور گرمی زیادہ ہونے لگتی ہے۔اس کے عضلات کی تحریک ختم ہونے لگتی ہے۔ فلورک ایسڈ مریض کو گرم تر غذا اور طبّی نسخہ زیادہ موافق ہیں۔ مگر بہت زیادہ گرم تر غذا نہیں دینی چاہئے۔اس کے لئے خشک، کھٹی، اور ٹھنڈی غذائیں ٹھیک نہیں ہیں۔مزید تفصیل کلیات تحقیقات صابر ملتانی اور حکمت کی بک میں ہے۔

استعمال کے اعتبار سے ادویہ کی تین اقسام ہیں۔ کثیر الاستعمال، معتدل الاستعمال اور قلیل الاستعمال ادویہ۔ یہ ان ادویہ میں سے ہے، جس کا مریض سالوں میں کوئی ایک مریض آتا ہے۔ میرے پاس ۱۰ سالوں میں ایک ہی آیا تھا۔ یہ قلیل الاستعمال ادویہ میں سے ہے۔

پہلے 30 کی پانچ دن تک ہر روز ایک ایک ڈوز دیں، اس طرح پانچ دنوں میں 30 کا کورس پورا ہوگا۔ پھر 5 دن کا ناغہ کریں۔

پھر ہر دس دن بعد 200 کی ایک ڈوز دیں اور اس کی ٹوٹل 10 ڈوزیں دیں۔اس طرح 100 دنوں میں 200 پوٹینسی کا کورس مکمل ہوگا۔

پھر 1M کی چار ڈوزیں دیں۔ ہر چالیس دن کے بعد ایک ڈوز دیں۔اس طرح 120 دنوں میں 1M کا کورس پورا ہوگا۔

پھر 10M کی صرف ایک ڈوز دیں۔ 7 ماہ تک انتظار کریں۔

پھر اگر 7 ماہ بعد مزید ضرورت ہو تو 50M یا CM کی ڈوز دیں۔

جب بھی کوئی دواء دیں، تو اس کا صرف ایک قطرہ دیں۔ بہتر یہ ہے کہ ہر ہومیو دواء کی کم سے کم مقدار استعمال کریں جیسا کہ: 30,200 اور 1M کا ایک قطرہ ایک کپ پانی میں ڈالیں اور اس میں سے ایک چمچ پی لیں، بقیہ گرا دیں۔

کسی بھی دواء کی 10M اور CM پوٹینسی مریض کو پانی میں ڈال کر نہیں دے سکتے ،اس سے ان کا اثر نہیں ہوتا، بلکہ ڈائیرکٹ زبان پر ایک قطرہ ڈالیں۔

دواء جرمنی شوابے کمپنی کی استعمال کریں۔

پکرک ایسڈ

یہ دواء ان تمام امراض ، تکلیفات، درد، عادات بد اور اخلاقی خرابیوں میں مجرب ہے، جو ہیلیبورس یا ٹیگر امزاج انسان کو لگتی ہیں۔ بشرط کہ وہ کسی حادسبب سے پیدا ہوئی ہو، اور نہ ہی موروثی ہو۔

استعمال کے اعتبار سے ادویہ کی تین اقسام ہیں۔ کثیر الاستعمال، معتدل الاستعمال اور قلیل الاستعمال ادویہ۔ یہ ان ادویہ میں سے ہے، جس کا مریض سالوں میں کوئی ایک مریض آتا ہے۔ میرے پاس ۱۰سالوں میں ایک ہی آیا تھا۔ یہ قلیل الاستعمال ادویہ میں سے ہے۔

H-Dr Majid Hussain Sabri

03494143244

باب:53. کامیاب کرانک کیسز

H-Dr Majid Hussain Sabri
03494143244

1۔ نیند میں اپنی زبان کاٹنے کاعلاج !

Theridion

انڈیا سے ایک پیشنٹ نے میسج کیا کہ :-السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ ان شاءاللہ کچھ سوال مرض کے تعلق سے میرے ذہن میں ہیں اگر اجازت ہو تو پوچھ لوں اور مریض خاص میرا اپنا ہے کوئی غیر کی بات نہیں میں نے کہا وعلیکم السلام، کریں.

انہوں نے کچھ گھنٹہ بعد میسج کیا کہ :-السلام علیکم !رات میں نیند کی حالت منہ ایسے چلتا ہے جیسے کچھ کھایا جاتا ہو پھر یکایک اچانک زبان کٹ جاتی ہے پھر آنکھ کھلتی ہے دیکھتا زبان کٹی ہے پورا منہ خون زبان کا زخم دو سے تین دن میں ٹھیک ہو جاتا ہے۔ہفتہ دس دن میں پھر وہی حادثہ آخر ایسے کیوں ہوتا ہے؟ یہ میرے ساتھ بارہا ہوتا ہے. یہ 20 سال سے ایسا ہی ہے. اس کا کوئی حل ہے؟

میں نے کہا کہ مکمل تکلیفات بتائیں.

انہوں نے کہا کہ :-رات میں بے چینی رہتی ہے. سونے کے وقت جب تک نیند نہ آجائے. دل میں خیال آتا ہے کتاب کے مطالعے میں لگ جاؤں اکتاہٹ محسوس ہونے لگتی ہے. سوجاؤں بستر پہ نیند نہیں. صبح اجابت کھل کر نہیں. چہرے پہ دانے زخم والے جس سے کبھی خون رسے ورنہ کھجلی وضو کے وقت چہرے پہ پانی ملنے سے خون بہنے لگے جھائی چہرے پہ الگ. بھوک کی کمی. چائے کی بہت خواہش بلکہ دن بھر میں پندرہ بیس پچیس تک پی جاتا ہوں. بار بار گل کرنے کی چاہت جسے انجام دینا ہی پڑے. ہر وقت ایسا محسوس ہونا جیسے کسی مصروفیت سے دوچار ہیں. اپنا خون چیک کروایا خون میں انفکشن ہے جسے Esr کہتے ہیں .

میں نے پوچھا کہ :-آپ کی تکلیفات دن کو زیادہ ہوتی ہیں یا رات کو. کھانے میں کس قسم کی اشیاء پسند ہیں؟ قد اور عمر؟

انہوں نے کہا کہ :-تکلیفیں زیادہ ہوتی گرمی اور گرمی پسند بھی ہے۔دائیں بائیں کا تعین مشکل ہے کبھی دائیں کبھی بائیں. کھٹی اور چٹپٹی چیزیں مگر اس سے دانت خراب ہو جاتا ہے روٹی وغیرہ کھانا دشوار ہو جاتا ہے. قد پانچ فٹ چھ انچ ویٹ باسٹھ کیلو 62 عمر چونتیس سال 34 میں نے پوچھا کہ :-آپ کو کبھی کبھی ایسا محسوس ہوتا ہے کہ وقت جلدی یا آہستہ سے گزر رہا ہے یا رک چکا ہے. انہوں نے کہا کہ :-ایسا

محسوس ہوتا ہے یوں صبح ہوئی یوں شام آگئی پھر صبح ہو گئی۔ وقت میں برکت نہیں لگتی ٹھہرا یعنی رکا معلوم نہیں ہوتا. کبھی دیا ہوا وقت بھول جانا. مجلس تنہا رہنا اچھا نہیں لگتا. غصہ بہت کم مگر آنے پہ کچھ کر گزرنے کی سوچ لینا۔ بسا اوقات طالب علم میرے ہاتھوں زیادہ پٹ جاتا ہے پھر بعد میں افسوس ہوتا ہے۔ کام زیادہ کرنا چاہتے ہیں آرام کی طرف توجہ کم رہتی ہے .

اوپر والی تمام باتیں میسج پر ہوئی پھر میں نے ان سے کال پر سر سے پاؤں تک اور جسم سے روح تک علامات لیں. ہر ہر عضو کے بارے سوال کیا تو یہ علامات ملیں .

ایک ماہ میں 2.3 بار زبان کٹنا، اور خون نکلنا. دماغی محنت سے درد سر جو دن 3 بجے کے بعد کسی بھی وقت شروع ہوتا اور رات 9 بجے سے قبل ختم ہو جاتا ہے. یہ درد سر گدی میں ہوتا ہے. چکر نہیں. لیپ ٹاپ اور موبائل کی روشنی سے آنکھوں سے پانی آنا. آنکھوں میں صبح 7:30 سے 10:00 بجے تک اکثر خارش ہونا. کبھی کبھی کانوں میں خارش. عموما شدید نزلہ رہتا ہے. ناک صاف کرنے سے خون بھی آتا ہے. مگر یہ تین سال سے نہیں ہوا. تقریر کرنے اور بولنے سے آواز کا بیٹھنا اور سینہ میں بلغم کا احساس. بھوک اور پیاس کم . پاخانہ زیادہ خشک اور اس سے مردار کی بدبو. بدن پر پسینہ زیادہ اور چہرے پر کم آتا ہے. پسینہ سے کڑوی بدبو. دواء Theridion1M:-، تھیرائیڈین 1M۔ چار ڈوزیں دیں .

نوٹ :-سب سے اہم علامت حالت نیند زبان کاٹنا. مجھے فوراً یاد آیا کہ کاشی رام کے میٹریا میڈیکا میں اس علامت کی ایک دواء پڑھی تھی. پھر دواء نکالی تو مریض کی بیان کردہ تمام علامات اس میں لکھیں تھی. میں نے دواء دے دی. اس کا مرض دماغی تھا اس لئے 1 M پوٹینسی دی تھی. ابھی پیشنٹ کی کال آئی اور وہ بہت خوش تھے. کہا کہ اس بار جب میں نے جمعہ کی تقریر کی تو میرا گلا بالکل نہیں بیٹھا. آپ کا بہت بہت شکریہ. آپ کی دواء کھانے کے بعد ایک دن کے لئے، درد سر، قے کا رجحان، اور ڈیپریشن ہوئی تھی وہ پھر خود ہی ختم ہو گئی تھی. اب بالکل ٹھیک ہوں.

2۔ گھٹنوں کی سوزش اور شدید درد کا علاج

Kali carbonicum

ایک پیشنٹ نے مجھے سے رابطہ کیا اور کہا کہ :- میری مسز کے دونوں گھٹنوں میں شدید درد اور سوزش رہتی ہے. برائے مہربانی کوئی دواء تجویز کریں. میں نے کہا کہ پیشنٹ سے بات کروائیں اور زبان کی پکچر سینڈ کریں تو دواء تجویز کریں گے. .پیشنٹ سے بات کرکے سر سے پاؤں تک تمام اعضاء کے بارے علیحدہ علیحدہ سوالات کئے، جسمانی علامات اور ان کا وقت پوچھ کر پھر علامات عامہ پھر دماغی علامات حاصل کی تو یہ سب علامات ملیں .

گھٹنوں کی سوزش اور شدید درد کا سبب ! کچھ سال قبل ان کے نوجوان بیٹے کا وصال ہوا تھا. اپنے بیٹے کی ٹینشن سے درد کمر، ہاضمہ کی خرابی، جوڑوں کا درد اور سوزش ہوئی تھی. چار پائی سے اٹھنا مشکل تھا، اب چل سکتی ہیں مگر بہت سی تکلیفات باقی ہیں. میں نے ان سے کہا کہ آپ دماغی مریض ہیں. میں آپ کو ڈپریشن کی دواء دوں گا. ان شاء اللہ اس دواء سے ڈپریشن کم ہو گی اور سوزش بھی اتر جائے گی. نیز درد اور جلن بھی ختم ہو گی .

باقی علامات ! 1. کچھ ماہ سے زبان پر جلن ہوتی رہتی ہے. جب زبان کی جلن زیادہ ہوتی ہے تو تالو بھی جلتا ہے. یہ جلن تمام دن رہتی ہے مگر رات 10،9 بجے بہت زیادہ ہوتی ہے. 10 بجے سونا ناممکن ہوتا ہے. 11 بجے جب شدت کم ہوتی ہے تب سوتی ہیں. یہ بہت تنگ کرتی ہے

.2 .پیشنٹ آہستہ آہستہ اور غم والے لہجہ میں کلام کر رہا تھا. میں نے ایک کالی برومیٹم کے پاگل مریض کو اس طرح کلام کرتے سنا تھا جو اپنے بھائی کے وصال کے غم اور صدمہ میں پاگل ہوا تھا. مجھے یہ شک ہوا کہ یہ پیشنٹ بھی کالی فیملی سے ہے. جب یہ شک ہوا تو میں نے ایک سوال پوچھا کہ کیا آپ کو اپنے بچوں اور فیملی کی بہت زیادہ ٹینشن رہتی ہے، عام لوگوں سے زیادہ؟ تو انہوں نے ہاں کہا، پھر یہ چیز واضع تھی وہ بہت سالوں سے اپنے بچے کی ٹینشن سے چار پائی پر پڑی تھی. یہ کالی کارب کی اہم دماغی علامت ہے. یعنی اپنے شوہر اور اولاد کے غم کی وجہ سے بیمار ہونا اور ڈپریشن میں مبتلاء ہونا. بہر حال مکمل علامات لینا ضروری ہے . پھر سوالات کا سلسلہ شروع کیا۔

.3زبان پر تین لائنیں تھیں، ان لائینوں میں زرد کلر تھا، زبان کے درمیان دانے، زبان جڑ سے بھی زرد تھی .

.4ریڑھ کی ہڈی میں شدید درد، اس درد کے بعد ہی گھٹنوں کی سوزش آئی تھی. یہ درد ہی گھٹنوں کی سوزش کا سبب تھا. اس درد کا سبب بچے کے وصال کا صدمہ تھا.

5. دونوں بازؤں میں سوزش اور ٹیس ہمیشہ رہتی ہے.

6. حیض کے دنوں میں بیٹھ کر اٹھنے میں نارمل چکر آنا.

7. ناک خشک، ناک سے سانس لینا مشکل ہے. بچپن سے ہڈی ٹیڑی ہے.

8. سماعت کمزوری ہے.

9. زیادہ بات کرنے سے زبان اور حلق خشک ہو جاتے ہیں.

10. بھوک کم اور پیاس زیادہ.

11. نیند کی رغبت.

12. اپنی صحت کے بارے انتہائی تشویش اور یہ سوال کرنا کہ ڈاکٹر صاحب کیا میں ٹھیک ہو جاؤں گی؟

12. پاخانہ آنے میں دقت اور ہر دوسرے تیسرے دن پاخانہ لانے کے لئے بادام روغن استعمال کرنا.

13. دن پسند، دن کو تکلیفات کم ہوتی ہیں. غروب آفتاب سے 10 بجے تک زیادہ تکلیفات ہوتی ہیں.

14. سردیاں اچھی لگتی ہیں. گرمیوں میں ہاتھ اور پاؤں میں جلن زیادہ ہوتی ہے اس لیے وہ اچھی نہیں لگتی.

15. پسینہ نارمل، اور کوئی بدبو نہیں.

16. تنہائی پسند.

17. بچوں کی زیادہ تر پریشانی ہوتی ہے. حتی الامکان مصروف رہتی ہیں. اس سے ڈپریشن کم ہوتی ہے .

دواء:-ایک دن مکمل سوچنے اور مطالعہ کرنے کے بعد Kali carbonicum200 دی. دواء کی ڈوزج دیں۔ پھر پیشنٹ نے بتایا کی زبان کی جلن بہت کم ہو چکی ہے. گھٹنوں کے پیچھے والا کھنچاؤں کم اور درد بھی کم ہے۔

نوٹ:- یہ کالی کارب دواء کی پہلی مریضہ کا کیس تھا. اس کے بعد کالی کارب مزاج بہت سی مریضاؤں کا کیس آیا ان میں بھی شوہر اور اولاد کی ضرورت سے زیادہ فکر کرنا، قبض، گیس، زرد زبان، اور رونے والا غمگین لہجہ موجود تھا. عموماً آپ اس کو غمگین لہجہ سے پہچان لیا کریں گے. نیز سبز مرچ کی خواہش بھی موجود تھی۔

3۔لوگوں کا سامنا نہ کرسکنا حتی کہ ڈر سے پاخانہ آجانا۔

Mezereum

ایک نوجوان لڑکے نے مجھے کہا کہ ڈاکٹر صاحب میں بہت پریشان ہوں. میں نے پوچھا کہ کیا ہوا؟ اس نے کہا کہ مجھے لوگوں کے سامنے کام کرنے سے بہت ڈر لگتا ہے. جب میں کسی کے بھی سامنے کوئی کام کرتا ہوں یا گزرتا ہوں تو مجھے بہت ڈر لگتا ہے. جب ڈر زیادہ لگتا ہے تو میرا پیٹ خراب ہو جاتا ہے. اکثر پاخانہ بھی آجاتا ہے. اکثر اوقات معدہ میں اداسی محسوس ہوتی ہے. جب میں تنہاء ہوتا ہو تو مجھے کچھ بھی نہیں ہوتا. یہ بچپن سے ہے. میں نے اس کی مکمل بات سننے کے بعد سر سے پاؤں تک تمام اعضاء کی علیحدہ علیحدہ علامات لی تو یہ علامات ملیں

.1 باقی لوگوں سے بہت زیادہ سردی لگنا. حتی کہ سردیاں شروع ہونے سے قبل ہی کوٹ اور چادر لینا.

2. قبض کبھی نہیں ہوئی. درد سر اور چکر بھی نہیں.

3. تنہائی پسند.

4 بجے صبح جاگنے سے 1 بجے تک بوجھل طبیعت، گھبراہٹ اور معدہ میں اداسی.

5. معدہ میں اداسی کا احساس.

6. چٹپٹی اور گرم اشیاء کھانے اور ٹھنڈی اشیاء سے پرہیز.

7. بھوک نارمل اور پیاس زیادہ.

8 گھبراہٹ کے وقت منہ خشک ہونا.

9. زبان گہری زرد. خاص کر بائیں طرف سے.

10. جب کوئی آواز دیتا ہے تو اچانک معدہ میں جھٹکا اور کرنٹ لگتی ہے. یہ کیفیت یکدم آتی اور پھر چلی جاتی ہے .

دواء دوران مطالعہ کینٹ لیکچر سے پڑھا تھا کہ مزیریم کے ڈر کا اثر اس کے پیٹ پر سب سے زیادہ ہوتا ہے. اس علامت پر یہ ہی سب سے بڑی دواء ہے. مریض کی بقیہ علامات کو دواء کی علامات سے ملا کر چیک کیا تو وہ موافق تھی. خاص کر سردی کا بہت زیادہ لگنا اس لئے مزیریم 200 کا انتخاب کیا۔اس کی سات ڈوز لینے کے بعد مریض نے کہا اب اداسی اور ڈر کم تھا. پھر میں نے مزیریم 1 M چار ڈوز لینے کو کہا۔

4۔بڑی آنت کا ورم!

Muriatic acid

ایک 47 سالہ مریض بڑی آنت کے ورم کے علاج کے لئے آیا تھا. علامات لینے سے معلوم ہوا کہ 20 سال قبل مشت زنی کی وجہ سے ٹائیفائیڈ ہوا. اس کے بعد تمام معدہ، مردانہ کمزوری اور آنت کے امراض شروع ہوئے جو ابھی تک ختم نہیں ہوئے۔ مریض کی بنیادی علامات یہ ہیں!

.1 اس دواء کا مزمن پیشنٹ اپنے معالج کو بہت امید اور یقین کی نظر سے دیکھتا ہے. بہت ذمہ داری سے علاج کرواتا ہے. ڈاکٹر جارج نے لکھا ہے کہ میور ٹیکم ایسڈ کا مریض اپنے معالج کو نجات دہندہ سمجھتا ہے. اگر ہماری زبان میں کہا جائے تو اس دواء کا پیشنٹ اپنے ڈاکٹر کو مرشد سمجھتا ہے. یہ اس دواء کی کلیدی علامت ہے.

.2 مستقبل کا خوف. مریض یہ سوچتا ہے کہ اس کا مستقبل تباہ ہو جائے گا. وہ بے روزگار ہو جائے گا. اس دواء کا پیشنٹ اس علامت کو بار بار بیان کرتا ہے. دماغی علامات میں سے یہ سب سے ظاہر علامت ہے.

.3 حلق کا سرخ اور خراب رہنا .ایک ماہ میں 15 دن حلق خراب رہتا ہے. جب بخار ہوا تھا تو اس وقت مکمل حلق خراب تھا. بعد میں جب بخار ٹائیفائیڈ بن کر مستقل جسم میں رہنے لگا تو اکثر حلق سرخ اور خراب رہنے لگا. ٹھنڈا پانی پینے، ٹھنڈی چیز کھانے، اور سگریٹ سے حلق خراب ہو جاتا ہے .مطلب یہ ہے کہ سرد اور تیزابی اشیاء ہمیشہ حلق خراب کرتی ہیں. ہاں 5 سال قبل حلق کا درد بھی تھا مگر وہ ہیپر سلف کھانے سے ختم ہو گیا ہے .

.4 گوشت سے شدید نفرت .مریض نے یہ بیان کیا کہ وہ گوشت بالکل نہیں کھاتا. جب گھر میں گوشت بنا ہو تو وہ شوربے کے ساتھ روٹی کھاتا ہے.

.5 اکثر جلد بد ہضمی ہو جانا .تیزابی اشیاء کھانے، زیادہ کھانے، جماع کے بعد اور گرم اشیاء سے معدہ خراب ہو جاتا. اور موشن لگ جاتے ہیں. یہ موشن 4.5 دن تک رکتے ہیں نہیں. یہ آنتوں میں ورم کی وجہ سے ہے.پیشنٹ کسی قسم کی گرم چیز نہیں کھا سکتا اور نہ ہی جماع کر سکتا ہے. اس مرض کے علاج کے لئے پیشنٹ پاس آیا تھا. ہاں پیشنٹ نے یہ بھی کہا تھا کہ بھنڈی اور چنا کی دال سے بھی موشن لگتے ہیں. فی الوقت تمام تکلیفات کی وجہ یہ بد ہضمی ہے .

.6منہ میں تھوک کا غلبہ .جب بھی بد ہضمی ہوتی ہے تو منہ میں بہت زیادہ تھوک بنتی ہے .اس تھوک کا تعلق بد ہضمی کے ساتھ ہے۔

.7 لوگوں سے ڈر .جب بد ہضمی ہوتی ہے تو لوگوں کے سامنے جانے سے ڈر لگتا ہے. لوگوں سے الگ تھلگ رہنے کی شدید خواہش

.8 نامردگی اور آلات تناسل کا ڈھیلا پن، جس کی وجہ سے جماع کی خواہش ہونے کے باوجود جماع نہیں کر سکتے. اگر جماع کر لیں تو موشن لگ جاتے ہیں. اس لئے میں نے دوران علاج جماع سے مکمل پرہیز کی نصیحت کی ہے.

.9 پاخانہ شروع میں سخت اور بعد میں نرم آتا ہے. دن میں 4.5 بار آتا ہے. 10. بار بار پیشاب آنا .مریض اس سے بہت تنگ ہے. جب بھی بد ہضمی ہوتی ہے تو پیشاب اور منہ کی تھوک ختم ہی نہیں ہوتی .

دواء : ارجنٹم نائیٹ اور اگاریکس کے ناکام ہونے کے بعد میور ٹیکم ایسڈ 30 میں صبح کے وقت 7 قطرے استعمال کو کہا تو تین دن میں ہی 20 سال قبل ہونے والا اندر دبا ہوا بخار اپنی تمام علامات کے ساتھ ظاہر ہو گیا .

پھر 15 دنوں میں بخار ختم ہو گیا اور 2 سال کے بعد آلات تناسل میں مردانہ طاقت محسوس ہوئی. پھر میور ٹیکم ایسڈ 200 کا ہر روز ایک قطرہ استعمال کرنے کو کہا، کل 14 قطرے. اس سے جسم میں بہت بہتری آ گئی ہے .

5۔ عرق النساء کا علاج

Apis Melifica

ایک پیشنٹ نے کہا کہ ایک سال سے شیاٹیکا (عرق النساء) اور انتہائی کمزوری ہے. ایلوپیتھک ادویہ کھاتے کھاتے تھک چکے ہیں کوئی دواء تجویز کر دیں. نوٹ :- عرق النساء سے مراد دائیں یا بائیں ران کا درد جو نیچے اوپر چلتا ہے .

میں نے سر سے پاؤں تک تمام جسم کی علامات جمع کی تو یہ ملیں. وہ یہ ہیں۔

1. ہر روز 3 بجے کے بعد اندر بخار محسوس کرنا . مسلسل 5 سال سے پیشنٹ کو روز 3 بجے کے بعد اندر بخار محسوس ہوتا تھا. میں نے کہا کہ تمہیں 5 سال قبل بخار ہوا تھا. وہ بخار ابھی بھی اندر ہے. یہ ٹائیفائیڈ بن چکا ہے. تمام تکلیفات اس بخار کی وجہ سے ہے
2. .لوز تین کی سوزش اور اکثر حلق خراب رہنا.
3. کھانے کے بعد حلق میں جلن.
4. اندر سردی باہر گرمی محسوس ہونا.
5. موسم سرما پسند، موسم گرما سے نفرت دن پسند اور غروب آفتاب کے بعد حالت بہت خراب ہو جاتی ہے. ہر روز 3 بجے کے بعد خرابی شروع ہوتی ہے
6. زیادہ کام کرنے یا حلق خراب ہونے سے درد سر .
7. گرم اشیاء کھانا پسند ہے. مگر کھانے کے بعد حلق میں جلن ہوتی ہے.
8. زبان سرخ، جڑ سے ہلکی ہلکی زرد، 9. بڑا گوشت اچھا نہیں لگتا.

9. معدہ میں گیس بہت بنتی ہے. جب یہ زیادہ بنے تو حلق خراب اور درد سر بھی ہوتا ہے.

10. کبھی کبھی پیٹ میں اس قدر شدید درد کا دورہ بنتا ہے جو ایلوپیتھک دواء کے بغیر رکتا ہی نہیں.

11. دائیں طرف کا عرق النساء.

12. قبض رہتی ہے . یعنی پاخانہ مشکل سے آتا ہے. وہ نرم ہوتا ہے.

13. بولتے وقت کھانسی.

14. ڈپچی میں درد .

دواء:-

دن 3 بجے کے بعد بخار مخصوص کرنا ایپس کی کلیدی علامت ہے. اس لئے ایپس میلیفیکا30 کے تین دن استعمال کرنے سے ہی 5 سال کا دبا بخار ظاہر ہوگیا. بخار شدت کا تھا. ایک مرتبہ پیشنٹ پریشان ہوگیا. میں نے ان کو سمجھایا کہ بخار کو ختم کرنے کے لئے ظاہر ہونا ضروری ہے 7 دن میں بخار کی شدت کم ہو گئی .

پھر ایپس200 کی 14 ڈوز لینے سے چند دن میں ہی عرق النساء اور حلق کی خرابی ختم ہو گئی .

ہاں اس دوران درد شکم کا دورہ بنا تھا. وہ کولوسنتھ سے رکا تھا. اب پیشنٹ 60% بہتر ہے. عرق النساء مکمل ختم ہے .

6۔ تین سال سے ہونے والا بائیں کان کا درد 10 دن میں ختم

Conium maculatum

ایک مریضہ کو 3 سال سے بائیں کان میں درد تھا. وجہ پوچھنے سے معلوم ہوا کہ تین سال قبل اس کی چھوٹی بہن کی اس سے پہلے شادی ہوئی تھی، اس کے بعد اس کی شادی ہوئی تھی. بہن کی شادی کے وقت پہلی بار بائیں جانب درد سر ہوا تھا. پھر یہ ہی درد سر بائیں کان میں چلا گیا. کبھی کبھی بائیں بازو اور ٹانگ کو بھی درد ہوتا تھا. میں نے اس کے گھر والوں سے کہا کہ اس لڑکی کے ساتھ ظلم ہوا ہے .اس کی شادی مرضی کے خلاف ہوئی ہے. اس پر زبردستی کی گئی ہے. مطلب یہ ہے کہ اس عورت سے حق جماع چھین لیا گیا ہے. جب کسی مرد یا عورت سے حق جماع چھین لیا جائے تو اس ڈپریشن سے جسم کی بائیں جانب تکلیفات کا ظہور شروع ہوتا ہے . یہ کونیم کی کلیدی علامت ہے. جماع کا حق چھین جانے سے انسان کونیم کا مریض بنتا ہے . مگر ان کو میری بات کا یقین نہ ہوا کہ ایسے بھی تکلیفات ہوتی ہیں .

میں نے پوچھا کہ:- بائیں کان کا درد سب سے زیادہ کس وقت ہوتا ہے. مریضہ نے کہا کہ جب وہ سر کو سرہانے پر سونے کے لئے رات کو رکھتی ہیں تو اس وقت یہ درد زیادہ ہوتا ہے. اس سے پہلی نہیں ہوتا. میں نے کہا کہ یہ کونیم کی دوسری کلیدی علامت ہے کہ تکلیفات کا رات کو سرہانے پر سر رکھنے کے بعد شروع ہونا. یہ ڈاکٹر جے ٹی کینٹ نے بیان کی ہے. جب میں نے یہ بات کی تو مریضہ نے کہا کہ نہیں سر کو سرہانے پر رکھنے کے بغیر بھی شروع ہو جاتی ہے. اس کی زبان کی بائیں جانب سفید زردی مائل تہہ تھی. میں نے اسے کونیم 1 M کا ایک قطرہ دیا. ایک ہی قطرہ میں وہ 10 دن کے اندر درد کان ختم ہو گیا. مزید تین قطرے استعمال کرنے کو کہا.

کونیم کی پانچ کلیدی علامتیں!

1. تکلیفات کا حق جماع چھین جانے، یا خواہش جماع کے رک جانے یا روکنے، یا پورا نہ ہونے کے بعد تکلیفات کا ظاہر ہونا

2 . تکلیفات کا بائیں جانب ظاہر ہونا. اسی وجہ سے زبان بائیں جانب سے زیادہ زرد تہہ والی ہوتی ہے. کونیم مزاج لوگوں کو اکثر بائیں بازوں اور گھٹنے میں درد بھی ہوتا ہے.

3 . تکلیفات کا رات کو سوتے وقت سرہانے پر سر رکھنے سے زیادہ ہونا.

4. باتونی پن.

5. اپنی صحت سے زیادہ دوسروں کی صحت کی فکر کرنا.

نوٹ:- یہ میرا پہلا کونیم کا کیس تھا. اس کے بعد بہت سے کونیم کے کیس آئے. الحمد للہ سب میں کامیابی ہوئی. سلفر اور کلکیر یا کارب کی طرح یہ مزاجی اور خاص ساخت رکھنے والی دواء ہے. ہومیوڈاکٹر کو مزاج اور پرسنیلٹی شناخت ہونا چاہیئے.

7۔ تھائیرائیڈ کا علاج

Iodium

بیرون ملک سے ایک مریضہ نے کال کی اور کہا کہ کسی ڈاکٹر نے مجھے آپ کا نمبر دیا ہے. میں نے پوچھا کیا مسئلہ ہے؟ اس نے کہا کہ مجھے حیض زیادہ آتا ہے. سات دن کثیر مقدار میں حیض آتا ہے. کبھی کبھی رکتا بھی نہیں. ایلوپیتھک ادویہ سے روکنا پڑتا ہے. میں نے کہا کہ جب تک آپ مجھے اپنے بارے میں تفصیل سے نہیں بتائیں گے تب تک میں آپ کو دواء نہیں دے سکتا.

پھر اس نے اپنے مزاج کے بارے مزید کچھ بتایا. اس نے کہا کہ مجھے بھوک بہت زیادہ لگتی ہے. ہر 2 گھنٹہ کے بعد مجھے کچھ نہ کچھ کھانا پڑتا ہے. اگر نہ کھاؤں تو مجھے قے اور درد سر شروع ہو جاتا ہے. مجھے فی الوقت بچہ نہیں چاہیئے. ایسی دواء دیں کہ بچہ نہ ہو. میں موٹی ہو رہی

ہوں. دواء ایسی ہو جو موٹاپا بھی ختم کرے. میں نے اس کی 30 منٹ تک باتیں سن کر کہا کہ میں فی الوقت مصروف ہوں. آپ مجھے کل 2 بجے کال کر لینا. میں آپ کے بارے مزید کچھ جاننا چاہتا ہوں. اس نے کہا ٹھیک ہے.

میرے ذہن میں اس کی چند بنیادی علامات کی وجہ سے فوراً آئیوڈیم دواء آئی .

.1 مریضہ میں قوت اور توانائی کا اس قدر زیادہ ہونا جس کی وجہ سے حیض کا زیادہ دنوں تک زیادہ مقدار میں آنا.

2. بھوک کی اس قدر شدت کہ ہر دو گھنٹہ کے بعد اگر کھانا نہ کھائے تو قے اور درد سر ہونے لگتا ہے.

3. باتونی پن اور بغیر سوال کے ہی اپنی بنیادی علامات کو بہت دیر تک بیان کرنا. وہ ہر سوال کا اتنی تفصیل سے جواب دیتی تھی جتنی تفصیل کسی بھی ہومیوپیتھک کتاب میں نہیں لکھی تھی. جب اس سے کسی بھی طرح کا ایک بار سوال کرتا تو وہ اس کا اتنی تفصیل سے جواب دیتی کہ مجھے مزید سوال کرنے کی ضرورت نہیں پڑتی ہے .

اس سے مجھے ڈاکٹر جارج وتھالکس کی یہ بات یاد آئی کہ آئیوڈیم مزاج مریض سے علامات پوچھنے کی ضرورت نہیں پڑتی بلکہ وہ خود ہی اپنی مکمل علامات بیان کر دیتا ہے. مجھے غالب گمان تھا کہ یہ آئیوڈیم مزاج انسان ہے. مگر میں مریض کو مکمل جانے بغیر دواء نہیں دیتا. یہ ہومیوپیتھک کا سب سے بڑا اصول ہے، کہ جب تک تم مریض کا گہرائی سے معائنہ نہ کر لو اس وقت تک اس کے لئے کوئی دواء تلاش نہ کرو . میں نے اس رات کاشی رام اور کینٹ سے بہت گہرائی تک آئیوڈیم کا مطالعہ کیا. دوسرے دن کال آئے. 2 گھنٹہ اس نے میرا سر کھایا. اس سے میں نے پہلے جسمانی علامات حاصل کی پھر دماغی پھر علامات عامہ.

مجھے یہ سب علامات ملیں.

1. شدید ترین قبض. بعض دفع تین تین دن پاخانہ نہ آنا. یہ پیدائشی قبض تھی. اس سے معلوم ہوا کہ یہ مریضہ غدی عضلاتی مزاج کی تھی. میری فلاسفی کے مطابق یہ ڈفتھیریا میازم کی ہے.

2. دودھ پینے سے قبض کا ٹوٹنا. اس نے کہا کہ جب وہ کسی سفر پر جاتی ہے تو اس کی قبض زیادہ ہو جاتی ہے. وہ قبض کم کرنے کے لئے آدھا کلو دودھ پیتی ہے. اس سے قبض ٹوٹ جاتی ہے.

3. تھائیرائیڈ، ہر روز اس کا اندرونی حلق درد کرتا رہتا ہے. جیسے جیسے رات ہوتی جاتی ہے گلا کا درد زیادہ ہوتا جاتا ہے. حتی کہ جب رات 12،1 بجے تک جاگتی ہے تو گلے کا درد نا قابل برداشت ہو جاتا ہے.

ہر روز تھائیرائیڈ کی ایلوپیتھک گولی کھاتی ہے. یہ بھی بچن سے ہے. ایلوپیتھک والوں نے گلے کے غدود بچپن میں ہی نکال دیئے تھے .اس سے بھی درد ختم نہیں ہوا۔جب گلے کا درد زیادہ ہوتا ہے تو اسے کم کرنے کے لئے صرف دودھ ہی پیتی ہیں. دودھ کے سواء کوئی چیز کھائی پی نہیں جاتی. دودھ گلے کا درد کم کرتا ہے. دودھ سے گلے اور معدہ کی علامات کم ہونا آئیوڈیم کی کلیدی علامت ہے.

4. شدید ترین درد سر ہوتا ہے. یہ درد سر تین وجوہ سے ہوتا ہے. معدہ کی شدید گیس، دھوپ، اور پریشانی سے.

5. کبھی کبھی چکر آنا۔

6. الرجی ہونا. موسم کی تبدیلی سے، موسم برسات میں، موسم سرما میں، چھینکیں، زکام اور آنکھوں میں خارش شروع ہو جاتی ہے.

7. معدہ میں شدید ترین گیس کا بننا. اس گیس سے درد سر اور درد شکم شروع ہونا. پاخانہ کرنے سے گیس کم ہوتی ہے.

8. کبھی کبھی غذاء کی نالی میں جلن ہونا.

9. پسینہ زیادہ آنا. اس سے گندی بدبو آنا.

10. سردیاں زیادہ پسند ہیں. اس لئے کہ گرمی سے درد سر بہت زیادہ ہوتا ہے. ہاں اندرونی پریشانی بھی زیادہ ہو جاتی ہے. مگر تکلیفات سردیوں میں بھی ہوتی ہیں. یہ گرم مزاج مریضہ تھی.

11. دن پسند ہے. اس لئے کہ رات کا درد بدن اور درد حلق بہت زیادہ ہوتا ہے. جیسے جیسے رات زیادہ ہوتی جاتی ہے ویسے ویسے یہ دونوں درد زیادہ ہوتے جاتے ہیں.

12. تنہائی پسند

13 سر جسم سے زیادہ گرم رہتا ہے. یعنی سر میں اجتماع خون.

13 . موٹاپا کم کرنے کا بہت شوق. مریضہ کو موٹاپے کا وہم تھا. اصل میں موٹی نہیں تھی.

دواء! اوپر دوران کیس ہی مریضہ کی کلیدی علامات آئیوڈیم سے مل گئیں تھیں اس لئے آئیوڈیم کا انتخاب کیا. مریض کو ہر روز تین قسم کی ادویہ کھانی پڑتی تھی. ایک درد سر کے لئے. ایک درد حلق کے لئے. ایک گیس کے لئے. جب حیض آنا بند نہیں ہوتا تو اس وقت حیض کو روکنے کے لئے بھی دواء کھانی پڑتی ہے. میں نے چاروں قسم کی ادویہ ہمیشہ کے لئے بند کر دی.

اسے آئیوڈیم 200 دی تیسرے دن اس نے کہا کہ اب بھوک کم ہو گئی ہے. درد میں بھی افاقہ ہو رہا ہے. کچھ دن 200 استعمال کروانے کے بعد آئیوڈیم 1M بھی استعمال کروائی ہے .

8۔الرجی کاعلاج

Colchicum autumnale

میرے وٹس ایپ پر ایک وائس میسج آیا، اس نے کہا کہ میری وائف کو مائیگرین درد سر، الرجی، کھانسی اور قے کا مرض ہے. آپ اس کا علاج کریں گے؟ یہ 6 سال سے مسائل بنے ہیں . میں نے اس کو سوال نامہ سنڈ کیا. انہوں نے وائس میسج میں جواب نامہ سینڈ کیا .

مکمل جواب نامہ میں یہ فائدہ مند علامات ملی تھیں

1۔ تمام اشیاء کی خوشبو سے الرجی، کھانسی، دمہ، ناک بند، اور متلی کا رجحان ہوتا ہے. بہت دفعہ قے بھی آجاتی ہے. قے سے کچھ افاقہ ہوتا ہے. کھانسی تقریباہر وقت رہتی ہے.

شروع میں دائیں نصف جانب درد سر ہوتا تھا. آج کل سر کے پچھلے حصہ میں درد زیادہ ہوتا ہے. وہ درد سر کنپٹی سے شروع ہوتا ہے. کنپٹی کی نص کانپتی اور ٹاپتی ہوئی محسوس ہوتی ہے پھر حلق کی طرف جاتا ہے، پھر حلق سے کندھوں کی طرف جاتا ہے. عموما درد سر صبح سے 12 بجے تک بڑھتا رہتا ہے 11، 12، بجے نا قابل برداشت ہو جاتا ہے.

2. درد سر کی شدت کے وقت چکر اور بائیں طرف گرنے کا رجحان رہتا ہے.

3. بائیں آنکھ میں درد، پانی، نظر کی کمی، آنکھ کا چھوٹا محسوس ہونا.

4. بھوک نارمل، ہر چیز کھاتے ہیں.

5. ایک دن میں 12 گلاس پانی، پسینہ زیادہ اور اس سے بدبو نہیں ہے.

6 . قبض نہیں ہے. بالکل نہیں. پیشاب پاخانہ نارمل

7. 8 سے 10 گھنٹہ تک سونا، اکثر دائیں طرف سونا.

8. اکثر صبح فریش ہوتے ہیں. کبھی کبھی صبح اٹھتے ہی سر پر بوجھ ہوتا ہے.

9. سرما زیادہ پسند ہے، گرمی برداشت نہیں ہوتی، گرما میں گھٹن، خشبو، مٹی سے الرجی، دردسر، کھانسی، ناک بند اور دمہ زیادہ ہو جاتا ہے.

10 . کمر کی ہپ جوائین میں درد بھی ہوتا ہے.

11. ٹھنڈی اشیاء سے گلا خراب ہوتا ہے. بیکری کی اشیاء سے گلا خراب ہوتا ہے. موسم سرما میں اکثر گلا خراب، نمکین سفید بلغم اور کھانسی رہتی ہے.

12. ہاتھ پاؤں نارمل، نہ گرم اور نہ ہی زیادہ ٹھنڈے رہتے ہیں .

میں نے جب جواب نامہ میں یہ بات سنی کہ ہر قسم کی خوشبو سے متلی اور قے کا رجحان ہے تو مجھے فوراً کالچیکم یاد آئی. اس لئے کہ ہر قسم کی خوشبو سے متلی اور قے کا رجحان کالچیکم کی بنیادی علامت ہے. میں نے کاشی رام سے کالچیکم کے بارے مکمل گہرائی سے پھر مطالعہ کیا. اس کی تمام بنیادی علامات کو نوٹ کیا .

کالچیکم کی باقی ضروری علامات کی تصدیق کے لئے پھر وائس میسج میں کچھ سوالات کئے. وہ یہ تھے .

1. دردسر کس طرف ہوتا ہے؟

2. خشبو سے الرجی کب سے ہے؟

کس قسم کی خوشبو سے الرجی ہے؟

3. قبض بالکل نہیں؟ کتنے عرصہ سے آپ کو قبض نہیں؟

4. دردسر ہر روز ہوتا ہے؟

کیا 12 بجے کے بعد دردسر کم ہوتا ہے یا نہیں؟

5. کیا آپ ہمیشہ ہی دائیں طرف سوتی ہیں؟ کیا بائیں طرف سونا ناممکن ہے؟

6. موسم کی تبدیلی سے تکلیفات کم ہوتی ہیں یا زیادہ؟

انہوں نے کہا کہ دردسر دائیں طرف ہوتا ہے. ہر قسم کی خوشبو سے پہلے سانس بند ہوتی ہے ناک بھی بند ہو جاتا ہے پھر کھانسی پھر ابکائی کی طرح قے شروع ہوتی ہے. اگربتی، پرفیوم، اور کھانے جلنے کی خوشبو سے بلکہ ہر قسم کی تیز خوشبو سے . بائیں ڈھیلے میں درد ہوتا ہے. قبض

بالکل نہیں. دردسر 3.4 بار ایک ماہ میں، جب دردسر ہوتا ہے اس وقت بائیں آنکھ کی تکلیفات ہوتی ہیں. گرمیوں میں دردسر زیادہ ہوتا ہے. غروب آفتاب کے بعد دردسر کم ہونے لگتا ہے. پھر تین دن تک سر میں بھاری پن رہتا ہے. پھر وہ ختم ہو جاتا ہے. دائیں طرف اکثر سوتی ہیں بائیں طرف سونے سے سانس میں دقت ہوتی ہے. بائیں جانب تکیہ رکھ لینے سے سانس کی دقت ختم ہو جاتی ہے، تو بائیں جانب سونا بھی ممکن ہوتا ہے. بند جگہ رہنا ناممکن ہے. اس سے سانس میں دقت ہوتی ہے. پڑوسی کے گھر سے بھی کھانا یا دودھ جلنے کی بو سے بھی سانس کی دقت اور کھانسی ہوتی ہے. ناک کی ہڈی پر وزن محسوس ہوتا ہے، موسم گرما میں سب سے زیادہ تکلیفات ہوتی ہیں. گرمی کی شدت، خوشبوئیں، اور گردوغبار کی وجہ سے موسم گرما سے نفرت ہے. کبھی کبھی دل کے اوپر والے پٹھے میں ٹیس کا سا درد ہوتا ہے.

دواء :- تصدیق سے معلوم ہوا کہ کالچیکم کی کلیدی اور بنیادی علامت کے ساتھ باقی علامات بھی موجود ہیں اس لئے کالچیکم 200 کی کچھ ڈوز دینے کے بعد مریضہ کافی بہتر ہو گئی پھر کالچیکم 1M کی چار خوراکیں دیں.

نوٹ :- پہلا ہفتہ مریضہ کا بہت مشکل گزرا ہے. اس لئے کہ اس کی تکلیفات زیادہ ہو گئیں تھیں. اس کے اندر دبا ہوا ٹائیفائیڈ بخار ظاہر ہو گیا تھا. کھانسی نے بھی شدت اختیار کر لی. کھانسی 3 بجے سے غروب آفتاب تک زیادہ ہوتی پھر غروب آفتاب سے 9 بجے تک آہستہ آہستہ کر کے ختم ہو جاتی پھر 9 بجے کے بعد سکون کی نیند آتی تھی .

مریضہ خوش تھی اس نے کہا کہ شکر ہے کہ ہومیو کی دواء سے آرام آیا ورنہ میں ایلوپیتھک دواء کی دائمی روگی مریضہ بن جاتی اسلئے کہ ایلوپیتھک میں الرجی کا بالکل علاج نہیں.

9۔ کثرت احتلام کا علاج

Sulphuric acid

ایک 25 سالہ نوجوان نے مجھ سے فون پر رابطہ کیا. اس نے کہا میرے دو مسئلے ہیں .

ایک یہ ہے کہ : مجھے احتلام اور انتشار بہت زیادہ ہوتا ہے. جس دن میں کوئی زیادہ گرم چیز کھا لوں تو مجھے احتلام ہو جاتا ہے اور جب میں جاگتا ہوں تو شدید انتشار بھی ہوتا ہے. اس لئے میں کوئی بھی گرم چیز نہیں کھا سکتا. بہت دفع گرم چیز کھائے بغیر بھی ہو جایا کرتا ہے .

دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ :- میں جب بھی کسی عورت سے بات کر رہا ہوتا ہوں تو مجھے قطرے آنے لگتے ہیں. میں بہت کوشش کرتا ہوں مگر رکتے نہیں ہیں. یہ ذکاوت حس کی وجہ سے ہے. کیا ان کا ہومیوپیتھک میں علاج ممکن ہے؟

میں نے کہا کہ علاج تو ممکن ہے مگر مجھے آپ کی مکمل علامات کی ضرورت ہے؟

میں نے مریض کی مکمل علامات نوٹ کی تو یہ سب خاص خاص علامات ملیں:-

1. پسینہ بہت زیادہ آتا ہے. بلکہ حد سے زیادہ آتا ہے. عام لوگوں سے بہت زیادہ آتا ہے. جب بھی میں کوئی گرم چیز کھالوں یا پانی زیادہ پی لو تب بہت زیادہ پسینہ آنے لگتا ہے. حتیٰ کہ اگر میں موسم سرما میں بھی پانی زیادہ پی لوں تو مجھے پسینہ آنے لگتا ہے. مگر پسینہ سے کسی قسم کی بدبو نہیں آتی. پسینہ کی خاص بات یہ بھی ہے کہ جب جسم کو سرد ہوا لگتی ہے تو بھی پسینہ آنے لگتا ہے. یہ بھی بہت عجیب بات تھی.

2. جسم میں گرمی بے انتہاء ہے. یہ عام لوگوں سے بہت ہی زیادہ ہے. حتیٰ کہ موسم سرما میں بھی مجھے سردی بالکل نہیں لگتی۔

میں یہ بات سن کر بہت حیران ہوا کہ یہ کیساانسان ہے جس کو سردی ہی نہیں لگتی. اس سے میں نے بار بار پوچھا کہ واقعی آپ کو سردی نہیں لگتی؟ اس نے ہر بار یہ ہی جواب دیا کہ ہاں، مجھے سردی نہیں لگتی .

سب سے زیادہ گرمی صبح کے وقت لگتی ہے. کبھی کبھی موسم سرما میں بھی صبح کے وقت اٹھتا ہوں تو چہرے پر اس قدر گرمی لگ رہی ہوتی ہے کہ مجھے ٹھنڈے پانی سے دھونا پڑتا ہے. گرمی کی انتہاء یہاں تک ہے کہ میں موسم سرما میں بھی دھوپ میں نہیں بیٹھ سکتا. جب میں نے اس کی یہ بات سنی تو مجھے یقین ہوگیا تھا کہ اس لڑکے کی تمام تر تکلیفات کی وجہ اس کی یہ گرمی کی شدت ہے. اس گرمی کی کثرت کی وجہ سے پسینہ زیادہ آتا ہے، احتلام زیادہ ہوتا ہے، ذکاوت حس ہے، اور یہ کوئی گرم چیز نہیں کھاسکتا، اور اسی گرمی کی وجہ سے اس کا گلا اکثر خراب رہتا ہے اور آواز بھاری .

اگر ایسی دواء مل گئی جس سے اس لڑکے کی گرمی کم ہوگئی اور اسے سردی لگنے لگی تو یہ لڑکا بالکل ٹھیک ہو جائے گا، اور عام لوگوں جیسی زندگی گزار سکتا ہے. خیر جو اللہ نے چاہا.

3. ہاتھ اور پاؤں نارمل ہیں مگر جب کوئی دوسرا مجھے ہاتھ لگاتا ہے تو یہ کہتا کہ آپ کے ہاتھ اتنے گرم ہیں، کیا آپ کو بخار ہے. مگر مجھے بخار نہیں ہوتا.

4. میں جب بھی کسی عورت سے بات کر رہا ہوتا ہوں تو مجھے قطرے آنے لگتے ہیں. میں بہت کوشش کرتا ہوں مگر رکتے نہیں ہیں. مجھے احتلام اور انتشار بہت زیادہ ہوتا ہے. جس دن میں کوئی زیادہ گرم چیز کھالوں تو مجھے احتلام ہو جاتا ہے اور جب میں جاگتا ہوں تو شدید انتشار بھی ہوتا ہے. اس لئے میں کوئی بھی گرم چیز نہیں کھاسکتا. اگر احتلام زیادہ بار ہو تو چکر آنے لگتے ہیں. پھر سونے کو دل کرتا ہے .

مریض کی اس علامت سے معلوم ہوتا ہے کہ اسے احتلام انتشار اور ذکاوت حس جسم کی زیادہ گرمی سے ہو رہا ہے. شائد سونے کو دل کمزوری کی وجہ سے کرتا ہے.

5. درد سر بھی احتلام کی کثرت کے بعد ہوا کرتا ہے. اگر احتلام زیادہ بار ہو تو چکر آنے لگتے ہیں. پھر سونے کو دل کرتا ہے. ہاں اگر کچھ دنوں تک احتلام نہ ہو تو درد سر اور چکر بالکل نہیں آتے .

مریض کے بیان سے لگتا ہے کہ اس کے درد سر اور چکر کی وجہ صرف احتلام ہی ہے.

6. آنکھیں کچھ زرد زرد ہیں. جب احتلام زیادہ ہوتا ہے تو جسم اور چہرا خشک ہو جاتا ہے. پھر چہرا پانی کے ساتھ دھونا پڑتا ہے. آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے بنے ہیں.

7. ہاتھ بے جان اور نرم و نازک ہیں. وہ عورتوں کے ہاتھوں کی طرح نرم اور بے جان لگتی ہیں .

اس علامت سے معلوم ہوتا ہے کہ مریض میں شدید گرمی کے ساتھ کمزوری بہت زیادہ ہے.

8. گلا خراب رہتا ہے. آواز بھاری رہتی ہے. زیادہ تر موسم سرما میں آواز بھاری رہتی ہے. جب گلا خراب ہو تو نمک کے غرارے کرنے سے وہ ٹھیک ہوتا ہے.

9. پیاس بہت زیادہ لگتی ہے. موسم گرما میں دن کو کم از کم 15 گلاس اور 3 گلاس رات کو پانی پیتا ہوں. شائدہ اسی وجہ پسینہ زیادہ آتا ہے. دن کو منہ میں تھوک اور رات کو خشکی ہوتی ہے.

10. بھوک زیادہ لگتی ہے مگر ایک وقت میں دو سے زیادہ روٹیاں نہیں کھاتا ہوں. گرم چیز کھانے کی وجہ سے ناک سے پانی آنے لگتا ہے. پسینہ بھی آنے لگتا ہے.

11. قبض رہتی ہے. کبھی کبھی دست بھی لگتے ہیں. قبض سے زیادہ تکلیف معدہ کی گیس سے ہوتی ہے. معدہ میں شدید گیس ہوتی ہے. چھلکا اور سونڈ کھانے سے گیس کم ہو جاتی ہے مگر قبض زیادہ ہو جاتی ہے. کبھی کبھی معدہ میں جلن بھی ہوتی ہے .

مریض کی اس علامت سے معلوم ہوتا ہے کہ قبض اور دست سے زیادہ گیس کا مسئلہ ہے. جو مریض کی مزاجی دواء ہوگی وہ دواء گیس پر زیادہ اثر انداز ہوگی.

12. گرم چیزیں کھانے سے معدہ کی تکلیفات زیادہ ہوتی ہیں. اس لئے زیادہ تر ٹھنڈی چیزیں ہی کھاتا ہوں. گوشت کھانے سے جلن زیادہ ہوتی ہے. مجھے سب سے زیادہ الرجی کدو شریف سے ہے . کدو شریف کھانے سے سینے میں جلن بہت ہی زیادہ ہوتی ہے. میں کدو شریف بالکل نہیں کھاتا .

مریض کی اس علامت سے معلوم ہوا کہ مریض کو کدو شریف سے شدید ترین نفرت ہے. یعنی مریض کو کدو سے پہلے درجہ کی نفرت ہے. یہ بہت ہی رہنما کن علامت اور عجیب علامت ہے. عجیب اس لئے کہ کدو ٹھنڈا ہوتا ہے. مریض گرم مزاج ہے. عقل یہ کہتی ہے کہ کدو سے جلن نہیں ہونی چاہئے. بلکہ جلن کم ہونی چاہئے مگر ایسا نہیں ہے. ریپرٹری سے تلاش کیا مگر اس علامت کا کسی بھی دواء میں اس کا ذکر نہیں ہے.

13. نید دیر سے آتی ہے. جب میں کمر کے بل سوتا ہوں تو احتلام اور انتشار زیادہ ہوتا ہے. اس احتلام نے بہت کمزور کر دیا ہے. کاش کہ یہ رک جائے. انتشار بھی بہت سخت ہوتا ہے. یہ اکثر حالت نیند میں ہوتا ہے.

14. خیالی پلاؤ بہت بناتا ہوں. میں جب بھی فارغ ہوتا ہوں تو میں خیالی پلاؤ بناتا رہتا ہوں. میں یہ کروں گا میں وہ کروں گا. ان ہوائی قلعوں سے میں بہت تنگ آگیا ہوں. ہاں جب میں کام لگا ہوتا ہوں تو یہ خیالات کی کثرت نہیں ہوتی .

مریض کے اس علامت سے لگتا ہے کہ اس کی دماغی علامات میں سے سب سے بڑی علامت خیالات کی کثرت ہے.

15. میں تنہائی پسند، مذھب سے پیار کرنے والا، مجھے اندھیرے سے ڈر نہیں لگتا، اپنی صحت کے بارے زیادہ تر فکر رہتی ہے. میں لوگوں پر غصہ کم کرتا ہوں. اکثر ان کو نظر انداز کر دیتا ہوں.

16. وہ علامات جو میں نے مریض کے مشاہدہ کرنے، اس سے کلام کرنے اور اس سے کردار سے اخذ کی ہیں وہ یہ ہیں:-

قد چھوٹا، جسم انتہائی دبلا، کمزوری، مذھبی رجحان موجود، اپنے معالج پر بہت زیادہ اعتماد اور مستقل مزاجی سے علاج کروانا، کم عقلی، دوسروں کی فکر کرنا، صبح کے وقت زیادہ تر تکلیفات کا بڑھنا. اپنی صحت کی بہت ہی زیادہ فکر کا ہونا. یہ علامت بھی پہلے درجہ کی اور بہت ہی شدید تھی .

مریض کی زبان پر سفید تہہ تھی. اس کی زبان سلفر جیسی تھی.

علاج:

میں نے مختلف علامات پر مختلف ادویہ دیں مگر کسی بھی دواء سے اس کے جسم کی گرمی کم نہیں ہوئی تھی. جیسا کہ گریفائیٹس، بریٹا کارب اسٹیلا گو، سلفر، وغیرہ. ہاں اسٹیلا گو 200 نے اس کے احتلام کو روک دیا تھا. مگر وہ بھی جسم کی گرمی کو کم نہ کر سکی. میں نے اس جیسا گرم مزاج انسان کبھی نہیں دیکھا. ان سب ادویہ کے ناکام ہونے کی وجہ بھی یہ ہی ہے کہ ان سب میں اس قدر گرم مزاجی نہیں ہے۔

میں نے کینٹ ریپرٹری سے کدو سے نفرت والی علامت کو تلاش کیا مگر کسی دواء کا نام نہ ملا. سردی کا بلکل نہ لگنا بھی ریپرٹری سے نہ ملا. خیالات کی کثرت کے تحت دواء تلاش کی مگر ان ادویہ میں سے کسی بھی دواء کے ساتھ مریض کی علامت نہ ملیں .

آخر کار میں ایک دفع جارج وتھالکس مٹیریا میڈیکا کا مطالعہ کر رہا تھا تو مجھے اس سے معلوم ہوا کہ سلفیورک ایسڈ انسان میں اپنی صحت کے بارے میں بہت تشویش ہوتی ہے. پھر میں نے کاشی رام مٹیریا میڈیکا اور کینٹ مٹیریا میڈیکا کا مطالعہ کیا مگر زیادہ تر علامات کی موافقت نہ ملی. مگر مجھے پتا تھا کہ مریض کی بہت سی علامات ہماری کتابوں میں نہیں لکھی ہوئی ہیں. اس لئے میں نے جارج وتھالکس کے اس کلام کی وجہ سے مریض کے لئے سلفیورک ایسڈ1M کا انتخاب کیا .

سلفیورک ایسڈ 1 M کا ایک قطرہ دیا پھر 7 دن بعد چیک کیا. معلوم ہوا کہ دواء نے مریض کی مرکزی علامت پر گہرا اثر کیا ہے. اس سے اس کے جسم کی گرمی کم ہونے لگی. مریض کو سردی لگنے لگی. مریض کی معدہ کی گیس کم ہونے لگی ہے. مریض نے کہا کہ مجھے زندگی میں کبھی بھی اتنی سردی نہیں لگی جتنی اس دواء کے کھانے کے بعد لگی ہے. میں نے اپنے رب کائنات کا شکر ادا کیا. مریض کی تمام تر تکلیفات کی وجہ گرمی کی شدت اور سردی کا نہ لگنا تھا.

دواء کی پہلی ہی خوراک نے اس مرکزی علامت کو ختم کرنا شروع کر دیا ہے. مریض نے کہاں کہ اب میں اپنے آپ کو بہت محسوس کر رہا ہوں. مزید تین ڈوز دے کر کیس کلوز کر دیا.

10۔شدید درد شکم کے دورے

Tellurium30

ایک پیشنٹ نے کہا کہ میری 11 سالہ بیٹی کے دائیں کان کی بیک سائیڈ پر گانٹھ ہے. اس میں اکثر شدید درد ہوتا رہتا ہے. اس کی بھوک اور پیاس بھی کم ہے. کوئی دواء تجویز کریں .

میں نے پوچھا کہ :-درد سر ہوتا ہے؟انہوں نے کہا کہ :-ہاں جی. میں نے پوچھا کہ :- کس وقت؟انہوں نے کہا کہ :- صبح پڑھائی کے وقت، ساتھ متلی کا بھی رجحان ہوتا ہے. اور بائیں آنکھیں کے اوپر بھی درد ہوتا ہے. میں نے پوچھا کہ :- صبح یا شام کو؟انہوں نے کہا کہ :- بائیں آنکھ کے اوپر عموما3 بجے کے بعد سے غروب آفتاب سے پہلے تک ہوتا ہے. میں نے پوچھا کہ :-چکر آتے ہیں؟انہوں نے کہا کہ :-پڑھائی کے وقت. میں نے پوچھا کہ :-آنکھوں کو کوئی مسئلہ ہے؟ خارش، پانی آنا، درد، یا کوئی اور؟انہوں نے کہا کہ :- بائیں آنکھ سے پانی زیادہ آتا ہے. اس پر گہیند لگی تھی. دائیں میں کم آتا ہے. کبھی کبھی خارش. دائیں کان کی بیک سائیڈ پر تین گانٹھیں ہیں. وہ بہت درد کرتیں ہیں .

میں نے پوچھاکہ :-زبان کارنگ ؟انہوں نے کہاکہ :-زبان کارنگ سفید. میں نے پوچھاکہ :-بچی کی عادتیں کیسی ہیں ؟انہوں نے کہاکہ :- کہنامانتی ہے، مگر سوتی بہت زیادہ ہے. سست سست رہتی ہے. میں نے پوچھاکہ :- کھانے میں کیاپسند ہے؟انہوں نے کہاکہ :-جو مل جائے کھالیتی ہے. مگر بھوک اور پیاس کم ہے. میں نے پوچھاکہ :- پیٹ میں تیزابیت، گیس، یادرد؟انہوں نے کہاکہ :-ایک ماہ میں کم از کم 10،12 بار پیٹ میں شدید قسم کادرد ہوتاہے. میں ایلوپیتھک کی ادویہ لاکر دیتاہوں. میں نے پوچھاکہ :-کس جگہ پر؟ ناف کے اوپر، نیچے، دائیں طرف یا بائیں طرف؟انہوں نے کہاکہ :-ناف کے اوپر. میں نے پوچھاکہ :-کس وقت؟انہوں نے کہاکہ :-عموما3 بجے کے بعد .

میں نے پوچھاکہ :-جب درد ہوتاہے توبچی کیاکرتی ہے؟انہوں نے کہاکہ :-پیٹ پکڑ کر روتی رہتی ہے. میں نے پوچھاکہ :-پیشاب، پاخانہ یاپسینہ سے کوئی گندی بدبوآتی ہے؟انہوں نے کہاکہ :-نہیں. میں نے پوچھاکہ :- گرمی زیادہ لگتی ہے یاسردی؟انہوں نے کہاکہ :- گرمی۔ میں نے پوچھاکہ :-دن کو زیادہ تکلیفات ہوتی ہیں یارات کو؟انہوں نے کہاکہ :-دن کو .

کیس نوٹ کرنے کے بعد میں ایک دن سوچتارہا . کیس میں چنداہم باتیں موجود تھیں. میں نے ایک ایک کرکے تمام اہم باتوں کو کینٹ ریپرٹری سے دیکھناشروع کیا . سب سے قبل تین بجے کے بعد درد شکم کو دیکھنے کے لئے ریپرٹری کواوپن کیاتواس میں دوادویہ کانام سامنے آیا. ٹیلیوریم، ہورا . پھر ٹیلیوریم کو بورک میٹریاسے دیکھااور مکمل مطالعہ کیاتوپیشنٹ کی بیان کردہ تمام علامات موجود تھیں .

ٹیلوریم30 میں صبح شام 5..5 قطرے سات دن تک استعمال کرنے کو کہا.اس سے سات دنوں کے اندر ہی کافی افاقہ اور بہتری ہوئی.اس کے بعد ٹیلیوریم200استعمال کی ہدایت کی ہے.

11۔ تین سال سے ہونے والا بائیں کان کادرد 10 دن میں ختم !

Conium

ایک مریضہ کو3 سال سے بائیں کان میں درد تھا. وجہ پوچھنے سے معلوم ہواکہ تین سال قبل اس کے چھوٹی بہن کی اس سے قبل شادی ہوئی تھی،اس کے بعداس کی شادی ہوئی تھی. بہن کی شادی کے وقت پہلی بار بائیں جانب دردسر ہواتھا. پھر یہی دردسر بائیں کان میں چلاگیا. کبھی کبھی بائیں بازواور ٹانگ کو بھی درد ہوتاتھا. میں نے اس کے گھروالوں سے کہاکہ اسی لڑکی کے ساتھ ظلم ہواہے . اس کی شادی مرضی کے خلاف ہوئی ہے.اس پر زبردستی کی گئی ہے. مطلب یہ ہے کہ اس عورت سے حق جماع چھین لیاگیاہے.جب کسی مرد یا عورت سے حق جماع چھین لیاجائے تواس ڈپریشن سے جسم کی بائیں جانب تکلیفات کاظہور شروع ہوتاہے . یہ کونیم کی کلیدی علامت ہے. جماع کاحق چھین جانے کے انسان کونیم کامریض بنتاہے . مگران کو میری بات کایقین نہ ہواکہ ایسے بھی تکلیفات ہوتی ہیں .

پھر میں نے ایک اہم سوال پوچھا جس کا مریضہ نے پہلے صحیح پھر غلط جواب دیا. سوال یہ تھا کہ بائیں کان کا درد سب سے زیادہ کس وقت ہوتا ہے. مریضہ نے کہا کہ جب وہ سر کو سرہانے سونے کے لئے رات کو رکھتی ہیں تو اس وقت یہ درد زیادہ ہوتا ہے. اس سے پہلی نہیں ہوتا. میں نے کہا کہ یہ کونیم کی دوسری کلیدی علامت ہے کہ تکلیفات کا رات کو سرہانے پر سر رکھنے کے بعد شروع ہونا. یہ ڈاکٹر جے ٹی کینٹ نے بیان کی ہے. جب میں نے یہ بات کی تو مریضہ نے کہا کہ نہیں سر کو سرہانے پر رکھنے کے بغیر بھی شروع ہو جاتی ہے. میں دل میں مسکرایا. اور دل میں ہی کہا کہ سائیکوسس مزاج کی عورت ہے. اپنی تکلیفات اور سوچ کو چھپا رہی ہے اس کی زبان کی بائیں جانب سفید زردی مائل تہہ تھی. میں نے اس کو نیم 1 M کا ایک قطرہ دینے کو کہا. ایک ہی قطرہ میں وہ 10 دن کے اندر درد کان ختم ہوگیا. مزید تین ڈوز لینے کو کہا۔

کونیم کی تین کلیدی علامتیں!

1 تکلیفات کا حق جماع چھین جانے، یا خواہش جماع کے رک جانے یا روکنے، یا پورا نہ ہونے کے بعد تکلیفات کا ظاہر ہونا۔

2 تکلیفات کا بائیں جانب ظاہر ہونا. اسی وجہ سے زبان بائیں جانب سے زیادہ تہہ والی ہوتی ہے.

3 تکلیفات کا رات کو سوتے وقت سرہانے پر سر رکھنے سے زیادہ ہونا.

12۔ایک ماہ میں 90 بار احتلام کا علاج

Lachesis

14 دن قبل ایک مریض کلینک پر آیا، اس نے کہا کہ ڈاکٹر صاحب مجھے 15 دنوں میں کم از کم 8 یا زیادہ سے زیادہ 12 دفع احتلام ہوتا ہے. اگر میں کم کھاؤں تو کم بار، اگر زیادہ کھاؤ تو زیادہ بار ہوتا ہے. میں طاقت کی چیز استعمال نہیں کرتا اس لئے کہ اس سے بھی احتلام شروع ہو جاتا ہے .

میں نے بیماری کی تشخیص اور شخصیت کے تعین کے لئے سوالات کا سلسلہ شروع کیا تو تمام لیکسس کی بنیادی اور رہنما کن علامات ملی. وہ یہ تھی .

1 ... باتونی پن، مریض خاموش ہی نہیں ہو رہا تھا، میں ایک سوال کرتا وہ اس کا 10 منٹ جواب دیتا رہتا، پھر بھی وہ خاموش نہیں ہوتا تھا بالکل مجھے ہی مجبوراً اسے ٹوک کر دوسرا سوال کرنا پڑتا، اس عادت پر تو لیکسس ہی دواء ہوتی ہے. مجھے صرف یہ عادت دیکھ کر یقین ہوگیا کہ یہ لیکسس ہی ہے، میں دواء دینا لگا مگر دل میں خیال آیا کہ لیکسس کو مزید سمجھنا چاہئے تو میں سوال پر سوال کرتا گیا وہ جواب پر جواب دیتا گیا.

2 ...پسینہ کی قلّت. مریض نے کہا کہ شدید ترین گرموں میں تھوڑا سا پسینہ آتا ہے. اس لئے کہ لیکسس مزاج انسان میں رطوبات کی بندش اور عدم اخراج ہوتا ہے .

3 ...غلبہ شہوت اور قوت جماع کی کثرت، مریض نے کہا کہ اس کی بیوی کو جنات کا مسئلہ تھا، اس وجہ سے اسے ہر رات تین تین بار جماع کرنا پڑتا تھا، مگر ان جنات کا کوئی علاج نہ ہو سکا اور انہون نے اس کی جان لے لی،

مریض نے کہا کہ فی الوقت ایک ماہ میں صرف 30،35 بار احتلام ہو رہا ہے مگر نو سال پہلے جب یہ شروع ہوا تھا تو ایک ماہ میں 80،90 بار ہوا کرتا تھا .

4 ...دبلاپن، اور درمیانے سے کچھ چھوٹا قد، لیکسس مزاج انسان اکثر دبلے اور کم قد والے ہوتے ہیں .

5 ...خوشبو سے شدید درد سر. لیکسس کے تمام خواص انتہائی تیز ہوتے ہیں، اتنا احتلام ہونے کے بعد بھی مریض کے تمام خواص بالکل درست اور تیز تھے .

6 .... کسی ایک تکلیف کا سال بعد لوٹ کر آنا، مریض نے کہا کہ مجھے ہر سال بعد موسم گرما کے شروع میں 5 سال تک انتہائی شدید درد سر رہا تھا. وہ کسی بھی دواء سے نہیں رکتا تھا پھر اپنے مرشد سے تعویز لیا. وہ اب 5 سال سے نہیں ہوا .

میں نے اسے کہا کہ آپ کا وہ سالانہ درد سر ابھی بھی موجود ہے مگر اس تعویز کی برکت سے وہ ظاہر نہیں ہو سکتا، اور آپ محسوس کرتے ہو کہ اب وہ ختم ہو گیا ہے. جب کہ وہ ابھی بھی موجود ہے .

اس نے کہا کہ ڈاکٹر صاحب آپ نے بالکل ٹھیک کہا ہے. اس لئے کہ میں نے اسے ایک سال اتار دیا تو وہ ہی درد سر دوبارہ شروع ہوا. میں نے پھر پہن لیا. پھر وہ ختم ہو گیا

7 ...آواز میں رعب، لیکسس اور نکس وامیکا کی آواز بر عب اور بھاری ہوتی ہے .

8 ...ٹانسز بننے کا رجحان. سال میں دو تین بار ٹانسز بنتے ہیں، ٹانسز کے دنوں میں بالکل کھانا پینا بند کر دیتا ہوں .

9 ...زبان کی بائیں طرف ہلکا سی زرد تہہ. اس لئے کہ لیکسس بائیں طرف کی دواء ہے. اس کی اکثر تکلیفات بائیں طرف ہوتی ہیں .

10 ... قبض کا رہنا .

11 ... جیسے جیسے تکلیفات زیادہ ہوتی گئیں ویسے ویسے نیند زیادہ ہوتی گئ .

مریض نے کہا کہ جس دن وہ زیادہ بیمار ہوتا ہے تو 14 گھنٹے سوتا ہے، جس دن طبیعت کچھ ٹھیک ہوتی ہے تو 8 گھنٹے سوتا ہے ۔

12 ... موسم سرما سے نفرت اور موسم گرما پسند کرنا. مریض نے بیان کیا کہ موسم سرما میں اس کے ہاتھ زیادہ ٹھنڈے ہوتے ہیں. اسے عام لوگوں سے سردی زیادہ لگتی ہے. یہ علامت نکس وامیکا میں بھی ہے ۔

13 ... مجلس پسند ہونا، رات پسند ہونا ۔

14 ... عام ادویہ کا اثر نہ کرنا. مریض نے بیان کیا کہ مجھے پر ادویہ کم ہی اثر کرتی ہیں، اگر کوئی انتہائی تیز دواء بھی ہو تو وہ 15 دن سے زیادہ اثر نہیں کرتی، وہ ادویہ جو دوسرے کے احتلام کو روک دیتی ہیں وہ اس کے احتلام کو نہیں روک سکتیں ۔

اس کی وجہ یہ ہے کہ لیکسس کا جسم قیمتی اور انتہائی قوت میں ہوتا ہے. عام غذائیں اور ادویہ اس پر کم ہی اثر کرتیں ہیں. یہ عضلاتی غدی قوی ترین ہوتا ہے ۔

15 ... ایک جملہ جو عموما لیکسس مزاج انسان بولا کرتے تھے اس نے بھی بول دیا، اس نے کہا کہ

" دن بدن بھوک کم ہو رہی ہے اور معدہ میں ایسے لگتا ہے کہ جیسے آگ لگی ہے" ۔

علاج:-

میں نے اسے لیکسس 1M دی۔ مریض نے بیان کیا کہ ان اب ایک ماہ میں میں صرف 4 بار احتلام ہوا، اب مجھے جسم میں بہت توانائی اور حرارت محسوس ہوتی ہے، جسم جو اندر سے خالی خالی ہو رہا تھا اب وہ اندر سے بھرا بھرا محسوس ہوتا ہے، بھوک میں بہتری ہے.

13۔ دل میں کھنچاؤ اور ڈپریشن کا علاج

Phosphorus

ایک 71 سالہ دل کے مریض نے فون پر رابطہ کیا اور کہا کہ ڈاکٹر صاحب:- دل کا مریض ہوں. کبھی کبھی دل میں اس طرح کنھچاؤ ہوتا ہے کہ ایسا لگتا ہے کہ مر جاؤ گا. نیند بہت کم آتی ہے. ڈپریشن رہتی ہے. موت کا خوف رہتا ہے ۔

مزید تفصیل سے یہ علامات ملیں:-

اس نے کہا کہ رات کو نیند بہت کم آتی ہے. نیند کے لئے ایلوپیتھک ادویہ کھانا پڑتی ہیں. رات کو نہ سونے کی وجہ سے دن کو غنودگی رہتی ہے.

5 سال قبل اس نے قلفہ زیادہ کھایا تھا. اس سے بخار ہوا. بہت زیادہ پیاس لگی. اس کے بعد تمام تکلیفات شروع ہوئی ہیں ۔

رات کو ہمیشہ دائیں طرف سوتا ہوں. اگر بائیں طرف سونا چاہوں تو سانس لینے میں دشواری ہوتی ہے .

دن میں کبھی کبھی کنپٹی سے ایک چنگاری اٹھتی ہے. وہ سر کے درمیان جا کر ختم ہوتی ہے. یہ کبھی دائیں طرف اور کبھی بائیں طرف سے اٹھتی ہے. زیادہ تر بائیں طرف سے اٹھتی ہے. یہ 1 ماہ سے ہو رہا ہے.

بیٹھ کر اٹھنے سے چکر آتے ہیں. بائیں جانب گرنے کا رجحان ہوتا ہے. مگر کبھی گرا نہیں ہوں .

دن کو کبھی نظر کم ہو جاتی ہے اور کبھی زیادہ ہو جاتی ہے. دونوں نظریں کمزور ہیں. بائیں آنکھ زیادہ کمزور ہے. 5 سالوں سے دونوں آنکھوں سے پانی بھی آ رہا ہے. یہ بہت زیادہ آتا ہے. بائیں آنکھ کا آپریشن بھی ہو چکا ہے. آنکھوں کے سامنے دھواں دھواں بھی آ جاتا ہے.

بائیں کان سے پھٹ پھٹ کی آواز آتی ہے. کبھی کبھی بایاں کان بند ہو جاتا ہے . دائیں کان میں بھی شور ہوا کرتا ہے. دونوں کانوں میں خارش بھی ہوتی ہے .

شکل بھی پریشانوں اور اداسوں جیسی ہے .

صبح کے وقت ذائقہ میٹھا اور لیسدار ہوتا ہے. منہ اور حلق عموما خشک رہتے ہیں.

حلق میں خارش بھی رہتی ہے.

دن رات کو کبھی کبھی کھانسی بھی ہوتی رہتی ہے. یہ سگریٹ سے زیادہ ہوتی ہے.

دانت پیسنے کی عادت ہے.

کبھی کبھی ہونٹ پھڑکتے ہیں.

حلق کے اوپر سے کیرا گرتا ہے .

بھوک کم ہے .

گرم گرم دودھ پینے سے اسہال لگ جاتے ہیں. حتی کہ اگر ایک گھونٹ بھی گرم گرم دودھ پی لوں تو اسہال لگ جاتے ہیں. کچا دودھ پینے سے کچھ بھی نہیں ہوتا ہے. ٹھنڈا ابلا دودھ کچھ نہ کچھ پی لیتا ہوں مگر گرم گرم دودھ پینا ناممکن ہے. دودھ کے سواء کوئی اور گرم چیز پینے سے موشن نہیں لگتے .

تھوڑا سا زیادہ گوشت کھانے سے بھی اسہال لگ جاتے ہیں .

چاول اور چنے کچھ زیادہ کھانے سے شدید ترین قبض ہو جاتی ہے. اگر ان میں سے کوئی بھی چیز کھالوں تو پھر 2 دن کے بعد بہت دقت کے ساتھ پاخانہ آئے گا . اگر میں ان دونوں سے پرہیز کروں تو قبض بالکل نہیں ہوتی، اور نارمل پاخانہ ہر روز آتا رہے گا .

میٹھا کھانے کا شیدائی ہوں.

نمک زیادہ نہیں کھاتا.

انڈا زیادہ ملتا ہی نہیں. اس لئے کہ میں غریب انسان ہوں .

موسم گرما میں پیاس زیادہ لگتی ہے. 10،12 گلاس پانی پیتا ہوں. موسم سرما میں 4 گلاس پیتا ہوں .

معدہ میں گیس رہتی ہے.

قبض نہیں ہوتی. اگر چاول یا چنا کھالوں تو قبض ہو گی، ورنہ بالکل نہیں ہوتی .

اب 5 سالوں سے پیشاب دن کو زیادہ آتا ہے. پہلے رات کو زیادہ آتا تھا .

دن میں کبھی کبھی دھڑکن تیز ہو جاتی ہے. سانس میں تنگی ہو جاتی ہے. یہ خود ہی ٹھیک ہو جاتی ہے .

کبھی دائیں اور کبھی بائیں پاؤں میں چنگاری اٹھتی اور سن ہونے کا احساس رہتا ہے. خارش کرنے کو دل کرتا ہے. ہمیشہ دائیں مکمل ٹانگ میں درد، جلن، اور سن ہونے کا احساس رہتا ہے. بائیں بازو میں بھی درد رہتا ہے .

موسم سرما میں ہاتھ پاؤں ٹھنڈے اور سر گرم رہتا ہے .

گرمیوں میں پسینہ بہت زیادہ آتا ہے. پسینہ پانی کی طرح ہوتا ہے. یعنی چپچپاہٹ نہیں ہوتی۔ اس سے کھٹی بدبو آتی ہے. پسینہ مکمل جسم پر آتا ہے .

معتدل موسم پسند ہے. گرما میں جلن اور درد زیادہ ہوتے ہیں. سرما میں سردی زیادہ لگتی ہے. کبھی کبھی کپکپی بھی لگتی ہے .

دواء کا انتخاب:

مریض کی دو باتوں کی وجہ سے میرا ذہن فاسفورس دواء کی طرف گیا. وہ یہ تھیں

1. فاسفورس کو گرم چیز موافق نہیں آتی. اس مریض کو گرم گرم دودھ بالکل موافق نہیں آتا.

2. جسم کے مختلف مقامات سے چنگاری اٹھنا اور جلن ہونا جب کہ سردی بھی موجود ہے. تیسرا ایک سوال میں نے مریض کے ایک عزیز سے پوچھا جس سے مجھے مزید یقین ہو گیا کہ یہ فاسفورس ہے. میں نے پوچھا کہ کیا اس کی دوستی سطحی اور ظاہری ہے. تو جواب ہاں میں آیا. پھر بقیہ علامات کو بھی فاسفورس کی مثل پانے کی وجہ سے فاسفورس ہی دواء منتخب ہوئی. وہ یہ تھیں:-

.1 اکثر تکلیفات کا بائیں طرف ظاہر ہونا .

.2 زبان کی نوک سرخ، درمیان سے سفید جو بائیں طرف زیادہ ہے، جڑ سے ہلکی زرد چمکدار. یعنی تین رنگ والی زبان

.3 صرف دائیں طرف ہی سونا ممکن ہو. بائیں طرف سونے سے تکلیفات میں زیادتی ہونا، اور سانس لینے میں دقت

.4 غذاء کی نالی اور معدہ میں جلن نیز جسم کے مختلف جگہوں میں جلن اور چنگاری کا اٹھنا یہ سب سے اہم فاسفورس علامات ہے .

.5 دبلا پن

6۔ تمام عضلاتی میں شدید قسم کی اکساہٹ اور بے چینی

7۔ ٹھنڈے پانی کی پیاس .

.8 قبض صرف بعض خاص اشیاء کے کھانے سے ہوتی ہے ورنہ نہیں ہوتی. کبھی کبھی دست بھی ہوتے ہیں .

.9 جماع کی اکساہٹ اور خبط .

.10 گرم دودھ سے دست لگنا. ٹھنڈے دودھ سے کچھ نہیں ہوتا. گوشت سے نفرت. میٹھے کا شیدائی ہونا. نمک سے نفرت .

.11 پسینہ سے گٹھی بدبو.

12. ٹھنڈی آہیں بھرنا اور موت کی خوائش، پاگل پن کا ڈر.

13 . لاتعلّقی، مطلب پرستی اور سطحی دوستی .

فاسفورس 200 دی۔ اب دن بدن اس کی ڈپریشن کم ہو رہی ہے. 7 دن میں ہی کافی فرق پڑا. نیند زیادہ ہو رہی ہے. مریض کی تکلیفات ایک ایک کر کے ختم ہو رہی ہیں .

14۔ عجیب ترین کیس: سن نہ سکنا

Coca

2 سالہ بچی جو انسان اور جانور کی آواز نہیں سنتی مگر کارٹوں اور گاڑی کی آواز سنتی ہے !

ایک والدہ نے مجھے میسج کیا کہ :- میں اور میرا شوہر اپنی بچی کی وجہ سے بہت پریشان ہیں. اس کی دو سال سے زیادہ عمر ہو گئ ہے. وہ کچھ بھی نہیں بولتی. جب ہم اسے آواز دیتے ہیں تو وہ کچھ بھی رسپونس نہیں دیتی جیسا کہ اسے ہماری بالکل آواز ہی نہیں آتی. ہاں جب اس کی پسند کے کارٹون لگے ہوں یا باہر موٹر سائیکل چلے تو اس کی اسے آواز آتی ہے .

اگر اندر سوئی ہے اور باہر اس کے پاپا کا موٹر سائیکل آیا تو اندر سے بھاگتی ہوئی باہر موٹر سائیکل کے پاس جاتی ہے. سواری کرنے کی ضدی بھی کرتی ہے .

اسی طرح اگر یہ سوئی ہوئی ہے اور کسی نے TV لگا دیا. اس پر اس کی پسند کے کارٹون لگے ہیں تو ان کی آواز سن کر جاگ جائے گی. پھر کارٹون دیکھے گی. پسند اور ناپسند کارٹون پر رسپونس دے گی. ان کو دیکھ کر خوش ہوتی ہے اور ناراضگی کا اظہار بھی کرتی ہے .

کیا اس کا علاج ہو جائے گا؟ کیا ہومیوپیتھک میں اس کا علاج ہے؟ ایلوپیتھک والے کہتے ہیں کہ اس کو آلہ سماعت لگا دیں. اس کے کان بالکل ٹھیک ہیں مگر دماغ تک آواز نہیں جا رہی. آپ ہماری رہنمائی کریں؟

میں نے کہا کہ کل 2 بجے کے بعد مجھے کال کرنا. انہوں نے 2 بجے کال کی اور مزید کچھ بتایا .

میں نے پوچھا کہ یہ مسئلہ کب سے ہے؟

والدہ نے کہا کہ :- یہ 6 ماہ بیمار رہی تھی. اس کے بعد سے ایسی ہے. شدید موسم سرما میں اسے بخار شروع ہوا تھا. وہ 6 ماہ رہا. ایلوپیتھک ادویہ کھاتی رہی. وہ بخار ختم ہو گیا ہے .

میں نے کہا کہ ایلوپیتھک ادویہ اکثر اوقات ٹائیفائیڈ بخار کو اندر دباتی ہیں. وہ ختم نہیں کرتیں. ہاں کبھی کبھی ختم بھی کرتی ہیں . اس بچی میں وہ ہی بخار دبا ہوا ہے. اس بخار کا ہی علاج کیا جائے گا. ان شاء اللہ یہ ٹھیک ہو جائے گی .

میں نے اسے یہ بات سمجھائی کہ جس طرح آپ نے اپنی بچی کی یہ عجیب علامت بتائی ہے. اس طرح مزید عجیب و غریب علامت بتائیں تاکہ ہومیوپیتھک دواء تلاش کرنے میں آسانی ہو سکے. اس لئے کہ ہومیوپیتھک دواء عجیب و غریب علامات پر ہی دی جاتی ہے . اس کو سمجھ آگئی کہ مجھے بچی کی تمام علامات بیان کرنی ہیں. خاص کر عجیب و غریب علامات .

کال اور میسج پر 5.6 بار گفتگو ہونے کے بعد یہ سب علامات ملی تھیں .ان میں سے اکثر علامات انتہائی عجیب تھیں .

یہ علامات تھیں:-

1. حیوانی آوازوں سے بہرا پن اور غیر انسانی آوازیں سننا2 .

2. تنہائی میں بلاوجہ خوش ہونا، ہنسنا، اور قہقے لگا .ایسے ہوتا ہے کہ کبھی دیکھا ہے کہ وہ کمرہ میں تنہا لیٹ کر دودھ پی رہی ہے. ساتھ وہ خوش ہو رہی ہے. ہنستی اور قہقے بھی لگاتی ہے

3. زمین کے سواء کسی اور جگہ ہر گز نہ سونا .

والدہ نے کہا کہ :- بچی ہمیشہ زمین پر سوتی ہے. اگر بیڈ، چارپائی یا کسی بھی چیز پر سلایا جائے تو وہ اتر کر زمین پر آکر سوتی ہے. اگر زمین پر گدا ڈال کر دیں تو اس پر بھی نہیں ہوتی ہے. صرف زمین پر سوتی ہے

4۔11 بجے سے رات 6 بجے تک ایک دن میں 8.10 بار پاخانہ کرتی ہے .

والدہ نے کہا کہ :- بچی ایک دن میں 8.10 بار پاخانہ کرتی ہے. مجھے لگتا ہے کہ یہ زیادہ کھانے کی وجہ سے ہے .

میں نے کہا کہ :- نہیں، یہ زیادہ کھانے کی وجہ سے نہیں بالکل اس بچی میں ٹائیفائیڈ بخار ہے. میں نے کہا کہ یہ کب سے اتنی پوٹیاں کر رہی ہے؟ اس نے کہا کہ :- پہلے جب یہ زیادہ بیمار تھی تو یہ ایک ہی وقت میں 20.20 بار پوٹی کرتی تھی. وہ پانی کی طرح تھی .

میں نے پوچھا کہ :- ان دنوں میں زیادہ پاٹی کس وقت کرتی ہے .اس نے کہا کہ 11 بجے سے شام 6 بجے تک .

5۔6 ماہ کے بخار کے درمیان بچی اکثر راتوں میں جب 10 بجے سوتی تھی تو رات عموما 2 بجے کبھی 3 بجے جاگا کرتی تھی. پھر 2.3 گھنٹہ بعد سو جاتا کرتی تھی .

.6 زیادہ تر بخار رات کو ہوا کرتا تھا. اس طرح کہ دن میں بچی زمین سے گندی اشیاء کھایا کرتی. اس سے کبھی گلا خراب اور کبھی پاخانے لگ جاتے تھے، پھر ایلوپیتھک دواء لیتے، 15 دن ٹھیک رہنے کے بعد ایسے ہی ہو جاتی تھی .

.7 گندی چیزیں کھانے سے گلا کی خرابی .

.8 زبان کا زرد ہونا .

.9 گرم اشیاء کھانے سے موشن لگنا. میٹھی اشیاء سے نفرت اور نمکین اشیاء کی شدید خواہش، ٹھوس اشیاء سے نفرت اور صرف سیال نمکین اشیاء ہی کھانا چاہتی ہے.

دواء کی تلاش کا طریقہ:-

انسانی آواز سے بہرہ پن کی علامت کو پکڑا اور ادویہ نکالیں. تین ادویہ کا نام سامنے آیا. کینابس، نکس اور کوکا. نکس مردوں کی دواء ہے. اس لئے اسے نکالا، کینابس کی زبان سفید ہوتی ہے اس لئے اسے بھی چھوڑ دیا. باقی بچی کوکا دواء. اس پر دل مطمئن نہ ہوا. اس لئے کہ اس میں بچی کی باقی تمام علامات نہ تھیں.

پھر دوسری علامت پکڑی " غیر ہضم شدہ چیزیں کھانے کی خواہش "اس عنوان کے تحت 11 ادویہ تھیں. مریضہ کی کسی بھی دواء کے ساتھ علامات نہ ملیں. سب کو چھوڑ دیا.

اس طرح تمام علامات چیک کرتا گیا مگر کوئی بھی ایسی دواء نہ ملی جس میں بچی کی تمام علامات ہوں.

آخر کار دل میں بات آئی کہ ہمارے تمام مٹیریا میڈیکا اور ریپرٹریز میں ادویہ کی تمام علامت موجود نہیں ہیں. حتی کہ بہت سی ادویہ 2.3 علامت کا ہی ذکر ہے. اس لئے اب مریضہ کی مجموعی علامات پر نہیں بلکہ صرف کلیدی عجیب علامت پر دواء دیتا ہوں.

وہ یہ دو عجیب کلیدی علامتیں ہیں. یہ کوکا میں موجود ہے.

.1 انسانی آواز سے بھرا پن.

.2 تنہائی میں خوش ہونا.

اللہ کا نام لئے کر Coca200 کی کچھ ڈوز دیں۔ایک ماہ میں بچی کی پوٹیاں ختم ہو گئی ہیں. وہ اب ٹھوس اشیاء کھانے لگی ہے. باقی بچوں کی طرح دادا بھی کرنے لگی ہے. پہلے وہ بچوں کے ساتھ بہت کم کھیلتی تھی اب باقی بچوں کی طرح کھیلتی ہے. پہلے وہ شرارتیں نہیں کرتی تھی اب وہ بہت شرارتیں کرتی ہے. اب بہت ہوشیار اور ایکٹو ہو گئی ہے. پھر coca 1M کی چار ڈوز دی۔

15۔ڈیپریشن اور مایوسی کا علاج

Magnesia muriatica

ایک پیشنٹ کی کال آئی. اس نے کہا کہ مجھے بہت ڈپریشن، اور مایوسی رہتی ہے. کبھی کبھی درد سر اور قے بھی ہوتی ہے. یہ مایوسی اور ڈپریشن وارثتی ہے. میرا مکمل خاندان ہی مایوس طبع ہے. میں ایک ہومیوپیتھک ڈاکٹر ہوں. میں نے یہ ہومیوپیتھک اپنی خاندان کے علاج کے لئے سیکھی تھی. بہت سے مواقع پر ہومیوپیتھک سے مدد لی اور کامیاب رہا مگر مکمل شفایابی نہ ہو سکی. کیا آپ میرا علاج کریں گے؟

میں نے کہا بالکل، میں علاج و معالجہ کے لئے ہی بیٹھا ہوں. میں نے ان کو علامات و تشخیص نامہ سینڈ کیا. انہوں نے 3 دن میں اس کا جواب نامہ لکھ کر بھیج دیا. وہ یہ تھا-:

ڈپریشن، مایوسی، معدہ میں گیس کبھی کبھی الٹی آتی ہے سر درد بھی ساتھ ہوتا ہے، مردانہ کمزوری بھی ہے

ڈپریشن بچپن سے ہی ہے

والدین کہتے تھے کہ بچپن میں سارا جسم گل گیا تھا پھوڑے تھے کسی بزرگ کی دربار پہ راکھ میں لٹایا تو ٹھیک ہوا

عمر47 سال وزن 64 کلو قد 5 فٹ 5 انچ علی پور ضلع مظفر گڑھ ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ

جب بھوک لگے کھانا نہ کھاؤں تو سر درد اور سفر کے دوران بھی سر درد ہوتا ہے، پین کلر انجکشن لگوانے سے آرام آتا ہے یا الٹی آنے کے کافی دیر بعد نیند آجائے تب بھی آرام آتا ہے، سر درد زیادہ تر بائیں سائیڈ اور کبھی کبھی دائیں طرف بھی ہوتا ہے

جب الٹی کا خیال آئے تو چکر آتے ہیں

10۔9 سال سے سر کے بائیں طرف دماغ سے شوں شوں کی آوازیں ہیں پریشانی کے وقت تیز ہو جاتی ہیں، بائیں جانب زبان پہ جلن ہوتی ہے

جب الٹی آتی ہے تو نارمل پاخانے بھی آتے ہیں جب تک معدہ خالی نہ ہو الٹی آتی رہتی ہے آخری بار پیلے رنگ کی کڑوی ہوئی ہے، آخری پاخانہ بھی پتلا اور تیزابی ہوتا ہے، مقعد میں دائیں طرف ابھار محسوس ہوتا ہے پہلے خون آتا تھا اب نہیں آتا

11۔قریب کی نظر کمزور ہو رہی ہے۔

12۔رات کے وقت اکثر ناک بند ہوتا ہے۔ کھانا کھانے کے وقت ناک سے پانی آتا ہے

13۔سماعت تھوڑی سی کمزور ہے

14۔بولتے وقت کھنکارنا پڑتا ہے. کیرا بھی گرتا ہے

15۔ بھوک کم لگتی ہے ایک روٹی صبح ایک شام. 2 سے 3 بجے بھوک لگتی ہے

16۔ائسکریم زیادہ پسند ہے .

17۔ نہیں

18۔دودھ پینے سے کچھ نہیں ہوتا البتہ صبح خالی پیٹ دودھ پینے سے جلاب لگ جاتے ہیں

19۔5۔6 گلاس پانی پیتا ہوں .

20۔پسینہ زیادہ آتا ہے

21۔منہ پر پسینہ زیادہ آتا ہے

22۔پسینہ سے کھٹی بو آتی ہے

23۔ گیس ہوتی ہے .

24۔ پاخانہ روز آتا ہے مگر پیٹ صاف نہیں ہوتا پاخانہ بدبودار ہوتا ہے

25۔دن میں پیشاب زیادہ آتا ہے 7،8 بار رات کو سونے کے بعد ایک بار آتا ہے .

26۔پیشاب سے بدبو نہیں آتی

27۔ ہاتھ پاؤں کے تلوؤں میں پہلے جلن ہوتی تھی اب نہیں ہے

28۔خوف کی وجہ سے دل کی دھڑکن تیز ہو جاتی ہے

29۔7 گھنٹے سوتا ہوں رات 11 بجے سے صبح 5 بجے تک صبح کی نماز کے بعد پھر سونے کی عادت ہے

30۔ بائیں طرف زیادہ سوتا ہوں

31۔ صبح اٹھتے وقت تھکاوٹ ہوتی ہے

32۔ تنہائی پسند

33۔ زیادہ خاموش

34۔جذباتی

35۔ڈپریشن کا کوئی خاص وقت نہیں ہے البتہ گھر سے باہر رہوں تو ٹھیک رہتا ہوں

36۔آرام پسند ہوں

37۔ مراقبہ کرتا ہوں سونے سے پہلے ذہن کو خالی کرتا ہوں البتہ کوئی پریشانی ہو تو ذہن خالی نہیں ہوتا اور نیند بھی دیر سے آتی ہے

38۔ غروب آفتاب کے بعد طبیعت فریش لگتی ہے

39۔ سردی اور گرمی دونوں برداشت نہیں ہوتی، سردی زیادہ لگتی ہے

الرجی نہیں ہوتی سال میں 2 بار نزلہ زکام ہوتا ہے

40۔ جسم زیادہ تر گرم محسوس ہوتا ہے

41۔ جسم کے بائیں جانب تکلیف زیادہ ہے

تمام جواب نامہ میں یہ رہنماکن علامات تھی:-

.1اکثر تکلیفات کا بائیں جانب ہونا . اب مجھے ایسی دواء تلاش کرنی تھی جس میں اکثر تکلیفات بائیں جانب ہوں. خاص بات ذھن میں یہ آئی کہ مریض کی اکثر تکلیفات بائیں جانب تھیں. وہ ہمیشہ بائیں جانب سوتا تھا .

.2 خالی پیٹ دودھ پینے سے اسہال. یہ علامت پڑھ کر مجھے فوراً مگنیشیا فاس اور مگنیشیا میور یاد آئی.

.3پسینہ سے کھٹی بدبو آنا . یہ علامت پڑھ کر مجھے بہت تسلی ملی. یہ یقین ہو گیا کہ ان کی دواء آسانی سے مل جائے گی. اس لئے کہ پسینہ سے کھٹی بدبو والی ادویہ بہت کم ہیں. جتنی ہیں ان میں سے اکثر کے مریض ڈیل کر چکا ہوں. جو باقی بچیں گیں ان کا مطالعہ کرکے ایسی دواء نکال لوں گا جس میں یہ تمام علامات موجود ہوں.

مگر جب میں نے ریپرٹری سے تلاش کیا تو پسینہ سے کھٹی بدبو کے عنوان میں مگنیشیا میور کا نام نہیں تھا. اس جگہ صرف مگنیشیا کارب کا نام تھا. مجھے اس بات کا علم ہے کہ ہماری ادویہ کی بہت سے اہم اور رہنماکن علامات کا ریپرٹری اور مٹیریا میڈیکا میں ذکر نہیں ہے. میری طرف سے اس لئے اس علامت کا کینٹ ریپرٹری میں اضافہ کر دیں .

4 . ہچکی زبان۔ یہ علامت بھی میرے لئے رہنماکن تھی . مگر یہ جسمانی علامت ہے . جسمانی علامت کی زیادہ اہمیت نہیں ہوتی . زیادہ اہمیت دماغی علامات اور علامات عامہ کی ہوتی ہے . مگر پھر بھی علامت تو تھی .

یہ ایک نیا مریض تھا. اس سے قبل اس طرح کا میرے پاس کوئی مریض نہیں آیا تھا. میں نے سوچا کہ صرف جواب نامہ پر اکتفاء نہیں کرنا چاہئے بالکل خود مریض سے مکمل علامات لینی چاہئے . ہو سکتا ہے کہ مزید رہنماکن علامت مل جائیں . میں نے خود اس سے پھر سے تمام سوالات کئے اور اس کے ہر ہر جواب پر غور کیا. تو مجھے مزید یہ علامات ملیں .

1 . کھانے کے بعد پیٹ کے نچلے حصہ میں بھاری پن .

2 . بند کمرہ میں الٹی آنے کا رجحان، اور گھٹن .

3 . اکثر الٹی آتی رہتی ہے . جب تک الٹی نہ ہو جائے تب تک درد سر ختم نہیں ہوتی . یہ ایک ماہ میں 3 . 2 بار ہوتی ہے .

4 . جوانی میں ایک سال میں تین بار ٹائیفائیڈ ہوا تھا .

5 . پیشنٹ کو اپنی ذمہ داری کا اس قدر احساس تھا کہ اس نے کہا کہ وہ اب لوگوں کو ہومیوپیتھک دواء بھی نہیں دیتے . اس لئے کہ کچھ لوگوں کو دواء دینے سے نقصان ہوا ہے . اس لیے کہ جب اکثر نقصان ہوتا دیکھا ہے تو دواء دینا بھی بند کی ہے . اب بے روزگاری کا ماحول ہے . جب میں نے مریض کی یہ علامت سنی تو مجھے یقین ہو گیا کہ یہ مریض مگنیشیا میور ہے .

9 . دودھ سے نفرت اور اسہال بچپن سے ہیں .

10 . 9 سال سے زبان کی بائیں جانب جلن ہونا . یہ جلن کھانے کے بعد زیادہ ہوتی ہے . بائیں کان کا مسئلہ بھی 9 سال سے ہے . دوپہر کے کھانے کے بعد پیٹ میں بوجھ زیادہ ہوتا ہے . دل کرتا ہے کہ میں سو جاؤ .

11 . بغیر بھوک کے کھانا .

12 . کمرہ میں مطالعہ کرنے سے آنکھوں کے آگے اندھیرا آتا ہے . اگر باہر بیٹھ کر مطالعہ کریں تو یہ مسئلہ نہیں ہوتا . یعنی کمرہ کی گرم ہوا پسند نہیں . وہ تکلیفات زیادہ کرتی ہے .

13 . ناک زیادہ تر بائیں جانب سے رات کو سوتے بند ہوتی ہے . کبھی کبھی دائیں طرف سے بھی ہوتی ہے .

14 . چربی سے انتہائی نفرت ہے . مسور بہت پسند ہیں .

.15آئسکریم اس لئے زیادہ کھاتے ہیں کہ معدہ کی گرمی کم ہو جاتی ہے. اس لئے یہ اکثر اوقات کھاتے رہتے ہیں .

.15بعض دفعہ 2.3 بجے اس قدر بھوک لگتی ہے کہ درد سر شروع ہو جاتا ہے .

.16سر اور مکمل چہرے پر پسینہ زیادہ آتا ہے .

.17 کبھی کبھی شروع میں پاخانہ سخت پھر نرم ہوتا ہے. مگر اکثر معتدل ہوتا ہے .

.18اکثر پاخانہ کا رنگ ہلکا سیاہ ہوتا ہے. کبھی کبھی مکمل سیاہ ہوتا ہے .

.19 کبھی کبھی پاخانہ سے انتہائی گندی بدبو ہوتی ہے .

.20پریشانی کی وجہ سے پیشاب بہت زیادہ آتا ہے. پیشاب کی کثرت دن میں ہوتی ہے .

.21کچھ عرصہ قبل گلابی رنگ کا پیشاب آیا کرتا تھا. اب نہیں .

.22غروب آفتاب کے بعد اکثر فریش ہوتے ہیں. زیادہ تر تھکاوٹ صبح کو ہوتی ہے. مریض رات پسند کرتا ہے . موسم بہار اور سردی پسند ہے. سردی سے کبھی کبھی کپکپی ہو جاتی ہے .

.23پہلے ہاتھ اور پاؤں میں اس قدر جلن تھی کہ پاؤں بستر سے باہر نکال کر سوتے تھے. یہ پلساٹیلا سے ختم ہو گئ .

.24نیند زیادہ آتی ہے. عموما8 گھنٹے سے زیادہ سوتے ہیں. دن کو اکثر سونے کو دل کرتا ہے مگر سوتے نہیں .

.25سلفر دواء کھانے سے جسم پر دانے بنے تھے. وہ اب ختم ہیں.

.26مریض کی اکثر تکلیفات بائیں جانب ہیں اور وہ سوتا بھی بائیں جانب ہے . یہ علامت بہت اہم تھی. یہ صرف 4ادویہ میں تھی. ان میں مگنیشیا میور کا بھی نام تھا. اس علامت نے مجھے یقین دلایا کہ مریض کی مگنیشیا میور ہی دواء ہے .

اب مریض کا معائنہ ختم ہو گیا .

دواء کا انتخاب:

دواء تلاش کی تو دو ادویہ سامنے آئیں مگنیشیا کارب اور مگنیشیا میور، ایک دن مکمل سوچتا رہا کہ کون سی دواء دی جائے. اچانک مجھے یاد آیا کہ جارج وتھالکس مٹیریا میڈیکا سے پڑھتا تھا کہ مگنیشیا میور کے مریض کو اپنی ذمہ داری کا عام لوگوں سے انتہائی زیادہ احساس ہوتا ہے. یہ

علامت اس مریض میں تھی. پھر جارج کی کتاب نکال، مگنیشیا میور کا پھر سے مکمل مطالعہ کیا. مجھے غالب گمان یہ تھا کہ یہ مگنیشیا میور ہی ہے .مزید تحقیق کے لئے کاشی رام سے بھی مگنیشیا میور کا مطالعہ کیا .

اب اللہ کا نام لے کر مگنیشیا میور 1 M کا ایک قطرہ دیا. مریض بہتر ہونا شروع ہو گیا. ایک بار بائیں پاؤں میں ایک دن کے لئے شدید درد شروع ہوا. وہ ختم ہو گیا .

مریض نے مجھے بتایا کہ یہ پاؤں کا درد پہلے ہلکا ہلکا کبھی کبھی موسم سرما میں ہوا کرتا تھا. جوتی اتارنے سے یہ ٹھیک ہو جاتا ہے. یہ درد تین سالوں سے ہے. جب مریض نے یہ بات بتائی تو میں نے کہا کہ یہ مگنیشیا میور کی کلیدی علامت ہے. یعنی بائیں پاؤں میں درد جس کو جوتی اتارنے سے آرام آئے. یہ آخری علامات سے ہے. اب بہت تیز ہو کر ختم ہو گیا .

پھر گردن کی بائیں جانب درد شروع ہوا وہ بھی دواء سے ختم ہو گیا. مریض دن بدن شفاء اور خوش حالی کی طرف جا رہا ہے. مریض بہت خوش ہے. پھر مگنیشیا میور 1 M کی تین ڈوز دی۔ پھر کچھ دنوں بعد 50M کا ایک قطرہ دے کر کیس کلوز کر دیا .

16۔شدید ترین قبض کا علاج

Hydrastis canadensis

آج سے 6 ماہ قبل ایک 12 سالہ بچی کا کیس تھا. اس کے والد نے کہا کہ میری بیٹی کو شدید قبض ہے. دو دن کے بعد پاخانہ آتا ہے. کوئی دواء؟

میں نے اس کی زبان اور چہرے کی پکچر دیکھی. اس کے والدین سے کال پر علامات لیں. مگر کچھ خاص رہنما کن علامات نہ ملیں. ایک خاص علامت یہ تھی کہ اس کے دونوں نتھنے بند تھے. وہ منہ سے سانس لیتی تھی. دوسری یہ کہ بھوک پیاس ختم تھی. تیسری موٹاپے کا رجحان. موٹاپے کے رجحان کی وجہ سے اسے پہلے گریفائٹس دی مگر وہ ناکام ہوئی. اس لئے کہ گریفائٹس کو اس قدر شدید قبض نہیں ہوتی. اور اسے بھوک پیاس بھی زیادہ لگتی ہے .

پھر میں نے تمام قبض کی ادویہ کے بارے سوچا تو کسی بھی دواء سے علامات نہ ملیں .

اب میرے پاس صرف ایک ہی دواء بچی تھی. وہ ہائیڈراسٹس تھی .

پھر میں نے ہائیڈراسٹس کا 5 کتابوں سے مطالعہ کیا تو ایک کتاب میں اس کی ایک رہنما کن علامت ملی. بار بار ناک میں انگلی ڈالنا .

میں نے اس سے والد سے پوچھا کہ بیٹی بار بار ناک میں انگلی ڈالتی ہے؟ یعنی عام لوگوں سے زیادہ؟ اس نے کہا ہاں .

میں نے اسے 200 ((Hydrastis canadensis)) دی اور 15 دن کے بعد اس کے والد نے کہا کہ اب بچی کی قبض ٹھیک ہے. چہرے پر خون نظر آرہاہے. پھر ون ایم بھی دی تھی. اس طرح یہ کیس کامیاب ہوا .

ہائیڈراسٹس کی رہنماکن علامات

.1 شدید ترین قبض .

.2 بار بار ناک میں انگلی ڈالنا .

3 بھوک پیاس کا کم ہوتے جانا .

.4 موٹاپے کا رجحان .

.5 دونوں نتھنے بند ہونا .

17۔آتشک کا علاج

Baryta carbonica

ایک 36 سالہ مریض نے کال کرکے کہا کہ میرے نفس پر کھرنڈ، دانے بنے ہیں. 22 سال پہلے بھی بنے تھے. وہ ایک سال میں مختلف علاج کروانے سے ختم ہوئے تھے. اب پھر بن گئے ہیں .

ہم ہومیوپیتھک والی بیماری کے نام پر دواء نہیں دیتے بلکہ مجموعی علامات کے ذریعہ سے مریض کی شخصیت اور پرسنیلٹی کو جان کر اس کی شخصیت اور پرسنیلٹی کے مطابق دواء دیتے ہیں اس لئے میں نے ان کو سوال نامہ وٹس ایپ پر سینڈ کیا. انہوں نے وٹس ایپ پر اس کا مکمل جواب دیا. اس کچھ رہنماکن علامت مل گئیں

یہ علامات تھیں.

.1 بائیں آنکھ میں ناخونہ ہے .

.2 دونوں آنکھوں میں خارش اور کبھی کبھی پانی آنا .

3 .3 سال سے سننے کی طاقت کم ہو رہی ہے .

.4 زور سے بات کرنے سے کھانسی ہونا .

.5ایک مرتبہ بھوک ختم ہو گئی تھی، پھر کسی حکیم سے علاج کروانے سے ٹھیک ہوئی تھی. یہ ایک سال قبل ہوا تھا .

.6کبھی کبھی حلق میں کسی چیز کے اٹکنے کااحساس ہوتا ہے .

7دودھ سے گیس بننے کے خطرہ سے پرہیز کرنا .

.8کھانے میں گرم چیز گرم گرم کھانا پسند ہے. ٹھنڈی چیزوں سے نفرت ہے .

.9ایک دن میں 7 گلاس پانی پینا .

10پسینہ زیادہ نہیں آتا، جب آتا ہے تو سر سینہ، اور کمر پر زیادہ آتا ہے .

.11شدید قبض، 36گھنٹہ کے بعد پاخانہ آنا، بدبودار اور سیاہ پاخانہ ہوتا ہے .

.12کچھ عرصہ سے غذا کی نالی میں جلن .

13منہ سے اس دن بدبوآنے لگتی ہے جس دن دو بار دانت صاف نہ کروں .

.14ضرورت سے زیادہ نمک استعمال کرنا. سالن پر ایکسٹرا نمک چھڑکنا .

15آلو سے گیس ہونے کی وجہ سے نہ کھانا

.16ہر وقت پیشاب آنے کااحساس رہتا ہے. اب تو تقریبا ہر 15 منٹ کے بعد پیشاب کااحساس ہوتا ہے .16 گھنٹہ سونا .

.17دائیں طرف سونا ناممکن ہے. اس سے دائیں پسلیوں کے نیچے درد ہونے لگتی ہے. یعنی درد جگر ہوتا ہے. ہمیشہ بائیں جانب سوتے ہیں .

.18 تنہائی پسند خاموش طبع، جذباتی،

.19 صبح سو کر اوٹھے سے فریش اور دن کو سو کر اٹھنے سے تھکاوٹ ہوتی ہے .

20اپنی بے عزتی کاخوف اور اسی وجہ سے دوسروں سے بات کرنے سے ڈر لگتا ہے .

21۔ 3 بجے سے غروب آفتاب تک چست رہتے ہیں .

.22سردی سے نفرت اس لئے کہ سردی زیادہ لگتی ہے. گرمی پسند ہوں اس لئے کہ مجھے گرمی زیادہ نہیں لگتی .

تین ادویہ کی علامات تھیں. ایلومینا، نیٹرم میور،.بریٹاکارب، سمجھ نہیں آرہی تھی کہ نمک زیادہ کھانے کی عادت پر نیٹرم میور دوں، یاآلو سے پرہیز کرنے کی عادت پر ایلومینا دوں، یا بائیں جانب لیٹنے کی عادت پر.بریٹاکارب دوں. مریض کو میں نے دیکھا نہیں تھا. ورنہ صورت اور کردار سے ہی تینوں ادویہ میں فرق کرلیتا .

پھر مریض کی مجموعی علامات پر غور کیا تو وہ ایلومینا سے بالکل نہیں ملتی تھی .

اب دو ہی ادویہ باقی تھیں .

نیٹرم میور .بریٹاکارب .

زیادہ نمک کھانے کی عادت پر نیٹرم میور دے تو دی مگر دل مطمئن نہ ہوا. اس لئے کہ میں نے نیٹرم میور دواء سے پہلے جس کا علاج کیا تھا اسے قبض نہیں تھی، مگر یہ مریض کہتا ہے کہ مجھے قبض رہتی ہے. بہر حال نیٹرم میور 200 سات دن کے لئے ایک ایک قطرہ دی .

مریض نے 5 دن کے بعد کال کرکے کہا کہ کچھ تکلیفات کم اور کچھ زیاد ہو گئیں ہیں .

میں نے کہا کہ دواء بند کردیں. میں نے پوچھا کہ آپ سر نیچے کرکے باتیں کرتے ہوں اس نے کہا کہ ہاں. میں نے کہا کہ آپ کی دواء.بریٹا کارب ہے .

.بریٹاکارب 1 Mکا ایک قطرہ دیا. مریض نے سات دن کے بعد کہا کہ میرے نفس کے گھرنڈ اور دانے 60%تک ٹھیک ہیں. نمک زیادہ کھانے کی عادت بھی کم ہے. اب میں دائیں طرف بھی سوسکتا ہوں .

میں نے کہا اللہ کا شکر ہے. مزید 3 اور قطرے پینے کا حکم دیا.

مریض آرمی آفیسر تھا. وہ بہت خوش اور علاج سے بہت مطمئن تھا. جو لوگوں سے پہلے ڈر اور احساس کمتری تھی وہ بھی ختم ہوئی. آخر میں.بریٹا کارب10Mکا ایک قطرہ دے کر کیس مکمل کردیا .

.بریٹاکارب کی کلیدی علامات !

.1 شدید دائمی قبض .

.2 سر نیچے کرکے باتیں کرنا .

.3 ضرورت سے زیادہ نمک استعمال کرنا. اصل میں یہ نیٹرم میور کی کلیدی علامات سے بھی ہے مگر. بریٹاکارب مزاج لوگ بھی نمک کے شوقین ہوا کرتے ہیں .

.4 ہمیشہ بائیں جانب سونا، دائیں جانب نہ سونا اسلئے کہ دائیں پسلی کے نیچے درد ہوتا .

.5 موسم سرما سے نفرت، اور تنہائی پسند.

.6 بدگمانی. اس کا مطلب یہ ہے کہ جب مجلس میں. بریٹاکارب بیٹھا ہوتا ہے تو جب کوئی دوسرے آپس میں باتیں کر رہے ہوتے ہیں تو اس کو یہ محسوس ہوتا ہے کہ میری بدخوئی یا. برائی کی جارہی ہے .

.7 بڑا ہونے کے باوجود بچوں جیسی باتیں کرنا .

نیٹرم میور شخصیت اور. بریٹاکارب شخصیت میں فرق !

اہم ترین بات یہ ہے کہ ضرورت سے زیادہ نمک استعمال کرنے کی عادت دو قسم کی پرسنیلٹی میں ہوتی ہے .

.1 نیٹرم میور .2 بریٹاکارب .

دونوں میں فرق یہ ہے کہ

1 نیٹرم میور کو کبھی دائمی قبض نہیں ہوتی،. بریٹاکارب کو دائمی قبض ہوتی ہے .

.2 نیٹرم میور کو بائیں جانب سونے کی عادت نہیں ہوتی .

.3 نیٹرم میور کی اکثر تکلیفات بائیں جانب ہوتی ہیں

4 نیٹرم میور انتہائی سنجیدہ دانشمند پرسنیلٹی ہے. اور. بریٹاکارب میں بچپنا پن ہے .

.5 نیٹرم میور کی اکثر تکلیفات کی وجہ غم ہوتا ہے. بریٹاکارب میں یہ بات نہیں ہے .

18۔ موسم گرما میں دھوپ سیکنا

Psorinum

یہ ایک 23 سالہ مریضہ کا مزمن کیس ہے. یہ سورینم دواء سے حل ہوا ہے. پہلے دواء کا تعارف کرواتا ہوں پھر مریضہ کی علامات اور تکلیفات کا ذکر کرتا ہوں .

سورینم پر سنیلٹی ایک سڑا ہوا دانہ ہے. یہ سورینم کی فلاسفی ہے. آپ نے دیکھا ہو گا کہ دانہ حقیقت میں گوشت کے گلنے اور سڑنے کا نام ہے. سورینم پر سنیلٹی بھی یہ ہی ہے. سورینم گلا اور سڑتا ہوا ایسا گوشت ہے جو آپ کے پاس اپنا ناامیدی کے ساتھ علاج کروانے آتا ہے. اس سے سڑے گوشت کی انتہائی گندی بدبو آ رہی ہو گی. وہ موسم گرما میں بھی پنکھے کی سامنے نہیں بیٹھ سکتا. آپ سے کلام کرتے ہانپے گا اور کھانسی بھی کرے گا .

یہ بات ہمیشہ یاد رکھنا کہ یہ ایک انٹی سوزاک اور مزاجی یعنی پر سینلیٹی والی دواء ہے. اس کی دو وجوہ ہیں .

ایک یہ کہ سورینم مزاج انسان سوزاکی خاندان سے ہوتے ہیں . جیسے سلفر، ٹیوبر کیولینم، اور میڈورینم ٹی بی والے اور سوزاکی خاندان سے ہوتے ہیں ایسے ہی سورینم مزاج انسان بھی ٹی بی والے اور سوزاکی خاندان سے ہوتے ہیں .

مندرجہ ذیل علامات ایک سورینم مزاج لڑکی سے حاصل کردہ ہیں. اس کی والدہ اور دو بھائی میڈورینم مزاج، اس کی ایک بہن اور والد سلفر مزاج، دوسری ٹیوبر کیولینم مزاج ہے. ان کی ہر نسل میں ایک کی ٹی بی سے موت ہوئی ہے. ان کے خاندان میں مزمن کھانسی کا رجحان ہے. تمام شدید قبض کے مریض ہیں .

دوسرا یہ کہ جو دواء جس چیز سے بنتی ہے اس کا مزاج بھی اس جیسا ہی ہوا کرتا ہے۔ جب یہ سوزاکی کھجلی والے دانوں سے بنی ہے تو یقینا یہ انٹی سورا دواء ہے .

ہاں یہ بات ضرور ہے کہ یہ سلفر کی طرح زیادہ استعمال ہونے والی دواء نہیں، اور نہ ہی سلفر کی طرح حاد اور مزمن امراض میں زیادہ استعمال ہوتی ہے. اس لئے کہ سورینم مزاج لوگ سلفر مزاج لوگوں سے کم ہوتے ہیں، اور سلفر حاد امراض میں بھی استعمال ہوتی ہے، مگر سورینم صرف مزمن امراض میں استعمال ہوتی ہے. سلفر کی حاد حالت دنیا کے اکثر دوسرے مزاجوں میں بھی وقتا فوقتا طاری ہوتی رہتی ہے. سورینم دواء ایسی نہیں. اس کی حاد حالت بہت کم ہی کسی دوسرے انسان پر طاری ہوتی ہے. یہ عموما پیدائشی سورینم مزاج لوگوں میں استعمال ہوتی ہے. اس لئے یہ سلفر سے بہت ہی چھوٹی دواء ہے. بڑی دواء وہ ہوتی ہے جس دواء کے مزاجی انسان زیادہ ہوں اور اس کی حاد حالت بھی دوسرے انسانوں پر طاری ہوتی ہو .

میرا ارادہ یہ ہے کہ میں سورینم مزاج انسان کی فلاسفی بیان کروں. فلاسفی کے ساتھ جو جو علامات بنتی ہیں ان کو بھی ذکر کرتا جاؤں.

یہ تمام علامات میں نے ایک 23 سالہ سورینم مزاج لڑکی سے حاصل کی ہیں .

مریضہ کی مکمل علامات:-

.1 گوشت کا گلنا اور سڑنا .

سوریئم کے پسینہ، پاخانہ، اور پیشاب سے سڑے ہوئے گوشت کی بدبو آتی ہے. یہ بچپن سے ہی آتی ہے. اس سے کبھی بھی جان نہیں چھوٹتی. وہ جتنا بھی نہالے یہ نہیں جاتی.

اس کے گوشت میں سڑان اس قدر ہے کہ وہ ایک بار موسم گرما میں دوپہر کے وقت دھوپ میں بیٹھی تھی تو اس کا ایک ہاتھ جو بالکل سورج کی طرف تھا، وہ جل گیا تھا .

میں نے اس کے چہرے کو دیکھا تو ایسا ہی لگ رہا تھا جیسا کہ اس کا گوشت تھوڑے تھوڑے فاصلہ سے جلا ہوا ہے .

اگر حیض دیر سے آئے تو چہرے پر دانے بھی بننے شروع ہو جاتے ہیں .

وہ زیادہ تر کریم سے پرہیز کرتی ہے. اس لئے کہ اس کی جلد اتنی نرم ہے کہ اگر تھوڑی سے بھی کریم خراب نکلے تو 7 دن تک اس کریم کے اثرات بد ختم نہیں ہوتے. اس کی جلد اترنی شروع ہو جاتی ہے. وہ سرخی بھی نہیں لگا سکتی. میک اپ سے پرہیز کرتی ہے. اس لئے کہ وہ انفیکشن کر جاتا ہے .

.2 خارش ہونا، جلد اور زبان کا خشک ہونا، جلد کا جلد آسانی سے خراب ہونا .رات سوتے وقت اور موسم گرما میں تمام جسم پر خارش ہوتی ہے .

.3 سب کچھ پاس ہونے کے باوجود یہ محسوس کرنا کہ میرے پاس کچھ بھی نہیں. یعنی غربت کا احساس ہونا. غربت کے احساس سے مراد کچھ نہ ہونے کا احساس، دن بدن ناامیدی، مایوسی، غم، پریشانی، اور لوگوں سے دوری زیادہ ہوتے جا رہی. اس وجہ سے وہ تنہائی، خاموشی اور اندھیرے کو پسند کرتی ہے .

سب سے زیادہ بلاوجہ غمگین ہونا کا وقت 5 بجے کا ہے. اس 5 بجے کے بعد غم کا اس قدر شدید دورہ پڑتا ہے کہ رونے کو دل کرتا ہے. مگر وہ روتی نہیں. زندگی سے اس قدر بیزاری ہوتی ہے کہ بیان نہیں کیا جا سکتا، حالانکہ سب کچھ پاس ہے .

وہ ایک ہفتہ میں 8 بار جلسیمیم کی حالت میں چلی جاتی ہے. نہانے، کپڑے دھونے اور کوئی بھی پانی کا کام کرنا سے اسے جیلیسیمیم بخار ہو جاتا ہے. اس بخار کی وجہ سے دونوں ٹانگوں میں شدید درد، کمر درد، سردی لگنا، پیاس زیادہ لگنا، منہ میں میٹھا ذائقہ ہونا، عموما 5 سے 6 بجے تک کپکپی کے دورے ہوتے ہیں. یہ 18 سال کے بعد شروع ہوے ہیں .

خاص بات یہ ہے کہ چھوٹا سا دکھ اور صدمہ سے بھی وہ فوراً جیلیسیمیم کی حالت میں چلی جاتی ہے. پھر اسے جیلیسیم دواء دینی پڑتی ہے .

.4 برسات اور بادل، طوفانی موسم میں تمام تکلیفات خاص کر اندرونی غم کا بلاوجہ زیادہ ہونا .

جس دن بادل بننے ہوں اس دن سے ایک دن پہلے کی ضرور بہ ضرور تمام جسمانی اور دماغی تکلیفات زیادہ ہو جاتی ہیں. اس کو کوئی بھی روک نہیں سکتا .

.5 سوچنے سے تکلیف کا پیدا ہونا اور زیادہ ہونا .

اس نے کہا کہ میں اپنی کسی بھی تکلیف کی طرف توجہ نہیں کرتی ہوں. اس لئے کہ اگر میں اپنی کسی بھی تکلیف یا درد کی طرف توجہ دوں تو وہ زیادہ ہو جاتی ہے. اگر نہیں ہو رہی تب بھی شروع ہو جائے گی .

مثلا:-اس کو دونوں کانوں کے پیچھے سے عموما ایک بجلی کی طرح درد ہوتا ہے. اگر میں بیٹھی ہوئی ہوں اور میں نے یہ سوچا کہ مجھے دونوں کانوں کے پیچھے درد ہوتا ہے تو وہ درد ابھی شروع ہو جائے گا .

اگر میں نے سوچا کہ مجھے پٹرول، ڈیزل یا کریم کی سمیل سے کھانسی لگ جاتی ہے تو مجھے ابھی کھانسی شروع ہو جائے گی .

اگر میں نے یہ سوچا کہ مجھے کمر میں درد ہوتا ہے تو وہ ابھی شروع ہو جائے گا. اگر میں اس کی طرف توجہ دوں تو یہ زیادہ ہونے شروع ہو جاتے ہیں .

اس لئے میں ہمیشہ یہ کوشش کرتی ہوں کہ میں اپنی کسی بھی تکلیف یا درد کی طرف توجہ نہ دوں. اس لئے مجھے اپنی اکثر تکلیفات اور دردوں کے بارے یاد نہیں رہتا .

میں نے ایک بار اس سے پوچھا کہ تم کو درد سر ہوتا ہے، کب ہوتا ہے، کس وجہ سے ہوتا ہے؟ تو اس نے یہ سوچنا شروع کیا تو کانوں کے پیچھے والا درد شروع ہو گا .

.6 شفاء سے مایوسی . جب میں نے علاج شروع کیا تو اس نے مجھے بار بار کہا کہ میرے اندر اتنی تکلیفات ہیں آپ کس کس کو صحیح کرو گے. میں صرف بیماری کا نام ہوں۔ میں نے کہا کہ اللہ پر یقین رکھو۔ ان شاء اللہ وہ سب تکلیفات ختم کر دے گا. اس نے تمہاری آزمائش کی تھی. تم اس میں پاس ہو گئی ہو، اب ان شاء اللہ واپس زندگی کی طرف جانے کا وقت ہے . اللہ کے فضل سے مریضہ علاج سے پہلے سے بہتر بھی ہوئی .

.7 اکثر تکلیفات کا دن کو ہونا اور تمام تکلیفات کا تنہائی میں تمام اعضاء کو علیحدہ علیحدہ کرکے سونے سے کم ہونا .

اس نے کہا کہ مجھے 18 سال کی عمر میں حیض آیا تھا. ان دنوں کے بعد سے میرے درد اور تکلیفات زیادہ ہوتی گئیں۔اب وہ عموما دن 11 بجے تک سوتی ہے. جس دن طبیعت زیادہ خراب ہو اس دن 1.2 بجے تک سوتی ہے. وہ زیادہ تر کام رات کو کرتی ہے. بھوک بھی زیادہ تر رات نماز عشاء سے قبل لگتی ہے .

جب بھی کوئی بھی پریشانی ہوتی ہے تو وہ تنہائی اور اندھیرے میں جا کر کوئی موٹا کپڑا یا رضائی لے کر سو جاتی ہے .

یہ تمام سال کی عادت ہے. موسم گرما ہو یا سرما اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا. اس لئے کہ اسے گرمی بالکل نہیں لگتی بالکل موسم گرما میں بھی سردی لگتی ہے.

نیند میں خاص بات یہ ہے کہ وہ 4 سالوں سے نیچے ہی سو رہی ہے. وہ بیڈ یا چار پائی پر کبھی بھی نہیں سوتی. موسم گرم سرما دونوں میں ایسے ہی سوتی ہے. گرما میں نیچے کوئی چیز نہیں ہوتی، سرما میں کچھ نیچے ڈال کر. اس کی وجہ یہ ہے کہ اسے درد کمر اور ٹانگ کا درد نیچے سونے سے کم اور اوپر سونے سے زیادہ ہوتا ہے .

غروب آفتاب سے رات 1.2 بجے تک تمام تکلیفات اور درد کم ہوتے ہیں اس لئے اس وقت میں بہت کم سوتی ہے .

اکثر چت اور دونوں بازو ر دائیں بائیں طرف پھیلا کر اور دونوں ٹانگیں ایک دوسرے سے جدا کر کے سوتی ہے. بہت دفعہ بائیں طرف سوتی ہے. جب طبیعت زیادہ خراب ہو اس وقت چت ہی سوتی ہے. دیکھنے والا کہتا کہ کہ مردوں کی طرح سوئی ہے. اس وقت مجھے اپنی بالکل ہوش نہیں رہتی .اس لئے یہ انسان میری فلاسفی کے مطابق میڈورینم اور سلفر کی طرح رات پسند ہے. اس کی اکثر تکلیفات ہفتہ، اتوار اور پیروار کو زیادہ ہوتی ہیں .

.8 دن بدن تمام افعال میں سستی آنا، اور رطوبات کی کمی .

سورینم نے کہا کہ بلوغ سے قبل میں صبح 5 بجے اٹھتی تھی. نمار اور تلاوت قرآن کے بعد 06:30 کھانا کھایا کرتی تھی. ایک دن میں کل 4 روٹیاں. ایک صبح، ایک 2 بجے، ایک 4 بجے، اور ایک 8 بجے، جیسے جیسے میری تکلیفات اور درد زیادہ ہوتے گئے، اور جسم کی طاقت کم ہوتی گئی ویسے ویسے بھوک کم ہوتی گئی پہلے صبح کی پھر دوپہر کی پھر 4 بجے کی روٹی کھانا بند کر دی. اب رات کی روٹی بھی کبھی کبھی نصف کھاتی ہوں .

پہلے ایک دن میں 8 گلاس پانی پیتی تھی اب بہت مشکل سے 2۔3 گلاس پیتی ہوں. جیسے جیسے جسم کمزور ہوتا گیا ویسے ویسے پانی کی مقدار کم ہوتی گئی .

15سال کی عمر میں حیض کی جگہ لیکوریا شروع ہو گیا تھا. 18 سال کی عمر میں حیض آیا تھا. وہ بھی اکثر 2 ماہ کے بعد آیا کرتا تھا. جب آتا تھا تو کم ہی ہوتا اور کم دنوں کے لئے ہوتا تھا. یعنی زیادہ سے زیادہ 4 دنوں کے لئے، تھوڑا تھوڑا آتا تھا. یعنی حیض کے آنے، مقدار اور تعداد میں بھی سستی تھی .دوسری حیض میں سستی یہ ہے کہ ہر بار حیض لانے کے لئے گرم اشیاء، کھیرا، کھجور وغیرہ کا استعمال کرنا پڑتا ہے .

جیسے لوگوں کو زکام لگتا ہے ویسے مجھے کبھی بھی زکام نہیں لگا. ہاں کبھی کبھی ایسا ہوتا ہے کہ جیسے دائیں طرف سے ناک میں زکام ہے جو نہ نکلتا ہے اور نہ ہی اندر جاتا ہے. یعنی قلّت اخراج رطوبات .

مجھے پسینہ کم آتا ہے. خاص کر دن میں کم ہی پسینہ آتا ہے. غروب آفتاب کے بعد ہاتھوں پر چپچپہ پسینہ آتا ہے. وہ بہت زیادہ ہوتا ہے. جلد زیادہ تر آئلی ہے .

مجھے کبھی شدید قبض نہیں ہوئی. کبھی کبھی قبض ہوتی ہے. 20 سال سے قبل ہوا کرتی تھی. اب نہیں ہوتی. ہاں ایک دن میں پاخانہ کم ہی آتا ہے. کبھی کبھی موشن لگتے ہیں .

مریض اس قدر سست ہے کہ یہ تمام علامات 6 بار علامات لینے سے حاصل ہوئی ہیں .یا اس کی یہ بھی وجہ ہو سکتی ہے کہ سوچنے سے اس کی تکلیفات پیدا ہوتی ہیں اور زیادہ ہوتی ہیں اس لئے اسے اپنی تکلیفات یاد ہی نہیں رہتی مگر اس میں سستی والا پہلو بھی موجود ہے.

.9مذہبی رجحان اور انتہائی عاشقانہ اور وفادارانہ مزاج. اس کے بارے اس نے بہت سی باتیں کی تھیں مگر میں بیان نہیں کروں گا .

.10ہمیشہ گرنے کا ڈر اور اکثر گرتے رہنا . اس نے کہا کہ بہت دفعہ وہ سیڑھیوں سے نیچے آتے دفعہ گری ہے. اسے چلتے وقت توجہ ہی نہیں رہتی. سیڑھیوں سے نیچے اور اوپر جاتے وقت گرنے کا ڈر رہتا ہے. اکثر موچ بھی آتی ہے .

.11بہت گرمی پسند اور روشنی سے نفرت .اسے سرما سے نفرت اور گرما سے محبت ہے. وہ موسم گرما میں دوپہر 1 سے 3 بجے ہر روز بلاناغہ دھوپ سینکنے بیٹھتی ہے. موسم گرما میں بھی پنکھے کے آگے بالکل نہیں بیٹھتی، اس کی ہوا سے جسم میں درد شروع ہو جاتے ہیں. ہاں اسے روشنی سے نفرت ہے اس لئے ہمیشہ سورج کی طرف کمر کرکے بیٹھتی ہے. لائٹ بند کرکے سوتی ہے. اسے روشنی سے شدید نفرت ہے. عموما بند اندھیرے کمرے میں وقت گزرتا ہے .

جب بھی پانی والا کام کرتی ہے تمام دردوں کا شروع ہونا یقینی ہے .

نوٹ -: ہماری کتابوں میں یہ لکھا ہے کہ سورینم کا درد سر اس قدر زیادہ ہو جاتا ہے کہ اس کو کم کرنے کے لئے سوریںم سر پر گرم ٹوپی پہنتا ہے. تو یہ سوال میں نے مریضہ سے پوچھا اور اس نے کہا کہ نہیں. میں نہیں پہنتی. اس لئے کہ درد ہمیشہ کانوں کے پیچھے ہوتا ہے. وہ خود ہی ختم ہو جاتا ہے. وہ زیادہ نہیں ہوتا .اس کا مطلب یہ ہوا کہ یہ علامت آخری علامات سے ہے .یہ مریضہ ابھی زیادہ بیمار نہیں ہوئی .

12۔5 بجے تکلیفات کا زیادہ ہونا. خاص کر غم اور زندگی سے بیزاری .

.13درد سر ہمیشہ کانوں کی بیک سائیڈ پر ہوتا ہے. یہ بلاوجہ یکدم ہی شروع ہو جاتا ہے. خود ہی ختم ہو جاتا ہے. اکثر دن کو ہوتا ہے. جب درد ہوتا ہے تو سر کو بالکل سیدھا اٹھا کر رکھتی ہیں. اگر سر کو دائیں بائیں آگے یا پیچھے کروں تو درد زیادہ ہو جاتا ہے .

.14 کبھی کبھی بیٹھ کر اٹھنے، سو کر اٹھنے اور زیادہ کام کرنے سے چکر بھی آتے ہیں. ان میں دائیں یا بائیں طرف گرنے کا رجحان ہوتا ہے مگر میں ابھی تک صرف ان کی وجہ سے 2 بار گری ہوں .

.15سانس پھولنا، اور کھانسی. بات کرتے، کام کرتے، چلتے ہوئے سانس پھولتا ہے. جیسے جیسے جسم کمزور ہو رہا ہے ویسے ویسے یہ زیادہ ہوتا جا رہا ہے. کسی بھی تیز خوشبو اور پٹرول کی بو سے، بات کرنے، کوئی زیادہ گرم چیزوں کھانے سے کھانسی لگتی ہے .

کھانسی میں ایسے محسوس ہوتا ہے جیسے حلق کی دائیں طرف بال اٹکا ہوا ہے . شہد اور کھجور سے کھانسی کم ہوتی ہے .

.16 جیسے جیسے جسمانی کمزوری زیادہ ہو رہی ہے ویسے ویسے بھوک اور پیاس کم اور موٹاپا زیادہ ہوتا جا رہا ہے. 93 کلو وزن ہے .

.17پسند اور ناپسند .

کریلے اور بیگن بہت پسند ہیں. مگر ان کے کھانے سے منہ میں جھاگ دار تھوک بھی بنتی ہے. ہر گرم چیز سے بھی یہ بنتی ہے. آڑو کھانے سے بھی جھاگ دار تھوک بنتی ہے . کچی سبزیاں جیسے گاجر مولی کھیرا وغیرہ کھانے سے پیٹ میں درد ہوتا ہے.

دودھ پینے سے بلغم اور موٹاپہ زیادہ ہوتا ہے . سبز میتھی سے نفرت ہے .

چاول بہت پسند ہے. میٹھے سے اس لئے نفرت ہے کہ ایک لڑکی کو دیکھا جو میٹھے سے نفرت کرتی تھی اس نے میٹھے کے خلاف بہت باتیں کی تو اس دن سے نفرت ہوئی ہے .

.18 حیض دیر سے، کم مقدار میں، کم وقت کے لئے آنا، اور جلد بند ہو جانا، حیض کا رنگ سیاہ، زنانہ کمزوری کے ساتھ انتہائی شدید خواہش جماع، حیض سے دو سال قبل ہی لیکوریا آنا. ہر ماہ حیض لانے کے لئے میووں والی گرم کھیر کھانی پڑتی ہے .

.19رات کو دیر سے سونا اور دن دیر سے اٹھنا. ڈراونے خواب، مردوں کی طرح سونا، تمام تکلیفات کا سونے اور لیٹنے سے کم ہونا .

اکثر چت اور دونوں بازو دائیں بائیں طرف پھیلا کر اور دونوں ٹانگیں ایک دوسرے سے جدا کر کے اور بہت دفعہ بائیں طرف سوتی ہے. جب طبیعت زیادہ خراب ہو اس وقت چت ہی سوتی ہے. دیکھنے والا کہتا کہ کہ مردوں کی طرح سوئی ہے. اس وقت مجھے اپنی بالکل ہوش نہیں رہتی. دائیں طرف سونا مشکل ہے .

.20انتہائی کمزور حافظ. اگر آپ نے اس کے ذمہ کوئی کام لگایا تو وہ رات تک بھول جائے گا. بہت دفعہ دواء کھانا بھی بھول جاتا ہے. اس کا علاج آسان نہیں ہوتا .

.21زیادہ محنت والا کام یا گرمی سے آنکھوں میں خارش ہوتی ہے .

اہم ترین بات :-

پلساٹیلا کی طرح سورینم سے علامات لینا مشکل ہوتا ہے. بہت سے سوالات کے بارے میں سوچنے لگتے ہیں. یہ دونوں درست جواب نہیں دے پاتے. بہت سے سوالات کا یہ جواب بھی دیتے ہیں کہ مجھے پتا نہیں. یا یہ بھی کہتے ہیں کہ نہیں .جب کہ وہ علامت موجود ہوتی ہے. سورینم کو سب سے زیادہ اپنی پسینہ سے آنے والے سڑے گوشت کی بدبو سے ہے. اس کو چھپانے کے لئے وہ اپنی تمام تر طاقت لگائے گی. مگر نکلے سورج کو کون چھپا سکتا ہے .

تنبیہ :- سلفر، میڈورینم، ٹیوبر، اسٹیلا گو اور انڈیم سوزا کی ادویہ کی طرح سورائینم کا ردعمل مضبوط نہیں ہوتا. اس کا ردعمل کمزور ہوا کرتا ہے. اس لئے سب سے قبل سورینم کو 14 دن 200 پوٹینسی دیں. پھر 1M,10M اور سی ام دی۔ ہر قسم کی بادی اشیاء، تلی اشیاء، اور چائے بند کر دی ہیں.

اب وہ 40%تک ٹھیک ہو چکی ہے. لیکوریا بند ہو گیا ہے، ہر ماہ بغیر گرم اشیاء کھانے سے حیض آتا ہے۔ سرخ رنگ کا، ایک دن میں اڈھائی روٹیاں، اب اسے گرمی زیادہ لگتی ہے. وہ دھوپ سے نفرت کرتی ہے، پنکھے کی آگے بیٹھتی ہے. خارش بہت حد تک کم ہے، کچی سبزیوں سے پیٹ میں درد نہیں ہوتا، بائیں ٹانگ، اور زیر ناف درد بالکل ختم ہو گیا ہے. کیس مکمل ہو چکا ہے .

19۔مردانہ کمزوری کا علاج

Sulphur

یہ کیس بہت دلچسپ ہے. آپ کو حیرانی ہو گی کہ کس طرح صرف ایک ہی دواء 40 تکلیفات کو ختم کرتی ہے. یہ ایک سلفر مزاج انسان کا کیس ہے .

سلفر ایک شخصیت اور پرسنیلٹی کا نام ہے. آپ کو جگہ جگہ سلفر مزاج انسان نظر آئیں گے. ایک پروفیشنل ہومیوپیتھک ڈاکٹر پہلی ہی ملاقات میں سلفر مزاج انسان کو جان لیتا ہے. شخصیت اور مزاجوں کی معرفت ماہر مخلص ہومیو ڈاکٹر کے پاس رہنے سے آتی ہے.

ایک بات خوب یاد رکھیں کہ جب کسی بھی مریض کی مزاجی بالمثل دواء مل جائے تو وہ ایک ہی دواء اس مریض کی پرانی سے پرانی اور بڑی سے بڑی ہر قسم کی تکلیف کو ختم کرنے کے لئے کافی ہوا کرتی ہے. ہومیو میں اصل بات مریض کی مزاجی دواء تلاش کرنا ہے .

کیس کی روداد ! انڈیا سے ایک پیشنٹ کا مجھے میسج آیا کہ :-

کتاب کا جب بھی مطالعہ کرتا ہوں تو تھوڑی دیر غور سے مطالعہ کرنے کے بعد نیند آنے لگتی ہے اور جسم میں بہت زیادہ کمزوری کی وجہ سے وظیفہ زوجیت میں خلل آتا ہے، کوئی علاج تجویز فرمائیں؟

میں نے کہا کہ :-جب تک مجھے آپ کی شخصیت اور پرسنیلٹی کے بارے مکمل علم نہیں ہوگا، اس وقت تک میں آپ کے لئے کسی دواء کا انتخاب نہیں کر سکتا، یہ بات بھی یاد رکھنا کہ آپ کی ۱۰ تکلیفات ہوں یا ۱۰۱ تکلیفات ہوں ان کی ہومیوپیتھک میں ایک ہی دواء ہوتی ہے۔ وہ ایک ہی دواء آپ کی تمام تکلیفات کو ختم کردے گی۔ ان شاء اللہ۔

میں نے ان کو سوال نامہ سینڈ کیا اور انہوں نے یہ جواب نامہ سینڈ کیا۔

جواب نامہ :-

1 ۔ مطالعہ کے وقت نیند کا غلبہ سب سے اہم پریشانی اندرونی پریشانی وظیفہ زوجیت کامل طور پر ادانہ ہونا۔ سرعت انزال اور انتشار اور رغبت کی بے حد کمی۔

2 ۔ شادی کے بعد سے ہی یہ مسئلہ ہے 4 نومبر 2007 کو شادی ہوئی جب سے یہ پریشانی ہے لیکن مطالعہ کے وقت نیند والی پریشانی زمانہ طالب علمی سے لے کر اب تک ہے۔

3 ۔ نام مخفی رکھا گیا ہے .

4 ۔ عمر 35 سال۔

5 ۔ وزن تقریبا 70-75 کلو۔

6 ۔ قد درمیانی۔

7۔ ممبئی انڈیا۔

8 ۔ کام درس وتدریس وامامت کرنا۔

9 ۔ ویسے تو سر ہمیشہ ہی بھاری رہتا ہے ہلکا درد ہمیشہ بیچ میں رہتا ہے اور پیشانی ہمیشہ تنی ہوئی رہتی ہے ایسا لگتا ہے کہ بہت زیادہ ٹینشن ہے۔ کبھی سر میں درد زیادہ ہوتا ہے تو رائی کے تیل سے سر میں مالش کر لیتے ہیں۔

10 ۔اکثر جب بھوک لگی ہوتی ہے تو چکر زیادہ آتے ہیں۔ بھوک برداشت نہیں ہوتی۔ بھوک کی وجہ سے مزاج میں چڑچڑاپن بہت زیادہ ہو جاتا ہے اور بھوک کی وجہ سے چکر کے ساتھ پسینہ اور کپکپی بھی بدن میں رہتی ہے۔

11 ۔آنکھ بھاری رہتی ہے خشکی کا احساس بہت زیادہ رہتا ہے۔آنکھ میں ہمیشہ ایسا لگتا ہے کہ کچھ پڑا ہوا ہے۔ کیچڑ تو اکثر نکلتا رہتا ہے۔ کبھی آنکھ سے پانی بھی گرتا ہے خاص طور پر لیٹتے وقت۔

12 ۔ناک اکثر جام ہو جاتی ہے۔خوشبو اور بدبو کا احساس نہیں ہوتا۔ ناک پر بہت کھجلاہٹ رہتی ہے۔ کوئی تیز خوشبو سونگھنے سے سر میں درد پیدا ہو جاتا ہے۔

13 ۔کان بھاری رہتا ہے۔ ہلکی آواز اب پتا نہیں چل پاتی۔کان میں کھجلاہٹ بھی بہت رہتی ہے۔

14۔گلے میں اکثر خراش ہو جاتی ہے۔اکثر اس میں بال اٹکے ہونے کا احساس ہوتا ہے۔چھینک آنے کے بعد گلے میں خارش ہو جاتی ہے اور دو تین مرتبہ چھینک آنے کے بعد گلا جام ہو جاتا ہے اور خارش اتنی ہو جاتی ہے کہ کچھ بولنا یا پڑھنا بڑا مشکل ہو جاتا ہے۔ تقریر کرنے کے دوران بہت جلد گلا بیٹھ جاتا ہے۔ تھوڑا بھی ٹھنڈا موسم ہو جائے تو ناک جام اور گلے میں خراش ہو جاتی ہے اور ناک کے بجائے منہ سے سانس زیادہ لینی پڑتی ہے۔ صبح کے وقت گلے کا ذائقہ عجیب ہوتا ہے بہت جلد بہت سارا لعاب بن جاتا ہے۔

.15ایک ہفتہ پہلے بھوک بہت اچھی لگتی تھی۔ایک دن میں درمیانی سے ذرا اوپر کی چھ یا سات روٹیاں کھا جاتے ہیں۔ایک ہفتہ پہلے بھوک تینوں وقت بہت اچھی لگتی تھی لیکن ابھی صبح کے وقت اچھی بھوک لگتی ہے۔اچھا ناشتہ یعنی پیٹ بھر ناشتہ کرنے کے بعد صبح بھی نیند آنے لگتی ہے۔

.16 ہلکا گرم ہلکا میٹھا ہلکا نمکین پسند ہے تیکھا بالکل نہیں کھا پاتے سینے میں جلن ہونے لگتی اور تیکھا برداشت بھی نہیں ہوتا۔ہاں پھل پسند ہے تربوزہ اور خربوزہ۔

17 ۔ نہیں۔

.18 دودھ جلدی ہضم نہیں ہوتا اور قبض پیدا کرتا ہے یہی حال میٹھے کا بھی ہے مگر زیادہ میٹھا کھانے کی وجہ سے گیس تو بنے گا ہی ساتھ میں ہلکا پیٹ میں درد بھی شروع ہو جاتا ہے۔اور جلدی ہضم نہیں ہوتا۔

19۔جی پسینہ بہت نکلتا ہے سب سے زیادہ ہاتھ میں کلائی سے اوپر اور کہنیوں سے نیچے اس کے بعد سر میں اور پھر پیٹھ اور پیٹ میں۔

20 ۔جی پسینہ سے کھٹی بدبو آتی ہے۔

21 ۔ پیٹ میں قبض، جلن، ہلکا درد، ڈکار، گیس سب کچھ ہی رہتا ہے۔ دونوں سینوں کے درمیان پیٹ کے اور پسلیوں کے نیچے تھوڑا جو گڑھا رہتا ہے اس میں ہمیشہ کچھ پھنسے ہونے کا احساس رہتا ہے۔ سینہ ہمیشہ بھاری سا لگتا ہے تھوڑا چلنے کے بعد سانس پھولنے لگتی ہے۔

22 ۔ قبض رہتی ہے۔ پاخانہ روز ہی ہوتا ہے پاخانہ کرنے کے بعد جلن اکثر رہتی ہے کبھی کبھی درد بھی ہوتا ہے۔ اکثر ٹائٹ ہوتا ہے صاف نہیں رہتا۔ ہوا بہت خارج ہوتی ہے۔

.23 پاخانہ کرنے کے بعد بہتر محسوس ہوتا ہے مگر مذکورہ بالا تکلیفیں رہتی ہیں۔

24 ۔ پیشاب صبح کے وقت اور شام کے وقت زیادہ ہوتی ہے۔ دوپہر میں بہت کم۔ ایک دن میں تقریباً سات آٹھ مرتبہ پیشاب ہوتا ہے اور اگر رات کو بھی شامل کرلیں تو دس گیارہ مرتبہ۔

25 ۔ ہاتھ پاؤں میں آپ کے سوال میں ذکر کئے سبھی پرابلم موجود ہیں۔

.26 الحمد للہ دل میں کوئی خاص مرض تو نہیں ہے بس کبھی کبھی دھڑکن بہت تیز ہو جاتی ہے اس سے تھوڑا سے ڈر لگنے لگتا ہے۔

.27 تقریباً سات گھنٹہ سوتے ہیں۔ رات میں تقریباً بارہ بجے سوتے ہیں اور صبح چھ - سات بجے کے درمیان اٹھ جاتے ہیں اور وقت فرصت ہے تو ظہر کے بعد آدھا ایک گھنٹہ سو جاتے ہیں۔ سوتے وقت دائیں طرف سو جاتے ہیں لیکن زیادہ تر سونا چت لیٹ کر ہی ہوتا ہے۔ خواب بہت کم آتے ہیں کبھی آتے ہیں تھوڑا ڈرانے والے۔ سو کر اٹھنے کے بعد بھی بدن تھکا تھکا سا لگتا ہے عجیب کیفیت رہتی ہے۔ چھٹیوں کے دنوں میں تو خوب سوتے ہیں۔

.28 تنہائی پسند ہیں

.29 زیادہ خاموش رہتے ہیں۔

.30 دونوں مزاج جذباتی اور سنجیدہ ہیں۔ جذباتی مزاج غالب ہے۔ غصہ بہت ہے۔ لیکن کنٹرول بھی ہے۔ جتنے جلدی غصہ آتا ہے اتنے ہی چلا بھی جاتا ہے۔

31 ۔ زیادہ کام کرنا یا اپنے آپ کو مشغول رکھنا پسند ہے۔

.32 جی خوف کی وجہ سے وسوسے بہت آتے ہیں۔ گھر کی پریشانی سب سے زیادہ اور چونکہ مدرس ہیں اس لئے یہاں بھی پریشانی رہتی ہے۔ سونے کے وقت آئندہ کاموں کا خیال زیادہ رہتا ہے۔ بہت زیادہ عجیب و غریب خیالات آتے ہیں اس کی وجہ سے تو بہت پریشان رہتا ہوں۔ غمگین ہونا میری زندگی کا حصہ ہے لیکن دن کا کون سا حصہ غالب ہے یہ بتا پانا مشکل ہے۔

33. غروب آفتاب کے بعد زیادہ چست محسوس کرتا ہوں نماز مغرب کی ادائیگی کے بعد۔

34. سردیوں کا موسم زیادہ پسند ہے۔ گرمی سے کوفت بہت ہوتی ہے، الجھنیں بہت زیادہ رہتی ہیں، سانس پھولنے لگتی ہیں گرمی برداشت نہیں ہوتی۔ دماغ الجھنوں کا شکار رہتا ہے۔ خوشبو سے بڑی کوفت ہوتی ہے سر میں درد اور چکر ہونے لگتا ہے۔ حلق خراب ہونے کی کوئی گنتی نہیں ہے ہاں بخار بہت کم آتا ہے (الحمد للہ)۔

35 ۔ جسم زیادہ گرم محسوس ہوتا ہے۔

36. جسم کے تمام ہی حصے میں تکلیف ہے۔

37. موسم گرما میں کھڑکیاں اور دروازے کھول کر بیٹھتے ہیں۔

38. اعضاء کا درد آرام کرنے سے کم ہوتا ہے۔

39. دن میں دو تین مرتبہ پان کھانے کی عادت ہے۔ روز نہانے کی عادت ہے۔ کم بولنے کی عادت ہے۔ کچھ نہ کچھ پڑھنے اور لکھنے کی عادت ہے۔

40. پورے بدن میں کھجلاہٹ ہے۔ گرمی کے موسم کھجلاہٹ بہت بڑھ جاتی ہے۔

41. تقریباً دو ڈھائی سال پہلے دو تین دن متواتر بخار ہوا تھا۔ ٹائیفائڈ تو شاید کبھی نہیں ہوا۔ دانتوں میں کھجلاہٹ بہت ہے جس کی وجہ سے کئی دانت گھس گئے ہیں اور پیٹھ کے حصے میں درد اکثر رہتا ہے درسگاہ میں پڑھاتے وقت اس پیٹھ کے درد کا احساس زیادہ رہتا ہے یا جب بھی زمین پر بیٹھے ہوں تو تھوڑا بھی جھکنے کی صورت میں درد ہوتا ہے۔ ہاں کرسی وغیرہ پر اتنا احساس نہیں ہوتا۔

حضور! آپ کے سوالات کے جو بھی جوابات تھے وہ میں نے صحیح طور پر نقل کر دیا ہے مزید کچھ اور معلومات چاہئے تو فرمائیں۔ حضور کرم فرمائیں اور علاج کے لئے نسخہ مرحمت فرمائیں۔

حضور صرف آپ کے لئے دعا ہی کر سکتے ہیں اللہ رب العزت اپنے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے صدقے میں آپ کو خوب برکتوں اور رحمتوں سے نوازے۔

دواء کا انتخاب کیسے کیا گیا؟ مذکورہ مریض میں چند خصوصیات تھیں۔

1. زبان پر سفید تہہ کا ہونا .

.2 حلق میں بال اٹکے ہونے کا احساس۔ میں نے بعد میں ان سے اس کے بارے پھر سے پوچھا تھا۔انہوں نے فرمایا کہ : جی حضور! اکثر یہ محسوس ہوتا ہے کہ حلق کی بائیں جانب بال اٹکا ہوا ہے۔ میں کھانس کھانس کر باہر نکالنے کی کوشش کرتا ہوں یا پانی پی کر اندر لے جانے کی کوشش کرتا ہوں مگر کچھ بھی نہیں نکلتا۔

.3 جسم کے تمام حصوں میں گرمی، کھجلی اور جلن کا ہونا۔

.4 پسینہ سے کھٹی بدبو کا آنا۔

.5 شدید دائمی قبض کا ہونا۔ میٹھی چیز اور دودھ سے قبض کا زیادہ ہونا۔

.6 غروب آفتاب کے بعد عموما فریش ہونا۔

.7 موسم سرما سے محبت اور گرما سے نفرت کا ہونا۔

یہ تمام علامات "Sulfhur" کے سواء کسی بھی ہومیوپیتھک دواء میں موجود نہیں۔ میں نے ان کو Sulphur 1M کا ایک قطرہ دیا۔ سات دن بعد پوچھا کہ کیا فائدہ ہوا؟ تو انہوں نے کہا کہ کچھ تکلیفات کم کچھ زیادہ ہوئی ہیں۔ پھر تین خوراکیں اور دیں اور پوچھا تو انہوں نے کہا کہ:-

الحمدللہ اس ایک ماہ دواء کھانے سے میری پیشانی پر 15 سال سے جو بوجھ تھا وہ اب کافی حد تک ٹھیک ہے، اب میں ایک گھنٹہ بھی مسلسل مطالعہ کروں تو بھی کوئی دقت نہیں ہوتی، وظیفہ زوجیت میں ٹائمنگ میں بہتری آئی ہے، پہلے جو چہرے سے محسوس ہوتا تھا کہ جیسے بہت سوچ اور فکر میں ڈوبا ہوا ہے اور ہر کوئی یہ کہتا تھا کہ آپ کیا سوچ رہے ہیں تو وہ متفکرانہ سوچ ختم ہوئی ہے. آپ کا بہت بہت شکریہ.

اب 1 M کے چار قطرے پورے ہونے کے بعد 10 M کا ایک قطرہ لینا ہے، پھر تین ماہ بعد CM کا ایک قطرہ لینا ہے. بس علاج مکمل اللہ آپ کو خوش رکھے. آمین بجاہ النبی الکریم صلی اللہ علیہ وسلم .

سلفر کی فلاسفی اور اس کے بارے کچھ اہم معلومات !

.1 سلفر مزاج انسان کا حکمت کے اعتبار سے گرم خشک مزاج بنتا ہے. اس کو طب یونانی میں صفراوی مزاج کہا جاتا ہے. اس لئے کہ اس انسان میں صفراء کی کثرت ہے، تری کی انتہائی قلّت اور خشکی درمیانہ درجہ کی ہے .

نظریہ المفرد الاعضاء الثلاثہ کے اعتبار سے سلفر انسان کا مزاج غدی عضلاتی ہے. اس لئے کہ اس انسان کے جگر اور غدود میں تحریک، دل اور عضلاتی میں تحلیل، دماغ اور اعصاب میں تسکین ہوتی ہے .

ہومیوپیتھک کے مطابق یہ ایک سوزا کی دواء ہے۔ اس لئے کہ سورا منفی سوچ کا نام ہے۔ سلفر مزاج انسانوں میں منفی سوچ بدرجہ اتم موجود ہے۔ سلفر مزاج انسان ہر بات کا الٹ مطلب مراد لیتا ہے۔ اگر آپ اس کے لئے کسی خیر کا ارادہ کرکے کوئی کام کر رہے ہیں تو وہ اس میں بھی شر کو دیکھتا ہوگا اور آپ کو خبر تک نہیں ہوگی ۔

جب وہ کلینک میں آئے گا تو آپ کی ہر بات اور فعل کو نوٹ کرے گا۔ اس میں منفی پہلوں کی طرف اس کہ توجہ زیادہ جائے گی ۔

ایک مخلص اور صاف دل والے انسان کا اس کے ساتھ زیادہ دیر تک رہنا مشکل ہوتا ہے ۔

اگر آپ اس کے سامنے کسی کی تعریف کریں تو وہ اس کے بھی منفی بات آپ کے سامنے بیان کرنا شروع کر دے گا ۔

میرے رشتہ داروں میں ایک سلفر مزاج عورت ہے۔ وہ جب بھی کال پر مجھ سے بات کرتی ہے تو وہ کسی نہ کسی کے بارے منفی باتیں ضرور بہ ضرور کرے گی۔ ایسے لگتا ہے کہ اس کا کھانا لوگوں کے بارے منفی باتیں کئے بغیر ہضم ہی نہیں ہوتا ۔

میں ایک جملہ سلفر کے بارے بولا کرتا ہوں کہ " آپ ہر بات کا الٹ مطلب کیوں مراد لیتے ہو، میں آپ کے لئے اچھا کام کروں تو بھی اس کا ایک منفی پہلو آپ ذکر کر دیتے ہوں، ایسا منفی پہلو جس کے بارے میرے ذہن میں گمان تک نہیں آیا ہوتا "

اس کی منفی سوچ اس قدر زیادہ ہو جاتی ہے کہ وہ یہ تک کہتا ہے کہ بدقسمتی کے لئے بس میں ہی ملا تھا۔ معاذاللہ۔ اس لئے ہماری کتابوں میں سلفر کو لامذہب کہا گیا ہے ۔

آپ جب سلفر کو دیکھوں گے تو آپ کو ایک فکر میں ڈوبا ہوا چہرہ نظر آئے گا ۔

ہنمن کے نزدیک سلفر صرف منفی سوچ والا ہوتا ہے۔ دنیا کا ہر سلفر منفی سوچ کا مالک ہے۔ یہ ہی ہومیوپیتھک کی فلاسفی ہے۔ مگر جب ڈاکٹر جارج وتھالکس آیا تو اس نے کہا کہ سلفر دو قسم کے ہوتے ہیں ایک منفی سوچ والا اور ایک مثبت سوچ والا، پھر بے شمار لوگوں نے اس کی بات کو مانا ۔اس نے ہنمن کی مخالفت کی اور ہومیوفلاسفی کو غلط قرار دیا۔ جب کہ سلفر کی اپروونگ میں صرف منفی سوچ سامنے آئی تھی تو حقیقت میں مثبت سوچ کیسے آسکتی ہے۔ اگر سلفر مثبت سوچ کا بھی ہوتا ہے تو جب سلفر دواء کی اپروونگ کی گئی تھی تو اس وقت لوگوں کی دو قسمیں ہونی چاہیئے ایک منفی سوچ والے اور دوسرے مثبت سوچ والے۔ جب کہ اپروونگ میں سب کی سوچ منفی ہوئی تھی۔ اس لئے ہر سلفر منفی سوچ والا ہوتا ہے۔ ڈاکٹر جارج وتھالکس کی یہ بات غلط ہے کہ سلفر مثبت سوچ والا بھی ہوتا ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ ہومیوپیتھک فلاسفی کے مطابق سورا منفی سوچ کا نام ہے۔ سلفر سورا کی سب سے بڑی دواء ہے۔ حتیٰ کہ یہ بھی بات مشہور ہے کہ جہاں سورا کی تمام ادویہ فعل ہو جائیں تو سلفر فتح یاب ہوتی ہے۔ یہ انٹی سورک ادویہ کی شہنشاہ دواء ہے۔ جب سورا یعنی منفی سوچ کی سب سے بڑی دواء مثبت ہو جائے گی تو سورا کو کون سی دواء ختم کرے گی؟

.2 سلفر اپنے چہرے اور انداز کلام سے ہی پہچانا جاسکتا ہے. جب آپ کم از کم 5 سلفر مزاج لوگوں کا کامیاب علاج کر لیں گے، ان کے مزاج کو سمجھ جائیں گے، ان کا انداز کلام نوٹ کر لیں گے تو آپ سلفر مزاج لوگوں کو پہلی ہی ملاقات سے پہچان لیں گے .

شروع عمر میں سلفر دبلا ہوتا ہے. جیسے جیسے بڑا ہوتا جاتا ہے یا کمزور ہوتا جاتا ہے، ویسے ویسے اس میں موٹاپے کا رجحان آتا جاتا ہے. ہاں اگر وہ کام زیادہ کرے تو دبلا ہی رہتا ہے .اس سے معلوم ہوا کہ دبلا اور موٹا ہونا کوئی اہم علامت نہیں.

کندھوں کا جھکے ہونا ضروری نہیں. بے شمار سلفر کے کندھے سیدھے بھی ہوتے ہیں. بہت سے میڈورینم کے کندھے جھکے بھی دیکھے ہیں. کچھ فاسفورس کے کندھے بھی جھکے دیکھے ہیں .

ہاں سلفر خوبصوت ضرور ہوتا ہے. اس کے نین نقش خوبصورت ہوتے ہیں. رنگ گورا اور کالا دونوں ہوتے ہیں. خوبصورتی کا تعلق نین نقش کے ساتھ ہوتا ہے، نہ کہ رنگت کے ساتھ. کیا سلفر حبشی نسل میں بھی ہوتے ہیں اور مسلی بھی ہوتے ہیں .

آرسینک سٹافی سے زیادہ، سٹافی سلفر سے زیادہ خوبصورت ہوتے ہیں .

.3 سلفر کی زبان پر سفید تہہ ہوتی ہے. سلفر کی طرح جتنے بھی سوزاکی مزاج لوگ ہیں ان کی زبان پر سفید تہہ ہوتی ہے. جیسا کہ میڈورینم، سورینم، ٹیوبر کیولینم، انڈیم، اسٹیلا گومیڈس، اور اشوکا مزاج انسان ہیں.

اس کا مطلب یہ ہے کہ سوزاک یعنی منفی سوچ زبان کو سفید کر دیتی ہے .

.4 طب یونانی میں یہ معقولہ مشہور ہے کہ قبض تمام امراض کی ماں ہے .

ہومیوپیتھک میں مشہور ہے کہ اگر سورا نہ ہوتا تو باقی دو ر زہروں کا بھی وجود نہ ہوتا. وہ سائیکوسس اور سفلیٹک زہر ہے. مطلب یہ ہے کہ سورا تمام بیماریوں کی اصل ہے . سلفر مزاج لوگ دائمی شدید قبض کا شکار ہوتے ہیں. کبھی کبھی بدپرہیزی سے دست لگنا علیحدہ بات ہے. یہ دنیا کے ہر انسان کو لگتے ہیں .اس سے معلوم ہوا کہ طب یونانی اور ہومیوپیتھک فلاسفی قریب قریب ہے . مگر دونوں میں فرق یہ ہے کہ طب قبض کو امراض کا سبب مانتی ہے. ہومیو منفی سوچ کو امراض کا سبب مانتی ہے. اس ہی منفی سوچ سے قبض ہوتی ہے .

ہاں سلفر آخری عمر میں یا جب اس کی بیماری انتہا تک پہنچتی ہے تو دائمی دستوں کا شکار ہو جاتا ہے. اس وقت سلفر کی یہ حالت ہوتی ہے کہ صبح 5 بجے کے بعد 3.4 بار گرم گرم دست لگتے ہیں اور غروب آفتاب کے بعد موت کا شدید خوف ہوتا ہے. میں نے اس سٹیج پر دو سلفر مزاج لوگوں کو دیکھا ہے. اگر آپ نے اس حلت میں اس کو دواء شروع کی تو دست رک جائیں گے اور جلدی امراض ظاہر ہونا شروع ہو جائیں گی۔ یہ ایک مثبت بات ہے .

اس پورے بیان سے یہ بات معلوم ہوئی کہ سلفر مزاج انسان میں دو میں سے ایک علامت کا ہونا شرط ہے. اگر ان دونوں علاماتوں میں سے کوئی ایک بھی علامت موجود نہ ہو تو وہ انسان سلفر بالکل نہیں ہو سکتا ہے. 1. دائمی شدید قبض. 2. صبح پانچ بجے کے بعد 3.4 بار گرم گرم دست اور غروب آفتاب کے بعد موت کا ڈر .

.5 حلق کی بائیں جانب بال کے اٹکے ہونے کا احساس .

میں نے جتنے بھی سلفر مزاج انسانوں کو سلفر دواء دی ہے ان سب کی عمر 15 سال سے زیادہ تھا. ان سب میں یہ علامت موجود تھی. اس کے ساتھ بہت سے سلفروں میں یہ بھی علامت تھی کہ حلق کی دائیں جانب پھوڑے کا احساس ہونا. اس لئے میں جب بھی کسی کو مزاج سلفر سمجھتا ہوں تو اس سے اس بال والی علامات کی تصدیق ضرور کرتا ہوں .

.6 دن 11 بجے کے بعد بھوک کا زیادہ لگنا اور سینے کا بیٹھنا .

یہ علامت ٹیوبر میں بھی موجود ہے مگر ٹیوبر کو حلق میں بال کا احساس نہیں ہوتا. آپ سلفر سے یہ جملہ ضرور سنیں گے کہ میں 11:30 بجے والے بھوک برداشت نہیں کر سکتا باقی وقت کی بھوک برداشت کر سکتا ہوں. میڈورینم کو 5 بجے کے بعد اور سورینم کو غروب آفتاب کے بعد بھوک زیادہ لگتی ہے .

.7 کم کھانا اور زیادہ پینا .   میں نے اپنے پاس آنے والے ہر سلفر مزاج انسان سے یہ سوال کیا کہ کیا آپ کھاتے کم اور پیتے زیادہ ہو تو ان سب نے کہا کہ بالکل ہم کھاتے کم پیتے زیادہ ہیں. اس لئے کہ سینہ میں کھاتے وقت جلن ہونے لگتی ہے .

جب ایک ٹیبل پر تمام سوزاکی مزاج انسان بیٹھے ہو تو ان میں سے ایک ایسا ہوگا کہ جو چیزیں کم کھائے گا اور پانی مشروب وغیرہ زیادہ پیئے گا . سلفر کی یہ عادت اس کے خاندان میں مشہور ہو گی .

.8 موسم سرما سے محبت اور گرما سے نفرت   . سلفر مزاج انسان سے جب آپ یہ سوال کریں گے کہ آپ سرما پسند کرتے ہیں یا گرما تو وہ فی الفور کہے گا کہ سرما اس لئے کہ مجھے گرما میں گرمی، خارش اور الجن وغیرہ زیادہ ہوتی ہے.

.9 دودھ سے نفرت . آپ اس بات کو ہمیشہ یاد رکھنا کہ جس انسان کی جس چیز کے کھانے یا پینے سے تکلیف زیادہ ہوتی ہیں اس کو ہومیو پیتھک میں نفرت کے باب میں لکھا جاتا ہے. اس لئے کہ اگر کوئی انسان یہ کہتا ہے کہ مجھے دودھ سے نفرت نہیں مگر میں بالکل نہیں پی سکتا، اس لئے کہ اس سے مجھے دمہ، کھانسی، یا قبض زیادہ ہوتی ہے تو اس کو ہم نفرت ہی شمار کریں گے اور نفرت کے باب میں تلاش کریں گے . دودھ سے نفرت کا مطلب یہ ہے کہ دودھ پینے سے ان کی تکلیفات (قبض، دمہ، وغیرہ) زیادہ ہو جاتی ہے. ہاں سلفر عموما یہ نہیں کہتا کہ مجھے دودھ سے نفرت ہے .

سلفر کو چٹپٹی اشیاء زیادہ پسند ہیں، آرسینک کو دودھ زیادہ پسند ہے. سٹافی کو ٹھنڈی سیال اشیاء زیادہ پسند ہیں .

.10 سلفر بائیں جانب کی دواء ہے .

بائیں جانب تکلیفات کے ہونے کا یہ مطلب نہیں کہ اس کو دائیں جانب تکلیفات بالکل نہیں ہوتی اس کا مطلب یہ ہے کہ سلفر کی زیادہ تر تکلیفات بائیں جانب ہوتی ہیں . جیسے زیادہ درد سر بائیں جانب، گردن کی بائیں جانب درد ہونا، گردن کی بائیں جانب کبھی کبھی درد ہونا، بائیں بازو کا درد، بائیں طرف بواسیری مسے ،اگر گردے کا درد ہو تو پہلے بائیں میں پھر دائیں میں، ہرنی کا درد بھی عموما بائیں جانب ہوتا ہے .

دوسری اہم بات یہ ہے کہ بائیں جانب والے درد بنسبت دائیں جانب کے دردوں کے زیادہ شدت کے ساتھ ہوتے ہیں. دائیں جانب کا درد اکثر قابل برداشت ہوتا ہے مگر بائیں جانب کا درد نا قابل برداشت ہوتا ہے .

جب تکلیفات شدت اختیار کر جاتی ہیں تو اس کے لئے بائیں جانب سونا بہت مشکل ہوتا ہے. ہاں سلفر عموما چت سوتا ہے .

.11 پسینہ سے گھٹی بدبو کا آنا . ہر سلفر کو اپنے پسینہ سے بہت زیادہ کھٹی بدبو آتی ہے. اس لئے اکثر سلفر ہر دوسرے دن نہاتے اور کپڑے بدلتے ہیں تا کہ اس گندی بدبو سے بچا جائے مگر اتنا نہانے کے باوجود بھی اس کی یہ بدبو ختم نہیں ہو پاتی .

یہ جو بات مشہور ہے کہ سلفر نہاتا نہیں یہ بات میں نے کسی سلفر میں ابھی تک نہیں دیکھی بلکہ میں نے جتنے بھی سلفر دیکھے ہیں وہ ایک ہفتہ میں کم از کم 2 بار ضرور نہاتے ہیں. کچھ سلفر کو میں نے دیکھا ہے کہ وہ ہر روز بھی نہاتے ہیں. ہاں یہ بات ضرور ہے کہ ان سب کی سوچ منفی ہی تھی .

.12 نیند میں جلد چونکنا، نیند کی کمی، رات کو عموما 12 بجے یا اس کے بعد سونا، عموما چت سونا، اکثر یہ بات بھی سلفر سے سننے کو ملتی ہے کہ میں جب چت سوتا ہوں تو مجھے احتلام ہوتا ہے .

.13 رات پسند ہونا . ہر سلفر رات پسند ہوتا ہے. صبح 11 بجے سے قبل عموما تھکا ہوا ہوتا ہے. صبح اٹھتے وقت بھی تھکا ہوا ہوتا ہے. رات کو خاص کر غروب آفتاب سے 9 بجے تک بہت ایکٹو ہوتا ہے. اس وقت بہت باتیں کرتا ہے. ان دونوں صفات کی وجہ سے یہ معقولہ مشہور ہے کہ رات کو شیخ چلی اور دن کو بھیگی بلی .

ہاں جب وہ دائمی قبض سے آگے دائمی دستوں میں جاتا ہے تو غروب آفتاب کے بعد عموما موت کا خوف رہتا ہے .

سلفر رات پسند ہے. اس لئے سلفر کی تکلیفات جمعہ 12 بجے سے پیر وار رات 12 بجے تک شدت اختیار کرتی ہیں. ان دنوں میں دست اور موت کا خوف زیادہ ہوا کرتا ہے. طبیعت میں بھی تھکاوٹ رہتی ہے. ان دنوں میں ہی زیادہ تر بخار اور پیٹ کی خرابی ہوا کرتی ہے. ان دنوں میں ہی زیادہ تر کام خراب ہوا کرتے ہیں. ان دنوں میں رزق کی کمی اور بری خبریں زیادہ آتی ہیں .

14. سلفر سست نا تجربہ فلسفی ہوتا . بات بات پر دلیل دینا اس کی اہم صفات میں سے ہے. آپ دیکھیں گے کہ وہ ہر صحیح اور غلط بات ہر دلائل پیش کرے گا. اسی وجہ سے ہومیو کتابوں میں اس کو فلسفی لکھا ہوا ہے .

وہ فلسفی تو ہوتا ہے مگر زیادہ کام کرنا پسند نہیں کرتا. اس میں سستی ہوتی ہے. ہمارے محلّہ میں 20 سے زیادہ جنرل سٹور اور دوسری دکانیں ہیں. اکثر دکانیں رات 9.10 بجے تک اوپن ہوتی ہیں. ان میں سے دو دکانین سلفر مزاج کی ہیں وہ دونوں دکانین 7 بجے یا اس سے قبل ہی بند ہو جاتی ہیں .

سلفر فلسفی اور ہر بات پر دلیل دینے والا ہوتا ہے مگر وہ دانشوار نہیں ہوتا. آپ اسے عقلمند نہیں کہہ سکتے. دانشور اور عقلمند آرسینک، سیلیشیا، اور نیٹرم ہوتے ہیں. اگر سلفر اور آرسینک کی لڑائی ہو جائے تو سلفر کی ہار پکی ہے. اگر مشورہ لینا ہے تو مشورہ دینے کی صلاحت آرسینک سیلیشیا اور نیٹرم میں ہیں. سلیقہ سے بات سمجھانا آرسینک، سیلیشیا کو آتا ہے. ہر بات پر دلیل دینے میں جلدی کرنا سلفر کی عادت ہے . سلفر ہر چیز کو اپنی سوچ اور فکر سے ہی سمجھنا چاہتا ہے. وہ بہت کم تجربات اور کام کرتا ہے. آرسینک انتہائی سمجھدار اور محنتی بھی ہوتا ہے. سٹافی بے زبان اور بہت زیادہ تجربات کرنے والا، ہر چیز کو تجربات سے سمجھنے کی کوشش کرتا ہے مگر دانشور نہیں ہوتا. سیلیشیا بہت سنجیدہ اور ہر چیز کو اپنی عمدہ ترین فکر سے سمجھنا چاہتا ہے یہ دانشور بھی ہوتا مگر سٹافی کی طرح بزدل بھی ہوتا ہے .

15. حد درجہ کا خود غرض، بہت تحفے دینے والا، انا پسند، متکبر، اپنے آپ کو بادشاہ اور باقی ہر ایک کو اپنا خادم بنانے کی خواہش رکھنے والا. مذہبی اور فلسفانہ خیالات کے ہوائی قلعے، ہر ایک پر تنقید کرنا، اور گندے لوگوں کو دیکھ کر الٹی آنے کا رجحان،

16. جسم کے ہر حصہ میں جلن، گرمی اور خارش کا ہونا. ہاتھ، پاؤں، آنکھیں، کان، چہرہ، شکم، رانوں پر، پیشابی کی نالی، شرم گاہ، جلد، سر، اس کو میٹھی خارش ہوتی ہے. مگر یہ بات یاد رکھنا کہ یہ علامت وقت کے ساتھ پیدا ہوتی اور زیادہ ہوتی رہتی ہے. پہلے گرمی کی کثرت آتی ہے پھر جلن ہونے لگتی ہے پھر جا کر وہ خارش کا مریض بنتا ہے. تمام علامات شروع میں ہی نہیں آجاتی .

17. چلتے وقت سانس پھولنا اور دمہ کا رجحان، مگر یہ آخر میں آنے والی علامات میں سے ہیں .

18. کمرہ کی گرم ہوا سے نفرت اور کھڑکیاں دروازے کھول دینا. مگر اس صفت میں آرسینک ایک قدم آگے ہے .

اختتام ! اس مضمون سے صرف سلفر مزاج انسانوں کا تعارف کروانا مقصود تھا. وہ کروادیا ہے. ان شاء اللہ اگرآپ اس مضمون کو یاد کر لیں اور کم از کم 5 سلفر کا علاج کر لیں تو اس کو پہچاننے میں غلطی نہیں کریں گے .

اللہ ہم سب کو دنیا اور آخرت میں اپنے نیک بندوں کے ساتھ رکھے. آمین بجاہ النبی الکریم صلی اللہ علیہ وسلم.

20۔ ناقابل برداشت درد گردہ کا علاج

Selenium

20نومبر 2017 کو ایک 27 سالہ لڑکے کی کال آئی. اس نے کہا کہ ڈاکٹر صاحب میں جب کوئی کام کرتا ہوں یا پیدل چلتا ہوں تو میری آنکھیں اندر دھنس جاتی ہیں، اور پیٹ میں بھی کھنچاؤ ہوتا ہے، بھول جانے کا بہت مرض ہے، کوئی بھی چیز یاد نہیں کر پاتا ہوں، صبح کے وقت سر کی دونوں جانب اور کبھی کبھی دن 4.5 بجے ناقابل برداشت درد ہوتا ہے، نیز صبح کے وقت دونوں گردوں میں بھی ناقابل برداشت درد اور بوجھ رہتا ہے . جب کہ میری خوراک بھی بہت عمدہ ہے مگر وہ لگتی نہیں ہے.

کوئی دواء دیں؟

میں نے کہا کہ مجھے وٹس ایپ پر اپنے چہرے اور زبان کی پکچر سینڈ کرو . میں ایک سوال نامہ سینڈ کرتا ہوں. آپ پہلے اسے توجہ سے پڑھنا، پھر فارغ اور فریش ٹائم میں اس کا مکمل جواب وائس میسج میں مجھے سینڈ کر دینا. میں آپ کے مکمل جوابات سن کر آپ کی پرسنیلٹی کا تعین کر کے صرف ایک ہی ہومیوپیتھک دواء کا انتخاب کروں گا. وہ ایک ہی دواء آپ کی بیان کردہ تمام تکلیفات اور دردوں کو ان شاء اللہ ختم کرے گی .

میں نے جواب نامہ سنا اور اس سے کہا کہ میں آپ کا علاج نہیں کروں گا .

اس نے کہا علاج کیوں نہیں کریں گے؟

میں نے کہا کہ آپ نے 2 سال ایک جانور کے ساتھ بدفعلی کی ہے. جیسا کہ آپ نے خود بیان کیا ہے. آپ کو اس گناہ کی سزا مل رہی ہے. آپ پر بہت بڑے گناہ کا بوجھ ہے .

اس نے کہا کہ اس کا کوئی حل نہیں ہے؟

میں نے کہا کہ حل یہ ہے کہ پہلے تم اللہ کی بارگاہ میں صدقہ دو، پھر 12 نفل پڑھ کر اللہ سے اپنے گناہ کی معافی مانگوں پھر میں آپ کا علاج کروں گا. اللہ مہربان ہے .

اس نے سچے دل سے توبہ کی، صدقہ دیا، اور اللہ سے معافی مانگی، پھر میں نے اس کے کیس کی سٹڈی شروع کی اور علامات کے مطابق ایک دواء تلاش کرنے کا ارادہ کیا .

اس نے یہ سب علامات دی تھی:-

.1اداس، پریشان، اور گندا چہرہ، دوست اکثر یہ کہتے ہیں کہ آج آپ کا چہرہ گندا ہے .

.2زبان کی نوک اور کنارے سرخ، زبان پر آگے کناروں کے پاس دانے، زبان جڑ سے ہلکی سی بائیں جانب سے زرد، موسم گرما میں زبان پر دانے بننا، ہر وقت زبان کی جڑ میں سرخ رنگ کے بڑے بڑے دانے رہتے ہیں .

.3منہ سے انتہائی گندی بدبو. دوست اس سے بہت نفرت کرتے ہیں .

.4 تھوکنے کی بہت زیادہ عادت ہے. گھر والے اس سے تنگ آگئے ہیں. ہاں زیادہ بولنے کی وجہ سے منہ خشک ہو جاتا ہے پھر تھوک آنے لگتی ہے .

.5 صبح کے وقت منہ میں نمکین، گندا اور لیسدار ذائقہ ہونا .

.6چکر نہیں آتے .

.7سال میں ایک بار گلا خراب ہوتا ہے. وہ بھی گلے والے زکام کے ساتھ .

.8 کسی قسم کی ٹھنڈی چیز کھا نہیں سکتے اور نہ ہی پی جاتی ہے. اگر پانی، یا دودھ پیتا ہوں تو ایک ایک گھونٹ کرکے بہت دقت کے ساتھ پیتا ہوں .

.9سر پر اور اس کی دونوں اطراف پر بوجھ رہتا ہے. یہ بوجھ بہت تنگ کرتا ہے. یہ درد اور گردوں کا درد بہت زیادہ تنگ کرتا ہے. ان دونوں کی علیحدہ علیحدہ ایلوپیتھک تین تین ادویہ کھاتا ہوں. یہ دونوں صبح کے وقت عموما شدت میں ہوتے ہے. درد سر کبھی کبھی دن 4.5 بجے شدید درد سر ہوتا ہے. اس وقت ایلوپیتھک دواء لیتا ہے. صبح کے وقت درد سر بھی ہوتا ہے. کبھی کبھی اس قدر زیادہ ہوتا ہے کہ خالی پیٹ بھی ایلوپیتھک دواء لینی پڑتی ہے .

درد سر عموما سر کی دونوں طرف میں ہوتا ہے. زیادہ شدت سے صبح کے وقت آنکھ کھلتے ہی ہوتا ہے. کبھی کبھی درد سر کو روکنے کے لئے انجیکشن بھی لگانا پڑتا ہے .

.11 بائیں آنکھیں دائیں آنکھ سے زیادہ دھنسی ہے اور چھوٹی محسوس ہوئی ہے. جب موٹر سائیکل چلاتا ہوں تو دائیں آنکھ سے زیادہ پانی بہتا ہے. ہاں نظر بالکل ٹھیک ہے. کبھی کبھی آنکھوں میں گندا مواد آتا ہے .

.12 سماعت کچھ کمزور ہے. کبھی کبھی کانوں میں تنہائی میں بیٹھے شاں شاں کی آواز آتی ہے .

.13 کبھی کبھی زکام لگتا ہے. وہ پہلے ایک نتھنے سے شروع ہوتا ہے پھر وہ دونوں سے آنے لگتا ہے. زکام میں گندہ مواد آتا رہتا ہے. کبھی کبھی ناک اور کان میں خشکی کی وجہ سے خارش بھی ہوتی ہے. کبھی کبھی آنکھ میں جلن بھی ہوتی ہے .

کبھی کبھی ناک میں انگلی ڈالنے کی عادت ہے. مگر یہ زیادہ نہیں .

.14 آلو سے اور ٹھنڈی اشیاء سے نفرت ہے. باقی سب اشیاء کھالیتا ہوں. نمکین چیزیں اور چٹپٹی چیزیں پسند ہیں. کھجور اور چھوارے کھانے سے انکھیں زیادہ دھنس جاتی ہیں. بڑا گوشت پسند ہے. مرغی کا گوشت اچھا نہیں لگتا. میٹھا اچھا لگتا ہے. سبز مرچ زیادہ اچھی لگتی ہے .

.15 قبض نہیں، کبھی کبھی صبح کے وقت. دقت سے اور قبض نما پاخانہ آتا ہے. پاخانہ سے مردار کی بدبو یا بہت گندی سی بدبو آتی ہے. اسکا رنگ میلا زرد ہوتا ہے۔ دن میں 5.6 بار پیشاب آتا ہے. رات کو کبھی کبھی ایک بار پیشاب آتا ہے. پانی کم پینے سے زرد ورنہ سفید رنگ کا پیشاب ہوتا ہے.

.16 کبھی کبھی تنہائی میں دل کی دھڑکن سنائی دیتی ہے. جب زکام یا ناک کے نتھنے بند ہو جائیں تو سانس لینے میں دقت ہوتی ہے. جب زکام لگے تب ہی کھانسی لگتی ہے. زکام بہت کم لگتا ہے. سال میں ایک یا دو بار.

.17 موسم سرما میں ہاتھوں کی جلد سوکھی رہتی ہے. کبھی کبھی بائیں ہاتھ کی کلائی میں درد ہوتا ہے. موسم سرما میں پاؤں زیادہ ٹھنڈے ہوتے ہیں. بستر میں 2 گھنٹہ تک پاؤں ٹھنڈے رہتے ہیں. یہ ٹھنڈک بھی تنگ کرتی ہے. صبح کے وقت گردن میں درد ہوتا ہے . ناک بھی ٹھنڈی رہتی ہے. سر اور باقی جسم گرم رہتا ہے. کبھی کبھی بوجھ اٹھانے سے کمر میں درد ہوتا ہے. دائیں آنکھ کی اوپر والی پلک اندر دھنسی محسوس ہوتی ہے . جسم کا نیچے والا حصہ مضبوط اور اوپر والا کمزور محسوس ہوتا ہے .

.18 جسم پر سیاہ دانے بنتے ہیں. چہرے پر بھی دانے بنتے ہین. اس سے خون اور گندہ مواد نکلتا ہے. وہ سیاہ نشان چھوڑ جاتے ہیں.

.19 رات کو 11.12 بجے سوتا ہوں. صبح آذان فجر کے وقت آنکھ کھل جاتی ہے مگر 8.9 بجے تک سستی کی وجہ سے لیٹا رہتا ہوں. یہ میری بہت بری عادت ہے . زیادہ تر دائیں طرف سوتا ہوں. امتحان دینے کے خواب آنا. اس طرح کہ باقی لڑکے لکھ رہے ہیں مگر میں نہیں لکھ رہا ہوں. کبھی ڈر والے خواب، کبھی جانور کے پیچھا کرنے کے خواب آتے ہیں. جاگنے کے بعد بہتر محسوس کرتا ہوں. اس وقت چہرہ فریش لگتا ہے . دن کے کھانے کے بعد بھی لیٹتا ہوں .

20. پسینہ زیادہ آتا ہے. دن کو پسینہ زیادہ آتا ہے. پسینہ ناک کی نوک ہر ہمیشہ زیادہ آتا ہے. پاؤں پر کم آتا ہے. گرم چیز کھانے کے وقت نوک پر پسینہ زیادہ آتا ہے. کھانا کھاتے وقت ناک میں زکام آتا ہے. یہ بھی بری عادت ہے. گھر والے اس سے نفرت کرتے ہیں. وہ کہتے ہیں کہ کیا تم کھانا کھاتے وقت شوں شوں کرتے رہتے ہو پسینہ سے کڑوی، مردار یا خراب انڈے کی بدبو آتی ہے. مگر مجھ سے فرق نہیں ہو رہا کہ وہ کیسی ہے.

21. موسم گرما زیادہ پسند ہے. سرما میں سردی زیادہ لگتی ہے. خاص کر پاؤں گرم نہیں ہوتے. بستر میں 2 گھنٹے تک پاؤں ٹھنڈے رہتے ہیں. کبھی کبھی سخت دھوپ میں اس لئے بیٹھتا ہوں کہ اگر سخت وقت آیا تو مجھ میں برداشت ہونی چاہئے.

22. ہر وقت لیٹنے کی اور گھر میں رہنے کی عادت ہے. لیٹنے سے درد کم ہوتے ہیں . سرما میں تکلیفات زیادہ ہوتی ہے. درد سر والی تکلیف موسم سرما میں زیادہ ہوتا ہے. اس لئے یہ پسند نہیں ہے.

23. نبض موٹی، نرم اور باقاعدہ ہے.

24. تنہائی، آرام اور خاموشی پسند ہے. زیادہ سنجیدہ رہتا ہوں. جذباتی صرف گھر میں ہوتا ہے. کسی کے بلانے یا کسی چیز کے پوچھے جانے پر غصہ آتا ہے. دوستوں کے ساتھ مذاق بھی کرتا ہوں. عصر اور شام کے وقت بلاوجہ طبیعت غمگین ہو جاتی ہے. اپنی صحت کی پریشانی اور اپنی محبوبہ ناراض نہ ہو جائے. پرانا اچھا وقت یاد آتا رہتا ہے. دوسروں کے چھوڑ جانے، اپنے بیمار ہونے اور خیالی بیماریوں سے ڈر لگتا ہے. کبھی کبھی ٹھنڈی آہیں بھرتا ہوں.

25. معدہ میں پہلے جلن ہوا کرتی تھی. اب ہر روز خالی پیٹ 4 گلاس پانی پینے کی وجہ سے نہیں ہوتی . دونوں گردوں میں بوجھ، اور درد محسوس ہوتا ہے. جب صبح کے وقت پہلی بار آنکھ کھلتی ہے تو سب سے زیادہ محسوس ہوتا ہے. میں گردوں کے لئے تین ادویہ کھا رہا ہوں. دائیں گردہ کا بوجھ اور درد زیادہ محسوس ہوتا ہے. دونوں گردوں میں ریت ہے. گو بھی، دودھ اور گوشت کھانے سے گردوں کا بوجھ زیادہ ہو جاتا ہے.

اصل مسئلہ بدکاری اور غلبہ شہوت سے پیدا ہوا اور مریض کی بیان کردہ تمام علامات بھی سیلینم میں تھی اس لئے مجھے سیلینم دواء یاد آئے. پھر میں نے سیلینم دواء کا مطالعہ کیا تو اس کے اعتبار سے کچھ علامات کی تصدیق کے لئے سوالات کئے تو ان میں

مزید یہ علامات ملیں.

1. حافظہ بہت کمزور ہے. نہاتے وقت حافظہ اور سوچ زیادہ ہوتی ہے. رات کو سوتے وقت حافظہ تیز نہیں ہوتا ہے.

2. خوشبو سے صرف ایک آنکھ میں پانی آتا ہے. اس کے سواء کچھ بھی نہیں ہوتا.

3. 6 ماہ سے صبح کے وقت کنگھی کرنے سے بال گر رہے ہیں. یہ صرف صبح کے وقت ہوتا ہے.

4. جب درد سر زیادہ ہوتا ہے تو سورج کی روشنی اچھی نہیں لگتی. درد سر کے ساتھ موشن نہیں لگتے.

5. نمکین اشیاء سے نفرت نہیں ہے.

6. پاخانہ صرف صبح کے وقت قبض نما آتا ہے ورنہ قبض نہیں ہے.

7. رات کو زیادہ پسینہ نہیں آتا. ہاں جب گرم چیز کھائی ہو تو رات کو پسینہ زیادہ آئے گا ورنہ نہیں.

8. صبح 8 .اور 9 بجے کے درمیان اٹھتا ہوں.

9. دھوپ سے نفرت نہیں ہے. روزے کی حالت میں زیادہ دھوپ برداشت نہیں ہوتی.

10. گرم ہوا سے درد سر ہونے کا علم نہیں ہاں سرد ہوا سے درد سر شروع ہو جاتا ہے. یعنی اگر یکدم ٹھنڈی ہوا لگے تو کسی ایک طرف درد سر شروع ہو جاتا ہے. مریض نے سیلینم کی 4 علامات کا اپنے اندر ہونے کا انکار کر دیا مگر باقی تمام علامات کی تصدیق کر دی. میں نے سوچا کہ مریض کی بیان کردہ علامات سیلینم میں موجود ہیں. سیلینم کی تمام علامات موجود نہیں. دواء کی تمام علامات کا مریض میں پایا جانا ضروری ہے. اس لئے یہ ہی دواء دے دی .

سیلینم کی مکمل تصویر یہ ہے:-

1. غلبہ شہوت کی وجہ سے بدکاری کی طرف مائل ہونا اور حافظہ کا ناقابل برداشت حد تک کمزور ہو جانا.

2. چہرے کا گندا، اور اداس ہونا، منہ، پاخانہ اور پسینہ سے انتہائی ناقابل برداشت بدبو کا آنا.

3. زبان پر دانے بننا، پھر ان دانوں سے سیاہ نشان بننا، زبان کا بائیں طرف سے ہلکا سا زرد ہونا. زبان کی نوک اور کنارے سرخ ہونا.

4. صبح کے وقت آنکھ کھلتے ہی سر کی دونوں طرف اور دونوں گردوں میں ناقابل برداشت درد اور بوجھ ہونا. درد سر کبھی کبھی دن 4.5 بجے بھی ہوتا ہے.

5 . صبح کے وقت کنگھی کرنے سے بہت زیادہ بالوں کا گرنا.

6. ٹھنڈی چیزیں اور سردی سے نفرت.

8. تنہائی اور ہر وقت لیٹنے کی زبردست خواہش کا ہونا.

9.کام کرنے اور چلنے کی وجہ سے آنکھوں کا اندر کی طرف دھنسنا. خاص کر بائیں آنکھ کا.

نوٹ:-آپ بلاوجہ اور دواء کی مکمل تصویر کے بغیر دواء کو ہر گز استعمال نہ کرایں. اکثر لوگ اپنی کم علم اور ہومیو اصول سے جہالت کی وجہ سے بلاوجہ اور سیلینیم کی مکمل تصویر کے بغیر صرف نامردگی کے نام پر استعمال کرتے ہے. ہیں یہ غلط طریقہ کار ہے .اللہ کا نام لے کر میں نے اسے "Selenium1M" کا ایک قطرہ دیا. پھر سات دن بعد اس نے مجھے کال کی اور کہا کہ اب میں 60%تک ٹھیک ہوں. اب گردوں اور کنپٹیوں کا درد بہت کم ہو چکا ہے .اسی طرح مزید تین خوراکیں دینے کے بعد selenuum 10M کی ڈوز دینے کے بعد سیلینیم CM کی ایک خوراک دینے کے بعد کیس کلوز کر دیا. الحمدللہ مریض کی تمام تکلیفات ختم ہو چکی ہیں اور ہر قسم کی ایلوپیتھک دواء بن کر چکا ہے. یہ علاج چاہ ماہ میں مکمل ہوا ہے .مالک کا شکر ہے .

21۔کمر توڑ بخار کا علاج

Capsicum

ایک مریضہ نے رات کو بادام زیادہ کھائے. صبح تین بجے اسے گرمی زیادہ لگنے لگی. شدید سردی کا موسم تھا. وہ صبح تین بجے اٹھی. گرمی کی شدت کم کرنے کے لئے اس نے نہانے کا ارادہ کیا. پانی بھی ٹھنڈا تھا. اس نے دن نکلنے کا انتظار کیا اور نہ ہی پانی گرم کرنے کی زحمت کی، اور ٹھنڈے پانی کے ساتھ ہی 3 بجے نہا لیا. اس دن ہی سردی لگنی شروع ہو گئی. سردی کے ساتھ کمر درد بھی شروع ہو گئی. تین دنوں میں سردی اور درد کمر نے شدت اختیار کر لی. ہر روز لرزہ غروب آفتاب کے بعد شام کا کھانا کھانے کے بعد شروع ہوتا تھا. وہ تقریبا 7 یا 7:30 بجے کھانا کھاتی تھی. کھانے کے بعد سردی زیادہ ہونا شروع ہوتی تھی. بہت دفعہ کپکپی بھی لگتی تھی. صبح کے وقت جب آنکھ کھلتی تو کمر میں ناقابل برداشت درد ہوتا تھا. اٹھنا مشکل ہوا کرتا تھا. درد کمر معمولی سی حرکت حتیٰ کہ سانس لینے سے بھی زیادہ ہو جاتا تھا .

صبح آدھا یا ایک گھنٹہ تک ساتھ شدید کھانسی اور کچھ گلے کا درد بھی ہوا کرتا تھا. چوتھے دن گھٹنوں کا درد بھی شروع ہو گیا. ہر روز صبح کے وقت منہ کا ذائقہ کڑوا ہوتا تھا. یہ صبح کی تمام تکلیفات کم ہوتی ہوتی دن 2 بجے تک کافی حد تک ختم ہو جاتی تھیں. 2 سے رات 7.8 بجے تک بھوک زیادہ لگتی تھی. صبح جاگنے کے بعد والا آدھا یا پورا گھنٹہ بہت مشکل گزرتا تھا. تمام تکلیفات زیادہ ہوا کرتی تھی. وہ کم ہوتی ہوتی دن 2 بجے تک کافی حد تک ختم ہو جاتی تھی. مطلب یہ ہے کہ تکلیفات کا دررانیہ رات 7 سے دن 2 بجے تک تھا. صبح اٹھنے کے وقت سب سے زیادہ شدت تھی .سب سے زیادہ سردی ان اعضاء پر لگتی تھی جن پر کپڑا نہیں ہوتا تھا. جیسے پاؤں ہاتھ، چہرا، ناک کی نوک وغیرہ. کپڑا اتارنا مشکل تھا. پاؤں اور کمر میں ان سب سے سردی لگتی تھی .

دوسرے دن سے پتلا زکام لگ گیا تھا. یہ ناک کے دائیں نتھنے سے زیادہ بہتا تھا. اس کی وجہ سے مریضہ شوں شوں کرتی رہتی تھی مگر زکام باہر نہیں آتا تھا. 5 دن کے بعد دائیں ہاتھ کا ہلکا ہلکا درد بھی شروع ہو گیا تھا. یہ درد زیادہ نہیں تھا. کام کرنے سے زیادہ ہوتا تھا .زبان کی نوک سرخ ہو گئی تھی. دائیں طرف اور آدھی پیچھے سے مکمل سفید تھی. اور بائیں طرف سے سرخ تھی 2 .سے 8 بجے تک بھوک زیادہ لگتی تھی. تیزابی اشیاء اور گرم اشیاء کھانے کی شدید خواہش تھی جیسے شوارمہ،برگر،بریانی، مونگ پھلی،اور بادام کھانے کو دل کررہا تھا. یہ خواہش اس بخار کی وجہ سے آئی تھی. بخار سے پہلے نہ تھی .

پیاس بہت لگتی تھی. مگر پانی بہت زیادہ ٹھنڈا لگتا تھا. جب بھی پانی پیتی تھی تو دانتوں کے بائیں اوپر والے تمام جبڑے میں درد شروع ہو جاتا تھا. پانی جسم کے جس جس حصہ میں جاتا تھا اس کا شدید احساس ہوتا تھا. اس سے سردی اور درد کمر زیادہ ہو جاتا تھا. ایک دن میں نصف کلو پانی پی سکتی تھی . تمام تکلیفات سے بڑی تکلیف درد کمر تھی. یہ 7 بجے کھانا کھانے کے بعد شروع ہوتی تھی اور سب سے زیادہ صبح کے وقت ہوا کرتی تھی. ہر قسم کی حرکت حتی کہ سانس لینے سے بھی زیادہ ہوتا تھا.

دواء کا انتخاب کیسے کیا؟

پیاس کا زیادہ لگنا اور پانی پینے سے دردوں اور لرزہ کا زیادہ ہونا اور کپکپی بھی لگنا کی وجہ سے میرا ذھن پہلی مرتبہ علامات نوٹ کرتے وقت کیپسیکم کی طرف گیا. کیپسیکم 200 کا ایک قطرہ دیا. دن 12 بجے قطرہ دیا تھا تو رات 10 بجے تک مریضہ 80% ٹھیک ہو گئی. پھر ایک اور قطرہ دیا تو دوسرے دن تک اللہ نے اسے مکمل شفاء دی. اس طرح 10 دن کا بخار ایک دن میں دو قطروں سے ختم ہوا. مالک کا شکر ہے .

کیپسیکم بخار کی مکمل تصویر !

1. پانی پینے سے لرزہ اور دردوں کا زیادہ ہونا. اس کا مطلب یہ ہے کہ مریض جب بھی پانی پیتا ہے تو لرزہ اور باقی تکلیفات زیادہ ہوتی ہیں. اس علامت کو کیپسیکم کی کلیدی علامت قراد دیا گیا ہے.

2. شدید درد کمر اور اس درد کمر کا صبح کے وقت ناقابل برداشت ہونا. ہر قسم کی حرکت سے زیادہ ہونا حتی کہ سانس لینے سے بھی زیادہ ہوتے ہیں. یہ بات یاد رکھیں کہ کیپسیکم کا سب سے گہرا اثر کمر پر ہوتا ہے.

3. اکثر تکلیفات کا دائیں طرف ہونا. دائیں بازوں کا درد کرنا، زکام کا دائیں طرف سے زیادہ نکلنا، زبان کا دائیں طرف سے زیادہ سفید ہونا،

4. شفاء سے مایوسی اور دواء لینے کا دل نہ کرنا.

5. لرزہ کا دورانیہ رات 7 بجے سے دن 2 بجے تک ہونا. اکثرت تکلیفات کا صبح کے وقت ہونا.

6. تیزابی اور گرم چیزیں کھانے کو دل کرنا اور 2 سے 7 بجے تک بھوک کا زیادہ لگنا۔

22۔ چہرے پر گرمی اور سرخی کے دوروں کا علاج

Zincum metallicum

ایک 49 سالہ مریض نے مجھے اپنے چہرے، زبان کی پکچر اور سوال نامہ کا جواب لکھ کر سینڈ کیا. اس کے بنیادی 3 مسائل تھے. .

1۔ 2 سال سے دن کو 10 سے رات 8 بجے تک چہرے پر گرمی اور سرخی کے دورے، اور مچھلی کھانے سے ان دوروں میں کافی حد تک کمی آنا. یہ دورے موسم سرما میں زیادہ اور گرما میں کم ہوتے ہیں. یہ دورے کبھی کبھی رات کو سوتے بھی ہوا کرتے ہیں .

2۔ 6 ماہ سے گردن کے نیچے موکے بننا. ان موکوں میں بالکل درد نہیں ہوتا اور نہ ہی خون آتا ہے .

.3 کھانا کھاتے وقت گلے کا بند ہونا اور چپک جانا خاص کر میٹھی چیزیں کھانے سے مگر چائے سے نہیں ہوتا. رات کے وقت اکثر گلا چپک جاتا ہے. نیند آنے کے بعد ٹھیک ہو جاتا ہے. مچھلی کھانے سے اس میں افاقہ ہونا.

اس کیس میں علامات کی کمی کا مچھلی کے ساتھ گہرا اور بنیادی تعلق ہے. مریض کی سب سے بڑی تکلیف چہرے پر گرمی اور سرخی کے دوروں کا گہرا تعلق تھا. میں نے فی الفور ریپرٹری اوپن کی اور خواہش کے باب میں مچھلی کی خواہش کو تلاش کیا تو ان تین ادویہ کے نام سامنے آئے. فاسفورس، نیٹرم فاس اور نیٹرم میور، مگر مریض کی باقی علامات ان ادویہ کے ساتھ نہیں ملتی تھیں. اس لئے تینوں کو چھوڑ دیا . پھر نفرت کے باب میں مچھلی سے نفرت کرنے والے انسانوں کو تلاش کیا تو ان کے نام سامنے آئے. زنکم، سلفر، فاسفورس، کالچیکم، گریفائیٹس، گورائے، نیٹرم میور. نیٹرم میور اس لئے چھوڑ دی کہ یہ ضرورت سے زیادہ نمک کھاتا ہے، گوارے اس لئے ترک کر دی کہ یہ دواء عموما استعمال نہیں ہوتی اور کیس کو پہلے بڑی ادویہ سے حل کرنا چاہئے. گریفائیٹس اس لئے ترک کی کہ اس کا مریض بے ہدایتہ، بد تمیز اور مذہب سے بیزار ہوتا ہے ہمارا مریض تمیز والا اور مذہب کی طرف رجحان رکھنے والا تھا. کالچیکم کو اس لئے ترک کیا کہ اس کو کھانے کی خوشبو سے ہی متلی ہوتی ہے. سلفر کو اس لئے ترک کیا کہ اس کو حلق میں بال محسوس ہوتا ہے. آخر میں زنکم بچی. زنکم کا مطالعہ کیا تو مریض کی علامات زنکم سے مل رہی تھی. مگر اتنا کافی نہیں تھا. بالکل تصدیق ضروری تھی. میں نے مریض کی علامات کو پڑھا، سمجھا . پھر مریض سے تفصیلی بات کی اور مرض کا سبب پوچھا. جس سے معلوم ہوا کہ یہ واقعی زنکم ہی ہے. نوٹ :-

کسی چیز کے کھانے پینے سے تکلیف کا کم یا زیادہ ہونا خواہش اور نفرت کے باب سے آتا ہے. خواہش اور نفرت ہومیو اصول کے مطابق ایک دوسرے کے قریب قریب آتی ہے. اس لئے دونوں کو ایک دوسرے کے بات میں تلاش کر سکتے ہیں. فون پر تفصیلی بات کرنے اور تحریری علامات سے یہ کچھ ملا تھا :-

2 سال سے مرض میں شدت کی وجہ یہ تھی کہ 2 سال قبل اس کے سالے کی موت ہوئی تھی. اس کی 3 بیٹیاں تھیں. ان کی ذمہ داری اٹھانے والا اور شادی کرنے والا کوئی نہیں تھا. 20 دن تک مسلسل اس بات کی ڈپریشن لی کہ ان کی ذمہ داری کون لے گا. پھر 40 دن کے بعد ایک بیٹی کی اپنے بیٹے سے شادی کر دی اور باقی دونوں کی بھی خود شادی کروائی. ان 20 ڈپریشن کے دنوں میں سب سے زیادہ ڈپریشن اور سوچ دن کو آفس میں ہوا کرتی تھی .اس کے بعد ہی یہ گرمی اور سرخی کے دورے شروع ہوے تھے .

مکمل علامات :-

1. 2 سال سے دن کو 10 سے رات 8 بجے تک چہرے پر گرمی اور سرخی کے دورے، اور مچھلی کھانے سے ان دوروں میں کافی حد تک کمی آنا. یہ دورے موسم سرما میں زیادہ اور گرما میں کم ہوتے ہیں. یہ دورے کبھی کبھی رات کو سوتے بھی ہوا کرتے ہیں.

2. 6 ماہ سے گردن کے نیچے موکے بننا. ان موکوں میں بالکل درد نہیں ہوتا اور نہ ہی خون آتا ہے. میں نے بہت سے زنکم مزاج لوگوں میں تھوجا سے کچھ چھوٹے موٹے دیکھے ہیں. یہ زیادہ تر منہ اور گردن پر ہوتے ہیں.

3. کھانا کھاتے وقت گلے کا بند ہونا اور چپک جانا خاص کر میٹھی چیزیں کھانے سے مگر چائے سے نہیں ہوتا. رات کے وقت اکثر گلا چپک جاتا ہے. نیند آنے کے بعد ٹھیک ہو جاتا ہے. مچھلی کھانے سے اس میں افاقہ ہونا.

4. زبان کے درمیان انتہائی ڈپریشن کی وجہ سے لائین کا بننا اور زبان پر ڈپریشن کی وجہ سے مکمل سفید تہہ کا ہونا.

5. مچھلی کھانے سے تمام تکلیفات کا کافی حد تک کم ہونا. مچھلی کے سواء کوئی بھی گرم چیز جیسے گوشت ہے، مریض کی تکلیفات کو کم نہیں کرتی.

6. کبھی کبھی رات کے وقت گرمی سرخی کے دوروں کے ساتھ دل میں درد بھی ہوتا ہے. بائیں طرف سونے سے زیادہ ہوتا ہے. اس لئے مریض اکثر دائیں طرف سوتا ہے

7. لڑائی جھگڑے سے نفرت کرتا ہے. کسی سے کبھی بھی لڑائی نہیں کی ہے. اگر لوگ لڑ رہے ہو تو آگے جا کر ان کو صلح بھی نہیں کرواتا. یہ ہی زنکم پر سنیلیٹی کی مین فلاسفی ہے. یہ زنکم کی بڑی کلیدی علامت ہے. وہ بہت بزدل اور ڈرپوک ہوتا ہے. وہ کبھی بھی لڑائی نہیں کرتا بلکہ لڑائی دیکھ کر ہی گنگ گھبراہٹ کا شکار ہو جاتا ہے. بعض دفعہ درد سر یا کوئی اور تکلیف بھی ہو جایا کرتی ہے. اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ اعصابی طور پر بہت کمزور ہوتے ہیں. ان کا ردعمل بھی کمزور ہوتا ہے. نیز پیسوں کے معاملہ میں کنجوس بھی ہوا کرتے ہیں.

8. مریض تنہائی پسند، خوش طبع، باخلاق، جذباتی مگر اپنے جذبات کا مکمل اظہار نہ کر سکے، پست ہمت، مذہبی رجحان رکھنے والا، اور اپنے آپ کو گناہگار سمجھنے والا، موت کو پسند کرنے والا ہے.

9 . مریض میں اس قدر کمزوری ہے کہ وہ اپنے جذبات کا اظہار بھی نہیں کر پاتا.

10. اکثر تکلیفات کا سرما میں اور دن کو زیادہ ہونا .

سب سے عجیب بات یہ ہے کہ گرمی اور سرخی کے دورے سرما میں زیادہ ہوتے ہیں.

11. ان 2 سالوں میں حافظہ بھی کمزور ہو گیا ہے. اس سے قبل ٹھیک تھا.

12. جب رات کو گرمی اور سرخی کے دورے ہوتے ہیں تو درد سر بھی ہوتا ہے. کبھی کبھی دن کو بھی درد سر ہوتا ہے. درد سر سر کے اوپر عموما ہوا کرتا ہے. کبھی کبھی گدی میں بھی ہوا کرتا ہے.

13. بیٹھ کر اٹھنے سے سر کا بھاری ہونا اور کچھ قدم چلنے سے اس بھاری پن کا ختم

14. دو سالوں سے نظر کا کمزور ہونا.

15. بھوک کا کم ہونا اور پیاس کا زیادہ ہونا. گرما میں 24 گلاس اور سرما میں 15 گلاس ہر روز پانی پینا.

16. دو ہفتوں سے مردانہ قوت کا کم ہونا.

17. چہرے کے ساتھ جسم پر بھی گرمی اور خارش ہوتی ہے. مگر سب سے زیادہ چہرے پر ہے. اس پر پانی کے چھٹے بھی مارتا ہے.

18. رات کو جس حصہ پر سوتا ہوں وہ حصہ ہی سن ہو جاتا ہے.

19. پیشاب کی جب حاجت ہوتی ہے تو وہ برداشت نہیں ہوتا. وہ کبھی کبھی شلوار میں بھی کچھ نکل جاتا ہے. ہاں پیشاب زیادہ نہیں آتا.

علاج -: زنکم میٹ 1M کا ایک قطرہ دیا. سات دن بعد پوچھا تو مریض نے کہا کہ اب کافی حد تک گرمی سرخی کے دورے کم ہو چکے ہیں. باقی تکلیفات میں بھی افاقہ ہے. مزید تین ڈوز دی. کیس کلوز کر دیا .

23۔ دو دن بعد پاخانہ آنا

Opium

کچھ ماہ قبل ایک مریض آیا. اس نے کہا کہ میرے بائیں آنکھ کے نیچے والے بار بار موٹا سا دانہ بنتا ہے. مجھے اندیشہ ہے کہ اگر یہ دانہ بڑا ہو گیا تو میری آنکھ ضائع ہو جائے گی. آپ اس کی کوئی دواء دیں؟ میں نے پوچھا: - یہ کب سے ہے؟ اس نے کہا کہ 6 ماہ سے ہے. میں نے کہا کہ اس کے سواء کوئی اور مسئلہ ؟ اس نے کہا کہ شدید قبض ہے اور 54 گھنٹوں کے بعد پاخانہ آتا ہے. میں نے پوچھا کہ یہ قبض کتنے سالوں

سے ہے؟اس نے کہا کہ 20 سال سے ہے. میں نے پوچھا کہ 20 سال قبل کیا ہوا تھا جس کی وجہ سے یہ قبض ہوئی تھی؟اس نے کہا کہ میں کراچی پڑھنے کے لئے گیا تھا تو ہوئی تھی. مجھے اپنے گھر والوں کی یاد بہت آتی تھی. کمزوری بھی محسوس ہونے لگی تھی چکر بھی آتے تھے. ان چکر میں یہ محسوس ہوتا تھا کہ میرا وزن بہت کم اور جسم ہلکا ہے. یہ کمزوری اور چکر صبح 9 سے 12 بجے تک آتے تھے. باقی وقت میں میں ٹھیک رہتا تھا. میں نے کہا کہ یہ آپ کا مرض ہے. اس کے تمام مسائل اس علالت یاد وطن سے شروع ہوئے. اس کی وجہ سے کمزوری اور چکر شروع ہوے. پھر قبض ہوئے پھر تمام تر تکلیفات کا آغاز ہوا تھا. ان 20 سالوں میں یہ حالت ہوئی ہے .

میں نے ان سے کہا کہ آپ کی تکلیفات کی اصل وجہ وہ 20 سالہ پرانی ڈپریشن ہے. ڈپریشن کی دواء ہی دی جائے گی. اس ایک ہی دواء سے آپ کی وہ 20 سالہ پرانی ڈپریشن اور باقی تمام تکلیفات ایک ایک کرکے ختم ہونا شروع ہو جائیں گی۔ جب مجھے مریض کی تمام تکلیفات اور امراض کے سبب کا علم ہو گیا تو پھر میں نے مریض پر 20 سال سے طاری کنڈیشن کو تعین کرنے کے لئے سوال نامہ کے مطابق سوال کرنے شروع کئے تو 36 منٹ میں ان سے یہ سب رہنما کن علامات ملی تھی .

مریض کی باقی علامات !

.1 گرمی میں اور رش میں چلنے سے چکر آتے ہیں. ان چکروں میں مجھے یہ محسوس ہوتا ہے کہ میرا وزن کم ہے اور جسم ہکا سا ہے . یہ چکر 20 سال سے تھے اور اس علالت یاد وطن سے ہی شروع ہوئے تھے. ان چکروں کی موجودگی سے یہ بھی یقین ہو گیا تھا کہ تکلیفات کا سبب 20 سال پرانا ہی ہے.

2. بائیں آنکھ کے نیچے والے پپوٹے پر دانہ بننا. اس آنکھ سے گندہ مواد بھی آتا تھا . مریض اس علامت کے علاج کے لئے آیا تھا. مگر ہومیو دواء علامت پر نہیں بلکہ مریض پر دی جاتی ہے. مجھے ایسی دواء تلاش کرنی تھی جو مریض کی تمام تر تکلیفات کو ختم کردے.

3. کبھی کبھی دونوں کانوں کا بند ہونا. اسے محسوس ہوتا ہے کہ جیسے کان بھاری ہیں اور آواز آنا بند ہو گئی ہے.

4. تمام سال زکام بہت لگتا ہے. یہ زکام بائیں نتھنے سے زیادہ نکلتا ہے. کبھی کبھی دوران زکام ناک خشک بھی ہو جاتی ہے. اس زکام نے بہت تنگ کیا ہوا ہے .

.5 حلق میں اوپر سے کیرا بھی گرتا ہے.

6. رات سوتے وقت منہ میں پھیکی تھوک بھی ہر روز جمع ہو جاتی ہے. اسے بار بار تھوکنا پڑتا ہے. یہ صبح کے وقت بھی ذائقہ پھیکا ہوتا ہے. یہ بھی بہت بے چینی پیدا کرتی ہے.

8۔ چٹپٹی اور تیزابی چیزیں کھانے کو دل کرتا ہے. مگر اس لئے نہیں کھاتے اس سے معدہ میں بے چینی ہوتی ہے. صبح اور دوپہر کو بھوک نہیں لگتی. شام کو زیادہ تر بھوک لگتی ہے. پیاس بھی نہیں لگتی مگر زبردستی 5.6 گلاس پانی پیتا ہوں.

9۔ بڑا گوشت اور چاول کھانے سے قبض اور زیادہ ہو جاتی ہے. اس لئے ان سے پرہیز کرتا ہوں.

10. پاخانہ سے گلی سڑی بدبو آتی ہے. پاخانہ 54 گھنٹوں کے بعد آتا ہے. پیشاب بھی کم ہے. اس کا رنگ پیلا ہے. پاخانہ آجانے کے بعد فریش محسوس کرتا ہوں.

11. ایک سال سے مردانہ قوت بھی بہت کم ہو گئی ہے.

12. مجھے عموما درد نہیں ہوتے .جب درد ہوتا ہے تو زیادہ محسوس کرتا ہوں. میں حساس ہوں. کمر کی بائیں جانب گرین اور سخت سے گوشت بنا ہے. اس میں بھی درد ہوتا ہے .

13. میں نے اس کی زبان چیک کی تو زبان زرد تھی. بائیں جانب زردی زیادہ تھی. میں نے ان سے کہا کہ آپ بائیں جانب والے ہو. آپ کی اکثر تکلیفات بائیں جانب ہی ہیں.

14. سرما پسند ہے. گرم پسند نہیں اس لئے کہ گرما میں چکر آتے ہیں.

15. وزن دن بدن کم ہوتا جارہا ہے. میں نے کہا کہ جب ڈپریشن شروع ہوئی تھی اس وقت بھی آپ کو اپنا وزن کم محسوس ہوتا تھا. اس کے بعد جسم کا وزن حقیقت میں بھی کم ہوتا گیا. اب بھی جب چکر آتے ہیں تو آپ کو دوران چکر اپنا وزن کم محسوس ہوتا ہے. یہ دوران چکر وزن کا کم محسوس ہونا ایک بہت بڑی اور رہنما کن علامت ہے. آپ کی دواء اس علامت سے ملے گی. 16 .ایک یا دو گھنٹہ ہی نیند آتی ہے. ان بیس سالوں میں آدھا آدھا گھنٹہ کم ہوتی ہوتی اب صرف اتنی ہی رہ گئی ہے. میں نے اس سے کہا کہ آپ کی تکلیفات تدریجی ہیں .یہ سب تکلیفات یکدم پیدا نہیں ہوئی بلکہ آہستہ آہستہ سے 20 سالوں میں زیادہ ہوئی ہیں. آپ کی دواء بھی ایسی ہی ہو گی جس میں تدریج پایا جائے گا.

17. رات کو وسوسے بہت زیادہ آتے ہیں. وہ سب بے تکے ہوتے ہیں.

علاج :-

میں نے جے ٹی کینٹ ریپرٹری اوپن کی اور دماغی علامات میں علالت یادوطن کے علامت کے نیچے دواء تلاش کرنا شروع کی. میں نے تمام ادویہ کو پڑھتے گیا. میں نے ان تمام ادویہ کو چھوڑ دیا جو میں پہلے استعمال کر چکا تھا اور میں ان کو اچھی طرح جانتا تھا. ان ادویہ کو بھی چھوڑ دیا جو عموما ہومیوپیتھک میں استعمال ہی نہیں ہوتی. آخر میں دو ادویہ کے نام نکلے اوپیم اور کیپسیکم. اب کیپسیکم کا مطالعہ کرنے سے معلوم

ہوا کہ کیپسیکم میں جلن دار درد ہیں. یہ بات مریض میں موجود نہیں تھی. اس دواء کو نکال دیا. آخر میں اوپیم بچی. ریپرٹری میں احساسات کے عنوان میں تلاش کرنے سے معلوم ہوا کہ اوپیم میں ہلکا ہونے کا احساس بھی موجود ہے. پھر اوپیم بائیں جانب کی دواء بھی ہے. نیز اوپیم میں درد کم محسوس ہوتے ہیں. اوپیم کی تکلیفات صبح کو بڑھتی ہیں. اس لئے اس کو منتخب کیا . میں نے اوپیم 1 M کا ایک قطرہ اسی وقت دیا. استعمال کے لئے دواء ساتھ میں دے دی. دوسری رات اس مریض کی کال آئے اور اس نے کہا کہ بائیں آنکھ کا دانہ ٹھیک ہو گیا ہے. میں جب بھی دواء کھاتا تھا. تو بائیں آنکھ میں جلن بھی ہوا کرتی تھی. اب پاخانہ بھی 48 گھنٹوں کے بعد آتا ہے. مجھے 20% تک آرام ہے. مزید تین خوراکیں دینے کے بعد کیس کلوز کر دیا .

24۔ میٹھا کھانے اور دودھ پینے سے اسہال

Magnesia carbonica

میرے کامل ہومیوپیتھک کلینک پر ایک 14 سال بچی کا کیس آیا. اس کی تکلیفات زیادہ تھیں اور مسائل بہت الجھے ہوئے تھی. بچی انتہائی کمزور اور دبلی پتی تھی. بیماری کی وجہ سے اس کو کبھی کبھی یہ وہم ہوتا تھا کہ اس کے ساتھ کوئی سویا ہوا ہے. اس کا اصل مسئلہ یہ تھا کہ زیادہ میٹھا کھانے اور کھانا کھانے کے بعد دودھ پینے سے اسے دست لگ جاتے تھے. یہ مسئلہ 11 سال سے تھا. 3 سال کی عمر میں سیاہ دست لگے تھے اس کے بعد تمام تکلیفات شروع ہوئی تھیں. دوسرا بڑا مسئلہ یہ تھا کہ موسم سرما میں اس کہ انگلیوں میں سوزش ہو جاتی تھی .

میں نے سوال نامہ کے مطابق اس کی سر سے پاؤں تک تمام علامات نوٹ کی تو یہ سب اہم علامات ملیں .

بچی کی علامات !

.1 حیض سے قبل درد سر اور درد کمر ہوتا ہے. حیض جلد ہی جاری ہو گیا تھا. یہ 7 دن رہتا ہے. دوران حیض پیشاب زیادہ آتا ہے. اس کا مطلب یہ ہے کہ حیض کی کثرت، اور دوران حیض تکلیفات کا زیادہ ہونا.

.2 خارش بھی ہوتی ہے.

.3 کبھی کبھی گہری سوچ میں ڈوب جاتی ہے. آواز دینے پر توجہ کرتی ہے. جلد غصہ آتا ہے. پریشان بھی جلد ہو جاتی ہے.

.4 غصہ کرنے، پریشان ہونے، اور ریاضی کے سوال حل نہ ہونے پر درد سر شروع ہو جاتا ہے. آرام کرنے سے ختم ہو جاتا ہے. عموماً گدی میں، کبھی دائیں طرف اور کبھی بائیں طرف درد سر ہوتا ہے.

.5 درد سر کے ساتھ، بیٹھ کر اٹھنے سے، اور بھوک کے وقت چکر بھی آتے ہیں. چکر میں آگے گرنے کا رجحان ہوتا ہے.

6. موسم سرما میں دھوپ میں بیٹھنے سے آنکھوں کے آگے دھندلا پن آتا ہے، آنکھوں میں خارش، گندہ مواد اور پانی آتا ہے.

7. زیادہ شور و غل سے شدید نفرت اور بہت غصہ آتا ہے. کانوں میں خارش ہوتی ہے. کبھی کبھی کان بند ہو جاتے ہیں.

8. کبھی کبھی ناک سے فرضی کافور کی بدبو بھی آتی ہے. زکام کی حالت میں ناک بائیں طرف سے بند ہو جاتی ہے. کبھی کبھی ناک میں گرم ہوا آتی ہوئی محسوس ہوتی ہے. اس سے معلوم ہوا کہ یہ بائیں طرف کی مریضہ ہے.

9. چہرے پر اکثر اداسی محسوس ہوتی ہے. طبیعت بھی اداس اداس ہے.

10. زیادہ میٹھی چیز کھانے سے جلاب لگ جاتے ہیں. کھانے کے بعد دودھ پینے سے درد سر اور جلاب لگ جاتے ہیں. بھوک کم ہے.

11 بجے زیادہ بھوک لگتی ہے. جب کھانے کے وقت کھانا نہ کھائے تو درد سر ہوتا ہے. چٹپٹی اشیاء اور نمک زیادہ پسند ہے. کبھی کبھی بھوک لگنے سے درد شکم بھی شروع ہو جاتا ہے. وہ کھانے سے کم ہو جاتا ہے.

11. قبض بالکل نہیں. پیلے رنگ کا پاخانہ ہے. زیادہ میٹھے اور کھانے کے بعد دودھ سے جلاب لگتے ہیں.

12. موسم سرما میں پاؤں کی انگلوں میں ہر سال سوجن آجاتی ہے.

13. نیند 7 گھنٹے ہے. اکثر غنودگی رہتی ہے، خاص کر تھکاوٹ کے وقت. عموماً دائیں طرف سوتی ہے.

14. زبان کی دائیں طرف زیادہ دانے بنے ہیں. اس سے معلوم ہوا کہ یہ مریضہ دائیں طرف والی ہے.

15. گرما پسند ہے. سرما سے نفرت ہے. اس لئے کہ اکثر تکلیفات اور درد جسم سرما میں ہوتی ہیں. صبح بہتر محسوس ہوتا ہے. غروب آفتاب کے بعد بلاوجہ پریشانی ہوتی ہے.

16. خاموش طبع اور تنہائی پسند. عموماً سر نیچا کرکے باتیں کرنے کی عادت ہے.

17. میٹھا کھانے سے درد سر ہونا.

علاج:- پسینہ سے کھٹی بدبو اور دودھ سے اسہال دونوں رہنما کن علامات تھیں. پسینہ سے کھٹی بو اور دودھ سے اسہال والی تمام ادویہ کا مطالعہ کیا تو معلوم ہوا کہ یہ دونوں علامات مگنیشیا کارب اور مگنیشیا میور دونوں میں تھیں. بقیہ علامات بھی موجود تھیں. مگر مگنیشیا میور کا مریض بائیں جانب سوتا ہے. یہ مریضہ عموماً دائیں جانب سوتی ہے. دوسری بات یہ کہ مگنیشیا میور کو میٹھا کھانے سے دست نہیں لگتے. اس لئے

اس کو مگنیشیاکارب 200 کی 14 ڈوز دینے سے جو میٹھا کھانے سے سر درد ہوا کرتا تھاوہ اب ختم ہو گیا ہے. پڑھائی کے وقت نیند کا آنا بھی بند ہو گیا، اور موڈ بھی فرش ہو گیا ہے. مگنیشاکارب1M کے 4 ڈوز دے کر کیس کلوز کر دیا. مالک کا شکر ہے .

25۔ گردوں کے درد اور بوجھ کا علاج

Borax

ایک 47 سالہ مریض نے مجھے کال کر کے کہا کہ ڈاکٹر صاحب مجھے تین ماہ سے دونوں گردوں کے نیچے بہت زیادہ بوجھ محسوس ہو رہا ہے. اس جگہ ہر وقت گیس کے دو گولے رہتے ہیں. پیٹ میں اتنی گیس ہے کہ کوئی چیز تیرتی ہوئی محسوس ہو رہی ہے. یہ گیس صبح کے وقت سب سے زیادہ ہوتی ہے. مجھے تین ماہ سے شوگر بھی ہو گئی ہے. مگر میں ایلوپیتھک دواء بالکل پسند نہیں کرتا اور نہ ہی میں نے ابھی تک شوگر کے لئے کوئی ایلوپیتھک دواء استعمال کی ہے. بلکہ میں چاہتا ہوں کہ اپنا مکمل ہومیوپیتھک علاج کرواؤں. میں فیس بک پر آپ کے کیسز کے بارے پڑھتا رہتا ہوں. آپ سنگل ریمڈی استعمال کرواتے ہیں. میرے لئے بھی صرف ایک ایسی دواء کا انتخاب کر دیں جس سے میرے تمام مسائل کا حل ہو جائیں؟

میں نے اس سے کہا کہ اپنی زبان اور چہرے کی پکچر وٹس ایپ کر دو. میں وٹس ایپ پر سوال نامہ سینڈ کرتا ہوں. آپ اس کا وائس میسج میں مکمل جواب دیں. مزید کچھ پوچھنا ہوا تو پھر فون پر پوچھ لوں گا. اس کے بعد آپ کے لئے سنگل ریمڈی کا انتخاب ہو گا .اس نے سب کچھ اسی طرح کیا. اس سے مجھے اس کی اتنی علامات مل گئی جس سے میرے لئے اس کے مزاج کا تعین کرنا آسان ہو گیا. مریض کی سب سے عجیب وغریب اور پرانی علامت ! بری خبر سننے کے فوراً بعد پاخانہ آجانا اس کی سب سے پرانی اور عجیب علامت تھی .مریض نے کہا کہ جب بھی کوئی بری خبر سنتا ہوں تو مجھے واش روم آجاتا ہے. مثلا:- کسی نے آکر مجھے خبر دی کہ آپ کے فلاں عزیز کی موت ہو گئی ہے یا اکسیڈنٹ ہو گیا ہے تو مجھے فورا پاخانہ آجائے گا اور میں واش روم چلا جاؤں گا. واش روم سے فارغ ہو کر ہی کچھ کر سکوں گا .

میں نے پوچھا کہ یہ علامت کب سے ہے؟ اس نے کہا کہ یہ بچپن سے ہے. اس سے معلوم ہوا کہ یہ مزمن مریض ہے .

مریض کی زبان:- مریض نے اپنی زبان کی پکچر سینڈ کی. اس کی زبان بالکل برائی اونیا مزاج کے انسان جیسی تھی. مگر وہ برائی اونیا ہو نہیں سکتا تھا. اس لئے کہ برائی اونیا کے اعصاب اس قدر کمزور نہیں ہوتے کہ بری خبر سن کر پاخانہ آجائے اور نہ ہی اس برائی اونیا مزاج انسانوں کی اس طرح کی تکلیفات ہوتی ہیں .اس کی زبان پر سفید تہہ تھی. اس سفید تہہ میں چٹے چٹے تھے.

مریض کی باقی علامات:-

مریض نے کہا کہ : بچپن سے ہی معدہ میں گیس اور اعصابی کمزوری ہے 80 . کلو وزن ہے. اکثر سرد ہوا لگنے سے درد سر ہو جاتا ہے. یہ رستا کس سے ختم ہوتا ہے . بائک چلاتے وقت آنکھوں سے پانی نکلتا ہے. نزدیک کی نظر کمزور ہے . ناک خشک رہتی ہے. صبح کے وقت ناک بھری بھری ہوتی ہے. اس کو پانی کے ساتھ صاف کرتا ہوں . منہ کا ذائقہ صبح کے وقت کبھی کبھی کڑوا اور کبھی کبھی میٹھا ہوتا ہے . حلق میں کیرا گرتا ہے. سال میں ایک دو بار گلا درد بھی کرتا ہے. اکثر بائیں جانب سے درد کرتا ہے. جب گلا خراب ہوتا ہے تو سیال اشیاء نگلنے میں تکلیف ہوتی ہے . میٹھا کھانے سے پیٹ خراب ہوتا ہے. بھوک اور پیاس کم لگتی ہے. گو بھی سے گیس زیادہ بننے کی وجہ سے یہ پسند نہیں. اس سے گیس اور سینے میں جلن ہوتی ہے. اگر کھٹی چیزیں کھالوں تو وہ تنگ کرتی ہیں . ہر روز پاخانہ آتا ہے. 15.20 منٹ واش روم میں لگتے ہیں. وہ تھوڑا تھوڑا کرکے آتا ہے. براؤن رنگ ہے. تیزابی بدبو ہوتی ہے. پاخانہ کے بعد بہتر محسوس کرتا ہوں .

تلی ہوئی اشیاء سے معدہ کے منہ پر گیس اور پاخانہ میں جلن ہوتی ہے. پیاز اس لئے نہیں کھا سکتا کہ اس سے سینے میں جلن ہو جاتی ہے. خالی پیٹ فریش محسوس کرتا ہوں . دن میں 5-6 بار پیشاب آتا ہے. رات میں زیادہ نہیں آتا. پیشاب کی بدبو گھوڑے کے پیشاب جیسی، کبھی گنے جیسے اور کبھی شکر قندی جیسی ہوتی ہے. پیشاب کبھی پیلے رنگ کا اور موسم گرما میں کبھی مالٹے رنگ کا بھی ہوتا ہے . نبض سست چلتی ہے . ہاتھ پاؤں میں کھنچاؤ رہتا ہے. تمام سال ہاتھ اور پاؤں گرم رہتے ہیں. ہاتھ پاؤں کے سواء باقی جسم ٹھنڈا رہتا ہے. درد جگہ بدلتے ہیں. اکثر دائیں جانب سے بائیں جانب ہو جاتے ہیں. زیادہ تر چت سوتا ہوں .

صبح فریش محسوس نہیں کرتا . دن 10 سے 12 بجے تک غنودگی اور جمائیوں کی کثرت ہوتی ہے. نیز دوپہر کے کھانے کے بعد فوراً نیند آجاتی ہے خاص کر موسم گرما میں. نیند بہت رہتی ہے . شام کے وقت ایکٹو محسوس کرتا ہوں. لیٹنے سے درد کم ہوتے ہیں. موسم گرما میں پسینہ بہت زیادہ آتا ہے. رات کو تکیہ بھیگ جاتا ہے. کبھی کبھی پسینہ سے میٹھی بدبو بھی آتی ہے . اکثر بخار کی کیفیت محسوس ہوتی ہے مگر بخار نہیں ہوتا. بچپن میں ٹائیفائیڈ اور گلا خراب ہوا تھا. اس میں ٹانسلز بھی بہت تھے. وہ اب بھی ہیں. مریض کی یہ بات سن کر لگتا ہے کہ اس کو بچپن میں جو بخار ہوا تھا وہ بخار اس کے جسم میں اب بھی موجود ہے. تمام تر تکلیفات کا یہ ہی سبب ہے. شادی ہونے کے بعد گلا خراب ہونا بند ہو گیا. جب گلا خراب ہو تو شہد لگانے سے گلے کا درد کم ہوتا ہے .

کبھی کبھی ناقابل برداشت اور انتہائی تیز بہنے والا زکام لگتا ہے. اس کو روکنے کے لئے ایلوپیتھک دواء لینی پڑتی ہے . کمر پر تل نما ابھار ہیں. وہ موہکوں کی طرح ہیں . درد اکثر دن کو زیادہ محسوس ہوتے ہیں. کبھی کبھی رات کو بھی. موسم سرما پسند ہے. موسم گرما میں ٹھنڈا پانی پینے سے معدہ خراب ہوتا ہے. مگر زیادہ سردی اور گرمی ناقابل برداشت ہے. موسم گرما میں اگر اے سی کے سامنے بیٹھوں تو جسم میں درد شروع ہو جاتے ہیں . موسم سرما جب ختم ہو رہا ہوتا ہے یعنی مارچ اپریل تو تمام تر تکلیفات زیادہ ہو جاتی ہیں. جیسا کہ جسم کے درد، پیاس، ٹانگوں کا درد اور بے چینی وغیرہ . اندھیرے میں سکون ملتا ہے. ٹھنڈی آہیں بھرتا ہوں. کھلی ہوا بھی پسند کرتا ہوں. زیادہ بولنا. تحمل مزاج

بھی ہوں .زیادہ دیر کھڑا نہیں رہ سکتا. اس سے کمر اور ٹانگوں پر بوجھ پڑتا ہے .اکثر کاروبار اور صحت کی فکر رہتی ہے. جلد بازی اور چڑچڑا مزاج بھی ہے. کاروبار کے نقصان کا اکثر ڈر رہتا ہے .

لوگوں کے بارے منفی سوچ بھی رہتی ہے. اکثر میری سوچ منفی ہی ہوتی ہے. اس سے میں بہت تنگ ہوں. قوت فیصلہ کچھ کمزوری ہے. اپنی باتیں کسی کو نہیں بتاتا .جسم میں خشکی بہت زیادہ ہے. کولیسٹرول بھی زیادہ رہتا ہے .شدید مذھبی رجحان بھی ہے. گناہوں پر اپنے آپ کو سزا بھی دیتا ہوں. اپنے منہ پر تنہائی میں تھپڑ بھی مارتا ہوں .کمر کی بیک پر مسلسل 3 سالوں سے درد ہے. جب جھکتا ہو تو زیادہ ہوتا ہے. مجھے کبھی کبھی ایسا محسوس ہوتا ہے کہ اوپر والا حصہ علیحدہ اور نیچے والا حصہ علیحدہ ہے. یہ انتہائی عجیب احساس ہے. گردوں کا درد اور ان کی دونوں جانب پتھری بنی تھی. وہ اب نکل گئی ہے 3 .ماہ سے شوگر ہو گئی ہے. مگر میں ایلوپیتھک کی ادویہ نہیں کھاتا. بلکہ ہومیو دواء سے ہی اپنی شوگر کا علاج کرنا چاہتا ہوں .بی پی عموما نارمل یا لو ہوتا ہے. ہائی نہیں ہوتا .سب سے اہم اور پریشان کن یہ بات ہے کہ:- صبح کے وقت سب سے زیادہ پیٹ میں گیس کا اجتماع ہوتا ہے. پیٹ گیس سے بھرا ہوتا ہے. میری تمام زندگی گزر گئی مگر میں صبح کے وقت کبھی بھی فریش نہیں اٹھا. پاخانہ کرنے میں دقت اور اس کا تھوڑا تھوڑا کرکے ٹوٹ ٹوٹ کر آنا بھی بہت مصیبت میں ڈالتا ہے. کاش کہ ایسا ہو جائے کہ میں صبح کے وقت فریش اٹھوں اور پاخانہ بھی ٹھیک کر سکوں !

میں نے اس سے کہا کہ ان شاء اللہ کچھ دنوں تک ہی آپ صبح کے وقت فریش اٹھا کریں گے. اس لئے کہ ہومیوپیتھک میں مریض کا مکمل علاج کیا جاتا ہے.

دواء کی تلاش:-

اب دیکھنا یہ تھا کہ اس مریض کا ہومیوپیتھک ادویہ میں سے کس دواء کے ساتھ مزاج ملتا ہے .اس نے کہا تھا کہ اس کے پیشاب سے گھوڑے کے پیشاب کی بدبو آتی ہے. ریپرٹری سے پیشاب کے باب سے بو کا بیان نکالا تو اس جگہ ان ادویہ کے نام لکھے تھے:- لینتھنا، بنزوک ایسڈ، فاسفورک ایسڈ، فاسورس، نائیٹرک ایسڈ، نیٹرم کارب .

میں نے ایک ایک کرکے تمام ادویہ کا مطالعہ کیا تو کسی بھی دواء سے مریض کی بقیہ علامات نہیں ملتی تھیں. اس لئے کہ ان میں سے کسی کو بھی بری خبر سن کر پاخانہ نہیں آتا. اس لئے ان میں سے کوئی بھی دواء نہیں ہو سکتی .مجھے اچانک سے یاد آیا کہ بوریکس کو بری خبر سن کر پاخانہ آتا ہے. میں نے بوریکس کا مطالعہ کیا تو معلوم ہوا کہ بوریکس کو اونچائی سے بہت ڈر لگتا ہے .میں نے مریض سے یہ سوال پوچھا کہ کیا آپ کو اونچی جگہ سے نیچے آتے وقت عام لوگوں سے زیادہ ڈر لگتا ہے؟ اس نے کہا ہاں جی، جب میرے دوست کسی اونچی جگہ سے نیچے آتے ہیں تو وہ سب جلدی سے نیچے آجاتے ہیں. مگر میں دیر سے اور ڈر ڈر کر آتا ہوں. مریض کا یہ جواب سب کر مجھے یقین ہو گیا کہ یہ

""بوریکس مزاج پر سنیلیٹی "" ہے . دوسری بات یہ کہ دوران مطالعہ معلوم ہوا کہ بوریکس کو بھی پیشاب سے گھوڑے کے پیشاب کی بو آتی ہے .

علاج:- بوریکس 200 کی 14 ڈوز دینے کے بعد، آج میں نے مریض سے یہ سوال کیا کہ "" آپ دماغی اور جسمانی طور پر اپنے آپ کو بہتر اور چست محسوس کر رہے ہیں یا ویسے کے ویسے ہی ہیں اور صبح کے وقت فریش اٹھتے ہیں؟

مریض نے کہا کہ الحمدللہ اب میں اپنے آپ کو بہت بہتر محسوس کرتا ہوں. اس دواء کے بعد اب صبح کے وقت فریش اٹھتا ہوں. میں نے کبھی یہ سوچا بھی نہیں تھا کہ میں اپنی زندگی میں صبح کے وقت اس قدر فریش ہو سکتا ہوں. نیز پہلے میں صبح واک نہیں کر سکتا تھا. اب میں نے صبح 3 گھنٹہ واک کرنا شروع کیا ہوا ہے. دونوں گردوں کا درد کافی حد تک کم ہے. دونوں گردوں کے نیچے اور چوتنٹوں کے اوپر جو ہوا کے گولے تھے وہ چھوٹے ہو گئے ہیں اور نیچے کی طرف جا رہے ہیں. کمر کا درد بھی بہت کم ہے . بوریکس 1M کی چار ڈوز دے کر کیس کلوز کر دیا

26۔ پاگل کتے جیسی شہوت کا علاج

Hydrophobinum

ایک 40 سالہ مریض نے کال پر رابطہ کیا. اس نے کہا کہ ہر وقت ذھن میں جنسی خیالات رہتے ہیں. یہ کم نہیں ہوتے. ہر وقت بیوی کے پاس رہنے اور اسے پیار کرنے کو دل کرتا ہے. 40 سال عمر ہو گئی ہے. میری دو بیویاں ہیں. دونوں کے پاس جاتا ہوں. کوئی دن بھی ایسا نہیں گزرتا کہ میں اس کے پاس نہ جاؤں. اگر وہ میکے چلی جائیں تو بھی اس کا خیال رہتا ہے. میں بالکل برداشت نہیں کر پاتا. اب جسم کمزور بھی بہت زیادہ ہو چکا ہے. 10 منٹ سے زیادہ کھڑا بھی نہیں ہو سکتا مگر پھر بھی بیوی کے بغیر نہیں رہ سکتا. مجھے دونوں مسئلوں کا حل چاہئے. شہوت کم ہو اور جسم کی طاقت بحال ہو. کوئی ہومیوپیتھک دواء تجویز کریں؟ میں نے سوال نامہ بھیجا. اس نے وٹس ایپ پر وائس میسج میں جواب بھیجا .

اس کے جوابات سے یہ سب علامات ملیں تھیں:-

1. وزن 110 کلو ہے.

2. جب زکام ہونے کے بعد زکام گاڑھا ہو جاتا ہے تو درد سر ہوتا ہے. جب زکام گاڑھا ہو کر ناک میں اٹک جاتا ہے تو کنپٹیوں میں درد ہوتا ہے. مگر یہ زکام اور درد سر شاذ و نادر ہی ہوتا ہے. سال میں ایک بار. عموما درد سر اور زکام نہیں ہوتا.

3. چکر بیٹھ کر اٹھنے پر کبھی کبھی چکر آتے ہیں. یہ ان تین سالوں سے شروع ہیں. یہ نارمل ہی ہیں.

4. رات کو آنکھیں روشنی برداشت نہیں کر سکتیں. دن میں روشنی کا زیادہ مسئلہ نہیں بنتا. میں اندھیرا پسند کرتا ہوں. دن میں روشنی کا زیادہ مسئلہ نہیں بنتا. بچپن میں ٹی وی قریب سے دیکھنے کی وجہ سے نظر کمزور ہو گئی ہے. دائیں ایک نمبر اور بائیں ڈھیڑ نمبر ہے. 1994 میں ہر روز مشت زنی کرنے کی وجہ سے نظر اور حافظ کمزور ہے. ایک دن بھی خالی نہیں گزرتا تھا. پھر 1996 میں لڑکیوں کے ساتھ رہنے کی وجہ سے بھی بہت بدکاریاں ہوئی ہیں. ان دنوں پڑھنے کو بالکل دل نہیں کرتا تھا. جب سے مشت زنی ہی ہے اس دن سے آج تک مطالعہ سے نفرت ہو گئی ہے . اس سے معلوم ہوا کہ حافظہ کی کمزوری اور پڑھائی سے دوری کا سب سے بڑا سبب بے حیائی اور مشت زنی ہے.

5. قوت سماعت کمزور ہے. ہمارا ایک پاور روم ہے. اس میں مشینوں کا بہت زیادہ شور ہے. اس میں کام کرنے سے قوت سماعت کمزور ہوئی ہے. یہ پاور روم اب ٹھیکے پر دیا ہے .

مریض کے بیان سے معلوم ہوا کہ قوت سماع کا کمزور ہونا مصنوعی ہے. اس کا بیماری کے ساتھ تعلق نہیں ہے.

6. قوت شامہ زیادہ ہے. ہر خوشبو اور بدبو زیادہ آتی ہے. زکام بالکل نہیں لگتا. اس لئے کہ مجھے سردی نہیں لگتی. میں سردی انجوائے کرتا ہوں. 34 سال تک میں سخت سردی میں بھی شرٹ اور بنیان پہن کر موسم سرما میں گوما کرتا تھا. الحمد للہ. لوگ کہتے تھے کہ آپ کو سردی نہیں لگتی؟ میں کہتا کہ یہ سردی کیا ہے. سردی انجوائے کرنی چاہیئے. مجھے گرمی پسند نہیں ہے. گرمی زیادہ لگتی ہے. موسم گرما اور سرما میں گھر کی لسی بہت پیتا ہوں. ہاں اب کبھی زکام لگ جائے تو زکام بائیں نتھنے سے پانی کی طرح بہتا ہے .

مریض کے اس بیان سے دو نمایاں علامات ملی ہیں. سونگھنے کی طاقت کا زیادہ ہونا. جسمانی طاقت کا زیادہ ہونا جس کی وجہ سے مریض کو بخار اور زکام بہت کم ہوتا ہے.

7. آواز میں توتلہ پن ہے. الفاظ صحیح اداء نہیں کر سکتا ہوں. بچپن میں خالہ نے زبان پر گرم چمٹہ لگایا تھا. اس سے یہ توتلہ پن آیا ہے. مجھے لڑکیوں میں بیٹھنے کا بہت شوق تھا. میری خواہش یہ ہوا کرتی تھی کہ مجلس میں لڑکیاں صرف میری ہی بات سنیں .

اس سے معلوم ہوا کہ مریض سٹافی کی طرح شرمیلا بالکل نہیں. ضرور اس نے کوئی شرارت کی ہو گی جس وجہ سے خالہ نے اسے سزا دی نیز توتلہ پن اضافی علامت ہے. اس کا تشخیص دواء میں کوئی حصہ نہیں.

8. چہرے پر بڑھاپا، چھائیاں اور آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے پڑے ہوئے ہیں . آنکھوں کے گرد سیاہ حلقوں سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کی آنتوں میں فاسد صفراء کی موجودگی کی وجہ سے گرمی زیادہ ہو گئی ہے. جب اپنی رطوبات زندگی کو پانی کی طرح بہادیا جائے تو 40 سال میں بڑھاپا آہی جاتا ہے. بلکہ 40 سال سے قبل بھی اگر رطوبات زندگی کو ختم کر دیا جائے تو انسان بوڑھا ہو جاتا ہے. مگر یہ 43 سال سے قبل بڑھاپا مصنوعی اور قبل از وقت ہے. اس بڑھاپے کو جوانی میں بدل جا سکتا ہے. مگر محنت اور ہمت بہت لگتی ہے.

.9 زبان کی جڑ پر زرد رنگ ہے. اکثر وقت صبح منہ میں بہت زیادہ اور گندہ پانی آتا ہے. جب بھی رات کو جاگ آئے تو منہ میں بہت سا پانی ہوتا ہے. اسے تھوکنا پڑتا ہے. تکیہ بھی بہت دفعہ تھوک سے تر ہو جاتا ہے. مگر دن کو تھوکنے کی عادت نہیں ہے. میں اپنی چارپائی کے پاس ہی تھوک دیتا ہوں .

مریض کے اس بیان میں خاص بات یہ ہے کہ اسے رات اور صبح کے وقت تھوک زیادہ آتی ہے. دن کو منہ زیادہ تر خشک رہتا ہے. سٹافی کی طرح دن رات تھوک زیادہ نہیں آتی. نیز اوپر بیان ہوا کہ روشنی سے حساسیت بھی رات کو زیادہ ہوتی ہے.

10. کبھی کبھی خشک کھانسی ہوتی ہے. گلا خراب کم ہی ہوتا ہے. جب گلا درد کرے تو کوئی بھی چیز نگل نہیں سکتا. مگر عموما میرا گلا خراب نہیں ہوتا.

11. بھوک نا قابل برداشت ہے. جب بھوک لگتی ہے تو جسم کانپنے لگتا ہے. ایک دن میں کم از کم 8 روٹیاں کھاتا ہوں. اگر کھانا اچھا بنا ہے تو ایک وقت میں 4،3 روٹیاں کھاتا ہے. ہر چار گھنٹے کے بعد بھوک لگ جاتی ہے. سب سے زیادہ 11،10 بجے بھوک لگتی ہے. اگر میں نے 10 بجے کھانا کھایا ہے تو 2 بجے پھر نا قابل برداشت بھوک لگ جاتی ہے . موسم گرما میں 15،20 گلاس اور سرما میں 5،4 گلاس پانی پیتا ہوں. گھر کی لسی جتنی بھی مل جائے میں پی جاتا ہے. موسم گرما میں لسی کے ہر روز 4 گلاس پکے ہیں . بھوک پیاس میں نمایاں علامت موجود ہے.

یہ بھوک پیاس گریفائیٹس، آئیوڈیم، سٹافی اور کلکیریا کارب سے بھی زیادہ ہے. میں تو اسے پاگل کتے جیسی بھوک کہوں گا. اسی وجہ سے 40 سال کی عمر میں بھی دونوں بیویوں کو تنگ کر رکھا ہے.

12. میں گوبھی اور بھنڈی کم ہی کھاتا ہوں. یہ مجھے پسند نہیں ہے . مجھے چاول بہت ہی زیادہ پسند ہیں. ان کی وجہ سے ایک بار سات سال قبل بائیں گردے میں پتھری بن گئی تھی. چاول کھانے سے بائیں گردے میں درد ہوتا تھا. ٹسٹ سے معلوم ہوا کہ بائیں گردے میں پتھری ہے. کوئی علاج نہیں کیا تھا. ایک دوست نے کہا تھا کہ پانی زیادہ پیا کریں اور اپنی عضو کو باندھ دیں تاکہ پیشاب باہر نہ نکلے. میں نے ایسا ہی کیا. جب پیشاب نا قابل برداشت ہو گیا تو میں نے اسے کھول دیا تو پیشاب کے ساتھ پتھری نکل گئی. اس کے بعد پتھری نہیں بنی . ایک دفع میں آدھا کلو مٹھائی بھی کھا جاتا ہوں . نمک زیادہ پسند نہیں . ہر روز 3،2 انڈے کھاتا ہوں .

کھانے کے بعد بہتر محسوس کرتا ہوں . پاخانہ کرنے کے بعد بہتر محسوس کرتا ہوں .

مریض کے بیان سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ گوبھی اور بھنڈی کے سواء کسی کو بھی نہیں چھوڑتا اور میٹھے کا شیدائی ہے.

13. پیٹ میں کوئی بھی مرض نہیں. صرف پیٹ پھولا ہوا ہے. میرا نیچے والا حصہ اوپر والے سے زیادہ موٹا اور کمزور ہے. میں اس سے بہت ہی تنگ ہوں. میرا کل وزن 110 کلو ہے.

20.14 سال کی عمر سے قبض ہے. قبض ایسی ہے کہ پاخانہ تھوڑا تھوڑا کرکے مشکل سے آتا ہے. اس وقت بھی جسم کی گرمی سے ایسا ہی ہے. پیشاب میں ایسی بدبو ہے جیسی حکے کے پانی سے آتا ہے. یہ بہت گندی ہے. پیشاب اور پاخانہ کا رنگ نارمل ہے .

قبض اور موٹاپے سے معلوم ہوا کہ مریض کا مزاج غدی عضلاتی ہے. مریض کی باتوں اور انداز کلام سے معلوم ہوتا ہے کہ اس میں بچپنا پن موجود ہے. یہ بات یاد رکھنا کہ مریض کی قبض کلکیریا کارب، گریفائیٹس اور سلفر کی طرح حقیقی ہے. اس لئے یہ قبض کسی سبب سے پیدا نہیں ہوئی بلکہ فطرتی اور مزاجی ہے. اوپیم، اور ہیلیبورس کی طرح کسی سبب سے قبض نہیں ہوئی. ان دونوں کی قبض حقیقی نہیں ہوتی بلکہ ان کی قبض کو حادثاتی قبض کہنا چاہیئے. جس کو میں نے صورت قبض کا نام دیا ہے.

15. دل اور نبض کا کوئی مسئلہ نہیں.

16. بہت کم ہی کھانسی ہوتی ہے. جب ہوتی ہے تو خشک کھانسی ہوتی ہے.

17. دائیں ہتھیلی پر عموما خارش ہوتی ہے. دوست کہتے ہیں کہ تمہیں پیسے ملنے ہیں مگر کچھ بھی نہیں ملتا. کبھی کبھی بائیں ہتھیلی میں بھی خارش ہوتی ہے. بائیں کندھے میں اب درد ہوتا ہے. بائیں گردے میں 7 سال قبل درد ہوتا تھا. اکثر ہاتھ و پاؤں سن ہو جاتے ہیں. یہ زیادہ تر رات کو سن ہوتے ہیں. اس کے سواء کوئی مسئلہ نہیں .

مریض کی علامات سے معلوم ہوتا ہے کہ مریض بائیں جانب والا ہے. اس کی اکثر اور شدید تکلیفات بائیں جانب ہیں. جیسا کہ بائیں نتھنے سے پانی کی طرح زکام لگنا، بائیں بازوں کا درد، بائیں آنکھ کا زیادہ کمزور ہونا، بائیں گردے میں درد اور پتھری کا ہونا

18. نیند ناقابل برداشت ہے. مجھے 9،10 بجے شدید نیند آجاتی ہے. صبح فجر کے وقت اٹھتا ہوں. نماز اور درود شریف پڑھتا ہوں. اگر رات کو کسی محفل پر چلا جاؤں تو وہاں اونگ آنے لگتی ہے. موسم سرما میں رات لمبی ہوتی ہے اس لئے صرف رات کو سوتا ہوں. موسم گرما میں دن 1،12 بجے بھی سوتا ہوں.

19. پسینہ بغلوں میں بہت ہی زیادہ آتا ہے. پسینہ سے انتہائی گندی بدبو آتی ہے. یہ بدبو ایسی ہوتی ہے جیسا کہ جرابیں اتارنے کے بعد انتہائی گندی بدبو ہوتی ہے. وہ بدبو دماغ کو چڑھتی ہے. باقی لوگوں کو بھی اس بدبو سے بہت نفرت ہے. یہ ایسی بدبوِ ہے جس کو کہا جاتا ہے بے ہوش کرنے والی بدبو. ھاھاھاھا.

20. بخار کبھی نہیں ہوتا. ہاں 2004 میں پیلایر قان ہو گیا تھا. وہ کارڈوس اور چیلیڈونیم سے ٹھیک ہو گیا تھا. اس کے بعد بخار نہیں ہوا. جماع کے بعد جسم ٹھنڈا ہو جاتا ہے ورنہ جسم گرم ہی رہتا ہے.

21. صرف ناف اور اس کے بالکل پیچھے کمر پر کبھی کبھی دانے بنتے رہتے ہیں. یہ تنگ کرتے ہیں. باقی کوئی جلدی مرض نہیں ہے.

22. صبح کے وقت زیادہ فریش محسوس کرتا ہوں. زیادہ تر رات کو درد اور تکلیفات ہوتی ہیں. بازوں کا دو سال قبل درد رہا تھا. یہ رات کو زیادہ ہوتا تھا. وہ خود ہی ٹھیک ہو گیا تھا. موسم سرما پسند ہے . گرما پسند نہیں ہے. گرمی بالکل برداشت نہیں ہوتی .

اس سے معلوم ہوا کہ مریض دن پسند اور سرما پسند ہے.

23. رات کو اور اندھیرے کو پسند کرتا ہوں. جب کوئی مجھے اچھا نہ سمجھے تو میں اس کے پاس بھی نہیں بیٹھتا. یہ بہت خاص علامت ہے. پانی سے ڈر لگتا ہے. جب میں پانی کے پاس جاتا ہوں تو مجھے یہ ڈر رہتا ہے کہ میں پانی میں ڈوب جاؤں گا یا کوئی چیز اندر سے نکل کر مجھے کھا جائے گی . مریض کی اس بیان سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ بالکل کتے کی طرح پانی سے ڈرتا ہے. یہ علامت بھی بہت اہم ہے. تمام کاموں سے لاپرواہی ہے. کاموں کو ٹال مٹول کرتا رہتا ہوں. گھر سے بھاگنے کو دل نہیں کرتا مگر اللہ کی راہ میں نکلنے اور شہید ہونے کو دل کرتا ہے۔ زیادہ تر گھر میں رہتا ہوں. میں پریشانی بالکل نہیں لیتا. سب کچھ اللہ پر ڈالا ہے. میں نے دو شادیاں کی ہیں. پہلی سے زیادہ محبت نہیں ہے. اس کی وجہ اس کے بھائی ہیں. وہ اپنے بھائیوں کو زیادہ ترجیح دیتی ہے. وہ مجھے نظر انداز کرتی ہے. اس لئے وہ مجھے زیادہ پسند نہیں ہے. دوسری بیوی سے بہت ہی زیادہ پیار ہے. ہر روز اس کے پاس جاتا ہوں. لوگوں کے دھوکے یاد آتے ہیں مگر میں ٹینشن نہیں لیتا.

سب کچھ اللہ کے سپرد ہے. ہاں جب ہمارے پاس ایمان کی دولت ہے تو ہمیں اور کیا چاہیئے. میں جلد باز ہوں مگر چڑچڑا نہیں ہوں. جب بچپن میں مشت زنی شروع کی تھی تو حافظ کمزور ہو گیا تھا. ان دنوں سکول پڑھنے اور مطالعہ کا شوق ختم ہو گیا تھا. مشت زنی کے بعد یہ مسئلہ عموما ہو ہی جاتا ہے. اس گناہ کی توبہ واستغفار کا بھی حکم دیا. موت کا بالکل خوف نہیں ہے. بلکہ اس کی خواہش ہے. میرے بہت سے رشتہ دار کی موت ہوئی ہے مگر ان کا کوئی دکھ نہیں. نقصان کی اتنی زیادہ پرواہ نہیں. تنہائی پسند ہوں. زیادہ تر دوسری بیوی کے پاس رہتا ہوں. مذہبی رجحان زیادہ ہے. نماز، درود شریف، ذکر کرتا ہوں. تلاوت بہت کم کرتا ہوں. سر کے بال گر گئے ہیں. سر میں خشکی ہے. کھانا کھاتے وقت زیادہ تر زبان دانتوں کے نیچے آجاتی ہے. یہ اکثر ہوتا رہتا ہے. مریض کی یہ علامت بھی قابل غور ہے. میں کھانا زیادہ آواز کے ساتھ کھاتا ہوں. کھانا چبانے کی بہت آواز آتی ہے. ٹھنڈے پانی سے نہانے سے ڈر لگتا ہے میں موسم گرما میں بھی گرم پانی سے نہاتا ہوں کام کرتے وقت توجہ زیادہ نہیں ہوتی. میں تیز تیز بولتا ہوں بہت دفعہ دوسرے کو سمجھ بھی نہیں آتی. اکثر میری بیوی مجھے کہتی ہے کہ آپ تیز تیز بولتے ہوں.

میں نے مریض کے انداز کلام اور کردار سے معلوم کیا کہ وہ بہت ہی وفاء دار اور مذھبی رجحان والا ہے. دوسرے کی بے وفائی کو بالکل برداشت نہیں کرتا .

علاج اور دواء کی تلاش:-

جب میں نے اس کی اس قدر شہوت اور بھوک کے بارے سنامزید ساتھ پانی سے ڈر کے بارے سنا تو مجھے پاگل کتا یاد آگیا. نیز رات کو رال ٹپکنا اور دائمی قبض، سونگنے کی قوت کاکتے کی طرح زیادہ ہونا. ہومیوپیتھک میں ایک ہی دواء دیوانے کتے کی تھوک سے بنائی گئی ہے. وہ ہائیڈروفوبینم ہے .

میں نے ہائیڈروفوبینم 200 کی 7 ڈوزدی اور مریض سے پوچھا کہ اب "" دماغی اور جسمانی حالت کیسی ہے؟ اس نے کہا کہ میں اب 40% ٹھیک ہوں. رات کو تھوکنے کی عادت بہت کم ہو گئی ہے. جسم کی طاقت پھر سے لوٹ آئی ہے. ایسے لگتا ہے کہ میں جوان ہو گیا ہوں .ہائیڈروفوبینم 200 کی 14 ڈوزاور 1 M کی چار ڈوز دی. کیس کلوز کر دیا.

27۔مشت زنی کا علاج

Hyoscyamus niger

ایک 25 سالہ مریض نے پشاور سے رابطہ کیا. اس نے وٹس ایپ پر یہ میسج کیا کہ :-السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ ! ڈاکٹر صابری صاحب امید ہےآپ خیریت سے ہونگے . اللہ آپ کو دنیاوآخرت کی خوشیاں دے. آپ کا سلفر کے حوالے سے مضمون پڑھا. زندگی میں پہلی مرتبہ اسطرح ڈاکٹر دیکھا کہ اتنی تفصیل کے ساتھ مریض سے اس کی تکلیفات اور امراض کے بارے پوچھتا ہے . ڈاکٹر صابری صاحب میری عمر 25 سال ہے. معدہ کافی عرصہ سے خراب ہے. لیکن اس سے اہم مسئلہ اور پریشانی جو تین چار سال سے ہے وہ رات کے وقت خواب میں مشت زنی کرنا ہے . دوسال پہلے ایک ہومیوڈاکٹر سے علاج شروع کیا جس سے صحت اچھی ہو گئی لیکن مشت زنی کا مسئلہ حل نہیں ہوا. اس وقت اس ڈاکٹر صاحب نے نکس وامیکا، کاربوویج، چائنا استعمال کو دئے تھے. اب ان ادویات کو ایک مہینہ سے استعمال کر رہا ہوں. زیادہ فرق نظر نہیں آرہا. آپ جو وقت دیں اور جس طرح حکم دیں واٹس ایپ یا فون نمبر پر تو میں آپکو کال کرتا ہوں. ڈاکٹر صابری صاحب عمر بھر آپ کا یہ میرے اوپر احسان ہوگا. مریض کی تحریر اور کلام میں چار چیزیں نمایاں تھیں :-

ایک کلام اور تحریک بہت منظّم تھے. ان میں جلد بازی اور بے ترتیبی نہ تھی. میں نے جب سوال نامہ بھیجا تو اس نے جواب نامہ دینے کے لئے تین دن کا ٹائم لیا. اس نے پہلے جواب نامہ لکھا پھر اسے وائس میسج میں مجھے تک پہنچایا .

دوسری بات یہ تھی کہ اس کا لہجہ غمگین لوگوں کی طرح تھا. ایسالگ رہا تھا کہ مریض انتہائی غم میں ڈوبا ہے. اس کے لہجے سے اگنیشیا امارہ اور بنزوئیکم ایسڈ کی یاد آتی ہے.

تیسری بات یہ تھی کہ زبردست شفاء کی امید تھی. وہ بہت ہی امید کے ساتھ آیا تھا. اس کے تمام کلام اور وائس میسج میں امید کا پہلو موجود تھا۔

چوتھی بات یہ تھی کہ اپنے معالج کی عزت کرنااوراس کے تمام احکام کی پاسداری کرنا. کچھ مریض اپنے معالج اور رہنما کی بہت عزت کرتے ہیں. کچھ مریضوں کو صرف دواء اور علاج سے غرض ہوتی ہے. معالج بھاڑ میں جائے.

مریض نے وائس میسج میں سوال نامہ کامکمل اور بہت ہی تفصیلی جواب نامہ بھیجا .

اس سے یہ سب علامات ملی تھیں

.1 . تین بنیادی مسائل ہیں. ایک ہمیشہ دردسر رہتا ہے. یہ کبھی کم اور کبھی زیادہ ہوتا ہے. دوسرا اکثر درد شکم رہتا ہے. یہ ناف کے قریب ہوتا ہے. ناف کی بائیں جانب. تیسرا تین چار سالوں سے نیند کی حالت میں اور کبھی کبھی قابوس کی حالت میں مشت زنی کرتا ہوں. صبح جب اٹھتا ہوں تو نالا کھلا ہوتا ہے. یہ ایک ماہ میں کم از کم 5،6 بار ہوتا ہے. یہ مسئلہ سب سے زیادہ تکلیف دے ہے . یاد رہے کہ قابوس کہتے ہیں کہ انسان نہ مکمل جاگ رہا ہو اور نہ ہی مکمل سو رہا ہو. پنجابی میں اسے جاگو میٹی کہتے ہیں .جب میں نے اس کی تیسری علامت کے بارے سنا تو مجھے فوراًاس دواء۔۔۔۔۔کا نام یاد آیا. میں اسے بتانے لگا تھا. مگر میں نے نہیں بتایا تھا. دواء کا نام ہائیوسائمس ہے .اس لئے کہ میں مریض سے اس دواء۔۔۔۔۔۔۔کے بارے سمجھنا چاہتا تھا.

میں یہ جاننا چاہتا تھا کہ اس۔۔۔۔۔مزاج کی پرسنیلٹی میں کس قسم کی علامات پیدا ہوتی ہے. کون سی علامات پہلے اور کون سی بعد میں آتی ہیں، کون سی علامات شدید اور کون سی نارمل ہوتی ہیں، اس مزاج کے لوگوں کی تکلیفات جسم کے کس کس حصہ میں نمایاں طور پر ظاہر ہوتی ہیں. اس مزاج کے لوگوں کی سوچ کیسی ہوتی ہے. ان کے جذبات کو کون سی چیز متاثر کرتی ہے، ان کی علامات عامہ کون کون سی ہیں. علامات عامہ میں سب سے زیادہ نمایاں علامات کون کون سی ہیں، ان کے احساسات کیسے ہوتی ہیں، موسم گرما،اور سرماکاان پر کیااثر پڑتا ہے،ان کی تکلیفات کس سبب سے شروع ہوتی ہیں، ان میں بنیادی دماغی علامات کون کون سی ہیں. تاکہ میں ان کے مکمل کردار اور لائف سٹائل جان سکوں. یہ تمام چیزیں کسی بھی کتاب سے نہیں ملتی .

غرضکہ میں مریض سے اس ہومیوپیتھک دواء کو سمجھنا چاہتا تھا. اس لئے کہ ہمیں ہومیوپیتھک ادویہ کی سمجھ صرف مریضوں سے ہی آسکتی ہے. کتابیں صرف رہنمائی کے لئے ہوتی ہیں. کتابوں سے رٹے لگانے سے ادویہ کو سمجھا نہیں جاسکتا بلکہ چلتی پھرتی ادویہ کو یاد کرنا اور

ذھن نشین کرنا پڑتا ہے. آج کل کے سٹوڈنٹ اور ڈاکٹرز صرف کتابوں سے ہی ہومیو پیتھک ادویہ کو سمجھنے کی ناکام کوشش کر رہے ہیں. اللہ سب کو ھدایت دے.

2. یہ درد سر اور نیند میں مشت زنی کرنے کا مرض عشق میں ناکامی کی وجہ سے شروع ہوا تھا. اس ناکامی کی ٹینشن اور غم نے یہ سب تکلیفات شروع کی ہیں. اس ناکامی سے قبل میں ٹھیک تھا .

میرے والد صاحب کو بھی پرانا درد سر کا مرض ہے. والدہ کو شوگر ہے .

مریض کے بیان سے دو چیزوں کا علم ہوا. مریض میں موجودہ غم معشوقہ کے دھوکے سے پیدا ہوا ہے. اسے وجہ سے اس کا لہجہ بھی غمگین ہو چکا ہے. دوسری بات یہ معلوم ہوئی کہ اس کا والد بھی اس کی طرح -------مزاج ہے.

3. درد سر بھی تین چار سال سے ہے. یہ اکثر رہتا ہے. یہ پیشانی کے ساتھ والے مقام پر ہوتا ہے. اس جگہ نص واضع طور پر پھڑکتی نظر آتی ہے. گدی میں بھی محسوس ہوتا ہے. صبح کے وقت سب سے زیادہ درد سر ہوتا ہے. دم کرنے اور ڈسپرین کھانے سے کم ہوتا ہے. چاول دال، لوبیا کھانے سے اور بال کٹوانے سے زیادہ ہوتا ہے .

مریض کے اس بیان سے معلوم ہوتا ہے کہ اس مریض نے پہلے معشوقہ کا غم دماغ پر سوار کیا پھر درد سر شروع ہوا پھر اپنے دبے غم کی وجہ سے مشت زنی کی لاشعوری عادت بنی. جیسا کہ سٹافی اپنے غصہ کو ظاہر نہیں کر پاتا تو اس دبے غصہ کی وجہ سے وہ مشت زنی میں لگ جاتا ہے. دبی ہوئی دماغی تکلیفات بری عادت کی شکل میں ظاہر ہو جاتی ہیں. اس لئے اپنے احساسات اور سوچ کو اپنے اندر دبانا نہیں چاہئے. نیٹرم کارب میں ایسا ہوتا ہے. وہ بھی اپنے غم اور دکھ کو چھپاتا ہے .

اس مریض کا اصل مرض غم یار ہے. وہ اس کے اندر دب چکا ہے. اس کا ناکام عشق ہی مختلف شکلوں اور تکلیفات کی صورت میں جسم کے مختلف اعضاء سے ظاہر ہو رہا ہے.

4. چکر نہیں آتے. آنکھوں میں کبھی کبھی جلن اور خارش ہوتی ہے. کان میں کبھی کبھی درد کا احساس اور سیٹی کی آواز آتی ہے. ناک کی بائیں ہڈی بچپن سے بڑھی ہوئی ہے. اکثر بائیں ناک بند رہتی ہے. کبھی کبھی صبح کے وقت دائیں ناک بھی بند ہو جاتی ہے. منہ سے بدبو آتی ہے. ٹھنڈی ہوا سے کبھی کبھی چھینکیں بھی آتی ہیں. چہرے سے پریشانی اور غم چھلکتا ہے. اکثر لوگ مجھ سے پوچھتے رہتے ہیں کہ آپ کو کوئی پریشانی تو نہیں؟ حلق میں کسی چیز کے اٹکنے کا احساس ہوتا ہے.

5. دودھ پینے سے درد شکم زیادہ ہوتا ہے. اسے ہضم کرنا بہت مشکل ہوتا اور اس سے کبھی کبھی دست بھی لگ جاتے ہیں. بھوک بہت زیادہ لگتی ہے. بھوک سے درد شکم بھی پیدا ہو جاتا ہے. کھانے سے درد شکم کم ہو جاتا ہے. ناف کے ساتھ درد شکم ہوتا ہے. شلجم اور کدو سے

نفرت ہے. سب سے زیادہ شلجم سے نفرت ہے. یہ مریض کی اصل علامت ہے. چٹپٹی کھٹی اور نمکین چیزیں زیادہ پسند ہیں. میٹھا پسند نہیں. آلو بہت پسند ہیں. اپنے بال کھانے کی عادت ہے. کھانے کے بعد بہتر محسوس کرتا ہوں.

.6 سینہ کی بائیں جانب درد رہتا ہے. معدہ میں گیس ڈکار اور جلن رہتی ہے. پہلے قبض بہت زیادہ تھی اب نہیں ہے. ہر روز ایک یا دو بار پاخانہ آتا ہے. پاخانہ سے گندی سی یا مردار کی بدبو آتی ہے. اس کا رنگ زرد ہوتا ہے. پاخانہ کے بعد بہتر محسوس ہوتا ہے. دن میں 4.5 بار پیشاب کرتا ہوں. رات کو کم ہی آتا ہے. پیشاب سے کڑوی بدبو آتی ہے. پیشاب کا رنگ زرد ہوتا ہے. زیادہ تیز چلنے سے سانس پھولتا ہے.

.7 نبض موٹی اور تیز ہے. دوڑنے سے سانس پھولتا ہے. عموما سینہ کی بائیں جانب درد رہتا ہے.

.8 تین سال سے موسم سرما میں کھانسی بھی لگ رہی ہے. یہ رات کو سوتے وقت زیادہ ہوتی ہے.

.9 سر اور ناک ٹھنڈی رہتی ہے. رات کو ٹوپی لے کر سوتا ہوں. پاؤں میں گرمی جلن اور خارش رہتی ہے. کندھوں، کمر اور ٹانگوں میں درد رہتا ہے. اکثر تکلیفات جسم کی بائیں جانب ہیں۔ سینے کی بائیں جانب درد کا رہنا، پیٹ کی بائیں جانب کا درد. بائیں ناک کی ہڈی کا بڑھنا .

مریض کے اس بیان سے معلوم ہوا کہ یہ مریض لیکسس کی طرح بائیں جانب والا ہے. میں نے مریض کی زبان پر غور کیا تو وہ بائیں جان سے کچھ زیادہ سفید زردی مائل تھی. مگر لیکسس اور۔۔۔۔۔۔۔ میں فرق یہ ہے کہ لیکسس میں ناکامی عشق سے غم، اور چہرے پر پریشانی نہیں ہوتی. نیز لیکسس کو شلجم سے نفرت بھی نہیں ہوتی، اور نہ ہی اس قدر شدید بھوک لگتی ہے جس کی وجہ سے اس کے پیٹ میں درد ہو. لیکسس کو پسینہ کم آتا ہے. اس مریض کو زیادہ آرہا ہے. لیکسس زیادہ سوتا ہے اور یہ مریض کم سوتا ہے. اس کے سواء بھی بہت سے فرق ہیں.

.10 رات 10،11 بجے سوتا اور صبح 4،5 بجے جاگتا ہوں. دن کو قیلولہ بھی کرتا ہوں. عموما دائیں طرف یا چت سوتا ہوں. صبح کے وقت فریش محسوس کرتا ہوں. خواب فوت شدہ رشتہ داروں، کتوں کے دو تین سالوں سے آرہے ہیں.

.11 ان تین سالوں سے پسینہ بہت زیادہ آرہا ہے. دن کو زیادہ آتا ہے. دن کو جب سو کر اٹھتا ہوں تو مکمل کمر بھیگی ہوتی ہے. بغلوں اور کمر پر پسینہ زیادہ آتا ہے. پسینہ سے کھٹی بدبو آتی ہے .

.12 دن کو قیلولہ کرنے کے بعد اندر بخار محسوس ہوتا ہے. اندر سردی اور باہر گرمی ہر وقت محسوس ہوتی ہے. کبھی کبھی گلا بھی خراب ہو جاتا ہے. کبھی کبھی گلے میں درد بھی ہوتا ہے.

.13 جلد میں خاص کر نیچے والے جسم میں خارش بھی ہوتی ہے.

14. موسم بہار پسند ہے. گرمااور سرما سے نفرت ہے. موسم گرمامیں درد سر زیادہ ہوتا ہے. موسم سرمامیں جسم پر خشکی خاص کر سر پر زیادہ ہوتی ہے. ایسا لگتا ہے جیسا کہ کسی نے سر پر آٹا ڈالا ہو۔ سرمامیں ہاتھ پاؤں زیادہ ٹھنڈے اور گرمامیں جسم زیادہ گرم ہو جاتا ہے. دھوپ میں بالکل نہیں بیٹھ سکتا. سرمامیں بھی اگر دھوپ میں بیٹھوں تو سوئیاں چبھتی ہیں .

مریض کے اس بیان سے معلوم ہوا کہ مریض میں ایک مکمل حالت بخار ہے. وہ تیز گرمی برداشت کرتا ہے اور نہ ہی زیادہ سردی برداشت کرتا ہے. یہ میور ٹیکم ایسڈ کی طرح حالت ہے.

15. تنہائی پسند ہوں. لوگوں کے سامنے اور مجلس میں جانے سے ڈر لگتا ہے. کبھی کبھی مجلس میں جانے کے ڈر سے پیٹ میں درد اور پاخانہ بھی آجاتا ہے. اندھیرے میں بھی بہت زیادہ ڈر لگتا ہے. خاموش طبع ہوں. سرد آہیں بھی کبھی کبھی بھرتا ہوں. گھر سے بھاگنے اور مرنے کی خواہش نہیں ہے. بہت جلد باز ہوں. دو جگہوں پر رشتہ کی بات کی اور انہوں نے انکار کیا تو میں نے سوچا کہ میں شادی نہیں کروں گا. مگر اب دو سال سے منگنی ہو چکی ہے. ہر وقت بیٹھنے کو دل کرتا ہے. کام کی کوئی رغبت نہیں ہے. چڑچڑا مزاج ہے. زندگی میں دلچسپی نہیں. بے زاری رہتی ہے .

پانی اور جنات سے بھی بہت زیادہ ڈر لگتا ہے. اکثر غمگین رہتا ہوں. خاص کر صبح کے وقت زیادہ غمگین اٹھتا ہوں. ایک ہفتہ میں دو بار نہاتا ہوں. ایک جمعہ کے دن اور دوسرا اگر ہفتہ میں جب احتلام ہو جاتا ہے. لاپرواہی اور سرد مہری دن بدن زیادہ ہوتی جا رہی ہے. تھوکنے کی بہت زیادہ عادت ہے. پرانی یادوں کے بارے میں بھی سوچتا بھی ہوں. کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ میں کام لگا ہوں تو ارد گرد چیزوں کا احساس بھی نہیں ہوتا. قوت فیصلہ ختم ہو گئی ہے. جب لوگوں کے سامنے سبق پڑھ رہا ہوں تو ڈر لگتا اور پیٹ میں درد بھی ہو جایا کرتا ہے .

مریض کے اس بیان سے معلوم ہوا کہ مریض کی اکثر تکلیفات رات اور صبح کے وقت ہے. وہ دن بدن زندگی سے بے زار ہوتا جا رہا ہے. معاشرے سے دور ہوتا جا رہا ہے.

16. خاص عادات یہ ہیں کہ :-زیادہ تر خاموش طبع ہوں. ضرورت کے وقت بھی نہیں بولتا. جب کسی سے ناراض ہو جاؤں تو اس پر ڈٹ جاتا ہوں اور بہت زیادہ نفرت تک چلا جاتا ہوں. گھر میں کسی کام کرنے کا ارادہ کیا تو اسے ضرور کرتا ہوں. چاہئے میرا جتنا بھی نقصان ہو جائے پھر بھی میں نے اس کام کو پورا کرنا ہے. اس سے معلوم ہوا کہ مریض انتہائی ضدی اور چڑچڑا ہو گیا ہے. اپنے آپ کو کسی طرح مشغول کرنے کی کوشش کرتا ہوں. اپنی تمام تر عادات اور اچھی بری صفات کو مخفی رکھنا چاہتا ہوں. کسی کو لڑتے وقت دیکھ کر بہت پریشان ہو جاتا ہوں. دو آدمیوں میں لڑائی ہو رہی ہو تو ان کو دیکھنے کی سکت نہیں ہے. اس سے بہت زیادہ پریشان ہو جاتا ہوں. اگر کوئی مجھ سے لڑے تو مجھے بے ہوشی بھی ہو جایا کرتی ہے. بال کھانے کی عادت ہے. اپنی داڑھی اور پاؤں کے بال اتار کر کھانے کی عادت ہے. مجھے مذاق بالکل پسند نہیں ہے. اگر کوئی مجھ سے مذاق کرے تو مجھے غصہ آتا ہے .

دواء کی تلاش اور علاج :-

حالت نیند میں مشت زنی کرنا اور ناکامی عشق سے پیدا شدہ غم نمایاں طور پر موجود ہیں. اس لئے فوراً ہائیوسائیمس کی طرف توجہ گئی. پھر باقی تمام علامات کو دیکھا تو وہ بہت سی علامات موافقت کرتی تھیں .

میں نے ہائیوسائیمس 200 کی 7 ڈوز دی اور مریض سے پوچھا تو مریض نے کہا کہ :-ڈاکٹر صابری صاحب آپ کا بہت بہت شکریہ، اب درد سر بہت حد تک کم اور غلبہ شہوت بھی تقریباً ختم ہو گیا ہے. مریض انتہائی خوش لگ رہا تھا. 200 کی مزید 7 خوارکیں دینے کے بعد پھر 1 M کی چار ڈوز دینے کے بعد کیس کلوز کر دیا

28۔ہائی بی پی کا علاج

Helleborus Nicer

ایک 45 سالہ مریض نے وٹس ایپ پر میسج کیا اور کہا کہ :-ڈاکٹر صابری صاحب ! مجھے ہائی بی پی، بھوک کی کمی اور قبض ہے. قبض کی وجہ سے پاخانہ کھل کر نہیں آتا. میں آپ سے اپنا مکمل علاج کروانا چاہتا ہوں؟

میں نے کہا کہ آپ کل 2 بجے مجھے کال کرنا. اس نے 2 بجے کال کی اور کہا کہ ڈاکٹر صابری صاحب ! میری بیوی 20 سال سے بیمار تھی. آپ نے ان کو دواء دی. اب وہ الحمد للہ ٹھیک ہے. اس لئے میں بھی علاج کروانا چاہتا ہوں. میرے یہ تینوں مسائل کافی عرصہ سے ہیں. ہر روز بی پی کی دواء کھاتا ہوں. یہ 10 سال پرانا مسئلہ ہے . یہ قبض پرانی ہے. میں نے پوچھا کہ یہ قبض کتنے سال پرانی ہے؟ اس نے کہا کہ میرا خیال ہے کہ یہ 18،15 سال پرانی ہے. یہ اس وقت ہوئی تھی جب میں لاہور سے کراچی گیا تھا. یعنی یہ پیدائشی نہ ہوئی بلکہ کسی خاص وجہ سے ہوئی ہے. اس نے کہا کہ :-لاہور میں بھی ہمارا گھر نہیں تھا، اور اس جگہ کھانا اچھا نہیں تھا. اس وجہ سے قبض ہوئی ہوگی. میں نے کہا کہ یہ یاد رکھیں کہ آپ کو 18 سال پہلے ہونے والی قبض کھانے کی بدپرہیزی سے نہیں ہوئی بلکہ ڈپریشن، بدکاری، اپریشن، چوٹ وغیرہ کی وجہ سے ہوئی ہے. آپ اس قبض کی وجہ بیان کریں؟ اس نے کہا کہ میں کراچی میں تنہاء تھا. اپنے گھر کو بہت یاد کرتا تھا. کیا یہ بھی ڈپریشن میں آتا ہے؟

میں نے کہا کہ جی ہاں، یہ بھی ڈپریشن ہے. ہومیو پیتھک میں اسے علالت یاد وطن کہا جاتا ہے؟ یہ بہت اہم علامت ہے. میں نے پوچھا کہ کس حد تک اپنے گھر کو یاد کرتے تھے؟ اس نے کہا کہ بہت ہی زیادہ یاد کیا کرتا تھا. عصر کے وقت زیادہ گھر کی یاد آیا کرتی تھی. میں نے کہا کہ اس وقت عصر کا کیا وقت ہوا کرتا تھا؟ اس نے کہا کہ تقریباً 4 بجے کے بعد. میں نے پوچھا کہ یہ ڈپریشن اور گھر کی شدید یاد کتنی دیر تک رہا

کرتی تھی؟اس نے کہاکہ یہ عجیب سی کیفیت ایک گھنٹہ تک رہا کرتی تھی. میں نے کہاکہ کتناوقت بنتا ہے؟اس نے کہاکہ تقریباایک گھنٹہ بنتاہے. یہ گھر کی یاد غروب آفتاب سے قبل ختم ہو جایا کرتی تھی. یہ بات مجھے بہت اچھی طرح سے یاد ہے. یہ عجیب سی کیفیت تھی. وہ ان دنوں کے بعد کبھی نہیں ہوئی تھی. اس بیان سے مزید ایک خاص علامت کا علم ہوا یعنی علامت کا 4 بجے کے بعد شدت اختیار کرنا. اس علامت پر لائیکوپوڈیم، ہیلیبورس، اور کولوسنتھ بہت مشہور ادویہ ہیں.

میں نے کہاکہ اس وقت کیا محسوس ہوتا تھا؟اس نے کہاکہ سناٹا محسوس ہوتا تھا. میں کبھی کبھی رویا بھی کرتا تھا. ہاں ان دنوں میں مشت زنی بھی کیا کرتا تھا. یہ بھی ان دنوں میں معاملہ تھا. میرا ایک دوست میرے ساتھ کچھ عرصہ رہا، پھر وہ جب گیا تو میں اپنی خالہ کے گھر گیا. خالہ نے سرپر ہاتھ پھیرا تو میں اس کے جانے کی وجہ سے بہت رونے لگا. یہ ڈپریشن اور انگزائٹی تھی. ڈپریشن میں دل ڈوبتا تھا. میں نے کہاکہ یہ گھر کی یاد آپ کو صرف 4 بجے کے بعد ہی آیا کرتی تھی یا کسی اور وقت بھی آیا کرتی تھی. اس نے کہاکہ سب سے زیادہ تو 4 بجے کے بعد ہی دل ڈوبا کرتا تھا اور بالکل سناٹا ہوا کرتا تھا. باقی وقت میں کبھی کبھی معمولی سی ہو جاتی تھی. ان دنوں میں ایک عجیب بات یہ ہوئی کہ میں نے فالسوں پر نمک ڈال کر کھائے تو میرا بی پی ہائی ہو گیا. سر بھاری ہو گیا، یہ ایک ہفتہ رہا تھا. اس میں چکر بھی آیا کرتے تھے. اس چکر میں سر گرم ہو جایا کرتا، سر میں کھنچاؤ، جسم میں تیزی محسوس ہونا اور ایسا لگتا تھا کہ بی پی ہائی ہو گیا ہے. اس دن سے ہی میں بی پی کی دواء کھاتا ہوں.

آج بی پی کی دواء کھاتے 18 سال ہو گئے ہیں. میں نے پوچھاکہ قبض ان دنوں سے ہی ہے؟اس نے کہاکہ ہاں جی. میں نے پوچھاکہ کسی چیز سے قبض کم یا زیادہ نہیں ہوتی؟ پہلے اس نے کہاکہ پھلوں سے کھل کر پاخانہ آتا ہے. امرود سے پاخانہ کھل کر آتا ہے. میں نے پوچھاکہ کس کس پھل سے قبض کم ہوتی ہے؟اس نے کہاکہ پھلوں سے قبض میں کوئی خاص فرق نہیں پڑتا.

خلاصہ کلام یہ ہے کہ مریض کی تین امراض کا تعلق 18 سال پرانی علالت یاد وطن ہے. اس کی شدت کا وقت دن 4 بجے کا ہے. لائیکوپوڈیم دواء نہیں ہو سکتی. اس لئے کہ لائیکوپوڈیم انتہائی چڑچڑے اور غصہ ور ہوا کرتے ہیں. یہ مریض ایسا نہیں ہے. کولوسنتھ بھی نہیں ہو سکتی. اس لئے کہ کولوسنتھ میں دن 4 بجے درد شکم میں شدت ہوا کرتی ہے. باقی ہیلیبورس ہی بچتی ہے. یہ سب باتیں فون پر ہوئی تھیں.

میں نے مریض کو سوال نامہ سینڈ کیا. اس نے مکمل سوال نامہ کا وائس میسج میں جواب بھیجا.

اس سے مزید یہ علامات ملیں:-ڈپریشن کے دنوں میں آنکھوں میں خارش بھی 5 ماہ رہی تھی. کبھی کبھی زکام، چھینکیں اور گلا خراب ہوتا ہے. بھوک بہت کم لگتی ہے. صرف ایک روٹی کھاتا ہوں. میرا پیٹ جام ہے. ہر وقت یہ محسوس ہوتا ہے کہ پاخانہ آنتوں میں ہی پڑا ہے. آنتیں اپنا کام اچھی طرح سے نہیں کر رہیں. سب کچھ کھالیتا ہوں. پیاس بھی بھوک کی طرح بہت کم لگتی ہے. پسینہ بھی کم آتا ہے. یہ نارمل ہی ہے. پسینہ تمام جسم سے یکساں آتا ہے. ایک مرتبہ پیٹ سے لمبا کیڑا بھی نکلا تھا. وہ ایک بالشت بڑا تھا. اس کے بعد کچھ بھی نہیں نکلا.

غالب یہ جو پاخانہ ہمیشہ اندر ہی رہتا ہے اس کی وجہ سے یہ کیڑا بنا ہوگا. پاخانہ کھل کر نہیں آتا. مطلب یہ ہے کہ پاخانہ ہر روز آتا ہے مگر مکمل باہر نہیں نکلتا۔ میری قبض ایسی نہیں کہ 3، 2 دن کے بعد پاخانہ آئے، بلکہ ہر روز آتا ہے مگر مکمل باہر نہیں نکلتا۔ یہ بہت پریشان کن ہے. دل پر بھی کبھی کبھی بوجھ محسوس ہوتا ہے .

11 سے 8.10 بجے تک سوتا ہوں. میں دائیں طرف ہی سوتا ہوں. بائیں طرف نہیں سوتا. یہ عادت بچپن سے ہی ہے. مجھے موسم سرما بالکل پسند نہیں. سردی زیادہ لگتی ہے. گرمی اچھی لگتی ہے. سردی سے میں بالکل جام ہو جاتا ہوں. میں گھر سے کم ہی باہر نکلتا ہوں. مجھے کھلی ہوا زیادہ پسند ہے. میں صبح کے وقت بالکل ایکٹو نہیں ہوتا. اٹھا ہی نہیں جاتا. کمزوری ہوتی ہے. ایک گھنٹہ تک فریش ہو جاتا ہوں. غروب آفتاب کے وقت بالکل فریش ہوتا ہوں. اگر بی پی کی گولی نہ کھاؤں تو تین دن میں ہی بی پی نا قابل برداشت ہو جاتا ہے. میں اس گولی کو چھوڑ نہیں سکتا. دواء کی تلاش اور علاج :-

مریض کے بیان سے مجھے یہ معلوم ہو گیا کہ یہ مریض اور اس کی تمام تر تکلیفات کی وجہ علالت یاد وطن ہے. یعنی اپنے گھر کی شدید ترین یاد نے اسے ڈپریشن، ہائی بی پی، قبض اور بھوک کی کمی کا مریض بنایا ہے. اس علامت کی موجودگی سے مجھے یقین ہو گیا کہ مریض کی دواء وہ ہی ہو گی جس میں علالت یاد وطن کی علامت موجود ہوں . مریض کے چکر میں خاص بات تھی. مریض کو چکر کے وقت تیزی محسوس ہوتی تھی. اپنا بی پی ہائی محسوس ہوتا تھا. پیشانی پر کھنچاؤ بھی محسوس ہوتا ہے. اس کا مطلب یہ ہے کہ مریض کے چکروں میں نمایاں علامات تھیں. دواء کا انتخاب کرتے وقت اس کا خیال رکھنا بھی ضروری تھا .

مریض کی قبض اور نامکمل حاجت کی وجہ سے ایک بار نکس وامیکا کا خیال آیا. پھر میں نے سوچا کہ نکس وامیکا مریض اس قدر سست بالکل نہیں ہوتا. اس لئے نکس وامیکا دواء نہ دی. اس لئے کہ مریض سوالات کا جواب دینے میں بہت سست تھا. ایسا محسوس ہوتا تھا کہ وہ اپنی علامات صحیح طریقہ سے بیان نہیں کر پا رہا . مریض نے اپنی زبان کی پکچر بھیجی. زبان پر مکمل سفیدی تھی. زبان کی جڑ، نوک، کنارے بلکہ زبان کا ہر ہر مقام سفید تھا. یہ زبان دیکھ کر مجھے یقین ہو گیا کہ اس مریض کی تمام تر دماغ اور جسمانی تکلیفات کے شروع ہونے کی کوئی خاص قسم کی ڈپریشن ہے. اس طرح کی زبان میں نے میور ٹیکم ایسڈ، زنکم، کاسٹیکم اور کینابس انڈیکا کے مریض کی دیکھی تھی. یعنی مکمل زبان پر سفید پرت کا ہونا . مریض کی ڈپریشن اور یاد وطن کا ایک وقت معین تھا. وہ 4 سے 6 بجے تک. اس لئے کہ مریض نے کہا تھا کہ نماز عصر کے بعد ہی گھر کی بہت زیادہ یاد، سناٹا ہوتا اور دل ڈوبتا تھا .

یہ وقت میرے لئے بہت ہی رہنما کن تھا. اس علامت کی وجہ سے مجھے صرف ان ہی ادویہ سے ایک مزاجی دواء کا انتخاب کرنا تھا جن میں 4 بجے سے غروب آفتاب تک تکلیفات بڑھتی ہیں. میں نے فورا ریپرٹری سے دماغی علامات میں پریشانی کے عنوان کے تحت اور علامات عامہ میں وقت کے عنوان کے تحت ادویہ کو نوٹ کیا. جو ادویہ انتخاب میں آئیں ان میں ایسی دواء کو تلاش کیا جسم میں علالت یاد وطن کی علامت

ہو تو مجھے ہیلیبورس کا نام ملا. میں بہت ہی خوش ہوا. اس لئے کہ اس میں 4 بجے تکلیفات کا زیادہ ہونے کے ساتھ علالت یا دوطن بھی موجود تھی .

اسی خوشی کے عالم میں مجھے یاد آیا کہ ڈاکٹر جارج وتھالکس کے مٹیریا میڈیکا میں لکھا ہے کہ ہیلیبورس سوالات کے آہستہ آہستہ جواب دیتا ہے. میں نے مریض پر غور کیا تو مجھے معلوم ہوا کہ مریض نے فون پر اور وٹس ایپ پر سوالات کے آہستہ آہستہ جواب دیئے ہیں. کچھ سوالات کے دو دو متضاد جواب اور کچھ سوالات کے مشکوک جواب اور کچھ کے غلط جواب دیئے ہیں .

ایسا لگتا ہے کہ مریض کو اپنی بھی خبر نہیں. پھر میں نے مریض پر غور کیا کہ اس کی آنتوں میں بھی آہستگی ہے جس کی وجہ سے وہ پاخانہ بھی نہیں نکال رہیں. یعنی آنتوں میں سستی کی وجہ سے پاخانہ باہر نہ آنا. مریض کے معدہ میں بھی آہستگی ہے جس کی وجہ سے مریض کو بھوک بھی کم لگ رہی ہے. مریض کی نیند میں بھی آہستگی ہے جس کی وجہ سے وہ 11 بجے سے 8،9 بجے تک سوتا اور صبح تھکا ہوا اٹھتا ہے. یہ آہستگی کا لفظ ہیلی بورس پر احسن طور پر صادق آتا ہے. اس آہستگی کی وجہ سے یقین مزید مضبوط ہو گیا کہ ہیلی بورس ہی دواء بنتی ہے .

میں نے اللہ کا نام لے کر ہیلیبورس 200 دواء 7 ڈوز دی اور پوچھا تو مریض نے کہا کہ پہلی ہی خوراک سے قبض ختم ہو گئی اور مجھے دوسرے دن کھل کر پاخانہ آیا. اب طبیعت بھی بہت بہتر محسوس ہو رہی ہے . پھر مزید 7 ڈوزز دینے کے بعد 1 M کی چار ڈوز دے کر کیس کلوز کر دیا.

29۔ شدید ترین ڈپریشن کا علاج

Anacardium orientale

ایک 37 سالہ مریض نے 1 جنوری 2018 کو مجھے فون کیا. اس نے کہا کہ ڈاکٹر صابری صاحب! مجھے 4 ماہ سے سننے میں دقت ہو رہی ہے. مجھے 4 ماہ قبل زکام لگا تھا. میں نے ایلوپیتھک کی انٹی بائیوٹک ادویہ لی. ان کے لیتے ہی سننے میں دقت شروع ہو گئی ہے. ہاں ساتھ مجھے شدید قبض اور بچپن سے ڈپریشن کا مرض ہے، مگر وہ دونوں اس قدر تنگ نہیں کرتے جتنا اب سننے کا مرض بنا ہے. کیا آپ میرا سننے کا مرض ٹھیک کر سکتے ہیں؟ میں نے کہا کہ :-آپ کا ایک مسئلہ ہو یا 10 مسائل ہوں، سب کو ہومیوپیتھک کی ایک ہی دواء ٹھیک کرتی ہے. مگر اس ایک دواء کی تلاش کے لئے مجھے آپ کی مکمل علامات کی ضرورت ہے. میں آپ کو سوال نامہ سینڈ کرتا ہوں. آپ اس کا مکمل جواب دیں. اس نے پہلے تحریری جواب دیا. پھر وائس میسج میں میرے وٹس ایپ پر جواب دیا. اس کے تحریری جواب میں کوئی رہنما کن علامت نہ ملی .

میں نے جب اس کا وائس میسج والا جواب سنا تو اس میں ایک جملہ تھا جس کو" اناکارڈیم "کے سواء کسی بھی مزاج کا انسان نہیں بول سکتا. وہ جملہ یہ تھا" "-:کافی دفعہ یہ بھی ہوتا ہے کہ میں اللہ اور اس کے رسول کے بارے بری بات کہوں (معاذاللہ) اس وقت ایک طاقت مجھے یہ کہنے سے روک رہی ہے اور دوسری طاقت مجھے کرنے کو کہہ رہی ہے. اس وقت انگزائٹی بہت زیادہ ہو جاتی ہے ."اس کا یہ جملہ سن کر مجھے بہت ڈر لگا کہ یہ کیسا انسان ہے. یہ جملہ سنتے ہیں مجھے" اناکارڈیم "ذہن میں آئی. اس کی اناکارڈیم دواء ہی منتخب کی گئی. مریض نے اپنی تمام علامات تحریری اور وائس میسج میں دی تھیں. ان سب کو ایک ساتھ بیان کروں گا. مگر میں نے مریض کی تمام علامات کو جمع کرکے دو حصوں میں تقسیم کیا ہے. پہلا حصہ نمایاں علامات اور دوسرا حصہ عام علامات کا ہے .

مریض کی نمایاں علامات یہ ہیں:-

1. مریض نے کہا کہ" "-:کافی دفعہ یہ بھی ہوتا ہے کہ میں اللہ اور اس کے رسول کے بارے بری بات کہوں (معاذاللہ) اس وقت ایک طاقت مجھے یہ کہنے سے روک رہی ہے اور دوسری طاقت مجھے کرنے کو کہہ رہی ہے. اس وقت انگزائٹی بہت زیادہ ہو جاتی ہے ."اب یہ علامت 2 سال سے کم ہے. پہلے بہت ہی زیادہ تھی. اس سے معلوم ہوا کہ مریض دو قوتوں کے درمیان پھنس چکا ہے. وہ دونوں کے درمیاں سے نکل نہیں سکتا. یہ اناکارڈیم کی نمایاں علامت ہے.

2. اس نے کہا کہ 15 سال کی عمر تھی ان دنوں میں اپنی خالہ کے ساتھ رہا کرتے تھے. ہم کسی سبب کی وجہ سے وہ جگہ چھوڑ کر کسی اور جگہ جانا پڑا. مجھے اپنی خالہ، وہاں کے باقی رشتہ داروں اور دوستوں کی بہت یاد آیا کرتی تھی. میں ہر روز رویا کرتا تھا. کسی کام کو دل نہیں کرتا تھا. میں بہت دفعہ اپنے گاؤں خالہ اور دوستوں کو ملنے جاتا تھا. ایک بار میں اپنے دوستوں کے ساتھ بیٹھ کر ایک غمگین گانا سن رہا تھا اس سے بہت زیادہ انگزائیٹی اور پریشانی ہوئی۔ میرے ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے ہو گئے اور قے بھی ہوئی تھی.

اس دن سے انگزائیٹی اور ڈپریشن شروع ہوئی. اس کے بعد اس وقت عجیب سا خوف ہوتا تھا. مرنے کو بھی دل کرتا تھا. انگزائیٹی موسم خزاں میں سب سے زیادہ رہا کرتی تھی. میری زیادہ تر علامات ان سالوں میں تھیں. اب ہفتہ میں ایک دو بار یہ والی ڈپریشن ہوا کرتی ہے. غروب آفتاب کے بعد انتہائی شدید ہوتی ہے. رونے کو دل کرتا ہے. ایسے محسوس ہوتا ہے کہ بالکل سناٹا ہے. سب کچھ ختم ہو گیا ہے. پھر 8، 9 بجے ختم ہو جاتی ہے. جس دن میں فارغ ہوتا ہوں اس دن اگر یہ پریشانی کا دورہ بنے تو بہت تکلیف میں ہوتا ہوں. اگر اس دورے کے وقت آفس میں ہوں تو کام میں مصروفیت کی وجہ سے کم محسوس ہوتا ہے .

میں نے جب یہ بات سنی تو اس سے کہا کہ آپ کاسٹیکم اور ہیلی بورس کی طرح مزمن ڈپریشن کے مریض ہو. آپ کی دواء وہ ہو گی جس میں ڈپریشن کا عنصر نمایاں طور پر موجود ہو گا. کاسٹیکم کی ڈپریشن کی شدت دن 3 بجے ہوتی ہے. کاسٹیکم کو جب یہ ڈپریشن زندگی میں ایک بار شروع ہو جائے تو یہ دائمی طور پر اس کے ساتھ رہتی ہے. آپ کی غروب آفتاب سے 8،9 بجے تک ہوتی ہے. آپ کی پریشانی اپنے رشتہ

داروں سے دور ہو جانے کی وجہ سے ہے. کاسٹیکم کی پریشانی میں بے حد ہمدردی چاہنے اور دوسروں کے دھوکے کا غم غالب ہے. ہیلی بورس اور اوپیم میں علالت، یاد وطن غالب ہے. اوپیم کی ڈپریشن کا وقت صبح 9 سے 12 بجے کا ہے. ہیلیبورس کی ڈپریشن کا وقت 4 بجے سے غروب آفتاب سے قبل تک ہے. آپ کی ڈپریشن کا وقت غروب آفتاب سے 8،9 بجے تک ہے. نیز آپ کی پریشانی ان دنوں کے گزر جانے کے بعد اب بھی موجود ہے. آپ کی مزاجی دواء بھی کاسٹیکم، ہیلیبورس اور اوپیم کی طرح پریشانی کے عنصر کے غلبہ والی ہو گی. ہاں مجھے یاد آیا کہ جب میں نے اس کی اپنے وطن سے دوری اور اپنے رشتہ داروں کی یاد والی ڈپریشن کے بارے سنا تو میں اسے ہیلیبورس دینے لگا. پھر میں نے سوچا کہ ہیلیبورس میں علالت یاد وطن غالب ہے .

میں نے اس سے پوچھا کہ اس وقت آپ کو اپنے رشتہ داروں کی زیادہ یاد آتی تھی یا اپنے گاؤں کی؟ اس نے کہا کہ رشتہ داروں اور خالہ کی یاد زیادہ آتی تھی. جب میں نے اس کا یہ جملہ سنا تو مجھے یقین ہو گیا کہ یہ ہیلیبورس بالکل نہیں ہو سکتا. دوسری بات یہ بھی ذہن میں اسی وقت آئی کہ ہیلیبورس کی ڈپریشن کا وقت 4 سے غروب آفتاب سے قبل تک ہے. اس مریض کی ڈپریشن کا وقت غروب آفتاب سے 8،9 بجے تک ہے. اس لئے یہ ہیلیبورس پر سنیلٹی نہیں ہو سکتی. نیز یہ بھی مجھے یاد آیا کہ ہیلیبورس سوالات کے آہستہ آہستہ جواب دیتا ہے. یہ مریض تیز تیز جواب دے رہا ہے.

3۔ مجھے اپنی امی اور باقی رشتہ داروں کے مرنے کا بہت ڈر رہتا ہے. اس علامت کو مریض کچھ چھپا رہا تھا. زیادہ تفصیل سے اس نے بیان نہیں کیا. اس سے لگتا ہے کہ یہ علامت بھی مریض میں نمایاں ہے. جب میں نے یہ بات سنی تو مجھے معلوم ہوا کہ ان کو اپنوں سے ضرورت سے زیادہ پیار ہونے کی وجہ سے ان کے مر جانے اور ان سے جدا ہو جانے کا ڈر رہتا ہے. اس ڈر نے اس مریض کی تمام تر دماغی اور جسمانی علامات پیدا کی ہیں. مریض کا کہنا یہ تھا کہ میں 13 سال سے مشت زنی کی عادت بھی ہے. ان دنوں 4،3 بار ایک ہی دن میں. اور اب کبھی کبھی. اس وجہ سے مجھے یہ سب تکلیفات ہوئی ہیں.

میں نے اس سے کہا کہ ایسا بالکل نہیں. بلکہ آپ کی تمام تر تکلیفات کی وجہ اپنوں سے ضرورت سے زیادہ محبت کرنے کی وجہ سے پیدا ہوئی ہیں.

5. ڈپریشن کے دنوں سے ہی قبض کا مرض ہے. پاخانہ سخت ہوتا ہے. پہلا حصہ سخت پھر نرم ہوتا ہے. جب اس نے یہ کہا کہ مجھے ڈپریشن کے دنوں سے ہی قبض ہے تو مجھے یقین ہو گیا کہ اس کی قبض سلفر کی طرح دائمی نہیں بالکل ہیلوبورس، اور اوپیم کی طرح بعد میں کسی مخصوص سبب سے پیدا ہوئی ہے. اس قبض کا سبب موجود ہے. اس لئے یہ صورت قبض ہے. حقیقی قبض نہیں.

6. مجھے 4 ماہ سے سننے میں دقت ہو رہی ہے. مجھے 4 ماہ قبل زکام لگا تھا .

میں نے ایلوپیتھک کی انٹی بائیوٹک ادویہ لی. ان کے لیتے ہی سننے میں دقت شروع ہو گئی ہے. جب میں نے اس یہ یہ بات سنی تو فوراً مجھے پلساٹیلا یاد آئی. پلساٹیلا کی تکلیفات رطوبات کے رک جانے سے پیدا ہوتی ہیں. مگر پلساٹیلا کو قبض اور اپنے رشتہ داروں سے جدائی کا عنصر موجود نہیں ہوتا. اس لئے اس مریض کی پلساٹیلا دواء نہیں ہو سکتی .

مریض کا مکمل تحریری بیان یہ ہے-:

1. { { مرض اور اس کا سبب } } ... مسئلہ کیا ہے اور کب سے ہے؟

2. سر 3,4 ماہ سے سنائی نہیں دیتا۔ سننے میں مسئلہ ہے۔ رش میں مسئلہ زیادہ ہوتا ہے۔ ستمبر 2017 میں نزلہ شروع ہوا۔ ابھی گلا خراب ہوا تھا کہ اینٹی بائیوٹک لیں جس سے نزلہ رک گیا۔ اس کے ساتھ ہی کان سے آوازیں آنا شروع ہو گئی تھیں۔ آوازیں ایسی جیسے کوئی کان میں سیٹی بجا رہا ہو۔ پھر تھوڑی دیر بعد ٹھیک ہو جاتے ہیں. اس سے پہلے 2017 میں سر درد ہوا۔ آدھے سر میں درد ہوتا ہے اور روزانہ صبح سے شام تک ہوتا ہے۔ آدھے سر درد کے طرف بھی ہوتا ہے جو آنکھ اور ناک تک جاتا ہے۔ بعض اوقات گردن میں درد right بعد تیز آواز برداشت نہیں ہوتی۔ سر درد بائیں طرف زیادہ ہوتا ہے۔ ساتھ ہی کان کے پیچھے اور چہرے کے اگلی طرف ہوتا ہے۔ بے چینی 15 سال سے شروع ہو کر اب تک ہے۔ جیسا کہ میں نے آپ کو بتایا کہ ہم اپنی خالہ کے گھر کے پاس رہتے تھے۔ میرے ابو کی ملازمت باہر ہونے کی وجہ سے ہمیں وہ گھر چھوڑ کر جانا پڑا۔ وہاں میرے بچپن کے دوست بھی تھے اور مجھے اپنی خالہ سے بہت پیار تھا۔ مجھے وہ گھر چھوڑ کر جانے کا بہت دکھ تھا اور میں غمگین تھا۔ اور وہاں میں بہت روتا تھا اور اس گھر میں دل نہیں لگ رہا تھا۔ میں اپنی خالہ اور دوستوں کو ملنے ہر ہفتے جاتا تھا۔ ایک دن میں اپنے دوست کے گھر بیٹھ کر گانا سن رہا تھا جس نے مجھے بہت غمگین ہوا۔ قے، بے چینی، گھبراہٹ اس دن شروع ہوئی۔ میں نئے گھر میں روتا رہتا اور واپس جانے کی دعا کرتا رہتا تھا۔

اللہ نے میری دعا سن لی پھر ہم نے خالہ کے گھر کے ساتھ گھر لے لیا لیکن بے چینی اور ڈپریشن ختم نہیں ہوا۔ شروع میں جب طبعیت خراب ہوتی تو دل گھبراتا تھا۔ دھڑکن تیز ہوتی، متلی ہوتی، الٹی آجاتی۔ جسم سے جان نکلتی تھی ایسا محسوس ہوتا کہ موت آجائے گی۔ شروع میں خودکشی کرنے کو دل کرتا لیکن اب نہیں کرتا۔ مجھے لیٹنا پڑتا تھا۔ ڈر اور خوف بہت ہوتا تھا لیکن یہ پتا نہیں تھا کہ کیوں ہے۔ ایک بات بتانا بھول گیا وہ یہ کی جب ہم خالہ کے گھر سے دور ہوئے تھے تو میں نے مشت زنی بہت کی تھی روزانہ تین دفعہ کرتا تھا۔ ہو سکتا ہے بے چینی اس وجہ سے ہو۔ نہانے کے دوران مشت زنی کرتا تھا۔ اور بڑے ہونے کے ساتھ ساتھ یہ فعل کم ہو گیا۔ دماغ میں ہر وقت یہ خیالات رہتے کہ مجھے یہ بیماری کیوں ہوئی ہے۔ اور اپنی بیماری سے خوفزدہ رہتا تھا۔ اگر ذہن میں منفی خیال آتا ہے تو اسے نکالنا مشکل ہوتا ہے۔ تین سال سے غصہ بہت آتا ہے۔

جب دفتر میں کام زیادہ ہو تو پھر غصہ زیادہ آتا ہے۔ڈپریشن اور بے چینی سے قبض رہتی ہے۔ پاخانہ پہلے سخت اور پھر نرم ہوتا ہے۔ سخت سدوں میں کبھی کبھی خون بھی ہوتا ہے۔ایک ہومیوپیتھک ڈاکٹر کو چیک کروایا تو اس نے کہا کہ سائینوسائیٹس ہے۔ ناک سرخ اور خشک رہتی ہے اور ریشہ گرتا رہتا ہے۔ دونوں نتھنوں میں غدود ہیں۔.... مسئلہ کیسے شروع ہوا تھا، بخار سے، چوٹ سے، اپریشن سے، صدمہ سے، ٹینشن، ڈپریشن سے، یا بچہ کی پیدائش سے؟ جواب: میرے خیال میں جب ہم خالہ اور دوستوں سے دور ہوئے تو غم اور پریشانی کی وجہ سے شروع ہوا۔ ڈپریشن اور ٹینشن بچپن سے ہے۔ ٹینشن ہر وقت رہتی ہے۔

3. { { شخصی معلومات } } ... نام؟... آپ کے خاندان میں کون کون سی خاص بیماری ہے؟ جواب: ناک کی الرجی سب کو ہے۔ لیکن میری امی کو ٹی بی کا مرض ہوا تھا جو علاج سے ٹھیک ہو گیا تھا۔... آپ کسی مذہب سے تعلق رکھتے ہیں جیسا کہ شیعہ، دیوبندی، اہل حدیث، سنی، مرزائی یا سادہ مسلمان ہیں؟ جواب: اسلام۔ سنی

. { { درد سر } } ... درد سر کب ہوتا ہے؟ جواب: سر درد کسی بھی وقت ہو سکتا ہے۔ لیکن زیادہ غصہ کی وجہ سے، کھانا کھانے کے بعد یا مصالحہ دار غذا کھانے سے ہوتا ہے۔... سر میں کس جگہ پر درد ہوتا ہے؟ جواب: سر کے اطراف میں، دائیں، یا بائیں طرف ہوتا ہے۔ آدھے سر کا درد بھی ہوتا ہے جو کان اور ناک تک جاتا ہے۔... آپ کا درد سر ختم کیسے ہوتا ہے، یا آپ اپنے درد سر کو کم کرنے کے لئے کیا کرتے ہو؟ جواب: آرام کرنے سے، ٹھنڈا پانی سر پر لگانے سے، درد کو کم کرنے والی ادویات اور ساتھ نشہ آور یا سکون آور لینی پڑتی ہیں ذیل ہومیوپیتھک ادویہ استعمال کرتا ہوں سب کو ملا کر استعمال کرتا ہوں درد ۳ منٹ میں ختم ہو جاتا ہے Belledonna 30, Glonion 30, Gelsimium 30, Iris vers 30 aur Spigelia 200.... کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ آپ کو ہر روز درد سر کس وقت سے لے کر کس وقت تک ہوتا ہے؟... کس وجہ سے درد سر ہوتا ہے؟ جواب: جی ہر روز سر میں درد ہوتا ہے۔ صبح سے لے کر رات تک اور کافی دفعہ دوپہر تک رہتا ہے۔ خود بخود شروع ہوتا ہے۔ کافی دفعہ غصہ سے یا کام کی زیادتی کی وجہ سے ہوتا ہے۔... بال کٹوانے سے درد سر ہوتا ہے؟ جواب: نہیں... بند کمرہ یا بند جگہ میں داخل ہونے سے درد سر زیادہ ہوتا ہے؟ جواب: نہیں بند کمرے میں کم ہو جاتا ہے شور میں زیادہ ہوتا ہے... درد سر کتنے سالوں یا مہینوں سے ہو رہا ہے؟ جواب: ایک سال سے

4. { { چکر } } ... چکر کب زیادہ آتے ہیں؟... چکر کے وقت کس طرف گرنے کا رجحان ہوتا ہے آگے، پیچھے، دائیں، یا بائیں طرف؟... کبھی کبھی ایسے چکر آتے ہیں جیسے نشہ کیا ہوا ہے؟--- کتنے سالوں سے چکر آرہے ہیں؟ جواب: چکر کبھی کبھی آتے ہیں۔ جب نیند کی گولی لیتا ہوں اس وقت نشے جیسی حالت ہوتی ہے۔

5. { { آنکھ } } ... آنکھیں بالکل ٹھیک ہیں؟... کیا آپ کی آنکھوں میں جلن، پانی نکلنا، خارش، ریت کا احساس، گندہ مواد آتا ہے؟... کوئی ایک آنکھ چھوٹی یا بڑی محسوس ہوتی ہے؟... نظر کتنے سالوں سے کمزوری ہے، اور کیسے کمزور ہوئی؟... کیا آنکھوں کو زیادہ روشنی

برداشت نہیں ہوتی اور نہ ہی موسم گرما میں آسمان کی طرف دیکھ سکتے ہیں؟ ہے۔ دور کی نظر کمزور ہے۔(0.75-) جواب: دونوں آنکھوں کی نظر کمزور ہے

6. {{کان}}...کان بالکل ٹھیک ہیں؟...کانوں میں درد، جلن، خارش، وغیرہ ہوتی ہیں؟...سننے کی طاقت کم ہے یا زیادہ؟...کان میں کسی قسم کی وہمی آوازیں سنائی دیتی ہیں؟ بند Eustachian Tube کو چیک کروایا ہے اس نے کہا ہے کہ کان کی ENT Specialistجواب: نہیں بند کمرے میں کم ہو جاتا ہے ہیں۔ شور میں سنائی کم دیتا ہے۔ کان میں سیٹی بجنے کی آواز آتی ہے

7. {{ناک}}... ناک بالکل ٹھیک ہے؟... ناک زیادہ خشک رہتی ہے یا تر؟...آپ کو خشبو، مٹی، یا ٹھنڈی ہوا سے چھینکیں اور زکام لگتا ہے؟... کبھی کبھی رات کے وقت دائیں یا بائیں طرف سے نتھنا بند ہوتا ہے؟... سونگنے کی طاقت زیادہ ہے یا کم؟... کیا فرضی بدبو آتی ہے؟ جیسا کہ پرانے زکام کی، پریشان کن جس سے قے آئے، پیاز، سڑی ہوئی، گندھک کی، پٹرول کی، مچھلی، مردار کی، یا کوئی اور؟... کیا آپ کو موسم سرما میں عموما پانی کی طرح زکام لگتا ہے جو دائیں طرف سے زیادہ نکلتا ہے؟ جواب: کبھی کبھی رات کو ناک بند رہتی ہے۔ سونگھنا ٹھیک ہے۔ ناک سرخ اور خشک ہوتی ہے۔ خراٹے نہیں ہیں، ناک میں غدود ہیں۔ ناک کے پیچھے ریشہ گرتا اور بعد میں سفید ہوتا ہے۔grey ہے یا سبز،

8. {{چہرہ}}... مریض کی شکل کیا چیز ظاہر کرتی ہے؟ اداس، بچپنا پن، بڑھاپا ٹپکے، بھوچکی سی، بیوقوفانہ، بیماریوں کی سی، بیہودہ، پریشان، تھکاوٹ، ڈری ہوئی، دہشت ناک ڈروائونی، مظلومانہ، سستی ٹپکے، گھبرایا ہوا، متفکرانہ، متکبرانہ، نشہ بازوں کی سی؟ جواب: چہرہ ٹھیک ہے۔ تصویر آپ کو بھیج دی ہے آپ خود اندازہ کر سکتے ہیں۔ ویسے میرے خیال میں اداسی اور پریشانی ہے۔

9. {{منہ}}... آئینہ سے دیکھ کر بتائیں کہ زبان پر اور زبان کی جڑ پر کس طرح کا رنگ ہے، سفید، زرد، سبز، نیلی، سیاہ، میلی، سرخ؟... زبان کا زیادہ رنگ زبان کی دائیں طرف ہے یا بائیں طرف ہے؟ جواب: زبان کا رنگ سفید ہے اور اطراف سے سرخ ہے۔ تصویر آپ کو بھیج دی ہے۔ زبان میلی رہتی ہے۔... زبان پھٹی ہے؟ جواب: جی پھٹی ہے۔ آپ تصویر میں دیکھ سکتے ہیں۔... زبان پر دانے ہیں؟ جواب: نہیں... زبان کی نوک اور کنارے کس رنگ کے ہیں؟ جواب: سرخ رنگ... منہ سے کسی قسم کی بدبو آتی ہے؟ جواب: منہ سے بدبو آتی ہے لیکن پتا نہیں کس چیز کی ہے۔ لوگ کہتے ہیں کہ بڑی گندی بدبو ہوتی ہے۔... کیا آپ کو تھوکنے کی عادت ہے؟ جواب: نہیں... منہ اور زبان زیادہ خشک رہتے ہیں یا تر؟ جواب: تر ہوتی ہے، خشک اس وقت ہوتی ہے جب ٹینشن یا پریشانی ہوتی ہے۔... صبح کے وقت زبان کا ذائقہ کیسا ہوتا ہے؟ اچار کا، کڑوا، کھٹا، میٹھا، بدبودار، پھیکا، تیز سا، جلی ہوئی اشیاء کا، بھوسا، خون کا، دھات کا سا، سڑا ہوا، لہسن کا سا، نمکین، لیسدار؟... کیا صبح کے وقت منہ میں انتہائی لیسدار چپچپی تھوک اور گندا ذائقہ ہوتا ہے؟.. کیا آپ کو کبھی ایسا محسوس ہوتا ہے جیسا کہ میرے دانت لمبے ہیں؟ جواب: نہیں

.10 { { حلق } } ... حلق بالکل ٹھیک ہے؟... کیا حلق میں خراش، جلن، بال کا احساس، زخم کا احساس، ہڈی کے اٹکے ہونے کا احساس، پچر کا احساس، نیچے سے بلغم آنا، اوپر سے کیرا گرنا، وغیرہ ہوتا ہے؟... حلق میں درد کس وقت ہوتا ہے؟ یہ درد حلق کی دائیں طرف ہوتا ہے یا بائیں طرف؟... کیا آپ کا گلا بار بار گرم گرم میٹھی چیز کھانے سے خراب ہو جاتا ہے، جیسا کہ گرم گرم حلوہ؟... رات کے وقت اکثر گلا میں درد رہتا ہے؟... گلا ایک سال میں کتنی بار خراب ہوتا ہے؟... ثقیل یا سیال اشیاء نگلنے میں تکلیف ہوتی ہے؟ جواب: گلے میں ریشہ گرتا ہے باقی سب ٹھیک ہے۔ فیر نجیٹس نہیں ہے۔ کھانسی کے ساتھ نیچے سے بلغم آتی ہے۔ گلا سال میں ۳ سے ۴ بار خراب ہوتا ہے۔

.11 { { بھوک } } ... عموماً کس چیز کے کھانے یا پینے سے بدہضمی اور دست ہوتے ہیں؟ جواب: مصالحہ دار اشیاء، چکن، چنے کھانے سے بدہضمی ہوتی ہے۔... دودھ پینے یا میٹھا کھانے کے بعد پیٹ میں کسی قسم کا کوئی مسئلہ بنتا ہے؟ جواب: نہیں... کیا خالی پیٹ دودھ پینے سے دست لگ جاتے ہیں؟ جواب: نہیں... بھوک کیسی ہے؟ جواب: نارمل ہوتی ہے۔... ایک دن میں کتنی روٹیاں کھاتے ہیں؟ جواب: 3 سے 4... آپ کو دن یا رات کو کس وقت زیادہ بھوک لگتی ہے؟ جواب: رات کو۔... کیا دن 11 بجے یا 3 بجے یا 5 بجے کے بعد بھوک زیادہ لگتی ہے؟ جواب: صرف رات کو... ایک دن میں کتنے گلاس پانی پیتے ہیں؟ جواب: 9 سے 15 گلاس... کیا آپ کو بھی کھانے سے انتہائی نفرت کرتے ہیں؟ جواب: پہلے اچھی نہیں لگتی تھی اب کھالیتا ہوں

.12 { { خواہش و نفرت } } ... آپ ان چیزوں کے نام بتائیں جو گھر میں بنی ہوں مگر آپ وہ بالکل نہیں کھاتے؟ جواب: سب چیزیں کھا لیتا ہوں پہلے کو بھی اچھی نہیں لگتی تھی اب کھالیتا ہوں... آپ ان چیزوں کے نام بتائیں جن کی بار بار دل میں خواہش اٹھتی ہے، اور ایک ماہ میں اکثر دفعہ کھانے کو دل کرتا ہو؟ جواب Rewadi. Chicken Tikkay, Ice cream. Maicroni:.... آپ ان چیزوں میں سے کس قسم کی چیزیں کھانے سے بہت نفرت کرتے ہیں، اور بہت زیادہ پسند کرتے ہیں ٹھنڈی چیزیں، گرم چیزیں، چٹپٹی چیزیں، کھٹی چیزیں، نمکین چیزیں، میٹھی چیزیں؟ جواب: سب چیزیں اچھی لگتی ہیں۔ نمکین چیزیں نہیں کھاتا کیونکہ اس سے سر میں درد ہوتا ہے۔ زیادہ ٹھنڈا پانی نہیں پیتا۔... انڈے زیادہ کھاتے ہیں؟ جواب: پہلے زیادہ کھاتا تھا ایک دن میں 2 سے 3 کھالیتا تھا لیکن اب نہیں کھاتا۔... کھٹی چیزیں بہت زیادہ کھانے کو دل کرتا ہے؟ جواب: نہیں... نمک ضرورت سے زیادہ سالن پر ڈال کر کھاتے ہیں؟ جواب: سالن میں زیادہ استعمال نہیں کرتا۔ جب سے سر درد ہوا ہے نمک کم کر دیا ہے۔... اچار کھانے کو بار بار دل کرتا ہے؟ جواب: نہیں... میٹھا کھانے کے شیدائی ہیں؟ جواب: میٹھا کم کھاتا ہوں۔ ریواڑی بہت اچھی لگتی ہے کھاتا بھی ہوں لیکن ڈر لگتا ہے کہ کہیں شوگر نہ ہو جائے..

..آلو بہت زیادہ کھاتے ہیں یا آلو سے شدید نفرت کرتے ہیں؟ جواب: آلو اچھے نہیں لگتے سالن سے آلو نکال دیتا ہوں۔ آلو کے پراٹھے اچھے لگتے ہیں۔... سرخ مرچ بہت زیادہ کھاتے ہیں؟ جواب: نہیں... پیاز کھانے سے نفرت کرتے ہیں؟ جواب: نہیں... گوشت کھانے سے نفرت کرتے ہیں؟ جواب: نہیں... پیٹ میں کس وقت درد ہوتا ہے؟ کھانے سے پیٹ کا درد کم ہوتا ہے یا زیادہ؟ جواب: پیٹ میں درد نہیں ہوتا لیکن اگر زیادہ کھالوں تو گیس ہو جاتی ہے۔ ویسے اگر پہلے سے درد ہو تو کھانا کھانے سے درد کم ہو جاتا ہے۔... نا قابل ہضم چیزیں

جیسے ناخن، کوئلہ مٹی، وغیرہ کھانے کی عادت ہے؟جواب: نہیں... خالی پیٹ زیادہ بہتر اور فریش محسوس کرتے ہیں یا کھانے کے بعد بہتر محسوس کرتے ہیں؟جواب: خالی پیٹ زیادہ بہتر محسوس کرتا ہوں

.13 { { معدہ وشکم } } ... پیٹ اور سینے میں کسی قسم کا کوئی مرض ہے؟ ہے۔ سینے میں جلن ہو جائے تو گلے تک آتی ہے۔ Fatty Liverجواب: پیٹ میں گیس ہوتی ہے۔ ویسے ... کیا معدہ میں گیس، ڈکار، جلن، درد، جانور یا کسی چیز کا پیٹ میں موجود ہونے کااحساس ہوتا ہے؟جواب: معدے میں گیس رہتی ہے۔ سینے میں جلن ہو جائے تو گلے تک آتی ہے... دائیں یا بائیں گردے کادرد ہوتا ہے، یاان میں پتھری بنتی ہے؟جواب: صبح جب سو کراٹھتا ہوں تو کمر میں درد ہوتا ہے لیکن جب اٹھ جاتا ہوں تو ختم ہو جاتا ہے۔اب یہ نہیں پتاکہ درد کس وجہ سے ہے۔... شوگر اور ہائی بی پی کا مرض کب سے ہے؟جواب: نہیں... کیا پیٹ پھولا ہوا، اور بڑھا ہوا ہے؟جواب: جی پیٹ بڑھا ہوااور پھولا ہوارہتا ہے۔

.14 { { پاخانہ وپیشاب } } ... قبض کتنے سالوں سے ہے؟جواب: دس سال سے زیادہ... پاخانہ کتنے دن کے بعد آتا ہے؟جواب: 2 سے 3 دن بعد.... کیا پاخانہ سے کسی خاص قسم کی بدبو آتی ہے، جیساکہ سڑے انڈے کی سی، پھپھوندی، سڑی ہوئی گندی، کھٹی، مردار کی سی، جلے ہوئے گوشت کی؟جواب: نہیں... عموما پاخانہ کارنگ کس طرح کا ہوتا ہے؟(Dark Brown) جواب: بھورے رنگ کا... پاخانہ کرنے سے پہلے بہتر محسوس کرتے ہیں یا بعد میں؟جواب: بعد میں بہتر محسوس کرتا ہوں... کیابری خبر سن کرآپ کو پاخانہ آجاتا ہے؟ جواب: جی آجاتا ہے.... ایک دن میں کتنی بار پیشاب کرتے ہے؟جواب 8 سے 10 بار...پیشاب دن کو زیادہ آتا ہے یارات کو؟جواب: دن میں...پیشاب سے کسی خاص قسم کی بدبو آتی ہے؟ جیساکہ بلی کے پیشاب کی، بنفشہ کی، کٹھی، پیاز کی، بہت تیز، خوشبودار، گھوڑے کے پیشاب کی، بہت گندی، کڑوی، میٹھی، مشک کی، مچھلی کی، عجیب سی؟جواب: بدبو نہیں ہوتی...پیشاب کارنگ کس طرح کا ہوتا ہے؟جواب: پیلے رنگ کا

.15 { { دل اور سینہ } } ... دل کا کوئی مرض؟جواب: نہیں۔ صرف دل کی دھڑکن تیز ہوتی ہے۔... کسی وقت آپ کو سانس دقت سے آتی ہے؟جواب: نہیں۔ لیکن دم گھٹتا ہے جب بے چینی ہو۔... جب سانس میں دقت ہوتی ہے توآپ اسے ٹھیک کرنے کے لئے کیا طریقہ اپناتے ہیں؟جواب: آہستہ آہستہ سانس لینا، ورزش اور آرام کرنا۔... نبض تیز چلتی ہے یاسست، موٹی ہے یا باریک، نرم ہے یا سخت، باقاعدہ ہے یابے قاعدہ؟جواب: نبض تیز اور بے قاعدہ اور موٹی ہوتی ہے۔

.16 { { کھانسی وبلغم } } ... کھانسی کب زیادہ لگتی ہے؟جواب: سردیوں میں جب سردی لگ جاتی ہے یاانفیکشن ہو جاتی ہے تو بلغم سبز رنگ کی ہوتی ہے۔... کیاآپ کی کھانسی لگنے کا کوئی خاص وقت ہے دن میں یارات میں کوئی خاص وقت ہو؟جواب: اگرانفیکشن ہو تو دن میں زیادہ کھانسی ہوتی ہے۔... کس چیز سے لگتی ہے؟جواب: گردوغبار، سموگ اور سگریٹ کے دھوئیں سے ہوتی ہے۔... کھانسی دورہ کی

شکل میں ہوتی ہے؟جواب : نہیں۔۔۔کھانسی کتنے سالوں سے ہے؟جواب : کھانسی نہیں ہوتی صرف جب گلا خراب ہو تب ہوتی ہے۔۔۔خشک کھانسی ہے یا بلغمی؟جواب :انفیکشن میں پہلے خشک اور بعد میں بلغمی۔۔۔ کھانسی کے ساتھ سانس لینے میں دقت ہوتی ہے؟ جواب : تھوڑی بہت ہوتی ہے زیادہ نہیں۔

17. { { ہاتھ اور پاؤں } } ... ہاتھ پاؤں میں کوئی بیماری ہے؟جواب : دائیں پاؤں میں ایگزیما ہے۔۔۔ کیا ہاتھ ، پاؤں میں درد، جلن، سن ہونے کا احساس، جھٹکے لگنا، خارش ہونا، کھنچاؤ ہے؟جواب : خارش کبھی کبھی ہوتی ہے۔۔۔آپ کے دائیں ہاتھ پاؤں میں زیادہ درد رہتا ہے یا بائیں ہاتھ پاؤں میں؟جواب : درد نہیں ہوتا۔۔۔ تمام سال ہاتھ پاؤں گرم رہتے ہیں یا ٹھنڈے؟جواب : نارمل رہتے ہیں۔آجکل ہاتھ ٹھنڈے رہتے ہیں۔ گرمیوں میں پاؤں سے سینک نکلتا ہے۔۔۔ دائیں یا بائیں کندھے میں درد تو نہیں ہوتا؟جواب : دونوں کندھوں میں درد ہوتا ہے کبھی کبھی۔ بائیں کندھے میں درد زیادہ ہوتا ہے۔۔۔ تلوں میں درد ہوتا ہے جس کی وجہ سے آپ زیادہ دیر تک پاؤں زمین یا جوتی پر نہیں رکھ سکتے؟جواب : نہیں ہوتا۔۔۔ سردیوں اور گرمیوں میں آپ کے ہاتھ پاؤں، ناک ٹھنڈے اور سر گرم رہتا ہے؟ جواب : سردیوں میں ہاتھ پاؤں ٹھنڈے رہتے ہیں اور ناک بھی ٹھنڈی ہوتی ہے۔ گرمیوں میں نہیں۔۔۔ کیا عموما دن 5 بجے کے بعد آپ کی دونوں ٹانگیں درد کرتی رہتی ہیں؟جواب : نہیں۔ بائیں ٹانگ کے گھٹنے کی پچھلی طرف درد ہوتا ہے۔ ...

آپ کو کتنے سالوں سے درد کمر ہے؟جواب : کبھی کبھی ہوتا ہے۔۔۔آپ کو جسم کے کسی حصہ میں فالجی کمزوری کا احساس ہوتا ہے؟جواب : نہیں۔۔۔ کیا آپ کے درد جگہ بدلتے ہیں؟یعنی کبھی درد دائیں طرف کبھی بائیں طرف، کبھی اوپر کبھی نیچے؟جواب : جی بدلتے رہتے ہیں ۔۔۔آپ کی اکثر تکلیفات جسم کی دائیں جانب ہیں یا بائیں جانب ہیں؟جواب : میرے خیال میں بائیں جانب ہیں کیونکہ بائیں ٹانگ کے گھٹنے میں درد ہوتا ہے۔ درد جسم کے اوپر والے حصہ میں بائیں جانب ہوتا ہے۔ بائیں کندھے میں درد ہوتا ہے۔ ناک میں ریشہ گلے کے بائیں جانب گرتا ہے۔ دل کی دھڑکن تیز ہوتی اور دل بھی بائیں جانب ہے۔ دونوں کندھوں میں درد ہوتا ہے لیکن بائیں کندھے میں زیادہ ہوتا ہے۔ گردن میں بھی درد ہوتا ہے۔ سر کے بائیں طرف اور آدھے سر میں درد ہوتا ہے۔

18. { { نیند } } ... عموما کس وقت سوتے ہیں اور کس وقت اٹھتے ہیں؟ : رات کو 1 بجے سوتا ہوں اور صبح 9 بجے اٹھتا ہوں۔جواب... ہمیشہ دائیں طرف سوتے ہیں یا بائیں طرف، الٹا، یا سیدھا یا کسی اور طریقہ سے؟جواب : دائیں طرف... کس قسم کے خواب آتے ہیں؟ جواب : خواب یاد نہیں رہتے۔ اگر یاد رہیں تو بے چینی والے ہوتے ہیں۔۔۔ صبح جاگنے کے بعد بہتر محسوس کرتے ہیں یا تھکا ہوا؟ یہ تھکاوٹ کس وقت تک ختم ہو جاتی ہے؟جواب : اچھا محسوس کرتا ہوں۔ تھکاوٹ محسوس نہیں ہوتی۔۔۔ کبھی کبھی ایسا وہم ہوتا ہے کہ آپ کے ساتھ کوئی جن یا انسان سویا ہوا ہے؟جواب : نہیں... دن کو اکثر غنودگی رہتی ہے؟جواب : نہیں۔۔۔ یہ غنودگی زیادہ کس وقت سے کس وقت تک رہتی ہے؟جواب : نہیں ہوتی۔ اگر ہو تو شام 6 سے 7 بجے... صبح کے کھانے کے بعد نیند زیادہ آتی ہے؟جواب : نہیں

.19 { {پسینہ } } ... پسینہ زیادہ آتا ہے یا کم؟جواب :زیادہ نہیں آتا۔... پسینہ دن کو زیادہ آتا ہے یا رات کو؟جواب : دن میں زیادہ آتا ہے۔... پسینہ جسم کے کس حصہ پر زیادہ اور کس حصہ پر کم آتا ہے؟جواب : پیشانی پر اور بازؤں کے نیچے۔... پسینہ سے کسی قسم کی بدبو آتی ہے، جیسا کہ کڑوی، کھٹی، نمکین، میٹھی، مردار کی سی، پیشاب کی، سڑی سی، خراب انڈے کی؟جواب : سڑی سی۔ بہت بدبودار ہوتا ہے۔ کبھی کبھی مردار جیسی بدبو ہوتی ہے۔

.20 { {بخار } } ...آپ کو دن میں یا رات میں کسی وقت اندر بخار یا بخار جیسی کیفیت محسوس ہوتی ہے؟جواب : نہیں ہوتا۔... زندگی میں ٹائیفائیڈ بخار کب ہوا تھا؟جواب : نہیں ہوا۔۔۔ ایک سال میں حلق کتنی بار خراب ہوتا ہے؟جب گلا خراب ہوتا ہے تو آپ اس وقت کیا کھاتے پیتے ہیں جس سے گلے کو آرام ملتا ہوں؟جواب : سال میں 3،4 بار خراب ہوتا ہے۔سب کچھ کھاتا ہوں صرف ٹھنڈی اور کھٹی چیزیں نہیں کھاتا۔... ایک سال میں کتنی بار زکام لگتا ہے؟جواب : 1، 2 بار... جسم زیادہ گرم محسوس ہوتا ہے یا ٹھنڈا؟جواب : نارمل ہوتا ہے۔ گرمیوں میں گرم اور سردیوں میں سرد... کیا آپ کو یہ محسوس ہوتا ہے کہ جسم اندر سے ٹھنڈا اور باہر سے گرم ہے، یا اندر سے گرم اور باہر سے ٹھنڈا ہے؟جواب : نہیں ہوتا۔

.21 { {جلد } } ... کسی قسم کا کوئی جلدی مرض ہے، جیسا کہ خارش، دانے، ابھار، وغیرہ؟ : جواب : کبھی کبھی خارش ہوتی ہے۔ دائیں پاؤں میں ایگزیما ہے۔جواب... جسم کے کس کس حصہ پر دانے وغیرہ ہیں؟کب سے بنے ہیں؟جواب : نہیں ہیں

.22 { {علامات عامہ } } ...آپ اپنے آپ کو ان دو وقتوں میں سے کس وقت زیادہ ایکٹو اور چست محسوس کرتے ہیں. صبح صبح اٹھنے کے بعد یا شام کے وقت جب سورج غروب ہو رہا ہوتا ہے؟جواب : صبح چست محسوس کرتا ہوں... آپ کو کیا لگتا ہے کہ آپ کے درد دن کو سورج نکلنے کے بعد زیادہ ہوتے ہیں یا رات کو سورج غروب ہونے کے بعد؟جواب : درد کا کچھ پتا نہیں لگتا کبھی صبح اور کبھی شام۔ سر میں سارا دن درد رہتا ہے۔ مجھے سرویکل سپونڈلسز ہے اس لیے درد کسی وقت بھی ہو سکتا ہے... موسم سرما زیادہ پسند ہے یا موسم گرما؟جواب : موسم سرما اچھا لگتا ہے... آپ کو موسم گرما میں کون کون سے جسمانی مسائل اور تکلیفات پیش آتی ہیں؟جواب : سانس پھولتا ہے۔ جسم اور کمر میں درد ہوتا ہے۔ ٹینشن میں بے چینی اور سر درد زیادہ ہوتا ہے... آپ کو موسم سرما میں کون کون سے جسمانی مسائل اور تکلیفات پیش آتی ہیں؟جواب : سردی میں فلو، بخار، گلا خراب، چھاتی میں انفیکشن اور سر درد ہوتا ہے... کیا آپ کو سردی اس قدر شدید لگتی ہے کہ گرما میں بھی پنکھے کے آگے بیٹھنا مشکل ہوتا ہے، اور گرما میں دوپہر کو دھوپ بھی سینکتے ہیں؟جواب؛ نہیں...

کیا سرما میں دونوں ہاتھ برف کی طرح ٹھنڈے رہتے، جب کوئی ہاتھ ملاتا ہے تو کہتا ہے کہ آپ زندہ کیسے ہیں اتنے زیادہ ٹھنڈے ہاتھ ہیں؟ جواب : جی ہاتھ ٹھنڈے ہوتے ہیں... لیٹنے سے درد کم ہوتے ہیں یا زیادہ؟جواب : کم ہوتے ہیں کس موسم میں جسمانی تکلیفات زیادہ ہوتی ہیں، ابر آلودہ اور بادل والا دن، بہار، خزاں، سرما، گرما، طوفانی، مرطوب، ؟جواب : گرمیوں میں... کھلی ہوا کی خوائش ہے یا کھلی ہوا

سے نفرت ہے؟ موسم گرما میں دروازہ اور کھڑکیاں کھول کر بیٹھتے ہیں یا بند کر کے؟جواب: کھلی ہوا کی خواہش ہوتی ہے اور کھلی ہوا اچھی لگتی ہے۔ گرمیوں میں کھڑکی کھلی اچھی لگتی ہے... کیا بند کمرہ اور بند جگہ میں داخل ہونے سے کھانسی، دمہ، الٹی، بہت زیادہ بے چینی، سانس لینے میں مشکل ہوتی ہے؟جواب: بند کمرے میں کھانسی اور سانس کا مسئلہ نہیں ہے

.23 { {دماغی علامات} } ... کیا آپ اکثر ٹھنڈی آہیں بھرتے رہتے ہیں؟جواب: ٹینشن کے وقت... اندھیرے میں جانے سے سکون ملتا ہے یا بے چینی ہوتی ہے؟جواب: اندھیرے میں سکون ملتا ہے... آپ زیادہ تر خاموش رہتے ہیں یا بہت زیادہ باتیں کرتے ہیں؟ جواب: کبھی خاموش رہتا ہوں۔ نیا آدمی پاس ہو تو کم بولتا ہوں... کبھی کبھی گھر سے بھاگ جانے کی خواہش ہوتی ہے؟جواب: نہیں... آپ جلد باز ہیں یا بہت تحمل مزاج ہیں؟جواب: جلد باز ہوں... ہر وقت بیٹھنے کو دل کرتا ہے،آپ زیادہ دیر کھڑے نہیں ہو سکتے؟جواب: ہر وقت بیٹھنے کو دل کرتا ہے... آپ کو زیادہ کسی قسم کی پریشانی ہوتی ہے گھر کی، کاروبار کی،اپنی بے عزتی ہے،اپنی صحت کی، مستقبل کی یا کوئی اور؟جواب: اپنی اور اپنی امی کی صحت کی ...

کیا آپ کو خیالی تصورات آتے رہتے ہیں جن کا حقیقت کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہوتا، جیسا کہ آپ کے جسم کا کوئی حصہ بڑا یا چھوٹا ہے، کبھی آگ دیکھائی دے، رات کو کوئی دوسرا ساتھ سویا ہوا ہے، آپ پاگل ہو جائیں گے، آپ کا کوئی پیچھا کر رہا ہے، جاگتے وقت اپنے آپ کو خواب میں محسوس کرنا، مردہ آدمیوں، یا جنات کو دیکھنا وغیرہ؟جواب: نہیں ایسا نہیں ہوتا... کیا آپ بہت جلد باز ہیں؟جواب: جی... کیا آپ چڑچڑے مزاج والے ہیں؟جواب: جی بہت زیادہ... جلد چونک جاتے ہیں؟جواب: جی... آپ کا حافظہ دن بدن انتہائی کمزور ہوتا جا رہا ہے؟جواب: جی ...

کیا خودکشی کرنے کا بار بار خیال آتا ہے، اور زندگی سے بیزار ہیں؟جواب: نہیں۔... آپ کو کس کس چیز سے زیادہ ڈر لگتا ہے جیسا کہ موت سے، اندھیرے سے، مستقبل کے نقصان سے، دوسروں کے چھوڑ جانے، کاروبار میں نقصان ہو جانے سے، پانی سے ڈر، اپنے بیمار ہونے یا لاعلاج بیماری میں مبتلاء ہونے کا ڈر، تنہائی سے ڈر، بدقسمتی کا ڈر جنات کا ڈر، گرج وآندھی سے ڈر، مجلس اور لوگوں سے ڈر، خیالی بیماریوں کے لگ جانے سے؟جواب: بیمار ہو جانے سے یا بیماری سے اور کسی کے چھوڑ جانے سے... تنہائی پسند ہیں یا مجلس پسند؟جواب: تنہائی پسند ہے ...

کیا شہوانی خیالات بہت زیادہ آتے رہتے ہیں، خواہش نفسانی اس قدر زیادہ ہو چکی ہے جو ناجائز حرکات کرنے پر مجبور کرتی ہے؟جواب: نہیں... آپ دن کو کسی خاص وقت پر بلاوجہ غمگین اور پریشان ہو جاتے ہیں؟اپنی پریشانی کا وقت بتائیں کس وقت ہوتی ہے؟جواب: ویسے تو ٹینشن کسی وقت بھی ہو سکتی ہے لیکن شام کو اور جب تنہا ہوتا ہوں اس وقت زیادہ ہوتی ہے... کیا دن بدن کاموں سے بے دلی، لاپرواہی اور سرد مہری حد سے زیادہ ہوتی جا رہی ہے؟جواب: نہیں... کیا لوگوں کی ہمدردی حاصل کرنے کی شدید ترین خواہش دل میں رہتی ہے؟

جواب: جی... کیاآپ پرانی یادوں کے بارے سوچ سوچ کر بہت زیادہ غمگین ہوتے ہیں؟جواب: جی ایسا ہی ہے۔ بہت غمگین ہوتا ہوں پرانی یادوں کو سوچ کر... کیاآپ عموماسر نیچا کرکے باتیں کرتے ہیں؟جواب: نہیں... تھوکنے کی عادت ہے؟جواب: نہیں ...

داہنے جبڑے کی ہڈی کھڑکتی ہے؟جواب: نہیں بائیں جانب کھڑکتی ہے... کیاآپ اکثر مرنے کی باتیں کرتے رہتے ہیں؟جواب:-جی لیکن مرنے سے ڈر لگتا ہے... آپ ایک ماہ میں کتنی بار نہاتے ہیں؟جواب:-سردیوں میں 6 سے 7 بار اور گرمیوں میں 10 سے 15 بار... موت سے ڈر لگتا ہے یا موت کی خواہش کرتے ہیں؟جواب:-جی ڈر لگتا ہے لیکن خواہش نہیں ہے... کیاآپ کی قوت فیصلہ ختم ہوچکی ہے، اس وجہ سے آپ یہ فیصلہ نہیں کر پاتے کہ میں یہ کام کروں یا نہ کروں؟جواب:- ففٹی ففٹی یعنی قوت فیصلہ کمزور ہے۔... کیاجب آپ لوگوں کے سامنے جاتے ہو توان کے ڈر کی وجہ سے پیٹ میں خوف محسوس ہوتا ہے، اور صبح جاگنے کے وقت پیٹ میں اداسی محسوس ہوتی ہے؟جواب:- نہیں پیٹ میں کچھ نہیں ہوتا۔ نئے لوگوں کے سامنے جانے سے شرم آتی ہے اور ڈر نہیں لگتا... کیاآپ اپناکام کرتے وقت کام پر اس قدر توجہ دیتے ہیں جس کی وجہ سے ارد گرد کسی چیز کی طرف توجہ نہیں رہتی؟جواب: نہیں ایسا نہیں ہے... کیاآپ کازیادہ رجحان مذہبی کاموں کی طرف ہے جیساکہ نماز، روزہ، تلاوت، درود، محافل، مطالعہ، وغیرہ یاآپ کی زیادہ تر کاروبار، گھر، باہر کی طرف توجہ ہیں؟ جواب:-پڑھائی کی طرف زیادہ دھیان رہتا ہے۔ ہومیوپیتھک کتابیں اور آرٹیکل پڑھتا ہوں... کیاآپ کو اکثر اوقات ایسا محسوس ہوتا ہے کہ وقت بہت آہستہ آہستہ سے یا تیز تیز گزر رہا ہے؟جواب: جی ہاں وقت بہت تیز گزر رہا ہے ...

اپنی کوئی سی عجیب قسم کی کم از کم 10 اچھی اور 10 بری عادتیں بیان کریں؟

اچھی عادات: حلال رزق کماتا ہوں جھوٹ نہیں بولتاجوا نہیں کھیلتاسگریٹ نوشی نہیں کرتاشراب نہیں پیتازنا نہیں کرتااور نہ ہی کبھی کیا ہےوقت ضائع نہیں کرتامطالعہ کرتا ہوں کسی بھی قسم کی ہو۔ زیادہ میڈیکل اور ہومیوپیتھی کا مطالعہ کرتا ہوں دوسروں کی مدد کرتا ہوں

بری عادات: لوگوں کا دل دکھاتا ہوں غصہ میں رہتا ہوں والدین سے غصے میں بات کرتا ہوں چائے اور کافی بہت زیادہ پیتا ہوں ادویات بہت زیادہ استعمال کرتا ہوں خصوصاً ہومیوپیتھک ادویات بغیر کسی ڈاکٹر کے مشورے کے استعمال کرتا ہوں ٹینشن میں رہتا ہوں منفی سوچتا ہوں کسی کی بات نہیں مانتا۔ لوگوں سے مذاق کرتا ہوں جس سے ان کا دل دکھتا ہے رشتہ داروں کی تیمارداری نہیں کرتا وقت کی پابندی نہیں کرتا رات کو دیر سے سوتا ہوں اور صبح دیر سے جاگتا ہوں نماز کبھی کبھی پڑھتا ہوں اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے وقت نہیں نکالتا دین کے راستے پر نہیں چلتا

علاج:-اناکارڈیم 200 کی 7 ڈوز دی اور اس سے پوچھا تو اس نے کہا کہ ایک سال سے ہونے والا درد سر ختم ہو گیا ۔ ڈپریشن بھی کم ہے. اب اپنے آپ کو بہتر محسوس کر رہا ہوں. مزید 7 ڈوز دیئے۔1M چار ڈوز دینے کے بعد کیس کلوز کر دیا۔

31۔دن 3 بجے ہونے والی شدید ڈپریشن کا علاج !

Causticum

ایک 40 سالہ مریض نے مجھے کال کرکے کہاکہ مجھے 17 سال سے سورائسز مرض ہے. پہلے صرف کہنیوں پر تھا. پھر زیادہ ہوتے ہوتے جسم کے نصف حصہ پر پھیل گیا ہے. آج سے دس سال قبل ایک خاندانی پریشانی ہوئی تھی. اس کے بعد یہ تیزی کے ساتھ پھیلا اور ان دنوں مجھے ڈپریشن بھی ہو گئی تھی. ان دنوں سے اب تک ڈپریشن کی ایلوپیتھک دواء کھا رہا ہوں. اگر ایک دن بھی ناغہ کروں تو شدید ڈپریشن سے رونے کو دل کرتا ہے .

میں نے پوچھا کہ دس سال قبل آپ کو جب ڈپریشن ہوئی تھی تو زیادہ کس وقت ہوا کرتی تھی؟

مریض نے کہاکہ تقریبا 3 بجے ہوا کرتی تھی. 3 بجے کے بعد اس قدر شدید ڈپریشن ہوا کرتی تھی کہ میں بہت رویا کرتا تھا.

میں نے پوچھا کہ 3 بجے کے بعد اور بھی کچھ جسم میں ہویا کرتا تھا؟

مریض نے کہاکہ ہاں جی، اندر ہلکا ہلکا بخار اور سردی بھی محسوس ہوا کرتی تھی .

میں نے کہاکہ کیا 3 بجے کے سواء بھی کسی وقت آپ کو ڈپریشن ہوا کرتی تھی؟ مریض نے کہا نہیں .

میں نے پوچھا کہ خاندانی ڈپریشن کیا تھی؟

اس نے کہاکہ کسی نے مجھے دھوکے سے جیل کروا دیا تھا .

میں نے پوچھا کہ جیل میں آپ زیادہ تر کیا سوچا کرتے تھے؟

اس نے کہاکہ بس یہ ہی کہ میں نے ان کے ساتھ اچھا سلوک کیا مگر انہوں نے مجھے پر ظلم کیوں کیا؟

مریض کے اس بیان سے مجھے یہ باتیں معلوم ہوئی. ایک یہ کہ اس مریض کی تمام دماغی اور جسمانی تکلیفات کی وجہ اس کی کوئی ایک سوچ ہے. وہ سوچ بچپن سے ہی ہے. اس سوچ سے ہی اسے سرائیسز ہوا ہے. ہاں آپ کا مریض 17 سال کی عمر میں ظاہر ہوا اور آج سے دس سال قبل اسی بچپن کی سوچ سے زیادہ بیمار ہوا ہے۔ یہ بات یاد رکھنا کہ جلدی امراض کی اصل وجہ مریض کے ذھن میں چلنے والی کوئی ایک سوچ ہوتی ہے. جب تک مجھے آپ کی سوچ کا علم نہ ہوگا اس وقت تک میں آپ کہ دواء کا انتخاب نہیں کر سکتا. مجھے یہ معلوم کرنا ہے کہ آپ کے ذھن میں کون سی ایسی سوچ ہے جس نے آپ کے جسم پر سرائیسز پیدا کر دیا .

بہر حال میں نے مریض کو سوال نامہ بھیجا اور کہا کہ مجھے میرے وٹس ایپ پر اس سوال نامہ کا مکمل وائیس میسج میں جواب دیں. جب مریض نے جواب دیا تو اس نے ایک ایسا جملہ بولا جس جملہ سے مجھے اس کی مزاجی ہومیوپیتھک دواء مل گئی وہ یہ جملہ تھا ""-: مجھے کبھی کبھی اپنے سامنے والے دانت بڑے محسوس ہوتے ہیں ."" جب میں نے اس کے اس جملہ کو سنا تو فورا کینٹ ریپرٹری اوپن کی اور دانتوں کے عنوان میں دیکھا تو ان جگہ کچھ ادویہ کے نام لکھے تھے. میں نے ایک ایک کرکے ان ادویہ کا مطالعہ کیا تو" کاسٹیکم "کے ساتھ مریض کی باقی تمام علامات موافقت کر گئیں .

پھر میرے ذھن میں آیا کہ مریض نے کہا تھا کہ اسے ان دنوں 3 بجے سب سے زیادہ پریشانی ہوا کرتی تھی. میں نے پریشانی کے عنوان میں 3 بجے پریشانی کے بڑھنے والی ادویہ نکالی تو اس میں کاسٹیکم کا نام لکھا تھا. اس سے مزید دو علامات مل گئیں. ایک ڈپریشن اور دوسری 3 بجے علامات کا زیادہ ہونا .

مجھے یقین ہو گیا کہ مریض کی مزاجی دواء کاسٹیکم ہے. ہاں مجھے پھر یاد آیا کہ اس مریض کی کس سوچ نے اسے یہ سرائیسز کر دیا ہے. میں نے کاشی رام مٹیریا میڈیکا اوپن کیا. کاسٹیکم کی دماغی علامات کا مطالعہ کیا. میں سب علامات کو پڑھتا گیا، اور مریض سے پوچھتا گیا. تو دو بڑی علامات ملیں"" .بے حد ہمدردی چاہنا "اور " غم. یہ دو علامات مریض کے ذھن پر غالب تھیں .

مریض کی باقی بیان کردہ علامات یہ ہیں-:

.1 درد سر نہیں ہوتا.

2. دس سال سے دور اور قریب کی نظر خراب ہے.

3. اب کچھ عرصہ سے سننے کی طاقت کچھ کم ہوئی ہے. سرائیسز کی وجہ سے کان میں کبھی کبھی خارش ہوتی ہے.

4. سرما میں کبھی کبھی ناک کچھ خشک ہوتی ہے.

5. سونگنے کی طاقت بھی دس سالوں سے کم ہو رہی ہے. اب اس قدر کم ہے کہ مجھے دھویں کا بھی ناک سے احساس نہیں ہوتا.

6. چھ یا سات سالوں سے زکام نہیں ہوا. یہ بہت خاص بات ہے. اس لئے کہ زکام ہونا صحت کے لئے ضروری ہوتا ہے .

.7 مجھے میں بہت بچپنا پن ہے. جب ڈپریشن کی دواء نہ کھاؤں تو اداسی اور پریشانی شروع ہو جاتی ہے. رونے کو دل کرتا ہے.

8. زبان پر باریک ہلکی ہلکی سفید تہہ، اور سفید تہہ پر ہلکا زرد رنگ ہے۔ وہ زرد رنگ دائیں طرف زیادہ ہے. زبان پر چھوٹے چھوٹے سرخ دانے بھی ہیں.

9. سات سال سے حلق اور پیٹ خراب نہیں ہوا .

مریض کے اس بیان سے معلوم ہوتا ہے کہ مریض کی وائیٹل فورس اس قدر کمزور ہو چکی ہے کہ اسے اب زکام، گلا خراب اور بخار عام لوگوں کی طرح نہیں ہوتا. اس لئے کہ جب مریض کے جسم پر کسی بڑی بیماری کا غلبہ ہو تو چھوٹی چھوٹی بیماریاں نہیں لگتیں.

10. ایک دن میں 6 گلاس پانی پیتا ہوں. کھانا بھی نارمل ہے.

11. چٹپٹی اور نمکین چیزیں پسند ہیں. میٹھے سے کچھ پرہیز ہے. سرخ مرچ ضرورت سے کچھ زیادہ کھاتا ہوں. کاسٹیکم کو میٹھے سے نفرت ہوتی ہے.

12. پیٹ میں کافی عرصہ سے جلن ہے. مگر میں زیادہ تر ایلوپیتھک ادویہ سے پرہیز کرتا ہوں. وہ عذاب ہیں. ڈکار بہت زیادہ آتے ہیں. گیس بھی رہتی ہے. مگر اب جلن کم ہو گئی ہے.

13. دس سال سے قبض ہے. ہر دوسرے یا تیسرے دن حاجت ہوتی ہے .

مریض کے اس بیان سے معلوم ہوا کہ مریض کی آنتوں میں اس قدر خشکی ہو چکی ہے کہ پاخانہ دیر سے آتا ہے. کاسٹیکم میں لکھا ہے کہ اس کی آنتوں میں فالجی کمزوری کی وجہ سے قبض ہوا کرتی ہے.

14. دن میں 3 .2 دفعہ اور رات کو زیادہ دفعہ پیشاب آتا ہے.

15. دونوں گھٹنے سوجے ہیں. دائیں ٹانگ بائیں سے زیادہ دبلی ہے. سرائیسز زیادہ تر جسم کے پیچھے ہے. نیز سر پر بھی .

اس بیان سے معلوم ہوا کہ مریض دائیں طرف والا ہے. اس لئے کہ جسم کا دایاں حصہ زیادہ ماؤف ہوا اور زبان کی دائیں طرف زرد رنگ زیادہ ہے .

علاج:- کاسٹیکم 200 کی 14 ڈوز دی. اب اسے کاسٹیکم 1M کا قطرے دئے 3 دن ہو گئے ہیں. مریض کی ڈپریشن ختم ہو چکی ہے. اب وہ ہر روز کھانے والی ڈپریشن کی ایلوپیتھک دواء بند کر چکا ہے. سرائیسز سر کا کم ہوتا جا رہا ہے. شفاء اوپر سے نیچے آ رہی ہے.

32۔ چہرے کے کیل نما دانوں کا علاج

Kali Bromatum

کچھ دن قبل ایک شخص کی کال آئی. اس نے کہا کہ میرے بیٹے کے چہرے پر کیل نما دانے ہیں. اس کی دواء بتا دیں؟ میں نے کہا کہ ہومیوپیتھک میں بیماریوں کے نام پر دواء کا انتخاب نہیں ہوتا بلکہ شخصیت اور کردار پر دواء کا انتخاب ہوتا ہے. جب تک مجھے لڑکے کی شخصیت

اور کردار کا علم نہ ہوگا، اس وقت تک میں اس کی دواء تلاش نہیں کر سکوں گا. آپ اس کی زبان اور چہرے کی پکچر بھیجیں اور اس سے میری بات کروائیں !

زبان دیکھی تو وہ کالی کارب کی طرح زرد تھی. میں نے سوچا کہ کالی کارب کے بہت سے مریض ڈیل کئے ہیں. ان میں کسی کو بھی اس لڑکے جیسے کیل اور مہاسے نہ تھے. بہر حال یہ کوئی نئی دواء تھی .

سوالات سے معلوم ہوا کہ اس کے چہرے کے کیل اور مہاسے 13 سال کی عمر سے تھے. وہ 16 سالہ لڑکا تھا. میں نے ان دانوں کے نکلنے کی وجہ پوچھی تو انہوں نے کہا کہ اس کی کوئی وجہ نہیں. ہاں میری والدہ کو بھی تمام زندگی یہ اسی طرح کے دانے چہرے پر رہے تھے. اس سے مجھے معلوم ہوا کہ یہ دانے وہ نہیں جو عموماانسانوں کو جوانی میں نکلتے ہیں، بلکہ یہ مزاجی علامات و تکلیفات سے ہیں. اس لڑکے کا مزاج اپنی والدہ کی طرح ہے. میں نے سوال کیا کہ آپ کہ والدہ کو کس عمر میں دانے بننے شروع ہوے تھے؟ اس نے کہ کہ 13 سال کی عمر میں بننے شروع ہوے تھے. اس سے میرا یقین زیادہ مضبوط ہو گیا کہ یہ مزاجی علامت ہے. ان دانوں کا تعلق اس لڑکے کی پرسنیلیٹی کے ساتھ ہے. یہ کوئی حادثاتی طور پر نہیں نکلے تھے .

اس فیملی کا ایک کیس کالی کارب سے ٹھیک ہو رہا تھا. میں نے سوچا کہ یہ بھی کالی فیملی سے ہے. یہ سوچتے ہیں میرا ذھن کالی برومیٹم کی طرف گیا. میں نے پڑھا تھا کہ اس کے چہرے پر کیل مہاسوں کی کثرت ہوتی ہے. میں نے پھر سے مٹیریامیڈیکا سے کالی برومیٹم کا مکمل مطالعہ کیا. اس مطالعہ سے مجھے معلوم ہوا کہ کالی برومیٹم کی مرکزی علامت ""ہر وقت کچھ نہ کچھ کام کرنے کی شدید خواہش کا ہونا "" ہے. میں نے اس لڑکے سے یہ سوال پوچھا کہ کیاآپ ہر وقت کسی نہ کسی کام میں مصروف رہتے ہو؟ اس نے کہا بالکل، میں ہر وقت کچھ نہ کچھ کرتا رہتا ہوں۔آرام سے بیٹھنااور فارغ رہنا بہت مشکل ہے. اس کے والد نے بھی اس کی تصدیق کی اور کہا کہ ہمارے گھر میں یہ سب سے زیادہ کام کرتا رہتا ہے. میں نے پوچھا کہ عام لوگوں سے بہت زیادہ مصروف رہتا ہے؟ ان دونوں نے ہاں کہا. اب مجھے مزید یقین ہو گیا کہ یہ کالی برومیٹم ہی ہے .

میں نے کالی برومیٹم کی مزید دو بڑی دماغی علامتوں کے بارے پوچھا. میں نے کہا کہ کیا اسے رات کو بہت زیادہ ڈر لگتا ہے؟اس کے والد نے کہا کہ بالکل، یہ بچپن میں رات کو بہت ہی زیادہ ڈرا کرتا تھا. یہ رات کو ڈر کر بھاگ بھی جایا کرتا تھا. ہم نے بہت دم بھی کروائے تھے. میں نے لڑکے سے پوچھا کہ کیا اب بھی رات کو بہت ہی زیادہ ڈر لگتا ہے؟ یعنی عام لوگوں کی نسبت سے بہت ہی زیادہ اور نمایاں ڈر لگتا ہے؟ لڑکے نے کہا بالکل، مجھے رات کے وقت جنات وغیرہ کا بہت ہی زیادہ ڈر لگتا ہے. مجھے ہر وقت یہ محسوس ہوتا کہ میرے پیچھے کوئی ہے .

میں نے اس سے پوچھا کہ کیا آپ کو اپنے عزیز واقارب کے مرنے کا بہت زیادہ ڈر رہتا ہے. اس نے کہا کہ نہیں .

میں نے کہا کہ Kali Bromatum 1M کا ہر سات دن بعد ایک قطرہ لینا ہے. کل 4 قطرے لینے ہیں .

15 دن بعد لڑکے سے بات ہوئی. وہ 40%تک تھوکنے کی عادت بہت کم ہے۔

33۔سوزاک کا علاج

۔ہڈی نہیں کھڑکتی۔۔مرنے کی باتیں کم کرتا ہوں۔۔میں قریبا روزانہ نہاتا ہوں۔۔موت سے ڈر لگتا ہے۔۔قوت فیصلہ نہ ہونے کے برابر ۔۔جاگنے پہ تو خوف محسوس نہیں ہوتا البتہ کبھی لوگوں کے سامنے ایسا ہو جاتا ہے۔۔اپنے کام پہ توجہ کم دے پاتا ہوں لیکن اگر کر رہا ہوں تو پھر ارد گرد توجہ کم ہو جاتی ہے۔۔تیز تیز وقت تو محسوس نہی ہوتا البتہ اکثر اوقات ایسا محسوس ہوتا ہے کہ آہستہ گزر رہا ہے جب ڈیوٹی ہو یا کسی کا انتظار ہو یا پریشانی ہو۔۔24۔عادات ذرا سوچ کے تحریر کروں گا۔۔مجھے کوئی ایسی تکلیف نہیں ہے جو بہت شدید ہو یا بہت پرانی ہو لیکن مشت زنی چونکہ بہت لمبے عرصے سے کر رہا ہوں۔

اس لیے جن تکلیفات کا ذکر کیا ہے وہ آہستہ آہستہ بڑھی ہیں۔۔جیسے ڈپریشن کا بڑھنا، یادداشت کی بتدریج کمزوری،اعصابی کمزوری،کمر کا درد ،سوزاک اور اسکی وجہ سے شہوت کا ختم ہو جانا۔۔اگر سوزاک کی مدت کا تعین کرنا چاہوں تو اندازہ ہے کہ یہ مرض دو سال سے ہے جسکا مجھے پہلے پتا نہیں چلا اور اب پتا چلا ہے تو یہ قرحہ کی شکل اختیار کر گیا ہے۔۔اب جلن کافی کم ہو چکی ہے لیکن ابھی منی میں درد کافی ہوتا ہے ۔۔سوزاک کی جڑ شاید جریان ہے جو چار سال پہلے شروع ہوا تھا اور پھر بڑھ گیا۔۔ایک سال قبل اسکا علاج کیا تو اب جریان تو ختم ہے لیکن سوزاک نے جڑ پکڑ لی۔۔میں شروع سے دماغی کاموں کا بہت شوقین ہوں لیکن پچھلے پانچ سال سے یہ عادت جاتی رہی ہے اور یادداشت بہت کمزور ہو چکی ہے اگرچہ ایم اے اردو کر چکا ہوں لیکن مطالعہ زبرستی کرتا ہوں اور مطالعہ کا دل نہیں کرتا اگر جبر کرکے کر بھی لوں تو حافظہ میں بات زیادہ دیر نہیں رہتی۔۔البتہ فیس بک سے چاروناچار کچھ مطالعہ کر چکا ہوں۔۔میں شروع میں خود شاعری کی طرف راغب تھا اور کرتا بھی رہا ہوں لیکن اب ذہن بند رہتا ہے اور شاعری کی طرف دل نہیں کرتا۔۔بہت زیادہ اشعار یاد تھے اب رفتہ رفتہ بھول گیا۔۔

مطالعہ کرنے سے ایسے لگتا ہے کچھ سمجھ نہی آرہی اور سر پہ بوجھ بڑھنے لگتا ہے۔۔بچپن سے ذہن مذہب کی طرف مائل رہا ہے لیکن شدت پسندانہ رجحانات بالکل نہیں۔۔مشت زنی کی لت کی وجہ سے نماز پابندی سے ادا نہیں کر سکتا لیکن رمضان میں بالکل پابند ہو جاتا ہوں۔۔ اب پچھلے تین سال سے ذہن ایسا پھرا ہے کہ ذہن مذہب کی طرف کم مائل ہوتا ہے اور نماز میں ویسا سکون نہیں ملتا جیسا پہلے آتا تھا۔۔ تلاوت بہت کم کرتا ہوں۔۔محافل میں بہت کم جاتا ہوں۔۔مطالعے کی عادت بہت کم پڑ گئی ہے۔۔اب شادی کی فکر زیادہ رہتی ہے اور پھر اپنی جنسی کمزوری ایسی ہو گئی ہے کہ ذہن مایوسی کی طرف چلا جاتا ہے سوچتا رہتا ہوں کہ پتا نہیں کیا ہوگا۔۔

لکھتے وقت ہاتھوں میں درد ہوتا ہے ہاتھ بہت پتلے ہیں جیسے لڑکیوں کے ایک عجیب عادت یہ کہ اکثر دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی سے کچھ نہ کچھ لکھ رہا ہوتا جب کہیں بیٹھا ہوں یا کوئی بول رہا ہے تو اسکی کوئی بات یا پوائنٹ انگلی سے لکھنے لگوں گا عجیب عادت یہ بھی ہے اکثر ارادہ

کرتا ہوں کہ صبح جلد اٹھوں گا اور نماز پڑھوں گا لیکن ناکام رہتا ہوں۔۔ایک اور عجیب عادت یہ ہے کہ میں کھل کے کسی کی تعریف نہی کرتا اور کوئی اگر میری تعریف کرے تو خوشی ہوتی ہے لیکن کوئی برائی کرے تو شدید کوفت ہوتی ہے۔۔

ایک عجیب عادت یہ بھی ہے کہ میں کام عین وقت پہ کروں گا جیسے اگر سٹوڈنٹ رہا ہوں تو جتنا سلیبس ہوتا تھا تو اسے ہمیشہ میں نے عین وقت پہ یعنی پیپر والے دن تک ہی بمشکل تیار کیا ہے۔۔اس سے پہلے یہی کہتا رہتا ہوں کہ ابھی تو اتنا وقت پڑا ہے یا اگر وقت کم ہو تو پھر وقت پلاننگ میں ضائع کر دیتا ہوں اور پیپر سے کچھ وقت پہلے تک کتاب پکڑے رکھتا ہوں کیونکہ پلاننگ کے مطابق اس وقت تک کوئی نہ کوئی ٹاپک باقی ہوتا ہے دوسروں کی تنقید بہت بری لگتی ہے جب میرے کسی کام پہ ہو. ایک اچھی عادت یہ ہے کہ میں اندر سے بہت چڑچڑا اور ذہنی تناو کا شکار ہوتا ہوں لیکن دوسروں پہ یہ ظاہر نہیں ہونے دیتا۔

ایک اچھی عادت یہ ہے کہ سر درد یا پیٹ درد یا ہلکا پھلکا زکام ہو جائے تو میڈیسن خوامخواہ نہیں لیتا بلکہ کوشش کرتا ہوں کہ خود ہی ٹھیک ہو جائے اگر کسی کام کو کرنے کا سوچ لوں تو اسے کرتا ضرور ہوں۔۔اس حد تک ضرور کرتا ہوں جہاں تک مجھ سے ممکن ہو سکے میری قوت مدافعت اچھی ہے.بری عادت یہ ہے کہ تھوڑا ضدی طبیعت کا ہوں لیکن اب کافی حد تک کنٹرول کر لیا ہے لیکن پھر بھی بسا اوقات انا آڑے آجاتی ہے ہاں یاد آیا ایک عادت یہ بھی ہے کہ کبھی کوئی ایسا شخص دیکھوں جسکی جسمانی حالت اچھی نہ ہو تو سوچتا ہوں کہ اگر اسکی شادی ہو گئی اور اولاد ہو گئی ہے تو کیا میں اس سے زیادہ گیا گزرا ہوں۔

سب سے بڑی بری عادت مشت زنی رہی ہے پچھلے تین سال سے یہ کم کی ہے اور پچھلے ایک سال سے تو نہ ہونے کے برابر پورن دیکھ کے بھی مشت زنی کافی کی ہے جب کسی سے بات کر رہا ہوں اکثر خود کو ڈپریس محسوس کرتا ہے بعض اوقات الفاظ کی ادائیگی صحیح نہیں کر پاتا اور بعض اوقات جملہ ادھورا رہ جاتا ہے۔۔اعتماد کی جو پہلے پختگی آئی تھی وہ اب نہی رہی۔۔ بات کا تسلسل بعض اوقات قائم نہیں رہتا خیالات یا سوچ میں تسلسل نہیں رہتا۔۔ عین وقت پہ اکثر فیصلہ بدل بھی لیتا ہوں. دوسروں کے ساتھ نیکی یا بھلائی کا اکثر سوچتا ہوں یا یہ سوچتا ہوں کہ کوئی فلاحی کام کروں لیکن کر نہیں پاتا۔۔ دوسروں کے ساتھ کوئی چھوٹی موٹی نیکی ہو سکتی ہے تو وہ کر لیتا ہوں۔

بری عادت یہ بھی ہے کہ زیادہ دیر سویا رہتا ہوں جس سے کئی کام اپنے رہ جاتے ہیں سوائے ڈیوٹی کے بعض اوقات یہ سوچ کے جلدی سو جاتا ہوں کہ صبح جلدی اٹھوں گا لیکن اٹھتا پھر بھی نہی۔۔ لیکن اگر ڈیوٹی کرنی ہو یا پیپر ہو تو مطالعہ کرنا ہو تو پھر صبح جلد اٹھ جاتا ہوں موقع پہ کسی کو وہ بات نہیں کہہ سکتا اور بعد میں سوچتا ہوں کہ اسے یہ بھی کہہ سکتا تھا یا یہ کہہ سکتا تھا دوستوں کی کہی ہوئی باتیں یا تنقید ہنس کے ٹال جاتا ہوں لیکن کوئی عہدے میں بڑا یا کوئی متکبر یا اجنبی تنقید یا بات کرے تو اس کو سناتا ہوں اکثر اوقات اپنی بات یا سوچ کو دوسروں پہ اس طرح ظاہر یا بیان نہیں کر پاتا جیسے ذہن میں نقشہ بناتا ہوں۔ کسی ڈگری کو دیکھوں تو خیال آتا ہے کہ یہ ڈگری بھی کر لوں یا کوئی جاب کے ساتھ بزنس کر لوں یا کوئی تھوڑے سے جو پیسے ہیں ان سے کوئی پلاٹ خرید لوں۔ لیکن کرتا ایسا کچھ بھی نہیں پہلے دوسروں کو کال کرنے کا

اور رابطے بڑھانے کا بہت دل کرتا تھا لیکن اب نہیں کرتا۔۔اب کسی سے کال پہ بات ہو بھی سہی تو دو چار منٹ ہوتی ہے کسی کی منت کرنی پڑے یا احسان لینا پڑے تو جان جاتی ہے ہر وقت نفس کو چھیڑتے رہنے کی بھی بری عادت ہے

جب کسی ایسی جگہ جہاں کافی سارے لوگ بیٹھے ہوں وہاں اپنی رائے نہیں دے پاتا یا ٹھیک سے یا اعتماد سے وہاں نہیں بول پاتا۔۔ لیکن اس کے برعکس اگر سٹیج پہ جاکے بولنا پڑے اور لوگ سن رہے ہوں تو پھر نہیں ہچکچاتا دوسروں کے لیے ہمدردی کا جذبہ دل میں رہتا ہے ۔۔کوئی اگر کچھ مانگے تو نہ چاہتے ہوئے بھی اسے نہ نہیں کر سکتا کوئی اگر سوال کرلے تو حتی الوسیع اسکی مدد کی کوشش ہوتی ہے یہ خواہش تو ہوتی ہے کہ کمرے کی یا آفس کی چیزیں خوبصورتی سے سنوری ہوں لیکن یہ سمجھ نہی آتی کہ ان کو سنواروں کیسے سنجیدہ رہنے کی کوشش کرتا ہوں لیکن مکمل سنجیدہ نہیں رہ پاتا دوست اگر مل جائیں تو کوشش ہوتی ہے کہ تواضع میں کروں۔۔میں کسی کی TC نہیں کر سکتا ایسی فطرت نہیں کسی کے ساتھ ناانصافی برداشت نہیں ہوتی جس سے محبت ہے جب سوچتا ہوں کہ میرا نہیں ہوگا تو ذہن نہایت کلا بازیاں کھاتا دکھ کی کیفیت ہوتی ہے پھر امتحان کی اکثر سلیکٹو سٹڈی کرتا ہوں اگر ایک نظر پڑھ لوں تو اس کے بعد یہ خوف تو نہیں ہوتا کہ فیل ہو جاوں گا لیکن ہمیشہ فرسٹ ڈویژن کے چکر میں رہتا ہوں لیکن اس بات کا خوف ہوتا ہے کہ نمبر کم آئے تو کیا ہوگا اور پیپر سے پہلے بہت ٹینشن ہوتی ہے پیپر کے بعد ریلیکس ہوتا ہوں اور ذہن کھلا ہوا محسوس ہوتا ہے۔اور ایسا سوچ رہا ہوتا ہوں کہ اب بہت کچھ کرلوں گا اور اگلے پیپر کی تیاری بہت اعلی ہو جائے گی لیکن پھر ویسے ہی سستی کی طرف چلا جاتا ہوں۔

برائی کے حوالے سے تذبذب کا شکار رہتا ہوں بیرونی خواہشات اکساتی ہیں تو ضمیر روکتا ہے لیکن اکثر ضمیر ہار جاتا ہے۔۔مثلا میں جب بہت مشت زنی کرتا تو کہتا تھا کہ اب کرلیتا ہوں پھر نہیں کروں گا لیکن پھر کر بیٹھتا اب بھی ویسی ہی حالت رہتی ہے۔برائی کے بعد ضمیر ملامت کرتا رہتا ہے۔

دوسرا آدمی اگر کوئی بات سمجھا رہا ہو تو ذہن اس پہ مرتکز نہیں ہوتا اور بات پوری طرح نہیں سمجھ پاتا اور بعض دفعہ تو بغیر سمجھے ہی کہہ دیتا ہوں کہ ہاں جی سمجھ گیا۔پہلے واک شوق سے کرتا تھا لیکن اب ایک سال سے ارادہ کرتا ہوں کہ واک شروع کرتا ہوں لیکن پھر واک نہیں کرپاتا یا دل نہیں کرتا موٹر سائیکل کا بہت عادی ہو چکا ہوں بچپن میں مٹی بہت کھائی لیکن 13 سال تک اور ہر قسم کی مٹی کھائی. اکیلے رہنے کی کوشش ہوتی ہے لیکن جب اکیلا ہوتا ہوں ذہن پہ بوجھ بڑھنے لگتا ہے جنسی کمزوری کی وجہ سے احساس کمتری کی طرف چلا گیا ہوں کنجوس نہیں ہوں بلکہ سخاوت سے دوست بنانے کی کوشش کرتا ہوں۔

زبان کو چیزوں یا کھانوں کا وہ ذائقہ محسوس نہیں ہوتا جو کہ دو تین سال پہلے ہوتا تھا ہر وقت جسم تھکا ہوا محسوس ہوتا ہے خال خال ہی فریش محسوس کرتا ہوں کبھی کبھی ایسے محسوس ہوتا ہے جیسے گھٹنوں کے اندر سے مغز نکل گیا ہے جس لڑکی سے محبت کرتا ہوں وہ شادی شدہ ہے لیکن محبت میں خود کو فریب دیئے ہوئے ہوں اس محبت کو دس ماہ ہو چکے ہیں دماغ کی دونوں سائیڈ والی وینز میں درد ہوتا ہے لیکن یہ درد

یا بوجھ بائیں سائیڈ والی میں زیادہ ہوتا ہے بچپن میں میٹھا بہت پسند تھا لیکن اب نہیں۔۔ پلائو شوق سے کھاتا ہوں ایک اہم بات یہ تھی کہ اپریل میں مجھے ٹائیفائیڈ ہوا تھا جس سے وزن اور صحت ڈاون ہوئی تھی

دواء کا انتخاب اور علاج !

میں نے جب کیس پڑھا تو اس میں الیومن کی سب سے مرکزی علامت دیکھتے ہی ذھن الیومن دواء کی طرف چلا گیا. مریض نے کہا کہ کبھی پھٹکڑی جیسا پاخانہ آتا ہے. الیومن پھٹکڑی سے بنی ہوئی ہے. پھر میں نے الیومن کا مطالعہ کیا تو مزید دو علاماتوں میں موافقت ملی. ایک شدید قبض اور ایک سوزاک. پھر کیس کی گہرائی میں گیا تو مزید دو علامتیں ملیں. زیادہ تکلیفات کا بائیں جانب ہونا اور جسم کے مختلف مقامات پر رطوبات کی کمی اور خشکی. ہاں یاد آیا کہ یہ میرا الیومن دواء کا پہلا مریض تھا. اس کے بعد دو اور مریض بھی آئے تھے. ان تینوں میں ایک عادت بد مشترکہ تھی. اس کو بھی کلیدی علامت کا درجہ دیا جا سکتا ہے.

وہ یہ تھی:- دوسروں کے منہ پر ہی سخت کلامی اور بد کلامی کرنے کی عادت سے دل دکھانا. یہ علامت ان تینوں میں بہت شدت کے ساتھ موجود تھی. انہوں نے اقرار بھی کیا تھا. بلکہ یہ بھی کہا تھا کہ اکثر لوگ ہماری اس عادت سے تنگ ہیں. کلیدی علامات میں ایک اور علامت کا اضافہ کر سکتے ہیں. دودھ سے نفرت. اس لئے کہ عموما دودھ سے لوگوں کو نفرت نہیں ہوتی. اس میں ایک نکتہ یہ ہے کہ پھٹکڑی دودھ میں ڈالنے سے دودھ خراب ہو جاتا ہے. ان لوگوں کے جسم میں پھٹکڑی کی مقدار زیادہ ہونے کی وجہ سے دودھ سے نفرت پائی جاتی ہے. ہاں مجھے یاد آیا کہ اس قسم کے لوگوں میں زنا کا رجحان بھی زیادہ ہوتا ہے .

نیز صبح کے وقت سر میں بھاری پن بھی بہت اہم علامت ہے .

میں نے الیومن 200 کی صرف 7 ڈوز سے ہی مریض کی دماغی، جسمانی کمزوری اور باقی علامات 20% ختم ہو گئیں. مزید 7 خوراکیں دیں. پھر ون ایم کی ہدایت کی تھی.

سوزاک کے لئے عموما میڈورینم دواء ہوتی ہے مگر اس مریض کی میڈورینم دواء نہیں ہو سکتی. اس لئے کہ میڈورینم دائیں جانب کی اور گرم مزاج دواء ہے. الیومن بائیں جانب کی اور سرد مزاج دواء ہے.

34۔ دھوپ میں نکلنے سے درد سر کا ہونا

Bromium

ایک شخص کی کال آئی. اس نے کہا کہ میرے بیٹے کو نزلہ وزکام رہتا ہے. وہ ٹھنڈی چیزیں کھا نہیں سکتا. پہلے اچھی صحت تھی. اب دن بدن کمزور ہو رہا ہے. کوئی دواء بتائیں؟

میں نے کہاکہ لڑکے کی زبان اور چہرے کی پکچر بھیجیں. زبان زرد تھی. درمیان میں لائین بنی تھی. وہ آخر تک جارہی تھی. وہ چہرہ انجانا تھا. چہرے پر سستی اور مایوس تھی۔لڑکے سے کال پر بات ہوئی. اس سے یہ کچھ مفید علامات ملی

1۔اس کو عام لوگوں سے زیادہ سردی لگتی تھی. اس نے کہاکہ لوگ کہتے ہیں کہ مجھے سردی زیادہ لگتی ہے

2۔ کبھی کبھی دردسر ہوتا ہے. ایک ماہ میں 2 تین بار درد ہوتا ہے. دردسر بائیں جانب ہوتا ہے. جب بھی دھوپ میں نکلتا ہوں تو دردسر ہوتا ہے. میں نے پوچھاکہ سرما میں بھی ایسا ہوتا ہے؟اس نے کہا بالکل سرمااور گرما میں جب بھی میں دھوپ میں نکلتا ہو دردسر ہوتا ہے. اس لئے میں عینک پہن کر نکلتا ہوں. یہ بات بہت ہی عجیب وغریب تھی. نیز اس نے کہاکہ دھوپ میں نکلنے سے چکر بھی آتے ہیں. چکر میں بائیں جانب گرنے کارجحان ہوتا ہے

3۔جب بھی کوئی زیادہ ٹھنڈی چیز کھاؤں تو ناک بند ہو جاتا، اور سینے میں بلغم جم جاتی ہے. کبھی دائیں جانب کبھی بائیں جانب اور کبھی دونوں جانب سے ناک بند ہوتا ہے. یہ 3 سال سے مسئلہ ہے. اس مسئلہ کاعلاج کروانا ہے

4۔ بچپن سے ہی بھوک کم اور پیاس بہت ہی زیادہ ہے. ایک دن میں 2 روٹیاں کھاتا ہوں. ہر 10،20 منٹ بعد ایک گلاس پانی پیتا ہوں. یہ علامت بھی مریض کی عجیب تھی. مگراسے پسینہ کم آتا ہےہر روز کھجور کھانے کی عادت ہے. یہ 2 سال سے ہے. ریپرٹری سے میں نے اسے تلاش کیامگر یہ علامت نہ ملی

5۔ نیند زیادہ ہے. کام پسند ہے. صبح کے وقت تھکاوٹ اور غروب آفتاب کے وقت فریش ہوتا ہوں. موسم سرما پسند ہے.

:دواء کی تلاش اور علاج

سب سے نمایاں اور عجیب بات دھوپ میں دردسر اور چکر کاآنا تھا. مجھے ایک ایسی دواء کی تلاش تھی جس میں سب سے نمایاں طور پر دھوپ سے تکلیفات میں اضافہ موجود ہواور وہ ایسی دواء ہو جو میرے تجربہ سے نہ گزری ہو میں نے ریپرٹری سے دھوپ میں درر سر کے اضافہ میں لکھی تمام ادویہ کوپڑھا تو مجھے ان میں سے صرف ایک ایسی دواء ملی جو مشہور ہونے کے باوجود میرے تجربہ سے نہیں گزری تھی. میں نے تمام حادثاتی ادویہ اور جو میرے تجربہ سے گزر چکی تھی ان کو چھوڑ دیا توآخر. برومیم اور لیک کینیم بچی. مگر لیک کینینیم ہیں دھوپ سے اس قدر علامات میں شدت نہ تھی. اس لئے. برومیم کاانتخاب کیا. پھر میں نے. برومیم کامٹیریا میڈیکا سے مطالعہ کیا. اس سے مجھے معلوم ہوا کہ. برومیم کی سب سے نمایاں علامت گرمی سے تکلیفات میں اضافہ ہے. مجھے غالب گمان تھاکہ یہ شخص. برومیم پر سنیلیٹی ہی ہے۔. برومیم 200 ایک قطرہ لینے کو کہا. سات دن بعد والد نے کہاکہ اب بچہ بہت بہتر M Bromium 1اللہ کانام لے کے دیا. نزلہ زکام کم ہے. میں نے اللہ کاشکراداء کیاکہ مجھے. برومیم پر سنیلیٹی کی پہچان ہو گئی. مزید 3 ڈوزز دینے کے بعد کیس کلوز کر دیا ہے۔

35۔رحم کی رسولی کا علاج

Cantharis

ایک 40 سالہ مریضہ نے مجھے یہ میسج کیا کہ :-ڈاکٹر صابری صاحب ! مجھے بہت زیادہ تکلیفات ہیں. میں نے ان کا بہت ہی زیادہ ہومیوپیتھک اور ایلوپیتھک علاج کروایا ہے. مگر کوئی فائدہ نہیں ہوا. اگر آپ اجازت دیں تو میں اپنے بارے بیان کروں؟میں نے کہا کہ میں آپ کو وٹس ایپ پر سوال نامہ بھیجتا ہوں. آپ وائس میسج میں مجھے اس کا جواب دیں.

پھر میں آپ کی دواء کا انتخاب کروں گا. اللہ کرم کرے گا. وہ مہربان ہے.-مریضہ نے کہا کہ 8 سالوں سے مسائل میں شدت ہے

1۔چہرے،کانوں کے پیچھے، گردن اور سر پر ایسے دانے کہ جیسے کیڑوں نے کاٹا ہے. سر کے دانے زیادہ بڑے اور تکلیف دہ ہیں. بال بہت گرتے ہیں۔

2۔رحم میں رسولی،جب بھی حیض آتا ہے تب ہی زیر ناف بہت درد ہوتا ہے. پاخانہ کرنے کے بعد ایسا محسوس ہوتا ہے کہ کوئی زخم دکھ گیا ہے. ٹیسٹ سے معلوم ہوا کہ رحم میں رسولی ہے. شیڈول پاس کرنے کے لئے شہد، دیسی گھی وغیرہ استعمال کرنا پڑتا ہے. مگر ہم غریب ہیں. اس لئے یہ چیزیں زیادہ خرید نہیں سکتے 38 سالوں سے مقعد آسانی سے نہ کھلتا. پاخانہ کرنا مشکل ہوتا ہے. پاخانہ کا احساس بھی نہیں ہوتا. اس کو نکالنے کے لئے ہاتھ بھی استعمال کرنا پڑتا ہے

4۔بچپن سے ہی دونوں ٹانگوں کے درد کا مرض ہے. یہ ٹھنڈی بھی رہتی ہیں. رات کے وقت اور سرما میں درد زیادہ ہوتے ہیں. موسم گرما میں بھی سردی لگتی ہے

6۔پیٹ اکثر خراب رہتا ہے. اکثر بدہضمی ہو جاتی ہے. یہ بچپن سے ہی ہے. غم لینے اور گرم چیزیں کھانے سے پیٹ خراب ہو جاتا ہے. میری تمام فیملی کا بھی یہ مسئلہ ہے

7۔غم بہت لیتی ہوں. مجھے ہر چیز کا غم اور پریشانی بہت زیادہ ہوتی ہے. میں پڑھائی کے آخری مہینوں میں امتحان کی پریشانی کی وجہ سے ہر سال بیمار ہو جایا کرتی تھی. اسی وجہ سے میرے نمبر کم آیا کرتے تھے. 3.2 ماہ بیماری اور پیٹ خراب کی حالت میں گزرتے تھے. اس سے امتحان کی تیاری نہیں ہو پاتی تھی. جب ابو امی کو مارتے تھے تو ان کی پریشانی سے پیٹ خراب ہو جایا کرتا تھا. جب کوئی میری بہن یا بھائی کو مارتا تو ان کی بہت زیادہ پریشانی لیتی تھی. بچپن میں میرے والدین مجھ پر بہت تنقید کیا کرتے تھے. میری اور میری بہن بھائیوں کی شکل وصورت میں بہت سے نقائص نکالا کرتے تھے. مجھے اس کا بھی بہت صدمہ ہوا کرتا تھا. جب کہ ہم سب کی شکل وصورت اچھی ہی تھی۔

جب میں نے مریضہ کے غم اور پریشانی کی اس علامت کے بارے سنا تو مجھے معلوم ہوا کہ اس مریضہ کی تمام تر جسمانی تکلیفات کی وجہ اس کا ضرورت سے زیادہ غم لینا ہے. میں نے اس کے لہجہ پر غور و فکر کیا تو غمگین لہجہ تھا۔ میں نے یقین کر لیا کہ اس مریض کی جو دواء نکلے گی اس میں غم نمایاں طور پر موجود ہوگا. میری اگنیشیا امارہ کی طرف توجہ گئی. مگر اگنیشیا امارہ میں اس قدر جلدی مرض نہیں ہیں. اگنیشیا امارہ انتہائی لاپرواہ ہوتی ہے. اس مریضہ میں اگنیشیا کی لاپرواہی موجود نہ تھی

8۔اب ویٹ زیادہ ہو رہا ہے. 75 کلو ہے. ہمارے خاندان میں دل کی امراض، اور کولیسٹرول زیادہ ہونا ہے میں اپنی کسی بھی تعلیم کو چند وجود سے مکمل نہیں کر سکی.

9۔گھر سے باہر نکلنے سے عموماً شدید درد سر ہو جاتا ہے. نئی جگہ سے جلد اکتا جاتی ہوں. امتحان کی پریشانی سے بیمار ہو جاتی ہوں. اس لئے میری کوئی بھی تعلیم مکمل نہیں ہو سکی۔ 3 کلاس سے ہی درد سر ہے. لوگ کہتے تھے کہ اتنی چھوٹی بچی کو بھی درد سر ہوتا ہے. ان ہی 2 سالوں میں آنکھیں کمزور ہو گئی تھیں. بند جگہ اور رش والی جگہ پر ٹھہرنا مشکل ہوتا ہے. ٹھنڈی ہوا لگنے، مطالعہ کرنے اور آنکھوں والا کام کرنے سے بھی درد سر ہوتا ہے. مجھے بچپن میں ایک سال میں 11 ماہ بخار اور نزلہ ہوا کرتا تھا. دھوپ میں نکلنے سے بھی درد سر ہوتا ہے. جب شدید درد سر ہوتا ہے تو آنکھوں کے پیچھے، جبڑوں میں اور گردن تک بھی جاتا ہے. موسم گرما میں نہانے سے درد سر ختم ہوتا ہے تین ماہ سے چکر بھی زیادہ آ رہے ہیں. والد کی وفات ہوئی ہے. اس سے قبل کم تھے. چکر کے وقت بائیں جانب گرنے کا رجحان ہے. چکر کے وقت آرام کرنے کو دل کرتا ہے۔۔اس سے معلوم ہوا کہ والد کے غم نے تکلیفات زیادہ کر دی ہیں آنکھوں میں جلن، درد، اور بجلی چمکتی محسوس ہوتی ہے. مٹی، دھوپ، رش والی جگہ اور پریشانی سے آنکھوں . . کی تکلیفات زیادہ ہوتی ہیں. آنکھوں جلد کی طرح حساس ہیں

کافی سالوں سے کانوں میں ٹوں کی آواز آ رہی ہے. قوت سماعت کمزور ہے. بچپن میں بہت زیادہ درد ہوا کرتا تھا۔۔کانوں میں درد کانوں کی وجہ سے کبھی تمام رات جاگا بھی کرتی تھی. زیادہ کھٹی یا مرچ والی چیز کھانے سے بھی کانوں میں درد ہوا کرتی تھی۔۔۔زکام زیادہ لگتا ہے. وہ دائیں جانب سے زیادہ بہتا ہے. کبھی دائیں طرف سے ناک بند بھی ہو جاتا ہے. ناک میں کثرت زکام سے سوزش بھی ہو جاتی ہے. ناک بہت حساس ہے. معمولی سی بدبو بھی آ جاتی ہے. سونگنے کی طاقت زیادہ ہے. ناک کی ہڈی بڑھی ہوئی ہے۔۔۔چہرے سے عمر میں بڑی لگتی ہوں.

10 کلاس میں بھی لوگ کہتے تھے کہ آپ بڑی لگتی ہو. چہرے پر غم کے اثرات نمایاں ہیں

.زبان پر سفید میلا رنگ، خسرہ کی طرح دانے، صبح کے وقت بدبو۔۔۔آواز کی نالی میں بلغم بھی جم جاتی ہے. اکثر سانس لینے میں دقت ہوتی ہے. بعض دفعہ رات کو سانس کی دقت کی وجہ سے جاگتی ہوں. صبح کے وقت زرد تھوک آتی ہے. دانت کمزور اور باریک ہیں. درد بھی کرتے ہیں. سبز رنگ کا ریشہ نکلتا ہے۔۔ غم اور غصہ کرنے سے حلق میں درد اور سوزش بھی ہو جاتی ہے. موسم سرما میں کھانسی بہت لگتی

ہے. گرم پانی پینے سے کھانسی کم ہوتی ہے. سفید اور گرے رنگ کی بلغم ہوتی ہے. ٹھنڈی اور کھٹی چیزیں کھانے سے حلق خراب ہوتا ہے. اب 9.8 سال سے سردی، غصہ اور غم سے سینے کے درمیان درد ہوتی ہے. بکرے کے گوشت کھانے سے ہی کھانسی ٹھیک ہوتی ہے. کسی قسم کی دواء لینے سے ٹھیک نہیں ہوتی۔اس سے معلوم ہوا کہ مریضہ کو بکرے کا گوشت پسند ہے. سخت گرم موسم میں زیادہ ٹھنڈی چیز نہیں کھا سکتی. اس سے حلق خراب ہوتا ہے۔ کوئی بھی گرم چیز کے کھانے سے چہرہ گرم ہو جاتا ہے. کسی قسم کی کھٹی چیز نہیں کھا سکتی. زیادہ میٹھا بھی پسند نہیں ہے. انڈوں سے دانے زیادہ ہوتے ہیں. نمک بھی زیادہ نہیں کھا سکتی. بچپن میں ناخن بہت کھاتی تھی۔ڈکار کم آتے ہیں. پیٹ میں کبھی کبھی گیس گھومتی اور چبتی ہے. بیٹ باہر نکلا ہے. معدہ میں جلن ہوتی ہے. پریشانی سے درد بھی ہوتا ہے. حیض کے دنوں میں پیٹ میں بہت زیادہ گیس بنتی ہے. پیٹ کا درد اور گیس بائیں جانب اور نیچے ہوتا ہے. کبھی کبھی حلق میں جلن آجاتی ہے۔۔پاخانہ سخت نہیں مگر نکلنا مشکل ہوتا ہے. جب بدپرہیزی ہو تو موشن لگتے ہے. مقعد میں سوزش بھی ہو جاتی ہے. ہمیشہ غم سے پیٹ خراب ہو جاتا ہے. جب غم سے پیٹ خراب ہوتا ہے تو کوئی بھی دواء اثر نہیں کرتی ہے. پاخانہ کے لئے بیٹھنا مشکل ہے

.ہر قسم کی غم والی خبر سے پیٹ کا خراب ہونا۔۔رات کو پیشاب زیادہ آتا ہے. سردی زیادہ لگنے یا کمزوری سے پیشاب زیادہ آتا ہے. کم پانی پینے، یا گرم چیز کھانے سے زرد جلن والا پیشاب آتا ہے۔۔زیادہ میٹھا کھانے سے پیٹ اور دانت میں درد ہوتا ہے. سرخ مرچ سے چہرے اور معدہ کی جلن زیادہ ہوتی ہے. بھنا ہوا گوشت بکرے کا بہت پسند ہے. خالی پیٹ گیس بنتی ہے. گیس پیٹ میں رکی ہوئی ہے. کبھی گھومتی ہوئی محسوس ہوتی ہے. بھوک کم لگتی ہے. غم کے وقت بالکل بھوک نہیں لگتی بلکہ کبھی کبھی معدہ میں سوزش بھی ہو جاتی ہے. غم بھوک کم کرتی ہے. آج کل ایک بار ہی کھانا کھاتی ہوں. صبح کا کھانا ضروری ہوتا ہے. اگر نہ کھاؤں تو درد سر ہوتا ہے. ہر قسم کی سخت چیز پیٹ کو خراب کر دیتی ہے. پیٹ بچپن سے ہی باہر نکلا ہوا ہے. لوگ باتیں کرتے ہیں. بی پی بالکل ہائی نہیں ہوتا. جب معدہ میں درد ہوتا ہے تو دودھ پی لیتی ہوں۔۔پاخانہ میں بدبو ہوتی ہے. برون بھورے رنگ کا ہوتا ہے گوبر کی طرح آتا ۔جب بھی کھانسی لگتی ہے تو رات کو ہوتی ہے. کھانسی کو بکرے کا گوشت ہی روک سکتا ہے. سردی لگنے سے کھانسی لگتی ہے. اے سی میں کھانسی اور حلق میں خشکی ہوتی ہے. خشک ہو جاتا تھا۔۔ہاتھ پاؤں سن ہوتے ہیں. بایاں تلوہ درد کرتا ہے. اب بائیں ٹانگ میں درد ہو رہی ہے. جب درد زیادہ ہوتا ہے تو بھوک ختم ہو جاتی ہے. تمام سرما اور موسم گرما میں ٹانگوں کو رات کے وقت درد ہوتا ہے. سرما میں زیادہ ہوتا ہے

زیادہ تر جسم کی بائیں طرف درد ہوتے ہیں. گردن، بازو اور ٹانگ میں. غم سے درد زیادہ ہوتے ہیں. موسم گرما میں تلوے سرخ بھی ہو جاتے ہیں. مگر رات کو ٹانگوں کو سردی زیادہ لگتی ہے. گرما میں بھی ان کو سردی زیادہ لگتی ہے. سر پر ٹھنڈا اور باقی جسم پر گرم پانی ڈالتی ہوں

:-دواء کا انتخاب اور علاج

اس کے سواء بھی مریضہ نے بہت سی علامات بیان کی تھی. ان کو درج نہیں کیا. تمام علامات غم کے ارد گرد گھومتی ہیں. جلدی امراض اور جلن بھی واضع ہے. سرخ مرچ اور گرم اشیاء سے جلن میں شدت نمایاں ہے. مجھے اس کی جلن سے فوراً کینتھرس یاد آئی. ریپرٹری میں غم کے عنوان کے تحت بھی اس کا نام لکھا تھا. کینتھرس کا مطالعہ کرنے سے معلوم ہوا کہ غم کینتھرس کی نمایاں علامات سے ہے

کینتھرس کا انتخاب کیا. کینتھرس 200 کی 14 ڈوز دی۔ 5 دن شدید درد سر رہنے کے بعد ختم ہو گئ. 7 دنوں میں ہی مریضہ نے اپنے آپ کو بہتر محسوس کرنا شروع کر دیا ہے. الحمد للہ مریضہ مطمئن ہے

36۔مشت زنی سے پیدا شدہ مردانہ کمزوری کاعلاج

Stramonium

ایک 43 سالہ مریض کی کال آئی. اس نے کہا کہ ڈاکٹر صابری صاحب! آپ کا طریقہ تشخیص اور علاج بہت اچھا ہے. میں آپ سے اپنا مکمل علاج کروانا چاہتا ہوں. آپ اپنا سوال نامہ سینڈ کریں. میں اس کا تفصیل سے جواب دیتا ہوں. پھر میں آپ کے پاس کامل ہومیوپیتھک کلینک پر آجاؤں گا. آپ نے مزید جو کچھ پوچھنا ہوگا تو پوچھ لیناوہ بات پر بات کئے جا رہا تھا. میں اس کی باتیں سنتا جا رہا تھا. وہ کرتا جا رہا تھا. اس نے اس کے باتونی پن سے جان بچانے کی کوشش کی اور اس سے کہا کہ سر! میں آپ کو سوال نامہ سینڈ کرتا ہوں آپ اس کا جواب دیں. پھر میں آپ کے کیس کی سٹڈی کرکے دواء کا انتخاب کروں گا. اس کی باتوں میں مصنوعی تحمل، غرور اور پاگل پن تھا. وہ بے وقوفانہ باتونی پن تھا. مجھے شک ہوا کہ یہ سٹرامونیم ہے

اس طرح کا لہجہ اور باتونی پن دو جگھوں سے سن چکا تھا. میرے آبائی گاؤں میں ایک 33 سالہ لڑکا ہے. اسے مرگی کے دورے پڑتے ہیں. وہ بالکل فارغ رہتا ہے. میں جب بھی گاؤں جاتا ہوں تو مجھے یہ ڈر رہتا ہے کہ وہ باتونی عذاب نہ مل جائے. کبھی کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ میں دور سے چوری سے گزر رہا ہوتا ہوں تو وہ مجھے آواز دے کر بلالیتا ہے. اتنی باتیں سناتا ہے کہ میرا سر بھی درد کرنے کے قریب ہوتا ہے. میری بالکل نہیں سنتا. .آخر کار میں ہی اپنی جان بچا کر نکل جاتا ہے

دوسرا ایک شخص آج سے 6 ماہ قبل اپنے والد کے ساتھ کلینک پر آیا تھا. بائیں جانب سے اس کے سر میں سوزش تھی. اس کے والد نے کہا کہ یہ پاگل ہو گیا تھا. ہم نے اسے باندھ کر رکھا تھا. اب کچھ ایلوپیتھک ادویہ اور دم سے ٹھیک ہے. میں نے اس سے علامات لینا شروع کی تو وہ بیان کرنے لگا. میں جو بھی سوال کرتا وہ اس کا اتنا لمبا جواب دیتا کہ مجھے ہی اسے خاموش کروانا پڑتا تھا بہر حال میں نے سوال نامہ سینڈ کیا. اس نے 4 دنوں میں اپنی علامات بیان کی اور ہر روز 3.3.3 آڈیو میسج سینڈ کرتا. اس سے قبل کسی بھی مریض نے اس طرح علامات نہ بیان کی تھی. مجھے پھر شک ہوا کہ یہ سٹرامونیم ہے. مگر یہ شک ابھی تک یقین میں نہیں بدلا تھا

میں نے صرف اس کا پہلا میسج سنا پھر چھوڑ دیا. جب اس کا وائس میسج میں جواب نامہ مکمل ہوا تو اس نے مجھے کال کی. پھر اس نے باتیں شروع کر دیں. میں نے کہا کہ آپ پہلے اپنا صدقہ دیں پھر 1000 بار استغفراللہ کریں پھر میں آپ کے مکمل کیس کی سٹڈی کروں گا. آپ نے ایک گندہ گناہ کیا ہے. جب تک اس گناہ کا اثر آپ پر موجود ہے آپ شفایاب نہیں ہو سکتے اور نہ ہی میں آپ کے کیس کی سٹڈی کروں گا. اس نے دونوں کام کئے پھر میں نے اس کے مکمل کیس کی سٹڈی شروع کی تو چکر کا ذکر کرتے وقت اس نے ایک جملہ ایسا بولا کہ جس سے مجھے یقین ہو گیا کہ یہ سٹرامونیم ہے. وہ جملہ یہ تھا

جب چکر آتا ہے تو دماغ گھومتا ہے، دماغ کنٹرول سے باہر ہو جاتا ہے، عجیب باتیں کرنے کو دل کرتا ہے. یہ ایک منٹ کے لئے ہوتا ہے. میں اس پر کنٹرول کر لیتا ہوں اس کے اس جملہ سے معلوم ہوا کہ اس میں پاگل پن کا رجان ہے. اس کو ہومیوپیتھک میں بیوقوفانہ باتیں کہتے ہیں. یہ سٹرامونیم کی سب سے بڑی علامت ہے یہ بات یاد رکھنا کہ چکر کے وقت احساسات یہ بیان کرتے ہیں کہ مریض مجموعی طور پر کس قسم کی تباہی کی طرف جا رہا ہے. جیسا کہ اوپیم پر سنیلیٹی کو چکر کے وقت اپنا جسم ہلکا ہلکا محسوس ہوتا ہے. یہ اس بات کی دلیل ہے کہ وہ دن بدن ہلکا ہلکا ہو رہا ہے. کینابس انڈیکا کو چکر کے وقت یہ محسوس ہوتا ہے کہ اس نے نشہ کیا ہوا ہے.

ہیلیبورس کو چکر کے وقت یہ محسوس ہوتا ہے کہ اس کا بی پی ہائی ہو گیا ہے اور دماغ میں عجیب قسم کی تیزی آ جاتی ہے بہر حال، اس مریض کے پاگلانہ باتونی پن اور چکر کے وقت دماغ کا آؤٹ آف کنٹرول ہونا اس بات کی واضح دلیل تھی کہ اس انسان کا مزاج سٹرامونیم ہے

:-مرض اور اس کا سبب

مریض نے کہا کہ میرے اصل دو مسئلے ہیں. دماغی ڈپریشن اور مشت زنی سے مردانہ کمزوری 13 سال کی عمر میں سن بلوغ سے ہی شہوت کا ہر وقت غلبہ رہنے لگا. دن رات ہر وقت شہوت، پھر رات کو سوتے ہوئے بے اختیار انزال ہونے لگا. پھر مشت زنی شروع کر دی. ایک دن میں 3.3 ار کرتا تھا. میں 3 سالوں میں نامرد ہو گیا. 1995 میں ایک ہومیوڈاکٹر سے علاج کروانے سے نامردگی ختم ہو گئی. اب پھر سے علامات لوٹ کر آئی ہیں. خاندان میں دماغی اور وہمی امراض ہیں. زیادہ مذہبی نہیں ہوں

:-مریض کی مکمل علامات

سفر کے بعد عموما درد سر ہوتا ہے. کبھی کبھی بلاوجہ صبح کے وقت درد سر ہوتا ہے. پیشانی پر درد سر ہوتا ہے

زیادہ درد سر کے وقت دل کچا ہوتا ہے اور قے آنے کا رجان ہوتا ہے مگر قے نہیں آتی. اگر صبح سے درد سر شروع ہو جائے اور دواء نہ لی تو وہ رات کو ناقابل برداشت ہے. 20 سالوں سے درد سر ہے

2۔جب آگ لگانے کے لئے پھونکتا ہوں تو چکر آنے لگتے ہیں. جب چکر آتا ہے تو دماغ گھومتا ہے، دماغ کنٹرول سے باہر ہو جاتا ہے، عجیب باتیں کرنے کو دل کرتا ہے. یہ ایک منٹ کے لئے ہوتا ہے. میں اس پر کنٹرول کرلیتا ہوں. ایک بار نسوار رکھنے سے چکر آئے تھے. کچھ سال قبل ایسے چکر آیا کرتے تھے کہ میں جب بیٹھ کر اٹھتا یا انگڑائی لیتا تو آنکھوں کے سامنے اندھیرا ہو جاتا پھر میں سامنے گرنے لگتا اور کبھی کبھی گر بھی جاتا. اس وقت دونوں ٹانگیں بے جان ہو جاتی تھیں. یہ اب نہیں آتے آنکھوں میں خارش، پانی آنا، 4 سال سے نظر کمزور ہے. بچپن سے ہی روشنی بالکل نا قابل برداشت ہے

دوسروں جبھی کانوں میں خارش، سننے کی طاقت کچھ کم ہے. گانا زیادہ اور بہت شوق سے سنتا ہو تو سننے کے بعد بالکل اسی طرح کی آوازیں کانوں میں آنے لگتی ہیں. ایسا لگتا ہے کہ جیسا کہ وہ بالکل حقیقت ہے جب بھی زکام لگتا ہے تو ایک ہفتہ یا 10 دن رہتا ہے. اگر بتی اور جلیبی (مچھر دانی) کی خوشبو سے زکام ضرور لگتا ہے. زکام کے دوران سونگنے کی طاقت کم ہو جاتی ہے بلکہ ختم ہی ہو جاتی ہے. جب چھینک آتی ہے تو اس ہوا سے اتنی گندی بدبو آتی ہے۔ جس کو میں بیان نہیں کر سکتا ہے. یہ 5.4 سالوں سے ہے. یہ بہت گندی اور سڑی بدبو ہوتی ہے. ٹھنڈی ہوا سے بھی زکام لگتا ہے. دائیں طرف سے شائدہ زیادہ تر لگتا ہے. زکام کے وقت جس کروٹ پر سوتا ہوں اوپر والا ناک بند ہو جاتا ہے. یہ ہمیشہ ہی زکام کی حالت میں ہوتا ہے

میرے منہ سے بدبو آتی ہے. تھوکنے کی عادت ہے. کبھی کبھی بہت زیادہ تھوک آتی ہے. کبھی کبھی اتنا تھوک آتا ہے کہ مجبور ہو کر سرہانے کے پاس منہ نیچے کرکے لیٹ جاتا ہوں اور وہ نیچے بہنے لگتی ہے. کبھی کبھی خون آمیز تھوک بھی آتی ہے. کبھی کبھی پورا دن بھی خون آمیز تھوک آتا ہے. منہ خشک رہتا ہے صبح کے وقت پھیکا ذائقہ ہوتا ہے

حلق میں خراش رہتی ہے. پیچھے سے زکام کے وقت بلغم آتا ہے. کھٹی اور خراب چیزیں کھانے سے حلق خراب ہوتا ہے. ایک سال میں 5.4 بار گلا خراب ہوتا ہے ۔۔ تلی اشیاء سے بد ہضمی ہوتی ہے خاص کر حلوہ پوڑی سے سینے پر بھاری پن اور جلن ہوتی ہے. زیادہ میٹھے سے پیٹ خراب ہو جاتا ہے. بھوک بالکل ٹھیک ہے. سرما میں 6 گلاس اور گرما میں 20.18 گلاس پانی پیتا ہوں. رات کو بھوک زیادہ لگتی ہے. مگر وہ قابل برداشت ہوتی ہے کبھی کبھی زیادہ کھانے سے درد شکم ہوتا ہے. کدو،، شکرپارہ، سے نفرت ہے. گاجر کا گجریلا، دہی زیادہ پسند ہے ٹھنڈی اور میٹھی اشیاء زیادہ پسند ہیں. کھٹی اشیاء پسند نہیں ہیں. بچپن میں مٹی کھایا کرتا تھا شکم میں گیس کا ہونا. 2007 میں زردیر قان بھی ہوا تھا. وہ حکمت کی ادویہ سے ٹھیک ہوا تھا. حکیم نے بھوک زیادہ کرنے والی دواء دی. اس سے پیٹ بڑھ گیا اور ڈپریشن بھی زیادہ ہو گئی

قبض بالکل نہیں. کبھی کبھی عارضی قبض ہوتی ہے. ہر روز پاخانہ آتا ہے. پاخانہ سے گندی بدبو آتی ہے. دن میں 5 بار پیشاب آتا ہے

کولیسٹرول زیادہ ہے. جب ناک بند ہو تو منہ سے سانس لیناپڑتی ہے۔ نبض مدھم، باریک، اور نرم ہے. دل کا کوئی مرض نہیں۔ جب زکام اور گلا خراب ہو تب ہی کھانسی لگتی ہے. زندگی میں دو بار 20.20 دن کھانسی بھی لگ چکی ہے. کبھی کبھی رات 11۔12 بجے کھانسی ہوتی ہے

تین ماہ سے تلووں میں درد ہو رہا ہے. پہلے بائیں پاؤں میں تھا. پھر دائیں میں آیا. اب صرف دائیں میں ہے. دونوں پاؤں سن ہوتے ہیں. کبھی صرف سن، کبھی سن اور بے جان، کبھی سن اور سوئیاں بھی چبھتی ہیں. .3 سال سے بائیں ہاتھ اور کندھے میں درد اور بائیں ہاتھ کا انگوٹھا، ساتھ والی انگلی مسلسل سن رہتی ہے موٹر سائیکل چلاتے وقت گردن اور کندھے میں جلن دار درد ہوتا ہے بائیں ہاتھ میں 3 سال سے درد ہے. گرمیوں یں پاؤں جلتے ہیں. جھکنے والے کام کرنے سے درد کمر ہوتا ہے. اکثر تکلیفات بائیں جانب ہیں. بائیں بازو میں طاقت بھی کم ہے۔۔ ناک میں انگلی ڈالنے کی عادت ہے۔۔اب 3 سالوں سے شہوانی خیالات کم ہیں

جن لوگوں سے میری دشمنی ہے ان لوگوں سے خیالات میں ہی لڑتا ہوں اور اللہ کی طرف سے ایک جادوئی طاقت مجھے میں آجاتی ہے(((ھاھاھاھاھاھا))۔ اس وقت کچھ بولنے کو بھی دل کرتا ہے. ((یہ پاگل پن اور بے وقوف لوگوں کی عادت ہے((

جھوٹ سے بالکل نفرت ہے. میں جھوٹ بالکل نہیں بولتا. میں کسی کی دل آزاری نہیں کرتا. کسی سے مذاق نہیں کرتا. بالکل انصاف پسند ہوں. اپنے کام کے بارے بالکل ایمان دار ہوں. کسی سے قرض لینا اچھا نہیں سمجھتا. قرض نہیں لیتا. کسی سے چیز مانگنے کا کم ہی رجان ہے. میں خاموش رہتا ہوں. ((ھاھاھاھا))

دواء کا انتخاب اور علاج

اوپر بیان ہو چکا کہ مریض میں پاگلانہ باتونی پن اور بے جا توہمات کی کثرت ہے. شہوت کے غلبہ کی وجہ سے مشت زنی کی عادت ہے. ان دونوں علامات سے رہنمائی حاصل کرکے سٹرامونیم تک پہنچا ہوں. مریض کی بقیہ علامات بھی سٹرامونیم کے ساتھ موافقت کرتی ہیں۔

میں نے سٹرامونیم 200 میں دی۔ 7 ہی دنوں میں مریض نے اپنے اندر 20%تک بہتری محسوس ہی. وہ بہت خوش تھا کہ اب میری جوانی واپس آجائے گی. پھر سٹرامونیم M1 ہدایت کی تھی .

جریان اور بائیں گردہ کے درد کا علاج بربرس ولگرس مزاج پر سنیلیٹی

Berberis vulgaris

ایک 27 سالہ مریض نے رابطہ کیا اور کہا کہ میں جریان کا مریض ہوں. میرے بائیں گردہ میں درد رہتا ہے، پیٹ صاف نہیں ہوتا اور مردانہ کمزوری بہت زیادہ ہے کوئی علاج بتائیں؟

میں نے اسے سوال نامہ بھیجا اور اس نے وٹس ایپ پر اس کا وائس میسج میں جواب دیا میں نے جواب سننے کے بعد اسے صدقہ اور استغفار کا حکم دیا. اس لئے کہ وہ ایک گناہ کر چکا تھا. پھر میں نے اس کے کیس کی مکمل سٹڈی ہے. جب اس نے بائیں گردہ کے درد اور پتھری کا نام لیا تو مجھے فوراً 3 ادویہ یاد آئیں

چیلیڈونیم :-

اس کا مریض مزمن شدید قبض کا شکار ہوتا ہے اور اس کو اندر سردی، باہر گرمی محسوس ہوتی ہے. اس مریض کو شدید قبض دائمی نہ تھی. نیز اس کو اندر سردی باہر گرمی کا احساس نہ تھا. نیز چیلیڈونیم کا دائیاں کندھا درد کرتا ہے. مگر اس مریض کا بایاں کندھا درد کرتا ہے

کاکولس :-

اس کا مریض تیمارداری بہت زیادہ کرتا ہے. اسے دوسروں کی تیمارداری کی بہت فکر ہوتی ہے. وہ ہمیشہ یہ ہی سوچتا ہے کہ بس مجھے ہی تمام کام کرنے پڑتے ہیں اور کوئی میرا ساتھ نہیں دیتا. نیز چاول کھانے کا شائق ہوتا ہے. اس مریض میں یہ دونوں باتیں نہ تھیں۔ نیز کاکولس مزاج لوگوں میں دونوں گردوں میں پتھری بننے کا یکساں رجحان ہوتا ہے. دائیں گردہ میں زیادہ ہوتا ہے. اس کے بائیں گردہ میں زیادہ پتھری بننے کا رجحان ہے

بربرس ولگرس :-

اس کے مریض میں چار قسم کہ نمایاں علامات موجود ہوتی ہیں.

1 ۔ غمگین لہجہ،

2. بائیں گردہ میں درد اور پتھری بننے کا زیادہ رجحان،

3. پیشاب سے گندی بدبو کا مسلسل آنا اور مثانہ کے امراض،

4 جلدی امراض میں مبتلاء اور خارش ہونا. یہ چاروں باتیں اس مریض میں موجود تھیں. ان چاروں باتوں کی موجودگی سے مجھے معلوم ہوا کہ یہ لڑکا " بربرس ولگریس مزاج پر سنیلیٹی " ہے۔ نیز لیکسس اور سلفر بھی بائیں گردہ کی دواء ہے مگر ان دونوں ادویہ کو میں خوب جانتا ہوں. ان کے ساتھ اس مریض کی بالکل علامات نہیں ملتیں. اس لئے کہ مریض کی کچھ خاص علامات سے رہنمائی حاصل کرکے مجموعی علامات کے مطابق دواء دینا ہی ہومیوپیتھی ہے. یہ ہی اصل طریقہ کار ہے

:-مریض کی مکمل علامات

کبھی کبھی درد سر ہوتا ہے. یہ ہمیشہ درمیان میں ہوتا ہے. زیادہ دیر پیشاب روکنے سے بھی ہوتا ہے. یہ کافی سالوں سے ہو رہا ہے. بال بہت گر رہے ہیں۔۔۔ کوئی حادثاتی موت دیکھنے سے چکر آتے ہیں. چکر میں آگے گرنے کا رجحان ہوتا ہے. چار زانوں بیٹھنے سے بھی چکر آتے ہیں. کبھی کبھی بیٹھ کر اٹھنے سے بھی چکر آتے ہیں۔

بچپن میں سر پر چوٹ لگنے سے نظر کمزور ہوئی. اب وہ ٹھیک ہو چکی ہے. کبھی کبھی آنکھوں میں جلن اور خارش ہو جاتی ہے کبھی کبھی کان میں خارش ہو جاتی ہے۔۔۔ ناک زیادہ تر خشک رہتی ہے. مٹی سے زکام اور چھینکیں آتی ہے. کبھی کبھی سوتے ہوئے دائیں طرف کا نتھنا بند ہو جاتا ہے. زکام کے وقت دونوں طرف ہی بند ہو جاتی ہیں .

پیٹ میں کیڑوں والی گندی دواء کھانے کی وجہ سے جب بھی 10.8 چھینکیں آتی ہے تو اس دواء کی گندی جلی بد بو آتی ہے. جب سے حکیم کی خراب دواء کھائی ہے۔ یہ بدبو ہے۔۔ میں 10 سال تک بہت خوبصورت تھا. جب مجھے گناہ کی عادت ہوئی تھی. اس وقت شکل بہت خراب ہو گئی تھی. پھر اللہ سے معافی مانگی تو اب کافی ٹھیک ہے. اب فی الوقت میری شکل سے اداسی اور پریشانی معلوم ہوتی ہے. مرجائی ہوئی شکل ہے۔۔۔ زبان پر ہلکا سرخ رنگ ہے. زیادہ کا رنگ دائیں طرف ہے. ((یہ عجیب بات ہے کہ مریض کی زیادہ تر تکلیفات بائیں جانب ہیں اور زبان دائیں جانب سے زیادہ سرخ ہے))

زبان پر دانے ہیں. نوک پر ہلکے ہلکے ہیں اور جڑ پر بڑے بڑے ہیں. زبان کے کنارے براون ہیں۔ 7 سال قبل منہ سے بدبو آتی تھی. اب نہیں آتی. صبح کے وقت ذائقہ پھیکا یا نمکین ہوتا ہے. صبح کے وقت لیس دار تھوک ہوتا ہے۔۔ کبھی کبھی حلق کی بائیں جانب خارش ہوتی ہے. پہلے حلق میں بال کا احساس ہوتا تھا. اب نہیں ہوتا. ((یہ بھی عجیب بات ہے)) ایک سال میں 3.2 بار گلا خراب ہوتا ہے. یہ ٹانسلز بنتے ہیں. جب ٹانسلز ہوتے ہیں تو سیال چیزیں نگلنے میں دقت ہوتی ہے صرف زیادہ کھانے سے بد ہضمی ہوتی ہے. کبھی بہت زیادہ گرم دودھ پینے سے موشن لگتے ہیں. ڈکار اور گیس بہت زیادہ ہے. ایک دن میں 7.5 روٹیاں کھاتا ہوں. دن کو زیادہ بھوک لگتی ہے. ایک دن میں 8.6 گلاس پانی پیتا ہوں۔۔۔

بریانی بہت پسند ہے. میٹھی اشیاء بہت پسند ہیں. کھٹی چیزیں پسند نہیں ہیں. بچپن میں اخروٹ اور کاجو زیادہ کھاتا تھا. اب اس سے چہرے پر دانے بنتے ہیں. انڈا پہلے زیادہ کھاتا تھا. اب 3 دن بعد ایک کھاتا ہوں. کبھی کبھی پیٹ میں درد ہوتا ہے. وہ کھانا کھانے سے کم ہو جاتا ہے. خالی پیٹ زیادہ اچھا لگتا ہے.۔۔۔ چھٹی کے دن 12 بجے تک کچھ نہیں کھاتا ہوں. اس دن صرف پانی پیتا ہوں۔۔۔ جب پہلی بار بائیں جانب پتھری بنی تھی تو ایک چورن کھانے سے لیور میں سوزش آگئی ہے. گردوں میں درد رہتا ہے. زیادہ درد بائیں جانب ہوتا ہے. دنوں میں 2.2 پتھری بنتی ہے. یہ 4 سال سے ہے.

پیٹ ہلکا سا پھولا ہوا ہے۔ پاخانہ روز ہوتا ہے. کبھی کبھی مشکل سے ہوتا ہے. جب پاخانہ نکالنے کے لئے زور لگاتا ہوں تو جریان ہوتا ہے. پاخانہ سے نارمل بدبو ہوتی ہے. پاخانہ زردی مائل مٹیالا ہوتا ہے. عموما پیٹ صاف نہیں ہوتا. اگر ہو جائے تو بہتر محسوس ہوتا ہے. دن میں 4.5 بار پیشاب آتا ہے. اور رات میں اگر پانی پی لیا تو ایک بار آتا ہے. پیشاب سے عجیب سی بدبو آتی ہے. پیشاب کا رنگ ہلکا سا زرد ہوتا ہے

کبھی کبھی دل ڈر سے تیز دھڑکتا ہے. کبھی کبھی سینے میں گیس چبتی ہے. اس وقت سانس لینے سے چبتی ہے. پھر لیٹ کر آہستہ آہستہ سانس لیتے ہیں. نبض تیز اور سخت چلتی ہے. کبھی کبھی کنپٹی کے پاس نبض چلنے کا احساس ہوتا ہے

جب زکام لگتا ہے تو کھانسی لگتی ہے. زیادہ تر خشک کھانسی ہوتی ہے. کبھی کبھی بہت زیادہ کھانسی ہوتی ہے. پہلے زکام زیادہ رہتا تھا. بچپن میں ایک سیرپ پینے کے بعد زکام اور سردی بہت کم لگتی ہے

ہاتھ چھوٹے ہیں. ہاتھ گرم رہتے ہیں. بائیں کندھے اور اس کے جوڑ میں درد ہوتا ہے. کندھوں کے درمیاں میں بھی درد ہوتا ہے. ناک اور پاؤں ٹھنڈے اور سر گرم رہتا ہے۔ آج کل گردوں میں پتھری کی وجہ سے کمر میں درد ہوتا ہے. اکثر تکلیفات جسم کی بائیں جانب ہیں. بائیں گردے میں پتھریاں بھی زیادہ بنتی ہیں. دو MM کی اور دو MM4 کی ہیں۔ رات 11 سے 5 بجے تک سوتا ہوں. کبھی کبھی 8.7 بجے تک. زیادہ تر دائیں طرف یا چت سوتا ہوں۔ پہلے خواب ایسے آتے تھے کہ کوئی دوڑا رہا ہے یا شیطان پیچھے لگا ہے. جب چھوٹا تھا تو مجھے خواب میں ہی موتوں کا علم ہو جایا کرتا تھا. گناہ کی عادت کے بعد وہ اچھے خواب نہیں آتے ہیں. صبح کے وقت تھکاوٹ ہوتی ہے. یہ 8 بجے تک رہتی ہے. غنودگی عموما 11 سے 1 بجے تک رہتی ہے. صبح کے کھانے کے بعد غنودگی بھی ہوتی ہے۔۔۔

پسینہ کم آتا ہے. جوڑوں پر پسینہ زیادہ آتا ہے. جیسا کہ رانوں بغلوں وغیرہ میں. پیٹ اور ماتھے پر ہلکا سا آتا ہے. پسینہ سے نمکین بدبو آتی ہے۔۔۔ دن رات ہر وقت بخار محسوس ہوتا ہے. جب میں 9.8 سال کا تھا. اس وقت صبح شام ایک ایک گھنٹہ بخار رہا کرتا تھا. وہ ایک ماہ رہا. وہ ہومیو دواء سے ٹھیک ہوا تھا. ان گزشتہ دو سالوں سے وبائی ہڈی توڑ بخار آیا تو وہ مجھے بھی ہوا تھا. یہ تمام شہر کو ہوا تھا. مٹی اور سردی سے بھی زکام ہوتا ہے .

جسم زیادہ تر گرم محسوس ہوتا ہے. جسم اندر باہر سے گرم محسوس ہوتا ہے۔ اندر سے زیادہ گرم اور باہر سے کم گرم محسوس ہوتا ہے چہرے پر دانے نکلتے ہیں. پہلے زیادہ نکلتے تھے اب کم نکلتے ہیں. یہ موسم گرما میں زیادہ نکلتے تھے. اب نہیں نکلتے. اب چہرے پر گھڑے گھڑے پڑ گئے ہیں. جب دانے نکلتے تھے تو میں ان کو پھوڑ دیتا تھا. کمر پر موسم سرما میں دانے نکلتے تھے. یہ سب دانے عادت بد کے بعد بننے شروع ہوئے تھے۔۔۔ صبح کے وقت فریش محسوس ہوتا ہے. پتھری کا درد صبح شام کو ہوتا ہی رہتا ہے .

موسم سرما زیادہ پسند ہے ۔۔۔ گرمی میں جلدی مسائل (دانے) اور پیٹ کی تکلیف (ڈکار اور گیس) ہوتے ہیں. لیٹنے سے درد کم ہوتے ہیں. گرمااور مرطوب موسم میں تکلیفات زیادہ ہوتی ہیں. کھلی ہوا کی خواہش ہے۔۔۔اندھیرے میں بے چینی ہوتی ہے. خاموش طبع ہوں. گھر سے بھاگ جانے کی بھی خواہش ہوتی ہے. گھر والے نماز نہیں پڑھتے تو ان کو چھوڑنے کی خواہش ہوتی ہے. جلد باز ہوں. صحت کی بہت پریشانی ہے. چڑچڑا مزاج اور محبت کرنے والا ہوں. حافظہ کمزور ہو رہا ہے. اب خود کشی کا خیال نہیں آتا. تنہائی زیادہ اچھی لگتی ہے. اب ناجائز حرکات نہیں ہوتی. کاموں میں لاپرواہی ہے. پرانے گناہوں کے بارے سوچنے سے غمگین ہوتا ہوں. اللہ سے معافی مانگتا ہوں. ڈاکٹر صاحب آپ بھی اللہ سے دعا کرنا کہ وہ معاف کر دے .

گرمامیں ہر روز 2 بار اور سرما میں ... ہفتہ میں 2 بار نہاتا ہوا. کبھی کبھی وقت تیزی سے گزرتا محسوس ہوتا ہے۔۔۔سب سے محبت کرتا ہوں. کسی کی پریشانی معلوم ہوتی ہے تو اس کی مدد کرنے کی کوشش کرتا ہے. اپنی غلطی کو مانتا ہوں. دین کے خلاف کوئی چیز بھی برداشت نہیں کرتا. اگرچہ وہ میرا بھائی ہی کیوں نہ ہوں. بڑوں کا ادب کرتا ہوں لوگوں سے جلد ناراض اور جلد راضی ہوتا ہوں. ضرورت سے زیادہ شرماتا ہوں. لڑکیوں سے زیادہ بات نہیں کرپاتا۔ کاموں میں جلد بازی کرتا ہوں. دوسروں پر بھروسہ جلد کرلیتا ہوں۔

جریان 10.9 سال پرانا ہے. گردوں میں پتھری 5.4 سال سے ہے. جب سے پتھری بنی ہے تو زیادہ دیر بیٹھنے سے درد ہوتا ہے. دماغی کام بہت پسند ہیں

مریض کی نمایاں علامات !

مشت زنی کا رجحان، دونوں گردوں میں پتھری بننے اور درد کا رجحان مگر بائیں گردے میں زیادہ رجحان ہے، مذھبی رجحان، اداسی و غمگین، موسم گرما میں چہرے پر ڈانے بننے کا رجحان، پیشاب سے گندی عجیب بدبو کا آنا، اکثر تکلیفات کا بائیں جانب اور زبان کے رنگ کا دائیں جانب زیادہ ہونا، زبان پر دانے اور مکمل ڈپریشن والی زبان، پسینہ سے نمکین بدبو کا آنا، رطوبات کے اخراج سے تکلیفات کا کم اور عدم اخراج سے تکلیفات کا زیادہ ہونا، ہر وقت بخار محسوس ہونا اور جسم کا اندر باہر سے گرم محسوس ہونا، موسم سرما سے محبت اور گرما سے نفرت .

علاج اور دواء کا انتخاب-:

مریض کی تمام تر تکلیفات اور امراض کو سننے کے بعد میں اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ صرف ایک ہی دواء اس مریض کی سر سے پاؤں تک اور جسم سے روح تک تمام تر امراض، تکلیفات اور بری عادات کو ختم کر سکتی ہے. وہ "" بربرس ولگرس "" دواء ہے .اگر اس مریض نے اس دواء کو 200 سے CM تک استعمال کر لیا تو اس کی کھوئی ہوئی جوانی واپس آجائے گی .

.بربرس ولگرس 200 کی چند ڈوز دینے کے بعد اسے کے گردہ کا درد بہت کم ہے. جسم فریش رہنے لگا ہے۔ پیٹ خوب صاف ہو جاتا ہے. درد سر صرف ایک دن ہوا پھر ختم ہو گیا ہے. اب 30%تک افاقہ ہے. میں نے اسے اب بربرس ولگرس 1 Mمیں چار قطرے استعمال کرنے کی ہدایت کی ہے. اس سے مریض 70%تک تندرست ہو گیا. پھر کیس کلوز کر دیا .

37۔ تھائیرائیڈ، اور گردوں کے درد کا علاج

Antimonium crudum

1ماہ قبل کلینک پر ایک دور دراز سے مریضہ اپنے کسی عزیز کے ساتھ آئی. اس کا چہرا خوف زدہ تھا. ایسا لگتا تھا کہ وہ ڈری ہوئی ہے. جب میں نے اسے دیکھا تو مجھے بھی ڈر لگا. وہ سامنے بیٹھی تو میں نے پوچھا کہ مسئلہ کیا ہے؟ اس نے کہا کہ دماغی کمزوری اور جسم میں رات کے وقت بخار بخار محسوس ہوتا ہے. مجھے 3 بار ٹائیفائیڈ بخار ہو چکا ہے. مجھے یہ ڈر رہتا ہے کہ میرے عزیز مجھے چھوڑ کر نہ چلے جائیں. ڈرانے والے خواب آتے رہتے ہیں .

اس کی مکمل علامات یہ تھیں !

میرا سب سے بڑا مسئلہ یہ ہے کہ میرا حافظہ بہت کمزور ہو گیا ہے۔ میرا دماغ ماؤف ہو رہا ہے۔ بیٹھے بیٹھے محسوس ہوتا ہے کہ دماغ میں کسی قسم کا کوئی خیال ہی نہیں ہے. ایک بار صدمہ ہونے کی وجہ سے میں ایسی حالت میں چلی گئی کہ میں زمین پر محسوس کرتی اور نہ ہی آسمان پر، ان دنوں میں نیند بھی نہیں آتی تھی. دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ جسم میں ہر وقت بخار بخار محسوس ہوتا ہے. رات 9.10 بجے زیادہ بخار محسوس ہوتا رہتا ہے جسم باہر سے ٹھنڈا اور اندر سے گرم محسوس ہوتا ہے .

)رات 9 بجے تکلیفات کا بڑھنا اور بخار کی کیفیت محسوس کرنا (

سیدھا یا بائیں جانب سونے سے سکون آتا ہے. مرے ہوے عزیز خواب میں آتے ہیں. اور ڈر والے زیادہ خواب ہوتے ہے. نیدزیادہ آتی ہے. ہر روز 7.8 بجے ہی سونے کو دل کرتا ہے .

جس طرف سوتی ہوں وہ طرف سن ہو جاتی ہے. پاؤں ٹھنڈے اور ہاتھ گرم رہتے ہیں. زیادہ تر بائیں جانب متاثر محسوس ہوتی ہے. وہ طرف زیادہ سن ہوتی ہے. بیک بون کا بھی مسئلہ ہے۔۔ گھر سے بھاگ جانے کی بھی خواہش ہے. گھر، بے عزتی اور صحت کی زیادہ پریشانی ہوتی ہے۔ رات کے وقت کسی کے کمرہ میں ہونے کا احساس ہوتا ہے. چڑچڑا مزاج ہے. ہر وقت آرام کرنے اور سونے کی خواہش ہے۔ اکثر ٹھنڈی آہیں بھرتی ہوں. زیادہ باتیں کرنے کو دل نہیں کرتا. ہر کام جلد جلد کرنے کی خواہش ہے۔۔جب پیٹ خالی ہو جائے تو بے چینی

ہوتی ہے۔مگر میں کم ہی کھاتی ہوں. کھانے کے بعد گیس بنتی ہے. ڈکار زیادہ آتے ہیں. بادی اشیاء سے گردوں میں درد ہوتا ہے. اگر پانی زیادہ پی لوں تو یہ درد کم ہو جاتا ہے۔مجھے بچپن سے قبض ہے. اچانک ڈینشن والی خبر سننے سے پاخانہ آجاتا ہے

اندھیرے، موت اور لوگوں کا ڈر ہوتا ہے. تنہائی پسند ہوں. لاپرواہ ہوں. پرانی یادوں میں ایسے کھوئی رہتی۔ہوں کہ فلاں کام جو تھا وہ پھر سے آجائے کریلا پسند نہیں. میٹھا اور الو بہت پسند ہے۔بند کمرہ میں گھٹن ہوتی ہے. جب کھلی ہوا میں جاتی ہوں تو گھٹن دور ہو جاتی ہے) بند جگہ سے نفرت(

تھائیرائیڈ کا بھی مرض رہا ہے. اب بھی جب کوئی میٹھی چیز کھالوں تو تھائیرائیڈ کی جگہ سے کھانسی اٹھتی ہے. تھائیرائیڈ گلے کی جانب بالکل نیچے لگ رہا تھا. اب بھی جب ڈر لگتا ہے تو گلا اس جگہ سے درد کرتا ہے) ڈر اور میٹھے سے تھائیرائیڈ(

پسینہ کم آتا ہے. یہ سر اور ہاتھ پر زیادہ آتا ہے. اس سے کسی قسم کی بدبو نہیں آتی(پسینہ کی قلّت)

میرے جسم پر تانبہ کے رنگ کے دانے بنتے ہیں. موسم گرما میں گرم چیز کھانے سے خارش بھی ہوتی ہے(گرمی سے حساس)

عصر کے وقت سستی ہوتی ہوں. صبح کے وقت فریش ہوتی ہوں. گرموں میں ایکٹو رہتی ہوں. کچھ سالوں سے سردی زیادہ لگتی ہے. مرطوب موسم میں پریشانی ہوتی اور دل گھبراتا ہے) عصر کے وقت تکلیفات کا زیادہ ہونا(

موت کی خواہش، لوگوں کے سامنے جانے سے ڈر، قوت فیصلہ ختم، بات کرتے کرتے بھول جاتی ہوں۔عورتوں جیسی عادتیں (غیبت، چغلی، وغیرہ) بالکل نہیں. میں غریبوں کی مدد کرتی ہوں. دماغی کاموں کا بہت زیادہ شوق ہے. مذہبی کاموں کا بھی رجحان ہے. مگر دماغی کاموں کا زیادہ شوق ہے .

گھر کے کام کرنے کو دل نہیں کرتا. مجھے دنیا کے طور طریقہ عجیب لگتے ہیں. میں یہ سوچتی ہوں کہ لوگ سادہ زندگی کیوں نہیں گزارتے. انہوں نے یہ رسم ورواج کیوں بنا رکھے ہیں. یہ ایک دوسرے کی زندگی میں کیوں دخل دیتے ہیں۔میرے مزاج کے خلاف تھوڑی سی بھی بات ہو تو ایک دم ہی غصہ آجاتا ہے

پہلے کام بہت کر لیتی تھی. اب جب کسی بھی کام میں رکاوٹ آجائے تو وہ کام ہی بھول جاتا ہے. جسم کانپنے لگتا ہے۔میں کسی بھی کام کو فیس نہیں کر سکتی. مثلاً کہیں جانے کے لئے تیار ہونا ہے یا کسی کے سامنے جانا ہے تو دل کی دھڑکن تیز ہو جاتی ہے۔جسم کانپنے لگتا ہے

زیادہ دیر کھڑے رہنے سے چکر آتے ہیں. بیٹھنے یا لیٹ جانے سے وہ ٹھیک ہو جاتے ہیں۔زیادہ تر گرمی یا دماغی کاموں سے درد سر ہوتا ہے۔زبان زیادہ تر سفید رہتی ہے. کبھی کبھی زرد بھی ہوتی ہے. زبان کی نوک سرخ رہتی ہے۔صبح کے وقت منہ کا ذائقہ خراب ہوتا ہے.

اس وقت میٹھی چیز کھانے کو دل کرتا ہے. رات کے وقت کبھی کبھی منہ سے پانی آتا ہے۔جب بھی نزلہ ہوتا ہے تو دائیں طرف سے ناک بند ہو جاتی ہے۔۔ گرمی کی وجہ سے آنکھوں سرخ بھی ہو جاتی ہیں. گرمی سے ہی درد سر ہوتا ہے

44سال عمر 75 کلووزن ہے۔۔ بھوک زیادہ لگتی ہے. مگر کھانا کم کھاتی ہوں. تمام دن کچھ نہ کچھ کھانے کو دل کرتا ہے. اگر زیادہ کھٹی

. چیز کھاؤں تو پیٹ خراب ہو جاتا ہے۔چہرے سے ڈر محسوس ہوتا ہے. اکثر لوگوں نے مجھے سے کہا ہے کہ آپ کے چہرے پر ڈر رہتا ہے. جب مریضہ میرے پاس آئی تو مجھے بھی اس کا چہرہ دیکھ کر ڈر لگا تھا۔۔جب مجھے ٹینشن ہوتی ہے تو گلے میں گھٹن اور کسی چیز کے اٹکنے کا احساس ہوتا ہے دو سالوں سے ایسا ہو رہا ہے کہ جب کوئی بات کر رہا ہوں تو مجھے سنائی ٹھیک نہیں دیتا بلکہ مجھے محسوس ہوتا ہے کہ میرا ذھن اس طرف جا ہی نہیں رہا

!دواء کا انتخاب

مریضہ میں چار کلیدی علامتیں موجود تھیں. میں اس سے قبل یہ علامتیں ایک مریضہ میں دیکھ چکا تھا. وہ یہ ہیں. اپنی طرف دیکھنے سے نفرت، مریضہ کو جتنی بھی تسلی اور دلاسہ دیا جائے وہ مطمئن نہیں ہوتی، عصر کے وقت بے چینی کا ہونا، دائمی قبض، نیز ایک اور علامت بھی اس مریضہ کی پہلی مریضہ سے ملتی ہے وہ تھائیرائیڈ ہے. یہ سب علامتیں انٹم کروڈم کی ہیں۔۔ میں نے اسے انٹم کروڈم 200 کی دی اور 7 دن بعد مجھے یہ میسج کیا کہ :-الحمد للہ اب میں 20 %تک ٹھیک ہوں . سستی اور ڈر کم ہے. مزید 7 ڈوز دی. اس کے بعد ون ایم استعمال کروائیں۔

38۔ قبض اور مشت زنی کی عادت بد کا علاج

سمبوکس مزاج پر سنیلیٹی

Sambucus

دسمبر میں ایک 27 سالہ مریض کا مجھے میسج آیا کہ ڈاکٹر صاحب میں ایک عادت بد میں مبتلاء ہو کر نامرد ہو چکا ہوں اور قبض ہے. حافظہ کمزور ہے. نظر کمزور ہے. مطالعہ کا بالکل دل نہیں کرتا کوئی دواء دیں

:-مریض کی باقی تمام علامات

جب بھی مجھے ڈر لگتا ہے یا کوئی پریشانی ہوتی ہے تو میری پیشانی پر پسینہ آنے لگتا ہے. موسم گرما ہو یا سرمایہ پسینہ ضرور آتا ہے. حتی کہ اگر میں اے سی میں بھی بیٹھا ہوں اور کوئی پریشانی والی خبر سن لی تو پیشانی پر پسینہ آنے لگتا ہے۔۔جب میں نے مریض کی یہ بات سنی تو مجھے

یقین ہو گیا کہ اس مریض کی مزاجی دواء میں پسینہ کی بہت اہم علامت کے ساتھ ڈر بھی موجود ہوگا....زیادہ جاگنے یا موبائل استعمال کرنے سے درد سر ہوتا ہے. شور سننے سے درد سر ہوتا ہے...چکر نہیں آتا....آنکھیں بہت کمزور ہیں. جلن کبھی کبھی ہوتی ہے .

12سال سے آنکھ کمزور ہے.... کبھی کبھی کان میں خارش ہوتی ہے۔سانس لینے میں دقت ہوتی ہے. ایسے لگتا ہے کہ سانس رک رہی ہے. یہ عطر کی خوشبو سے سانس لینے یں بہت تکلیف ہوتی ہے۔

جب کروٹ لیتا ہوں تو ناک کبھی کبھی بند ہوتی ہے. زکام ہمیشہ رہتا ہے. جب کھانا کھاتا ہوں تو ناک سے پانی آتا ہے....چہرے پر پریشانی اور تھکاوٹ سستی اور گھبراہٹ ہوتی ہے. میں ہمیشہ غصہ میں رہتا ہوں۔

زبان پر چھالے ہیں. سفیدی بھی ہے. زبان کھردری محسوس ہوتی ہے. زبان تر رہتی ہے۔ صبح کے وقت بدبودار ذائقہ ہے. حلق میں کوئی چیز اٹکی ہوئی ہے۔ تیل جیسی چیز اٹکی ہوئی محسوس ہوتی ہے. گلا ہمیشہ خراب رہتا ہے. تیل والی چیز کھانے سے گلا خراب زیادہ ہوتا ہے تیل والی چیز کھانے سے زیادہ بدہضمی ہوتی ہے .

زیادہ بھوک رات کو لگتی ہے. دو روٹیاں ہی کھاتا ہوں تقریبا2 لیٹر پانی پیتا ہوں۔۔اچار سے بالکل نفرت ہے. کھٹی چیز بالکل نہیں کھاتا ہوں. انڈا بہت کھاتا ہوں. میٹھا زیادہ نہیں کھاتا...جب پاخانہ نہیں ہوتا تو درد شکم ہوتا ہے. خالی پیٹ بہتر محسوس کرتا ہوں. جب تک پاخانہ نہ ہو اس وقت تک بے چینی ہوتی ہے. قبض رہتی ہے. پیٹ پھولا ہوا ہے. بہت سالوں سے قبض ہے. ایک دم ہلکا سانہ ہونے کے برابر ہوتا ہے. ((نامکمل حاجت))

پیشاب کا رنگ نارمل ہے۔۔ کبھی کبھی سانس لینے میں بہت مشکل ہو جاتی ہے

کبھی کبھی دائیں یا بائیں کندھے میں درد ہوتا ہے. میرے تلوے بھی درد کرتے ہیں. ہاتھ پاؤں گرم رہتے ہیں۔۔زیادہ تر کمر میں ہی درد ہوتا ہے. باقی کوئی زیادہ درد نہیں...بائیں طرف زیادہ سوتا ہوں. خواب زیادہ نہیں آتے....

گرمیوں میں بہت پسینہ آتا ہے. پسینہ سے بدبو آتی ہے. جب بھی پسینہ آتا ہے تو بدبو آنے لگتی ہے۔۔۔ حلق ہمیشہ خراب رہتا اور آواز بیٹھی رہتی ہے. میں نعت نہیں پڑھ سکتا ہے. آذان کے وقت آواز رونے جیسی ہوتی ہے.... جسم زیادہ گرم محسوس ہوتا ہے. میں زیادہ تر صبح کے وقت بہتر محسوس کرتا ہوں سرما زیادہ پسند ہیں. ہر موسم میں نزلہ رہتا اور ناک سے پانی آتا ہے. مجھے سردی نہیں لگتی. یہ میرے دوست بات بھی کرتے ہیں. میرا جسم اور ہاتھ گرم رہتے ہیں. زیادہ تر کمر درد ہی ہے. کھلی ہوا بہت پسند ہے میں زیادہ تر ٹھنڈی آہیں بھرتا ہوں. باتیں بہت کرتا ہوں. گھر میں رہنا پسند کرتا ہوں. میں جلد باز ہوں. زیادہ دیر کھڑا رہنا پسند نہیں ہے .

گھر اور کاروبار کی پریشانی ہے. صحت اور بے عزتی کا بہت خوف رہتا ہے. خیالی پلاؤ اس قدر زیادہ ہوتا ہے کہ میں پاگل ہو جاؤں گا.

چڑچڑامزاج ہے. جلد چونک جاتا ہوں. حافظہ کمزور ہو گیا ہے. یہ بہت ہی زیادہ ہے. مرنے کا بہت خیال اور خواہش ہوتی ہے. موت سے ڈر بھی لگتا ہے. پانی اور کاروں کے نقصان کا بھی ڈر رہتا ہے. مجلس میں جانے سے بھی ڈر رہتا ہے .

نفسانی خواہش 24 گھنٹہ رہتی ہے. میں اسے دور نہیں کر سکتا. دن بدن لاپرواہی اور سرد مہری ہو رہی ہے. پرانی یادوں کو سوچ کر بہت ٹینشن میں رہتا ہوں. کاش کہ میں نے برائی نہ کی ہوتی اور آج میری جوانی ختم نہ ہوئی ہوتی. . موت سے ڈر لگتا ہے. صبح اگر پاخانہ نہ آئے تو مجھے ٹینشن اور دماغ کی خرابی بہت رہتی ہے. جب پاخانہ کھل کر کر لوں تو دماغی طور پریشانی بھی ختم ہو جاتی ہے.

مجھے یہ علامت بہت ہی عجیب و غریب اور منفرد لگی تھی مگر دواء کی تلاش ڈر سے پسینہ آنے اور زیادہ پسینہ آنے کی علامت سے کی ہے۔۔ کوئی کچھ بھی کہے میں اپنی ہی مرضی کرتا ہوں. خیالی پلاؤ بہت زیادہ بناتا ہوں. یہ پاگل کر دینے کی حد تک ہے. میرے اندر بہت زیادہ خرابیاں ہے. میں بتا نہیں سکتا کہ میرے اندر اتنی خرابیاں ہیں. یہ بھی اللہ کا شکر ہے کہ میں اتنی خرابیاں ہونے کے باوجود زندہ ہوں۔۔

میرا عضو بہت چھوٹا ہے. مجھے حقوق زوجیت کے ادا کرنے کا ڈر رہتا ہے. میں نے بد فعلی بہت کی ہے. مجھے وائف کے سامنے بے عزتی کا خوف رہتا ہے. میں نماز پڑھتا ہوں. دعا مانگتا ہوں. کچھ دن ٹھیک رہنے کے بعد پھر وہ عادت بدپڑھ جاتی ہے. اسی وجہ سے میں تنہا رہتا ہوں. مجھ میں اب ہمت نہیں رہی ہے. اللہ کا شکر ہے کہ آپ مل گئے ہیں. میرے دل میں یہ امید جاگی ہے کہ میں ایک پھر سے ایک قابل انسان بن سکتا ہوں انشاء اللہ

!مریض کی اہم علامات

نفسانی خواہش اور ہر وقت شہوانی خیالات کی وجہ سے مشت زنی کی عادت بد میں مبتلا ہونا، ڈر کے وقت ہمیشہ پیشانی ہر پسینہ آنا، عطر کی خوشبو سے سانس لینے میں دقت کا ہونا، تمام سال زکام لگنا، تیل والی اشیاء کھانے سے زکام کا زیادہ ہونا، پیٹ خراب ہونا اور حلق کی تمام تر تکلیفات کا زیادہ ہونا، حلق میں تیل اٹکے ہوئے ہونے کا احساس، تمام سال زکام لگنا اور آواز کا بیٹھنا، حلق میں تیل محسوس ہونا، درد کمر، مذھبی رجحان، جب تک صبح کا پاخانہ نہ کرلے اس وقت تک دماغی ڈپریشن اور خیالات کی کثرت کا ختم نہ ہونا، قبض اور نامکمل حاجت، سرعت انزال، اچار سے نفرت، جسم کا گرم رہنا اور سردی نہ لگنا، پاخانہ نہ ہونے سے درد شکم کا شروع ہونا

:-نوٹ

ڈر کے وقت پیشانی پر پسینہ آنے کی علامت اور جب تک پاخانہ نہ کرلے اس وقت تک دماغ میں عجیب عجیب قسم کے خیالات کا آنا اور پاخانہ کے بعد ان خیالات کا ختم ہو جانا بہت اہم علامت ہے

:-علاج

مریض کی سب سے خاص اور عجیب بات پسینہ میں موجود تھی. وہ یہ بات تھی کہ مریض کو جب بھی ڈر لگتا یا وہ کوئی پریشانی والی خبر سنتا ہے تو موسم گرما ہو یا سرما ہو اسے پیشانی پر پسینہ آنے لگتا ہے. میں نے ریپرٹری میں پسینہ کی خاص خاص ادویہ نکالیں اور ان پر توجہ دی. جو جو ادویہ میرے تجربات سے گزر چلی ان کو نکالا دیا اس لئے کہ ان تمام ادویہ کے ساتھ مریض کی بیان کردہ علامات نہیں ملتی تھیں. تو باقی صرف سمبوکس دواء بچی. ۔۔ڈر اور پسینہ کی عجیب علامات سمبوکس میں سب سے زیادہ ہے. اس مریض کا کیس حل کرنے میں بہت مشکل پیش آئی.

اس لئے کہ اس کی صرف دو کے سواء بقیہ علامات سمبوکس کے ساتھ بھی مل نہ رہی تھیں میں نے اللہ کا نام لے کر اسے سمبوکس 200 میں دی تو مریض نے 7 دن بعد-: کہا ابھی تو اللہ کا شکر ہے. اب صبح کے وقت پاخانہ صاف ہونے اور مکمل نکلنے لگا ہے. اب کتاب اور قران پڑھنے میں دل لگتا ہے۔ الحمد للہ بہت سے فوائد ملے ہیں. ہاں ابھی زبان کی سفید ختم نہیں ہوئی. پھر سمبوکس M1 استعمال کروای۔

!سمبوکس نائیگرا کی کلیدی علامات

ڈر کی وجہ سے اور پریشانی والی خبر سے پیشانی پر پسینہ آنا. حتیٰ کہ موسم سرما اور اے سی میں بھی آتا ہے. یہ علامت ہومیوپیتھی کی کسی بھی دواء میں نہیں جب تک صبح کے وقت پاخانہ نہ کیا جائے تو ڈپریشن اور پریشانی کا رہنا اور کبھی درد شکم کا ہوں. پاخانہ ہو جانے کے بعد ان تکلیفات کا ختم ہو جانا. یہ بہت ہی عجیب علامت ہے .

مگر سمبوکس کے بیان میں نہیں لکھی ہوئی خیالی پلاؤ کی کثرت. اس حد تک پاگل ہو جائے گا. یہ علامت بھی بہت خاص ہے. اس مریض سے قبل میں نے سلفیورک ایسڈ میں دیکھی تھی. مگر اس نے پاگل ہونے کا ذکر نہیں کیا. مگر وہ بھی خیالی پلاؤ کی کثرت سے بہت تنگ تھا۔۔

ہر وقت نفسانی خیالات کا آنا. یہ سٹافی اور سٹرامونیم سے ملتی جلتی علامت ہے. مگر یہ بھی خاص علامت ہے. اس لئے کہ عموما لوگوں کو ہر وقت نفسانی شہوانی خیالات ہر وقت نہیں آتے.... دماغی علامات میں سے ڈر بہت غالب تھا .

سمبوکس کے بیان میں خصوصیت کے ساتھ ڈر کا ذکر ہے.۔۔پسینہ آجانے سے تکلیفات میں کمی. یہ بات سمبوکس میں خصوصیت کے ساتھ بیان ہے. مگر مریض نے کسی ایسی تکلیف کا ذکر نہیں کیا جس سے اس کی تکلیفات کم ہوتی ہوں. ہاں مریض نے یہ ضرور بیان کیا ہے کہ پاخانہ آنے سے ڈپریشن، اور درد شکم ختم ہو جاتا ہے. اس سے معلوم ہوا کہ رطوبات کے اخراج سے دماغی اور جسمانی علامات میں کافی حد تک کمی آتی ہے

39۔سوزاک کا علاج ! الیومن مزاج پر سنیلیٹی

ALUMEN

ایک 30 سالہ مریض کی کال آئی. اس نے کہا کہ مجھے بہت سالوں سے سوزاک ہے. میں آپ سے اپنا علاج کروانا چاہتا ہوں. اس کا کیا طریقہ کار ہے؟میں نے کہا کہ میں آپ کو وٹس ایپ پر ایک سوال نامہ سینڈ کرتا ہوں. آپ اس کا جواب دیں. ساتھ اپنی زبان

.اور چہرے کی پکچر بھی سینڈ کریں

:-مریض کی مکمل علامات

یوریا میں انفکشن ہے اور منی کے ساتھ درد جبکہ یوریا کے ساتھ جلن ہے۔۔ یہ مسئلہ قریبا پچھلے ایک سال سے ہے۔۔ مسئلہ کی اصل جڑ تو مشت زنی ہے جو پچھلے پندرہ سال سے ہے لیکن کچھ دن عورتوں سے صحبت بھی رہی۔ اب شہوت نہیں آتی اور عورت سے شہوانہ جذبات نہیں بھڑکتے

عمر سال30 وزن 64 کلو۔۔۔ قد فٹ 7 انچ 5،۔۔۔ چشمہ میانوالی سے۔۔ پاور پلانٹ پہ سب انجنیر۔۔۔۔ کوئی آپریشن نہیں ہوا۔۔

والد صاحب گردوں کی خرابی سے وفات پا گئے اور والدہ کا سر درد اور بلڈ پریشر ہائی ہے۔۔ موروثی بیماری نہیں کوئی میں نے اردو میں ماسٹرز کیا ہے۔۔ سنی مسلک سے تعلق میرے سر میں درد صبح کے وقت ہوتا ہے اور رات کو بہت کم۔۔ درد زیادہ تر پیشانی کی سائیڈ والی دو وینز پہ دباو ہوتا ہے اور وہی دباو ہی درد ہوتا ہے سارے سر میں درد کبھی کبھی ہوتا ہے اور کبھی پچھلے حصہ ہیں بھی دن کے کسی وقت ہو جاتا ہے۔۔ یا پھر سر میں درد اس وقت ہوتا ہے جب صبح ناشتہ نہ کروں بلکہ 10 یا 11 بجے اٹھ کے ڈائریکٹ کھانا کھالوں۔۔ شاید گیس سی سر پہ چڑھ جاتی ہے۔۔ سر درد ختم کرنے کے لیے میں دوا نہیں کھاتا بلکہ ذہن کو ادھر ادھر لگانے کی کوشش کرتا ہوں کافی دیر بوجھ رہتا ہے لیکن خود ہی بہتر ہو جاتا ہے۔۔ کبھی جلدی اور کبھی دیر سے۔۔ جب ذہن پہ بوجھ یا درد ہوتا ہے تو لمبے سانس لینے یا سانس کچھ دیر روکنے سے اس میں بہتری آتی ہے۔۔ صبح سر پہ اکثر بوجھ ہوتا ہے یا سر درد ہوتا ہے لیکن شام 3 یا 4 کے بعد اس میں بہتری آنا شروع ہو جاتی ہے اور رات کو بوجھ ہو بھی سہی تو درد سر خال خال ہی ہوتا ہے۔۔

درد سر کی وجہ ٹینشن بھی ہو سکتی اور بلڈ پریشر جب ذرا کم ہو تب بھی درد ہو سکتا ہے۔۔ بال کٹوانے سے درد نہیں ہوتا۔۔ لیکن اکثر ڈپریس ہی رہتا ہوں۔۔ بند جگہ پہ ذرہ کوفت سی ہوتی ہے تو ٹینشن کی وجہ سے ایسا ہوتا ہے لیکن بہت کم۔۔ لیکن اگر ہوا کا گزر کم ہو یا بہت تنگ جگہ ہو یا زیادہ دیر کھڑا رہوں یا زیادہ بول پڑوں تو درد ہونے لگتا ہے۔۔ پچھلے 5,4 سالوں سے درد سر کی ایسی کیفیت ہوتی ہے لیکن پچھلے ایک سال سے اس میں شدت ہوئی ہے اور یادداشت بالکل صفر ہو گئی۔۔ کتابی مطالعہ کا بالکل دل نہیں کرتا۔۔ بھولنے کا مرض شدت اختیار کر گیا ہے چکر ویسے تو نہیں آتے لیکن جب بلندی پہ کھڑا ہوں تو چکر محسوس ہوتے ہیں اور جھکاو آگے کی طرف ہوتا ہے۔۔ نہیں نشے والے چکر نہیں آتے۔۔

ذہن پہ بہت بوجھ ہو تب بھی چکر محسوس ہوتے ہیں۔۔جب چکر آئیں تو دل کرتا ہے کہ لیٹ جاوں۔۔اور مجھے کوئی نہ چھیڑے۔

۔2004 میں سائیکل چلا رہا تھا تو گرمی کی وجہ سے بیہوش ہو کر گرا تھا جس سے کافی چوٹیں آئی تھیں۔۔۔

نظر کمزور ہے دور کی قریبا 5.2 ہے دونوں طرف۔۔۔آنکھوں میں ہلکی جلن ہوتی ریت اور کبھی پانی بھی بہتا ہے لیکن اگر موٹر سائیکل چلاوں تو کافی پانی بہتا ہے۔۔آنکھ چھوٹی بڑی محسوس نہیں ہوتی۔۔میں نے چیک کروائی تو اتنی ہی، کمزور تھی۔ کمزوری کی وجہ معلوم نہیں ہے شاید 2006 سے مشت زنی اور اعصابی کمزوری کی وجہ سے۔۔جی آنکھوں کو زیادہ روشنی برداشت نہیں اور سورج کی طرف دیکھا نہیں جاتا۔۔ کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ دھوپ میں چل رہا ہوں تو بھنوؤں میں شدید درد شروع ہو جاتا ہے۔۔۔

کان ٹھیک ہیں لیکن اندر خشکی رہتی ہے۔۔ کم ہے لیکن ایسا شاید دماغی کمزوری کی وجہ سے ہے۔۔بعض اوقات محسوس ہوتا ہے کہ سننے کی طاقت نسبتا درد جلن خارش نہیں ہوتی۔۔ بعض اوقات ایسا لگتا ہے کہ کان بند ہیں یا ایسا محسوس ہوتا کہ پانی چلا گیا ہو۔۔ کبھی کبھی سنسناہٹ کی آوازیں محسوس ہوتی ہیں۔۔ناک دیکھنے میں تھوڑی بڑی ہے لیکن کوئی مسئلہ نہیں ہے۔۔.اب زکام نہیں لگتا تو اکثر ناک میں خشکی رہتی ہے۔۔

دراصل بچپن سے مجھے زکام سردیوں میں زیادہ لگتا تھا لیکن اب ڈھائی تین سال سے زکام اگر لگتا بھی ہے تو محسوس نہ ہونے والا۔اس لیے ناک زیادہ تر سونگھنے کی صلاحیت سے بھی محروم رہتی ہے لیکن اگر خوشبو یا بدبو بہت تیز ہو تو پھر محسوس آسانی سے ہوتی ہے۔۔ لیکن چھینکیں نہیں آتیں۔۔ پہلے جب زکام ٹھیک سے لگتا تھا تو اکثر رات کو دونوں یا ایک نتھنا بند ہو جاتا تھا لیکن اب کبھی کبھی ایسا ہو

، جاتا ہے۔۔سونگھنے کی طاقت بہت کم ہے۔۔فرضی بو تو کوئی نہیں آتی لیکن یہ کیفیت مختلف محسوس ہوتی ہے کہ اگر زکام نما اب محسوس ہو تو طبیعت میں بہتری محسوس کرتا ہوں بہ نسبت عام دنوں کے۔۔ نہیں سردیوں میں اب زکام نہ ہونے کے برابر ہے اور بہنے والا تو بالکل بھی نہیں ہوتا

زبان اور اسکی جڑ کی رنگت ہلکی سفیدی مائل ہے جبکہ یہ کیفیت دائیں طرف زیادہ محسوس ہو رہی ہے۔۔ پھٹی پھٹی سی محسوس ہو رہی ہے ۔۔

زبان پہ دانے نہیں ہیں۔۔زبان کی نوک ہلکی سرخ ہے جبکہ کناروں پر سفیدی مائل اور ذرا ابھری ہوئی۔۔منہ سے کوئی خاص بدبو نہیں آتی

تھوکنے کی عادت نہیں ہے۔۔منہ کی جلد خشک رہتی ہے جبکہ زبان پہ نہ تو زیادہ خشکی ہوتی ہے اور نہ زیادہ تری البتہ کبھی خشکی کی شرح بڑھ جاتی ہے یا نسبتا خشکی زیادہ ہو جاتی ہے۔۔ صبح کے زبان کا ذائقہ پھیکا جس میں کبھی کبھی کڑواہٹ ٹپکتی ہے اور ناشتے کا دل بہت کم کر رہا ہوتا ہے

لیکن ناشتہ کرتا ضرور ہوں۔۔اگر دیر سے اٹھوں زبردستی دوپہر کا کھانا کھالیتا ہوں۔۔

حلق کے قریب زبان پر ہلکی کڑواہٹ رہتی ہے۔۔ صبح کے وقت لیسدار یا گندہ ذائقہ محسوس نہیں ہوتا۔۔ دانت لمبے محسوس نہیں ہوتے ۔۔ حلق بالکل ٹھیک ہے۔۔. کبھی کبھار بال کا احساس ہوتا ہے۔۔ حلق میں کوئی خاص درد نہیں ہوتا۔۔ گلا میں خاص خرابی نہیں ہوتی نہ ہی کوئی چیز کھانے سے ہوتی ہے۔۔رات کو گلا خراب نہیں ہوتا۔۔

ثقیل یا سیال کھانے سے تکلیف نہیں ہوتی۔۔۔ میں بچپن سے دودھ نہیں پیتا لیکن اب طب کی ادویات کھانے کی وجہ سے پچھلے 5 ماہ سے دودھ پی رہا ہوں۔جس سے اکثر اوقات صبح کے وقت دست سے ہوتے ہیں۔۔ لیکن بعد میں اجابت بہتر ہو جاتی ہے۔۔ بادی چیزیں گو بھی مٹر وغیرہ کھانے سے ہلکی گیس محسوس ہوتی ہے اور ناشتہ کیے بغیر ڈائریکٹ دوپہر کا کھانا کھالوں تو گیس ہو جاتی ہے۔۔دودھ پینے سے دست لگتے ہیں۔۔اگر خالی پیٹ دودھ پی لوں تو پھر دست لگنے کے چانس زیادہ ہوتے ہیں۔۔ بھوک بدلتی رہتی ہے کبھی کم کبھی زیادہ اور پچھلے دو سال سے تو کم ہی محسوس ہوتی ہے جبکہ بھوک جیسی بھی ہوتی ہے اس میں وہ بیتابی یا شدت نہیں ہوتی جو ہونی چاہیے لیکن ایک وقت میں کم از کم دو روٹیاں ضرور کھاتا ہوں جبکہ وہ ذائقہ کسی چیز محسوس نہیں ہوتا جیسا ہونا چاہیے۔۔اس بات میں تخصیص نہیں کر سکتا کہ دن کو زیادہ بھوک لگتی ہے یا شام کو۔۔ لیکن گرمیوں میں 5 بجے کے بعد بھوک بڑھتی ہے۔۔ سردیوں میں دو تین گلاس جبکہ گرمیوں میں چھ سات پیتا ہوں۔۔

گو بھی سے نفرت نہیں کرتا لیکن شوق سے بھی نہیں کھاتا۔۔۔ پیٹ یا سینے میں کوئی مرض نہیں البتہ کبھی پسلیوں کے نیچے کی طرف ہلکا درد سا ہوتا ہے لیکن درد کی جگہ فکس نہیں ہوتی۔۔ معدہ میں کچھ خاص محسوس کبھی نہی ہوا شاید تھوڑی بہت گیس۔۔ گردے کا درد نہیں ہوتا نہ ہی پتھری ہوئی کبھی۔۔نہ تو شوگر ہے اور نہ ہی ہائی بی پی۔۔. جسامت کے حوالے سے پیٹ ہلکا بڑھا ہوا ہے

۔بچپن میں ہر قسم کی مٹی کھائی ہے جس سے قبض اس وقت شدید ہوتی تھی اور بہت کوشش سے بھی پاخانہ نہ ہوتا تھا لیکن 15 سال کی عمر کے بعد مٹی چھوڑی تو شدید صورت حال کبھی نہیں ہوئی لیکن پچھلے پانچ سال سے پاخانہ کھل کے نہیں آتا بلکہ کبھی قبض کی شدت بھی ہوتی ہے بعض اوقات پھٹکیوں کی شکل میں بھی آتا ہے اور اجابت کبھی اک وقت پہ نہیں آتی۔۔ پاخانہ کبھی تو بارہ گھنٹے بعد آتا ہے اور بعض دفعہ چوبیس گھنٹے بھی گزر جاتے ہیں اور اس کے بعد آتا ہے۔۔ پاخانہ سے کوئی خاص بدبو نہیں آتی۔۔ نارمل اجابت میں پیلاہٹ زیادہ ہوتی ہے جبکہ کبھی اس میں سرخی مائل رنگت شامل ہوتی ہے۔۔ پاخانہ کے بعد بہتری محسوس ہوتی ہے۔۔بری خبر سن کے پاخانہ نہیں آتا۔۔

دن میں چار پانچ دفعہ پیشاب آتا ہے۔۔دن کے وقت پیشاب زیادہ آتا ہے۔۔،پیشاب سے کوئی خاص بدبو نہیں آتی۔۔پیشاب زردی مائل رنگت کا ہوتا ہے بعض اوقات سفیدی مائل۔۔۔دل کا کوئی مرض نہیں۔۔ کبھی کبھار سوتے ہوئے سانس لینے میں دقت ہوتی ہے جب کبھی ناک بند ہو یا کبھی ایسا بھی ہو جاتا ہے کہ سوتے ہوئے ایسا محسوس ہوتا کہ کسی نے جکڑ لیا ہے اور اٹھنے کی کوشش کرتا ہوں تو اٹھ نہیں پاتا

پھر شعور میں یہ بات آجاتی ہے کہ ایسا تو میرے ساتھ سوتے ہوئے ہو جاتا ہے اس کے بعد اعضا ڈھیلے چھوڑ دیتا ہوں۔۔ نبض سست چلتی ہے اور باریک ہے نرم ہے اور بے قاعدہ۔۔ بے قاعدگی کی وجہ بلڈ پریشر کی سطح اکثر تھوڑی لو ہونا ہے شاید۔۔۔

کھانسی بہت ہی کم لگتی ہے نہ ہونے کے برابر ہے کھانسی کا خاص وقت نہیں۔۔ ترش چیز کھانے سے کبھی ہلکی کھانسی ہو جاتی ہے۔۔جب کھانسی لگے تو بلغم بھی نکلتا ہے اسکی وجہ یہ ہے کہ بچپن میں کافی بلغم اندر گرا۔۔ کھانسی میں سانس کی تکلیف کبھی نہیں ہوئی۔۔۔ ہاتھ پاوں کی کوئی بیماری نہیں۔۔ پاوں میں شاذونادر جلن کا احساس ہوتا ہے مستقل نہیں۔۔ دائیں ہاتھ پاوں میں درد زیادہ رہتا ہے شاید۔۔ سال بھر ہاتھ نارمل ہوتے ہیں نہ زیادہ ٹھنڈے نہ گرم۔۔ کافی عرصہ سے کندھوں میں درد رہتا ہے اسکی وجہ اعصابی کمزوری ہے۔۔ تلووں میں قابل ذکر درد نہیں ہوتا۔۔ ایڑیوں میں کبھی درد ہو جاتا ہے۔۔

ایسا نہی ہوتا کہ باقی اعضا ٹھنڈے اور سر گرم ہو البتہ سر اکثر ڈپریشن کی وجہ سے گرم رہتا ہے۔

دونوں ٹانگیں درد نہیں کرتیں۔۔ سر کا درد یا ڈپریشن تو پچھلے چار سال سے ہے لیکن کمر کا درد پچھلے دو اڑھائی سال سے۔۔

ہاتھوں میں فالجی کمزوری کا احساس ہوتا ہے۔۔ سر کا درد سائیڈ کی دو وینز میں ہوتا ہے سارے سر میں بہت کم البتہ بائیں طرف زیادہ ہوتا ہے

.زیادہ تکلیفات بائیں جانب محسوس ہوتی ہیں۔ عموما رات 12 بجے سوتا ہوں اور 7 کے بعد اور آٹھ سے پہلے اٹھتا ہوں۔۔ ویک اینڈ پہ نو بجے اٹھتا ہوں۔۔ دائیں طرف سونے کے اکثر کوشش کرتا ہوں محسوس ایسے ہوتا ہے سارے جسم کو اسی طرف جھکایا ہوا ہے۔۔ خواب اب یاد نہیں رہتے۔۔ جاگنے کے بعد سردیوں میں تو کسی حدتک بہتری ہوتی ہے لیکن گرمیوں ہیں کافی بوجھ ہوتا ہے جو آہستہ آہستہ کم ہوتا ہے۔۔

سونے کے بعد اٹھنے کو دل نہیں کرتا دل کرتا ہے کہ سویا رہوں اور کوئی کام نہ کروں۔۔ کچھ حدتک تھکاوٹ محسوس ہو رہی ہوتی ہے لیکن جب نہالوں تو تھکاوٹ محسوس نہیں ہوتی البتہ ذہن کا بوجھ عصر سے ہلکا ہونا شروع ہو جاتا ہے۔۔۔ کبھی ایسا وہم نہیں ہوا کہ ساتھ کوئی سویا ہوا ہے۔

دن کو اکثر غنودگی دوپہر کے وقت بڑھ جاتی ہے جبکہ گرمیوں میں شدت کے ساتھ ہوتی ہے۔۔ دوپہر کو کھانے کے بعد نیند زیادہ آتی ہے اور گرمیوں میں شدید۔۔۔ پسینہ کم آتا ہے۔۔ دن کے وقت زیادہ آتا ہے۔۔ جسم پہ گرما میں زیادہ آتا ہے چہرے پہ کم اور ٹانگوں پہ بالکل کم آتا ہے۔۔ پسینے سے نارمل بدبو آتی ہے۔۔۔ رات میں اگر ہو تو بخار جیسی کیفیت محسوس ہو جاتی ہے۔۔ ابھی اپریل میں ٹائیفائڈ ہوا ہے۔۔۔

حلق بہت کم خراب ہوتا ہے۔۔اگر گلا خراب ہوتا ہے تو توت سیاہ پینے سے ٹھیک ہو جاتا ہے۔۔پچھلے دو اڑھائی سال سے زکام محسوس ہی نہیں ہوتا۔۔نسبتا جسم ٹھنڈا محسوس ہوتا ہے۔۔اندر سے گرم اور باہر سے ٹھنڈا۔۔چہرے کا کوئی مسئلہ نہیں سوائے چہرے پہ چھائیوں کے۔۔ ناک کا ایک حصہ کبھی کبھار پکا ہوا سا محسوس ہوتا ہے ان دنوں ہو رہا ہے۔میں چونکہ دن کے وقت ذہنی تناو کا شکار رہتا ہوں اس لیے شام کے وقت ایکٹو رہنے کا دل کرتا ہے۔۔مجھے یہی لگتا ہے کہ دن کے وقت درد زیادہ ہوتے ہیں۔۔موسم سرما زیادہ پسند ہے۔۔گرما میں گرمی اب برداشت نہیں ہوتی اور گرمی پہ نکلوں تو ذہنی دباو بڑھ جاتا ہے اگر گرمی میں کام کرنا پڑے تو سر میں درد شدت اختیار کر جاتا ہے اور بلڈ لو ہوتا ہے پسینہ اگرچہ کم آتا ہے لیکن گرمی بہت ہوتی ہے کبھی کبھار ایسا محسوس ہوتا ہے کہ پسینہ ہاتھوں پہ آیا ہوا ہے۔۔گرمی کی وجہ سے کسی کام کو دل نہیں کرتا گرمی میں بیٹھ کے کھانا بھی کھانا پڑے تو مشکل ہوتا ہے۔۔دم گھٹنے سی حالت لگتی ہے۔۔گرمی میں نہانے کو دل کرتا ہے۔۔شاید یہ اب اس وجہ سے ہے کہ میں بہت حد تک اے سی کا عادی ہو چکا ہوں اور اعصابی کمزوری بہت بڑھ گئی ہے۔۔

سردی شدید نہیں لگتی کہ گرما میں پنکھا پریشان کرے۔۔نہیں اتنے ٹھنڈے ہاتھ نہیں ہوتے کہ برف محسوس ہو۔۔لیٹنے سے درد کم ہوتے ہیں اور سکون ملتا ہے۔۔کمر درد کی وجہ سے زیادہ دیر بیٹھنا بھی مشکل ہوتا ہے۔۔موسم گرما میں جسمانی اور ذہنی دباو زیادہ ہوتا ہے۔۔ابر آلود موسم اچھا لگتا ہے۔۔

کھلی ہوا کی خواہش ہے۔۔گرما میں اے سی نہ ہو تو کھڑکیاں کھول کے بیٹھنے کو دل کرتا ہے۔۔بند کمرہ میں داخل ہونے سے سانس کی کوئی خاص تکلیف نہیں ہوتی البتہ رات کے علاوہ کمرے میں بیٹھوں تو ہلکی بے چینی ہوتی ہے وہ بھی شدید نہیں ہوتی۔۔۔جی ایسا ہوتا ہے کہ ٹھنڈی آہیں نکل ہی جاتی ہیں۔۔اندھیرے میں مکمل خاموشی ہو تو پھر بے چینی ہوتی ہے۔۔میں خاموش طبع زیادہ ہوں خوامخواہ بولنے کو دل کم کرتا ہے لیکن اتنا خاموش طبع بھی نہیں کہ دوسروں پہ ناگوار گزرے یا دوسرے اس کو شدت سے محسوس کریں۔۔گھر سے بھاگ جانے کو دل تو نہیں کرتا لیکن پچھلے دو سال سے جہاں جاب کرتا ہوں وہاں سے ویک اینڈ پہ چھٹی ہوتی ہے لیکن گھر آنے کا دل کم کر رہا ہوتا ہے اور گرمیوں میں تو گھر چونکہ گرمی ہوتی ہے اس لیے ادھر جانے کو دل نہیں کرتا۔۔گھر والوں کے ساتھ بولنے کو بھی اب جی کم کرتا ہے ۔۔میں کسی کام کو کرنے میں جلد باز نہیں ہوں بلکہ سوچ بچار میں رہتا ہوں اور المیہ یہ ہے کہ آخری وقت میں فیصلہ بدل بھی لیتا ہوں اور ہاتھ سے کوئی کام کرنا ہو تو اسے صحیح طرح انجام نہیں دے پاتا۔۔کام کرنے کے لیے ذہن میں ٹھوس پلان نہیں ہوتا اس لیے کام کے دوران اعتماد کم ہوتا ہے اگر ساتھ کوئی دوسرا کام کرنے والا ہو تو اس پہ انحصار کرنے لگتا ہوں اور اگر کام ساتھ کرنے والا جونیر ہو تو پھر ذہنی کوفت سی ہوتی ہے کام کرتے ہوئے۔۔

اگرچہ زیادہ تر تحمل مزاجی سے کام لیتا ہوں لیکن اگر کوئی بات کرے تو اسے جواب ضرور دیتا ہوں اگر جواب نہ دوں تو اندر کڑھتا رہتا ہوں دوسروں کی باتیں اکثر برداشت نہیں ہوتیں اگر کر بھی لوں تو اندر کڑھتا ہوں۔۔زیادہ دیر واقعی کھڑا نہیں رہ سکتا۔۔بیٹھنے یا لیٹنے کو دل کرتا ہے

مجھے اپنی بے عزتی اور صحت کی زیادہ پریشانی ہوتی ہے اور ان دنوں یا پچھلے آٹھ ماہ سے جنسی صحت کی تو بہت زیادہ ٹینشن ہے اور سر کے بال جو پچھلے دوسال سے بہت جھڑ گئے ہیں ان کی وجہ سے بھی بہت ٹینشن لیتا ہوں۔۔

مجھے اس قسم کے خیالی تصورات نہیں آتے یا جسم کا کوئی حصہ چھوٹا بڑا محسوس نہی ہوتا۔بہت جلد باز نہیں ہوں لیکن قوت فیصلہ نہیں ہے ۔۔میں جنسی کمزوری کی وجہ سے اندر سے بہت چڑچڑا ہو چکا ہوں لیکن کنٹرول اتنا کرتا ہوں کہ دوسروں پہ ظاہر نہیں ہونے دیتا۔۔نہیں جلد نہیں چونکتا۔۔جی حافظہ بہت زیادہ کمزور ہو چکا ہے اور ہوتا جا رہا ہے۔۔جنسی کمزوری کے سبب زندگی سے بیزاری محسوس ہوتی ہے لیکن اگر خودکشی کا خیال آئے تو جھٹک دیتا ہوں اور اللہ پہ بھروسہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں کہ حالات کا مقابلہ کروں گا۔۔

ڈر زیادہ تو نہیں لگتا لیکن کبھی موت سے خوف آتا ہے دوسروں کے چھوڑ جانے کا ڈر بھی رہتا ہے۔۔مجلس سے ڈر تو نہیں لگتا لیکن وہاں بات کرنے سے ہچکچاتا ہوں۔۔ذہن تنہائی کی طرف مائل ہوتا ہے لیکن ذہنی ٹینشن دور کرنے کے لیے محفل تلاش کرتا ہوں اور رات کو دو یا ڈیڑھ گھنٹہ لڑکی جس محبت کرتا ہوں اس سے بات کرتا ہوں۔۔شہوانی خیالات بہت آتے ہیں ذہن ادھر سوچتا ہے اور اللہ معاف کرے گناہ کر بھی چکا ہوں لیکن اب جنسی خیالات تو آتے لیکن شہوت نہیں۔آتی جسکی وجہ سوزاک ہے اور منی میں درد ہوتا ہے۔۔

پریشانی کا کوئی خاص وقت تو نہی البتہ دن کے وقت پریشانی زیادہ رہتی ہے۔۔

جی لاپرواہی اور سرد مہری بڑھتی جا رہی ہے۔۔لوگوں کی ہمدردی اور توجہ کی بہت خواہش رہتی ہے۔۔پرانی یادوں پہ بہت زیادہ غمگین تو نہیں ہوتا البتہ محسوس ضرور ہوتا ہے۔۔بسا اوقات پرانی یادوں پہ شرمندگی بھی ہوتی ہے۔سر جھکا کے بات کم البتہ اب نظریں چرانے لگا ہوں بات کرتے ہوئے۔۔تھوکنے کی عادت بہت کم ہے۔۔ہڈی نہیں کھڑکتی۔۔مرنے کی باتیں کم کرتا ہوں۔۔میں قریبا روزانہ نہاتا ہوں ۔۔موت سے ڈر لگتا ہے۔۔قوت فیصلہ نہ ہونے کے برابر۔۔جاگنے پہ تو خوف محسوس نہیں ہوتا البتہ کبھی لوگوں کے سامنے ایسا ہو جاتا ہے ۔۔اپنے کام پہ توجہ کم دے پاتا ہوں لیکن اگر کر رہا ہوں تو پھر ارد گرد توجہ کم ہو جاتی ہے۔۔

تیز تیز وقت تو محسوس نہیں ہوتا البتہ اکثر اوقات ایسا محسوس ہوتا ہے کہ آہستہ گزر رہا ہے جب ڈیوٹی ہو یا کسی کا انتظار ہو یا پریشانی ہو

عادات ذرا سوچ کے تحریر کروں گا۔۔مجھے کوئی ایسی تکلیف نہیں ہے جو بہت شدید ہو یا بہت پرانی ہو لیکن مشت زنی چونکہ بہت لمبے عرصے سے کر رہا ہوں اس لیے جن تکلیفات کا ذکر کیا ہے وہ آہستہ آہستہ بڑھی ہیں۔۔جیسے ڈپریشن کا بڑھنا، یادداشت کی بتدریج کمزوری، اعصابی کمزوری، کمر کا درد، سوزاک اور اسکی وجہ سے شہوت کا ختم ہو جانا۔۔اگر سوزاک کی مدت کا تعین کرنا چاہوں تو اندازہ ہے کہ یہ مرض دو سال سے ہے جسکا مجھے پہلے پتا نہیں چلا اور اب پتا چلا ہے تو یہ قرحہ کی شکل اختیار کر گیا ہے۔۔

اب جلن کافی کم ہو چکی ہے لیکن ابھی منی میں درد کافی ہوتا ہے۔۔سوزاک کی جڑ شاید جریان ہے جو چار سال پہلے شروع ہوا تھا اور پھر بڑھ گیا۔۔ایک سال قبل اسکا علاج کیا تو اب جریان تو ختم ہے لیکن سوزاک نے جڑ پکڑ لی۔۔میں شروع سے دماغی کاموں کا بہت شوقین ہوں لیکن پچھلے پانچ سال سے یہ عادت جاتی رہی ہے اور یادداشت بہت کمزور ہو چکی ہے اگرچہ ایم اے اردو کر چکا ہوں لیکن مطالعہ زبرستی کرتا ہوں اور مطالعہ کا دل نہیں کرتا اگر جبر کرکے کر بھی لوں تو حافظہ میں بات زیادہ دیر نہیں رہتی۔۔

البتہ فیس بک سے چاروناچار کچھ مطالعہ کر چکا ہوں۔۔میں شروع میں خود شاعری کی طرف راغب تھا اور کرتا بھی رہا ہوں لیکن اب ذہن بند رہتا ہے اور شاعری کی طرف دل نہیں کرتا۔۔بہت زیادہ اشعار یاد تھے اب رفتہ رفتہ بھول گیا۔۔مطالعہ کرنے سے ایسے لگتا ہے کچھ سمجھ نہیں آرہی اور سر پہ بوجھ بڑھنے لگتا ہے۔۔بچپن سے ذہن مذہب کی طرف مائل رہا ہے لیکن شدت پسندانہ رجحانات بالکل نہیں

۔۔مشت زنی کی لت کی وجہ سے نماز پابندی سے ادا نہیں کر سکتا لیکن رمضان بالکل پابند ہو جاتا ہوں۔۔اب پچھلے تین سال سے ذہن ایسا پھرا ہے کہ ذہن مذہب کی طرف کم مائل ہوتا ہے اور نماز میں ویسا سکون نہیں ملتا جیسا پہلے آتا تھا۔۔تلاوت بہت کم کرتا ہوں۔۔محافل میں بہت کم جاتا ہوں۔۔مطالعے کی عادت بہت کم پڑ گئی ہے۔۔

اب زیادہ شادی کی فکر رہتی ہے اور پھر اپنی جنسی کمزوری ایسی ہو گئی ہے کہ ذہن مایوسی کی طرف چلا جاتا ہے سوچتا رہتا ہوں کہ پتا نہیں کیا ہوگا۔۔لکھتے وقت ہاتھوں میں درد ہوتا ہے ہاتھ بہت پتلے ہیں جیسے لڑکیوں کے ایک عجیب عادت یہ کہ اکثر دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی سے کچھ نہ کچھ لکھ رہا ہوتا جب کہیں بیٹھا ہوں یا کوئی بول رہا ہے تو اسکی کوئی بات یا پوائنٹ انگلی سے لکھنے لگوں گا عجیب عادت یہ بھی ہے اکثر ارادہ کرتا ہوں کہ صبح جلد اٹھوں گا اور نماز پڑھوں گا لیکن ناکام رہتا ہوں۔۔

ایک اور عجیب عادت یہ ہے کہ میں کھل کے کسی کی تعریف نہیں کرتا اور کوئی اگر میری تعریف کرے تو خوشی ہوتی ہے لیکن کوئی برائی کرے تو شدید کوفت ہوتی ہے۔۔ایک عجیب عادت یہ بھی ہے کہ میں کام عین وقت پہ کروں گا جیسے اگر سٹوڈنٹ رہا ہوں تو جتنا سلیبس ہوتا تھا تو اسے ہمیشہ میں نے عین وقت پہ یعنی پیپر والے دن تک ہی بمشکل تیار کیا ہے۔۔اس سے پہلے یہی کہتا رہتا ہوں کہ ابھی تو اتنا وقت پڑا ہے یا اگر وقت کم ہو تو پھر وقت پلاننگ میں ضائع کر دیتا ہوں اور پیپر سے کچھ وقت پہلے تک کتاب پکڑے رکھتا ہوں کیونکہ پلاننگ کے مطابق اس وقت تک کوئی نہ کوئی ٹاپک باقی ہوتا ہے دوسروں کی تنقید بہت بری لگتی ہے جب میرے کسی کام پہ ہو .

ایک اچھی عادت یہ ہے کہ میں اندر سے بہت چڑچڑا اور ذہنی تناو کا شکار ہوتا ہوں لیکن دوسروں پہ یہ ظاہر نہیں ہونے دیتا ایک اچھی عادت یہ ہے کہ سر درد یا پیٹ درد یا ہلکا پھلکا زکام ہو جائے تو میڈیسن خوامخواہ نہیں لیتا بلکہ کوشش کرتا ہوں کہ خود ہی ٹھیک ہو جائے اگر کسی کام کو کرنے کا سوچ لوں تو اسے کرتا ضرور ہوں۔۔اس حد تک ضرور کرتا ہوں جہاں تک مجھ سے ممکن ہو سکے میری قوت مدافعت اچھی ہے بری عادت یہ ہے کہ تھوڑا ضدی طبیعت کا ہوں لیکن اب کافی حد تک کنٹرول کر لیا ہے لیکن پھر بھی بسا اوقات انا آڑے آجاتی ہے

ہاں یاد آیا ایک عادت یہ بھی ہے کہ کبھی کوئی ایسا شخص دیکھوں جسکی جسمانی حالت اچھی نہ ہو تو سوچتا ہوں کہ اگر اسکی شادی ہو گئی اور اولاد ہو گئی ہے تو کیا میں اس سے زیادہ گیا گزرا ہوں سب سے بڑی بری عادت مشت زنی رہی ہے پچھلے تین سال سے یہ کم کی ہے اور پچھلے ایک سال سے تو نہ ہونے کے برابر پورن دیکھ کے بھی مشت زنی کافی کی ہے۔ جب کسی سے بات کر رہا ہوں اکثر خود کو ڈپریس محسوس کرتا ہوں۔ بعض اوقات الفاظ کی ادائیگی صحیح نہیں کر پاتا اور بعض اوقات جملہ ادھورا رہ جاتا ہے۔۔

اعتماد کی جو پہلے پختگی آئی تھی وہ اب نہیں رہی۔۔ بات کا تسلسل بعض اوقات قائم نہیں رہتا خیالات یا سوچ میں تسلسل نہیں رہتا۔۔ عین وقت پہ اکثر فیصلہ بدل بھی لیتا ہوں. دوسروں کے ساتھ نیکی یا بھلائی کا اکثر سوچتا ہوں یا یہ سوچتا ہوں کہ کوئی فلاحی کام کروں لیکن کر نہیں پاتا

۔۔ دوسروں کے ساتھ کوئی چھوٹی موٹی نیکی ہو سکتی ہے تو وہ کر لیتا ہوں بری عادت یہ بھی ہے کہ زیادہ دیر سویا رہتا ہوں جس سے کئی کام اپنے رہ جاتے ہیں سوائے ڈیوٹی کے بعض اوقات یہ سوچ کے جلدی سو جاتا ہوں کہ صبح جلدی اٹھوں گا لیکن اٹھتا پھر بھی نہیں

۔۔ لیکن اگر ڈیوٹی کرنی ہو یا پیپر ہو تو مطالعہ کرنا ہو تو پھر صبح جلد اٹھ جاتا ہوں موقع پہ کسی کو وہ بات نہیں کہہ سکتا اور بعد میں سوچتا ہوں کہ اسے یہ بھی کہہ سکتا تھا یا یہ کہہ سکتا تھا دوستوں کی کہی ہوئی باتیں یا تنقید ہنس کے ٹال جاتا ہوں لیکن کوئی عہدے میں بڑا یا کوئی متکبر یا اجنبی تنقید یا بات کرے تو اس کو سناتا ہوں اکثر اوقات اپنی بات یا سوچ کو دوسروں پہ اس طرح ظاہر یا بیان نہیں کر پاتا جیسے ذہن میں نقشہ بناتا ہوں

کسی ڈگری کو دیکھوں تو خیال آتا ہے کہ یہ ڈگری بھی کر لوں یا کوئی جاب کے ساتھ بزنس کر لوں یا کوئی تھوڑے سے جو پیسے ہیں ان سے کوئی پلاٹ خرید لوں لیکن کرتا ایسا کچھ بھی نہیں پہلے دوسروں کو کال کرنے کا اور رابطے بڑھانے کا بہت دل کرتا تھا لیکن اب نہیں کرتا۔۔ اب کسی سے کال پہ بات ہو بھی سہی تو دو چار منٹ ہوتی ہے کسی کی منت کرنی پڑے یا احسان لینا پڑے تو جان جاتی ہے۔

ہر وقت نفس کو چھیڑتے رہنے کی بھی بری عادت ہے جب کسی ایسی جگہ جہاں کافی سارے لوگ بیٹھے ہوں وہاں اپنی رائے نہیں دے پاتا یا ٹھیک سے یا اعتماد سے وہاں نہیں بول پاتا۔۔ لیکن اس کے برعکس اگر سٹیج پہ جا کے بولنا پڑے اور لوگ سن رہے ہوں تو پھر نہیں ہچکچاتا دوسروں کے لیے ہمدردی کا جذبہ دل میں رہتا ہے ۔۔ کوئی اگر کچھ مانگے تو نا چاہتے ہوئے بھی اسے نہ نہیں کر سکتا کوئی اگر سوال کرلے تو حتی الوسع اسکی مدد کی کوشش ہوتی ہے یہ خواہش تو ہوتی ہے کہ کمرے کی یا آفس کی چیزیں خوبصورتی سے سنوری ہوں لیکن یہ سمجھ نہیں آتی کہ ان کو سنواروں کیسے سنجیدہ رہنے کی کوشش کرتا ہوں لیکن مکمل سنجیدہ نہیں رہ پاتا دوست اگر مل جائیں تو کوشش ہوتی ہے کہ تواضع میں کروں۔۔ میں کسی کی T C نہیں کر سکتا ایسی فطرت نہیں کسی کے ساتھ ناانصافی برداشت نہیں ہوتی۔

جس سے محبت ہے جب سوچتا ہوں کہ میرا نہیں ہوگا تو ذہن نہایت کلا بازیاں کھاتا دکھ کی کیفیت ہوتی ہے پھر امتحان کی اکثر سلیکٹو سٹڈی کرتا ہوں اگر ایک نظر پڑھ لوں تو اس کے بعد یہ خوف تو نہیں ہوتا کہ فیل ہو جاوں گا لیکن ہمیشہ فرسٹ ڈویژن کے چکر میں رہتا ہوں لیکن اس بات کا خوف ہوتا ہے کہ نمبر کم آئے تو کیا ہوگا اور پیپر سے پہلے بہت ٹینشن ہوتی ہے پیپر کے بعد ریلیکس ہوتا ہوں اور ذہن کھلا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ اور ایسا سوچ رہا ہوتا ہوں کہ اب بہت کچھ کر لوں گا اور اگلے پیپر کی تیاری بہت اعلی ہو جائے گی لیکن پھر ویسے ہی سستی کی طرف چلا جاتا ہوں برائی کے حوالے سے تذبذب کا شکار رہتا ہوں بیرونی خواہشات اکساتی ہیں تو ضمیر روکتا ہے لیکن اکثر ضمیر ہار جاتا ہے۔۔

مثلا میں جب بہت مشت زنی کرتا تو کہتا تھا کہ اب کرلیتا ہوں پھر نہیں کروں گا لیکن پھر کر بیٹھتا اب بھی ویسی ہی حالت رہتی ہے برائی کے بعد ضمیر ملامت کرتا رہتا ہے دوسرا آدمی اگر کوئی بات سمجھا رہا ہو تو ذہن اس پہ مرتکز نہیں ہوتا اور بات پوری طرح نہیں سمجھ پاتا اور بعض دفعہ تو بغیر سمجھے ہی کہہ دیتا ہوں کہ ہاں سمجھ گیا پہلے۔ واک شوق سے کرتا تھا لیکن اب ایک سال سے ارادہ کرتا ہوں کہ واک شروع کرتا ہوں لیکن پھر واک نہیں کر پاتا یا دل نہیں کرتا موٹر سائیکل کا بہت عادی ہو چکا ہوں۔

بچپن میں مٹی بہت کھائی لیکن 13 سال تک اور ہر قسم کی مٹی کھائی. اکیلے رہنے کی کوشش ہوتی ہے لیکن جب اکیلا ہوتا ہوں ذہن پہ بوجھ بڑھنے لگتا ہے جنسی کمزوری کی وجہ سے احساس کمتری کی طرف چلا گیا ہوں کنجوس نہیں ہوں بلکہ سخاوت سے دوست بنانے کی کوشش کرتا ہوں زبان کو چیزوں یا کھانوں کا وہ ذائقہ محسوس نہیں ہوتا جو کہ دو تین سال پہلے ہوتا تھا ہر وقت جسم تھکا ہوا محسوس ہوتا ہے خال خال ہی فریش محسوس کرتا ہوں کبھی کبھی ایسے محسوس ہوتا ہے جیسے گھٹنوں کے اندر سے مغز نکل گیا ہے۔

جس لڑکی سے محبت کرتا ہوں وہ شادی شدہ ہے لیکن محبت میں خود کو فریب دیئے ہوئے ہوں اس محبت کو دس ماہ ہو چکے ہیں دماغ کی دونوں سائیڈ والی وینز میں درد ہوتا ہے لیکن یہ درد یا بوجھ بائیں سائیڈ والی میں زیادہ ہوتا ہے بچپن میں میٹھا بہت پسند تھا لیکن اب نہیں۔۔ پلاو شوق سے کھاتا ہوں ایک اہم بات یہ تھی کہ اپریل میں مجھے ٹائیفائیڈ ہوا تھا جس سے وزن اور صحت ڈاون ہوئی تھی

دواء کا انتخاب اور علاج!

میں نے جب کیس پڑھا تو اس میں الیومن کی سب سے مرکزی علامت دیکھتے ہی ذھن الیومن دواء کی طرف چلا گیا. مریض نے کہا کہ کبھی پھٹکڑی جیسا پاخانہ آتا ہے. الیومن پھٹکڑی سے بنی ہوئی ہے. پھر میں نے الیومن کا مطالعہ کیا تو مزید دو علامتوں میں موافقت ملی. ایک شدید قبض اور ایک سوزاک. پھر کیس کی گہرائی میں گیا تو مزید دو علامتیں ملیں. زیادہ تکلیفات کا بائیں جانب ہونا اور جسم کے مختلف مقامات پر رطوبات کی کمی اور خشکی.

ہاں یاد آیا کہ یہ میرا الیومن دواء کا پہلا مریض تھا. اس کے بعد دو اور مریض بھی آئے تھے. ان تینوں میں ایک عادت بد مشترکہ تھی. اس کو بھی کلیدی علامت کا درجہ دیا جاسکتا ہے.

وہ یہ تھی :- دوسروں کے منہ پر ہی سخت کلامی اور بدکلامی کرنے کی عادت سے دل دکھانا. یہ علامت ان تینوں میں بہت شدت کے ساتھ موجود تھی. انہوں نے اقرار بھی کیا تھا. بلکہ یہ بھی کہا تھا کہ اکثر لوگ ہماری اس عادت سے تنگ ہیں. کلیدی علامات میں ایک اور علامت کا اضافہ کر سکتے ہیں. دودھ سے نفرت. اس لئے کہ عموما دودھ سے لوگوں کو نفرت نہیں ہوتی. اس میں ایک نکتہ یہ ہے کہ پھٹکڑی دودھ میں ڈالنے سے دودھ خراب ہو جاتا ہے. ان لوگوں کے جسم میں پھٹکڑی کی مقدار زیادہ ہونے کی وجہ سے دودھ سے نفرت پائی جاتی ہے. ہاں مجھے یاد آیا کہ ان قسم کے لوگوں میں زناکار رجحان بھی زیادہ ہوتا ہے. نیز صبح کے وقت سر میں بھاری پن بھی بہت اہم علامت ہے .

میں نے ایلومن 200 میں دی اور صرف 7 دن میں ہی مریض کی دماغی، جسمانی کمزوری اور باقی علامات 20% ختم ہو گئیں. پھر ون ایم کی ہدایت کی تھی .

سوزاک کے لئے عموما میڈورینم دواء ہوتی ہے مگر اس مریض کی میڈورینم دواء نہیں ہو سکتی. اس لئے کہ میڈورینم دائیں جانب کی اور گرم مزاج دواء ہے۔ ایلومن بائیں جانب کی اور سرد مزاج دواء ہے .

40۔ کھانسی کا عجیب کیس جو آپ نے کبھی نہیں سنا ہو گا

Palladium

پلیڈیم مزاج پر سنیلیٹی ! ایک مریضہ نے کال کی اور کہا کہ مجھے بہت سالوں سے خشک کھانسی ہے. جب بھی بات کرتی ہو تو کھانسی زیادہ ہو جاتی ہے. ایسا ہوتا ہے کہ بولنے سے منہ خشک ہوتا ہے پھر کھانسی لگ جاتی ہے. یہ کبھی دھوڑی دیر کے لئے اور کبھی دورے کی شکل میں ہوتی ہے. جب مجھے یہ خبر پہنچی کہ میرے شوہر نے دوسری شادی کر رکھی ہے تو تب یہ کھانسی شروع ہو. ئی اب تک نہیں رکی. میں نے اس کا بہت ایلوپیتھک اور ہومیو علاج کروایا ہے. ابھی تک کوئی افاقہ نہیں ہے. آپ سنگل ریمڈی دیتے ہیں اس لئے آپ کی طرف رجوع کیا ہے. میں نے کہا کہ اپنی زبان اور چہرے کی پکچر بھیجیں. میں ایک سوال نامہ وٹس ایپ پر سینڈ کرتا ہوں. آپ اس کا ہدایات کے مطابق جواب دیں. پھر دواء کا انتخاب کرتے ہیں .

اس نے جو وائس میسج میں جواب نامہ بھیجا تھا. اس میں یہ سب علامات ملی ہیں .

.1 ایک ہفتہ میں 2.3 بار درد سر ہوتا ہے. یہ سر کے اوپر یا اکثر بائیں، اور کبھی کبھی دائیں جانب ہوتا ہے. جب تک پین کلر نہ کھاؤں درد سر ختم نہیں ہوتا. یہ درد سر بہت زیادہ تکلیف دے ہے. یہ بہت سالوں سے ہو رہا ہے. گرمی، گرم غذا، ٹینشن یا بھوکا رہنے سے جب معدہ میں درد کھنچاؤ اور گیس بنتی ہے تو اس سے درد سر زیادہ ہوتا ہے. درد سر کی حالت میں چائے پینا اور گرم چیزیں کھانا مشکل ہو جاتا ہے. ٹھنڈے پانی، لسی، کولڈ ڈرنک، مشروب، وغیرہ سے درد سر کم ہوتا ہے. بند کمرہ میں گرمی ہونے کی وجہ سے درد سر زیادہ ہو جاتا ہے.

2. کچھ ہفتوں سے آنکھیں کمزور ہو گئیں ہیں.

3. چہرا فریش ہے. سونگنے کے طاقت بہت ہی اچھی ہے. آنکھیں اور ناک کا کوئی مسئلہ نہیں ہے.

4. زبان پر مکمل وائٹ کلر ہے جو دماغی پریشانی کو ظاہر کرتا ہے. جب منہ خشک ہوتا ہے تو کھانسی لگتی ہے. سال یا دو سال بعد مجھے یہ محسوس ہو رہا ہے کہ میرے دانت بہت لمبے ہیں.

5. بھوک کچھ زیادہ ہے. جب بھوک لگ جائے تو نہ کھانے سے معدہ میں درد، کھنچاؤ، اور گیس بنتا ہے. اس سے درد سر ہوتا ہے. پیاس بہت زیادہ ہے. ایک دن میں 15.20 گلاس پانی پیتی ہوں. گو بھی بادی ہونے کی وجہ سے پرہیز کرتی ہوں .

.6 پیٹ پھولا اور بڑھا ہوا ہے. اس میں جلن، درد، کھنچاؤ اور گیس ہو جاتی ہے.

7. ایک ماہ میں 1.2 بار قبض ہو جاتی ہے اور دوسرے دن پاخانہ آتا ہے. باقی دنوں میں قبض نہیں ہوتی. پیشاب زیادہ آتا ہے

.6 . کھانسی کا اصل مسئلہ ہے. یہ صرف باتیں کرنے سے زیادہ ہوتی ہے. اگر بات نہ کروں تو کھانسی نہیں ہوتی. 15 سال سے کھانسی زیادہ ہے. اس سے قبل کم تھی. جب مجھے شوہر کی دوسری شادی کی خبر ملی تو معدہ میں درد بھی ہوا تھا. وہ پہلی دفعہ تھا .اس کے بعد ہی درد شکم کی مریض بنی. مجھے بولنا زیادہ پڑتا ہے تو کھانسی بھی زیادہ لگتی ہے.

7. جب تھکاوٹ ہوتی ہے تو ہاتھ اور مکمل جسم بہت گرم ہو جاتے ہیں. جیسے جیسے دن گزرتا ہے ویسے ویسے جسم گرم ہوتا رہتا ہے.

8. دائیں طرف سوتی ہوں. نیند نارمل ہے. پسینہ بھی نارمل ہے.

9. جب قبض ہوتی ہے تو ایک دو چہرے پر دانے بنتے ہیں. وہ خود ہی ٹھیک ہو جاتے ہیں.

10. صبح زیادہ فریش ہوتی ہے .

درمیانہ موسم پسند ہے. موسم گرما میں زیادہ اچھے طریقہ سے کام کرتی ہوں. دھوپ میں بیٹھنا اچھا لگتا ہے.

11. درد سر میں کھلی ہوا سے بہتری آتی ہے. مگر درد سر کم نہیں ہوتا. کھلی ہوا اچھی لگتی ہے. درد سر کو کچھ ریلیف دیتی ہے.

12. باتیں کرنا اچھا لگتا ہے. باتیں کرنے سے فریش رہتی ہوں. اگرچہ اس سے کھانسی ہوتی ہے. موت کی خوائش نہیں. اپنی ذمہ داریوں کو احسن طریقہ سے پورا کرتی ہوں. بہت کم پریشان ہوتی ہوں. جب مجھے پریشانی ہوتی ہے تو کام نہیں چھوڑتی، شکوہ نہیں کرتی اور روتی بھی نہیں. اللہ کی رضا پر راضی رہتی ہوں. کسی چیز سے ڈر نہیں لگتا. مجلس پسند ہوں. بلاوجہ پریشان نہیں ہوتی .

جس کام کی ذمہ داری لی اس کو پورا کرتی ہوں. سامنے والے کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بات کرتی ہوں. سردیوں میں ایک بار اور گرمیوں میں 2.3 بار نہاتی ہوں. قوت فیصلہ اچھی ہے. لوگوں کے سامنے جانے پر بہت کونفیڈنس سے کلام کرتی ہوں. مطالعہ کا زیادہ شوق نہیں. مذھبی رجحان ہے. نمار روزہ اور تلاوت کرتی ہوں. گھر کے کام پوری توجہ سے کرتی ہوں.

علاج !بری خبر کے اثرات بد کے عنوان کے تحت ریپرٹری میں لگی ہوئی تمام ادویہ کا مکمل مطالعہ کرنے کے بعد معلوم ہوا کہ مریض کی دماغی علامات صرف پلیڈیم سے ملتی ہیں. اس سے پلیڈیم کا انتخاب کیا. پلیڈیم 200 پھر 1M دی.

اب مریضہ کی کھانسی 85%تک ٹھیک ہے. پہلے درد سر صرف پین کلر سے ختم ہوتا تھا. اب جب درد سر ہوتا ہے تو خود ہی ختم ہو جاتا ہے.

پلیڈیم کی نمایاں علامات!

.1 سوشل کاموں، مجلس، اور محفل میں اپنے آپ کو بہتر محسوس کرنا، ان کے ختم ہونے کے بعد تھکاوٹ محسوس کرنا.

2. دل میں اس امر کی خواہش کہ لوگ میرے بارے میں اچھی رائے قائم کریں. اس لئے اپنی تعریف سننا کچھ اچھا لگتا ہے.

3. بری خبر سے تکلیفات کا بہت زیادہ ہو جانا. کہ مریض کا درد سر بہت کم تھا اور شکم میں درد بھی نہیں ہوتا تھا. ایک بری خبر نے درد سر ہمیشہ کے لئے ناقابل برداشت کر دیا اور درد شکم پیدا کر دیا.

اندرونی پریشانی سے سخت کلامی کرنے کی عادت. یہ کبھی کبھی ہوتا ہے. ورنہ پلیڈیم مزاج عورت اچھی اخلاق والی ہوتی ہے.

4. درد سر عموما 12 بجے کے بعد گرم جسم کے ساتھ ہوتا ہے. ہاں درد سر کا گرم چیزیں کھانے سے زیادہ ہونا اور ٹھنڈی چیزیں کھانے سے کم ہونا بہت ہی اہم علامت ہے.

5. بھوک پیاس کا زیادہ ہونا.

6. مکمل سفید ڈپریشن والی زبان.

7. کبھی کبھی قبض ہونا اور قبض سے جلدی امراض کا پیدا ہونا.

8. مجلس پسند اور کام پسند ہونا، اپنی ذمہ داری کو احسن طریقہ سے پورا کرنا. مذہبی رجحان کا موجود ہونا.

9. دانتوں کا بڑا محسوس ہونا .

یہ بات یاد رکھنا کہ مریضہ میں سب سے زیادہ کھانسی کا پھر درد سر کا پھر درد شکم کا مرض تھا. نیز یہ عجیب بات بھی تھی کہ جیسے جیسے کاموں کی وجہ سے تھکاوٹ ہوتی جاتی ہے تو جسم گرم ہوتا جاتا ہے. ایسا عموما لوگوں کو نہیں ہوتا ہے. اسی لئے کتابوں میں لکھا ہے کہ پلیڈیم کا درد سر 12 بجے کے بعد عموما ہوتا ہے اور جسم گرم ہوتا ہے. اس لئے کہ 12 بجے کے بعد موسم گرم ہونا شروع ہوتا ہے. اس پر عجیب بات یہ کہ کہ مریضہ کو موسم گرما ہی پسند ہے.

نوٹ :- پلیڈیم عورت مغرور، بہت خوشامند کرنے والی اور بدمزاج ہوتی ہے. پلیڈیم عورت خوشامند نہیں کرتی، وہ بدمزاج بھی نہیں ہوتی. وہ اچھے اخلاق والی ہوتی ہے.

41۔ موٹاپے کا علاج ! . سٹافی سیگیر یا مزاج پر سنیلیٹی !

Staphisagria

یہ کیس بہت اہم ہے. صرف 21 دن میں مریض کا دس کلو وزن کم ہوا ہے. میں نے صرف مریض کی ہومیو پیتھک مزاجی دواء دی ہے. چلیں کیس شروع کرتے ہیں.

ایک 41 سالہ مریض نے کال کرکے کہا کہ میری دائیں آنکھ میں درد ہے، اس سے کچھ نظر بھی نہیں آتا، 16 سال سے سرعت انزال اور مردانہ کمزوری کا مریض ہوں، اس وجہ سے ڈپریشن رہتی ہے، ہر وقت موت کے بارے سوچتا رہتا ہوں. کوئی دواء بتائیں؟

میں نے کہا کہ اپنی زبان اور چہرے کی میرے وٹس ایپ پر پکچر بھیجیں. اس کو دیکھ کر میں ایک سوال نامہ سینڈ کرتا ہوں. اس کا وائس میسج میں مکمل تفصیلی جواب دیں. پھر میں اس کی سٹڈی کرکے دواء کا انتخاب کروں گا، ان شاء اللہ.

اس کا جواب نامہ :-

1. سر زیادہ تر دائیں طرف سے درد کرتا ہے. دائیں آنکھ بھی درد کرتی ہے. اس کا پردہ سلپ ہو گیا ہے. اس سے دیکھائی نہیں دیتا. ہر وقت درد سر رہتا ہے. کھلی ہوا میں سکون محسوس ہوتا ہے. یہ درد سر 10 سال سے ہے.

2. دائیں آنکھ سے بالکل نظر نہیں آتا. آنکھوں میں جلن ہوتی اور پانی آتا ہے. بائیں آنکھ کمزور ہے. یہ زیادہ پڑھنے اور ٹی وی دیکھنے سے کمزور ہوئی ہے.

3. کان بالکل ٹھیک ہیں. جب کان میں میل زیادہ ہو جائے تو درد ہوتا ہے. کانوں سے کبھی کبھی سائیں سائیں کی آواز آتی ہے. کبھی کبھی یکدم کان بند ہو جاتے ہیں. اب سننے کی قوت کچھ کم ہو گئی ہے.

4. ناک زیادہ تر تر رہتی ہے. خوشبو سونگھنے سے چھینکیں آتی ہے. سونگھنے کی طاقت کم ہے. زیادہ زکام لگنے کی وجہ سے سر کے بال سفید ہو گئے ہیں. موسم سرما میں زیادہ زکام لگتا ہے. زیادہ تر زکام دائیں طرف سے لگتا ہے. جب زکام لگتا ہے تو بہت گندی سے بدبو آتی ہے. جیسا کہ جلا ہوا ساگ کی بدبو ہوتی ہے. ڈیزل کے دھویں جو بسوں سے نکلتا ہے اس سے قے آتی ہے .

.5 چہرے سے اداسی اور پریشانی ظاہر ہوتی ہے. نیز بڑھاپا بھی ٹپکتا ہے. ہر وقت پریشان اور غمگین رہتا ہوں.

6. زبان درمیان سے سفید اور پھٹی ہوئی ہے. اس کی جڑ پر سرخ دانے ہیں. منہ سے لہسن کی بدبو آتی ہے. صبح کے وقت ذائقہ پھیکا ہوتا ہے. صبح کے وقت منہ میں لیس دار کڑوی تھوک ہوتی ہے. مجھے تھوکنے کی بہت بری عادت ہے.

7. حلق زیادہ تر خشک رہتا ہے. بہت زیادہ پیاس لگتی ہے. اوپر سے کیرا بھی گرتا ہے. گلا دائیں طرف سے درد کرتا ہے. زیادہ تر موسم سرما میں خراب ہوتا ہے. میٹھا کھانے سے گلے کا درد کم ہوتا ہے. دودھ پینے سے اور نان کھانے سے معدہ خراب ہوتا نیز دست بھی لگ جاتے ہیں.

1.8 اور 5 بجے بھوک زیادہ لگتی ہے. ایک دن میں 3 لیٹر پانی پیتا ہوں. پہلے 6 اور اب دو روٹیاں کھاتا ہوں. بھوک کم ہو گئی ہے.

9. میٹھا کھانے کا شیدائی ہوں. ٹھنڈی چیزیں زیادہ پیتا ہوں. انڈے زیادہ کھاتا ہوں. نمک ضرورت سے زیادہ استعمال کرتا ہوں. گرم چیزیں بھی پسند ہیں. کھٹی چیزوں سے نفرت ہے .

.10 کھانا کھانے کے بعد پانی پینے سے بہت گیس بنتی اور درد بھی ہوتا ہے۔ مجھے کھانے کے بعد پانی پینے کی بری عادت ہے. کھانے کے بعد فرش پر سونے کی عادت ہے۔ ناخن کھانے کی گندی عادت ہے. پیٹ پھولا اور بڑھا ہوا ہے. بی پی ہر وقت تیز رہتا ہے.

11. 15،10 سال سے قبض ہے. پاخانہ کا رنگ زرد ہوتا ہے. ایک دن میں 5 دفع پیشاب آتا ہے. یہ زرد ہوتا ہے. زیادہ تر دن کو آتا ہے. پیشاب کی نالی میں درد اور جلن ہوتی ہے. جب پیشاب کرتا ہوں تو ایسا لگتا ہے کہ نالی سے آگ نکل رہی ہے. وہ بہت گرم ہوتا ہے.

12. چلنے سے سانس پھولتا ہے. نبض تیز چلتی ہے. دل کا کوئی مرض نہیں.

13. حلق خشک ہونے یا بلغم آنے کی وجہ سے ہلکی کھانسی لگتی ہے. یہ 15 سال سے ہے.

14. ہاتھ پاؤں اور مکمل بدن میں الرجی یعنی تھر پڑ بنتے ہیں. گیس کی وجہ سے دائیں کندھے، ران، ہپ، گھٹنے، ٹخنوں، اور پاؤں میں درد رہتا ہے. یہ درد جسم کی بائیں جانب کندھے، گھٹنے، ہپ، ران، ٹانگ میں بھی چلا جاتا ہے. زیادہ درد جسم کی دائیں جانب ہوتے ہیں. درد جگہ بدلتے ہیں.

15 . موسم گرم میں ہاتھ پاؤں گرم اور سرما میں ہاتھ ٹھنڈے اور پاؤں گرم رہتے ہیں. پاؤں اتنے گرم ہو جاتے ہیں جیسے کہ جوتیاں آگ پر ہیں .

.16 پسینہ بہت کم آتا ہے. پسینہ سے سڑے انڈے کی بدبو آتی ہے،ایک بار مریض نے بیان کیا کہ پسینہ زیادہ آتا ہے.

.17 رات کو کبھی کبھی بخار محسوس ہوتا ہے. سال میں 2 بار زکام لگتا ہے. ایک فل سردی میں اور ایک فل گرمی میں لگتا ہے. ایک بار مریض نے یہ بھی بیان کیا کہ زکام بہت زیادہ لگتا ہے. مریض کے کچھ بیانوں میں تضاد ہے. 16 سال کی عمر میں بخار ہوا تھا. اگمنٹن گولی کھانے کی وجہ سے ایک ماہ تک چکر آتے رہے تھے. جسم گرم محسوس ہوتا ہے. ایسا لگتا ہے کہ اندر آگ جل رہی ہے. جب ٹھنڈی ہوا کے سامنے لیٹتا ہوں تو چادر کے بغیر نیند نہیں آتی .

.19 کان کے پیچھے دانے ہیں. جب کوئی گرم چیز کھالوں تو دانے بنتے ہیں. جسم پر الرجی بھی ہوتی ہے. یہ رات 12 بجے زیادہ ہوتی ہے.

.20 رات کو ہمیشہ الٹا سوتا ہوں. ڈرونے خواب آتے ہیں. جیسا کہ میں اس سال مر جاؤں گا، اور آگے کیا ہوگا. صبح اور رات کے کھانے کے بعد نیند بہت زیادہ آتی ہے. اس سے بی پی لو ہو جاتا ہے.

.21 ہمیشہ تھکاوٹ اور نیندر ہتی ہے. دماغ سویا رہتا ہے. یاداشت کم ہو گئی ہے. موسم سرما صرف اچھا لگتا ہے. گرمی سے بالکل نفرت ہے. لیٹنے سے تھکاوٹ اور جسمانی تکلیفات کم ہو جاتی ہیں. نیند بہت پیاری ہے.

.22 موسم سرما میں پٹھوں کا کھنچاؤ اور جسم درد ہوتا ہے. یہ معدہ کی گیس کی وجہ سے ہے. موسم گرم میں دھوپ کے سامنے ہونے سے جسم گرم ہو جاتا ہے. جسم پر الرجی بہت زیادہ ہوتی ہے .

.23 زیادہ تر خاموش رہتا ہوں. اندھیرے کو پسند کرتا ہوں. زیادہ تنہا رہتا ہوں. کبھی کبھی گھر سے بھاگ جانے کی خواہش بھی ہوتی ہے. ہر وقت غمگین رہتا ہوں. دن بدن لاپرواہ ہو رہا ہوں. دل کرتا ہے کہ کوئی میرے پاس بیٹھ کر مجھ سے باتیں کرتا رہے اور مجھے حوصلہ دیتا رہے. قوت فیصلہ ختم ہے. ہر بات بار بار کرنے کی عادت ہے. بہت دفعہ بات کرنے کی ہمت نہیں ہوتی. .بری خبر سننے سے واش روم آجاتا ہے. پیشاب بہت زیادہ آتا ہے. باہر بہت کم جاتا ہوں. چھوٹی چھوٹی باتوں سے پریشان ہو جاتا ہوں. ہر وقت ذھن میں خیالات رہتے ہیں. چڑچڑی طبیعت ہو گئی ہے.

.25 میری یہ بری عادات ہیں:-اگر گھر میں کوئی مہمان آجائے تو چھپ جاتا ہوں. میرا اس سے ملنے کو دل نہیں کرتا. کوئی دوست آجائے تو اس کے ساتھ باہر جانے کو دل نہیں کرتا ہے. گھبراہٹ ہوتی ہے. کوئی کام کہے تو میرا دل کرتا ہے کہ کوئی دوسرا ہی کام کر دے، خود کام کرنے کو دل نہیں کرتا. ہر وقت کوئی نہ کوئی دواء کھاتا رہتا ہوں. کبھی ایلوپیتھک، کبھی حکمت اور کبھی ہومیو .

کھانے کے بعد پانی پینا بھی بری عادت ہے. اپنی صفائی کا خیال کم رکھتا ہوں. ناخن ایک ماہ کے بعد کاٹتا ہوں. کانوں کی صفائی بھی ایک ماہ کے بعد کرتا ہوں. ایک بری عادت یہ ہے کہ مجھے کوئی بلائے نہ. اکثر میں موت کے بارے سوچتا رہتا ہوں. ہاں مجھے بواسیر بادی بھی ہے. میں اپنے نزلہ سے بہت تنگ ہوں.

علاج:- مریض کے کلام میں شرمیلاپن بہت زیادہ تھا. یہ سٹافی کی رہنما کن علامت ہے. نیز مریض کا 110 کلووزن تھا. تھوکنے کی عادت، منہ سے لہسن کی بدبو، پسینہ سے سڑے انڈے کی بدبو، اکثر تکلیفات کا جسم کی دائیں طرف ہونا اور ان کا گیس کے ساتھ تعلق ہونا، جنسی کمزوری اور گرمی سے شدید ترین نفرت سے مجھے معلوم ہوا کہ یہ مریض سٹافی سیگیر یا مزاج رکھتا ہے .

سٹافی سیگیر یا 200 کی 14 ڈوز اور 1M کا کی ایک ڈوز دی تو مریض نے کہا کہ میرا دس کلووزن کم ہو گیا ہے. بھوک زیادہ لگنے لگی ہے. سستی کم ہو گئی ہے. اب کام کرنے کو دل کرتا ہے. مردانی قوت کچھ زیادہ ہوئی ہے. 1 M کی مزید تین خوراکیں دینے کے بعد کیس کلوز کر دیا.

42۔ سرعت انزال اور بواسیر کا علاج ! نیٹرم میور مزاج پر سنیلیٹی !

Natrm muriaticum

ایک 32 سالہ مریض نے مجھے وٹس ایپ پر یہ میسج کیا کہ "السلام علیکم امید ہے کہ آپ خیریت سے ہوں گے. 15 سال مشت زنی کرنے کی وجہ سے قوت مدافعت بہت کمزور ہو چکی اور سرعت انزال کا مرض لاحق ہو چکا ہے. 6 سال قبل ملیریا ٹائیفائیڈ بخار بہت زیادہ ہوا کرتا تھا. بہت سی ایلوپیتھک انٹی بائیوٹک ادویہ لینے کی وجہ سے بھی کمزوری بہت ہوئی ہے. سردیوں میں نزلہ زکام اور بخار زیادہ ہوتا ہے. گرمیوں میں گرمی بہت لگتی ہے. 2002 میں ٹانسلز کا اپریشن ہوا تھا. کبھی کبھی کھانسی بھی لگتی ہے. کھٹے ڈکار اور سینہ میں جلن ہوتی ہے. آنکھوں میں حلقہ ہیں. جوڑوں اور کندھوں میں درد بہت رہتا ہے. سستی چھائی رہتی ہے. سانس پھولتا ہے. پیٹ بڑھا ہوا ہے. 2 ماہ سے بواسیر بھی ہے. گرم چیز کھانے سے مسہ درد کرتا ہے. اگر آپ نے مجھ سے کچھ پوچھنا ہو تو میں حاضر ہوں. اگر سوال نامہ سینڈ کرنا ہے تو اسے بھی سینڈ کر دیں. میں اس کی مکمل سٹڈی کر کے جواب دے دوں گا. بہت شکریہ .

میں نے سوال نامہ وٹس ایپ کیا. اس نے وائس میسج میں جواب بھیجا. اس میں یہ سب علامات تھیں.

علامات:-

1. میرے خاندان میں شوگر، بی پی، اور سانس کی بیماری ہے.

2. زیادہ دھوپ میں کام کرنے یا بھوکا رہنے سے درد سر ہوتا ہے. یہ پیناڈول سے ختم ہو جاتا ہے.

3. ایک سال قبل شدید چکر آنے لگے. ان میں دائیں طرف گرنے کارجان تھا. تمام اشیاء گھومتی نظر آتی تھیں. بہت علاج کروانے سے ختم نہ ہوے. پھر مجھے یاد آیا کہ میرے دادا کو جب اس طرح چکر آنے لگے تھے تو انہوں نے کان صاف کئے ہیں. میں نے بھی کان صاف کروائے تو وہ چکر ختم ہو گئے.

4. آنکھوں میں ہر وقت تھکاوٹ کااحساس رہتا ہے. جب مشت زنی کرتا تھاتوآنکھوں سے پانی نکلتااور خارش ہوتی تھی. ان میں جلن بھی ہوتی ہے. بائیں آنکھ کچھ نیچے ہے. زیادہ روشنی برداشت نہیں ہوتی.

5. کان میں خارش رہتی ہے. کم سنائی دیتا ہے. وہمی آوازیں بھی آتی ہیں.

6. مٹی خوشبواور ٹھنڈی ہوا سے چھینکیں اور زکام لگ جاتا ہے. سونگنے کی طاقت کم ہے. ناک بائیں طرف مڑا ہوا ہے. کبھی کبھی بائین جانب سے بند بھی ہو جاتا ہے. ناک زیادہ تر رہتا ہے. ناک سے خاص بدبو نہیں آتی. موسم سرما میں اکثر زکام ہو جاتا ہے .

.7اداس، بیماروں سی اور متفکر صورت لگتی ہے.

8. زبان سفید ہے. بائیں طرف سے زیادہ سفید ہے. نوک کچھ سرخ ہے. کچھ پھٹی بھی ہے. اکثر منہ سے بدبو آتی ہے. تھوکنے کی عادت ہے. لیسدار تھوک بھی آتا ہے. منہ اکثر تر رہتا ہے.

9. ایک سال میں 12 سے 13 بار گلا خراب ہوتا ہے. اس میں خراش رہتی ہے. جب ٹھنڈی چیز کھاؤں تو درد ہوتا ہے. زیادہ تر بائیں جانب درد ہوتا ہے.

10. ٹھنڈا دودھ پینے سے بدہضمی ہوتی ہے. گرم اشیاء کھانے سے پیٹ نرم ہوتا ہے. دودھ بہت استعمال کرتا ہوں. بھوک بہت زیادہ لگتی ہے. صبح کو 4 روٹی کھاتا ہوں. رات کو اس سے بھی زیادہ لگتی ہے. 4 گلاس پانی پیتا ہوں. پہلے گو بھی کا شوقین تھا. اب ایک سال سے شوق نہیں ہے .

.11ہر چیز کھاتا ہوں. ٹھنڈی اور میٹھی اشیاء زیادہ کھاتا ہوں. نمک زیادہ کھاتا ہوں. میٹھی چیزیں بھی زیادہ کھاتا ہوں. گرم اشیاء کم کھاتا ہوں. کھٹی اشیاء نہیں کھاتا . چاول دودھ سیب کریلے اور دال چاول بہت پسند ہیں. انڈا بہت پسند ہے. کھانے کے بعد طبیعت بوجھل ہو جاتی ہے.

12 . قبض 7 سال قبل رہتی تھی. اب کبھی کبھی ہوتی ہے. پیٹ بڑھا ہوا ہے. گیس بدہضمی کھٹے ڈکار اور جلن رہتی ہے. پاخانہ سے اکثر گندی سڑے انڈے جیسی بدبو آتی ہے. اس کا رنگ اکثر ہلکا سیاہ اور کبھی سرخ ہوتا ہے. پیشاب دن کو زیادہ آتا ہے. یعنی 6 بار. اکثر پیشاب

کے بعد اٹھنا مشکل ہوتا ہے. ایسے محسوس ہوتا ہے کہ پیشاب اور آنے والا ہے. مگر آتا نہیں. پیشاب سے اکثر کڑوی یا کھٹی بد بو آتی ہے. سات سال قبل گرم اشیاء کھانے کی وجہ سے پاخانہ کے بعد بواسیر کی طرح خون آتا تھا.

13. نبض تیز چلتی ہے. کوئی مشقت والا کام یا تیز چلتے وقت سانس پھولنے لگا ہے. اس صورت میں کچھ دیر ٹھہر کر سانس بحال کرنے کے بعد کام کرتا ہے..

14. صبح جب سانس پھولتا ہے تو کھانسی لگتی ہے. یہ 6.7 سال سے ہے. کبھی کبھی کھانسی کے ساتھ سانس لینے میں بھی دقت ہوتی ہے .

.15ہاتھوں کی انگلیوں میں اور جوڑوں میں اکثر درد رہتا ہے. پاؤں کی انگلیوں میں خارش ہوتی ہے. ایڑیوں میں درد رہتا ہے. جب جوتا نہ پہنوں تو تلووں میں بھی درد ہوتا ہے. ہاتھ اور پاؤں گرمیوں میں گرم اور سردیوں میں ٹھنڈے رہتے ہیں . اکثر کمر کی بائیں طرف درد رہتا ہے. دونوں کندھے درد کرتے ہیں. اکثر بیٹھنے یا سو کر اٹھنے سے ہاتھ اور پاؤں سن ہو جاتے ہیں. اکثر ہاتھ اور پاؤں درد کرتے رہتے ہے.

16. بعد نماز عشاء سو جاتا ہوں. دن کو نہیں سوتا. اکثر دائیں طرف سوتا ہوں. اکثر ڈرونے خواب آتے ہیں . اکثر یہ احساس ہوتا ہے کہ میرے پیچھے یا ساتھ کوئی ہے. حالانکہ کوئی بھی نہیں ہوتا. اکثر غنودگی رہتی ہے. نیند بہت آنے کی وجہ سے ایک جگہ آرام سے نہیں بیٹھ سکتا. کروٹیں بدلتا رہتا ہوں.

17. پسینہ زیادہ آتا ہے. دن کو زیادہ آتا ہے. کھٹی یا نمکین سی بد بو آتی ہے. ہاتھوں پاؤں اور کمر پر زیادہ آتا ہے .

.18جب گلا میں درد ہو یا تھکاوٹ ہو تو اندر بخار محسوس ہوتا ہے. سال میں 8.10 بار زکام لگتا ہے. جب گلا خراب ہو تو ٹھنڈی اشیاء سے پرہیز کرتا ہوں.

17. جلدی مرض نہیں ہے. ہاں جب گرم اشیاء زیادہ کھاؤں تو پیشانی پر ایک دو دانے نکل آتے ہیں.

18. صبح کی نماز کے بعد فریش رہتا ہوں. جب سورج نکلتا ہے تو غنودگی اور سستی ہو جاتی ہے. زیادہ درد رات کو ہوتے ہیں. سرما پسند ہے. سردی جلدی لگتی ہے. گرمی پسند نہیں. بند کمرہ سے نفرت ہے. اس میں سانس کی دقت اور قے آنے کا رجحان پیدا ہوتا ہے. لیٹنے سے درد کم ہوتے ہیں. کھلی ہوا پسند ہے .

.19اکثر ٹھنڈی آہیں بھرتا ہوں. اندھیرے میں بے چینی ہوتی ہے۔ خاموش طبع ہوں. کبھی گھر سے بھاگ جانے کو دل کرتا ہے. ٹانگوں اور پاؤں میں مسئلہ ہے. ہر وقت گھر، صحت اور کاروبار کی پریشانی رہتی ہے . تنہائی پسند ہوں. دوپہر کو بہت پریشان رہتا ہوں. ہمدردی

حاصل کرنے کی خواہش ہے. خیالی تصورات آتے ہیں. چڑچڑامزاج ہے. شہوانی خیالات زیادہ آتی ہے. وہ بہت پریشان کن ہوتے ہیں. تھوکنے کی عادت ہے. پانی اور سانپ سے بہت ڈرتا ہے. کاموں سے بیزاری بڑھتی جارہی ہے. کبھی کبھی مرنے کی بات کرتا ہوں.

20. ایک ماہ میں 50.60 بار نہاتا ہوں. موت سے ڈر لگتا ہے. قوت فیصلہ ختم ہے. لوگوں کے سامنے جانے سے خوف آتا ہے. صبح کے وقت پیٹ میں اداسی رہتی ہے .

توجہ سے کام نہیں کر پاتا ہوں. توجہ بٹ جاتی ہے. وقت کے تیز گزرنے کا احساس رہتا ہے. فحش تصاویر دیکھنے سے ذھن بہت گندا ہو چکا ہے. مقدس فرشتوں کے بارے بھی برے خیال آتے تھے. لوگوں کی بری عادتیں تلاش کرنا. اکثر بات کم کرتا اور گم سم رہتا ہوں. اکثر بیوی سے بات نہ کرنا اور گم سم رہنا. مستقل مزاجی نہ ہونا. اگر کوئی کھا پی رہا ہے تو اس کی طرف دیکھتے رکھنا، اور ٹوکنا. لوگوں کی چھوٹی سی غلطی کو بھی نظر انداز نہ کرنا. یاداشت کمزور ہے. جلدی میں کام کرنا اور بڑوں کی نصیحت کو نہ ماننا. یہ سوچتا ہوں کہ میں کاموں کو زیادہ جانتا ہوں. دماغی کاموں کا شوقین نہیں. زیادہ وقت موبائل پر گزرتا ہے. زیادہ رجحان مذھبی کاموں کی طرف ہے. مطالعہ کرنے سے دست، کندھوں میں درد اور نیند بھی آتی ہے.

اچھی عادات یہ ہیں:- غریب لوگوں کا خیال رکھنا. نعت پڑھنا. لوگوں کو نیکی کہ دعوت دینا. لوگوں کی صلح کروانا. اہم علامات! 1. مریض کا ترتیب پسند ہونا .

مریض نے پہلے تمام سوالات کا تحریری پھر سوال نامہ کا وائس میسج میں جواب دیا. تحریری جواب بہت کم لوگ دیتے ہیں.

2. ملیریا بخار کے بعد تکلیفات کا شروع ہونا اور اب بھی اندر بخار محسوس کرنا .

مریض کے جسم میں سردی والا بخار موجود تھا. اسی بخار کی وجہ سے تمام تر تکلیفات شروع ہوئی تھیں.

3. گرم اشیاء کھانے یا دھوپ میں جانے سے اکثر تکلیفات کا پیدا ہونا. گرما سے نفرت اور سرما سے محبت.

4. شہوت کا غلبہ اور مشت زنی کا رجحان.

5. غم اور تکلیف کو اندر دبانے سے ان کا نا قابل برداشت حد تک زیادہ ہونا. حتیٰ کہ کانوں میں میل جمع ہونے سے چکر اور قے کا شروع ہو جانا.

6. جسم میں تھکاوٹ کا احساس اور ہر وقت تھکا تھکا رہنا. خاص کر طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک.

7. زبان کا بائیں جانب سے زیادہ سفید ہونا. اکثر تکلیفات کا بائیں جانب ہونا. حلق کا بھی بائیں جانب سے زیادہ خراب ہونا. دل جو بائیں جانب ہے اس کے زیادہ تر مسائل کا ہونا جیسا کہ کھانسی، دمہ، نبض کا تیز ہونا اور سانس پھولنا وغیرہ. ناک کا بھی بائیں جانب مڑنا. ناک کا اکثر بائیں جانب سے بند ہونا.

8. جلد زکام لگنا.

9. بھوک اور پیاس زیادہ لگنے کے باوجود کمزور رہنا .

10. کھانے کے بعد بوجھل محسوس کرنا.

11. پیشاب، پاخانہ اور پسینہ سے کھٹی بدبو آنا.

12. پیشاب اور پاخانہ کی اکثر تکلیفات کا دن کو ہونا.

13. اکثر دائیں جانب سونا.

14. اکثر غنودگی کا رہنا.

15. پسینہ سے کھٹی بدبو کا آنا. دن کو پسینہ زیادہ آنا.

16. خاموش طبع، ٹھنڈی آہیں بھرنا. تنہائی پسند اور اپنی رائے کو سب پر ترجیح دینا. دماغی کاموں سے نفرت اور دوسروں کی غلطیوں کو نوٹ کرتے رہنا اور چھوٹی چھوٹی غلطی کو نظر انداز کرنا. ہر بات کو سوچ سمجھ کر اور ترتیب دے کر بیان کرنا . حساس ہونا اور مہذب طریقہ سے پیش آنا. گھر میں غصہ زیادہ کرنا.

17. بند کمرہ میں دمہ، کھانسی اور قے کا رجحان.

18. آرام کرنے کو دل کرنا اور آرام سے اکثر تکلیفات کا کم ہونا.

20. نمک کا ضرورت سے زیادہ استعمال کرنا.

علاج ! مذکورہ بالا علامات صرف نیٹرم میور سے ملتی ہیں. اس لئے میں نے مریض کو نیٹرم میور 200 کے 14 ڈوز لینے کو کہا۔ اس سے مریض کے درد اور غنودگی ختم ہو گئی. اب مریض اپنے کاموں کو خوش دلی سے کرتا ہے. اب کام کرنے کو دل کرتا ہے. طبیعت میں چڑچڑا پن اور غصہ کم ہے. اب صحت 60% سے زیادہ بہتر ہے. میں نے اب اسے نیٹرم میور 1 M کے ڈوز لینے کو کہا.

43۔لکنت اور ڈپریشن کا علاج،

نائیٹریک ایسڈ مزاج پر سنیلیٹی کا تعارف

Nitricum acid

ایک 42 سالہ مریض نے انڈیا سے مجھے وٹس ایپ یہ میسج کیا کہ السلام علیکم،ڈاکٹر صابری صاحب ! مجھے 2013 سے "OCD" کا مرض ہے. بات کرنے میں پرابلم ہوتی ہے. دماغی تھکاوٹ ہوتی ہے. دماغ درد کرنے لگتا ہے. وہ ڈگمگانے لگتا ہے. یعنی ہلنے لگتا ہے. میں اونچا بول نہیں سکتا. جلد بول نہیں سکتا. چلنے اور بیٹھنے سے دماغ غیر حاضر ہو جاتا ہے. ایلوپیتھک کی 2 سال تک ادویہ کھائی. جتنی دیر کھاتا رہا ٹھیک رہا. جب چھوڑی تو پھر مسئلہ ہونے لگا. بلکہ نیند بھی کم ہونے لگی. پھر یونانی دواء استعمال کرنے لگا. اس سے فائدہ کم ہوتا ہے. مگر نیند کا مسئلہ نہیں گیا۔

1993 میں اپنے پہلے کالج کو اس لئے چھوڑ دیا کہ دوسرے کالج میں نقل کی اجازت ہوتی تھی. جب دوسرے کالج گیا اور وہاں ایگزام دیا تو میرے دل میں یہ بات آئی کہ میں نے برا کیا ہے. یہ بات میں دماغ میں ٹھہر گئی. میں پریشان رہنے لگا. دل میں گھبراہٹ ہونے لگی. ہفتوں نیند نہ آئی. کچھ ایلوپیتھک ادویہ سے ٹھیک ہو گیا .

پھر میں نے B.A میں نام لکھوایا. پھر میرے ذہن میں آیا کہ میں نے B.Sc میں کیوں نام نہیں لکھوایا. اس کے بعد مجھے ڈپریشن ہونے لگی. مجھے بار بار ہاتھ دھونے کی عادت ہو گئی. ہر کام 3 بار کرنے لگا. پھر یہ مقدار زیادہ ہونے لگی. یہ تکرار زیادہ ہونے لگا. میں 30.45 منٹ تک نہانے لگا. مجھے اپنا دایاں پاؤں کٹ جانے کا وہم ہونے لگا. جب کہ بایاں پاؤں پہلے ہی کٹا ہوا ہے. پھر ایک سال ایلوپیتھک ادویہ کھانے سے نارمل ہوا. اب کبھی دواء کھاتا اور کبھی چھوڑ دیتا ہوں. مگر دواء کے بغیر گزارا نہیں ہوتا. مستقل علاج نہیں ہو رہا. میں آپ سے مستقل علاج کروانا چاہتا ہوں .

میں اپنوں اور دوسروں کا ہمدرد ہوں. جب دوسرے ہمدردی دیتے ہیں تو اس لئے شرمندہ ہوتا ہوں کہ میں ہمدردی کے لائق نہیں ہوں . کسی کی بھی دی ہوئی تکلیف برداشت نہیں کرتا اور نہ ہی ان کی کسی غلطی کو معاف کرتا ہوں. ان کی غلطی اور کمی ان کے منہ پر بولتا ہوں .آپ کوئی مستقل علاج کریں؟

میں نے اسے وٹس ایپ پر سوال نامہ سینڈ کیا. اس نے اس کا مکمل وائس میسج میں جواب دیا. یہ سب اس کی بیان کردہ علامات ہیں. مریض کی بیان کردہ علامات !

1. جب لکھتا یا پڑھتا ہوں تو درد سر ہوتا ہے. یہ اندرونی دماغ میں ہوتا ہے. یہ آرام کرنے سے کم ہو جاتا ہے. یہ 10 سالوں سے ہو رہا ہے.

2. جب زیادہ لکھائی پڑھائی کا کام ہوتا ہے تو چکر آتے ہیں. پیچھے کی طرف گرنے کا رجحان ہوتا ہے. یہ 5 سالوں سے آرہے ہیں. جب چکر آتا ہے تو دماغ کا اندرونی حصہ ڈگمانے لگتا ہے.

3. دونوں آنکھیں کمزور ہیں. دور کی زیادہ کمزور ہے. پیٹ کی قبض اور گیس کی وجہ سے نظر کمزور ہوئی ہے. باریک کام کرنے سے بھی کمزور ہوئی ہے. آنکھ کو زیادہ روشنی برداشت نہیں ہوتی. تھوڑی دیر پڑھنے یا موبائل دیکھنے سے دماغی تھکاوٹ ہو جاتی ہے. میں پریشان ہو جاتا ہوں.

4. کان بالکل ٹھیک ہیں. بائیں کان کی باہری حصہ میں درد ہوتا ہے. اونچی آواز، ہارن کی آواز اور موبائل کی آواز سننے سے بھی دماغی تھکاوٹ ہوتی ہے .

.5 پیٹ میں گیس کی وجہ سے چھینک آتی ہے. ٹھنڈی ہوا سے چھینک اور زکام ہوتے ہیں. سرما میں قبض کی وجہ سے ناک بھی بند ہوتا ہے. پانی کی طرح سرما میں زکام لگتا ہے.

6. چہرے سے اداسی، پریشانی اور تفکر ظاہر ہوتا ہے.

7. زبان کا رنگ سفید ہوتا ہے. یہ میلی ہے. کبھی کبھی زبان پر چھالے پڑ جاتے ہیں. منہ سے سڑی ہوئی بو آتی ہے. تھوکنے کی عادت ہے. منہ میں صبح سڑا سا ذائقہ ہوتا ہے، اور منہ میں لیسدار تھوک بھی ہوتی ہے.

8. گلا ٹھیک ہے. نیچے سے بلغم آتی ہے.

9. تیل گھی مصالحہ والی چیزوں سے قبض اور گیس ہوتی ہے. میں پریشان ہو جاتا ہوں. میٹھا پسند ہے. میں ایک دن میں 12 روٹیاں کھاتا ہوں. مگر اب 9 کر دی ہیں. ایک دن میں 8 گلاس پانی پیتا ہوں تو بھی قبض کرتی ہے. اس لئے کم کھاتا ہوں.

10. تلی اور میدہ کی اشیا سے پرہیز کرتا ہوں. اس سے قبض ہوتی ہے. مچھلی. بریانی زیادہ کھانے کو دل کرتا ہے. انڈا کم کھاتا ہوں. میٹھے کا شیدائی ہوں. خالی پیٹ بہتر محسوس کرتا ہے.

11. قبض اور گیس بہت تنگ کرتی ہے. تیزابیت رہتی ہے. ایک ماہ سے لو بی پی کا مرض ہے. صبح کے وقت درد کمر ہوتا ہے وہ رفع حاجت کے بعد ٹھیک ہو جاتا ہے. کھانے کے فورا بعد پانی پینے سے گیس ہوتا ہے. اگر 45 منٹ بعد پیوں تو گیس نہیں ہوتی. 20 سال سے قبض ہے. اکثر دو یا 3 دن کے بعد آتا ہے. اگر دواء لوں تو ڈیلی فارغ ہوتا ہوں. جو چیز کھاتا ہوں اس کی پاخانہ سے بو آتی ہے. وہ ڈارک براون رنگ کا ہوتا ہے..بری خبر سن کر پاخانہ آتا ہے .

7.8 بار پیشاب کرتا ہوں. زیادہ تر دن کو آتا ہے.

12. سوچنے یا لو بی پی سے دھڑکن تیز ہوتی ہے. سرما میں ایک بار دمہ ہوا تھا. وہ علاج کروانے سے ٹھیک ہو گیا

.13 سرما میں کھانسی لگتی ہے. یہ زیادہ تر رات کو لگتی ہے. یہ مٹی اور دھوئیں سے لگتی ہے۔چیسٹ انفیکشن سے کھانسی لگتی ہے. کھانسی زیادہ نہیں ہوتی.

14. بائیں پاؤں میں پولیو ہے. کبھی کبھی پاؤں میں ایسا جھٹکہ لگتا ہے جس سے سر ہل جاتا ہے. کبھی کبھی یورک ایسڈ کا مرض ہوتا ہے. کبھی کبھی بائیں کندھے میں درد ہوتا ہے. کبھی کبھی دائیں گھٹنے میں درد ہوتا ہے. جسم کے درد جگہ بدلتے ہیں. اکثر درد جسم کی بائیں جانب ہیں.

15. جب دن کو زیادہ ایگزائٹی ہوتی ہے تو رات کو نیند نہیں آتی. اکثر دوپہر کے کھانے کے بعد غنودگی ہوتی ہے. جب تک ایلوپیتھک دواء نہ کھاؤں تو نیند نہیں آتی. اگر دواء نہ لوں تو 4 گھنٹہ نیند ہوتی ہے.

16. گرمیوں میں پسینہ زیادہ آتا ہے. یہ دن کو زیادہ آتا ہے. پیشانی، رانوں اور بازوں میں زیادہ آتا ہے. پسنہ کی بدبو کھٹی یا سڑی ہوتی ہے. اگر گوشت یا انڈا کھاؤں تو اس کی ہی بو آتی ہے .

.17 اندر بخار محسوس نہیں ہوتا. مجھے کبھی ٹائیفائیڈ نہیں ہوا. سال میں 2 بار گلا خراب ہوتا ہے. اس وقت گرم پانی پیتا ہوں. اس سے غرارہ کرتا ہوں. سرما میں بہت دفعہ اور گرما میں 1.2 بار زکام لگتا ہے. جسم گرمیوں میں گرم اور سردیوں میں ٹھنڈا ہوتا ہے.

18. جلدی کوئی مرض نہیں.

19. صبح کو زیادہ ایکٹو محسوس کرتا ہوں. سرما زیادہ پسند ہے. زیادہ گرمی اور سردی سے نفرت ہے. گرما میں گرمی زیادہ لگنا، بے چینی اور نیند کا کم آنا. سرما میں چیسٹ انفیکشن اور ہاتھ پاؤں میں درد کا ہونا. سرما میں سب سے زیادہ تکلیفات ہوتی ہیں. لیٹنے سے درد کم ہوتے ہیں. کھلی ہوا کی خواہش رہتی ہے. بند کمرہ میں کوئی پریشانی نہیں پیدا ہوتی.

20. ڈپریشن کے وقت ٹھنڈی آہیں بھرتا ہوں. اندھیرے سے بے چینی ہوتی ہے. انجان لوگوں سے کم اور پہچان والے سے زیادہ باتیں کرتا ہوں. میں جلد باز ہوں. ڈپریشن کے وقت بھاگ جانے کی خواہش ہی ہوتی ہے .

ہر وقت بیٹھنے کو دل کرتا ہے. زیادہ اپنی صحت، بیوی، بچوں اور ماں باپ کی فکر ہوتی ہے. مجھے خیالی تصورات سے ڈپریشن ہوتا رہتا ہے. میں چڑچڑا ہوں. جلد چونک جاتا ہوں. حافظہ کمزور ہوتا جا رہا ہے. اپنے بیمار ہونے، خیالی بیماریوں اور دوسروں کے چھوڑ جانے کا ڈر ہمیشہ رہتا ہے. یہ بہت تنگ کرتا ہے .شام کو زیادہ پریشانی ہوتی ہے. کاموں سے لاپرواہی ہوتی جا رہی ہے. ہمدردی حاصل کرنے کی خوہش ہوتی

ہے. تھوکنے کی عادت ہے. 5 سال سے زیادہ تھی. وہ اب کم ہے. گرمیوں میں ہر روز اور سردیوں میں ہفتہ وار نہاتا ہوں. موت سے ڈر لگتا ہے. قوت فیصلہ کم ہے. جب لوگوں کے سامنے جاتا ہوں تو پیٹ میں خوف محسوس ہوتا ہے .

.21 میری اچھی عادات یہ ہیں. دوسروں کی مدد کرنا. دعائیں خوب مانگتا ہوں. جھوٹ نہیں بولتا، حلال رزق کماتا ہوں. وقت برباد نہیں کرتا . اولاد کو دین اور دنیا کی تعلیم دیتا ہوں. چائے اور ٹھنڈی اشیاء نہیں پیتا. اس سے قبض ہوتی ہے. دوسروں کو بیمار بھوکا اور لاچار دیکھ کر ان کی مدد کرنے کو دل کرتا ہے. دینی کام پسند ہیں. سلام کرنے سے پیچھے ہو جاتا ہے. جب وہ قریب آئے گا تو سلام کروں گا.

ادویہ بدلتا رہتا ہوں. کبھی ایلو کبھی ہومیو کبھی یونانی کھاتا ہوں. وقت کے مطابق دماغ نہیں چلا سکتا. لیٹ سونا اور لیٹ اٹھنا. جب کوئی اپنا بیمار ہوتا ہے تو اس کو نہیں پوچھتا. لوگوں کی ایک غلطی سے ہی ناراض ہو جاتا ہوں. ان کو معاف نہیں کرتا. لوگوں کی پہچان دیر سے ہوتی ہے. لوگوں کی جھوٹی باتوں کو بھی جلد مان لیتا ہوں. نماز کبھی کبھی پڑھتا ہوں. اللہ رسول کے لئے کم وقت نکالتا ہوں. قوت اعتمادی کی کمزوری ہے. کسی کی بات جلدی نہیں مانتا ہوں . کچھ زیادہ ہی منفی سوچتا ہوں. ہر وقت کوئی نہ کوئی بات ذہن میں چلتی رہتی ہے. اکثر دماغ میں ڈپریشن ہوتی ہے. پاؤں کا پولیو 25 سال سے ڈپریشن اور اس سے امراض پیدا ہوئی ہے. مطالعہ کرنے اور لکھنے سے درد سر کندھوں کا درد نیند آنا اور دماغ کا ڈگمگ کرنا. زیادہ تر دنیاوی کام کرتا ہوں پھر فارغ ہو کر دینی کام بھی اللہ کو راضی کرنے کے لیے کرتا ہوں .

علاج !

جب میں نے اس کے میسج میں یہ پڑھا کہ اسے بے جا توہمات بیمار کرتے ہیں. ان ہی توہمات نے اس کی زندگی تباہ کی ہوئی ہے. ان ہی توہمات کا وہ علاج کروانا چاہتا ہے. ان ہی توہمات اور خیالی بیماریوں کی وجہ سے وہ حقیقی بیماریوں میں پڑ جاتا ہے، تو مجھے فوراً نائیٹریکم ایسڈم یاد آئے. جیسا کہ جارج وتھالکس نے بیان کیا ہے . پھر جب میں نے اس کی شکل دیکھی تو وہ نائٹریکم ایسڈم مزاج لوگوں سے ملتی ہے تو مجھے مزید یقین ہوا کہ یہ انسان بھی نائیٹریکم ایسڈ مزاج ہے .

پھر میں نے اس کی زبان پر سفید تہہ دیکھی تو مجھے مزید یقین ہوا کہ یہ ڈپریشن کا مریض ہے. ڈپریشن نے ہی اس کی تمام تکلیفات پیدا کی ہیں. اس لئے کہ ڈپریشن کے وقت مریض کی مکمل زبان سفید ہو جاتی ہے .

پھر جب میں نے اس کی یہ بات سنی کہ وہ کسی کی چھوٹی غلطی کو بھی نظر انداز نہیں کرتا. اور جلد معاف نہیں کر پاتا تو مجھے یقین ہوا کہ یہ انتقامی آدمی صرف نائیٹرک ایسڈ ہی ہو سکتا ہے. اس لئے کہ دنیا میں سب سے زیادہ انتقامی نائیٹرک ایسڈ لوگ ہی ہوتے ہیں . پھر اس کے پسنہ سے کھٹی بو کا آنا اور اکثر تکلیفات کا بائیں جانب ہونا بھی نائیٹریکم ایسڈم کی طرف رہنمائی کرتا ہے . یہ بات ہمیشہ یاد رکھنا کہ نائیٹریکم ایسڈ مزاج لوگ تیز تیز بولتا اور تیزی کی وجہ سے کچھ الفاظوں کو ترک بھی کر جاتے ہیں. یہ ہی عادت اس مریض میں موجود تھی .

پھر خیالی تصورات سے دھڑکن کا زیادہ ہونا اور بی پی کا ہائی ہونا نائٹریکم ایسڈ مزاج لوگوں میں عام ہے ۔ پھر چسٹ انفیکشن سے کھانسی کا رجحان بھی اس مزاج کے لوگوں میں عام ہے. یہ لوگ صرف اپنے خیالات سے ہی کھانسی پیدا کر لیتے ہیں. جب وہ کسی دوسرے کو کھانستے دیکھتے ہیں تو ان کے ذھن میں یہ وھم پیدا ہو جاتا ہے کہ یہ کھانسی مجھے نہ لگ جائے. یہ بات بار بار ان کے ذھن میں پیدا ہوتی رہتی ہے حتی کہ چسٹ انفیکشن ہو جاتا ہے. کبھی کبھی ٹی بی بھی ہو جاتا ہے. وہ کسی بھی انسان کو کسی بھی بیماری میں مبتلاء دیکھ کر یہ وہم کرنے لگتے ہیں کہ یہ بیماری مجھے نہ لگ جائے. دوسروں کی امراض سے جلد متاثر ہو جاتے ہیں ۔

نائیٹریکم ایسڈ 200 ڈوز دینے کے بعد مریض نے کہا کہ اب میں آسانی سے بات کر سکتا ہوں. اب OCD کم ہو چکا ہے. اب میں فرش رہتا ہوں. اب کام کرنے کو دل کرتا ہے. پھر اسے نائیٹریکم ایسڈ 1 M کے چار ڈوز دیئے۔

44۔ عجیب کیس:-پیاز کی خوشبو سے پیٹ کا درد کرنا، تھوجا مزاج پر سنیلیٹی کا تعارف

Thuja

ایک مریضہ نے کہا کہ اسے مختلف قسم کی خوشبوں سے درد شکم ہوتا ہے. کوئی علاج بتائیں؟

میں نے اسے سوال نامہ وٹس ایپ کیا. اس نے سوال نامہ کی سٹڈی کر کے، اس کا تفصیلی وائس میسج میں جواب دیا.

اس جواب نامہ میں یہ علامات تھیں:-

1. جب درد شکم شروع ہوتا ہے تو 3 دن رہتا ہے. یہ مسئلہ 20 سال سے ہے ۔ یہ بند کمرہ سے شروع ہوئی ہے. سعودیہ میں رہنے کے دوران درد شکم سال میں 1.2 بار ہی ہوا کرتا تھا. وہاں پر صفائی بہت زیادہ تھی. پاکستان میں گندگی بہت زیادہ ہے. اس لئے یہاں پر ہر آئے دن یہ درد ہو جاتا ہے. جب درد شروع ہوتا ہے تو میں کھچڑی کھاتی ہوں اور پرہیز کرتی ہوں. تب جا کر یہ درد 3 دن میں ختم ہوتا ہے ۔ اگر پرہیز نہ کروں تو 3 ماہ میں بھی ختم نہیں ہوتا ہے. یہ پیٹ کی بائیں جانب پسلیوں کے نیچے ہوتا ہے. گاڑیوں کے دھویں، مٹی، تیل کی خوشبو اور ہنڈیا کی خوشبو سے ہوتا ہے. اگر پیاز گھر میں کاٹ کے رکھا ہو تو اس کی خوشبو سے بھی درد ہو جاتا ہے ۔

جب مریضہ نے یہ کہا کہ پیاز کی خوشبو سے بھی درد شکم ہوتا ہے تو مجھے فورا" تھوجا " یاد آئی. اس لئے کہ پیاز سے تھوجا کی تمام تر تکلیفات پیدا ہوتی اور زیادہ ہوتی ہے. خاص کر پیٹ کی تکلیفات، حتی کہ پیاز کھانے سے اسے اسہال اور قے بھی ہو جایا کرتا ہے. اس کے چہرے پر تھوجا کی طرح کا موہکہ بھی نکلا تھا. یہ بھی تھوجا کی یاد دلاتا ہے. پھر اس کی زبان پر مکمل سفید تہہ جمی تھی. یہ بھی تھوجا کی یاد دلاتا تھا. پھر اس کا کہنا یہ کہ اس کی فیملی اسے بہت ڈپریشن دیتی ہے. وہ ان سے سکھی نہیں. یہ بھی تھوجا کی طرف اشارہ کرتی ہے. حقیقت یہ ہے کہ یہ خود فیملی کے لئے عذاب جان ہے. پھر اس کی شکل بھی تھوجا لوگوں کی طرح لگ رہی تھی.

2. درد سر نہیں ہوتا اور چکر بھی نہیں آتے.

3. گہری نیند میں سانس رک جاتی ہے. اٹھنے پر سانس کھینچ کھینچ کر آتی ہے. زبان کی جڑ خشک ہو جاتی ہے. پھر پانی پیتی ہوں. اس سے آرام ملتا ہے.

4. گرما میں جب بازار جاتی ہوں دائیں کان میں بندش ہو جاتی ہے. وہ گھر پر آرام کرنے سے ختم ہو جاتی ہے.

5. کبھی ایک طرف کا نتھنا بند ہوتا ہے کبھی دوسرے کا. زیادہ تر دائیں طرف بند ہوتی ہے. جب دائیں طرف کھلتی ہے تو بائیں طرف بند ہو جاتی ہے. مجھے رات کو سوتے ہوئے ناک کے اندر غدود محسوس ہوتیں ہیں.

6. ناک ہمیشہ خشک رہتی ہے. وہ خشکی سے چپکتی بھی ہے.

7. سہا ہوا چہرہ لگتا ہے. جب کوئی گھر میں اچانک آجائے تو ڈر جاتی ہوں. جب کوئی اچانک جگا دے تو میرے اعصاب کھینچ جاتے ہیں. پھر کچھ دیر تک خود ہی ٹھیک ہو جاتے ہیں. چہرہ بہت متفکرانہ لگتا ہے. جیسے میں کچھ نہ کچھ سوچ رہی ہوں.

یہ بات یاد رکھنا کہ تھوجا جاسوس ہوتا ہے. اس کا چہرہ جاسوسوں جیسا ہوتا ہے. اس کو یاد رکھنا چاہئے. ایسے محسوس ہوتا ہے کہ وہ کچھ نہ کچھ سوچ رہی ہے. وہ زیادہ تر دوسروں کے بارے سوچتا ہے.

8. زبان پر مکمل سفید تہہ ہے. اس پر 2 گانٹھیں بھی ہیں. ان میں درد نہیں ہوتا. کبھی کبھی وہ زبان کے نیچے بھی آجایا کرتی ہیں. اس وقت خون بھی نکلتا ہے.

9. درد شکم سے 1.2 دن پہلے ہی ہونٹ خشک ہو جاتے ہیں. اگر پاخانہ ٹھیک نہ آئے تب بھی پیٹ خراب ہو جاتا ہے.

10. جب سانس کی نالی خشک ہو جاتی ہے تو معمولی کھانسی لگتی ہے. بلغم نہیں آتی. اگر بلغم آجائے تو کھانسی کو سکون مل جاتا ہے.

11. نماز عشاء کے بعد فوراً نیند آتی ہے. تمام رات سوتی ہوں. دن کو بھی سوتی ہوں. جب گدہ گرم ہو جاتا ہے تو جگہ بدلتی ہوں. ٹانگوں کو کچھ پیٹ کی طرف کرکے سونے سے آرام ملتا ہے. خواب بہت کم آتے ہیں. کبھی اوٹ پٹانگ خواب آتے ہیں. صبح کے وقت فریش ہوتی ہے. جب پیٹ میں درد نہیں ہوتا تو اچھی طرح کام کرتی ہوں.

12. کبھی کبھی بخار ہوتا ہے. کبھی ٹائیفائڈ نہیں ہوا. منہ کا تالو بہت خشک رہتا ہے.

13. مغرب کے وقت اچھی بھوک لگتی ہے. دن میں 3.4 بار پانی پیتی ہوں. بھوک اچھی ہے.

14. میں پھل زیادہ کھاتی ہوں. چائے نہیں پیتی. میٹھی چیزیں پسند نہیں. نمکین زیادہ پسند ہیں. کھانے سے پیٹ میں درد نہیں ہوتا.

15. سر کے پچھلے حصہ میں بہت پسینہ آتا ہے. اس سے خارش بھی بہت زیادہ ہوتی ہے. اس سے سکری بن جاتی ہے. وہ بہت تنگ کرتی ہے.

16. جب پاخانہ کھل کر آتا ہے تو میں ٹھیک رہتی ہوں. بری خبر سنی سے پیٹ میں عجیب سا احساس ہوتا ہے .

یہ بات یاد رکھنا کہ تھوجا میں رطوبات کے اخراج کا رجحان ہے. رطوبات کے اخراج سے تکلیفات کم ہوتی ہیں. 17. مجھے اپنے اندر کوئی بری عادت نظر نہیں آتی اور نہ ہی اچھی عادت نظر آتی ہے. آپ اگر کچھ پوچھنا چاہیں تو پوچھ لیں .

یہ بات یاد رکھنا کہ تھوجا مزاج لوگ اپنے اندرونی سوچ اور عادات کے بارے کم ہی بیان کرتے. یہ بند ہوتے ہیں. 18. بارش بہت اچھی لگتی ہے. کسی قسم کا کوئی ڈر نہیں لگتا. مرنے سے بھی ڈر نہیں لگتا.

علاج:- تھوجا کی تمام بنیادی علامات کے موجود ہونے کی وجہ سے تھوجا 200 کی 14 ڈوز دی۔ الحمدللہ اپ اسے درد شکم نہیں ہوتا. مریضہ بہت خوش تھی. اپنے آپ کو بہتر اور ایکٹو محسوس کر رہی تھی. مرض ختم ہونے کی وجہ سے کیس کلوز کر دیا .

45۔ بواسیر کا علاج !

Ferrum metallicum

ایک مریض نے یہ میسج کیا کہ -: عرصہ چار سال سے 3 یا چار مہینے بعد پاخانہ کے بعد خون آتا تھا۔ ڈاکٹر کی عارضی دواسے آرام آجاتا تھا ۔ ابھی 8 ماہ سے درد اور جلن بھی بہت زیادہ ہے. 1۔2 ماہ بعد خون بھی آتا ہے۔ باہر کی طرف سوجن ہے اور اندر کی طرف 2 ۔3 بواسیر کے مسے ہیں. ان میں سے ایک مسہ استنجا کرتے ہاتھ سے محسوس ہوتا ہے. پاخانہ کے بعد کافی دیر تک جلن ہوتی ہے۔ کمر اور رانوں میں درد ہوتا ہے. سستی رہتی ہے۔ دماغ ہر وقت اسی پریشانی میں رہتا ہے. نوکری میں بھی دل نہیں لگتا۔ میں ہائی بی پی کی دواء بھی کھاتا ہوں. ٹینشن سے صحت خراب ہو رہی ہے. بواسیر کے مسائل چار سال سے ہیں .

مسئلہ سننے کے بعد میں نے مریض کو سوال نامہ وٹس ایپ کیا اور اس کا وائس میسج میں جواب طلب ہے. یہ مریض سے مکمل کیس لینے کا طریقہ کار ہے. اس نے وائس میسج میں جب جواب دیا تو یہ اہم علامات ملیں .

مکمل علامات:-

1. درد سر کا زیادہ ایشو نہیں ہے. کبھی کبھی ہائی بی پی کی وجہ سے پیشانی پر درد سر ہو جاتا ہے. یہ اریٹیشن اور پریشانی والا درد ہوتا ہے.

2. اب ان دنوں میں کبھی کبھی چکر بھی ہوتے ہیں. ایسا لگتا ہے کہ بیلنس ان بیلنس ہو رہا ہے.

3. صرف نظر کمزور ہے. 2.5 کا چشمہ لگا ہے.

4. کان بالکل ٹھیک ہیں.

5. بایاں نتھنا اکثر بند رہتا ہے. مگر ریشہ نہیں نکلتا. 4 سال سے زکام نہیں ہوا. سونگنے کی طاقت تیز ہے.

6. چہرا اکثر اداس اور پریشان رہتا ہے. کبھی گھبراہٹ بھی ہوتی ہے.

7. حلق سے صبح کے وقت لہسن کی بو آتی ہے. حلق اور ناک تر رہتے ہیں.

8. کسی چیز سے بد ہضمی نہیں ہوتی. بواسیر کی وجہ سے گو بھی سے نفرت ہے. بھوک ٹھیک ہے. پیاس زیادہ ہے.

9. حلق میں کیرا گرتا ہے. اس سے بال سفید ہو گئے ہیں. کبھی سگریٹ پینے سے حلق میں اخراج بھی ہوتی ہے.

10. بواسیر کی وجہ سے گرم اور کھٹی چیزوں سے پرہیز کرتا ہوں. زیادہ ٹھنڈی چیزیں کھاتا ہوں. پہلے انڈا بہت کھاتا تھا. مگر اب کم.

11. معدہ میں کبھی جلن گیس اور درد بھی ہوتا ہے. 20 سال سے ہائی بی پی کا مرض ہے. ایلوپیتھک دواء لیتا ہوں. پیٹ بڑھا ہوا ہے.

12. کبھی قبض ہو جاتی ہے. پاخانہ سخت آتا ہے. پاخانہ سے سڑی یا کھٹی بو آتی ہے. پانی زیادہ پینے کی وجہ سے پیشاب زیادہ آتا ہے.

13. کبھی سیڑھیاں چڑنے کی وجہ سے سانس سخت ہو جاتا ہے. نبض موٹی اور تیز ہے.

14. بائیں کندھے میں درد رہتا ہے. کبھی جسم کا کوئی حصہ سن ہو جاتا ہے. ہاتھ اور پاؤں گرم رہتے ہیں. اگر موسم سرما میں پاؤں ٹھنڈے بھی ہو جائیں تو ہاتھ گرم ہی رہتے ہیں. بائیں جانب زیادہ تکلیفات ہیں

15. دن کو اکثر غنودگی رہتی ہے. جیسے جیسے شام ہوتی جاتی ہے یہ ختم ہوتی جاتی ہے. خواب یاد نہیں رہتے. روزانہ 7 گھنٹہ سوتا ہوں.

16. پسینہ زیادہ آتا ہے. کھٹی بو والا ہوتا ہے.

17. کبھی ٹائیفائیڈ نہیں ہوا. ہاں کبھی کبھی بخار کی سی کیفیت محسوس ہوتی ہے. بخار نہیں ہوتا ہے.

18. جلدی مرض نہیں.

19. شام کو زیادہ ایکٹو محسوس کرتا ہوں. درد بھی اکثر دن کو محسوس ہوتے ہیں. سرما زیادہ پسند ہے. سورج غروب ہونے کے بعد زیادہ بہتر محسوس کرتا ہوں. تمام سال ہاتھ گرم رہتے ہیں. بند کمرہ میں کوئی خاص مسئلہ نہیں ہوتا.

20. ٹھنڈی آہیں نہیں بھرتا. خاموش طبع ہوں. صحت اور گھر کی پریشانی ہے. کبھی خواب میں محسوس ہوتا ہے . موت، لاعلاج بیماریوں اور پانی سے بہت ڈر لگتا ہے. قوت فیصلہ کمزور ہے. شہوانی خیالات زیادہ نہیں. حسد کرتا ہوں. احساس کمتری بھی محسوس ہوتی ہے. لوگوں کی مدد کرنا اچھا لگتا ہے. زیادہ مطالعہ نہیں کر سکتا. مذہبی رجحان ہے .

دواء کا انتخاب اور علاج

اس مریض کی شکل فیرم میٹ مزاج لوگوں سے کافی مشابہت رکھتی ہے. اس لئے فوراً ذھن فیرم میٹ کی طرف گیا. جب وائس میسج پر کیس سنا تو تمام علامات کو فیرم میٹ کے ساتھ موافق پایا. نیز فیرم مزاج لوگ دوستانہ، ہنس مکھ اور خاندان کے بارے میں جذباتی ہوتے ہیں. یہ تینوں صفتیں مریض میں موجود تھیں. نیز فیرم میٹ بائیں جانب کی دواء ہے. اس میں آنتوں کی بہت سی تکلیفات ہوتی ہے. یہ دونوں باتیں بھی موجود تھیں. اس لئے فیرم میٹ 200 کا انتخاب کیا. اس کی 14 ڈوز دینے سے بواسیر کا درد، جلن، اور بے سکونی حل ہو گئی. بھوک بھی اچھی ہو گئی. کیس کلوز کر دیا .

نوٹ:-دماغی اور جسمانی طور پر کمزور ہونا فیرم میٹ کا خاصہ ہے.

46۔ جسمانی کمزوری کا علاج

Natrum sulphuricum

ایک 26 سالہ مریض نے میسج کرکے بتایا کہ 10 سالوں سے کمزوری ہے. اس کا علاج کروانا ہے. خوراک اچھی کھاتا ہوں مگر وہ لگتی نہیں. کمزوری کی وجہ سے سینہ کی بائیں جانب درد ہوتا ہے. زیادہ مطالعہ کرنے یا ذھن پر زور ڈالنے سے درد سر ہوتا ہے. یہ کمزوری مشت زنی سے شروع ہوئی تھی. میں اب یہ ترک کر چکا ہوں. میری دو ماہ تک شادی ہے. میں بہت پریشان ہوں.

میں نے سوال نامہ وٹس ایپ کر دیا. وائس میسج میں جواب دینے کی ہدایت کر دی. مریض نے 3 دن میں جوابات ارسال کئے تو یہ علامات سامنے آئیں:-

مریض کی مجموعی علامات:-

1. 2010 میں ہر وقت درد سر رہتا تھا. یہ ہومیو دواء سے ختم ہو چکا ہے. اب کبھی کبھی ان وجوہات کی وجہ سے درد سر ہوتا ہے.

وہ یہ ہیں:-دھوپ، ٹھنڈی ہوا، تیز خوشبو، 10 منٹ مطالعہ کرنے یا جب ذھن پر کسی غلط کام ہونے کے بعد زور ڈالوں. درد سر سر کی دائیں جانب اور گدی میں ہوتا ہے.

2. چار پانچ سال قبل چکر آیا کرتے تھے. ان میں دائیں جانب گرنے کا رجحان تھا. مگر اب نہیں آتے.

3. آنکھوں کو تیز روشنی برداشت نہیں ہوتی. صرف زکام کے وقت آنکھوں سے پانی آتا ہے.

4. کانوں میں کبھی کبھی جلن اور خارش ہوتی ہے. کان میں ایک دانہ بنا ہوا ہے. خارش کرنے سے پانی بہتا ہے.

5. ناک خشک رہتا ہے. زکام کی وجہ سے رات کے وقت ناک کا ایک نتھنا بند رہتا ہے. موسم سرما میں پانی کی طرح زکام لگتا ہے. ناک میں بار بار انگلی ڈالنے کی عادت ہے.

6. چہرہ سے پریشانی اور بڑھاپے کے آثار ظاہر ہوتے ہیں. سوچ میں ڈوبا ہوا بھی لگتا ہے.

7. منہ اور زبان تر رہتے ہیں. زبان کی نوک اور کنارے سرخ اور درمیان سے سفید ہے. اس سفیدی میں بھی سرخی نظر آ رہی ہے. رات کو سوتے ہوے منہ سے پانی بہت نکلتا ہے.

8. سال میں ایک دو بار گلا خراب ہوتا ہے. نیچے سے حلق میں بلغم بہت آتی ہے. یہ بہت بیماری ہے.

10. گرما میں 12 گلاس اور سرما میں 6 گلاس پانی پیتا ہوں. بھوک ٹھیک ہے.

11. کریلا، لوبیا، اور دال چنا پسند نہیں. چاول زیادہ پسند ہیں. چٹپٹی اور کھٹی چیزوں سے نفرت ہے. موسم سرما میں ہر روز ایک انڈا کھاتا ہوں. زیادہ نمک اور میٹھا پسند نہیں. نمک لگا پیاز پسند ہے۔ گوشت اور گوبھی پسند ہے. دو تین سال قبل پیٹ میں درد تھا. راتوں کو نیند نہیں آتی تھی. اس کے بعد نہیں ہوا. خالی پیٹ زیادہ بہتر محسوس کرتا ہوں.

12. سینہ کی دائیں جانب یا بائیں بازو کو درد ہوتا ہے. رات کو کبھی کبھی زبردست درد بھی ہوا ہے. گردوں کے قریب میں درد ہوا ہے. یہ بھی رات کو تھا. 6.7 سال قبل بی پی کا مرض بھی رہا ہے. وزن 100 کے قریب چلا گیا تھا. اب 85 ہے.

13. کبھی قبض نہیں ہوئی. سرما میں پانی کم پینے کی وجہ سے پیشاب کی نالی میں جلن اور پیشاب کا رنگ زرد ہوتا ہے. دو سال قبل دو دفعہ صبح کے وقت دست لگے ہیں. ایک دن میں 3.4 بار پیشاب آتا ہے.

14. ایک سال میں 1.2 بار موسم سرما میں کھانسی اور سینہ میں درد ہوتا ہے. کھانسی کے ساتھ سبز بلغم آتی ہے.

15. ہاتھ اور پاؤں میں جھریاں نمایاں میں. سن ہونے کا احساس بھی ہوتا ہے. ہاتھوں میں کپکپی ہے. تھکاوٹ رہتی ہے. چند دن قبل صبح کے وقت درد کمر بھی رہ چکا ہے. یہ رات کو ہوتا تھا. یہ 3 ہفتہ رہا ہے. رات کو پاؤں ہلانے کی عادت ہے. کافی بار نیند میں جھٹکا بھی لگا ہے.

16. نیند گہری ہے. 6 گھنٹہ نیند ہے. پہلے عموما دائیں جانب اور اب بائیں جانب سوتا ہوں. خواب نارمل ہیں. صبح کے وقت تھکاوٹ اور جسم کی دونوں جانب درد محسوس ہوتی ہے. ایک گھنٹہ تک ختم ہو جاتی ہے. پھر مغرب کے وقت تھکاوٹ محسوس ہوتی ہے. پہلے کھانے کے بعد غنودگی تھی. اب ورزش کی وجہ سے نہیں ہوتی.

17. پسینہ بہت زیادہ آتا ہے. یہ پورے جسم پر آتا ہے.

18. کبھی ٹائیفائیڈ نہیں ہوا. بخار محسوس بھی نہیں ہوتا.

19. کوئی جلدی مرض نہیں.

20. دل کا کوئی مرض نہیں. نبض موٹی اور تیز ہے. سینہ کی بائیں جانب کسی وقت درد ہوتا ہے. بائیں بازوں کو بھی درد محسوس ہوتا ہے.

.21 ورزش سے تھکاوٹ بہت کم ہو چکی ہے. صبح کے وقت تھکاوٹ زیادہ ہوتی ہے. موسم گرما زیادہ پسند ہے. لیٹنے سے درد کم ہوتے ہیں. موسم سرما میں زیادہ تکلیفات ہوتی ہیں. زیادہ کھانے سے بوجھ محسوس ہوتا ہے. جسم دبانے سے درد محسوس ہوتا ہے. ٹینشن اور زیادہ سوچنے سے درد قلب بھی ہوتا ہے. بری خبر سے دھڑکن بھی ہوتی ہے. سیڑھیاں چڑھنے سے کافی تھکاوٹ محسوس ہوتی ہے

22. ٹھنڈی آہیں نہیں بھرتا. خاموش طبع ہوں. جلد باز ہوں. تنہائی پسند ہوں. ہر وقت آرام کرنے کو دل کرتا ہے. 15.20 منٹ کھڑا نہیں ہو سکتا. صحت کی زیادہ پریشانی ہے. نیز گناہ کی بھی پریشانی ہے.

کبھی کبھی لیٹے ہوئے اپنے آپ کو خواب میں محسوس کرتا ہوں. حافظہ کمزور ہو رہا ہے. کل کی بات یاد نہیں رہتی. بادل گرجنے کی آواز سے بہت ڈر لگتا ہے. میں کانوں پر ہاتھ رکھ لیتا ہوں. یہ اب ہو رہا ہے. شہوانی خیالات کافی آتے ہیں. ان سے ناجائز حرکت کرنے پر مجبور ہو جاتا ہوں. 14 سال کی عمر میں سکس مووی دیکھنے کی وجہ سے مشت زنی شروع ہی تھی. یہ ہی میری تمام تکلیفات کی وجہ ہے. مگر اب کنٹرول ہو چکا ہے.

کاموں میں بے دلی ہو رہی ہے. ہمدردی کی زیادہ خواہش نہیں. اگر کوئی کرے تو اچھا لگتا ہے. آج کل کچھ تھوکنے کی عادت بنی ہے. موت سے ڈر لگتا ہے. قوت فیصلہ بہت کم ہے. اب صفائی اور ترتیب پسند ہوا ہوں. لڑائی سے ڈر لگتا ہے. میں بند انسان ہوں. اپنی تکلیف کسی کو

بھی نہیں بتاتا. ایک میں جانتا ہوں اور ایک میرا اللہ جانتا ہے. اب آپ کو بھی بتایا ہے. اپنی ذمہ داریوں کا احساس کم ہے. میں سنجیدہ بہت ہوں. مذاق بہت کم کرتا ہوں. لکھنے میں غلطیاں ہو جاتی ہیں. غمگین گانے سے آنکھوں سے آنسوں نکل آتے ہیں. مذہبی رجحان ہے. جھوٹ نہ بولنا. نرم دل ہوں. دماغی کاموں کا زیادہ شوق نہیں. ان سے درد سر ہوتا ہے. مطالعہ 5.10 منٹ سے زیادہ نہیں کر سکتا. کسی کتاب کا مطالعہ نہیں کر سکتا. کچھ تکلیفات دائیں جانب اور کچھ بائیں جانب ہیں. مگر سینہ کی بائیں جانب اور بائیں بازوں کو اکثر درد ہونا اس بات کی دلیل ہے کہ یہ مریض بائیں جانب والا ہے.

دواء کا انتخاب اور علاج :-

مریض بہت زیادہ سنجیدہ، سوچ سمجھ کر، ٹھہر ٹھہر کر باتیں کرنے والا تھا. مجھے شک ہوا کہ نیٹرم سلف ہے. جب اس نے کہا کہ تیز خوشبو اور دھوپ سے درد سر ہوتا ہے تو یہ شک یقین میں بدلا. جب اس نے کہا کہ میں بہت بند انسان ہوں تو مزید یقین ہوا. جب یہ سنا کہ رات کو کبھی ناک بند ہوتی ہے، صبح کو تھکاوٹ ہوتی ہے، غمگین گانوں سے دل غمگین ہو جاتا ہے اور بائیں جانب بہت سی تکلیفات ہیں تو یہ کنفرم ہو گیا کہ یہ نیٹرم سلف ہے. نیز سردی سے حساس ہونا بھی نیٹرم کی بڑی علامت سے ہے.

اس لئے میں Natrum sulphuricum 1M کا صرف ایک قطرہ پینے کی ہدایت کی اور کہا کہ سات دن بعد بتانا. مریض نے ایک ڈوز لیا پھر سات دن بعد میسج کیا اور کہا کہ صبح کی تھکاوٹ ختم ہونے کی وجہ سے فریش محسوس کرتا ہوں. درد سر بھی کم ہے. پیشاب کی جلن بھی کم ہے. پاخانہ بہتر ہوا ہے. میں نے دوسرا قطرہ لینے کو کہا اور سات دن بعد رپورٹ کرنے کی ہدایت کر دی. مریض نے سات دن بعد کہا اب پیشاب کی جلن ختم ہو گئی ہے. طبیعت کافی بہت ہے. مزید دو ڈوز لینے کی ہدایت کر دی ہے .ان شاء اللہ ان چار ڈوزز سے 70% کمزوری دور ہو جائے گی.

نوٹ :- نیٹرم سلف میں سب سے خاص بات یہ ہے کہ ہر کام کرنے سے قبل تحفظات اور خدشات بہت ہوتے ہیں. یہ کسی بھی کام کو کرنے سے قبل اس کے فوائد اور نقصانات کے بارے گہرائی کے ساتھ سوچنے کے بعد ہی کرے گا

47۔ عجیب قسم کی قبض کا کیس

Benzoic acid

مریض نے کہا کہ چار سال سے شدید قبض اور مقعد میں جلن، خارش کا مسئلہ ہے. سب سے بنیادی مسئلہ مقعد کے اندر جلن ہوتی ہے. پاخانہ باہر نہیں نکلتا ہے. ایک کریم ہے. وہ لگا کر پاخانہ باہر نکالتا ہوں. اگر پاخانہ اندر رہ جائے تو شدید خارش ہونے لگتی ہے. اس کا علاج کروانا ہے؟ مریض سے کال پر بات ہوئی. میں نے سوال نامہ سینڈ کیا تو یہ علامات سامنے آئیں

مریض کی مجموعی علامات:-

1. درد سر کبھی کبھی ہوتا ہے. یہ بند کمرہ میں زیادہ ہو جاتا ہے. عموما گردن سے شروع ہوتا ہے. مریض غمگین لہجہ میں بات کر رہا تھا.

2. کرسی پر کھڑے ہونے سے چکر آتے ہیں. دائیں جانب گرنے کا رجحان ہوتا ہے.

3. آنکھوں میں خارش ہوتی ہے. صبح کے وقت گندا مواد آتا ہے. تیز روشنی برداشت نہیں ہوتی.

4. کان ٹھیک ہیں.

5. ناک خشک رہتا ہے. رات کو نتھنا بند بھی ہو جاتا ہے.

6. چہرہ اداس، پریشان، تھکاوٹ اور سستی ظاہر کرتا ہے.

7. حلق میں بلغم رہتی ہے. یہ کھٹی چیزیں کھانے سے زیادہ ہو جاتی ہے.

8. بھوک پیاس ٹھیک ہے. صرف دال مونگ سے پیٹ خراب ہوتا ہے.

9. منہ اور زبان خشک رہتے ہیں. صبح کو ذائقہ پھیکا ہوتا ہے. زبان درمیان سے پھٹی ہوئی ہے. جڑ پر دانے ہیں. زبان پر زرد میلی تہہ ہے. وہ بائیں جانب زیادہ ہے. منہ سے بدبو آتی ہے.

10. صرف بھنڈی پسند نہیں. بیماری کی وجہ سے کھٹی چیزوں سے پرہیز کرتا ہوں.

11. کبھی کبھی پیٹ میں درد ہوتا ہے. خالی پیٹ بہتر محسوس کرتا ہوں.

12. پیٹ کے آخر میں ہاتھ لگانے سے درد ہوتا ہے. گیس اور جلن کا ایشیو زیادہ ہے. آئلی چیزیں کھانے سے جلن اور ڈکار آتے ہیں. اسی کا علاج کروانا ہے.

13. چار سال سے قبض ہے. یہ اس طرح کہ دن میں بار بار تھوڑا تھوڑا آتا ہے. اسی طرح پیشاب بھی 7.8 بار دن میں کرتا ہوں. پیشاب سے گھوڑے کے پیشاب کی بو آتی ہے. یہ پیلے رنگ کا ہوتا ہے. زیادہ تکلیفات پیشاب اور پاخانہ ہی ہے. کبھی ہاتھ سے بھی پاخانہ نکالنا پڑتا ہے. مقعد میں جلن بھی بہت تنگ کرتی ہے.

14. سانس کا کوئی مرض نہیں. کبھی کھٹی چیزیں کھانے سے ہلکی کھانسی ہو جاتی ہے.

15. بعد دفعہ ٹانگیں سن ہو جاتی ہیں. جلن ہوتی ہے. زیادہ دیر کھڑے ہونے سے تلوے درد کرتے ہیں.

16. ہمیشہ دائیں جانب سوتا ہوں. صبح کے وقت تھکاوٹ ہوتی ہے. دن 3 سے 5 بجے غنودگی ہوتی ہے

.17. پسینہ کم آتا ہے۔ چہرے پر زیادہ آتا ہے. نمکین سمیل ہوتی ہے.

20.18 سال قبل ٹائیفائیڈ ہوا تھا. اب اندر بخار محسوس نہیں ہوتا. جسم اندر سے زیادہ تر گرم محسوس ہوتا ہے.

19. صرف تین چار موکے بنے ہیں.

20. زیادہ تھکاوٹ اور درد صبح کو ہوتے ہیں. مغرب کے وقت فریش ہوتا ہوں. سرما زیادہ پسند ہے. کھلی ہوا پسند ہے.

21. کبھی ٹھنڈی آہیں بھرتا ہوں. جلد باز ہوں. خاموش طبع ہوں. زیادہ پریشانی بے عزتی سے ہوتی ہے .

حافظہ کمزور ہو رہا ہے. لاعلاج بیماری کا ڈر بھی رہتا ہے. ہمدردی کی خواہش نہیں. پرانی یادیں یاد آتی ہیں. ہر روز نہاتا ہوں. قوت فیصلہ ختم ہے. بہت گناہ گار ہوں. گندے خیالات بہت آتے ہیں. حسد کرتا ہوں. 22. ایک سب سے پرانی بیماری ہے ہر وقت اپنے سائے کی طرف توجہ ہوتی ہے. حتیٰ کہ سورج کے سواء بھی جب روشنی میں سایہ نظر آئے تو دھیان اسی کی طرف ہوتا ہے. یہ 20 سال سے ہے. ایک اور عجیب بات ہے کہ 20 سال قبل میں نے ایک آدمی کو دیکھا تھا. میں اکثر اوقات اپنے آپ کو وہ ہی آدمی سمجھتا ہوں.

جب میں نے مریض کی یہ بات سنی تو مجھے بھی بہت تعجب ہوا. کبھی کبھی کندھوں میں درد ہوتا ہے. مذہبی رجحان کم ہے. دماغی کاموں کا بھی کم رجحان ہے. لوگوں میں گلنے ملنے کی عادت نہیں ہے. حتیٰ کہ مہمانوں سے بھی کم ملتا ہوں. سب سے بنیادی مسئلہ مقعد کے اندر جلن ہوتی ہے. پاخانہ باہر نہیں نکلتا ہے. ایک کریم ہے. وہ لگا کر پاخانہ باہر نکالتا ہوں. اگر پاخانہ اندر رہ جائے تو خارش ہونے لگتی ہے.

دواء کا انتخاب اور علاج !

جب مریض نے کہا کہ پیشاب سے گھوڑے کی سی پیشاب کی بو آتی ہے تو فوراً میرے ذہن میں بنزویکم ایسڈ آئے. بنزویکم ایسڈ کی ایک بڑی دماغی علامت ہے. وہ یہ کہ اس دواء کا مریض پرانے ناخوشگوار واقعات کے بارے سوچ سوچ کر غمگین ہوتا ہے. میں نے مذکورہ مریض سے یہ سوال کیا تو مریض نے کہا کہ بالکل ٹھیک ہے. میری امی کا وصال ہو چکا ہے . میں اکثر ان کے بارے سوچتا رہتا ہوں. نیز مریض کا لہجہ بھی غمگین تھا. اس لئے بنزویکم ایسڈ 200 کے 14 ڈوز اور 1 M کے 4 ڈوز مکمل دینے سے مریض 50% سے زیادہ ٹھیک ہو چکا ہے. اب کریم کے بغیر پاخانہ آتا ہے. دن میں ایک یا دو ر بار ہی آتا ہے. جلن بھی بہت کم ہو چکی ہے. پیشاب کی مقدار میں کمی آئی ہے.

48۔ معدہ کی امراض اور فسچولہ کا علاج

Graphites

یہ کیس ہومیوپیتھک سٹوڈنٹ اور میرے لئے بہت اہمیت کا حامل ہے. کچھ دن قبل میں مٹیریا کا مطالعہ کر رہا تھا تو گریفا ئٹس کا بیان سامنے آیا. دل میں حسرت ہوئی کہ کاش کہ گریفا ئٹس کا کوئی مزمن مریض آئے تاکہ گریفا ئٹس کو سمجھنے اور سمجھانے میں آسانی کے لئے ایک جامع مضمون لکھ سکوں. تو اللہ نے دلی خواہش پوری کر دی. ایک گریفا ئٹس کا 40 سالہ مریض اپنے دو بنیادی امراض کا علاج کروانے کے لئے آن لائن آگیا .ان شاء اللہ یہ کیس پڑھ کر آپ گریفا ئٹس کے بارے بخوبی سمجھ سکیں گے .

میں نے سوال نامہ سینڈ کیا تو اس نے 2.5 گھنٹے لگا کر تحریری جواب بھیج دیا. مجھے بہت تعجب ہوا اور اچھا بھی لگا. عموما مریض وائس میسج میں بھی تسلی بخش جواب نہیں دیتے مگر اس نے تحریری طور پر تسلی بخش جواب دیا. میں نے اس کی مکمل تحریر پڑھی مگر کسی بھی دواء کی طرف ذھن نہیں گیا. پھر میں نے وائس میسج میں جوابات دینے کو کہا تو 3 دن بعد اس نے وائس میسج میں جواب بھیجا. میں اس کے جوابات سن رہا تھا. جب اس نے یہ کہا کہ معدہ میں شدید قسم کی گیس بنتی ہے. وہ پورے جسم میں دوڑتی ہے .

گیس کے اخراج سے معدہ کی تکلیفات کم ہوتی ہیں تو فوراً میرا ذہن گریفا ئٹس کی طرف گیا. جب اس نے کہا کہ جماع کے بعد دوسرے دن بہت چکر اور کمزوری ہوتی ہے تو پھر گریفا ئٹس کی طرف ذہن گیا. پھر جب اس نے کہا کہ گوشت کھانے سے معدہ کی تمام تکلیفات بڑھ جاتی ہیں اور دودھ سے کم ہو جاتی ہیں تو پھر گریفا ئٹس کی طرف ذہن گیا .

دواء کا انتخاب:

پھر میں نے کال کرکے گریفا ئٹس کی دماغی علامات کے بارے پوچھا تو نصف علامات موجود تھیں. میں نے پوچھا کہ زیادہ تکلیفات جسم کی دائیں جانب ہیں یا بائیں جانب؟ اس نے کہا کہ درمیان یعنی معدہ میں ہیں. مگر یہ یاد رکھیں کہ گریفا ئٹس بائیں جانب کی دواء ہے. اس کے بعد میں مریض کا کیس سنتا گیا اور ساتھ گریفا ئٹس کا بیان پڑھتا گیا تو تمام علامات بالمثل تھیں .اس لئے 100% یقین ہو گیا کہ یہ گریفا ئٹس پر سنیلیٹی ہے. گریفا ئٹس 200 کی تین خوراکوں سے معدہ کی گیس ختم ہو گی اور مریض دماغی و جسمانی طور پر اپنے آپ کو بہت محسوس کرنے لگا. مریض نے بہت خوشی کا مظاہرہ کیا. الحمد للہ یہ کیس کی کامیاب ہے. شکر الحمد للہ .

مزید کچھ گریفا ئٹس کے بارے بیان کرکے پھر مریض کا تحریری کیس ذکر کرتا ہوں.

1. گریفا ئٹس میں فسچولہ یعنی مقعد کا ناسور بننے کا رجحان ہے. ،اس کو فشر اور شگاف کہتے ہیں جیسا کہ ڈاکٹر کاشی رام نے گریفا ئٹس کے بیان میں ذکر کیا ہے. گریفا ئٹس کے بعد سیلیشیا فسچولہ کی بڑی دواء ہے.

2. سائنا کی طرح پیٹ میں کیڑے بننے کا رجحان ہے.

3. کلکیریا کی طرح مزمن قبض کا رجحان ہے. جیسے جیسے تکلیفات زیادہ ہوتی جاتی ہیں ویسے ویسے قبض بھی زیادہ ہوتی جاتی ہے.

4. سردی سے تکلیفات کا بڑھنا، یہ سرد مزاج دواء ہے. جیسا کہ مریض نے گلے خراب ہونے کھانسی لگنے اور سر درد کے بیان میں ذکر کیا ہے.

5. .برائی اونیا، اور سیلیشیا کی طرح گریفائٹس میں کاروبار کا شدید رجحان موجود ہے. یہ لوگ عموماایک سے زیادہ بزنس میں مصروف ہوتے ہیں. یہ بات میں نے ہر گریفائٹس میں دیکھی ہے. میں اس علامت کا گریفائٹس کا امتیازی نشان مانتا ہوں.

6. نیٹرم کی طرح بلاوجہ غمگینی بھی موجود ہے. خصوصاسہ پہر کے وقت غنودگی کے ساتھ غمگینی.

8. آرسینکم البم کی طرح دودھ کو پسند کرتے ہیں، اور دودھ سے معدہ کی بہت سی تکلیفات کم ہوتی ہیں. فیرم میٹ کی طرح گوشت سے نفرت بھی ہے خاص کر مچھلی اور مرغی کے گوشت سے .

.9 یہ لوگ سیلیشیا کی طرح بہت سنجیدہ اور ذمہ دار ہوتے ہیں. علاج میں کبھی غیر ذمہ داری کا مظاہرہ نہیں کرتے. مگر سیلیشیا بدمزاج نہیں ہوتے یہ بدمزاج بھی ہوتے ہیں.

10. یہ کاروباری مشورے بہت زیادہ دیتے ہیں. یہ کاروبار کی پیچیدگیوں سے خوب واقف ہوتے ہیں.

11. زیادہ کام کرنے اور محنت کرنے کی وجہ سے آخری عمر میں دل کے وال بند ہونے اور بواسیر کے مریض بھی بنتے ہیں.

12. ان میں موٹاپے کا رجحان بھی ہوتا ہے مگر کلکیریا کارب طرح پلپلا جسم نہیں ہوتا بلکہ سخت جسم ہوتا ہے.

13. گریفائٹس سیلیشیا کی طرح بائیں جانب کی دواء ہے.

14. کاربوویج کی طرح شدید گیس کا رجحان ہے.

15. سیلینیم کی طرح جماع کے بعد تکلیفات میں اضافہ ہونا.

16. .بریٹاکارب کی طرح موسم سرما میں ٹانسلز کا رجحان ہوتا ہے. مزید اس کیس کے مطالعہ اور مٹیریا میڈیکا کے مطالعہ سے گریفائٹس کو سمجھ لیں، اور یاد کر لیں .

مریض کا تحریری مکمل کیس:-مرض اور اس کا سبب -:

بالکل بچپن میں والدہ کی مطابق سینہ بار بار خراب ہورہا تھا، جب ساتویں آٹھویں میں تھا ملیریا بار بار ہورہا تھا، اس دوران مقعد میں چھوٹے کیڑوں کی کاٹنے بہت احساس تھا، جو کہ غالبا بچپن ہی سے فیسچولہ کی وجہ سے ہو سکتا تھا، لیکن اس وقت نہ تو فیسچولہ کو جانتے تھے اور نہ ہی وہم و گمان میں تھا، اس دوران " کدو بیج " کی طرح کی کیڑے بھی بڑے پیشاب کے ساتھ نکلتے تھے جو کہ ایک ایلو پیتھک دوائی" لو میسان " کے ساتھ ایک بہت بڑا کیڑا کم از کم دو میٹر کے برابر نکلنے سے ختم ہوئے، (جو کہ ڈاکٹر الف خان مرحوم نے لکھے تھے) بلوغت کی بعد مشت زنی شروع کی جو پانچ چھ سال جاری رہی

.2 خاندانی امراض :- والد صاحب دل کے مریض تھے، والدہ کو معدے اور جگر یرقان کی تکلیف تھی اور ہم خود بھی" گلبرٹ سینڈروم "کی مریض ہیں، باقی بہن بھائیوں کو بھی یہی سینڈروم ہے فیملی کے ساتھ بہت اچھے تعلقات ہیں صرف ذمہ دار نہیں بلکہ انتہائی ذمہ دار ہوں الحمدللہ

.3 { { درد سر } } درد سر نہیں ہے، ہاں کبھی کبھی گیس کی وجہ سے ہوتا ہے، لیکن جب گیس خارج ہو جائے اس کے بعد سر درد بھی ختم ہو جاتا ہے ۔-میں عموماً گیس کی کوئی دوائی لیتا ہوں ایک وقت میں ہاجمولا۔کار بینا اور ڈائی گیس وغیرہ استعمال کرتا تھا... بال کٹوانے سے درد سر ہوتا ہے؟ نہیں ہوتا ہے، ہاں نائی کی دوکان پر جانے سے گھبراہٹ ہوتی ہے اور یہی صورت حال مسجد جاتے بھی ہوتا ہے، یعنی مسجد کو دل بہت کرتا ہے لیکن دل کتراتا ہے جانے سے

.4 { { چکر } } چکر تو نہیں آتا صرف یہ ہے کہ کبھی کبھی آنکھوں کے سامنے اندھیرا سا چھایا ہوتا ہے بالخصوص جب گیس خارج نہیں ہوتی اور کبھی کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ پیٹ بوجھل ہو جاتا ہے سکون تب ملتا ہے جب ہوا منہ سے خارج ہو جائے نوٹ :- درد سر اور چکر کا معدہ کی گیس کے اخراج سے کم ہونا گریفائٹس کی طرف اشارہ کرتا ہے. جیسا کہ اوپر بیان کیا ہے .

.5 { { آنکھ } } گاڑھا پانی نکلتا ہے بالخصوص جب کوئی پی ڈی ایف کتاب پڑھ لوں تو تب، جس سے آنکھیں سرخ بھی ہو جاتی ہے اور خارش بھی کرتی ہے یہی کیفیت آنکھوں میں پسینہ جانے سے بھی ہوتا ہے ظاہر ہے روشنی بھی برداشت نہیں ہو سکتی اور موسم گرما میں بھی آسمان کو دیکھنا مشکل ہے

.6 { { کان } } ...کان بالکل ٹھیک ہیں

.7 { { ناک } } ... ناک بالکل ٹھیک ہے پہلے تھوڑا سا بند ہوتی تھی پھر" لیمنا مائینز 200 "استعمال کی تو بلکل کھل گئے الحمدللہ... سونگنے کی طاقت عام لوگوں سے پہلے تھوڑا زیادہ تھا لیکن اب نارمل ہے... ناک خشک ... ٹھنڈی ہوا سے سینہ یکدم خراب ہو جاتا ہے، بالخصوص اگر کانوں کو سردی لگے تو۔

{ .8{چہرہ} { کھلی کتاب کی طرح چہرہ ہے، ہاں معدے میں تکلیف ہو تو قریبی لوگ باآسانی سمجھ جاتے ہیں کہ کوئی پریشانی ہے

.9 { {منہ} } ... منہ اور زبان خشک ہوتی ہے ... صبح کے وقت زبان کا ذائقہ لیسدار ہوتا ہے ....۔زبان سرخ ہی ہوتی ہے.

.10 { {حلق} } ... ٹانسلز ہوتے رہتے ہیں ... ٹھنڈک سے اے سی سے اور ٹھنڈے پانی یا مشروب سے پاکستان میں تو تین چار دفعہ خراب ہوتا تھا لیکن وہاں کا موسم گرم ہے اب کم ہی خراب ہوتا ہے، سردیوں میں سوتے وقت گرم ٹوپی استعمال کرتا ہوں ورنہ گلا خراب ہو جاتا ہے ... جب گلا خراب ہوتا ہے تو نیچے سے سبز رنگ کا گاڑھا بلغم نکلتا ہے ... حلق جب خراب ہوتا ہے دونوں طرف سے ہوتا ہے. تقریباً سب بھائیوں اور بہنوں کو ٹانسلز ہیں. نوٹ :- ٹانسلز کا رجحان اور سردی سے گلا خراب ہونا، زکام لگنا یہ ظاہر کرتا ہے کہ مریض سرد مزاج ہے .

{ .11{بھوک پیاس} ... {آج کل کوشش ہوتی ہے کہ آٹھ دس گلاس پیئوں ورنہ گردے سے ٹک ٹک کی آواز آنا شروع ہوتی ہے یا زبان خشک ہو کر دانتوں کی بیچ آنے لگتی ہے ... بھوک تو نارمل ہے بمشکل دو روٹی ... ساری دالیں، لوبیا اور بالخصوص چنا کھانے سے فورا پیچش اور بدہضمی جس کے وجہ ساری ساری رات جاگنا پڑتا ہے اور گیس خارج نہیں ہوتا اور زندگی کا لطف ختم ہو جاتا ہے اور سوچنے میں چڑچڑا ہونے لگتا ہوں ... بلکہ دودھ کا شوقین ہوں. نوٹ :- آرسینکم البم کی طرح گریفائٹس دودھ کے شوقین ہوتے ہیں. آپ نے عام طور پر دیکھا ہے کہ جو لوگ مزمن گیس کے مریض ہوتے ہیں وہ دودھ سے پرہیز کرتے ہیں. اس لئے کہ دودھ بادی ہونے کی وجہ سے گیس زیادہ کرتا ہے. مگر مذکورہ مریض گیس کا مریض ہونے کے باوجود دودھ کو پسند کرتا اور دودھ سے اس کی تکالیف معدہ کم ہوتی ہیں. یہ خاص نکتہ ہے .... بھوک کا انحصار پچھلے کھانے پر ہوتا ہے اگر خوب کھایا ہے تو بھوک اپنی وقت پر لگتی ہے ورنہ جلدی لگتی ہے، ہاں ایک بات ہے کہ جب گیس ہو تو ایسا لگتا ہے مجھے بھوک ہے حالانکہ وہ معدے کی درد ہوتی ہے، جس کی وجہ سے چھوٹا پیشاب بہت زیادہ آنے لگتا ہے. جب معدہ خراب ہو تو بار بار کھانے کو دل کرتا ہے

.12 { {خواہش و نفرت} } ... کھانے میں پسند مٹھائیاں اور مٹن کڑاہی، ڈرائی فروٹ، تازہ پھل اور دودھ ... آپ ان چیزوں کے نام بتائیں جن کے کھانے کی بار بار دل میں خواہش اٹھتی ہے، اور ایک ماہ میں اکثر دفع کھانے کو دل کرتا ہو؟ مٹن تکہ شہد خوب استعمال کرتا ہوں ... نمکین اور میٹھی زیادہ پسند ہے .... انڈا بہت اچھا لگتا ہے لیکن کھا نہیں سکتا فورا پیچش لگ جاتا ہے میرے دو بیٹے بھی میرے طرح انڈا برداشت نہیں کر سکتے .... آلو کھانے کو دل کرتا ہے مگر ہاتھ بھی نہیں لگا سکتا گیس کی وجہ سے ... سرخ مرچ مزا تو دیتی ہے مگر کھانے سے قاصر ہوں کیونکہ فیسچولہ والی جگہ پہنچ کر جلن دیتی ہے ... پیاز پکا اور کچا نہیں کھا سکتا شدید مروڑ پیدا کرتا ہے پیٹ میں اور اس کے کھانے سے انتہائی بدبودار گیس خارج ہوتا ہے ... گوشت کھانے سے نفرت نہیں .... مچھلی جی اچھا لگتا ہے مگر مچھلی اور مرغی کھانے سے "مقعد اور خصیوں "کی درمیان والے جگہ پر شدید قسم کی خارش ہو جاتی ہے جس میں جلنے کا احساس ہو

نوٹ :- مچھلی اور مرغی سے نفرت گریفا ئٹس کا خاص نشان ہے.... گو بھی سے نفرت تو نہیں گیس کی وجہ اجتناب ہی کرتا ہوں... پیٹ میں کس وقت درد ہوتا ہے؟ کھانے سے پیٹ کا درد کم ہوتا ہے یا زیادہ؟ کھانے سے زیادہ بوجھل ہو جاتا ہوں...ایک ایسی غذاء کا نام بتائیں جو آپ کے لئے سب سے زیادہ مفید، کارآمد اور نافع ثابت ہوئی ہو . وہ غذاء آپ کے جسم کو سب سے زیادہ قوت بخشتی ہوں. وہ آپ کی تمام تکالیف اور دردوں کو ختم کرتی ہوں. اس کے کھانے سے آپ کو کسی قسم کی کوئی تکلیفات نہ ہوتی ہوں؟ظاہر ہے کدو توری ٹینڈا وغیرہ

{ .13 {معدہ وشکم } { پیٹ میں گیس اور پیچش- گیس، جلن اور بھاری پن کا احساس ہوتا ہے پورے پیٹ میں درد ہوتا رہتا ہے، خوراک پر منحصر ہے بادی اشیاء کھا کر درد فوراً حاضر ہو جاتا ہے صرف کولیسٹرول پچھلے پانچ چھ سال سے ہے- پیٹ پھولا ہوا ہوتا ہے تقریباً پچھلے پندرہ سالوں سے لیکن جب اومیپرازول گولیاں لیتا ہوں تو بالکل بیٹھا ہوا ہوتا ہے اور بد ہضمی جلن بھی نہیں ہوتی

.14 } { پاخانہ وپیشاب } } -شروع ہی سے پیٹ مکمل خالی نہیں ہوتا- سوائے سبزی کے تقریباً سب چیزوں سے قبض ہو جاتی ہے پاخانہ کبھی سخت اور کبھی پیچش... صبح کے وقت دست نامناسب خوراک کھالیں تو لگ جاتے ہے- عموماً دو تین دفعہ دن میں پاخانہ آتا ہے لیکن مکمل اجابت نہیں ہوتی اکثر پیشاب پانی پر منحصر ہے ویسے نارمل حالت میں چار پانچ دفعہ بچپن میں چھوٹے کیڑے ہوتے تھے میٹھا کھانے کی وجہ سے اور کدو کیڑا ابھی تھا ابھی نہیں ہے "" البتہ مقعد میں یہ احساس تھا جیسا کہ سانپ زبان نکالتا رہتا ہے "" (مقعد میں ڈوری ملنے کا احساس) جو کہ فیسچولہ کے بعد (ڈاکٹر پی ایس تھیواری نے بربرالیس کیو دن میں تین دفعہ دس دس قطرے اور مائریسٹیکا 200 ہفتے ایک دفعہ دو مہینوں تک استعمال کروایا، جس سے یہ احساس ختم ہوا

.15 } { دل اور سینہ } }...دل کا کوئی مرض؟ نہیں نبض گیس کی حالت میں تیز چلتی ہے

.16 } { کھانسی وبلغم } } -سردیوں سینہ خراب ہو جاتا ہے جس سے بلغم اور کھانسی اور سانس کی دشواری ہوتی ہے سردی سے اے سی سے گرمیوں اور سردیوں دونوں میں لگتی ہے... کھانسی دورہ کی شکل میں ہوتی ہے؟ جی بالکل سردیوں میں جب سینہ خراب ہو تب--- کھانسی کتنے سالوں سے ہے؟ابھی نہیں...خشک کھانسی ہے یا بلغمی؟-. کھانسی کے ساتھ سانس لینے میں دقت ہوتی ہے؟ظاہر ہے... کھانسی کے ساتھ بلغم کس طرح کا خارج ہوا کرتا ہے؟گاڑھا اور سبز

{ .17 {ہاتھ اور پاؤں} ...{ہاتھ پاؤں سن ہو جاتے ہیں بالخصوص زمین پر یا قالین پر بیٹھنے سے

.18 } { نیند } }... نیند ٹھیک آتی ہے لیکن گیس ہو تو نہیں آتی ... گہری ہے گیس کی حالت دماغ گویا جاگتا ہے جس سے شدید بے چینی ہوتی ہے ... رات دس بجے، صبح فجر کو عموماً اٹھ جاتا ہوں، لیکن رات کو گیس نے تنگ کیا ہوتا ہے جو عموماً پوری رات نہیں نکلتی بالکل

صبح کو وہ نکل جاتی تب میں سونے لگ جاتا ہوں پھر دیر سے اٹھتا ہوں یعنی آٹھ نو بجے ... عموما بائیں جانب سوتا ہوں.... خواب یاد ہی نہیں رہتے... جاگنے کے بعد فریش محسوس کرتا ہوں آج کل مغرب کو تھکا ہوا محسوس کرتا ہوں... سہ پہر کو غنودگی ہوتی ہے .

.19 { { پسینہ } } ... پسینہ نارمل آتا ہے

.20 { { بخار } } ... دن کو عصر کے وقت بخار محسوس ہوتا ہے.... زندگی میں ٹائیفائیڈ بخار نہیں ہوا۔۔ایک سال میں حلق دو تین دفعہ آنٹی بائٹک ... سال بھر میں سردیوں سے ایک آدھ دفعہ زکام لگتا ہے.... جسم زیادہ گرم رہتا ہے .

.21 { { جلد } } ... چہرے پر دو تین کالے موکے ہیں اور چڑوں کے درمیان عموماً گرمیوں میں سخت خارش ہوتی ہے یا مچھلی اور مرغی کھانے کے بعد بھی ہوتی ہے

.22 { {علامات عامہ } } ... صبح فریش اور مغرب کو تھکان ہوتی ہے. زیادہ مسائل سرما میں ہوتے ہیں خاص کر سینہ اور معدہ کے، سرما زیادہ پسند ہے.... لیٹنے سے پیٹ کے درد کا احساس زیادہ ہو جاتا ہے جس سے نیند بھی نہیں آتی۔ کھلی ہوا کی خواہش ہوتی ہے.

.23 { { دماغی علامات } } ... بس اداس سا رہتا ہوں متفکر... اندھیرے میں جانے سے سکون ہوتا ہے.

نوٹ:-اندھیرے میں تکلیفات میں کمی گریفائٹس میں موجود ہے....آپ زیادہ تر خاموش رہتے ہیں یا بہت زیادہ باتیں کرتے ہیں؟ جب طبیعت ٹھیک ہو تو چھوٹے واقعات نقل کرتا جس سے مزاح پیدا ہو... گھر سے بھاگ جانے کی خواہش ہوئی ہے ... . جلد باز ... ہر وقت بیٹھنے کو دل کرتا ہے... مستقبل کی زیادہ فکر... جلد نہیں چونکتا.... حافظہ کمزور ہو رہا ہے....زندگی سے بیزاری تو ہے لیکن خودکشی کی حد تک نہیں ... شہوانی خیالات بہت زیادہ آتے ہی رہتے ہیں ... .جب معدے میں تکلیف تو غمگین ہوتا ہوں یہ کسی بھی وقت ہو سکتا ہے...کاموں سے بے دلی، لاپرواہی اور سرد مہری حد سے زیادہ ہو رہی ہے....کیا لوگوں کی ہمدردی حاصل کرنے کی خواہش ہوتی ہے.۔۔ حساس ہوں... اچھے برے کی تمیز تو ہے لیکن کروں یا نہ کروں والی بات ہے... جب آپ لوگوں کے سامنے جاتے ہو تو ان کے ڈر کی وجہ سے پیٹ میں خوف محسوس ہوتا ہے، اور صبح جاگنے کے وقت پیٹ میں اداسی محسوس ہوتی ہے.۔ صفائی اور ترتیب پسند ہوں. .... لڑائی سے ڈر لگتا ہے .... اپنے غم اور دلی تکالیف اپنوں سے اظہار غیروں سے چھپاتا ہوں.... کیا آپ اپنی ذمہ داریوں کو عام لوگوں سے زیادہ محسوس کرتے ہیں، اور اپنی ذمہ داروں کو پورا نہ کرنے کی ٹینشن سے بیمار پڑ چکے ہیں؟ (مگنیشیا میور) احساس تو ہے... غصہ برداشت کرتا ہوں اور سنجیدہ ہوں. رحم دل بھی.....جی اپنے گھر چھوڑنے کا احساس اور یاد ہوتی ہے

نوٹ:-ہجر سے پیدا شدہ تکلیفات گریفائٹس میں موجود ہیں. دماغی اور مذھبی کاموں کا شوقین ہوں. مریض نے بیان کیا کہ دائیں اور بائیں طرف کا مسئلہ نہیں بلکہ درمیان کا مسئلہ ہے. وہ معدہ ہے. دواء کا انتخاب، کلیدی علامات اور علاج کا اوپر ذکر ہو چکا ہے.

49۔25سالہ الرجی کا علاج

Kali bichromicum

الحمدللہ یہ کیس ہومیوپیتھک کی عظیم کامیابی کا نشان ہے. کچھ لوگوں کی یہ غلط فہمی ہے کہ ہومیو سست طریقہ علاج ہے. ان کی غلط فہمی کو دور کردے گا. 25 سال سے ہونے والی کھانسی 2 ماہ میں ختم ہو چکی ہے. الحمدللہ مریض صحت یاب ہو چکا ہے .

ایک 42 سالہ مریض نے کہا کہ مجھے 25 سالوں سے الرجی ہے. یہ چوٹ یا سرسام سے ہوئی ہے. اس کا علاج کروانا چاہتا ہوں؟؟

1. دردسر صرف الرجی کے دنوں میں ہوتا ہے. زکام ہونے یا سر میں ریشہ جمنے سے ہوتا ہے. یہ پیشانی، گردن اور کندھوں کے درمیاں ہوتا ہے.

3. پاخانہ کرنے کے بعد اٹھنے پر عموما چکر آتے ہیں. کھانسی کے دوران بھی آتے ہیں. آگے یا بائیں جانب گرنے کا رجحان ہوتا ہے.

4. الرجی کے دنوں میں آنکھوں میں جلن اور پانی نکلنے کا رجحان ہے. روشنی برداشت نہیں ہوتی. موٹر سائکل نہیں چلا سکتا.

5. الرجی کے دنوں میں کانوں میں خارش ہوتی ہے.

6. ناک اکثر تر رہتا ہے. ٹھنڈی ہوا اور خوشبو سے زکام اور چھینکیں لگتی ہیں. سونگنے کی طاقت عام لوگوں سے تیز ہے۔ موسم سرما میں اکثر زکام لگتا ہے. زکام اکثر دائیں طرف سے لگتا ہے. عمومارات کو دایاں نتھنا بند ہوتا ہے .

7. زبان کا رنگ سفید اور زرد ہے. منہ سے گندے کھانے کی بو آتی ہے. صبح کے وقت منہ کا ذائقہ کڑوا، تھوک چپچپی لیسدار دھات سی ہوتی ہے.

8. گرم چیز کھانے سے گلا خراب ہوتا ہے،اور درد کرتا ہے. کھانسی سے گلے میں خراش نہیں ہوتی جب گلا خراب ہوتا ہے تو خراش ہوتی ہے.

9. بھنڈی اور چنے کھانے سے بدہضمی سینہ میں جلن اور جکڑن ہوتی ہے. دودھ پینے سے سینہ جکڑا جاتا ہے. ایک دن میں سات گلاس پانی پیتا ہوں. دو دو روٹیاں کھاتا ہوں.

10. صرف بینگن سے نفرت ہے. کھانے سے تکلیفات کم ہوتی ہیں. اگر درد شکم ہو تو وہ کھانے کے بعد ٹھیک ہو جاتا ہے.

11. غذاء کی نالی میں جلن ہوتی ہے. بائیں گردہ میں پتھری بنی تھی. وہ ہومیو دواء سے ٹھیک ہو گئی. جب شدید قبض ہوتی ہے تو گردہ میں درد ہوتی ہے .

12۔20سالوں سے قبض ہے. صبح پہلے سخت پھر نرم ہوتا ہے. دن میں جب بھی آئے تو قبض ہوتی ہے. جب کھڑا ہوتا ہوں تو پاخانہ واپس جاتے ہوے معلوم ہوتا ہے. جب بھی پاخانہ کروں شدید جلن ہوتی ہے. پاخانہ سے سڑی سے بوآتی ہے. رنگ بدلتا رہتا ہے مگر اکثر براؤن ہوتا ہے. پیشاب سے دودھ کی چھاچھ کی بوآتی ہے. وہ زرد ہوتا ہے. .بری خبر سننے یا کسی جگہ جانے سے قبل پیٹ میں مروڑ پڑتا ہے، اور پاخانہ آجاتا ہے .

13. قبض سے گیس بنتی ہے. وہ گیس دل کو جاتی ہے تو دل میں درد ہوتا ہے. سینہ میں بلغم کی وجہ سے سانس لینے میں دقت ہوتی ہے. عمومارات کو انہیلر بھی استعمال کرتا ہوں. کھانسی بلغمی اور شدید دورہ کی طرح ہوتی ہے. کھانسی کے دوران جھٹکے اور وائبریشن ہوتی ہے. ایک بار کھانسی کرتے کرتے سر سینہ پر گر گیا.

14. اعضاء سن ہو جاتے ہیں. اکثر تکلیفات اور درد بائیں جانب ہیں. خاص بائیں ایڑی اور پنڈلی. دونوں پاؤں بے چین رہتے ہیں. ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے رہتے ہیں. سر گرم رہتا ہے. تین سالوں سے کبھی کبھی کمر درد بھی ہوتا ہے. درد جگہ نہیں بدلتے ہیں.

15. میں اکثر دائیں جانب سوتا ہوں. بائیں جانب سونے سے سینہ میں جکڑن ہوتی ہے. مجھے یاد ہے کہ ہمیشہ سے رات 2 بجے میری آنکھ کھل جاتی ہے۔ صرف جس دن الرجی کی دواء لی ہو اس دن نہیں کھلتی ہے. ہمیشہ تھکاوٹ ہی ہوتی ہے، خاص کر صبح کے وقت. دن 12 سے 4 بجے تک غنودگی ہوتی ہے .

16. پسینہ زیادہ آتا ہے. سخت سردی میں بھی بغلوں اور انڈر آرم میں پسینہ آیا رہتا ہے. تھوڑا سا بھی مشقت والا کام کرنے سے پسینہ میں شرابور ہو جاتا ہوں.

17. کبھی ٹائیفائیڈ نہیں ہوا. ہر سال سردیوں میں شدید سردی والا بخار 3 گھنٹہ کے لئے ہوتا ہے. اس میں 3.4 رضائیاں لیتا ہوں. وہ صبح کے وقت نارمل ہو جاتا ہے.

18. ہر وقت تھکاوٹ ہوتی ہے. درد رات کو زیادہ ہوتے ہیں. مجھے پسینہ سے زیادہ مسئلہ ہے. مجھے سردی زیادہ نہیں لگتی مگر سینہ کی تمام امراض، بلغم، کھانسی، اور جکڑن، سردی سے ہی ہوتے ہیں. میرے ہاتھ اور پاؤں تمام رات صبح 4 بجے تک ٹھنڈے ہی رہتے ہیں. بستر کی گرمی اسے گرم نہیں کر سکتی. موسم گرما میں بھی پنکھے کی ہوا اگر ڈائریکٹ ناک میں جانے سے اریٹیشن ہونے لگتی ہے. موسم گرما میں ہر سال خارش ہوتی ہے.

19. مجھے اونچائی سے بہت زیادہ ڈر لگتا ہے .

20. کیرا گرتا ہے. گلے میں چپچپہ مواد جمع ہو کر چھاجاتا ہے. وہ باہر آسانی سے نہیں نکلتا۔ اگر نکل بھی جائے تو پھر بھی چپچپہ پن ختم نہیں ہوتا.

21. کھانسی بہت شدید ہے. یہ تمام رات بھی لگی رہتی ہے. بلغم نکلنے سے کھانسی کم ہوجاتی ہے.

یہ میری الرجی ہے. یہ 25 سالوں سے ہے. اس کا علاج کروانا ہے.

23. میں نے ایک کالی بائیکرامیکم کی خاص علامت کے بارے پوچھا کہ کیا اکثر جھوٹے خیالات آتے ہیں تو مریض نے کہا کہ جھوٹے خیالات کی میری آنکھوں کے فلم سی چلتی ہے. یہ خیالات خاص کر فیملی کے بارے ہوتے ہیں. صبح کھانے کے بعد کھانسی ضرور ہوتی ہے. لیٹنے سے کھانسی اور زکام تیز ہوتے ہیں. آگے کی طرف جھکنے سے کمر کادرد زیادہ ہوتا ہے. مجھے دوسروں کی بہت زیادہ فکر رہتی ہے .

دواء کا انتخاب اور علاج

جب میں نے غور کیا کہ مریض کی تمام تکلیفات کا مرکز سینہ ہے تو سینہ کی ادویہ کی طرف توجہ گئی. جب مریض کی یہ بات سنی کہ گلے میں انتہائی لیسدار بلغم کا اجتماع ہوتا ہے. وہ گلے کے ساتھ چپک جاتی ہے تو فوراًکالی بائیکرام کی طرف ذہن گیا. جب مریض نے یہ کہا کہ جھوٹے خیالات فلم کی طرح چلتے ہیں خاص کر فیملی کے بارے تو مجھے یقین ہوگیا کہ یہ کالی بائیکرام کا مزمن مریض ہے. نیز رات 2 بجے علامات میں شدت بھی کالیز میں ہے. اس لئے پہلے 200 میں دی تو زکام شدید لگنے لگا اور کھانسی میں شدت کے بعد کچھ افاقہ ہونے لگا. پھر 1M کی ڈوز دی تو شدید قبض کے ساتھ کھانسی میں کافی حد تک کمی آئی. مگر پہلے دن شدید کھانسی بھی لگی تھی. دوسری ڈوز پر کھانسی رک گئی. الحمدللہ چار ڈوزوں سے کھانسی اور بلغم کا مسئلہ ختم ہو کر مریض صحت یاب ہوچکا ہے.

50۔الرجی کا علاج

Cina

ایک شخص نے کال کرکے کہا کہ میرے 12 سالہ بیٹھے کو الرجی، یعنی شدید کھانسی اور چھینکیں بہت زیادہ رہتی ہیں. وہ بہت شرارتی بھی ہے. مگر وجہ معلوم نہیں کہ کیسے ہوئی. جب یہ بات سنی کہ وہ شرارتی ہے تو یہ سوال ذہن میں آیا، اس لئے کہ ہو سکتا ہے کہ یہ بچہ سائنا ہوں. میں نے پوچھا کہ کبھی اسے پیٹ میں کیڑوں کا مرض ہوا ہے؟ اس نے کہا کہ اکثر ہوتا رہتا ہے. یہ بات سن کر میرا فوراً ذہن سائنا کی

طرف گیا. پھر سائنا کی ایک مرکزی علامت کے بارے کنفرم کرنا ضروری تھا. وہ یہ کہ میں نے پوچھاکہ اکثر ناک کریدنے کی عادت ہے؟ اس نے کہاجی ہاں. اس سے مجھے یقین ہوگیاکہ یہ سائناشرارتی بچہ ہے .

سائنا200کے 5 ڈوزوں سے اس کی الرجی ختم ہو گئی. اب ایک ماہ ہوگیاہے پھر نہیں ہوئی. الحمد للہ.

51۔ لیکوریاکاعلاج

Sepia

مریضہ نے کہاکہ مجھے لیکوریاہے. یہ انگشت زنی سے شروع ہوا ہے. اس کاعلاج کرواناچاہتی ہوں؟؟؟

زیادہ مطالعہ کرنے سے درد سر ہوتا ہے. بیٹھ کر اٹھنے سے ایسے چکر جیسے کسی نے دھکہ دیا ہے. آنکھوں کے آگے چنگاریاں آتی ہیں. یہ کافی سالوں سے ہیں. نظر 10 سالوں سے کمزور ہے. 4 پوائنٹ کمزور ہے. صبح کے وقت پانی آتا ہے. رنگ پیلا ہے. شکل سے اداس اور فکر میں ڈوبی سی لگتی ہوں. صبح کے وقت لیسدار گندی تھوک کااجتماع ہوتا ہے. منہ سے بدبوآتی ہے. زبان پر سفید میل ہے. ہر وقت گلے میں کیرا گرتا رہتاہے. اگر دودھ پی کر سوجاؤں تو گلے میں دانہ بن جاتا ہے. بھوک کم ہے. ایک بار کھانا کھالوں تو وہ ہضم نہیں ہوتا. گیس سے پیٹ پھولا ہے. دودھ سے گیس بنتی ہے. ایک دن میں 2.4 گلاس پانی پیتی ہوں. کبھی ایک گلاس بھی. سب کچھ کھالیتی ہوں. صرف بڑے گوشت سے جسم پر الرجی اور تھڑپڑ بن جاتے ہیں. پیٹ میں درد نہیں، بس گیس ہے. کھانے کے بعد سستی ہو جاتی ہے. لیٹنے کو دل کرتا ہے .

کھانے سے پیٹ ایسے پھول جاتا ہے جیسے کسی حاملہ کا ہوں. کبھی کبھی قبض ہو جاتی ہے. کبھی بہت بدبودار بھی پاخانہ آتا ہے. پریشانی سے پیٹ میں مروڑپڑنے سے پاخانہ آجاتا ہے. جتنا پانی زیادہ پی لوں تو اتناپیشاب آتا ہے. دل کا کوئی مرض نہیں. کبھی کبھی پریشانی سے دل اس قدر تیز دھڑکتا ہے جیسے باہر آجائے گا. ڈیٹ کے دنوں میں سانس پھولتی ہے. اور نبض تیز ہوجاتی ہے. نیز ٹانگوں میں جان نہیں رہتی. ٹھنڈی چیزیں کھانے یاٹھنڈاپانی پینے سے کھانسی شدید لگتی ہے. موسم سرمامیں جب کھانسی لگتی ہے تو رکتی نہیں. تمام رات جاگ کر گزارنی پڑتی ہے. کھانسی خشک ہوتی ہے. بلغم نہیں نکلتی، کھانسی بیٹھ کر کرنی پڑتی ہے .

کمر کادرد بہت زیادہ ہوتا ہے. جب فرش پر لیٹ جاؤں تو اٹھ نہیں سکتی. کولہے میں بھی ایسے درد ہوتا ہے جیسے گرم سگریٹ لگا ہو۔ دائیں ٹانگ میں بھی درد ہوتا ہے. گھٹنوں میں سوئیوں والادرد ہوتا ہے. ایسے لگتا ہے جیسے پانی سے پھول گئے ہوں. پانی زیادہ پی لوں تو نیند

ٹھیک آتی ہے. نیند میں بھی ڈر جاتی ہوں. ڈراونے خواب آتے ہیں. ڈراونے جانور اور شکلیں دکھائی دیتے ہیں. اکثر چوہے وغیرہ کے قریب سے گزرنے کا وہم ہوتا ہے. صبح کے وقت زیادہ تھکاوٹ ہوتی ہے. یہ 10 بجے ختم ہوتی ہے.

پسینہ نارمل ہوتا ہے. پیٹ پر زیادہ آتا ہے. بچپن میں ٹائیفائیڈ ہوا تھا. کبھی کبھی دن 12 بجے بخار محسوس ہوتا ہے. ایک سال میں 3.4 بار گلا خراب 3 بار زکام لگتا ہے. کبھی کبھی چہرے سے حرارت نکلتی ہے. گلے میں لیسدار تھوک بہت ہوتی ہے. بڑی عید کے بعد گوشت کھانے کی وجہ سے خارش اور دانے ہوتے ہیں. کمر اور سینہ پر کیل والے دانے ہیں. گرما زیادہ پسند ہے. سرما میں کمر درد اور کھانسی کے مسائل ہیں. بارش کا موسم پسند نہیں ہے. اس سے گھٹن ہوتی ہے. درد بھی شروع ہو جاتے ہیں. جب بھی ٹھنڈا پانی پی لوں کھانسی ضرور ہوتی ہے. درد دبانے اور لیٹنے سے ٹھیک ہوتے ہیں. کمر کی دائیں جانب درد ہوتا ہے. اکثر ٹھنڈی آہیں بھرتی ہوں. خاموش طبع اور تنہائی پسند ہوں. گھر سے دور جانے کی خواہش ہوتی ہے خواب میں مردے دیکھتی ہوں. حافظہ کمزور ہوتا جارہا ہے. اگر خودکشی کرنا حرام نہ ہوتا تو کرلیتی .

بے عزتی اور اپنے راز معلوم ہو جانے کا ڈر رہتا ہے. کسی کام میں دل نہیں لگتا لاپرواہ ہوں. ہمدردی کی خواہش نہیں۔ تھوکنے کی عادت نہیں. موت سے ڈر لگتا ہے. جلدی فیصلہ نہیں کرسکتی. لوگوں کے سامنے جانے سے ڈر نہیں لگتا. وقت تیزی سے گزرتا معلوم ہوتا ہے. کوئی بری عادت نہیں. لڑائی سے ڈرتی ہوں. بند انسان ہوں. منصوبے بناتی ہوں مگر عمل نہیں کرتی. زیادہ لوگوں کو پسند نہیں کرتی. کوئی بھی روحانی بری عادت نہیں ہے .

کوئی میری طرف دیکھے اچھا نہیں لگتا. مشہور ہونا اچھا نہیں لگتا. غصہ سے پیٹ میں مروڑ اور پاخانہ آجاتا ہے. سنجیدہ مزاج ہوں بہت زیادہ. سفر سے گھبراتی ہوں. اس سے الٹیاں لگتی ہیں. رحم دل ہوں. جب غمگین ہوتی ہوں تو نماز پڑھتی ہوں. گانے نہیں سنتی، اس سے نحوست بڑھتی ہے. گھر سے دور ہونے کی صورت میں گھر والوں کی فکر ہوتی ہے. کام زیادہ نہیں کرتی بلکہ موبائل استعمال کرتی، کبھی کبھی ایسا محسوس ہوتا ہے کہ کوئی گناہ کیا ہے، ایک لڑکے کو انکار کیا تھا تو وہ بھی گناہ ہی لگتا ہے، انگشت زنی کو بھی بہت گناہ سمجھتی ہوں مگر ترک کرنا بہت مشکل ہے. کبھی کبھی ایسا ہوتا ہے کہ کسی کام اور نماز میں دل نہیں کرتا. بال سفید ہوگئے ہیں. مذہبی کاموں کا بہت شوق ہے. سر کی بائیں جانب، بائیں کان میں بھی درد ہوتا ہے. دایاں کندھا اور کولہے میں درد ہوتا ہے. لیکوریا جیلی ٹائپ ہوتا ہے. مہینے میں کبھی اس قدر زیادہ ہوتا کہ کہ چلا بھی نہیں جاتا. کبھی ایسے معلوم ہوتا ہے کہ رحم باہر آجائے گا. لیکوریا کی اکثر ادویہ کھاتی رہتی ہوں. طاقت کی چیزیں کھاتی رہتی ہوں. اسی کا ہی علاج کروانا چاہتی ہوں.

دواء کا انتخاب اور علاج !

جب مریض نے کہاکہ گوشت کھانے کے بعد دانے اور خارش کا مسئلہ بنتا ہے تو میں نے گوشت سے نفرت کے بارے تمام ادویہ کو سرسری طور پر دیکھا تو سیپیا مریضہ کی بالمثل دواء بنی. پھر دواء اور مریضہ کی دماغی حالت پر غور کیا تو دونوں بالمثل تھیں. نیز رحم کے نیچے گرنے کا احساس بھی سیپیا میں موجود تھا. بقیہ تمام علامات پر غور کیا تو وہ بھی بالمثل تھیں .

سیپیا200 کی 6 ڈوزز سے 60% لیکوریا ٹھیک ہوگیا. ابھی علاج جاری ہے. اللہ مکمل شفاء دے .

نوٹ:-علامات کی کمی زیادتی موافقت نہیں کر رہی تھی. دماغی اور جسمانی علامات موافق تھیں. اس لئے سیپیا کا انتخاب کیا. وہ کامیاب ہوئی. الحمد للہ .

52۔زخموں جیسے دردوں کا علاج

Sabadilla

58 سالہ مریضہ نے کہاکہ بچپن سے ہی ناشتہ نہ کرنے کی وجہ سے سانس کا مسئلہ بنا ہے. سانس گہری نہیں آتی. ساتھ کمزوری بھی ہے. ساتھ بچپن سے ناک میں غدود اور کیرے کا بھی مسئلہ ہے. میں شروع سے ہی بہت سینسٹیو اور حساس ہوں. میں نے پوچھاکہ ٹانسلز ہیں؟ اس نے کہاکہ مجھے نہیں مگر میری اولاد اور بہنوں کو ہیں؟ مریض کے حساس ہونے اور فیملی میں ٹانسلز کی وجہ سے فوراً سباڈیلا ذہن میں آئی. اب میں نے سباڈیلا سامنے رکھ لیا اور کیس ٹیکنگ شروع کر دی. اس نے کہاکہ 20 سال سے یورک ایسڈ اور تین سال سے شوگر ہے. مریضہ ہومیوڈاکٹر تھی. وہ اپنی سنگل ریمڈی کے انتخاب کے لئے آئی تھی. سنگل ریمڈی تمام بیماریوں کی واحد مزاجی دواء کا نام ہے.

مریضہ اسی کے انتخاب کے لئے آئی تھی. اس نے کہاکہ جب سے جسم میں درد شروع ہوے ہیں تب سے زندگی کا لطف چلا گیا ہے. مریضہ ان دردوں کے علاج پر زیادہ زور دے رہی تھی. میں نے دیکھاکہ اس کا قد چھوٹا تھا. اس سے قبل دو سباڈیلا کا بھی چھوٹا قد دیکھ چکا تھا. سباڈیلا چھوٹے قد والے ہوتے ہیں. کوئی بھی گرم چیز نہیں کھاسکتی، بی پی ہائی ہو جاتا ہے. چنے بالکل نہیں کھا سکتی، مچھلی پسند ہے مگر گوشت پسند نہیں. سباڈیلا میں گوشت سے نمایاں نفرت موجود ہے. شوربے والا سالن نہیں کھا سکتی، جب سے شادی ہوئی ہے طاقت والی چیز نہیں کھا سکتی. پسینہ ٹھنڈا ہوتا ہے. وہ سر پر زیادہ ہوتا ہے. پیاس نہیں لگتی. پیاس کے بغیر ہی پانی زیادہ پینے کی کوشش کرتی ہوں. اس سے صحت ہوتی ہے .

کافی سال پہلے سفر سے درد سر ہوا کرتا تھا. وہ آئرس ورسی سے کنٹرول ہوا ہے. یہ بات یاد رکھیں کہ آئرس ہائی بی پی کی سب سے عمدہ دواء ہے. درد سر کالے چنے اور گوشت سے ہوتا ہے. اس سے بی پی بھی ہائی ہوتا ہے. جب سو کر اٹھوں تو عموماً گلے کی بائیں جانب درد بھی ہوتا ہے. یہ لیکسس سے ٹھیک ہوتا ہے. اس سے معلوم ہوا کہ یہ بائیں جانب والی مریضہ ہے. سباڈیلا بائیں جانب کی دواء ہے. کبھی دائیں طرف بھی ہوتا ہے۔ یہ ڈلکامارہ سے ٹھیک ہوتا ہے.

گلے میں خراش بہت ہوتی ہے. یہ ہیپر سلف سے ٹھیک ہوتا ہے. یہ یاد رکھیں کہ ہیپر گلے کی سب سے بڑی دواء ہے. ڈسٹ الرجی اور فوڈ الرجی ہے. ڈسٹ سے سانس لینے میں مشکل ہوتی ہے. کھانسی آتی ہے. پہلے بی پی لو رہتا تھا. پھر جب ہائی رہنے لگا تو چکر شروع ہو گئے. چکر سے بہت دفعہ گری بھی ہوں. مگر اب چکر کا اتنا مسئلہ نہیں ہے. تیز روشنی سے نفرت ہے. مجھے ہمیشہ سے سردی بہت لگتی رہی ہے. میں نے ہمیشہ سے پسلیوں کے درد کے لئے نیچے سویٹر پہن رکھا ہے. نہانے کے بعد اگر کوئی ٹھنڈی چیز کھالوں تو پسلیوں میں درد ہونے لگتا ہے. وہ برائی اونیا سے ٹھیک ہوتا ہے .

اس سے معلوم ہوا کہ مریضہ سرد مزاج ہے. سباڈیلا بھی سرد مزاج دواء ہے. سنائی کم دیتا ہے. سونگنے کی قوت تیز ہے. اسی وجہ سے الرجی ہے. یہ حساس لوگوں میں ہوتا ہے. مٹی اور سگریٹ سے الرجی ہے. صبح میں منہ میں جھاگ سی ہوتی ہے. میں روزہ نہیں رکھ سکتی. اگر رکھوں تو چارپائی پر پڑ جاتی ہوں. میں بہت کمزور ہوں. جب امی کا وصال ہوا تو دس دن چارپائی پر رہی. زبان زرد ہے. اس پر جھاگ ہے. میں صفائی پسند اور سوشل ورکر ہوں. سال میں بہت دفعہ گلا خراب ہوتا ہے. اس کی گنتی ہی نہیں. بھوک بہت زیادہ ہے. زیادہ کھانے سے یہ تمام مسائل ہیں. اگر نہ کھاؤں تو دل گھٹتا ہے. اسی طرح اگر دو تین بار واش روم میں چلی گئی تو پھر بہت بھوک لگ جاتی ہے. یہ تقریبا آئیوڈیم جیسی بھوک ہے .

مگر یہ سباڈیلا تھی. پاخانہ کے بعد کمزوری ہوتی ہے. یہ علامت بھی بہت خاص تھی. مجھے مچھلی، پالک، کریلے، بینگن اور انڈے پسند ہیں

کبھی قبض بھی ہو جاتی ہے. مگر عموما قبض نہیں رہتی. کچھ سال قبل گھوڑے کے پیشاب کی سی بو آتی تھی. وہ بنزویکم سے ٹھیک ہوئی. اب نہیں ہے. ایک بار زیتون کا تیل لگانے کی وجہ سے دل پکڑا گیا. مریضہ کو گرم تیل اور گرم چیزیں موافق نہیں آتیں. میں سانس گہری نہیں لے سکتی. گھینٹھیا ہوا تھا. وہ ٹھیک ہو گیا. خود ہی اس کا علاج کیا. کبھی کھانا صحیح نہ کھانے کی وجہ سے کمزوری بہت ہے. جسم کے عضلات میں ایسے درد ہیں جیسا کہ زخم ہوں. جس جگہ بھی ہاتھ لگاؤں تو درد ہوتے ہیں. درد جگہ نہیں بدلتے. نیند الحمد للہ ٹھیک ہے. میں واک نہیں کر سکتی. جسم کمزور ہے. عموما پیپر اور امتحان کے خواب آتے ہیں. نیز شادی کے بھی آتے ہیں. کھانے کے بعد بہت زیادہ غنودگی اور درد شروع ہو جاتے ہیں پسینہ بہت زیادہ آتا ہے. صبح کی نسبت مغرب کے وقت بہتر ہوتی ہے. گرما پسند ہے. سردی بہت زیادہ لگتی ہے. گرمیوں میں بھی اے سی سے نفرت ہے. اندھیرا پسند ہے .

دواء کا انتخاب اور علاج !

سباڈیلا 200 کی چار ڈوزز سے جسم کے درد ختم اور دماغ فریش رہنے لگا. مریضہ الحمد للہ مطمئن ہے. مریضہ ہومیوڈاکٹر تھی. اس سے قبل اس نے سباڈیلا کے سواء وقتا فوقتا تقریبا 20 ہومیوادویہ استعمال کی تھیں. ان سے وہ صحت نہیں ملی جو سباڈیلا سے ملی. الحمد للہ. اس لئے کہ سباڈیلا مریضہ کی مزاجی دواء بنتی تھی. مزاجی دواء تمام تکلیفات کو کور کرتی ہے

53۔ہرنیا کی دواء

Dioscorea Villosa-

ایک شوہر نے رابطہ کیا اور کہا کہ میری بیوی کو ہرنیا ہیں. ٹیسٹ کروایا ہے. ایلوپیتھک ڈاکٹر کا کہنا یہ ہے کہ ہرنیوں کا صرف اپریشن ہی علاج کیا. کیا ہومیوپیتھک میں اس کا مستقل علاج ہے؟

میں نے کہا کہ ہومیوپیتھک علاج علامات پر ہوتا ہے. بیماری اور علامت پر علاج کرنا ایلوپیتھک کا طریقہ ہے. اگر آپ کی اہلیہ نے مکمل اور صحیح علامات دیں تو ان کی مجموعی علامات کے مطابق دواء کا انتخاب کرکے علاج ممکن ہے .

میں نے مریضہ سے بات ہی اور ان کی موجود علامات لیں. وہ یہ ہیں.

.1 درد ناف پر ہو رہا ہے.

.2 درد شکم سات دن سے ہو رہا ہے.

.3 پچھلے سال بھی دسمبر میں ہوا تھا. اس سال بھی دسمبر میں ہو رہا ہے. یہ دوسری بار ہے. یعنی سال بعد لوٹ کر آنے والی بیماری ہے.

.4 ناف کے ارد گرد سوجن بھی ہے.

.5 کھانا کھانے سے زیادہ ہو جاتا ہے. جب مریضہ صبح کے وقت اٹھتی ہے تو درد نہیں ہو رہا ہوتا اور جب صبح کا کھانا کھاتی ہے تو ہونا شروع ہو جاتا ہے. یہ 8 بجے کا ٹائم ہوتا ہے. اس سے معلوم ہوا کہ تکلیف کی صبح 8 بجے شدت شروع ہوتی ہے

.6 دودن سے زیادہ ہو رہا ہے. دودن قبل سر

دھویا تھا. دودن سے سردی بھی زیادہ لگ رہی ہے. شائد سردی سے زیادہ ہوتا ہے. اس سے معلوم ہوا کہ سردی سے تکلیف میں اضافہ ہوتا ہے.

.7 درد شکم دونوں چونتڑوں کو پیٹ کے ساتھ ملا کر بیٹھنے سے کم ہوتا ہے .

.8 کھانے کے بعد کھانا ہضم نہیں ہوتا. ایسا لگتا ہے جیسا کہ کھانا پیٹ میں ہی پڑا ہوا ہے. شائد اس وجہ سے درد ہو رہا ہے. اس بیان سے معلوم ہوا کہ مریضہ کو قبض بھی ہے. یہ درد سے قبل نہ تھی. یہ درد کے بعد شروع ہوئی ہے.

.9 درد دبانے سے زیادہ ہوتا ہے. اس درد والی جگہ پر بیلٹ باندھنے سے زیادہ ہو رہا ہے.

10. درد کا کوئی خاص وقت نہیں ہے۔ یہ مسلسل ہوتا ہے مگر صبح 8 بجے کے بعد شدت کا مشاہدہ بھی ہوا ہے. ہاں کوئی چیز کھانے کے بعد بھی زیادہ ہوتا ہے.

11. یہ اس دسمبر میں ہوا ہے. پہلے پچھلے دسمبر میں ہوا تھا. اس کا مطلب یہ ہے کہ تکلیف سال بعد لوٹ کر ایک ہی وقت پر آئی ہے .

دواء کا انتخاب اور علاج

درد کا ناف کے گرد ہونے، قبض ہونے، درد کا صبح 8 بجے شدت اختیار کرنے، سردی سے زیادہ ہونے، اور چونتٹوں کو پیٹ کے ساتھ میں سے افاقہ ہونے کی بنیاد پر ڈائیسکوریا 30 صبح دوپہر شام 1.1.1 قطر کچھ دن دئے تو 30%تک افاقہ ہوا. پھر ساتھ ڈائیسکوریا 200 کی چند ڈوز دی، تو 40 دن تک درد، سوزش، قبض، اور بے چینی ختم ہو گئی. اس طرح اللہ نے مریضہ کا 40 دن میں مکمل شفاء دی. اب 3 ماہ سے زیادہ عرصہ ہوا ہے کہ مریضہ بالکل ٹھیک ہے.

نوٹ:- مریضہ کی تمام علامات ڈائیسکوریا سے موافق کرتی ہیں. اس کیس سے معلوم ہوا کہ ڈائیسکوریا ہرنیوں کی بہترین دواء ہے. ڈائیسکوریا کو ہائی پوٹینسی میں استعمال نہ کریں.

54۔درد جگر، درد کمر، اور سسکیوں کا علاج

Nux vomica

آج کلینک پر ایک نکس وامیکا آیا ہے. 1 گھنٹہ سے زیادہ اس سے بات چیت ہوئی. اسے دائیں پسلی کے نیچے درد تھا. وہ درد کپڑا لگنے سے زیادہ ہوتا تھا. یہ نکس وامیکا کی مشہور علامت ہے. اس کے درد جگہ بدلتے تھے. زیادہ تر تکلیفات جسم کے دائیں حصہ میں تھیں. زبان بھی دائیں طرف سے زیادہ زرد مٹیالی تھی .

مگر اس کا بائیں جسم کا حصہ اور ہاتھ ٹھنڈا تھا. دائیں جسم کا حصہ معمول کے مطابق گرم ہی تھا. شدید ترین قبض. 2 دن بعد پاخانہ آنا وہ ترتیب کو بہت پسند کرتا ہے. حتی کہ اگر ہوا سے سر کے بال بکھر جائیں تو اسے ان بالوں کی بے ترتیبی سے غصہ اور پیشانی پر بل پڑ جاتے ہیں. گھر میں جب داخل ہوتا ہے تو کسی بھی چیز کو بے ترتیب دیکھ کر بے چینی ہونے لگتی ہے. جب تک اس چیز کو ترتیب

کے مطابق نہ رکھ لیں اس وقت تک سکون نہیں آتا. اس کے کلام اور چال میں بھی ترتیب تھی. وہ سردی سے حساس اور گرمی کو پسند

کرنے والا تھا. رات کو دائیں یا بائیں جانب سونے سے سانس لینے میں دقت جب ہوتی تو وہ چت ہو جاتا. اس سے سانس لینا آسان ہو جاتا تھا. میں نے اس کو اس کی بارعب آواز اور شکل سے پہچانا تھا. اس لئے کہ نکس وامیکا مزاج لوگوں کی شکل کافی حد تک ایک دوسرے سے ملتی ہیں. میں نے اس سے قبل 7 نکس وامیکا مزاج لوگ دیکھے تھے. میں نے نکس وامیکا 1M کا ایک قطرہ دیا تو ایک گھنٹہ میں ہی اس کی دائیں

پسلی والا درد کافی حد تک ختم ہو گا. الحمد للہ. ایک ماہ بعد آیا تو اس نے بیان کیا کہ میری بیوی کا جب سے انتقال ہوا ہے تب سے اس کی یاد میں ہفتہ میں 2 تین بار سسکیاں اور ٹھنڈی آہیں بھرتا ہوں .

میں نے اگنیشیا 1 M کی ایک ڈوز دی. تیسری بار جب وہ آیا تو الحمد للہ سسکیاں کم تھیں. کافی سال قبل کمر میں چوٹ لگنے کی وہ سے ایک سال تک کمر میں شدید درد تھا. اس کی وجہ سے دائیں آنکھ کمزور ہو رہی تھی. میں نے اس درد کمر کے لئے مگنیشیا فاس 30 اور پھر 200 ایک ماہ تک دی تو الحمد للہ وہ پرانا درد کمر بھی ٹھیک ہو گیا.

Thursday, August 25, 2022

https://web.facebook.com/MajidHussainSabriH

ہومیو سیکھنے کے لئے مجھ سے رابطہ کر سکتے ہیں۔آپ دن 12 بجے کال کر سکتے ہیں۔

نوٹ -:آپ آن لائن ہومیوپیتھک علاج کروانے کے لئے دن 3 بجے فون پر کال کر سکتے ہیں.

Dr. Majid Hussain Sabri Homoeopath

Kamil homeopathic clinic. Gujrat Pakistan.

Call Time:12:00PM To 04:00PM

Whatsapp & call

03494143244

بے وقوف کو عقل مند اور سست لاپرواہ کو محنتی بنانے کا طریقہ کار

ایسے تمام لوگ جو اپنے مزاج سے بیزار ہیں وہ اپنا مزاج صرف ایک ہی دن میں بدل سکتے ہیں۔

مجھے 8 سال کی جد و جہد کے بعد ہومیوپیتھک میں یہ طریقہ کار مل گیا ہے، جس سے صرف ایک ہی خوراک سے ایک ایسا انسان جو بے وقوف ہے، اسے عقل مند مزاج میں بدلا جا سکتا ہے۔ اگر وہ سست، لاپرواہ، غیر ذمہ دار، کام اور مطالعہ سے نفرت کرنے والا ہوا تو اس سے وہ کام پسند اور محنتی بن جائے گا۔ جسم پہلے سے زیادہ مضبوط ہو جائے گا۔ اگر وہ قبض کا مریض ہوا تو اس کی قبض ختم ہو جائے گی۔ اگر وہ موٹاپے کا مریض

ہواتو موٹاپا ختم ہو جانا شروع ہو جائے گا۔ اگر وہ گندا ہوا تو صفائی پسند ہو جائے گا۔ اگر وہ بار بار بیمار ہوتا ہوا ہوگا، تو اس میں بار بار بخار ہونے کا رجحان ختم ہو جائے گا اور بہت کم بیمار ہوا کرے گا، ایک میں صرف ایک دو بار۔ اس لئے کہ اس کی قوت مدافعہ مضبوط ہو جائے گی، اور جسم کا رد عمل تیز ہو جائے گا۔ اگر پہلے اس پر ادویہ اچھا کام نہ کرتی ہوں تو مزاج بدلنے کے بعد اس پر ادویہ اچھا رزلٹ دیں گی۔ اگر وہ دائمی زکام کا مریض ہوا تو یہ بار بار زکام لگنے کا رجحان ختم ہو جائے گا۔ اگر اس پر غلبہ شہوت ہو یا کوئی گندی عادت ہوئی یا مشت زنی کی عادت ہوئی تو وہ ختم ہو جائے گی۔ اگر بھوک کی کمی ہوئی تو وہ زیادہ ہو جائے گی۔ اگر بھوک بہت زیادہ لگتی ہوگی، تو وہ کم ہو جائے گی۔ اگر وہ جلد باز ہوا تو صبر والا بن جائے گا۔ اگر وہ خاموش طبع ہوا تو باتونی بن جائے گا۔ اگر وہ باتونی ہوا تو زیادہ باتین کرنے کی عادت کم ہو جائے گی۔ اگر کمزور ہوا تو جسم کی طاقت بڑھ جائے گی۔ اگر اس کے خون میں کوئی انفیکشن ہوا تو وہ نکل جائے گا۔

میں نے دو لوگوں کے مزاج کو ہومیو پیتھک کی صرف ایک ہی دواء سے مزاج کو بدلا ہے۔ الحمد للہ، دونوں بہت ہی خوش اور اپنے نئے مزاج سے بہت ہی لطف اندوز ہو رہے ہیں۔

اگر آپ کو اپنا نیا مزاج پسند نہ آئے تو ایک ہی دن میں دوبارہ پہلا والا مزاج بن سکتا ہے۔

میں ابھی اس فلسفہ اور نظریہ پر کام کر رہا ہو، کم از کم 20 لوگوں پر تجربہ کرنے کے بعد اس کے بارے میں مکمل لکھیں گا۔ اس لئے میں ابھی کسی کو یہ بتاؤں گا نہیں۔

یہ انتہائی حیران کن بات ہے۔ یہ جادو سے بھی تیز طریقہ کار ہے۔ یہ ایک خواب کی طرح لگتا ہے، مگر یہ حقیقت ہے۔ اکثر ہومیو پیتھک ڈاکٹر اور سٹوڈنٹ اس کی تلاش میں ہے مگر یہ طریقہ کار کسی کو ابھی تک ملا نہیں ہے۔ الحمد للہ، اللہ تعالی نے مجھے عطاء کیا ہے۔ اس کا جتنا شکر اداء کیا جائے کم ہے۔ میں اللہ تعالی کا بہت بہت شکر گزار ہوں کہ اس نے مجھے اپنے فضل و کرم سے یہ طریقہ عطاء کیا ہے۔ میں نے اس کے لئے 8 سال دعا مانگی ہے۔ یہ ہومیو پیتھک کی کسی کتاب میں نہیں لکھا، اور کسی ڈاکٹر کو معلوم نہیں ہے۔

یہ ہومیو پیتھک میں ایک نئی تحقیق اور ایجاد ہے۔ جب کوئی انسان کسی فن یا شعبہ میں پرانا ہو جاتا ہے تو اسے اس میں کچھ نہ کچھ نیا ملتا ہے۔

HDr Majid Hussain Sabri
03494143244